Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

جذبوں کی تجارت

اُم عاصمہ سعید

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنا دشوار ہے جذبوں کی تجارت کرنا ...

ایک ہی شخص سے دوبارہ محبت کرنا...

جس کو تم چاہو کوئی اور نہ چاہے اس کو

اس کو کہتے ہیں محبت میں سیاست کرنا

دل کی تختی پہ بھی آیات لکھی رہتی ہیں

وقت مل جائے تو ان کو تلاوت کرنا .

Posted On Kitab Nagri

کتنا دشوار ہے جذبوں کی تجارت کرنا ..

ایک ہی شخص سے دوبارہ محبت کرنا ..

www.kitabnagri.com

ہمارے اندر کے جذبات ہمیں ایک بات جاننے کے لیے بے تاب رکھتے ہیں ..

ہماری زندگی آخر کب تک ہے؟؟

اور ہماری زندگی کا آخر انجام کیا ہو گا؟

ہماری زندگی کا آخری لمحہ کیسا ہو گا؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہماری موت کب آئے گی؟؟ہم کب تک زندہ رہیں گے؟؟ دیکھنے میں اور کہنے میں تو ہم ایک انسان ہیں. لیکن جب ہمارے اندر کے جذبات باہر نکلتے ہیں تو ہم کبھی کبھی "شیطان" بن جاتے ہیں تو کبھی کبھی "فرشتہ "

انسان ویسے تو بہت ہوشیار ہے اشرف المخلوقات ہے.. لیکن ...

www.kitabnagri.com

وہ شکار ہونے سے نہیں بچ سکتا. اور شکار ہونے کے بعد اسے "جلاد" بننے سے کوئی نہیں روک سکتا.. اپنے جذبات کے نشے میں انسان جو کچھ کرتا ہے اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے یہ سب شروع کہاں سے کیا تھا اور اس کا انجام کیا ہو گا؟؟ اور کب ختم ہو گا ..

www.kitabnagri.com

اور جب محبت میں جذبات ختم ہو جائے تو وہ انسان کو جلاد بنا دیتی ہے. اور محبت میں صداقت نہ ہو تو وہ روح کے بغیر جسم کے مانند ہو جاتی ہے ...

Posted On Kitab Nagri

تب انسان اپنے اندر کی بے چینی کو ختم کرنے کے لئے انسان محبت کا سہارا لیتا ہے.. اپنے اندر کے سکون کو تلاش کرتا ہے ایسے سکون کو جو صرف محبت کے دو بول ہی دے سکتے ہو جو سمندر میں ٹھہرے ہوئے پانی کی مانند ہو.. وہ سکون جو چاند کے نکلنے پر تاروں پر چھا جاتا ہو .

وہی سکون اٹلی کے شہر فلورنس کے ایک نجی فاسٹ فوڈ کے ریسٹورنٹ کے باہر کھڑے نازک وجود نے اپنے اندر محسوس کرنے اور ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی. لیکن کچھ پانے کی چاہ اس کے اندر کے سکون پر حاوی ہو رہی تھی.. اور کیا جوش تھا اسکی ہلکی نیلی آنکھوں میں...

جہاں سمندر کی لہروں کا جوش بھی ماند پڑ جاتا تھا ...

www.kitabnagri.com

لیکن وہ بے خبر تھی.. اپنی منزل سے....وہ جو اپنی خود کی منزل طے کر پائی تھی وہ اسے ملنی تھی یا جو منزل اس کے لیے طے پا چکی تھی وہ ملنی تھی...اپنی خواہشات کی منزل حاصل کرنے کے لیے اسے کتنے کانٹوں سے گزرنا پڑے گا.. وہ انجان تھی...سچ میں وہ نازک گڑیا انجان تھی ...

Posted On Kitab Nagri

فلورنس میں آج سردی کچھ زیادہ تھی لونگ گرم کوٹ سے ہاتھ باہر نکالنے کی ہمت گویا ایسی تھی جیسے محبت کو اپنے ہاتھوں سے گولی مارنے کی .. www.kitabnagri.com

شام ڈھل رہی تھی.. رات اپنے پر پھیلانے کو تیار تھی.. اس وقت بھی لوگوں کا ہجوم بڑھتا جا رہا تھا. ہر کوئی اپنے آپ کو لونگ کوٹ میں چھپائے اپنی اپنی منزلوں پر روانہ تھے.. کسی کو کسی سے بھی کوئی ی غرض نہیں تھی. کون کہاں جارہا ہے کس نے کیا پہن رکھا ہے... جذبات سے عاری انسان.. اپنے اپنے کام سے کام رکھنے والے انسان.. وہی وہ نازک وجود اپنے فاسٹ فوڈ کے ریسٹورنٹ کے سامنے فٹ پاتھ پر کھڑی تھی .. www.kitabnagri.com

ویسے تو اسے ایک چائنیز ریسٹورنٹ میں اچھی خاصی مینجر کی جاب مل رہی تھی لیکن. بات تھی پسند کی.. چونکہ اسے چائنیز فوڈ پسند نہیں تھا تو اس نے مینجر کی جاب کو ٹھوکر مارتے ہوئے فاسٹ فوڈ کے ریسٹورنٹ میں ویٹر کی جاب کر لی تھی.. ہوتی ہے انسان کی اپنی اپنی پسند ایسے ہی وہ اپنی پسند اور خواہشات کو پہلا درجہ دیتی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اب بھی وہ ریسٹورنٹ کے باہر ہاتھ میں. ریسٹورنٹ کے پمفلٹ پکڑے ہر گزرتے شخص کو اٹالین زبان میں (آیئے سر ہمارے ریسٹورنٹ ہم آپ کو ڈسکاؤنٹ دیں گے) کہہ کر ساتھ ایک سمائل دے رہی تھی اور. ایسی سمائل پر تو شاید کوئی اپنی دنیا لٹا دے لیکن وہاں کسے پرواہ تھی .. www.kitabnagri.com

ہاتھ میں پکڑے پمفلٹ کو وہ لہرا لہرا کر کہہ رہی تھی... لیکن وہاں کے آتے جاتے لوگ اسے ایسے اگنور کر رہے تھے جیسے اس سے پمفلٹ لینا جرم قرار دے دیا گیا ہو ..

سیاہ رنگ کی شارٹ نیچے بلیو کلر کی پنٹ پہنے اوپر بلیو کلر کا کوٹ پہنے جس پر ریسٹورنٹ کا مونوگرام بنا تھا.. بالوں کو ہائی پونی میں قید کیے وہ ریسٹورنٹ کے یونیفارم میں تھی. اور مسکراہٹ لبوں پر تھی. سردی کی وجہ سے اسکی سفید ناک سرخ پڑ رہی تھی جسے اس نے اپنے کوٹ کے بازو سے اسے گرمائش دی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب ہی اسے اپنے سامنے سے آتے ہوئے اٹھارہ سے بیس سال کا لڑکا دکھائی دیا جو اسی کی طرف بڑھ رہا تھا www.kitabnagri.com ..

لڑکے کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر اس نے اپنی پوزیشن سنبھالی تھی مسکرا کر ایک پمفلٹ اس کے آگے کیا تھا اسے کوئی غرض نہیں تھی کہ سامنے والا بچہ ہے یا بوڑھا اسے تو اپنا کام کرنا تھا اپنا ٹارگٹ مکمل کرنا تھا www.kitabnagri.com .....

سر پلیز آپ ہمارے ریسٹورنٹ میں آئے ہم آپ کو ڈسکاؤنٹ دیں گے..وہ مسکراتے ہوئے اس لڑکے سے کہہ رہی تھی.جو شاید اٹلی کا نہیں تھا.اس کے نقوش موٹے اور ناک لمبی تھی شاید وہ فرانس سے تھا.اس لڑکی نے کھڑے کھڑے اس کے نقوش سے اسکا شجرہ نسب معلوم کر لیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور یلی.... اگر میں تمہارے ریسٹورنٹ آیا تو تم مجھے ڈسکاؤنٹ میں کیا کیا دو گی؟؟ لڑکے نے. دو قدم آگے بڑھائے تھے اور اس سے آتی شراب کی بو سے وہ سمجھ گی تھی اسے اب فرق پڑ رہا تھا کہ اگلا بندہ کون اور کیسا ہے www.kitabnagri.com ...

اور اب اس پاگل اسے چھٹکارہ حاصل کرنا تھا ویسے تو وہ بہادر تھی لیکن یہاں وہ کوئی تماشا نہیں لگنا چاہتی تھی اور اب بس اسے اس سے ایک ہی بندی جان چھڑا سکتی تھی اس سے پہلے وہ اسے مدد کے لیے بلاتی.. لڑکے نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ میں پکڑے سارے پمفلٹ کو ایک ہی سکینڈ میں اپنے ہاتھ میں دبوچ لیا تھا. اور وہ آنکھیں پھاڑے اس کی اس حرکت کو دیکھ رہی تھی .. www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لو میں نے. سب لے لیے اب دو میرا ڈسکاؤنٹ. وہ لڑکا ابھی بھی نشے میں. تھا اسے ہوش کہاں تھی کہ وہ کیا کر رہا تھا... لیکن نشے میں جو کیا جائے وہ اس وقت کی سمجھ بوجھ کے مطابق ہی ہوتا ہے ..

Posted On Kitab Nagri

گھٹنوں سے پھٹی پنٹ اور اوپر ہلکی باریک شرٹ پہنے اسے سردی کا زرا. بھی احساس نہیں ہو رہا تھا جب کہ فلورنس کا ٹمپریچر مائنس میں تھا.. اس سے پہلے وہ کچھ کرتی یا کہتی لڑکے نے جسے اس کے اوپر پمفلٹ کی بارش کر دی تھی .. www.kitabnagri.com

جیسے محبوب اپنی محبت کو سامنے پا کر پھولوں کی بارش کرتا ہے ..

یو ایڈیٹ..... وہ دو قدم آگے بڑھتی غصے سے اسے اپنی انگلی سے وارن کرنے والی تھی.. جب وہ ایک بلند قہقہہ لگاتا ہوا وہاں سے رفو چکر ہو گیا تھا.. اور آس پاس کے لوگ بس ایک نظر اس پر ڈالتے ہوئے گزر رہے تھے. پرائے گھر میں گھسنے کا کام اٹلی کے لوگ نہیں کرتے تھے چاہیے کوئی کسی کو گولی مار کر قتل ہی کیوں نا کر دے .. www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ پاکستان تھوڑی تھا.. جہاں بھری مارکیٹ میں اگر کسی لڑکے نے کسی لڑکی کے ساتھ بد تمیزی کر دی اور وہ چلا اٹھی تو سمجھ جاؤ اس لڑکے کی سات نسلیں کبھی نہیں بھولنے والی تھیں جو پٹائی اسے لگنے والی تھی.. لیکن اٹلی میں اور اس جیسے ملکوں میں. ایسا کم ہی ہوتا ہے ..

Posted On Kitab Nagri

جاہل انسان.... اگر مجھے اپنی ڈیوٹی پوری نہ کرنی ہوتی جاب کا خیال نہیں ہوتا تو میں تجھے بتاتی...وہ غصے میں بول رہی تھی یہ تو وہ بھی جانتی تھی کہ وہ بس کہہ سکتی ہے ابھی کچھ کر نہیں سکتی اور یہ اس کے ساتھ پہلی بار نہیں ہوا تھا .. www.kitabnagri.com

آج پھر تمہارے ساتھ کوئی یہ سب کر گیا تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں. ایفا نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے جو ریسٹورنٹ میں کھڑی باہر کا تماشہ دیکھ لر فوراًباہر آئی تھی ...

ایفا ایک افریقی گھنگرالے بالوں والی ہوشیار اور بولڈ لڑکی تھی.. اپنے گھنگرالے بالوں کے ساتھ وہ اپنی چھوٹی ناک اور باریک ہونٹوں کے ساتھ بہت خوش تھی.. افریقہ میں ہونٹوں کا باریک ہونا کم لوگوں میں ہی پایا جاتا تھا جس پر وہ ہمیشہ خدا کا شکر ادا کرتی تھی چرچ میں جا کر .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں ایفا.. نوکری کر رہی ہوں اپنا بزنس تھوڑی ہے جو نخرہ کرو.. امصل عالم نے سارے پمفلٹ اٹھاتے ہوئے گہری سانس لی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

تم بھی نا ایمی...اتنی بھی شریف نا بنا کرو.. چلو اب ایک کپ کافی پی لیتے ہیں سردی بڑھ رہی ہے. تمہاری ناک بھی سرخ ہو رہی ہے ایفا نے اسکی نازک ناک کو اپنے سیدھے ہاتھ کی دو انگلیوں میں دباتے ہوئے کہا . www.kitabnagri.com

نہیں یار. میں نہیں آسکتی ابھی تو میری ڈیوٹی ختم ہونے میں ایک گھنٹہ بیس منٹ اور پچیس سکینڈ باقی ہیں..امصل عالم حساب کتاب میں ہوشیار تھی آخر وہ بزنس کلاس کی جو سٹوڈنٹ تھی ... www.kitabnagri.com

تمہیں تو پتہ ہے کہ مجھے یہ سارے پمفلٹ ختم کرنے ہیں اگر نا کیے تو مجھے کمشن نہیں ملے گا اور جب تک کمشن نہیں ملے گا تو میں چھوٹی کی فیس کیسے دوں گی اور آگے میری یونیورسٹی کی فیس بھی ہے. امصل نے پمفلٹ کو سینے سے لگاتے ہوئے آتے جاتے لوگوں کو دیکھتے ہوئے ایک سرسری سی نظر ایفا پر ڈالی جو اسکی اتنی سی عمر میں اتنی سنجیدگی دیکھ کر حیران تھی اور اس پر ذمہ داریوں میں پھنسی ہوئی اس نازک لڑکی کو دیکھ کر. ترس بھی آرہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بس بائیس سال کی ہی تو تھی اور ایفا انتیس سال کی .

www.kitabnagri.com

چل ٹھیک ہے.. کام کے بعد اوکے . ایفا نے انگلی دکھاتے ہوئے اسے جیسے وارن کیا تھا...اور وہی امصل نے سر کو خم دیا تھا.. ایفا مسکراتے ہوئے اندر چلی گئی تھی.. اور وہی دور کہی دو آنکھیں اس ساری کاروائی کو بڑے غور سے دیکھ رہی تھیں ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤

امصل کو وہاں کھڑے ایک گھنٹے سے اوپر ہو گیا تھا سردی بڑھ رہی تھی لیکن اسکا کام ختم نہیں ہو رہا تھا اپنے دونوں بازوں کو سینے پر لپیٹے چار پمفلٹ کو ابھی سینے سے لگائے کھڑی تھی بس چار

Posted On Kitab Nagri

ہی رہ گئے تھے..لوگوں کا رش بھی کم ہو رہا تھا...جب سامنے سے وہی لڑکا اسے آتا دکھائی دیا تھا جو دونوں ہاتھ پنٹ کی پاکٹ میں ڈالے سر جھکائے ناک کی سمت چلتا ہوا اسی کی طرف ارہا تھا . www.kitabnagri.com

امصل نے اسے دیکھتے ہوئے گھبراتے ہوئے اپنی جگہ بدلی تھی..لیکن وہ بھی ڈھیٹ تھا.وہ امصل کی بدلی جگہ پر آکر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا ..

www.kitabnagri.com

کیا مسئلہ ہے...تمہارے ساتھ...جو پہلے کر کے گے تھے اس سے سکون نہیں ملا جو اب دوبارہ آگے ہو..امصل کے چہرے پر غصہ تھا..امصل نے پہلے تو اس سے اٹالین میں بات کی اور پھر اپنی اردو کی زبان میں دو چار گالیوں سے بھی نواز دیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری..مجھے معاف کر دیں..لڑکے نے اب انگریزی میں جواب دیا تھا جس پر امصل نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا تھا ... www.kitabnagri.com

آپ یہ چار پمفلٹ مجھے دے دیں میں اپنے دوستوں کو دے دوں گا اور وہ کل ریسٹورنٹ لازمی آئیں گے...لڑکا سر جھکائے ہی بول رہا تھا...اتنی تابعداری ..

امصل کو تو جیسے اپنا آپ کسی پرائم منسٹر سے کم نہیں لگا تھا..وہ بنا کچھ کہے اسے باقی کے پمفلٹ اسے دینے لگی تھی جب اسکی نظر اسکے چہرے پر گی .. www.kitabnagri.com

تم نے سر کیوں جھکایا ہوا اور یہ تمہارے گال پر نشان کیسا ہے. سفید گال پر مکے کے نشان واضح تھے .

Posted On Kitab Nagri

میری میرے دوست سے لڑائی ہو گی تھی. پلیز آپ مجھے یہ دے دیں. اب لڑکا امصل کی بات پر کنفیوز ہو رہا تھا...اس نے جیسے سر اٹھا کر امصل کی طرف دیکھا تو امصل کا منہ وہی کھلے کا کھلا رہ گیا تھا .

www.kitabnagri.com

گال کے ساتھ آنکھ پر نیل کا نشان اور نچلا ہونٹ پھٹا ہوا تھا ..

Kitab Nagri

تمہیں تو میڈیسن کی ضرورت ہے چلو میں تمہیں ہسپتال لے چلتی ہو..امصل ساری بد تمیزی بھلائے اسے اسکی فکر ہو رہی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

اور اب لڑکا امصل کی ہمدردی پر زچ ہو رہا تھا پہلے مار کھائی اور اب اسکی باتیں .

آپ مجھے دے رہی ہیں یا نہیں. لڑکے نے غصے سے لیکن قدرے دھیمے لہجے میں کہا تھا جیسے کسی نے سن لیا تو اب کی بار گردن ہی کٹ جائے گی ..

اوکے.. اوکے... یہ لو.. امصل کی بھی اب ہمدردی سو گی تھی جو چند سکینڈ کے لئے جاگی تھی ..

لڑکا پمفلٹ پکڑے آگے بڑھ گیا تھا. اور امصل سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی کہ دوستوں میں اتنی بھی جارحانہ لڑائی بھی ہو سکتی ہے کیا .....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

رات کے دس بج رہے تھے اور وہ بھاپ اڑتے پانی سے شاور لے رہا تھا...وہی باہر ٹی وی لاونج میں ٹیبل پر پڑا موبائل فون بج بج کر اپنی ناقدری پر افسوس کر رہا تھا اور شاید کال کرنے والا بھی ...

یہ اسکی روزانہ کی روٹین تھی وہ ہمیشہ رات کو جوگنگ کرتا تھا چاہے کسی اور ملک میں ہو یا کسی اور شہر میں..اب بھی وہ جوگنگ کر کے اپنے فلیٹ پر آیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاور لینے کے بعد وہ تولیے سے اپنے بالوں کو رگڑتے ہوئے کچن میں رکھی کافی مشین کی طرف آیا..مشین کا بٹن پرس کرتے ہوئے اس نے فریج کا دروازہ کھولا جہاں پانی کی بوتلوں کے سواء کچھ نہیں تھا..گہرا سانس لیتے ہوئے اس کا رخ دوبارہ کافی مشین کی طرف تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کافی بن چکی تھی بھاپ اڑاتی کافی کا کپ پکڑتے ہوئے وہ ٹی وی لاونج میں جا کر صوفے پر بیٹھ گیا تھا...رات کے دس بجے وہ بلیک کافی پی رہا تھا..سب اس کی اس عادت سے خائف تھے لوگ خود کو ایکٹو رکھنے کے لیے اور جاگنے کی لیے رات کو کافی پیتے تھے اور وہ سونے کے لیے پیتا تھا اس کی انہی عجیب عادتوں سے سب اسے عجیب شخص کا لقب دیتے تھے..اور شاید وہ عجیب تھا یا پھر سب سے الگ تھا ....

ایک ہاتھ میں کافی کا کپ پکڑے دوسرے ہاتھ سے ٹی وی کا ریموٹ پکڑتے ہوئے اس کی نظر سامنے ٹیبل پر رکھے موبائل پر پڑی تھی جس پر لائٹ آن ہو کر بند ہوئی تھی کال کرنے والے نے اپنی ناقدری پر ایک میسج تو چھوڑا ہی ہو گا ...

اس نے آگے جھک کر ریموٹ ہاتھ سے رکھتے ہوئے موبائل اٹھایا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

اس وقت کال.. آنکھوں میں پریشانی اور چہرے کے تاثرات سپاٹ تھے ...

جی مسز جہانگیر.... خیریت آپ نے کال کی.... کال ملاتے ہی پہلی بیل پر کال اٹھالی گی تھی اگلا بندہ کچھ زیادہ ہی بے تاب تھا ...

اواچھا... اپنے سوال کے جواب ملنے پر اس کی گہری شربتی آنکھوں میں سکون اتر آیا تھا ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کبھی بھی مسز جہانگیر کو اگنور نہیں کر سکتا تھا اور اب بھی اس نے ایسا ہی کیا تھا... مسز جہانگیر کی جگہ اگر کسی اور کی کال ہوتی تو وہ اگنور لازمی کرتا ..

Posted On Kitab Nagri

آپ اپنے شوہر کو سمجھا دیں میرا جب دل کرے گا میں واپس آجاؤ گا... دوسری جانب بات سنتے ہوئے اس نے بڑے اطمینان سے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے اپنی ہلکی براؤن داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے جواب دیتے ہوئے زرا جھک کر سامنے رکھی ٹیبل پر کافی کا کپ اٹھاتے ہوئے وہ اب کافی مطمئن تھا ... .

اب ایک ہاتھ میں کافی کا کپ پکڑے دوسرے ہاتھ میں فون کان کو لگائے نظریں ٹی وی پر جمائے وہ بڑی توجہ سے مسز جہانگیر کی باتیں سن رہا تھا اور ساتھ ساتھ کافی کے گھونٹ لے رہا تھا.. وہ جانتا تھا کہ پاس ہی مسٹر جہانگیر بھی موجود ہوں گے اور وہ یقیناً اسکی باتیں سن رہے ہوں گے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں انہیں کال کرلوں گا..اورہاں مسز جہانگیر..ایک بات آپ بھی ڈیڈ کو سمجھادیں کہ بیماری کا بہنامت کیا کریں مجھے پتہ ہے کہ وہ اپ کے پاس ہی ہیں اور یقیناً ڈرائی فروٹ سے لطف اندوز ہوتے ہوئے میری کال سن رہے ہوں گے..اگر وہ جہانگیر سنجرانی ہیں تو میں بھی کریم سنجرانی ہوں..انہی کا بیٹا...اب کی بار کریم سنجرانی کی آواز میں اداسی تھی..وہ ہمیشہ اپنے ڈیڈ کے ایسے بہانوں سے پریشان ہو جاتا تھا...

وہی دوسری جانب جہانگیر سنجرانی نے ماتھے پر ہاتھ رکھا تھا اور منہ پر ناگوار تاثرات نے ڈیرہ جمایا تھا وجہ کریم سنجرانی کی بات نہیں تھی.وجہ منہ میں آنے والا کڑوا بادام تھا...وہ بھی کریم سنجرانی کا باپ تھا..اگر جہانگیر سنجرانی سیر تھے تو وہ سوا سیر تھا.اپنا ڈرامہ فلاپ ہونے پر انہیں کوئی افسوس نہیں تھا.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہی مسز جہانگیر نے ایک دو باتیں کرنے کے بعد کال بند کر دی تھی ...

آپ کیسے بھول جاتے ہیں کہ وہ آپ کا ہی بیٹا ہے... تنزیلہ بیگم نے موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس جا کر کھڑی ہو گی تھی.. پاکستان میں رات کے ایک بج رہا تھا اور جہانگیر سنجرانی کے پلان پر بارہ بج چکے تھے ...

اب اس میں کیا برائی ہے کہ اگر وہ پاکستان میں اپنا بزنس سیٹ کر لے.. میں نے کون سا اسے وہاں کا بزنس ختم کرنے کا کہہ رہا ہوں.. ہر بار بس اپنی من مانی کرتا ہے باپ کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں ہے اس کے سامنے. پانی کا گھونٹ لیتے ہوئے جہانگیر سنجرانی نے حلق کا کڑواپن دور کیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

آپ نے پہلے اسے اٹلی بھیجا ہی کیوں تھا.ہاتھوں پر لوشن لگاتے ہوئے تنزیلہ بیگم وہ بات کر گی تھی جس نے کمرے میں وحشت طاری کر دی تھی ..

کچھ پل کی خاموشی کے بعد تنزیلہ بیگم نے. گردن موڑ کر جہانگیر سنجرانی کو دیکھا تھا جن کے چہرے پر اب سنجیدگی تھی ...

تنزیلہ بیگم نے ایک گہرا سانس لے کر رہ گی تھی وہ جانتی تھی کہ آج بھی جہانگیر سنجرانی اپنے اس فیصلے پر خود کو معاف نہیں کر پاتے....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جج صاحب.. میں اپنے دلائل دے چکا ہوں. میرا موکل یہاں موجود نہیں ہے. لیکن اس کی طرف سے سب ڈاکومنٹ میں نے. جمع کروادیے ہیں آپ دیکھ لیں. اس پر جھوٹا الزام ہے ..

آفاق علی نے اپنے کوٹ کا بٹن بند کرتے ہوئے ایک فائل جج کے سامنے رکھی ..

ٹھیک ہے.. لیکن آپ کے موکل کب تک آجائے گا.. جج صاحب نے آنکھوں میں امید لیے آفاق علی کی طرف دیکھا تھا جو پچھلے تین ماہ سے جج کو یہی کہہ رہا تھا کہ وہ اگلے ہفتے آجائے گا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جج صاحب... میرا موکل.... اگلے.... آفاق علی کی ابھی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ جج صاحب بول پڑے ...

Posted On Kitab Nagri

اگلے ہفتے اجانا چاہیے نہیں تو غیر حاضری کے جرم میں گرفتار کر لیا جائے گا. ساری پراپرٹی ضبط کر لی جائے گی.. جج صاحب نے اپنے اندر کی جیسے بھڑاس نکالی ہو .

جی... آفاق علی بس سر کو جھکا ہی سکا تھا .

کمرہ عدالت اب خالی ہو گیا تھا اور. آفاق علی اپنے ڈاکومنٹ سمیٹ کر موبائل پر جلدی سے انگلیاں چلاتے ہوئے باہر آرہا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا ویلے وکیل..جج صاحب نے گرفتاری کا کہہ دیاہے کیا....عدالت کے باہر بالکونی میں چھوٹی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے سینے پر ہاتھ باندھے آنکھوں پر براؤن سن گلاسسز لگائے حارب احمد وہاں کھڑا تھا .

تم یہاں سے اپنی شکل گھم کرو ورنہ جیل میں ڈالا دوں گا. آفاق علی جو پہلے ہی جج کی بات سے تپا ہوا تھا حارب احمد کی آواز کانوں میں پڑتے ہی اس نے اسکی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے یار..کیوں پریشان ہوتا ہے..چلا جا..اٹلی اور ساتھ لے آ اسے. تیرے یوں میسج کرنے سے وہ نہیں آنے والا..دجال آجائے گا لیکن کریم سنجرانی نہیں آئے گا..وہ کہتے ہیں نا گھر کی مرغی دال برابر. تو تیرا بھی وہی حساب ہے.

Posted On Kitab Nagri

وہ تجھے اپنے کیس سونپ کر خود تو ریلکس ہو گیا ہے ساتھ تجھ پر بھی تو احسان کیا ہے کہ بیچارے کو کوئی تو کیس ملا.. حارب احمد نے ایک ہاتھ پاکٹ میں ڈالتے ہوئے دوسرا ہاتھ آفاق علی کے کندھے پر رکھا تھا اور چہرے پر مسکراہٹ تھی جیسے وہ دبا رہا تھا.. حارب کی بات پر تو آفاق علی جیسے تپ گیا تھا ...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

بکواس بند کر اپنی... مت بھول حارب تیری تیسری بیوی کا کیس چل رہا ہے اور میرے پاس گواہ موجود ہے جو بآسانی سے کہہ دے گا کہ تو نے. ہی اپنی بیوی کو مارا ہے اور تو پھر پھانسی کے تخت پر بیٹھا نظر آئے گا... کتنا حسین لگ رہا ہو گا ناتب تو.. اور میری تیرے ساتھ وہ لاسٹ سیلفی وہ میں اپنے موبائل کے وال کور پر لگاؤں گا. آفاق علی کی جلی کٹی بات پر حارب احمد کا قہقہہ بلند ہوا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا یار بس.. اب اتنا بھی سیریس مت ہو ...

Posted On Kitab Nagri

میں تو مذاق کر رہا تھا...اور دیکھ کہ میں تیرے لئے ہی آج یہاں آیا ہوں..حارب کی بات پر آفاق نے ایک نظر اس پر ڈالی ..

میں اتنی پریشانی میں ہوں اور تمہیں مذاق لگ رہا ہے..آفاق علی نے اپنے آفس کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا حارب ابھی آفاق کے پیچھے ہی تھا ...

تو میں تجھے کہہ تو رہا ہوں کہ چلتے ہیں اٹلی وہ نہیں آنے والا..حارب کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے پر سکون لہجے میں تھا. ایک وہی ان تینوں میں. ایک بندہ تھا جو ہر صورت حال میں بھی اتنا پر سکون ہوتا تھا ...

یہ بات ناکریم سنجرانی سمجھ پایا تھا ناہی آفاق علی ..

Posted On Kitab Nagri

یار میں تو یہ سوچ رہا ہوں کہ کوئی بھائی اپنے بھائی پر کیس کیسے کر سکتا ہے..اب کی بار آفاق کا غصہ اور پریشانی افسوس میں بدل گیا تھا..وہ ایک قابل وکیل ہونے کے ساتھ کریم سنجرانی کے سب سے زیادہ کلوز تھا ...

کر سکتا ہے کیوں نہیں کر سکتا آج کل کے دور میں سگے بھائی نہیں چھوڑتے وہ تو پھر بھی کریم کا سوتیلا بھائی ہے اور سوتیلے کبھی اپنے نہیں ہوتے. جیسے تم ہو. آخر میں حارب سیریس بات کرتے ہوئے آفاق کو چونکا گیا تھا...اور آفاق جو ٹیبل پر دونوں کہنیوں کو جمائے ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پیوست کیے بڑی دکھ سے سب سن رہا تھا چونک گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب میں سچ میں کہہ رہا ہوں تو میرے ہاتھوں سے قتل ہو جائے گا. آفاق جو اتنی سنجیدگی سے حارب کی بات سن رہا تھا. لاسٹ بات پر اسکا دماغ گھوم گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

توحامی بھر لے نا یار کیا مسئلہ ہے.. اٹلی جانے پر. حارب نے کندھے اچکائے ...

کیوں تم لے کر جا رہے ہو اپنے خرچے پر... آفاق نے بھی حارب کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا .

استغفر اللہ. میں کیوں اپنے حلال کے پیسے تم پر خرچ. کرو. بس یہ سمجھ جاؤ کہ کسی نے ارینج کر دیا ہے. حارب نے اپنے دائیں آنکھ دبائی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

افففف. یہ انکل جہانگیر بھی نا. آفاق ایک سکینڈ میں جان گیا تھا کہ حارب کا اتنا اصرار کرنے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے.. کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے ہاتھ تھوڑی کے نیچے رکھتے ہوئے اس نے ایک گہری نظر حارب پر ڈالی تھی .

اچھا ٹھیک ہے.. اب انکل نے کہا ہے تو ہم چلتے ہیں آفاق کی حامی بھرتے ہی حارب کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گی تھی یہ مسکراہٹ کریم سنجرانی سے ملنے کی نہیں تھی وہاں تھا کوئی جو اسکا انتظار کر رہا تھا. اور یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ حارب احمد ہر معاملے میں اپنے فائدے کو نا دیکھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح کی کرنیں ہر طرف پھیل رہی تھیں. آج فلورنس میں سورج نے اپنی شکل دکھاہی دی تھی .

کچن سے ناشتے کی اٹھتی خوشبو چھوٹے سے فلیٹ میں پھیلی ہوئی تھی ..

امصل دیکھنا نوال اٹھ گی. ایک تو یہ لڑکی کبھی وقت پر نہیں اٹھتی.. زلیخا بیگم نے امصل کو کمرے سے باہر آتے ہوئے دیکھ کر کہا جو یونیورسٹی جانے کے لئے تیار تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی.. ممی. میں دیکھتی ہوں. اپنے براؤن بالوں کی ہائی پونی کو ٹھیک کرتے ہوئے نوال کے کمرے کی طرف قدم بڑھائے ہی تھے کہ فلیٹ کا دروازہ ایک شور کے ساتھ کھلا تھا. جہاں امصل کا ہاتھ دروازے کے ہینڈل پر روک گیا تھا وہی کچن میں ناشتہ بناتی زلیخا بیگم کے ہاتھ بھی

Posted On Kitab Nagri

جوس بناتے ہوئے روک گئے تھے. زلیخا بیگم کی آنکھوں میں. ایک خوف تھا البتہ امصل مطمئن کھڑی تھی وہی لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ ذوہیب عالم اندر آرہا تھا .

شراب کی بو اتنی زیادہ تھی کہ چار فٹ کے فاصلے پر کھڑی امصل نے اپنی ناک پر ہاتھ رکھا تھا .

دونوں ماں بیٹی بس خاموشی سے کھڑی تھیں ایک اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی جو اپنی بیٹی کے سامنے شراب پی کر زرا بھی شرمندہ نہیں ہوتا تھا اور دوسری طرف کچن میں کھڑی زلیخا بیگم اپنی زندگی میں. محبت جیسی غلطی کر کے اب پچھتا رہی تھی .

ذوہیب عالم ان دونوں کے وجود سے بے خبر لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

یہ سب دونوں ماں بیٹی کے لیے کوئی نیا نہیں تھا وہ پیچھلے پانچ سالوں سے یہ سب دیکھ رہی تھیں بس اس سب سے کسی کو دور رکھا تھا امصل نے تو وہ نوال تھی. وہ امصل کی نسبت کافی کمزور اور احساس تھی .

ذوہیب عالم کے کمرے میں. جاتے ہی امصل نے نوال کے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر چلی گئی تھی وہی زلیخا بیگم کے ہاتھوں میں پھر سے جان اگی تھی اور وہ ایک سرد آہ بھر کر دوبارہ ناشتے کی طرف مصروف ہو گی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل آپی میں نہیں بیٹھ رہی آپ کی بائیک پر آپ مجھے ڈرا دیتی ہیں. میں بس سے چلی جاؤں گی. نوال نے ناشتہ مکمل کرتے ہوئے کرسی سے اپنا بیگ اٹھایا ..

نوال چپ کر کے میرے ساتھ چلو ایک تو تم اٹھتی دیر سے ہو اوپر سے باتیں سن لو تمہاری..

امصل کی ایک بات پر ہی نوال کی بس ہو جاتی تھی ....

اچھا ممی میں دوپہر میں چکر لگاؤں گی. آپ گھر میں مت روکے گا ساتھ والی آنٹی عینا کے پاس چلے جانا. امصل نے کچھ خدشات کی بنیاد پر زلیخا بیگم کو تاکید کرنا نہیں بھولی تھی .

ابھی دو ہفتے قبل ہی ذوہیب عالم نے نشے کی حالت میں زلیخا بیگم پر ہاتھ اٹھایا تھا...اور اب وہ دو ہفتے کے بعد گھر آیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

تم جاؤ امصل میری فکر نا کرو مجھے کچھ نہیں ہو گا.. زلیخا بیگم نے امصل کو تسلی دی وہ بھی جانتی تھی کہ اگر ذوہیب عالم غصے میں آگیا تو وہ اس کے ساتھ کوئی رعایت کرنے والا نہیں تھا ..

اور وہ ایک بات تو جان گی تھیں اتنے عرصے میں کہ ایشیا کے مرد نشے میں اپنی عورتوں پر ہاتھ اٹھنا ضروری سمجھتے تھے. لیکن یہاں ذوہیب عالم جیل میں جانے کے ڈر سے کبھی ایک تھپڑ سے زیادہ زلیخا بیگم کو تکلیف نہیں دیتا تھا لیکن وہ یہ نہیں سمجھتا تھا کہ بات ایک تھپڑ کی ہو یا ایک گالی کی. جب مرد اپنے گھر کی عورت پر یہ سب کر جاتا ہے تو چاہیے وہ سونے کا بن کر ہی کیوں نا آجائے وہ عورت کے دل میں. وہ مقام حاصل نہیں کر پاتا جو پہلے تھا. اور زلیخا بیگم نے تو ذوہیب عالم کے لیے نا صرف اپنا گھر بار چھوڑا تھا بلکہ اپنا مذہب چھوڑ کر مسلمان ہوئی تھیں ..

Posted On Kitab Nagri

ذوہیب عالم کی بے رخی اور بے وفائی نے زلیخا بیگم کے دل میں ذوہیب عالم کی محبت کو اندر سے کھرچ کر رکھ دیا تھا وہ زندہ تھی تو صرف اپنی دونوں بیٹوں کے لئے ..

❤❤❤❤❤

امصل نوال کو کالج چھوڑ کر اب اپنی یونیورسٹی اگی تھی.. اور وہاں اس کے گروپ کا ایک ہی ممبر کھڑا تھا جو شام میں ہونے والے بائیک ریسنگ کے بارے میں پوچھ رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یونیورسٹی میں ہر طرح کے گروپس تھے لیکن امصل نے وہ گروپ چنا جہاں اسے پڑھائی کے علاوہ بھی کوئی فائدہ ہو.. وہ ان سٹوڈنٹ میں شامل نہیں تھی جو کتابی کیڑا تھے. عقل اور ذہانت

Posted On Kitab Nagri

میں وہ یونیورسٹی میں لائق سٹوڈنٹ میں شمار ہوتی تھی. جو صرف پورے سال میں تین ماہ ہی پڑھتے تھے .

اس گروپ میں ٹوٹل چھ لوگ تھے ایفا ملاکر.. لیکن ابھی امصل کے پاس دبا پتلا چائنیز چنگ ہی کھڑا تھا .

امصل... آج جو ریسنگ مقابلہ ہو رہا ہے. اس کا پرائز بہت زیادہ ہے. سنے میں آیا ہے کہ جس نے یہ مقابلہ رکھا ہے اس نے بائیک ریسنگ کے پرانی کھلاڑی کو بلایا ہے جو کبھی اپنے دور کا بائیک ریسنگ کا بادشاہ تھا... چنگ نے اپنی موٹی موٹی شیشوں والی عینک کو ٹھیک کرتے ہوئے امصل کو ساری تفصیل بتائی اور یہ امصل کے گروپ کا رپورٹر تھا جو یونیورسٹی سے لے کر فلورنس کی ہر ایک بات اپنے گروپ تک پہنچاتا تھا .

Posted On Kitab Nagri

چنگ کی بات پر امصل نے اپنی ہلکی نیلی آنکھوں کو سکڑتے ہوئے اسکی کی طرف دیکھا ..

تم بھول رہے ہو کہ میں امصل عالم ہوں جس نے کبھی ہارنا سیکھا نہیں ہے بس مجھے بتاؤ کہ پرائز کتنا ہے.. امصل نے کہتے ہاتھ میں پکڑی پانی کی بوتل کھول کر منہ کو لگائی ..

دس ہزار ڈالر ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چنگ کے پرائز بتانے پر امصل کے حلق میں جاتا پانی باہر آگیا تھا . .

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا دس ہزار ڈالر.... امصل کو ابھی تک اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا .

یس.. دس ہزار ڈالر... چنگ نے اپنے دونوں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کو پھیلاتے ہوئے دس کو کافی لمبا کر کے کہا .

لیکن کوئی اتنا بڑا پرائز کیسے رکھ سکتا ہے. ایک پل کو امصل بھی چونک گی تھی... وہ آج تک جو بھی ریسنگ کرتی رہی تھی اس کے پرائزز ایک دو ہزار ڈالر سے زیادہ نہیں ہوتے تھے.. اور آج شام کی ریس میں کون ایسا ہے جو ایک یونیورسٹی کے سٹوڈنٹس کے. ساتھ اتنے پرائز کا مقابلہ رکھ سکتا ہے ...

Posted On Kitab Nagri

دیکھ لو امصل بہت خطرہ ہے. اگر تم ہار گی تو کہاں سے دو گی دس ہزار ڈالر.. کلاس ختم کرتے ہوئے ایما امصل کے پاس آکر کھڑی ہو گی تھی ...

تم مجھے چیلنج کر رہی ہو.. امصل نے ساری حیرانگی ایک طرف رکھتے ہوئے ایما کی طرف دیکھا جو منہ میں ببل چباتی ہوئی کندھے اچکا گی تھی.. وہ اٹلی کی ہی رہنے والی تھی ..

امصل.. ایما ٹھیک کہہ رہی ہے.. سوچ لو... اگر تم ہار گی تو ہم سارے چھ لوگ اپنے کپڑے جوتے بیچ کر بھی دس ہزار ڈالرز جمع نہیں کر سکتے... چنگ کی بات پر امصل نے دونوں کی طرف دیکھا ...

Posted On Kitab Nagri

وہ ریس میں کبھی نہیں ہاری تھی لیکن یہاں بات دس ہزار ڈالرز کی تھی جس میں وہ اپنے گروپ کا کمشن اور ریسنگ انچارج کو اس کا کمشن دے کر اپنی یونیورسٹی کی فیس کے ساتھ ساتھ نوال کے کالج کی فیس بھی ادا کر سکتی تھی. امصل نے کھڑے کھڑے ایک منٹ میں دس ہزار ڈالرز کا حساب کتاب کر دیا تھا...

میں جاؤں گی اور جیتوں گی بھی. امصل کے پر جوش انداز میں کہنے پر دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں امصل. اب کی بار ایمانے بیچارگی سے منہ بنایا جو ابھی تک لاتعلق ہو کر بیٹھی تھی. گروپ کے رولز کے حساب سے گیم میں ہارنے کے بعد ہر کوئی برابر کی رقم ادا

Posted On Kitab Nagri

کر کے جیتنے والی ٹیم کو دیتا تھا. لیکن امصل کی وجہ سے آج تک کبھی ایسا ہوا نہیں تھا ان کے گروپ کو دوسری ٹیم کو پیسے دینے پڑیں ..

فکر مت کروایما.. ہم جیتے گئے.. لیکن مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی ایسا کون احمق ہے جو اپنے دس ہزار ڈالرز ہارنے پر تلا ہوا ہے اب کی بار امصل نے اپنی ہائی پونی میں بند بالوں کو کندھے پر لاتے ہوئے سوچ میں پڑ گئی تھی ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤

Posted On Kitab Nagri

میرا کام ہو گیا کیا.....لائٹ بلیو کلر کی شرٹ جس کی آستینوں کو کہنی تک فولڈ کیا ہوا تھا.. ٹیبل پر رکھی فائل پر دستخط کرتے ہوئے اپنے سامنے کھڑے سیکرٹری کو ایک نظر دیکھتے ہوئے کریم سنجرانی نے پوچھا .

جی کریم صاحب.. جیسا آپ نے. کہا تھا ہو گیا. لیکن.. آپ شیور ہیں... کریم سنجرانی کا سیکرٹری جو پاکستان میں اور اٹلی میں بھی اسی کے ساتھ ہوتا ہے وہ کریم سنجرانی کے اتنے سالوں بعد بائیک ریسنگ پر جانے پر شاکڈ تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا تمہیں کوئی شک ہے میری قابلیت پر. یا تم سمجھ رہے ہو کہ میں نے. بائیک ریسنگ چھوڑ دی تو میں بھول گیا ہوں. کرسی سے اٹھتے ہوئے کریم سنجرانی نے کوٹ کرسی کی پشت سے اٹھاتے ہوئے بازو پر ڈالا ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں کریم صاحب. میں تو بس. اس حادثہ کی.. رضا کہتے ہوئے چپ کر گیا تھا جب کریم سنجرانی کی غصے سے بھری نظر اس پر پڑی تھی ..

شام کو ملتے ہیں.. کریم سنجرانی اس حادثہ کو یاد نہیں کرنا چاہتا تھا جس نے اسکی دنیا ہی بدل ڈالی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤

شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے. فلورنس کے اولڈ بریج پر آج جیسے کرسمس کے جشن جیسا انتظام کیا گیا تھا . . .

Posted On Kitab Nagri

بلیک پینٹ اور اوپر بلیک جیکٹ پہنے اب کی بار بالوں کا ہائی جوڑا بنائے ہاتھ میں ہیلمٹ پکڑے امصل ریسنگ کے انچارج ولف کے پاس کھڑی تھی اور وہ سچ میں ایک ولف ہی تھا. چوڑی جسامت کشیدہ کندھے موٹی گردن. گھنگھرالے بال جو کندھوں تک آرہے تھے چہرے پر وحشت ناک تاثرات لیے وہ بس امصل سے ہی مسکرا کر بات کر رہا تھا. وہ ہمیشہ امصل کے لیے ولف کم مدر ٹریسا زیادہ ہوتا تھا ..

ولف کہاں ہے ہماری مخالف ٹیم. امصل کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی ایک طرف پرائز کی رقم دوسری طرف اس احمق کو دیکھنے کا تجسس تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ رہا اپنی ٹیم کے ساتھ. امصل کی بات پر ولف نے برتیج کے دوسرے کنارے کی طرف اشارہ کیا. امصل نے جیسے گردن موڑ کر کنارے کی جانب دیکھا اس کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئی تھیں .

سامنے بائیک کے ساتھ کھڑے،ہیلمیٹ پہنے اور ہیلمٹ کے اندر بلیک گلاسسز لگائے وہ بائیک ریسر کم مافیا کا بندہ زیادہ لگ رہا تھا ساتھ ایک چوڑی جسامت والا آدمی منہ پر ماسک لگائے کھڑا تھا . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل مسلسل اس کی طرف حیرت سے دیکھ رہی تھی. اور وہی ہیلمٹ کے اندر سے کریم سنجرانی کی شربتی آنکھیں مسلسل اسکی طرف تھیں. وہ یہ سب کیوں کر رہا تھا کس لئے کر رہا تھا..وہ خود بھی نہیں جانتا تھا. یہ ایک ہمدردی تھی. احساس تھا. یا کوئی جذبات. وہ اس سب سے

Posted On Kitab Nagri

ابھی لاعلم تھا. وہ تو بس اتنا جانتا تھا کہ دو دن پہلے وہ جب جوگنگ کر رہا تھا تب ایک فاسٹ فوڈ کے ریسٹورنٹ کے باہر ایک لڑکی سے کسی فرانس کے شرابی لڑکے کو بدتمیزی کرتے دیکھا تھا اور وہ جیسے اسکی مدد کے لیے آگے بڑھا تھا تب تک لڑکا جا چکا تھا ..

کریم سنجرانی میں بھی تو پاکستانی احساسات جذبات تھے ایک سوچ تھی.. آخر وہ خود کو ایسے بدتمیز لڑکوں کی طبیعت صاف کرنے سے کیسے روک سکتا تھا اور نتیجہ اس لڑکے کی معافی کی صورت میں. نکالا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی تھا بھی ایسا...لوگوں سے کچھ خاص لگاؤ تھا اسے چاہے وہ پاکستان کے ہوں یا اس کے دوسرے ملک اٹلی کے. وہ ہر ایک کی مدد ضرور کرتا تھا اور وہی کریم سنجرانی نے امصل عالم کی وہ تمام باتیں سن لی تھیں جو وہ ایفا سے کہہ رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

امصل کے بارے میں سب معلوم کر کے. وہ یہ جان گیا تھا کہ وہ ایک خوددار لڑکی ہے وہ ویسے بھی جا کر اس کی مدد کر سکتا تھا لیکن پھر کچھ خیال کے تحت کریم سنجرانی کو بس ایک ہی رستہ نظر آیا کہ وہ اس سے بائیک ریسنگ کر لے یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ آج بائیک کو بارہ سال بعد ہاتھ لگا رہا تھا اور اب وہ بتیس سال کا ہو کر بائیک ریسنگ کرنے جا رہا تھا اور اس پر کیا گزرنی تھی یہ وہی جانتا تھا ...

کریم صاحب آپ ایک بار پھر سوچ لیں.. منہ. پر بلیک ماسک لگائے رضا نے کریم سنجرانی کو بائیک پر بیٹھتے ہوئے دیکھا تو فوراً بول پڑا. وہی امصل نے اپنے چہرے کا رخ دوبارہ ولف کی طرف کیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس دولوگ دوسری ٹیم میں. امصل کی حیرت میں مزید اضافہ ہوا تھا .

تومیری پرنسز تمہیں کیا لگے دوہوں یا ایک. تم بس جیتنے پر توجہ دو. دس ہزار ڈالرز ہیں. ولف نے بھی دس ہزار پر کافی زور دیا تھا .

ہمممم.. اوکے. لیکن ولف بات کچھ سمجھ میں نہیں ارہی. وہ مجھے کوئی مافیا کا بندہ لگ رہا ہے.. خیر. چلو گیم شروع کرتے ہیں. امصل نے ہیلمٹ پہنتے ہوئے گردن موڑ کر دوسری طرف کھڑے بائیک پر بیٹھے اس بندے کو مافیا کا نام دیتے ہوئے اپنی بائیک کی طرف بڑھ گی تھی .

Posted On Kitab Nagri

ایفا مجھے یہ انسان کچھ مشکوک لگ رہا ہے...امصل نے بائیک پر بیٹھتے ہوئے گردن گھوما کر اس جگہ کو دیکھا جہاں کریم سنجرانی ہاتھوں پر کالے دستانے پہن رہا تھا..وہ سچ ہی کہہ رہی تھی. وہ دیکھنے میں مشکوک ہی لگ رہا تھا. لیکن وہ خود اندر مشکوک ہر گز نہیں تھا البتہ کنفیوز ضرور تھا ..

چھوڑ یار..تجھے کیا لینا دینا. بس جیتنے پر فوکس دے باقی میں دیکھ لوں گی اگر اس نے کوئی گڑبڑ کی تو. ایفا جو اس وقت اپنے گھنگرالے بالوں کو ہائی پونی میں قید کیے بلیو جینز کے ساتھ شارٹ سکرٹ اوپر جیکٹ پہنے اپنی چھوٹی آنکھوں سے کریم سنجرانی کا معائنہ کرنے پر لگی ہوئی تھی اسے بھی وہ کچھ مشکوک لگا تھا لیکن وہ امصل کو کچھ کہہ کر وہ اس کا حوصلہ کم نہیں کرنا چاہتی تھی. یہ تو وہ بھی جان گی تھی کہ اس ریس میں کوئی گڑبڑ ہے...دو لوگ مخالف ٹیم میں کیسے ہو سکتے ہیں جبکہ اس کی طرف ان کا پورا اچھ لوگوں کا گروپ موجود تھا اور باقی کے لوگ الگ تھے ...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم صاحب مجھے لگتا ہے کہ. ان لوگوں کو ہم پر شک ہو گیا ہے...رضا کے سردی میں ہی اپنے ماتھے پر آئے پسینے کی ننھی ننھی بوندوں کو شرٹ کے بازو سے صاف کیا .

کریم سنجرانی بات رضا کی سن رہا تھا. لیکن اس کا دماغ کہی اور پہنچا ہوا تھا .

اتنے میں امصل اپنی بائیک کو ٹرن دیتے ہوئے ریس پوائنٹ پر آکر روک گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولف نے گلے میں. لٹکی سیٹی اپنے موٹے موٹے ہونٹوں میں رکھتے ہوئے بجاتے ہوئے دونوں کو ریڈی ہونے کا اشارہ کیا ..

Posted On Kitab Nagri

امصل پہلے سے تیار تھی. لیکن کریم سنجرانی کے لئے یہ سب کرنا بہت مشکل تھا بائیک کے ہینڈل پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے ایک کرنٹ سا لگا اانے فوراً اپنے ہاتھوں کو پیچھے کیا اس کی آنکھوں کے سامنے جیسے فلیش بیک لائٹ جل اٹھی تھی ..

یہی بریج.. یہی وقت. اور بریج پر خون میں لت پت پڑے دو وجود. ایک جھٹکے سے کریم سنجرانی نے. بائیک کا ہینڈل چھوڑ دیا تھا.. ہیلمٹ میں اس کے ماتھے سے پسینے کے قطرے نکل کر. اسکی گھنی داڑھی میں جذب ہو رہے تھے... آنکھوں میں خوف تھا.. دل بے اختیار دھڑک اٹھا تھا.. بتیس سال کا مرد خود کو کسی بچے کی طرح خوف زدہ محسوس کر رہا تھا.. اسی خوف سے وہ جان چھڑا چکا تھا بائیک ریسنگ کو ہمیشہ کے لیے الوداع کر کے لیکن آج.. آج وہ خود کو کیوں

Posted On Kitab Nagri

اس اذیت سے دوچار کر رہا تھا.. کس کے لئے.. وہ اپنی جگہ پر رضا کو بھی بھیج سکتا تھا یا کسی اور کو بھی لیکن اس نے خود کا انتخاب ہی کیوں کیا تھا ...

امصل جو اسکی بائیک سٹارٹ کرنے کا انتظار کر رہی تھی اس نے کریم سنجرانی کے ہاتھوں کو دیکھا جس میں ہلکی سی لرزش تھی.. سب شور مچا رہے تھے چیرنگ کر رہے تھے وہاں ایک پل کو خاموشی چھا گئی تھی. وہی رضا ان سب کو دیکھتے ہوئے کریم سنجرانی کو دیکھا جو اپنے دنوں ہاتھوں کو اسی پوزیشن میں رکھے ہوا تھا.. اس سے پہلے امصل یہ گیم روک دیتی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی جو اپنے ہوش میں. نہیں تھا رضا کے ہاتھ کو کندھے پر محسوس کرتے ہوئے وہ جیسے واپس اپنے ہوش میں آ گیا تھا ....

Posted On Kitab Nagri

گردن موڑ کر اس نے ہیلمٹ سے امصل کی کو دیکھا جو بائیک پر اترنے ہی والی تھی ..

کریم سنجرانی نے وقت ضائع کیے بغیر بائیک سٹارٹ کر دی تھی.. وہ اپنے خوف پر کس طرح قابو پا رہا تھا یہ وہی جانتا تھا ایک لمحہ کو اسے لگا کہ اس نے یہ رستہ چن کر غلطی کر دی ہے لیکن امصل کو اپنی طرف دیکھتے ہوئے وہ بائیک سٹارٹ کر گیا تھا وہ ایک لڑکی کے سامنے خود کو کمزور نہیں شو کروانا چاہتا تھا... یا پھر وہ خود کو ہی آزما رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں کی بائیک سٹارٹ ہوتے ہی ہر طرف پھر شور اور آوازیں شروع ہو گی تھی جو یقیناً امصل عالم کے لئے تھی وہی کونے میں کھڑا رضا ہاتھ میں. موبائل پکڑے یہی سوچ رہا تھا کہ کس کو میسج کرے. کریم سنجرانی کی حالت اس سے دیکھی نہیں جا رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی کو.. نہیں.. حارب کو کال کرتا ہوں. نہیں وہ پتہ نہیں کہاں ہو گا.. آفاق کو کال کرتا ہوں. آفاق کو کال ملاتے ہی اس نے فون کان سے لگایا لیکن آفاق کا نمبر بند جا رہا تھا ...

ریس شروع ہو چکی تھی.. ولف نے پیلی جھنڈی لہراتے ہوئے ریس شروع کر دی تھی. دونوں نے ریس شروع ہونے سے پہلے بائیک پر بیٹھے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا. امصل ہر طرح سے ناکام ہو رہی تھی اس شخص کو دیکھنے میں جو ہیلمٹ کے پیچھے تھا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

لیکن کریم سنجرانی امصل کی نیلی آنکھوں کو بآسانی دیکھ رہا تھا.. جس کی گہرائی نیلے سمندر سے بھی گہری تھی...وہ ایک پل کو بس ایک پل کو ان آنکھوں میں. کھو گیا تھا.... اور ساتھ ہی ریس شروع ہو گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کی سپیڈ کی نسبت کریم سنجرانی کی بائیک کی سپیڈ کم تھی.. وہ ریس جیتنے نہیں آیا تھا وہ تو بس مدد کرنے آیا تھا اور اسے ہارنا تھا. اور وہ ہار رہا تھا.. لیکن قسمت نے اسکے مقدر میں اس کی ریس کے ساتھ اور بھی بہت کچھ ہارنا لکھ دیا تھا جس سے وہ انجان تھا ...

Posted On Kitab Nagri

ہر طرف ایمی ایمی کی آوازیں گونج رہی تھیں یہ وہ نام تھا جو امصل کے دوست اسے پکارتے تھے .. .

امصل نے اپنی بائیک کی سپیڈ بڑھاتے ہوئے گردن موڑ کر اپنے پیچھے آنے والی بائیک کو دیکھا جو اس سے زیادہ دور نہیں تھی لیکن اس کی رفتار کم تھی...وہ چاہتا تو سپیڈ بڑھا کر آگے جا سکتا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل ایک پل کو حیرت کے پانی میں غوطہ کھا کر نکلی آج سے پہلے اس نے کبھی مخالف ٹیم کے بندے کو ایسے کرتے نہیں دیکھا تھا.. لیکن ساتھ ہی کانوں میں ایمی ایمی کی آوازیں سن کر اس نے سپیڈ مزید بڑھاتے ہوئے لال رنگ کی جھنڈی کو پکڑتے ہوئے ریس ختم کی تھی اور وہ

Posted On Kitab Nagri

جیت گی تھی. وہی آج پہلی بار کریم سنجرانی اپنی ہار پر مطمئن تھا. دل سے بھی ایک خوف جھٹ گیا تھا... یہ ہار اس کے لئے بہت کچھ لے کر اگی تھی اعتماد.. یقین... اور بہت کچھ ساتھ لے گی تھی. خوف.. ڈر ..

سب امصل کو شیک ہینڈ کر رہے تھے اور امصل نے ہیلمٹ اتار کر دوسری جانب دیکھا جہاں کریم سنجرانی ولف سے کوئی بات کر رہا تھا ہیلمٹ ابھی بھی پہنا ہوا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کے دل میں ایک پل کے لیے بے چینی ہوئی...

ایفا جو اچھل اچھل کر امصل کی جیت کا جشن منا رہی تھی امصل نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے روکا ..

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا..سب ٹھیک ہے نا..ایفانے اپناسانس بحال کیا ...

ایفامجھے کچھ گڑبڑلگ رہی ہے. تم یہی رو کو میں ولف سے بات کرتی ہوں..امصل کی بات پر ایفا نے ایک نظر ولف کے پاس کھڑے دونوں کو دیکھااور پھر امصل کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے جانے کا اشارہ کیا ...

امصل جو ولف کی طرف آرہی تھی رضا کی نظر اس پر پڑی ...

Posted On Kitab Nagri

کریم صاحب وہ لڑکی ادھر ہی ارہی ہے. کریم جو ولف کو انعام کی رقم دے رہا تھا اس نے رضا کی بات سنتے ہی اسکی طرف دیکھے بغیر دس ہزار ڈالر ولف کو دیتے ہوئے رضا کو بائیک سٹارٹ کرنے کا کہا .

اس سے پہلے امصل ان دونوں کے پاس آتی رضا کے پیچھے کریم سنجرانی بیٹھتے ہوئے دونوں وہاں سے نکل گئے تھے ...

اور امصل وہی آدھے رستے میں اپنے دونوں ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے حیرت سے کبھی ولف کو دیکھ رہی تھی اور کبھی ان دونوں کی جاتی بائیک کو ...

Posted On Kitab Nagri

تم تھے کون احمق شخص.... امصل نے منہ میں بڑبڑاتے ہوئے کہا جب پیچھے سے ایمانے اچھلتے ہوئے اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھا ..

مائی لو.. آج تو تم چھا گی ہو. آج کی ریس جیت کر. دل خوش کر دیا تم نے. ایما امصل کے کندھے پر جھول رہی تھی اور امصل سوچ میں پڑ گی تھی کہ وہ یہ ریس جیتی تھی یا اسے جتوایا گیا تھا ....

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار ایک تو ہم اتنی لمبی فلائٹ سے آئیں ہیں اور یہ کریم صاحب فلیٹ پر موجود نہیں ہیں اور ان دیکھو تو زرا فریج میں صرف پانی کی بوتلیں.. لگتا ہے اسکا کھانا ختم ہو گیا ہے. حارب نے فریج کھولتے ہوئے برا سا منہ بنایا ...

Posted On Kitab Nagri

آفاق اور حارب صبح کی فلائٹ سے ہی اٹلی پہنچے تھے کریم سنجرانی کے فلیٹ کا پاسورڈ آفاق کے پاس تھا. حارب پر وہ یقین کرتا نہیں تھا. اسکی تیسری بیوی کی موت کے بعد سے اس کے علاوہ کسی نے کریم سنجرانی سے اس کا پاسورڈ نہیں مانگا تھا ...

یار تمہیں بھی آتے ہی کھانے کی پڑ گی ہے صبر کر لو یا آڈر دے دو. آجائے گا کھانا. آفاق جوٹی وی آن کر کے صوفے پر بیٹھا تھا حارب کو اونچی آواز میں کہا جس پر حارب نے وقت ضائع کیے بغیر ہی پیزا آڈر کرتے ہوئے فون کان سے لگائے جا کر آفاق کے پاس بیٹھ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے لیے پاستہ آڈر کرنا. آفاق نے حارب کی طرف دیکھے بغیر ہی کہا اور وہی حارب نے حیرت بھری آنکھوں سے آفاق کو دیکھا جیسے کہہ رہا ہو کہ پہلے باتیں سننا ضروری تھا کیا ....

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر میں ہی دونوں کا آڈر آ گیا تھا اور وہ دونوں پیزا اور پاستہ سے انصاف کر رہے تھے جب فلیٹ کا دروازہ کھولا اور کریم سنجرانی ہاتھ میں ہیلمٹ پکڑے اندر داخل ہوا ..

کریم سنجرانی کو دیکھتے ہی جہاں حارب کا پیزا منہ میں جاتے روک گیا تھا وہی آفاق ہاتھ میں بوتل کا گلاس پکڑے کریم سنجرانی کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے وہ قتل کر کے آیا ہو..یا آسمان سے کوئی اور مخلوق نازل ہو گی ہو..وہی کریم سنجرانی اپنے دوست نما دو نمونوں کو اپنے فلیٹ پر یوں اچانک دیکھ کر شکڈ ہو گیا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم دونوں. کریم سنجرانی نے بول کر دونوں کا سکتا توڑا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم یار تم ٹھیک تو ہو نا.. دونوں ایک ہی وقت میں. بولتے ہوئے کریم کے دائیں بائیں کھڑے تھے پیزا پاستہ گیا بھاڑ میں وہ اب کریم سنجرانی کو دیکھ رہے تھے .

ایسے کیا دیکھ رہے ہو پہلی بار دیکھا ہے مجھے یا مجھ سے محبت ہو گی ہے تم دونوں کو یوں یہاں کھنچے چلے آئے ہو ...

کریم سنجرانی نے نہایت ہی لاپرواہی سے جواب دیا وہ ان دونوں کی حیرت کو لکھے چکا تھا..

ہیلمٹ ساتھ کچن کی ٹیبل پر رکھتے ہوئے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اپنے شوز کے تسمے کھول رہا تھا

وہی آفاق اور حارب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہوئے حلق تر کیے ..

کریم تم نے بائیک چلائی. آخر آفاق نے ہمت ہی کر لی تھی اور بس وہی ہمت کر سکتا تھا .

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں نے. نہیں چلائی.. مختصر سا جواب دے کر اب کریم سنجرانی نے اپنے شوز کو شوز ریک میں رکھتے ہوئے دوبارہ صوفے پر آکر بیٹھ گیا تھا اور دونوں ابھی بھی کریم سنجرانی کو دیکھ رہے ہوں. اور اسکی کہی بات کا یقین کرنے کی کوشش کر رہے تھے ...

یار سچ کہہ رہا ہوں.. رضا نے چلائی تھی بائیک میں پیچھے بیٹھا تھا یقین نہیں آتا تو کال کر کے پوچھ لو میں جھوٹ نہیں بول رہا... کریم سنجرانی نے بڑے اعتماد سے کہا اور وہ سچ میں جھوٹ نہیں بول رہا تھا وہ رضا کے ساتھ ہی تو آیا تھا اور بائیک بھی رضا نے چلائی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی کی بات پر آفاق نے فوراً رضا کو کال ملائی .

Posted On Kitab Nagri

ہاں رضا. سچ بتانا کس نے بائیک چلائی تھی.. آفاق نے رضا سے سیدھا کہا وہ باتوں کو گھما پھیرا کر کرنے والا نہیں تھا.. آفاق کے پوچھنے پر ساتھ ہی کریم سنجرانی فوراً بول پڑا

کال سپیکر پر ہے رضا... جیسے وہ اسے الرٹ کر گیا تھا .

اور کریم سنجرانی کی آواز سن کر رضا بیچارہ بھی وہی بتا سکا جو کریم سنجرانی نے بتایا تھا... اور کال بند ہو گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس خوش.. تم جیسے دوست تو اللہ کسی دشمن کو بھی نا دے. اتنی بے اعتباری... بالوں میں. ہاتھ پھیرتے ہوئے کریم سنجرانی نے خفا نظروں سے دونوں کا دیکھا.. جواب شرمندہ سے منہ لے کر بیٹھے ہوئے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

دیکھ کریم. بات بے اعتباری کی نہیں ہے تو اچھے سے جانتا ہے. پھر بات کر رہا ہے ایسی. آفاق نے اپنی شرمندگی ختم کرتے ہوئے کریم سنجرانی کے لئے فکر دکھائی ...

ہمممممم.... کریم سنجرانی ابھی کچھ کہنے والا تھا کہ حارب درمیان میں بول پڑا ...

بے اعتباری ہی ہے کریم دیکھو اب تم ہر بار کہتے ہو کہ پاکستان آؤ گے لیکن آتے نہیں.. یہ بیچارہ تمہاری پیشی پر جھوٹ پر جھوٹ بول کر اپنے حسن کو گنوا رہا ہے اب تو شیطان بھی اس کے جھوٹ لکھ لکھ کر تھک گیا ہو گا. حارب نے دوبارہ پیزا کا پیس اٹھا کر منہ کے ساتھ لگایا .

Posted On Kitab Nagri

شیطان کبھی اپنی اولاد کے جھوٹ نہیں لکھے گا. اور میرے ڈیڈ کی زبان بولنا بند کرو حارب.

کریم سنجرانی کہتے ہوئے صوفے سے اٹھ گیا تھا...ماتھے پر بل لیے وہ شاور لینے چلا گیا تھا ..

وہ ایک ہی وقت میں دونوں کو اچھی خاصی بات لگا گیا تھا .

تمہاری یہ زبان کنٹرول میں نہیں رہتی. ضرور یہ بات کرنی تھی ابھی تو آئیں ہیں اسے اب پتہ چل گیا ہے کہ ہمیں انکل نے بھیجا ہے. آفاق حارب کی اچھی خاصی کلاس لے رہا تھا اسے ڈر بھی تھا انکل جہانگیر کی وجہ سے وہ پاکستان نا آیا تو کیس کا کیا بنے گا.. آفاق حارب کو کہہ رہا تھا جس پر زرا برابر بھی اثر نہیں ہو رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں کریم سنجرانی شاور لے کر آ گیا تھا ایک نظر ان دونوں کو بحث کرتے دیکھ کر وہ کچن کی طرف بڑھ گیا تھا ساتھ ہی اس نے کافی کی مشین آن کی.. دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے سینے پر ہاتھ باندھے وہ دونوں کو بحث کرتے دیکھ رہا تھا اور اسی پل اس کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی وہی اسکی شربتی آنکھوں میں چمک اگی تھی.. گول گلے کا سویٹر پہنے وہ سادہ سے حلیے میں بھی اپنی شخصیت کو نمایاں کر رہا تھا ..

کافی مشین نے کافی تیار کر دی تھی اب وہ کافی کو کپ میں ڈالے ان کے پاس دوبارہ اکر بیٹھ گیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ویسے ڈیڈ کو بھی تم دونوں پر پیسے خرچ کر کے پتہ نہیں کیا ملتا ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر حارب نے اب گردن پر ہاتھ رکھتے ہوئے آنکھیں سکڑ کر پہلو بدلا آفاق کا رخ بھی اب ٹی وی کی طرف ہو گیا تھا. کچھ پل کے لیے تینوں کے درمیان خاموشی چھا گئی تھی ..

کریم یہ بات نہیں ہے.. ہمارا یہاں آنے کا مقصد صرف انکل نہیں ہیں.. آفاق نے جیسے سیریس ہو کر بات شروع کی کریم سنجرانی نے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے ایک ہاتھ میں کافی کا کپ پکڑے دوسرا ہاتھ صوفے پر پھلائے وہ آفاق کی بات کو سنجیدگی سے سن رہا تھا اور آفاق اب اس کے کیس کے بارے میں اسے بتا رہا تھا وہی کریم سنجرانی کے چہرے پر سنجیدگی کی جگہ کرواہٹ نے لے لی تھی ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل گھر آچکی تھی آج سے پہلے اسے کبھی ریس جیتنے کے بعد اتنی بے چینی نہیں ہوئی تھی جتنی آج ہو رہی تھی..جیت کی خوشی کہی بھی نظر نہیں آرہی تھی..وہ عمر میں تو چھوٹی تھی لیکن لوگوں کے رویے اقع ری ایکشن وہ اچھے سے سمجھتی تھی..اور اب اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار وہی شخص ارہا تھا جو بائیک کو کم رفتار میں رکھ کر بائیک چلا رہا تھا ...

کیوں... آخر کیوں... کیوں وہ جان بوجھ کر ہارا ہے..بیڈ پر لیٹے سینے پر ہاتھ رکھے امصل چھت پر نظریں جمائے سوچ رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون ہے وہ... اپنی ایک بھی جھلک نہیں دکھائی اس نے ایسا کیا تھا جو وہ چھپا رہا تھا. کوئی بھی ریسنگ میں ایسا نہیں کرتا جیسا وہ شخص کر رہا تھا .....

Posted On Kitab Nagri

سوچتے ہوئے اس نے کروٹ لی ..

ہاتھوں کی لرزش.. ہیلمٹ کے شیشے پر پسینہ... ایک ایک چیز اب امصل کی آنکھوں کے سامنے ارہی تھی جیسے وہ اس وقت ریس میں جیتنے کے لیے اگنور کر چکی تھی ...

مجھے ولف سے بات کرنی ہو گی آخر وہ تھا کون.. ایسا کون تھا. جو گھبرا بھی رہا تھا اور ریس میں. بھی شامل تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انہی سوچوں میں. گھم امصل کی آنکھیں نیند سے بوجھل ہو چکی تھیں.. اور وہ اپنی گھنی پلکوں کو نیلی آنکھوں پر گرا کر سو چکی تھی ...

❤❤❤❤❤❤❤

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کیاہورہاہے..امصل آج یونیورسٹی جلدی اگی تھی ویسے وہ ہمیشہ مورننگ میں کہی کسی جگہ پر کمشن پر کام کرکے آتی تھی..اور آج اسے یونیورسٹی سے نکل کر.ولف کے پاس جانا تھااور ساری انفارمیشن لینی تھی ..

کچھ نہیں بس ایسے ہی.یہ مایا تھی جوایفاکی طرح افریقہ کی تھی.آج پوراگروپ موجود تھاچنگ کے ساتھ ولیم بھی تھاجوچنگ کی نسبت اچھی شکل اور باڈی رکھتا تھا...

Posted On Kitab Nagri

کچھ تو چل رہا ہے.. امصل نے. ایفا کے ہاتھ سے پیپر پکڑتے ہوئے کہا جس پر سب کی رقم موجود تھی کس نے کہاں خرچ کی جو ریس میں جیتنے پر پورے گروپ کو ملی تھی ...

یہ... یہ... کیا لکھا ہے. امصل نے. پیپر پر نظر جمائے کہا ..

یہ پامسٹ کون ہے. ہمارے گروپ میں کوئی نیا آگیا ہے. امصل نے پیپر ایفا کو پکڑتے ہوئے سب کی طرف دیکھا. سب نے چور نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا لیکن ولیم بہت ریلکس ہو کر بیٹھا تھا وہ جانتا کہ اب امصل کے ہاتھوں اب سب کی دھلائی ہونے والی ہے...

Posted On Kitab Nagri

وہ یہ کوئی گروپ ممبر نہیں ہے. یہ پامسٹ ہے جو ہاتھ دیکھتی ہے اور فیوچر بتاتی ہے اس کے علاوہ وہ یہ بھی بتاتی ہے کہ ہمارے ساتھ کیا کیا ہو رہا ہے. اور کیا ہو گا.. یہ مایا تھی جو بڑی تفصیل سے لیکن کچھ ڈرتے ڈرتے بتا رہی تھی ...

امیزینگ یار. مجھے تو پتہ ہی نہیں چلا کوئی اتنا بڑا پامسٹ بھی ہو سکتا ہے. مجھے کیوں نہیں بتایا تم لوگوں نے. میری تو ساری مشکلات ہی وہ دور کر دے گا. امصل نے بات نارمل کی لیکن اسکی بات میں طنز واضح تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایمی ہم.... سب نے سر جھکا لیے تھے اب ایفا بول پڑی ..

Posted On Kitab Nagri

ایفا کیا ہم.. تم لوگ اتنے بیوقوف ہو گے میں نے سوچا بھی نہیں تھا ایک پامسٹ سے اپنا فیوچر جاننے اور بنانے چلے ہو. اور تو اور اس پامسٹ کو تم لوگوں نے ایک ہزار ڈالر بھی دے دیے... امصل کو یقین نہیں ہو رہا تھا کہ اس کا گروپ اس قدر بیوقوف ہے .

ایمی وہ ویمن بہت اچھی اس نے مجھے بتایا تھا کہ. میں اس بار پیپرز میں سیونٹی پرسنٹ نمبر لوں گی اور دیکھو میں نے اتنے ہی نمبر لیے تھے نا.. اس بار ایمانے فکر سے بتایا اور پھر سب نے اپنے اپنے کام جو وہ اسکو پیسے دے کر کروا چکے تھے. اور امصل سر پکڑ کر بیٹھ گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیم تم نے بھی ایسا کوئی کارنامہ انجام دیا تھا کیا.. سب کی بات سنتے ہوئے آخر میں امصل نے. ولیم کو کہا جو سب کی حالت کو انجوائے کر رہا تھا.. اور اسکی بھوری آنکھوں میں. چمک تھی .

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں کیوں کرو یہ سب.. میرے لیے تو میری گرل فرینڈ ہی کافی ہے. جیسے میرے ہر کام اور آنے والے وقت کا پتہ ہوتا ہے.. مجھے پامسٹ کی طرف جانے کی ضرورت ہی نہیں. ولیم کی بات پر امصل نے آنکھیں پھیلائے ولیم کو دیکھ رہی تھی جو اپنی ساری جمع پونجی اپنی گرل فرینڈ پر لٹا کر بڑے فکر سے بتا رہا تھا ...

بھاڑ میں گیا وہ شخص اور ولف. اس سے بھی بڑی بلا سے آج ان سب کو نجات دلانی ہے. امصل نے گہرا سانس لیتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم سب مجھے اس کے پاس لے کر چلو لیکن وہاں کوئی کچھ نہیں. بولے گا میں جو بھی کہوں گی سب میری ہاں میں ہاں ملائے گا. امصل نے. انگلی سے سب کو وارن کرتے ہوئے سب کو کہا اور سب خاموشی سے اس کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے اٹھ گئے تھے وہ اسکی بات کیوں نا مانتے

Posted On Kitab Nagri

آخر وہ اس گروپ کی اور بائیک ریسنگ کی چمپیئن تھی اور اسکے ریس جیتنے پر ہی تو سب کو پاکٹ منی ملتی تھی ...

❤❤❤❤❤❤❤❤

ایفا ان سب کو لیے فلورنس کے بوسیدہ لیکن قدرے بہتر ایریا میں لے کر آگی تھی جہاں آبادی کم اور کلب زیادہ تھے لیکن صبح کے وقت سارے کلب بند پڑے. تھے تنگ سی گلی میں باہر شراب کی بوتلیں گری پڑی ہوئی تھیں ہر طرف شراب کی بو پھیلی ہوئی تھی امصل نے اپنی ناک پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس عمارت کو دیکھا جہاں ایفا سمیت سب اندر جا رہے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ سب پاگل ہیں ایمی.. چنگ سمیت...ولیم نے امصل کے کان کے پاس آکر دھیمی آواز میں کہا.. امصل ولیم کی بات کو اگنور کرتے ہوئے آگے بڑھ گی تھی اور ولیم پاکٹ میں ہاتھ ڈالے ارد گرد دیکھتے ہوئے آگے بڑھ گیا تھا ..

عمارت باہر سے جتنی خراب حالت میں تھی اتنی ہی اندر سے کسی ہوٹل سے کم نہیں تھی .

وہ چھ کے چھ لوگ ایک ہال نما کمرے میں. بیٹھے تھے.. کمرے میں. ہر طرف کراس لگے ہوئے تھے ایک دو مشہور پادریوں کی تصاویر لگی ہوئی تھیں ہال کے درمیان. ایک گول میز تھا جس کے اوپر گولڈن کلر کی لائٹس تھی چاروں طرف کرسیاں پڑی تھیں جو تعداد میں چھ ہی تھی. اور سامنے سربراہی کرسی پر درمیانی عمر کی عورت بیھٹی تھی.. جس کے حلیے سے کہی سے بھی نہیں لگ رہا تھا کہ وہ پامسٹ ہے تنگ پینٹ کے. اوپر ڈیپ گلے والی ریڈ شرٹ پہنے گلے

Posted On Kitab Nagri

میں موتیوں کی مالا ڈالے اپنے گولڈن براؤن بالوں کو کندھوں پر پھلائے سفید رنگ کے ساتھ وہ ایک بار امصل کو بھی اپنے سحر میں. جکڑ چکی تھی ..

لیکن امصل نے. فوراً اپنے آپ کو نارمل رکھتے ہوئے ہال کا جائزہ لیا اور سب ان کرسیوں پر بیٹھ گئے تھے ...

سوسن میم یہ ہماری دوست ہے یہ آپ سے ملنا چاہتی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مایا نے ادب اور تہذیب کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے جھکی آنکھوں اور دھیمے لہجے میں کہا جس پر امصل کا دل کیا وہ اٹھ کر تالیاں بجا کر مایا کو تعبداری کا ایوارڈ دے. جو کبھی یونیورسٹی

Posted On Kitab Nagri

میں کسی سے تمیز سے بات نہیں کرتی تھی اج اتنی تمیز سے بات کی کہ امصل کے دل میں. بے اختیار یہ خیال آیا ..

بولو...مائی ڈیئر.. کیا مسئلہ ہے تمہارا.... سوسن نے پیار بھرے لہجے میں کہا ..

میم... میرا ہاتھ دیکھ کر. بتائیں نا.. کہ میرا فیوچر کیسا ہو گا.. میں بہت پریشان ہوں میرا بوائے فرینڈ مجھے چھوڑ کر چلا گیا ہے.. امصل نے آنکھوں میں. نمی لے کر جیسے کہا سب کے جھکے سر ایک دم اوپر کو اٹھ گئے سب کے دلوں میں ایک ہی آواز اٹھی یہ کب ہوا. کون تھا وہ. لیکن امصل کے وعدے کے مطابق سب خاموش رہے وہی ولیم ہنسی دبائے سب کو دیکھ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

مائی ڈیئر. بوائے فرینڈ تو آتے جاتے رہتے ہیں.. تم اتنی پریشان کیوں ہو رہی ہو.. تم تو ہو بھی اتنی پیاری.. میں سب بتا دیتی ہوں.. لیکن اس کے پانچ سو ڈالر لگے گے. سوسن نے ہمدردی سے لیکن قدرے چالاکی سے کہا ...

سوسن میم. میں آپ کو دو ہزار ڈالر دو گی پلیز آپ بتا دیں اور بتائیں میں ایسا کیا کروں کہ میرا بوائے فرینڈ واپس آجائے کیوں کہ میں اس کے بچے کی ماں بننے والی ہوں.. امصل کے رونے میں جیسے اضافہ ہوا وہی وہاں موجود سب نفوس کو جیسے دل کا دورہ پڑنے والا تھا.. یہ سب سن کر ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل نے بات کرتے ہوئے اپنی نیلی آنکھوں میں آنے والے موٹے موٹے آنسو کو صاف کرتے ہوئے ایفا کو دائیں آنکھ دبا کر سوسن کی طرف اشارہ کیا جو آنکھیں بند کر کے امصل کا

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ پکڑے منہ میں کچھ پڑھ رہی تھی..ہر طرف پھیلی روشنی سے عجیب وحشت طاری کی ہوئی تھی ..

اس سے پہلے ایفا سمیت سب کچھ بولتے سوسن نے آنکھیں کھولتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا ...

پریشان مت ہو لڑکی.. تیرا یہ بچہ تیرے لیے خوش بختی لے کر آئے گا..اس بچے کی وجہ سے ناصرف تیرا ابوائے فرینڈ تیرے پاس آجائے گا بلکہ اس کا پورا خاندان تجھے اپنا لے گا..سوسن نے اپنے گلے میں پہنی مالا کو اپنی دائیں ہاتھ کی پہلی انگلی میں گول گول گھماتے ہوئے بڑے اعتماد سے جواب دیا..سوسن کے بولنے پر جہاں امصل کے پیروں تلے آگ لگ گئی تھی وہی باقی سب کے تو پیروں تلے زمین نکل گ ئی ی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

فرڈان.. موٹی.. پادری... جھوٹی عورت.. ہمارے پیسے کھا گی. اسکا تو کوئی بوائے فرینڈ ہی نہیں ہے اور نا ہی یہ ماں بننے والی ہے.. ایفا سے یہ سب اب برداشت ہی نہیں ہوا. وہ زخمی شیرنی کی مانند سوسن پر ابل پڑی. وہ تو بہت سالوں سے اس کے پاس آرہی تھی اسی کی وجہ سے. اس نے اپنے بوائے فرینڈ کو چھوڑا تھا جو بیچارہ روتا ہوا افریقہ دوبارہ چلا گیا تھا ...

امصل کا کام ہو گیا تھا باقی کا کام ایفا ایما اور مایا نے کرنا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو چنگ اور ولیم... امصل نے ایک نظر تینوں کو دیکھا جو سوسن پر بھوکی بلیوں کی طرح جھپٹ پڑی تھیں ...

Posted On Kitab Nagri

آیک گھٹنے کے بعد اب سب قریبی پارک میں بیٹھے تھے. سوسن سے صرف پانچ ڈالر کے علاوہ کچھ نہیں ملا تھا ..

میں تولوٹ گی ہوں میر ابوائے فرینڈ میری سیونگ سب کچھ گیا.. ایفا نے اپنا والٹ نکلا جہاں اس نے اپنے بوائے فرینڈ کی تصویر رکھی ہوئی تھی ..

چنگ تو مرنے والا ہوا تھا... وہ ریس کے پیسوں سے لیپ ٹاپ لینے والا تھا اور اب وہ بھی ہاتھ سے گیا ایما اور مایا کی حالت بھی کچھ الگ نہیں تھی ..

ان سب میں جو مطمئن تھا وہ امصل اور ولیم تھا ....

Posted On Kitab Nagri

اب یوں منہ لٹکا کر بیٹھنے کا کیا فائدہ جو ہونا تھا وہ ہو گیا.. وہ تو شکر کرو کہ تم. سب پر اس دلکش سوسن کا راز کھول گیا ورنہ دس سال کے بعد تم لوگ کنگال ہو چکے تھے ولیم نے اپنی بھوری آنکھوں کو سکڑتے ہوئے سب پر نظر ڈالی ..

ولیم کی بات سن کر سب نے اپنے لٹکے چہرے اوپر کر کے امصل کی طرف دیکھا جو گھاس پر چوکڑی مارے آنکھیں گھوما گھوما کر ارد گرد دیکھ رہی تھی.. لیکن خاموشی اسکی کسی خطرے کی گھنٹی بجا رہی تھی اور یہ خاموشی کسی طوفان کی خبر دے رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری طرف کیا دیکھ رہے ہو.. جو ولیم نے کہا ٹھیک کہا ہے. خود سوچو اگر یہ لوگ ہمارے حالات ٹھیک کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں تو پھر اتنے ممالک کیوں پستی کا شکار ہیں اور تو اور جتنے

Posted On Kitab Nagri

لوگ ٹرمپ کے خلاف ہیں تو یہ سوسن نامی بلا اسے کب کی مار چکی ہوتی.. اور خود اس بوسیدہ سے ایریا میں نارہ رہی ہوتی.. چلو اب اٹھو سب.. امصل نے گھاس سے اٹھتے ہوئے جیسے کہا سب کے چہروں پر چمک اگی تھی.. امصل کا لہجہ نارمل تھا جس سے سب کو ہمت ملی .

لیکن مجھے افسوس ہوا کہ تم لوگوں کو ابھی تک یہ بھی معلوم نہیں کہ انسان اپنی قسمت خود بناتا ہے.. اپنے اچھے برے اور کامیاب دن وہ خود لے کر آتا ہے اس میں نا تو کسی کی دعائیں کام آتی ہیں نا خدا کا ساتھ.... جو کرنا ہوتا ہے انسان نے خود کرنا ہوتا ہے..... امصل کی بات پر اب سب ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے. اور یہ کوئی نئی بات نہیں تھی وہ بدقسمتی سے ایسے ہی تمام مذاہب سے بری طرح عاجز تھی... اس کا ایک اپنا نظریہ تھا ایک اپنی سوچ تھی... اور اب اسکی سوچ کو زیادہ پختگی سوسن نے سے دی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن اب تم لوگوں کو اگلی دوریس میں. کمشن نہیں ملے گا..امصل نے جیسے بات ختم کرنے کے انداز میں ہاتھ جھاڑتے ہوئے پارک سے باہر نکل رہی تھی وہی باقی پانچوں کے اٹھتے قدم روک گئے تھے ..

اس سے بہتر یہ ہمیں دو دن بھوکا رکھ لیتی..چنگ نے بے بسی سے کہا اب سوائے پچھتاوے کے اور امصل کی بات ماننے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا لوگوں کی چہل پہل شروع ہو گی تھی لوگ اپنے اپنے جسموں میں انجن کے تیل کی مانند توانائی بھرتے ہوئے کام پر چلنے کے لئے تیار تھے جب کریم سنجرانی تیار

Posted On Kitab Nagri

ہو کر اپنے کمرے سے باہر نکلا...رائل بلیو کلر کی شرٹ کے ساتھ کالی پینٹ کالے کوٹ پہنے اسے اپنے ٹی وی لاونج کے صوفے پر اپنے دونکے دوست سوتے ہوئے نظر آئے..وہ کریم سنجرانی کی نظر میں نکمے ہی تو تھے جو ابھی تک اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے کامیاب نہیں ہوئے تھے....

ان دونوں پر نظر ڈالتے ہوئے کریم سنجرانی کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا تھا...ناشتے کے ارادے سے کچن میں. جاتے وہ روک گیا تھا ٹی وی لاونج کے ساتھ ہی کچن ہونے کی وجہ سے. وہ ان کی نیند خراب نہیں کرنا چاہتا تھا..جو کل صبح کی فلائٹ کی تھکاوٹ کے ساتھ آدھی رات اس کے ساتھ باتوں میں مصروف رہ کر گزاری تھی..اور اب وہی سو گئے تھے..وہ دبے پیر فلیٹ کا دروازہ کھول کر باہر آ گیا تھا جہاں آفس جانے رضا گاڑی میں پہلے سے اسی کا انتظار کر رہا تھا ...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں. بیٹھتے ہی رضا کی نظر فلائٹ نمبر تین سو چار کی چالیس سال کی عورت نما لڑکی پر پڑی جس کی نظر ہمیشہ کریم سنجرانی پر رہتی تھی. جس سے کریم سنجرانی بھی واقف نہیں تھا کہ ایک چالیس سال کی عورت نما لڑکی اس کے پیار میں گرفتار ہے ...

رضا اور اس عورت کی آنکھوں کا تبادلہ ہوا جہاں ایک طرف غصہ تھا تو دوسری طرف محبت کے جذبات تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے ایک نظر رضا پر ڈالی جہاں اسکے ماتھے پر بل پڑے ہوئے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

وہی چہرے پر غصہ لیے رضا گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھا تھا ...

کیا ہوا رضا صبح صبح غصہ. کریم سنجرانی نے ایک ہی نظر میں رضا کو دیکھتے ہوئے دھیمی آواز میں پوچھا ..

کچھ نہیں کریم صاحب بس ایک بری چڑیل کو دیکھ لیا تھا اس لیے..رضا کی بات پر کریم سنجرانی نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ. نفی میں سر ہلایا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم صاحب وہ آفاق اور حارب آپ کے ساتھ نہیں آئے..رضا نے بات تبدیل کرتے ہوئے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا اور وہ جانتا تھا کہ پاکستان میں وہ پھولوں کی جیسی نزاکت رکھنے والی کریم سنجرانی کا دل سے انتظار کر رہی ہے..اور یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کریم سنجرانی کو

Posted On Kitab Nagri

کوئی اور لے جائے...وہ دونوں تو ازل سے ایک دوسرے کے لئے بنے ہیں اور یہ فیصلہ رضا خود سے کر چکا تھا ..

نہیں وہ تھکے ہوئے ہیں میں نے میسج چھوڑ دیا ہے آفاق کے موبائل پر..اگر موڈ ہوا دونوں کا تو آجائیں گے..کریم سنجرانی نے موبائل بند کرتے ہوئے اب باہر سڑک کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں لوگوں کا آنا جانا لگا ہوا تھا لیکن اس سب میں کچھ تو کمی تھی جو کریم سنجرانی آج محسوس کر رہا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میٹنگ ھال میں آفس کا سارا اسٹاف موجود تھا...یہ ایک وسیع اور کشادہ میٹنگ ھال تھا جو اس آفس کے سیکنڈ فلور پر تھا جہاں لگ بھگ چوبیس کرسیاں رکھی گی تھیں..ھال کے دونوں اطراف میں اندر اور باہر جانے کے لیے دروازے تھے ھال کی دیوار ایلومینیم کے فریم اور شیشے کی بنی ہوئی تھیں جہاں اندر باہر سے صاف دکھائی دیتا تھا ...

آفس کا سارا اسٹاف تھری پیس سوٹ میں ملبوس تھے صفائی اور ڈریسنگ میں آفس کے اونر نے کبھی کمپرومائز نہیں کیا تھا..یہ اسکی عادت تھی یا وہ بہتر نظر آنا چاہتا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آگے ہیں..دروازے کے پاس کھڑے آفس بوائے نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بلیک تھری پیس سوٹ پہنے گندمی رنگت کھلتا ہوا چہرہ اس پر آنکھوں پر بلیک گلاسسز لگائے شہاب سلطان کو دیکھا کو اپنی وجاہت میں اپنی مثال آپ تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ایک شان سے چلتے ہوئے شہاب سلطان نے اپنی آنکھوں سے گلاسسز اتارے سیاہ آنکھوں کی چمک میں ایک الگ ہی کہانی تھی ...

آفس بوائے نے فوراً آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو چوبیس کے چوبیس آفس سٹاف کے لوگ ایک ہی وقت میں اپنی اپنی نشستوں سے اٹھ گئے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میٹنگ ھال میں داخل ہوتے ہی شہاب سلطان نے ہاتھ کے اشارے سے سب کو بیٹھنے کا کہا اور خود سربراہی کرسی پر جا کر بیٹھ گیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

دونوں کہنیوں کو ٹیبل پر رکھتے ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پیوست کیے اسنے سب پر ایک نظر ڈالی...سب شہاب سلطان کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے ...

اپنی سیاہ آنکھوں سے سب کو دیکھتے ہوئے جیسے ہی شہاب سلطان نے اپنے آگے رکھا لیپ ٹاپ کھولا سب کے ہاتھ حرکت میں آگے تھے ...

جیسا کہ آپ سب نے دیکھا کہ ہم نے محنت کی اور آج ہم پورے پاکستان میں ہوٹل مینجمنٹ میں اپنا مقام بنایا ہے .

اور یہاں وہ نمبر ون اور نمبر ٹو کو بول نہیں پایا تھا.. اور اب ہم اپنا کام جاپان اور اٹلی میں بھی شروع کرنے والے ہیں وہاں بھی ہمارے ہوٹلز ہوں گے اس کے لئے ہمیں مزید محنت کرنی پڑے گی تو آپ سب کے پاس کوئی نیا آئیڈیا کوئی نئی سوچ ہو تو بتائیں. بات کرتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان کرسی سے اٹھتے ہوئے اپنے کوٹ کا بٹن کھولتے ہوئے کرسی کی پشت پر جا کر کھڑا ہو گیا تھا دونوں ہاتھ اب کرسی کی پشت پر تھے ...

شہاب سلطان کی بات پر سب خاموش تھے سب جانتے تھے کہ. وہ کس طرح اور کتنی محنت سے ہوٹل مینجمنٹ کے اس لیول تک آئے تھے لیکن اب بھی وہ دوسرے نمبر پر تھے پہلے نمبر پر کون تھا. اسکا نام لینا ہی اس آفس میں موت کو دعوت دینے کے برابر تھا .

سر میرے پاس کچھ آئیڈیاز ہیں.... مس زویا جو ابھی ابھی مارکیٹنگ ٹیم میں نئ آئی تھی بڑے پر جوش سے بولی ..

Posted On Kitab Nagri

جی مس ذویا بتائیں..ہاتھوں کو سینے پر باندھتے ہوئے شہاب سلطان کی پوری توجہ مس ذویا پر تھی ...

اور وہ مسلسل بول رہی تھی. اور شہاب سلطان سن رہا تھا ..

وری گڈ..شہاب سلطان کو مس ذویا کے آئیڈیاز اگرچہ اچھے نہیں لگے تھے لیکن برے بھی نہیں تھے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موڈ میں تھوڑا فرق پڑا تھا لیکن اتنا بھی نہیں کہ وہ یہ میٹنگ کو ہی کینسل کر دے .

Posted On Kitab Nagri

لیکن سر ہم اٹلی میں اپنے پروجیکٹ پر کام نہیں کر سکتے کیونکہ وہاں ٹاپ پر کریم سنجرانی اینڈ کمپنی ہے ہم ان کو مارکیٹ میں مات نہیں دے سکتے...اس لئے وہاں کوئی پروجیکٹ کرنا مناسب نہیں ہو گا..اگر ہم وہاں کوئی پراجیکٹ کریں گے تو ہمیں نقصان ہو گا ..

مس ذویا کے منہ سے کریم سنجرانی کا نام سنتے ہی وہاں موجود ہر فرد نے اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھلی کی تھی وہی شہاب سلطان کی ہاتھ کی گرفت کرسی کی پشت پر مضبوط ہوئی تھی..چہرے پر ایک طنزیہ مسکراہٹ آئی تھی گردن کو بل دے کر غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی گی تھی جس پر ماتھے کی رگیں پھول گی تھیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی کھڑی مس ذویا ہر ایک کو حیرت سے دیکھ رہی تھی آخر اس نے ایسا کیا کہہ دیا .

Posted On Kitab Nagri

مسٹر عثمان آپ کو پتہ ہے نا کہ اب آپ نے کیا کرنا ہے. شہاب سلطان نے ایچ آر مینجر کو دیکھتے ہوئے لفظ چبا چبا کر کہا وہ چاہتا تو ابھی کہ ابھی مس ذویا کو ڈس مس کر سکتا تھا سب کے سامنے.. لیکن کیا ہے نا. شہاب سلطان عورت کی عزت کو سب سے پہلے رکھتا ہے اور ابھی بھی اس نے بڑی عزت کے ساتھ مس ذویا کو اپنی کمپنی سے نکال دیا تھا ...

کسی نے کچھ اور کہنا ہے کیا. شہاب سلطان نے پانی کا گلاس ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا اور اب تو کسی کی ہمت نا تھی کہ کوئی وہ مزید کچھ کہتا.. سب خاموش تھے ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے میٹنگ ختم.... آپ سب اپنے اپنے کام کریں.. اور مسٹر زبیر آپ روکیں ....

سب کو جانے کا کہتے ہوئے شہاب سلطان نے اپنے وکیل کو وہی روکنے کا کہا ...

Posted On Kitab Nagri

سب جا چکے تھے..اور اب میٹنگ روم میں شہاب سلطان اور اسکا وکیل تھا ..

کیا بنا کیس کا..کب تک وہ گرفتار ہو جائے گا..اور اس کے اٹلی کا پروجیکٹ کب تک کینسل ہو گا..ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے شہاب سلطان کے چہرے پر اب سنجیدگی تھی ..

ایک ہفتہ..جج نے ایک ہفتہ دیا ہے کریم سنجرانی کو اگر وہ عدالت میں. پیش نہیں ہوا تو اسکی ساری پراپرٹی ضبط کرنے کے ساتھ اسے گرفتار کر لیا جائے گا. اور مجھے پورا یقین ہے کہ کریم سنجرانی پاکستان نہیں آئے گا..زبیر نے کریم سنجرانی کی فائل اس کی طرف رکھی ..

Posted On Kitab Nagri

ہمممم..پوری کوشش کرو کہ وہ پاکستان نا آئے اسے وہاں الجھاؤ...کسی بھی طرح.فائل کو بند کرتے ہوئے شہاب سلطان کے چہرے پر مضبوط چٹان کی مانند سنجیدگی تھی...تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے وہ کسی گہری سوچ میں.تھا .

مسٹر زبیر..میری اٹلی کی ٹکٹ کروا..آج رات کی ہی کچھ سوچتے ہوئے شہاب سلطان نے زبیر کو کہا جو فائل اٹھاتے ہوئے سر کو خم دے کر.ھال سے باہر چلا گیا تھا ...

کریم سنجرانی میرے بڑے بھائی.....تیار رہو میں آرہا ہوں.تم میرے بچھائے جال سے نہیں بچ سکتے...اور تمہاری ناکامی پر ایک سیلبریشن تو بنتی ہے نا...شہاب سلطان کی سیاہ آنکھیں ایک بار پھر چمک اٹھی تھیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شام کے چار بج رہے تھے جب حارب اور آفاق دونوں کریم سنجرانی کے آفس میں بیٹھے ہوئے تھے ..

کریم یار... کچھ سوچا تم نے پھر... آفاق نے رات کی بات دوبارہ چھڑ دی تھی جیسے کریم سنجرانی مسلسل اگنور کر رہا تھا ...

میں نہیں آرہا واپس. مختصر جواب دے کر وہ دوبارہ اپنے لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار تو کبھی اتنی ضد نہیں کرتا ایک مہینے بعد پاکستان چکر لگا لیتا ہے اب ایسا کیا ہو گیا تین ماہ ہونے والے ہیں اور تم پاکستان نہیں آرہے. آفاق اب سچ میں پریشان ہو گیا تھا کریم سنجرانی کا پاکستان نہیں آنا اس کے لئے نقصان دہ تھا جسے وہ بہت ہلکے میں لے رہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

یقیناً کسی لڑکی کا چکر ہو گا.. حارب نے اپنی عادت سے مجبور موبائل پر میسج کرتے ہوئے کریم سنجرانی کی طرف دیکھے بغیر کہا ..

حارب کی بات پر جہاں آفاق چونکا تھا وہی کریم سنجرانی کی ہاتھوں کی انگلیاں لیپ ٹاپ پر حرکت کرتے ایک پل کے لیے روکی تھیں پھر نفی میں سر ہلاتے ہوئے وہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھا.. اس کی خاموشی...مجھے پتہ تھا کہ کوئی لڑکی کا چکر ہے. ہمارا دوست بھی اب بے وفا نکلا... ہماری دوستی کو کچھ سمجھا ہی نہیں ہمیں بتایا ہی نہیں ہم تو سانس لینے سے پہلے بھی اسے بتاتے ہیں اور بعد میں بھی. حارب کی بات پر آفاق پہلے تو تھوڑا پزل ہوا کریم سنجرانی کی خاموشی کو

Posted On Kitab Nagri

محسوس کرتے ہوئے لیکن حارب کی سانس لینے والی بات پر اسکا بے اختیار قہقہہ لگا تھا. اور ساتھ ہی کریم سنجرانی کی طرف دیکھا .

کیا سچ میں کریم ایسا ہی ہے. آفاق کے لہجے میں حیرت ہی حیرت تھی.. آفاق کی بات پر کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا.. اور حارب کی طرف دیکھا جواب میسج ٹائپ کر کے موبائل ٹیبل پر رکھ چکا تھا ...

پریشان مت ہو حارب.. اس لڑکی کی اٹلی کی فلائٹ نہیں ہے وہ کینسل ہو گی ہے وہ اب جواب نہیں دے گی تمہیں...اس وقت وہ فرانس کی فلائٹ میں ہے اسے پریشان مت کرو.. کریم سنجرانی کی بات پر جہاں حارب کو جھٹکا لگا تھا وہی آفاق پہلو بدل کر رہ گیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

حارب...شرم کر یار. چوتھی بار..اب آفاق کا رخ کریم سنجرانی سے ہٹ کر حارب کی طرف تھا جو اپنی چوری پکڑ جانے پر شرمندہ شرمندہ سا سر کجھا رہا تھا اور کریم سنجرانی اب لیپ ٹاپ بند کر کے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے حارب کی حالت سے محفوظ ہو رہا تھا ...

نہیں یار ایسی بات نہیں ہے. وہ بس دوست ہے. حارب نے درمیان کا رستہ نکالا ...

بلکل بھی نہیں. غلط کہہ رہا ہے یہ..یہ اٹلی آیا ہی اس لیے تھا کہ وہ یہاں آنے والی تھی نہیں تو یہ کنجوس اپنا وقت نکالے میرے لیے. کریم سنجرانی نے فوراً حارب کی بات کاٹی وہ اب کہاں پیچھے رہنے والا تھا اور حارب اب بیچارہ شیر کے منہ میں ہاتھ ڈال چکا تھا ...

اب دونوں حارب کی طرف دیکھ رہے تھے ...

Posted On Kitab Nagri

تم بہت بڑے کمینے ہو حارب. پتہ نہیں تمہاری ایجنسی نے تمہیں رکھا کیوں ہوا ہے وہ بھی ایک مخلص بندے کی حیثیت سے. مجھے تو یقین نہیں آتا ابھی تک.. جو اپنی بیویوں کا نہیں ہو سکا وہ اپنے ملک اور ایجنسی کے ساتھ کیسے ملخص ہو سکتا ہے ...

آفاق نے کہتے ہوئے نفی میں سر ہلایا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کر دو.. تم دونوں غلطی ہو گی. پہلی فرصت میں ہی اس سے کانٹینٹ بند کرتا ہوں اب خوش. حارب نے دونوں کے اگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا جس پر کریم سنجرانی نے حارب کو دائیں آنکھ دباتے ہوئے یاد دلایا کہ وہ کس سے پنگا لے رہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

چلو. چھوڑو اس بات کو. اسکی تو آج ایک ہے کل دوسری ہو گی. کریم سنجرانی کو اب حارب پر ترس آگیا تھا ...

آفاق. تم لوگ جاؤ پاکستان میں ابھی نہیں آرہا. اور رہی بات کیس کی تو اگلی پیشی پر ہم یہ کیس جیت جائیں گئے. کریم سنجرانی کے سنجیدہ اور اتنے اعتماد سے کہنے پر آفاق کے ساتھ حارب نے بھی اسکی طرف حیرت سے دیکھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن کیسے... آفاق کے منہ سے بے ساختہ نکلا..

اور کریم سنجرانی نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اپنے چہرے پر آئی ہلکی داڑھی کو چھوتے ہوئے آفاق کو بہت کچھ باور کروا گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

شیٹ... شیٹ...مجھے یہ خیال کیوں نہیں آیا پہلے.... آفاق نے خود کو کوستے ہوئے نفی میں سر ہلایا.. وہی حارب کی ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے ...

تم ایسے کیسے سوچ سکتے ہو کریم... حارب کے ماتھے پر پڑے بل مزید گہرے ہوئے تھے.. وہی کریم سنجرانی جو آفاق سے مخاطب تھا اس نے حارب کی طرف دیکھا اسکے چہرے پر بے زاری واضح تھی... کریم سنجرانی کو حارب کی طرف سے ایسے ہی رویہ کہ توقع تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دوست ہے ہماری یار.. اب آفاق نے حارب کو جواب دیا جو اس کی اس حالت کو سمجھنے سے قاصر تھا ..

Posted On Kitab Nagri

وہ دوست ہے.. یہ الگ بات ہے. لیکن ہم سب نے یہ نہیں طے کیا تھا کیا کہ ہم. اس سے کوئی مدد نہیں لیں گے.. حارب کے نا صرف چہرے پر نا گواری بلکہ لہجہ بھی کافی تلخ ہو رہا تھا ...

چپ کر جاؤ.. حارب.. تم ایک ریجیکٹ انسان ہو.. جو اپنی ناکامی کو قبول نہیں کر رہا.. آفاق نے. تنگ آکر آخر آج سے چار سے پہلے کے بولے گئے الفاظ آج ادا کیے تھے. کریم سنجرانی نے چونک کر آفاق کی طرف دیکھا تھا.. بات یہاں تک پہنچ جائے گی اس نے سوچا بھی نہیں تھا.. حارب کی احساسیت وہ اچھے سے جانتا تھا اور ان تینوں میں زیادہ احساس حارب ہی تو تھا لیکن وقت کے ساتھ اس نے خود کو کافی سنبھال لیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ آفاق.. اگر وہ مجھے تب ریجیکٹ نا کرتی تو آج میں اس حالت میں. نا ہوتا.. حارب نے وہ دن یاد کرتے ہوئے پہلو بدلہ تھا...ایک تکلیف ایک ٹیس اٹھی تھی اسکے دل میں ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے اب آفاق کو آنکھوں سے نارمل رہنے کا اشارہ کیا تھا.. آفاق نے ایک گہری سانس لی اور حارب کی طرف دیکھا جو ابھی بھی اپنے غصے کو دبانے کی کوشش کر رہا تھا ..

حارب تم ایک میچور انسان ہو. کیوں. بچوں جیسا بیہو کر رہے ہو.. تم اگر اتنی ہی اس سے محبت کرتے تھے تو اس کا انتظار کرتے تم نے بھی تو اگلے دن کرن سے نکاح کر لیا تھا یہ سوچے سمجھے بغیر کہ وہ اریبہ منصور ہماری جونیئر ہے ابھی اسکی سٹڈی مکمل نہیں ہوئی وہ کیسے تمہارا پروپوزل قبول کر لیتی اور یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ یہی سوچتی ہو کہ تم اسکا انتظار کرو گے لیکن تم نے نہیں کیا. اور شادی کر لی. آفاق نے حارب کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے اسے آئینہ دکھانے کی کوشش کی...شاید وہ سمجھ جائے .

Posted On Kitab Nagri

اور وہی کریم سنجرانی. اپنے سامنے ہونی والی بحث کو اب بڑی دلچسپی سے سن اور دیکھ رہا تھا..

اب نا آفاق باز آنے والا تھا نا حارب بات کو چھوڑنے والا تھا ..

میں کیا کرتا.. اب جو مجھ سے محبت کرتی تھی میں اسکا دل بھی تو نہیں توڑ سکتا تھا تو مجھے کرن کو ہاں بولنی پڑی.. بیچارہ حارب کہاں اسے لڑکیوں کو انکار کرنا آتا تھا دل توڑنا تو دور کی بات ..

اچھا مان لیتے ہیں.. تمہاری یہ بات.. لیکن جب کرن سے علیحدگی ہوئی تمہاری تو تب تم نے حرا سے شادی کیوں کی.. آفاق آج سارے حساب برابر کرنے پر تلا ہوا تھا ..

ظاہری سی بات ہے کہ مجھے اس ساری صورتحال میں کسی سہارے کی ضرورت تھی.. تو حرا نے مجھے حوصلہ دیا.. حارب نے اب بیچارگی سے کہا.. اس کا غصہ اب آہستہ آہستہ کم ہو رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اور پھر تم نے اس سے بھی شادی کر لی اور تین مہینے بعد ہی تمہارا وہ سہارا چھوڑ کر چلا گیا تمہیں اور پھر اگی.. رامین.. اللہ اسے جنت میں جگہ دے.. تم تب بھی تو انکار کر سکتے تھے نا... آفاق نے حارب کی طرف دیکھا جو اب نظریں چرا رہا تھا ...

وہ ڈیڈ کی چوائس تھی اور. تم جانتے ہو کہ میں ڈیڈ کی کسی بات پر انکار نہیں کر سکتا اور اگر رامین نہیں مرتی تو آج میں خوشحال ہوتا بلکہ اگر اریبہ مجھے انکار نا کرتی تو یہ سب کچھ نا ہوتا.. سب سن کر بھی حارب کی سوئی پھر اریبہ پر آکر اٹک گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا بس کرو تم. دونوں... اور حارب اس بات کو چار سال ہو گئے ہیں.. چھوڑو اس بات کو یار تم مو آن کر چکے ہو.. ہم میں سے تم ہی ہو جو تین بار شادی کر چکے ہو.. اب اس میں اس لڑکی کا

Posted On Kitab Nagri

کیا قصور اگر تمہاری قسمت میں ایسا سب کچھ لکھا ہے. کریم سنجرانی نے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھتے ہوئے تھوڑا جھک کر کہا اور کریم سنجرانی کی طرف سے ملنے والے جواب سن کر حارب کرسی سے اٹھ گیا تھا ..

مجھے لگتا ہے مجھے یہاں سے چلے ہی جانا چاہیے... حارب کہتے ہوئے کمرے سے باہر چلا گیا تھا..

اور دونوں اب گہرے سانس لے کر رہ گئے تھے .

اس کا کچھ نہیں ہو سکتا.. آفاق نے نفی میں. سر ہلایا... اور کریم سنجرانی کو ایک الگ فکر نے گھیر لیا تھا.. اور وہی فکر تین منٹ بعد اس کے موبائل پر نظر آ رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

اگی کال.. کریم سنجرانی نے موبائل اٹھا کر آفاق کی طرف کیا جہاں جہانگیر سنجرانی کی کال آرہی تھی ..

تو اٹھاؤ مجھے کیوں دیکھا رہے ہو.. آفاق نے کہتے ہوئے پہلو بدلہ ...

میں ابھی ڈیڈ سے بات نہیں کرنا چاہتا تم کرو.. کریم سنجرانی نے کال اٹھاتے ہوئے فوراً آفاق کی طرف کر دیا تھا اور آفاق نے بغیر سوچے سمجھے فون کان کے ساتھ لگایا.. وہ چاہے جتنا بھی اچھا وکیل تھا لیکن جہانگیر سنجرانی کے سامنے ایک نکما بیٹا تھا... بلکہ تینوں ہی نکمے تھے ...

جی.. ڈیڈ...جی.. میں سمجھ گیا. جی ایسا ہی ہو گا.. جی آپ فکر مت کریں...جی جی اللہ حافظ..

جہانگیر سنجرانی نے کیا کیا کہا یہ سب کریم سنجرانی کو آفاق سے پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی اس

Posted On Kitab Nagri

کے چہرے سے ہی سب پتہ چل گیا تھا کہ دوسری طرف کیا بات سنائی گی تھی اور کیا کیا القابات سے نوازا گیا تھا ...

یار یہ حارب کی ابھی تک یہ عادت نہیں بدلی.. آفاق نے افسوس سے سر کو جھٹکا تھا ....

آفاق کی حالت دیکھتے ہوئے کریم سنجرانی کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ اگی تھی... یہ اس کے دو بھائی نما دوست تھے.. دونوں سگے بھائی نہیں تھے لیکن سگے بھائی سے بڑھ کر. تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی نے آفاق اور حارب کو گود لیا ہوا تھا.. کہاں سے.. کس سے.. اور کب لیا.. یہ بات صرف جہانگیر سنجرانی ہی جانتا اور کیا کیا جہانگیر سنجرانی کے دل میں راز تھے یہ وہی جانتا

Posted On Kitab Nagri

تھا.. کریم سنجرانی حارب احمد اقر آفاق علی سے بڑا تھا البتہ حارب اور آفاق دونوں ہم عمر تھے ..

اور تب سے جہانگیر سنجرانی کی توجہ کریم سنجرانی سے زیادہ ان دونوں پر زیادہ تھی یہ وہی جانتے تھے کہ ایسا کیوں تھا ان دونوں کو اس کی عمر بتانے کے علاوہ وہ ان دونوں کو اور کچھ نہیں بتا سکے تھے ناہی کریم سنجرانی کو.. اور ایک بات آفاق اور حارب دونوں کو تنگ کرتی تھی کہ دونوں کی عمر اور سال اور مہینے اور دن ایک جیسے کیوں ہیں. دونوں ہی اٹھائیس سال کے ہیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب یہ کہاں چلا گیا.. ڈیڈ نے کہا ہے کہ اسے معافی مانگ کر مجھے کال کرو اب اسے کہاں ڈھونڈوں.. آفاق کے چہرے پر پریشانی پھیل گئی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

کہیں نہیں ہو گا. یہاں ہی ہے..بلڈنگ کی چھت پر. وہی اس کا ٹھکانہ ہے.. چلو چل کر اسے مناتے ہیں.. کریم سنجرانی نے کرسی سے اٹھتے ہوئے موبائل پاکٹ میں ڈالا.. کوٹ اسکا کرسی کی پشت پر ہی تھا شرٹ کے اگلے دو بٹن کھولے ہوئے تھے. شرٹ کی آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کیا ہوا تھا فلورنس کی سردی کی بھی اسے پروا نہیں تھی ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کریم سنجرانی کی بات پر اب آفاق بھی اٹھ کر اس کے ساتھ چل پڑا تھا. دونوں لفٹ میں. موجود تھے جب کریم سنجرانی کے موبائل فون پر میسج ٹون بجی اس نے موبائل فون کی سکرین سے ہی میسج پڑھ کر دوبارہ پاکٹ میں ڈال دیا تھا ..

ایک پلان وہاں پاکستان میں شہاب سلطان بنا رہا تھا اور ایک پلان یہاں کریم سنجرانی نے بنا کر بھی انجام دے دیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دونوں اب بلڈنگ کی چھت پر تھے جو پچیس فلور پر مشتمل تھی.. اور اس بلڈنگ کی چھت سے دور دور تک پورا فلورنس نظر آرہا تھا.. شام ڈھل رہی تھی. رات پر پھلا رہی تھی ہر بلڈنگ میں لائٹس آن ہو چکی تھی.. ہر طرف لائٹس کی روشنی آسمان پر تاروں کا گمان دے رہی تھیں اور وہی بلڈنگ کی چھت کی چھوٹی دیوار کے پاس کھڑا حارب ہاتھ میں. سگریٹ لیے اس کا دھواں ہوا میں چھوڑ رہا تھا... اور وہ سگریٹ تب ہی پیتا تھا جب وہ دماغی طور پر اپ سیٹ ہوتا تھا... پہلی بار اس نے سگریٹ کو تب ہاتھ لگایا تھا جب اریبہ منصور نے اس کا پروپوزل ریجیکٹ کیا تھا... اور وہ اب تک اپنے دل میں اسی کی محبت لیے بیٹھا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سگریٹ تو لگا لیا تم نے خودکشی کا کب تک ارادہ ہے.. کریم سنجرانی نے. حارب کے کندھے پر ہاتھ رکھا وہی آفاق اپنی جیکٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اسی کے چہرے کو دیکھ رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اتنا بھی بیوقوف نہیں ہوں.. حارب نے سر جھٹک کر آدھا پیا سگریٹ زمین پر گراتے ہوئے اسے اپنے شوز کے نیچے مسلا ...

ٹھیک کہا تم نے.. ابھی تو چوتھی شادی کرنی ہے تم نے.. آفاق نے اتنے سیریس ماحول میں بھی حارب کو طنز کرنے سے باز نہیں ارہا تھا ...

اچھا حارب مجھے یہ بتاؤ کہ تم جس لڑکی سے بات کر رہے تھے اس سے بات کرنے سے پہلے اریبہ سے پوچھ لینا تھا کیا پتہ وہ تمہارا انتظار کر رہی ہو.. کریم سنجرانی نے بڑی سنجیدگی سے کہا جس پر آفاق نے بھی سر کو مثبت میں ہلا کر جیسے کریم سنجرانی کی بات کی داد دی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

کہ تھی میں نے. اریبہ سے بات... حارب برا سا منہ بنا کر اب اسی دیوار کے ساتھ پشت ٹکائے بازوں سینے پر باندھے کھڑا ہو گیا تھا اور اسی پوزیشن میں وہ دونوں بھی کھڑے ہو گئے تھے .

تو پھر کیا کہا اس نے.. آفاق کو تجسس ہوا ..

وہ کہتی ہے کہ میں سیکنڈ ہینڈ چیزیں استعمال نہیں کرتی. حارب کی بات پر آفاق نے بمشکل اپنا قہقہہ روکا تھا جس سے اس کے چہرے کی سفیدی میں سرخی گھل گی تھی وہی کریم سنجرانی اپنا نیچلا ہونٹ دانتوں تلے دبائے اپنے آپ کو مزید کچھ کہنے سے روکا ..

مانا کہ وہ جج کی بیٹی ہے تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ وہ جب چاہے میری انسلٹ کر دے.. حارب اپنی ہی دھن میں. بول رہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

یہ تو ہے. میں اس سے بات کروں گا. اسے اس طرح کا رویہ نہیں رکھنا چاہے بلکہ ڈانٹ بھی دوں گا آخر وہ ہماری جونیئر تھی. کریم سنجرانی نے جیسے حارب کے زخموں پر مرہم رکھنے والی بات کی تھی لیکن اس کا اثر الٹا نکلا ...

خبر دار تم نے اریبہ کو ایک لفظ بھی بولا. وہ مجھے کچھ بھی کہہ سکتی ہے... سکینڈ ہینڈ کہے. نکما کہے... گھٹیا کہے.. اسے یہ اختیار ہے. آخری وہ حارب احمد کی پہلی محبت ہے. حارب کی بات پر مانو دونوں نے اپنا سر پکڑ لیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر یہ سب ڈرامہ کیوں. ڈیڈ کو تم نے الگ کال کر دی اب تم خود انہیں کال کر کے. بتاؤ گے کہ سب ٹھیک ہے. کریم سنجرانی نے حارب کو گردن سے پکڑتے ہوئے کہا ...

Posted On Kitab Nagri

یار اب میں یہ بھی تو برداشت نہیں کر سکتا نا کہ تم میری محبت کی بے عزتی کرو. آخر محبت تو محبت ہوتی ہے. وہ تو دل میں. ہی رہتی ہے. چاہے خاموش ہو یا اظہار میں ہو.. چاہیے حاصل ہو یا لاحاصل.. حارب کی بات پر آفاق نے ایک چور نظر کریم سنجرانی پر ڈالی... آخر وہ بھی تو محبت کا مریض تھا لیکن اس کے دل میں وہ محبت پروان چڑھ رہی تھی جس کو پانے کے لئے اسے اپنے دوست.. بھائی.. کریم سنجرانی کو کھونے کا خدشہ تھا .

میں صحیح کہتا ہوں تم دونوں ہو ہی نکمے چلو ڈیڈ کو کال کرو. اور ہاں اب اریبہ کے بارے میں ایسی کوئی بات نہیں کرنا دوستی سب سے بڑھ کر ہوتی ہے اور میں دوستی سے پہلے اسکی عزت کرتا ہوں بلکہ تم دونوں بھی عزت کرتے ہو اب یہ محبت کی رام کہانی بند کرو اس کے لیے کوئی مشکل مت کھڑی کرنا... عورت ذات ہے وہ. چاہے کتنی ہی امیر گھر کی ہو اعلیٰ عہدے پر ہو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عزت سب کی ایک جیسی ہوتی ہے.. کریم سنجرانی نے کہتے ہوئے اب حارب کی گردن چھوڑ دی تھی ..

ایم سوری.. میں.. کچھ زیادہ ہی ایموشنل ہو گیا تھا. میں ابھی ڈیڈ کو کال کرتا ہوں. حارب جوان سے سوری بلوانا چاہتا تھا اب دونوں سے سوری بول رہا تھا اور اب کریم سنجرانی اور آفاق مطمئن تھے .

جی.. ڈیڈ.. سب ٹھیک ہے.. حارب نے جہانگیر سنجرانی کو کال ملاتے ہوئے ایک ہاتھ پاکٹ میں ڈالتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا رہا تھا... اور وہ دونوں بھی اب اسکے پیچھے تھے .

Posted On Kitab Nagri

جی ڈیڈ.. دونوں نے معافی مانگ لی ہے مجھ سے.. حارب کی بات سن کر. تو آفاق کے بدن میں جیسے آگ لگ گی تھی. اور وہی کریم سنجرانی کا قہقہہ بلند ہوا تھا ...

کریم سنجرانی نے دونوں کو فلیٹ پر چھوڑ کر خود جاگنگ کا ڈریس پہنے نکل آیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آج بلیک کلر کے جوگنگ کے ڈریس میں تھا کانوں میں. ہینڈ فری لگائے. سر پر ہڈی پہنے چہرے پر ماسک لگائے وہ اپنی عادت کے مطابق فلورنس کی سڑکوں کے فٹ پاتھ پر جوگنگ کر رہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

وہ اس دن کی ریس اور اس لڑکی کو مکمل طور پر فراموش کر چکا تھا... آفاق اور حارب کے آنے کی وجہ سے. وہ سب بھول چکا تھا یا شاید اس کی عادت تھی مدد کر کے بھول جانا ..

آج. بھی جب وہ اسی ریسٹورنٹ والی گلی کے دوسری طرف فٹ پاتھ پر جا رہا تھا اس کی نظر بے اختیار اسی ریسٹورنٹ کی طرف موڑی .

اب تو اس لڑکی کی ضروریات پوری ہو گی ہوں گی اب اسے سردی میں کھڑے نہیں ہونا پڑے گا.. کریم سنجرانی نے ریسٹورنٹ کی طرف دیکھتے ہوئے اسکے دماغ نے اس لڑکی کو کلک کیا اور ساتھ ہی اس کے دماغ میں یہ سوچ آئی .

Posted On Kitab Nagri

لیکن اگلے پل ہی کریم سنجرانی کے اٹھتے قدم وہی روک گئے تھے..جب ریسٹورنٹ سے باہر آتی اسے وہی لڑکی نظر آئی.ہاتھ میں وہی پمفلٹ پکڑے وہ اپنی مقررہ جگہ پر کھڑی ہو گی تھی اب کریم سنجرانی سڑک پار اس چھوٹی معصوم سی لڑکی کو ہائی پونی میں دیکھ کر حیرت میں تھا. دس ہزار ڈالرز کے بعد بھی وہ یہ کام کر رہی تھی ..

ایسا کیا ہوا ہو گا اس کے ساتھ کہ وہ دوبارہ یہ سب کرنے پر اگی. تجسس سے بے اختیار کریم سنجرانی کے قدم آگے بڑھتے چلے گئے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل سے چند قدم کے فاصلے پر آکر کریم سنجرانی کچھ سیکنڈ کے لئے روکا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے ریسٹورنٹ کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنے قدموں کی رفتار آہستہ کر لی تھی .

Posted On Kitab Nagri

امصل آج بھی اپنی سرخ ناک اور نیلی آنکھوں کے ساتھ آنے والے لوگوں کو پمفلٹ دے رہی تھی .

سر پلیز کم ان ٹو آور ریسٹورنٹ اینڈ وی ویل گیو یو ڈسکاؤنٹ.. امصل نے ایک پمفلٹ کریم سنجرانی کے سامنے کیا اور وہی کریم سنجرانی کے اٹھتے قدم وہی روک گئے تھے اسکی نظر ان نیلی آنکھوں میں گی تھی آج پہلی بار وہ اسے اتنی قریب سے دیکھ رہا تھا وہ جیسے خود برف کا بن چکا تھا. ان نیلی آنکھوں میں ایسا کچھ تھا جو کریم سنجرانی کو کچھ بھی کہنے اور کرنے سے روک رہا تھا. جیسے وہ بولے گا تو ان نیلی آنکھوں سے طوفان برپا ہو جائے گا اور اگر وہ ایک قدم مزید آگے بڑھا تو ان نیلی آنکھوں میں ڈوب جائے گا... ایک انجان سے جذبات نے کریم سنجرانی کو اپنی چاروں طرف گھیر لیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ہیلو سر. آر یو اوکے. امصل نے. اپنے سامنے کھڑے چھ فٹ. چوڑی جسامت والے بتیس سال کے مرد کو مجسمہ بنے دیکھ کر اس کی آنکھوں کے سامنے پمفلٹ لہرا تھا اور کریم سنجرانی پر ان آنکھوں کا جادو ٹوٹا تھا ...

آج وہ اسے چند قدموں کے فاصلے پر دیکھ رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یس آئی ایم اوکے .. کریم سنجرانی نے فوراً اپنی حالت پر قابو پاتے ہوئے خود پر ملامت کی تھی. اسکی نظریں جھک گی تھی.. وہ پہلا احساس تھا جس کو وہ عزت کا نام دے گیا تھا.. کریم سنجرانی کے اندر اب ہمت نہیں تھی کہ وہ دوبارہ ان آنکھوں میں دیکھ سکے... نیلی آنکھوں میں ایسا کچھ تھا جو کریم سنجرانی کو نظر جھکانے پر مجبور کر گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

سر یہ ہمارا ریسٹورنٹ ہے بہت اچھا ہے کھانے کا ذائقہ بہت اچھا اگر آپ یہاں آئیں گے تو آپ کو ڈسکاؤنٹ ملے گا. نجانے امصل کو ایسا کیا کریم سنجرانی سے محسوس ہوا کہ وہ اسے اپنے مقررہ جملے کے علاوہ بات کر رہی تھی. جیسے وہ اسے یہاں مزید روکنا چاہتی تھی ...

اور اس کے بدلے میں آپ کو کیا ملے گا.. کریم سنجرانی کی بات پر امصل یک دم ٹھٹھک گی تھی. آج سے پہلے کسی نے یہ سوال امصل نے. نہیں کیا تھا. ہر کوئی اس سے ہی مانگتا تھا کبھی ساتھ... کبھی وقت.. تو کبھی کچھ لمحات ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی کی گھمبیر آواز اور نرم لہجے میں وہ ایک پل کو کھو گی تھی .

Posted On Kitab Nagri

آپ.. اردو بول لیتے ہیں سر. کریم سنجرانی کو ایسے بولتا دیکھ کر وہ شکڈ ہو گی تھی. ڈراک براؤن بال شربتی آنکھیں سفید رنگ اور ماسک سے نظر آتی براؤن ہلکی داڑھی وہ اسے کوئی دوسرے ملک کا شہری سمجھ رہی تھی یا اٹلی کا ہی رہنے والا اور آج پہلی بار اس کا اندازہ غلط ثابت ہوا تھا ...

آپ نے بتایا نہیں کہ اس کے بدلے میں آپ کو کیا ملے گا.. کریم سنجرانی نے امصل کی بات کو اگنور کرتے ہوئے اپنی بات دوہرائی ..

مجھے کمشن ملتا ہے.. امصل کی طرف سے مختصر سا جواب آیا.. وہ نجانے کیوں اسے بتا رہی تھی ..

کتنا..؟؟ نظریں ابھی بھی کریم سنجرانی کی پمفلٹ پر جمی تھیں ..

Posted On Kitab Nagri

وہی امصل پمفلٹ کو سینے سے لگائے ایسے جواب دے رہی تھی جیسے وہ کسی سکول ٹیچر کے سامنے کھڑی اس کے سوالوں کا جواب دے رہی ہو ..

تین سو..ڈالر... ٹھہر ٹھہر کر کہا گیا ..

مطلب دس ہزار ڈالرز گئے بھاڑ میں اور تین سو ڈالر کے لئے خود کو پھر سے اذیت دینا... کریم سنجرانی یہ سب دل میں ہی سوچ سکا تھا... نجانے کیوں اسے اپنے سامنے کھڑی لڑکی پر غصہ آرہا تھا دل چاہ رہا تھا کہ اس سے ان پیسوں کا حساب پوچھے جو تین دن پہلے دیے تھے ...

Posted On Kitab Nagri

کہیں جواء تو نہیں کھلتی یا شراب. نہیں.. نہیں. ایسی نہیں لگتی.. کریم سنجرانی پمفلٹ پر ہی نظریں جمائے اپنے ہی سوالوں کا خود ہی جواب دے رہا تھا ....

لیکن سر. آپ کیوں پوچھ رہے ہیں.... امصل نے کریم سنجرانی کی خاموشی سے زچ ہوتے ہوئے لفظوں کو چبا چبا کر کہا ...

آپ ریسنگ کرتی ہیں نا... ایک بار پھر بات کو اگنور کر کے پمفلٹ سے نظر ہٹاتے ہوئے وہ اب سامنے کی طرف دیکھ رہا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی... لیکن آپ کو کیسے پتہ چلا.... امصل کے لئے یہ ایک اور شکڈ تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ میرے ساتھ ریس لگائیں گی.. اور وہ پھر امصل کی بات کو اگنور کر گیا تھا ...

کیوں آپ.. کیوں ریس لگانا چاہتے ہیں.. امصل نے اب بڑے غور سے. کریم سنجرانی. کو دیکھنا چاہا لیکن آدھا چہرہ ہڈی میں چھپا تھا باقی ماسک نے کور کیا ہوا تھا بس نظر ارہی تھی تو وہ دو شربتی آنکھیں...جو اسے نہیں دیکھ رہی تھیں ..

میں نے اپنے دس ہزار ڈالرز واپس لینے ہیں.. کریم سنجرانی کا دل چاہا وہ کہہ دے لیکن وہ ایک بار پھر اسکی مدد کے لیے تیار کھڑا تھا.. کیوں.. کس لیے...یہ وہ نہیں جانتا تھا.. بس وہ مدد کرنا چاہتا تھا ایک بار پھر وہ ہارنا چاہتا تھا.. یہ اس کا دماغ کہہ رہا تھا اور کریم سنجرانی کا دماغ کبھی غلطی نہیں کرتا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

پہلی بار کسی ریسر کو ریس میں جانے کے لیے یوں تفتیش کرتے دیکھا ہے...یا تو آپ ریسر نہیں ہیں..یا آپ ہارنے سے ڈرتی ہیں اس لیے ریسنگ کے لئے انکار کرنا چاہ رہی ہیں آئی ایم رائٹ..کریم سنجرانی نے اب پمفلٹ کو فولڈ کرتے ہوئے اپنی ہڈی کی زیپ کھول کر رکھا اور دونوں ہاتھ ٹروزر کی پاکٹ میں.ڈالے امصل کی طرف ایک سرسری نظر ڈالی..وہی امصل سینے پر ہاتھ باندھے کریم سنجرانی کو دیکھ رہی تھی.وقت اپنی رفتار سے زیادہ گزر رہا تھا لیکن ان دونوں کے لیے تھم گیا تھا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی جوگنگ کر کے اب اپنے فلیٹ پر واپس آ گیا تھا...وہ فلورنس کے سٹریٹ ریسٹورنٹ کے باہر کھڑی اس لڑکی سے ایک بار پھر سے ریس ہارنے کے لئے ریسنگ کا مقابلہ

Posted On Kitab Nagri

فکس کر آیا تھا... فلیٹ میں داخل ہوتے ہی اسے مختلف کھانوں کی خوشبو سے اسے پاکستان کی یاد آئی تھی.. وہ جان گیا تھا کہ آفاق اور حارب نے مل کر آج پورا بوفے تیار کیا ہو گا ..

لو جی ہمارے مہمان خصوصی آ گے... آئیں سر آپ کے لیے ہر قسم کا کھانا تیار ہے.. حارب نے کچن سے آتے ہوئے اپنا اپیرن اتارا وہی حارب کی بات پر کریم سنجرانی کے کانوں میں امصل عالم کے وہ الفاظ یاد آ رہے تھے جو وہ ہر آتے جاتے لوگوں کو کہتی تھی.. حارب اب ٹیبل پر پلیٹ رکھ رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم میں نے تمہاری پسند کی ڈیش بنائی ہے فریش ہو کر اجاؤ.. جلدی سے.. آفاق نے کچن سے ہی آواز لگائی ..

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں ہی کھانا بنانے میں ماہر تھے... بچپن سے لے کر اب تک تینوں نے مختلف جگہوں پر رہ کر اپنے کام خود کرنے کے عادی ہو چکے تھے.. اور ہی وجہ تھی سنجرانی ہاؤس میں کوئی رہتا نہیں تھا اور یہی شکوہ جہانگیر صاحب کو رہتا تھا.. اس لئے انہوں نے اپنے باقی کے دونوں بچوں کو پاکستان تو کیا گھر سے باہر کہی اور ایک قدم بھی نہیں رکھنے دیا تھا ...

آفاق کی بات پر کریم سنجرانی چلتا ہوا کچن کی طرف آیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے اگر تم دونوں یہاں ہی شفٹ ہو جاؤ تو مجھے شادی کی ضرورت ہی نا پڑے... کریم سنجرانی نے فریج سے پانی کی بوتل نکالتے ہوئے دونوں کی طرف دیکھا ...

جواب اپنا اپنا کام چھوڑ کر اسی کی طرف دیکھ رہے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

اچھا..اچھا..اب دوبارہ نہیں کہتا..ہاتھوں کو اوپر اٹھائے جیسے کریم سنجرانی نے سلنڈر کیا تھا .

آفاق اور حارب پہلے ہی کریم سنجرانی کی وجہ سے .بدنام تھے...گھر سے لے کر پاکستان میں بزنس کمیونٹی تک یہ باتیں گردش کرتی تھیں کہ تینوں میں ایسا کچھ تو ہے..ایک کی شادی نہیں رہتی تو باقی دونوں شادی سے بھاگتے ہیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تم دونوں سے ضروری بات کرنی ہے.کریم سنجرانی پانی کا گھونٹ لے کر دونوں کی طرف دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے بتا دینا.. لیکن ابھی ہم بزی ہیں.. حارب نے کندھے اچکاتے ہوئے لاپرواہی دکھائی لیکن دماغ کی گھنٹی بج رہی تھی کہ کریم سنجرانی نے کیا بات کرنی ہے ...

آفاق نے بھی کچھ رسپانس نہیں دیا تھا.. وہ پاستا بنانے میں مصروف تھا...اس سے پہلے دونوں بیک وقت بولتے فلیٹ کی بیل ہوئی ...

کریم کم از کم دروازہ کھول دو... آفاق نے جیسے موڑ کر دیکھا کریم سنجرانی کچن سے غائب تھا...وہ دونوں تو یہی سمجھ رہے تھے کہ وہ ابھی تک وہی ہو گا اور خود ہی بات بتا دے گا. لیکن کریم سنجرانی نے دونوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا تھا .

حارب برا سا منہ بناتے ہوئے دروازے کی طرف چلا گیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

جی جناب آئیں آپ کا ہی انتظار ہو رہا تھا.. رضا کو سامنے دیکھ کر حارب نے تھوڑا جھک کر کہا .

وی آئی پی لوگ ہمیشہ لیٹ ہی آتے ہیں. رضا بھی لاپرواہی سے کہتے ہوئے آگے چلا گیا تھا وہی حارب دانت پستے ہوئے رہ گیا تھا ..

کھانے کی ٹیبل پر مکمل خاموشی تھی. تینوں اب کریم سنجرانی کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان اٹلی آرہا ہے... کریم سنجرانی نے پاستا کا چمچ منہ میں ڈالتے ہوئے سب کی طرف دیکھا. حارب کے لئے یہ کوئی نئ بات نہیں تھی وہ شہاب سلطان کے ہر کام سے واقف تھا. ہر

Posted On Kitab Nagri

حرکت سے وہ بس روکا ہوا تھا تو صرف کریم سنجرانی کی وجہ سے. آخر شہاب سلطان کریم سنجرانی کے خاندان سے ہی تھا ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ کیوں آرہا ہے...افاق نے کھانے سے ہاتھ روکتے ہوئے کہا ..

میری ناکامی کا جشن منانے. کریم سنجرانی کے بات کرتے ہوئے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا ...

اتنا بے حس انسان میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھا.. آفاق کو جتنی چڑ شہاب سلطان سے تھی شاید ہی ان چاروں میں سے کسی کو تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو وہ کب آرہا ہے. آفاق نے دوبارہ کھانے پر فوکس کرتے ہوئے کہا ..

کل رات کی فلیٹ ہے...اس بار حارب نے جواب دیا .

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ تھا. آفاق نے حیرت سے دیکھا ..

نہیں تو.. مجھے کریم نے میسج کر کے بتایا تھا کہ میں اسے ائرپورٹ پر لینے جاؤں. حارب نے اپنے گردن بچاتے ہوئے فوراً جھوٹ کا سہارا لیا .

خیر چھوڑو ان سب باتوں کو. وہ یہاں میری ناکامی کا جشن منانے آرہا ہے تو ہم بھی اس کا اچھے سے استقبال کریں گے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ مجھے جو سمجھ رہا ہے اسے وہ سمجھنے دیتے ہیں ضروری نہیں ہوتا کہ ترازو میں رکھی چیز کا معیار بھی اس کے وزن کے حساب سے ہو...اور شہاب سلطان سے زیادہ ضروری میرے لئے کل کی ریس ہے.. کریم سنجرانی کی آخری بات پر رضا کے گلے میں جاتا پانی کا گھونٹ اٹک گیا تھا ...

نہیں بلکل بھی نہیں.. حارب اور آفاق یک زبان بولے ..

کیوں نہیں.. اس میں ایسی کون سی بات ہے. میں پہلے بھی توریسنگ کرتا تھا.. کریم سنجرانی کا اطمینان سے بات کرنا ہی دونوں کو پریشان کر گیا تھا..

کریم پہلے کی بات اور تھی... لیکن اس کے بعد جو ہوا. حارب نے ٹیبل سے اٹھتے ہوئے کریم سنجرانی کو دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے بچوں کی طرح ٹریٹ کرنا بند کرو. میں بتیس سال کا ہوں... کریم سنجرانی کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے دونوں نے رضا کی طرف دیکھا جو کندھے اچکا گیا تھا ..

کریم تم بات کو سمجھو. چار سال تم نے جس حالت میں گزرے تھے وہ ہمیں معلوم ہیں.. اور ویسے بھی ڈیڈ اس بات کی اجازت نہیں دیں گے... حارب نے اپنا آخری پتہ پھینکا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ کو بتائے گا کون. تم تینوں.. کریم سنجرانی نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بڑے اطمینان سے کہا البتہ حارب اور آفاق کو بے چینی لگ گی تھی وہی رضا اپنا کھانا ختم کرنے میں مصروف تھا کچھ دن پہلے یہی شوکڈ رضا کو لگا تھا اور آج ان دونوں کی باری تھی ...

Posted On Kitab Nagri

کریم وجہ کیا ہے چار سال بعد ریسنگ کرنے کی.. اب کے آفاق نے قدرے سنجیدہ ہو کر کہا وہ دونوں بھی اب صوفے پر آ کر بیٹھ گئے تھے ..

مجھے کسی کی مدد کرنی ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر رضا نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے آخری نوالہ لیا ..

تو کریم مدد کرنے کے اور بھی طریقے ہیں یہی کیوں ...

آفاق کی بات پر کریم سنجرانی کے چہرے پر چھائی سنجیدگی میں اضافہ ہوا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

میں چائے بنانے لگا ہوں آپ سب کو چاہیے تو بتا دیں. اس سے پہلے کریم سنجرانی کچھ بولتا رضا کی بات پر دونوں نے اس کی طرف دیکھا جہاں رضا آنکھوں کے اشارے سے دونوں بہت کچھ واضح کر گیا تھا ...

ٹھیک ہے بنا دو.. رضا کے اشارہ ملنے پر دونوں اب حیرت سے کریم سنجرانی کہ طرف دیکھ رہے تھے. وہ ایک لڑکی کے لئے اپنی زندگی کو خطرے میں کیسے ڈال سکتا تھا.. لیکن انہیں یہ بات نہیں پتہ تھی کہ وہ یہ سب کر چکا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بہت خود دار ہے.. میری ویسے مدد نہیں لے گی. کریم سنجرانی نے اب ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے ٹی وی آن کیا ...

Posted On Kitab Nagri

تو معاملہ لڑکی کا ہے...اب دونوں سیدھے ہو کر اطمینان سے بیٹھ گئے تھے ...

جیسا تم لوگ سمجھ رہے ہو ویسا بلکل بھی نہیں ہے میں بس مدد کرنا چاہتا ہوں اور کچھ نہیں..

کریم سنجرانی نے دونوں کی غلطی فہمی کو دور کرنا مناسب سمجھا ...

ڈیڈ کا کیا ہو گا...اگر کسی نے بتا دیا تو. تمہیں پتہ بھی ہے کہ ڈیڈ کے بندے ہر جگہ پر ہوتے ہیں..

حارب نے اب قدرے سنجیدہ لہجے میں کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جہاں ریس ہے وہاں نہیں ہوں گے رضا کو پتہ ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر رضا جو چائے لے کر آیا تھا چونک گیا ...

Posted On Kitab Nagri

جب تم نے اشارے سے سب بتا دیا ہے تو باقی سب بھی بتا دو.. کریم سنجرانی کی بات پر رضا کا دل کیا کہ اسی چائے کے کپ میں ڈوب جائے وہ کیسے بھول گیا تھا کہ کریم سنجرانی کی دو نہیں چار آنکھیں ہیں ..

کریم صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں.. وہ جگہ سٹوڈنٹس نے اپنے لئے بنالی ہے یہاں تک کہ اس جگہ پر کیا ہوتا ہے یہاں کی گورمنٹ کو بھی نہیں پتہ سب کو یہی معلوم ہے کہ اس حادثہ کے بعد اس اولڈ برج کو ریسنگ کے لئے بند کر دیا ہے بس ٹریفک کا آنا جانا ہے.. رضا کی تفصیل بتاتے ہوئے دونوں کچھ سوچ میں پڑ گئے تھے اور وہی کریم سنجرانی بے مقصد چینل تبدیل کر رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات کے آٹھ بج رہے تھے اور فلورنس کے اولڈ بر تیج پر وہ چاروں موجود تھے..ریس نو بجے شروع ہونی تھی اور ولف ہمیشہ آن ٹائم آتا تھا..اور آج ریس شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ہی وہ چاروں وہاں تھے ...

میں تمہاری جگہ ریس کر لیتا ہوں ہارنا ہی ہے نا تو میں ہار جاؤں گا.. آفاق نے ایک آخری کوشش کی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں تم میری جگہ نہیں جاسکتے میں نے اس سے وعدہ کیا ہے کہ میں ہی ریس میں آؤں گا..

کریم سنجرانی نے آج ناتو ماسک پہنا تھا اور ناہی خود کو چھپانے کے لئے کوئی انتظام کیا تھا..وہ آج خود کو امصل عالم کے سامنے لانا چاہتا تھا ...

ہمم ٹھیک ہے... آفاق کہہ کر دوبارہ برتیج کے دوسری جانب دیکھنا شروع ہو گیا تھا جہاں آہستہ آہستہ سٹوڈنٹس ریس دیکھنے آرہے تھے ...

حارب اور آفاق نے اس حادثے کے بعد بہت بار کوشش کی تھی کہ کریم سنجرانی بائیک پر بیٹھ سکے اسکو چلا سکے لیکن بائیک پر بیٹھنا تو دور کی بات کریم سنجرانی نے کار ڈرائیو کرنا چھوڑ دی تھی .

Posted On Kitab Nagri

آج وہ دونوں مطمئن تھے شاید خوش بھی لیکن ایک خوف بھی دونوں کے دل میں تھا ...

آٹھ بج کر پینتالیس منٹ ہو چکے تھے.. کریم سنجرانی ہیلمٹ پہنے امصل کا ویٹ کر رہا تھا لیکن وہ نہیں آئی وہ کبھی ریس میں. دیر سے نہیں آتی تھی یہ بات رضا نے معلوم کر کے بتائی تھی.. لیکن آج کیوں وہ لیٹ تھی ...

امصل کی یونیورسٹی کے گروپ کا بھی کوئی ممبر نہیں تھا.. تب ہی سامنے سے ولف آتا دکھائی دیا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا جاؤ اس کے پاس معلوم کرو... کریم سنجرانی نے رضا کو کہا وہ ولف کی طرف بڑھ گیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر میں ہی رضا نے آکر بتایا کہ وہ لڑکی بس پہنچنے والی ہے. کریم سنجرانی نے رضا کی بات سنتے ہوئے ہاتھوں پر گلوز پہنے وہی آفاق اور حارب منتظر تھے اس لڑکی کے جب سامنے سے آتی ہیوی بائیک نظر آئی کریم سنجرانی تو دور سے آتی امصل کو پہچان گیا تھا. لیکن آفاق اور حارب نے اتنا نوٹ نہیں کیا ...

تم اتنی دیر سے کیوں آئی ایمی.. ولف نے امصل کو دیکھتے ہوئے کہا جو اب اپنا ہیلمٹ اتار رہی تھی...وہی رضا نے حارب کو کہنی مارتے ہوئے امصل کی طرف اشارہ کیا ..

یہ ہے وہ بچی.. نہیں میرا مطلب لڑکی...حارب کے بے اختیار کہنے پر آفاق اور کریم سنجرانی نے حارب کی طرف دیکھا جو اپنی بات بدل چکا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

وہ سٹوڈنٹ ہے تو چھوٹی تو ہو گی نا.. اس لئے کریم اسکی مدد کر رہا ہے.. آفاق نے نجانے کیوں امصل کا دفاع کیا تھا.. شاید وہ خود کو بھی سمجھا رہا تھا اس محبت کے ہاتھوں جو وہ کر چکا تھا ..

ہاں کہہ تو ٹھیک رہے ہو. حارب اب گھڑی کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں نو بجنے میں ابھی پانچ منٹ تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کچھ پرابلم ہو گی تھی ولف اس لئے لیٹ ہوئی. امصل نے ولف کو کہتے ہوئے اپنے دائیں جانب دیکھا جہاں چار لوگ موجود تھے. امصل کے یوں گردن موڑ کر دیکھنے پر کریم سنجرانی ٹھٹک گیا تھا آج امصل نے ماسک لگایا ہوا تھا اور اب دو نیلی آنکھوں میں آج وہ جوش نہیں تھا ایک عجیب اداسی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

ولف کو اس سے کوئی سروکار نہیں تھا کہ امصل کے ساتھ کیا ہوا تھا کیا نہیں لیکن وہاں موجود کریم سنجرانی پریشان ضرور ہو گیا تھا ..

ریس کا ٹائم شروع ہو گیا تھا. جہاں آج امصل غائب دماغ تھی وہاں آج کریم سنجرانی کو اب گھبراہٹ اور خوف نہیں تھا وہ پہلی ریس پر ہی یہ سب کچھ پیچھے چھوڑ آیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریس کے شروع ہوتے ہی وہاں موجود سب سٹوڈنٹس کی آوازیں آنا شروع ہو گی تھیں ...

Posted On Kitab Nagri

حارب اور آفاق دونوں کو تو ہارٹ اٹیک ہونے والا تھا جب وہ کریم سنجرانی کو بغیر کسی خوف اور گھبراہٹ کے بائیک چلاتے دیکھ رہے تھے ..

یہ دوسری بار ہے اس لئے حیران مت ہوں. رضا کی بات پر دونوں نے اب رضا کی طرف دیکھا جو اب سر کھجا رہا تھا ..

کریم سنجرانی نے بائیک چلاتے ہوئے امصل کے برابر آگیا تھا.. جہاں امصل آنکھوں میں تکلیف لیے مشکل سے بائیک چلا رہی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ٹھیک تو ہیں نا.. کریم سنجرانی نے جیسے ایک ہاتھ سے اپنا ہیلمٹ اتار کر امصل کو کہا اور وہی کریم سنجرانی کی طرف گردن موڑ کر دیکھتے ہی امصل کی بائیک کا بیلنس خراب ہوا وہ ایک

Posted On Kitab Nagri

پل کے لیے کریم سنجرانی کو دیکھ کر ٹھٹک گی تھی...وہی کریم سنجرانی نے فوراً امصل کی بائیک کا ہینڈل پکڑا ..

امصل نے سر کو تھوڑا جھکا کر شکریہ کا انداز کیا اور ریس بڑھاتے ہوئے آگے نکل گی تھی..

کریم سنجرانی کو یہ ریس ہارنی تھی اور اب وہ ہار چکا تھا ...

بائیک کو بریج کی سائیڈ پر کھڑا کرتے ہوئے اس نے رضا کو کال ملائی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا گاڑی لے کر بریج کی دوسری طرف آؤ اور ولف کو پیسے دے دینا حارب اور آفاق کو کہہ دو میں فلیٹ پر ملوں گا. وہ لوگ چلے جائیں.. کریم سنجرانی کی ہدایت پر رضا نے دونوں کا بتا دیا تھا اور خود ولف کو ریس کے پیسے دے کر گاڑی لے کر بریج کی دوسری طرف نکل پڑا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

امصل ویٹنگ پوائنٹ پر آکر روک گی تھی اسکی بڑھتی سانسیں اور دل پر رکھے ہاتھ کو دور سے کریم سنجرانی دیکھ رہا تھا ..

ایک درد کی لہر امصل کے پورے وجود میں اٹھی تھی اور ساتھ ہی ایک آنسو کا قطرہ نیلی آنکھوں سے نکل کر گرا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ آپ ممی پر ہاتھ کیسے اٹھا سکتے ہیں.. آپ کو پیسے چاہیے تو میں دے دیتی ہوں لیکن آج کے بعد آپ نے ممی کو ہاتھ بھی لگایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا .

Posted On Kitab Nagri

ذوہیب عالم آج پھر نشہ کر کے آیا تھا.. نشہ کے ساتھ ساتھ وہ جوائے میں بھی بہت کچھ ہار گیا تھا...ایک تو نشہ اور پھر ہار کا دکھ.. ذوہیب عالم آج اپنے آپ میں نہیں تھا ..

گھر آتے ہی وہ زلیخا بیگم پر بری طرح بل پڑا تھا کمرے میں موجود امصل انوال کو بانہوں میں بھرے بیٹھی تھی اور انوال سہمی ہوئی تھی باہر سے مسلسل بولنے رونے اور چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں .

امصل کی بے چینی تب بڑھی جب زلیخا بیگم کی آواز آنا بند ہو گی تھی ..

انوال تم باہر نہیں آؤ گی چاہے جو مرضی ہو جائے میں ممی کو دیکھنے جارہی ہو.. سمجھ گی. امصل نے انوال کو تنبیہ کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکل کر جیسے ٹی وی لاونج میں گی اس کے حلق

Posted On Kitab Nagri

سے چیخ نکلی جیسے اس نے اپنے منہ پر دونوں ہاتھ رکھ کر روک لیا تھا.. امصل وہی زمین پر زلیخا بیگم کے بہوش وجود کے پاس آئی ..

یہ کیا کر دیا ڈیڈ آپ نے آپ کو زرا شرم نہیں آتی ممی کو مارتے ہوئے کیا بگاڑا تھا انہوں نے آپ کا آپ کو پیسے چاہیں تو مجھ سے لے لیں ..

اپنے باپ سے بد تمیزی کرے گی... نکلی ہونا اپنی ماں کی طرح نافرمان... ذوہیب عالم نشہ میں دھت آج یہ بھول گیا تھا کہ سامنے وہی امصل عالم تھی جس کی پیدائش پر اس نے پورے فلورنس کو سجا دیا تھا جس میں اسکی جان بستی تھی اور آج وہ اپنی جان سی پیاری بیٹی پر بھی ہاتھ اٹھا گیا تھا جو اپنی ماں کو بچانے کے لیے اسے بازوؤں کے حصار میں چھپائے بیٹھی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

ذوہیب عالم امصل کے کمرے سے سارے پیسے لے گیا تھا. اور امصل اپنے پھٹے ہونٹ اور زخمی ٹانگ کے ساتھ اپنی ماں کو ہوش میں لانے کی کوشش کر رہی تھی تبھی اسے ولف کی کال آئی اور اسے یاد آیا کہ اس کی آج ریس تھی...اگر ذوہیب عالم یہ سب نا کرتا سارے پیسے لے کر نا جاتا تو شاید وہ اپنی ماں کی حالت کو دیکھ کر ریس کو کینسل کر دیتی ....

ایک مجبوری تھی یا قدرت کو کچھ اور منظور تھا.. اور امصل اب ریس والی جگہ پر موجود تھی ..

آپ ٹھیک تو ہیں نا.... کریم سنجرانی کی آواز پر امصل درد کی کیفیت سے باہر نکلی تھی.. آنسو کو حلق میں اتارتے ہوئے اس نے سانس لینا چاہا لیکن سانس سینے میں ہی اٹک گیا تھا اور وہ وہی زمین پر گرتے گرتے کریم سنجرانی کی بانہوں میں جھول گی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ان پر تشدد ہوا ہے..اس عمر میں یوں تشدد کرنا سیدھا سیدھا پولیس کیس ہے. لیکن کریم صاحب ہم آپ کو جانتے ہیں تو ہم اتنی فیور آپ کو دے سکتے ہیں کہ پولیس کو نا بتائیں لیکن آپ ان کے کیا لگتے ہیں ہمیں اپنے ریکارڈ میں لکھنا ہے کل کو اگر ان کے ساتھ کوئی اور مسئلہ ہوتا ہے تو ہمیں آپ کا پتہ ہو .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ڈاکٹر نے امصل کا چیک اپ کر کے اسے انجکشن دیا تھا اور وہ اب گہری نیند میں تھی ..

یہ میری چھوٹی بہن ہے .

ڈاکٹر کی بات سن کر کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا وہ جواب دیتا یا کچھ کہتا.. پاس کھڑا رضا فوراً بول پڑا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی ڈاکٹر صاحبہ یہ میری چھوٹی بہن ہے یونیورسٹی کے کچھ سٹوڈنٹس میں بحث ہو گی تھی بس اسی کا نتیجہ ہے آپ کو تو پتہ ہے فلورنس کے سٹوڈنٹس کا اس لئے ہم نے پولیس کو نہیں بتایا اسکی پڑھائی پر اثر پڑتا...رضا کی بات پر ڈاکٹر مطمئن ہو کر رضا سے کچھ پیپر سائن کروا کر وہاں سے چلی گئی تھی اور کریم سنجرانی رضا کو دیکھ رہا تھا. چہرے پر غصہ اور سنجیدگی واضح تھی ..

ایم سوری کریم صاحب اگر میں نے آپ کی اجازت کے بغیر کچھ غلط کہہ دیا ہو. مجھے لگا کہ آپ کے لیے بتانا مشکل ہو گا. اس لئے میں نے. کہہ دیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے لئے کیوں مشکل ہوتا بتاؤ..زرا...کریم سنجرانی نے لفظوں کو چبا چبا کر کہا..رضا کا اس طرح کہنا کریم سنجرانی کو کیوں برا لگا تھا وہ خود بھی انجان تھا .

Posted On Kitab Nagri

وہ آپ کیا بتاتے. آپ بہن تو نہیں بتا سکتے تھے ڈاکٹر کو پتہ ہے آپ کی فیملی کا...اور رہی بات بیوی تو وہ ناممکن تھا...وہ لڑکی آپ سے بہت چھوٹی ہے. رضا بات کرتے ہوئے فوراً سر جھکا گیا تھا. وہ کریم سنجرانی کو کیا باور کروانا چاہتا تھا یہ وہ اچھے سے جانتا تھا لیکن کریم سنجرانی نہیں جانتا تھا وہ بس کریم سنجرانی کو کسی اور کے لئے بچانا چاہتا تھا ..

جاؤ یہاں سے... کریم سنجرانی نے نہایت غصے سے مگر دھیمے لہجے میں رضا کو کہا رضا یہ تو جان گیا تھا کہ اس نے درمیان میں بول کر بہت بڑی غلطی کر دی ہے لیکن اب کچھ ہو نہیں سکتا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری کریم صاحب میں باہر آپ کا گاڑی میں ہی انتظار کروں گا. رضا کا لہجہ ندامت سے بھرا تھا یہ بات الگ تھی کہ کریم سنجرانی نے کبھی رضا کو اپنا ڈرائیور اور اسسٹنٹ نہیں مانا تھا وہ رضا

Posted On Kitab Nagri

کو بھی وہی مقام دیتا تھا جو وہ آفاق حارب اور مجتبٰی کو دیتا تھا..پر یہاں پر بات کچھ اور تھی وہ امصل کے معاملے میں یوں اچانک کچھ زیادہ پوزیسو ہو جائے گا یہ اسے بھی نہیں پتہ تھا .

نہیں گاڑی میں انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں خود آجاؤ گا تم جاؤ یہاں سے. کریم سنجرانی یہ کہتے ہوئے ایمرجینسی وارڈ کی طرف چلا گیا تھا وہی رضا نے بے بسی کے عالم میں قدم باہر کے طرف کر لیے تھے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل کو جب کافی دیر ہو گی اور وہ گھر نہیں آئی تو انوال نے امصل کے نمبر پر کال کی. امصل جو انجکشن کے زیر اثر تھی کال آنے پر کریم سنجرانی نے کال اٹھائی اور انوال کو امصل کے ہسپتال میں موجودگی کا بتا دیا تھا ..

بیڈ کے پاس کرسی پر بیٹھے کریم سنجرانی امصل پر مسلسل نظریں جمائے بیٹھا تھا وہ اس لڑکی کو زیادہ نہیں جانتا تھا بس پتہ تھا تو یہ کہ وہ بائیک ریسنگ کرتی ہے جاب کرتی ہے اور ساتھ سٹڈی. رضا نے کریم سنجرانی کو بس یہی بتایا تھا جو اس کے لئے بھی کافی تھا لیکن آج اسے اس لڑکی کے نام..گھر کا پتہ اور وہ کون ہے مسلم ہے یا نون مسلم اس سب کی ضرورت پڑ گی تھی..جو وہ نہیں جانتا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ انہی سوچوں میں گم تھا جب اسے قدموں کی آہٹ سنائی دی. اس نے گردن موڑ کر دیکھا..

سامنے سے ہی ایک بیالیس سال کی خوش شکل اور باوقار خاتون آرہی تھی جس کے ساتھ

قدرے کمزور دبلی پتلی تقریباً چار فٹ کی لڑکی تھی.. جس نے اس عورت کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا ..

کریم سنجرانی کو اس عورت کو دیکھ کر پہچاننے میں زرا بھی دقت نہیں ہوئی تھی وہ امصل کی ماں

تھی.. وہی نیلی آنکھیں وہی سفید رنگت چھوٹی ناک باریک ہونٹ وہ اپنی ماں کی کاپی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کریم سنجرانی ان سے اٹالین یا انگریزی میں بات کرتا زلیخا بیگم کے منہ سے اردو

سن کر وہ وہی ٹھٹک گیا تھا ...

کیا ہوا میری بیٹی کو.. زلیخا بیگم بے قرار ہو کر اگے بڑھی اور کریم سنجرانی دو قدم پیچھے ہٹا ..

Posted On Kitab Nagri

انوال نے ایک نظر کریم سنجرانی پر ڈالی جو پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا انوال بھی کریم سنجرانی کو اٹالین ہی سمجھ رہی تھی ...

السلام علیکم... کریم سنجرانی کی بھاری آواز دونوں ماں بیٹی کے کانوں میں پڑتے ہی دونوں نے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام... آپ.. مطلب.. آپ کون ہیں.. زلیخا بیگم نے امصل کی طرف ایک نظر ہٹا کر دوبارہ کریم سنجرانی کی طرف دیکھا اور اسکا یوں سلام کرنا دونوں کی کنفیوژن کو بڑھا گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

میں بائیک ریسنگ میں ان کے ساتھ تھا یہ وہاں بہوش ہو گی تھیں اس لیے میں انہیں ہسپتال لے آیا اور آپ کو انفارم کیا.. کریم سنجرانی نے بات کرتے ہوئے لفظوں کا چناؤ بہت سوچ سمجھ کر کیا تھا وہ سامنے گہری نیند میں سوئے وجود کو کسی مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا اور نا ہی خود کے لئے کوئی مشکل کھڑی کرنا چاہتا تھا ...

شکریہ بیٹے... ہم لوگ پریشان ہو رہے تھے تم نے میری بیٹی کا خیال رکھا اس کے لیے شکریہ.. زلیخا بیگم کریم کے لب و لہجے سے اسے پہچان گی تھی. کہ وہ کس نیچر کا مالک ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے آپ شرمندہ کر رہی ہیں.. مجھ سے جو ہو سکا میں نے کیا. اب آپ لوگ آگے ہیں تو میں چلتا ہوں.. کریم سنجرانی نے تھوڑا جھک کر اجازت طلب کی اور واپس جانے کے لئے قدم باہر کی طرف لیے ...

Posted On Kitab Nagri

ممی آپی ٹھیک ہو جائے گی. ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ انہیں جلد ہوش آجائے گا. آپ دوسرے بیڈ پر لیٹ جائے آپ کی طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں آپکو بھی تو چوٹ آئی ہے.. کریم سنجرانی کے جاتے ہی انوال فوراً بول پڑی جو زلیخا بیگم کو سہارا دے کر بمشکل یہاں تک لائی تھی ...

انوال کی بات پر زلیخا بیگم اسے تسلی دے رہی تھی وہی کریم سنجرانی جو کچھ فاصلے پر کھڑا ڈاکٹر کو امصل کے بارے میں ہدایات دے رہا تھا انوال کی بات سنتے ہی اس نے چونک کر کچھ فاصلے پر پردوں کے درمیان لیٹی امصل کی طرف دیکھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ بے فکر ہو جائیں ہم ان کا خیال اچھے سے رکھیں گے.. ڈاکٹر کریم سنجرانی کو کہہ رہا تھا لیکن اسکا دماغ کچھ اور تانے بانے بن رہا تھا.. امصل کے ساتھ اسکی ماں کا طبیعت بھی ٹھیک نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہے.. آخر ان سب کے ساتھ ہوا کیا ہے...امصل پر تشدد ہونا..اٹلی میں ایسا ہونا کو عام بات نہیں تھی .

اپنی دائیں ہاتھ کی پہلی انگلی سے ماتھے کو مسلتے ہوئے کچھ سوچتے ہوئے اس نے دوبارہ اپنے قدم امصل کے بیڈ کی طرف بڑھائے وہ جو کرنے جا رہا تھا کس حق سے کس وجہ سے وہ سب نہیں جانتا تھا اسے بس معلوم تھا تو یہی کہ اس وقت وہاں موجود تین وجود جو عورت ذات ہیں انہیں ایسے نہیں چھوڑنا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایکسوزمی..اندر آتے ہی کریم سنجرانی نے زلیخا بیگم اور انوال کی باتوں کا تسلسل توڑا جو آپس میں بحث کر رہی تھیں ..

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ کو برا نا لگے تو کیا آپ میرے ساتھ چل سکتی ہیں. کریم سنجرانی نے نہایت ادب کے دائرے میں رہ کر زلیخا بیگم کو کہا وہ جانتا تھا کہ اگر وہ ڈائریکٹ ان سے علاج کا کہے گا تو وہ نہیں مانے گی اگر بیٹی اتنی خود دار ہے تو ماں بھی ہو گی ...

نہیں ممی کہیں نہیں جائیں گی. انوال نے گھبراہٹ سے کہا ..

میں انہیں کہیں لے کر نہیں جا رہا یہ ساتھ والے بیڈ پر ہوں گی آپ اپنی آپی کے پاس رکیں میں نے ان سے کچھ بات کرنی ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر زلیخا بیگم نے انوال کو چپ رہنے کا اشارہ کیا.. اور اس سے پہلے وہ بیڈ کے کونے سے اٹھتی کریم سنجرانی نے انہی سہارا دینے کے لیے آگے ہاتھ کیا ..

Posted On Kitab Nagri

زلیخا بیگم نے کریم سنجرانی کے ہاتھ کا سہارا لیتے ہوئے دوسرے بیڈ کی طرف چلی گئی. تھی ..

تھوڑی دیر بعد ہی ایک لیڈی ڈاکٹر نے آکر زلیخا بیگم کا چیک اپ کیا اور کچھ میڈیسن لکھ کر دی انجکشن لگانے سے وہ بھی خود کو بہتر محسوس کر رہی تھیں ..

تم نے مجھے اپنا نام نہیں بتایا بیٹا. اور یہ سب کیوں کر رہے ہو.. زلیخا بیگم نے آخر خاموشی توڑتے ہوئے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم.... میرا نام کریم ہے.. اور آپ نے مجھے بیٹا کہا تو یہی وجہ ہے یہ سب کرنے کی... کریم سنجرانی نے اپنا پورا تعارف کروانے سے گریز کیا تھا. وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس فیملی کو اس کا سیٹس اور ویلیو پتہ چلے ...

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ..بہت سمجھدار ہو تم..میں تو تمہیں اٹلی کا سمجھ رہی تھی لیکن تم تو پاکستانی ہو..زلیخا بیگم نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ کہا ..

مجھے بھی آپ پر یہی گمان ہوا تھا. لیکن آپ نے مجھے پاکستانی ہی کیوں کہا..کریم سنجرانی زلیخا بیگم کے اندازے سے متاثر ہوئے بنا نہیں رہ سکا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے بولنے کا طریقہ اور تمہاری عادت..یہ سب پاکستان کے رہنے والوں میں ہی ہوتی ہے..زلیخا بیگم بیڈ سے اٹھتے ہوئے ماضی کی ایک جھلک اس کے سامنے اگی تھی ذوہیب عالم بھی تو ایک محبت کرنے والا خیال رکھنے والا تھا جب تک وہ پاکستان میں تھا .

Posted On Kitab Nagri

آپ لیٹی رہیں. کریم سنجرانی نے زلیخا بیگم کو سوچ میں پڑتے دیکھا اور پھر یوں اٹھنا وہ چاہتا تھا کہ وہ ان سے مزید بات کرے ان کے ساتھ یہ سب کیوں ہوا کیسے ہوا وہ جان لے لیکن یہ حق ابھی اا کے پاس نہیں تھا . . .

نہیں وہ دراصل ....

ممی امصل آپی کو ہوش آگیا ہے.. انوال کے بتانے پر زلیخا بیگم کی بات درمیان میں ہی رہ گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل.... مطلب.. ایمی.. اسکانیک نیم ہے.. انوال کے منہ سے امصل کا نام سن کر کریم سنجرانی ہلکا سا مسکراتے ہوئے سوچا ..

Posted On Kitab Nagri

امصل کو جیسے ہوش آیا اس کے سامنے اپنی ماں اور انوال کے علاوہ ایک اور چہرہ بھی موجود تھا اور وہ اس چہرے کو اچھے سے جانتی تھی...اور شاید اب کبھی بھولنے والی نہیں تھی ..

شکر ہے. امصل تمہیں ہوش آ گیا میں نے منع کیا تھا نا کہ نا جاؤ مجھے بغیر بتائے کیوں چلی گئی تھی..زلیخا بیگم کی ڈانٹ میں شکوہ بھی شامل تھا وہی امصل کریم سنجرانی کے سامنے ایک لفظ بھی بولنے کی ہمت نہیں رکھ پا رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹیکسی کروا کر آتا ہوں..کریم سنجرانی امصل کی گھبراہٹ جان گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے زلیخا بیگم یا انوال منا کرتی کریم سنجرانی وہاں سے چلا گیا تھا ...

امی یہ کیوں یہاں پر ہیں... کریم سنجرانی کے جاتے ہی امصل نے خاموشی توڑی ..

وہی تو تمہیں یہاں لے کر آیا ہے اگر وہ اس وقت وہاں موجود نا ہوتا تو پتہ نہیں تمہیں وہاں کوئی دیکھ بھی پاتا اس حالت میں کہ نہیں.. زلیخا بیگم کے بتانے پر امصل نے بغیر کچھ کہے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں کے سامنے کریم سنجرانی کا وہ چہرہ جو اس نے ریس کے دوران دیکھا تھا وہ شربتی آنکھیں اور ان آنکھوں میں ایک احساس ایک اپنائیت جس کو محسوس کرتے ہوئے امصل کا دل پہلی بار بے ترتیب ہو کر دھڑکا تھا.. وہ اس کیفیت کو اپنے آپ سے چھپا رہی تھی. پہلی نظر

Posted On Kitab Nagri

کی پسند تھی چاہت تھی یا محبت اس کے دل تک کیسے پہنچ سکتی تھی. اس کے خواب اسکی خواہشات تو بہت اونچی تھی پر یہ محبت یہ پسند کہاں سے اگی تھی ..

ٹیکسی اگی ہے آپ اپنی آپی کو لے آئیں میں ماں جی کو لے کر چلتا ہوں. کریم سنجرانی نے کچھ منٹ میں ہی امصل کی ماں کو اپنی ماں جی کا درجہ دے دیا تھا ..

زلیخا بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی آج اسے کریم سنجرانی سے وہ احساس محسوس ہو رہا تھا جو ایک ماں کو اپنے بیٹے سے ہوتا ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی زلیخا بیگم کا ہاتھ تھامے ہسپتال سے باہر آگیا تھا پیچھے انوال اور امصل ارہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

امصل کے لیے ایک کے بعد ایک دھچکا لگ رہا تھا. پہلے ریس کی آفر کرنی پھر مدد کرنی اور اب میری ماں کو ماں جی کہنا. آخر آج کے دور میں. کون کسی کا ہمدرد ہوتا ہے بغیر کسی غرض کے ..

انہی سوچوں میں امصل انوال اور زلیخا بیگم کے ساتھ ٹیکسی میں بیٹھ گی تھیں ...

کریم بیٹا ہمیں گھر تک نہیں چھوڑو گے.. زلیخا بیگم کے کہنے پر جہاں کریم سنجرانی چونک گیا تھا وہی بے جان سے دوائیوں کے زیر اثر امصل کو کرنٹ لگا تھا وہ جتنا اس محبت کے آسیب سے پیچھا چھڑانا چاہ رہی تھی وہ اس کے اتنے ہی قریب آرہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

جی..میں آجاتا ہوں..کریم سنجرانی نے دوسری کوئی بات نہیں.کی اور ٹیکسی کا فرنٹ ڈور اوپن کر کے بیٹھ گیا تھا ...

اٹلی میں تم کسی کام سے آئے ہو... ٹیکسی میں بیٹھتے ہی زلیخا بیگم کے سوالات کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

جی..کام کے سلسلے میں یہاں آیا ہوں..کریم سنجرانی نے مختصر جواب دیا اور خاموش ہو گیا ..

جاب کے لیے.زلیخا بیگم کی طرف سے ایک اور سوال کیا گیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی نے فوراً اپنا گلہ صاف کیا ..

جی بلکل...اب بھی جواب مختصر تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کہاں کرتے ہو جاب.. زلیخا بیگم کی اب سوالوں سے پریشان ہو کر امصل نے. مجبوراً اپنی ماں کو کہنی ماری ..

یہاں ایک ہوٹل میں مینجر ہوں.. پیچھلے دو سال سے.. کریم سنجرانی نے زلیخا بیگم کے اگلے سوال سے بچنے کے لیے خود ہی اپنی جاب کا دورانیہ بتا دیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ان سے مزید جھوٹ بولے. آج کی ملاقات کے بعد کون کہاں ہو گا وہ نہیں جانتا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زلیخا بیگم کریم سنجرانی سے یونہی سوالات کر رہی تھی اور کریم سنجرانی مختصر سے مختصر جھوٹ کا سہارا لے کر جواب دے رہا تھا وہی امصل کی نگاہیں بار بار بھٹک کر کریم سنجرانی کی طرف جا

Posted On Kitab Nagri

رہی تھیں جو اس بات سے بے خبر تھا کہ کوئی بڑی خاموشی سے اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا.. رستہ طے ہوا. ٹیکسی گھر کے باہر روکی اور امصل کا بھی تسلسل ٹوٹا ..

بہت شکریہ کریم بیٹا.. کسی دن آنا گھر. زلیخا بیگم کریم سنجرانی کے ہاتھ کے سہارے سے باہر نکلتے ہوئے کہا ..

جی ضرور.. اور وہی اب کریم سنجرانی نے ایک نظر امصل پر ڈالی جو سارے رستے خاموش تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنا خیال رکھیے گا..جب تک طبیعت ٹھیک نہیں ہو جاتی کوئی کام مت کیجیے گا..کریم سنجرانی بات زلیخا بیگم سے کر رہا تھا لیکن اسکی نظر امصل پر تھی جو اب خاموشی سے انوال کے ساتھ گھر میں داخل ہو گی تھی ..

کل آنا بیٹا چائے پر...زلزلیخا بیگم نے رسم گہا اور کریم سنجرانی نے مسکراتے ہوئے انہیں گیٹ کے اندر جاتے دیکھ رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

تم اتنے پریشان کیوں ہو اور کریم کیوں نہیں آیا تمہارے ساتھ ..

Posted On Kitab Nagri

حارب نے رضا کو دیکھا جو جب سے آیا تھا بس یوہی خاموش بیٹھا ہوا تھا ..

لگتا ہے کہ کریم نے اچھی خاصی دھلائی کی ہے.. آفاق نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے چائے کا کپ لیے صوفے پر آکر بیٹھ گیا تھا ..

اب بتا بھی دو رضا.. حارب کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی وہی رضا نے گہری سانس لیتے ہوئے الف سے یے تک سب کچھ من عن بتا دیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں کیا ضرورت تھی رضا اس کے معاملات میں. داخل دینے کی ہم سب کو پتہ ہے کہ ہم اس کے معاملات میں داخل نہیں دیتے اور نا ہی ہمیں ضرورت پڑتی ہے. ہم بس مشورہ دے

Posted On Kitab Nagri

سکتے ہیں اور وہ بھی ایسا ہی کرتا ہے. اور تم نے سیدھا اسے یہ سب کہہ دیا.. آفاق نے بات کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا اسے رضا سے یہ امید نہیں تھی ..

میں تو بس یہ چاہتا تھا کہ کریم صاحب. اس لڑکی کے لئے کچھ ایسا ویسا محسوس نا کر لیں.. میرا مطلب ان کا جھکاؤ اس لڑکی کی طرف زیادہ ہو رہا ہے.. بس اس لیے.. رضا نے بڑے سوچ سمجھ کر جواب دیا .

تو کیا ہوا. اگر وہ اس لڑکی کی طرف.. ایک منٹ.. رضا کہیں تم یہ سب عنایا گل کی وجہ سے تو نہیں کر رہے.. حارب کہتے ہوئے روک گیا تھا اور وہی رضا نے اپنی کان کی لو کو مسلا ...

Posted On Kitab Nagri

حارب کی بات پر آفاق بھی چائے سے توجہ ہٹا کر رضا کی طرف متوجہ ہوا ..

مطلب کہ جو حارب کہہ رہا ہے تم اسی وجہ سے یہ سب کر رہے ہو.. آفاق رضا کی خاموشی محسوس کر کے پہلو بدل کر رہ گیا تھا .

مجھے لگا تھا کہ کریم صاحب بھی عنایا میڈم کو پسند کرتے ہیں بس اس لیے میں نے کہہ دیا مجھے لگا کہ وہ عنایا میڈم کو اس لیے نہیں بتا سکے کہ وہ ان سے پانچ سال بڑی ہیں اور عنایا میڈم بھی تو کریم صاحب کو پسند کرتی ہیں.. بات کرتے رضا کے چہرے کا ایک رنگ آ رہا تھا ایک جا رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا کسی کو پسند کرنا اور بات ہوتی ہے اور کسی سے محبت کرنا ساری زندگی کا ساتھ چاہنا اور بات ہوتی ہے... اس میں کوئی شک نہیں کہ عنایا گل کریم کو پسند کرتی ہے اور کریم بھی عنایا گل کو..

Posted On Kitab Nagri

لیکن تمہیں یہ بھی معلوم ہونا چاہے کہ دونوں میں ایک احترام کا رشتہ ہے کریم عنایا گل کی بہت عزت کرتا ہے اور اگر یہی بات تمہارے منہ سے دونوں نے سن لی تو کریم کا تو مجھے نہیں پتہ لیکن عنایا گل اپنی ہی نظروں میں گر جائے گی وہ کبھی بھی کریم کے سامنے نظر نہیں اٹھا سکے گی. آفاق کو رضا کی بات حد درجہ بری لگی تھی ..

میں نے یہ تو سوچا ہی نہیں تھا...رضا اپنی کم عقلی پر خود کو کوس رہا تھا .

لیکن پھر عنایا میڈیم نے ابھی تک شادی کیوں نہیں کی اور اس دن.... رضا ابھی بات کر رہا تھا کہ حارب درمیان میں بول پڑا .

Posted On Kitab Nagri

بس رضا. اور نہیں.. تم بہت کنفیوژ ہو. جب تمہیں کسی سے محبت ہو گی تو تمہیں پسند اور محبت میں فرق پتہ چل جائے گا. حارب کے ٹوکنے پر رضا خاموش ہو گیا تھا. وہی حارب سوچ میں پڑ گیا تھا کہ جو بات ابھی تک عنایا گل تک محدود تھی اب وہ دوسروں تک پھیلنا شروع ہو گی تھی حارب نے سوچ لیا تھا کہ وہ پاکستان جا کر سب سے پہلے عنایا گل سے ملے گا ...

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے ایک بجے کریم سنجرانی اپنے فلیٹ پر واپس آیا تھا.. رضا جا چکا تھا اور حارب بھی سو چکا تھا بس آفاق ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا کریم سنجرانی کا انتظار کر رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

تم ابھی تک جاگ رہے ہو.. کریم سنجرانی نے شوز اتارتے ہوئے ایک نظر آفاق پر ڈالی جو موبائل پر کچھ دیکھنے میں مصروف تھا .

ہاں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا اور ویسے بھی میری فلائٹ ہے پانچ بجے کی تو تم سے مل کر جانا تھا. آفاق نے موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا ..

اچھا تو تم جا رہے ہو.. چہرے پر سنجیدگی لیے کریم سنجرانی صوفے پر بیٹھ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کہاں تھے. آفاق نے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا جو کسی گہری سوچ میں تھا .

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ بھی ہے پھر بھی پوچھ رہے ہو.. کریم سنجرانی کو پتہ تھا کہ رضا ان دونوں سے بات ضرور کرے گا اور سب بتا بھی دیا ہو گا .

ٹھیک کہا تم نے مجھے پتہ ہے.. اس لیے تو پوچھ رہا ہوں اتنی دیر ہو گی سب ٹھیک ہے نا.. آفاق نے بات کا موضوع بدلتے ہوئے کہا ..

ٹھیک بھی ہے اور نہیں بھی.. کچھ سمجھ نہیں آ رہی.. کریم سنجرانی نے داڑھی پر ہاتھ پھرتے ہوئے اسکی نظریں سامنے ٹیبل پر تھیں اور دماغ کہی اور تھا..

کیا سمجھ نہیں آ رہی.. تم نے ایک لڑکی کی مدد کی.. اور وہ اب ٹھیک ہو گئی بلکہ یقیناً ٹھیک ہو گی.. تو بات ختم اب اس میں پریشانی والی کیا بات ہے.. آفاق دنیا کی وہ مخلوق تھا جسے باتوں میں سے

Posted On Kitab Nagri

بات نکال کر دل کی بات زبان پر لے کر آنے کا ہنر تھا اور اب بھی وہ کریم سنجرانی کی دل کی بات زبان سے سننا چاہتا تھا ..

ٹھیک کہا تم نے بات ختم.... خیر تم بتاو تیاری کر لی تم نے جانے کی اور اریبہ منصور سے بات ہو گی کیا. کریم سنجرانی نے جیسے آفاق کی امیدوں پر پورے کا پورا سمندر گرا دیا تھا ...

ہاں ہو گی بات. اب میں سونے جا رہا ہوں.. تم بھی سو جاؤ. آفاق کہتے ہوئے اٹھ کر روم میں چلا گیا تھا اور وہی کریم سنجرانی آج جو کچھ ہوا اسے سوچتے ہوئے وہی صوفے پر لیٹ گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کالی رنگ کی کار سنجرانی ہاوس کے باہر آکر روکی.. فرنٹ سیٹ پر بیٹھا ڈرائیور نے گاڑی کا ہارن دیا تو سنجرانی ہاؤس کے چوکیدار نے گاڑی کو دیکھتے ہی فوراً دروازہ کھولا اور گاڑی دھول اڑاتی ہوئی پورچ میں جا کر روکی گی تھی ..

ڈرائیور نے پیچھلی سائیڈ کا آکر دروازہ کھولا ..

کالی سلک کی ساڑھی کا پہلو بائیں ہاتھ سے پکڑتے ہوئے نگین بیگم گاڑی سے اتری ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی سے اتر کر نگین بیگم نے ایک نظر سنجرانی ہاؤس پر ڈالی وہ پرانے طرز کا ایک محل تھا جس میں کبھی وہ ملکہ تھی لیکن اب وہ صرف ایک مہان سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر صاحب گھر پر ہی ہیں کیا.. سامنے سے آتے ملازم نے نگین بیگم کو آتے ہوئے دیکھ کر اس کے پاس آیا تھا ..

جی گھر پر ہیں اور سٹڈی روم میں. ہیں.. ملازم نے اپنی اس مالکہ کو دیکھا جو کبھی یہاں راج کرتی تھی جس کے حکم کے بغیر یہاں پتہ بھی نہیں ہلتا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور تنزیلہ.... چہرے پر ناگواری کے تاثرات تھے ..

Posted On Kitab Nagri

وہ جی.. وہ مجتبٰی صاحب اور حورین بی بی کے ساتھ مارکیٹ گی ہیں.. ملازم نے ادب سے جواب دیتے ہوئے دو قدم پیچھے ہٹ گیا تھا اسے نگین بیگم کو بس اتنی ہی انفارمیشن دینے کی اجازت تھی ..

ہمم.. گاڑی سے کچھ مٹھائی کے ڈبے ہیں وہ اندر لے آؤ آج جہانگیر سنجرانی کا منہ مٹھا کرانا ہے.. نگین بیگم اپنی ساڑھی کا پلو ہاتھ میں لیے ایک ادا سے کہتی اندر کی طرف بڑھ گی تھی ...

آج کل بڑے مصروف رہتے ہیں جہانگیر صاحب.. سٹڈی روم کا دروازہ نوک کیے بغیر سلام کے بغیر وہ سیدھا جا کر وہاں رکھی کرسی پر بیٹھ گی تھی...اپنے کالے گھنے بالوں کو ایک ادا سے گردن سے ہٹاتے ہوئے وہ اپنی اداؤں سے کسی کو بھی قتل کر سکتی تھی...اور وہ تھی بھی ایسی جہاں حسن ہو وہاں غرور تو آ ہی جاتا ہے سفید رنگ تیکھی ناک بڑی سیاہ آنکھیں اور گلاب کی

Posted On Kitab Nagri

پنکھڑی جیسے ہونٹ وہ اس عمر میں. بھی دل کو چرانے کی صلاحیت رکھتی تھی.. لیکن سامنے بھی جہانگیر سنجرانی تھا وہ اس عورت کی نیچر اس کی چالوں کو اچھے سے سمجھتا تھا ...

سانپ کا ڈسا ہوا بس ایک ہی بار اس کے سامنے جاتا ہے اور جہانگیر سنجرانی نے اسی خوبصورتی کے جال میں آکر بہت کچھ گنوا دیا تھا لیکن وقت سے پہلے وہ اس خوبصورت جال کو توڑنے میں کامیاب بھی ہو گیا تھا ..

کیسی ہو نگین سلطان بیگم... یہاں کیسے آنا ہوا؟ جہانگیر سنجرانی نے کتاب پر نظریں جمائے ہی کہا

Posted On Kitab Nagri

کس حد تک بے رخی تھی جہانگیر سنجرانی کی آواز میں نگین بیگم تو بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ گی تھی ..

کیا میں یہاں نہیں آسکتی.. آفٹر آل میرے بیٹے کا بھی گھر ہے... نگین بیگم نے ایک طنز کے ساتھ کہا ..

اپنی بکواس بند کرو اور جو کہنے آئی ہو کہو اور جاؤ یہاں سے.. جہانگیر سنجرانی تو نگین بیگم کی بات پر بھڑک اٹھے تھے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلی جاؤں گی.. چلی جاؤں گی.. اتنی بھی کیا جلدی ہے.. چائے کا نہیں پوچھو گے.. اگر تم ایسا رویہ رکھو گے تو میں پھر اپنے بیٹے سے تمہاری شکایت کر دو گی. نگین بیگم نے آنکھوں کو سکڑتے ہوئے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا جو ضبط کی انتہا پر تھے ..

وہ تمہارا بیٹا نہیں ہے سمجھ آئی. اس بار جواب قدرے سختی سے دیا گیا تھا ..

یہ تو تم اور میں ہی جانتے ہیں نا کہ وہ میرا بیٹا نہیں ہے لیکن کریم سنجرانی تو یہ نہیں جانتا کہ میں اسکی ماں نہیں ہوں.. اور ہم میں یہ ہی تو ڈیل ہوئی تھی کہ میں اسے کبھی یہ نہیں بتاؤں گی کہ میں اس کی ماں نہیں ہوں اور تم اس کے بدلے میرا یہاں سے اس سنجرانی محل سے تعلق ختم نہیں کرو گے تو اب کیا ہوا ...

Posted On Kitab Nagri

اوکے ٹھیک ہے اگر تم بات کرنے کے موڈ میں نہیں ہو تو پھر یہ ڈیل ختم میں ابھی کریم سنجرانی کو یہ بات بتا دیتی ہوں کہ. میں اس کی ماں نہیں ہوں اور اسکی ماں کہاں ہے یہ اسکا باپ بھی نہیں جانتا... نگین بیگم نے کہتے ساتھ ہی اپنے ہاتھ میں پکڑے موبائل پر کریم سنجرانی کا نمبر نکالا ....

کیسی ہیں آپ مسز ثاقب سلطان...اس سے پہلے نگین بیگم کریم کو کال ملاتی تنزیلہ بیگم جو مارکیٹ گی تھی گھر آنے پر اسے گارڈ نے پہلے ہی انفارم کر دیا تھا کہ نگین بیگم آئی ہوئی ہیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہو بڑی ٹائمنگ ہے تمہاری.. چلو آؤ بیٹھو.. تم بھی سن لو جو میں کریم سنجرانی کو کہنے لگی ہوں.. نگین بیگم نے گردن اکڑا کر کہا ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے سب پتہ ہے مسز ثاقب سلطان... آپ بیٹھیں.. آرام سے بات کرتے ہیں آپ اتنے غصے میں کیوں ہیں.. تنزیلہ بیگم نے ایک نظر جہانگیر سنجرانی پر ڈالی جن کا رنگ غصے سے سرخ ہو رہا تھا ...

ٹھیک ہے اب تم اتنا اصرار کر رہی ہو تو میں اس بات کو یہی چھوڑ دیتی ہوں نگین بیگم نے بڑی کمال مہارت سے بات کو وہی ختم کر دیا تھا وہ بھی کب چاہتی تھی کہ کریم سنجرانی پر یہ راز کھولے کہ وہ اسکی ماں نہیں ہے. ایک یہی تو اس کے ہاتھ میں جہانگیر سنجرانی کی کمزوری تھی جسے وہ کبھی بھی کیش کر لیتی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسز سلطان آپ مٹھائی لائیں ہیں. کیا آپ نے شہاب کی شادی طے کر دی ہے... تنزیلہ بیگم نے موضوع بدلتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں شہاب کی شادی نہیں شہاب کی جیت کی خوشی کی مٹھائی ہے سوچا کہ آپ سب کا پہلے منہ میٹھا کروادوں آخر وہ تمہارے شوہر کے کزن کا بیٹا جو ہے.. سب سے پہلا حق تو ان کا ہی ہے نا. نگین بیگم نے آنکھوں سے بہت کچھ جہانگیر سنجرانی کو جتا دیا تھا ..

یہ تو اچھی بات ہے. اللہ شہاب بیٹے کو مزید کامیاب کرے.. تنزیلہ بیگم نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن مجھے افسوس ہو رہا ہے اس بچارے کا جس کا بہت نقصان ہونے والا ہے شہاب کی کامیابی پر.. نگین بیگم نے کہتے ہوئے اپنے ہاتھوں پر لگے نیل پینٹ دیکھتے ہوئے ایک نظر جہانگیر

Posted On Kitab Nagri

سنجرانی پر ڈالی جس کا ضبط جواب دے گیا تھا. وہ جان گئے تھے کہ نگین بیگم کریم سنجرانی کی ہی بات کر رہی ہے

نگین بیگم.. بس بہت ہو گیا.. اگر تم نے کریم کو زرا بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو تمہیں پہلے میرا سامنا کرنا ہو گا.. اور اب دفعہ ہو جاؤ یہاں سے.. میں آرام سے اور عزت سے بات کر رہا ہوں اگر تم نہیں گی تو میں گارڈز کو بلالوں گا. جہانگیر سنجرانی کا لہجہ غصے سے بھرا ہوا اور آواز قدرے اونچی تھی.. ایک پل کو تو تنزیلہ بیگم ڈر گی تھی وہی نگین بیگم نے اپنی ساڑھی کا پلو تھاما اور ہینڈ بیگ کو بازو پر لٹکائے اپنے قدم باہر کو لیے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رو کو...وہ جو تم مٹھائی لے کر آئی ہو نا وہ واپس لے جاؤ. میں تمہیں خود تمہاری بربادی کی مبارک باد دینے آؤں گا.. اور ایک بات یاد رکھنا جب تک جہانگیر سنجرانی زندہ ہے میرے بچوں کو

Posted On Kitab Nagri

کوئی ہاتھ تک نہیں لگا سکتا.. نگین بیگم جو جہانگیر سنجرانی کی آواز پر روکی تھی پر موڑی نہیں تھی..غصے سے تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے سٹڈی روم سے باہر آگئی تھی ...

آپ اتنا غصہ مت کریں.. آپ کو مسز سلطان کی عادت کا تو پتہ ہے.. تنزیلہ بیگم نے پانی کا گلاس جہانگیر سنجرانی کی طرف کیا جو کرسی پر بیٹھے اپنی حالت کو نارمل کر رہے تھے .

میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی جو میں نے نگین سے شادی کی. غلطی نہیں گناہ تھا شاید جس کا کفارہ میں آج تھا بھگت رہا ہوں...جہانگیر سنجرانی نے کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے آنکھیں بند کی وہی تنزیلہ بیگم نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے گہری سانس لی تھی..وہ تو یہ سوچ کر پریشان ہو گی تھی کہ اگر وہ وقت پر نا آتی اور نگین بیگم کریم سنجرانی کو کال کر لیتی

Posted On Kitab Nagri

تو اس پر کیا بیتی.. اور یہاں تنزیلہ بیگم غلط تھی. نگین بیگم وہ کھیل ہی نہیں کھلتیں تھی جس میں اسے ہار ملے ..

نئ صبح نیا دن فلورنس میں بہت کچھ لانے والا تھا.. ہلکی برف باری عمارتوں اور زمین پر سفید چادر بچھا رہی تھی.. وہی کریم سنجرانی کے فلیٹ پر ساری رات جاگ کر حارب نے اٹلی میں موجود مافیا گروپ کا سوراخ لگا لیا تھا جو کام اسکی ایجنسی نے دیا تھا جس کے لئے وہ یہاں اٹلی آیا تھا. بس وہ ایک میسج کے انتظار میں تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہی ساری رات کریم سنجرانی نے آنکھوں میں کاٹی تھی..ایک احساس ایک اپنائیت..کچھ جذبات.وہ امصل عالم سے اپنے ساتھ لے آیا تھا....وہ لڑکی امصل عالم کریم سنجرانی سے دس سال چھوٹی تھی..وہی کریم سنجرانی جو عورت کے معاملے میں بہت محتاط رہتا تھا..محبت پر یقین رکھتے ہوئے بھی وہ محبت کے جذبے سے دور بھاگتا تھا..اپنی زندگی میں مگن اپنی کامیابیوں کی سیڑھیوں پر قدم قدم آگے بڑھتے ہوئے اپنی کامیابی کی منزل کو چھوتے ہوئے اس کی زندگی میں ایک منزل ایسی بھی اگی تھی جس کی سیڑھی پر پہلا قدم رکھنا اس کے لئے دنیا کا مشکل ترین کام لگ رہا تھا.وہ کیوں اس کے حواسوں پر چھا رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تھا اسکی نیلی آنکھوں میں جس میں وہ ڈوبتا جا رہا تھا ایک ٹرانس کی کیفیت سے..خود سے بے خبر اپنے جذبات سے بے خبر ...

Posted On Kitab Nagri

وہی آفاق پاکستان جانے کے لئے روانہ ہو گیا تھا وہاں چار بجے کریم سنجرانی کے کیس کا فیصلہ آنا تھا ...

تم جاگ رہے ہو... حارب کمرے سے باہر آتے ہوئے سامنے کچن میں کریم سنجرانی کو ناشتہ بناتے ہوئے دیکھ کر چونک گیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ تیار ہے.. آجاؤ.. کریم سنجرانی نے حارب کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے آملیٹ کی دو پلیٹس ٹیبل پر رکھی .

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں آکر کھالوں گا شہاب سلطان کو بھی تو لینے جانا ہے ائیر پورٹ سے. حارب نے اپنے لیے بنائی گی چائے کا ایک سیپ لیا .

بیٹھ جاؤ ناشتہ کر لو. وہ آگیا ہے خود ہی اور ہوٹل میں روکے گا.. کریم سنجرانی نے موبائل پر ٹائم دیکھا اور پھر حارب کی طرف جو چہرے پر حیرت لیے کھڑا تھا ..

مطلب وہ ہم سے ملنا نہیں چاہتا تو پھر ہمیں آنے کا بتایا کیوں؟ حارب نے اب اپنا بلیک لونگ کوٹ اتارتے ہوئے کرسی کی پشت پر رکھا اور وہی بیٹھ گیا تھا ..

اس نے ہمیں دوپہر کو لانچ پر بلایا ہے...کافی زیادہ انتظام کیا ہے اس نے.. شاید اسے اپنی جیت کا کچھ زیادہ ہی یقین ہے. کریم سنجرانی کا لہجہ قدرے سنجیدہ تھا.. اس کی وجہ شہاب سلطان کے

Posted On Kitab Nagri

آنے لانچ پر بلانے اور کیس کے متعلق نہیں تھی وہ رضا کا انتظار کر رہا تھا جیسے وہ صبح اٹھتے ہی میسج کر چکا تھا ...

مطلب وہ پوری تیاری کے ساتھ آیا ہے. حارب کہتے ہوئے اپنا ناشتہ شروع کر چکا تھا ...

اچھی بات ہے وہ خوش ہو جائے تھوڑی دیر کے لیے آخر میرا چھوٹا بھائی ہے میں سب کچھ اسے پہلے بتا کر اسکی خوشی کو سپوئل نہیں کرنا چاہتا وہ اتنی دور یہاں صرف اسی لئے آیا ہے.. تو تھوڑا انجوائے کرنے دو. ویسے بھی باہر برف باری ہو رہی ہے...ایسے موسم میں غصہ اور انسلٹ محسوس کرنے سے بھی نہیں ہوتی... کریم سنجرانی سنجیدہ تاثرات کے ساتھ وہ بات کہہ گیا تھا جس سے حارب کا قہقہہ بلند ہوا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

تم کسی کا انتظار کر رہے ہو. کریم کو بار بار گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے حارب نے آخر کار پوچھ لیا

رضا کا انتظار کر رہا ہوں اب تک تو اسے آجانا چاہیے تھا.. کریم سنجرانی نے چائے کا آخری سیپ لیتے ہوئے کہا .

وہ شاید شرمندہ ہے اور ہو سکتا ہے وہ باہر ہی کھڑا ہو.. حارب کے کہتے ساتھ ہی کریم سنجرانی نے نفی میں سر ہلایا اور کرسی سے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھا دروازہ کھولتے ہی سامنے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے رضا سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا ..

یہاں کیوں کھڑے ہو.. کریم سنجرانی کے کہنے پر رضا نے پھر بھی سر نہیں اٹھایا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

تمہاری حالت سے تو یہی لگ رہا ہے کہ تم اندر نہیں آؤ گے.. تو ٹھیک ہے جاؤ اور جا کر امصل کے بارے میں ایک ایک بات پتہ کر کے مجھے اور اس بار کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے.. کریم سنجرانی کے منہ سے امصل کا نام سن کر رضا نے فوراً سر اٹھایا اور ہاں میں گردن ہلاتے ہوئے وہی سے قدم واپس لے لیے تھے اور وہ اب سچ میں کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوپہر کے بارہ بج چکے تھے وہی پاکستان میں کریم سنجرانی کا کیس چل رہا تھا آفاق ٹانگ پر ٹانگ رکھے سیدھے ہاتھ کی انگلی میں پن کو مسلسل گھماتے ہوئے جج کی طرف دیکھ رہا تھا وہی جج کے منہ پر چار بجے بھی بارہ بجے ہوئے تھے ...

Posted On Kitab Nagri

جج احمد منصور سامنے رکھے پیپرز کو دیکھ رہا تھا. ایک طرف اسے نگین بیگم سے کیا ہوا وعدہ پورا کرنا تھا تو دوسری طرف اسکی اپنی بیٹی اریبہ منصور تھی. وہ دونوں میں پیس گیا تھا اور اس وقت کو کوس رہا تھا جب اس نے نگین بیگم کی کل رات کی دعوت قبول کی تھی.

نگین بیگم کو کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا تھا یہاں تو بات صرف ایک جج کی تھی... آفاق اپنی آنکھوں کو سکڑتے ہوئے جج کے چہرے کا رنگ دیکھ رہا تھا جسے فیصلہ لینے میں اتنی مشکل کیوں ہو رہی تھی احمد منصور کے چہرے کا رنگ بدل رہا تھا وہی کورٹ روم کا دروازہ کھولا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کورٹ روم میں آفاق اور شہاب سلطان کا وکیل زبیر صاحب کے علاوہ چار پانچ لوگ موجود تھے جو فیصلہ سننے آئے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے گردن موڑ کر دروازے کی طرف دیکھا. رائل بلیو کلر کی لونگ شرٹ اور ٹروزر پہنے کندھے تک آتے بالوں کو کھلا چھوڑے آنکھوں پر بلیک گلاسسز لگائے تین انچ کی ہیل پہنے اریبہ منصور ایک ادا سے چلتے ہوئے آفاق کے ساتھ والی کرسی پر آکر بیٹھ گی تھی. وہی آفاق اریبہ منصور کو دیکھ کر ایک آئی برو اچکاتے ہوئے دیکھا. حارب علی ایسے ہی تو اریبہ منصور پر فدا نہیں تھا وہ دل میں ہی رہنے کے لیے بنی تھی ..

وہی جج احمد منصور نے بے بسی سے اپنی بیٹی کی. طرف دیکھا جو ٹانگ پر ٹانگ جمائے آنکھوں سے گلاسسز اتارے اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھ رہی تھی. احمد منصور نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے قلم اٹھایا وہی شہاب سلطان کا وکیل چہرے ہر مسکراہٹ لیے جج کی طرف متوجہ ہوا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی بلیک تھری پیس سوٹ پہنے ساتھ لونگ کورٹ پہنے حارب کے ساتھ ہوٹل میں داخل ہوا یہ وہی ہوٹل تھا جو شہاب سلطان نے اٹلی میں اپنے بزنس کو شروع کرنے کے لئے پہلی بنیاد رکھی تھی..ہوٹل کافی وسیع اور پندرہ فلور پر مشتمل تھا گراونڈ فلور پر ریسٹورنٹ تھا جہاں شہاب سلطان ٹو پیس سوٹ پہنے اپنی پوری وجاہت کے ساتھ بیٹھا کریم سنجرانی کا انتظار کر رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے ہو شہاب. کریم سنجرانی نے آگے بڑھ کر شہاب سلطان سے ہاتھ ملایا وہی حارب کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں. آپ کیسے ہیں. بھائی. شہاب سلطان کے چہرے کی خوشی دیکھ کر کوئی یہ اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ یہ خوشی اپنے بڑے بھائی سے ملنے کی تھی یا اسے برباد کرنے کی تھی ..

تم ایسے ہی ہوٹل میں. روکے ہو میرے فلیٹ پر آجاتے کریم سنجرانی نے اپنا لونگ کورٹ اتار کر وہاں کھڑے ویٹر کو دیا ...

بس میں نے سوچا کیوں نا آپ کو اپنے ہوٹل میں. بلایا جائے آپ بھی دیکھیں کہ آپ کا چھوٹا بھائی کس قدر محنتی ہے. شہاب سلطان نے کہتے ویٹر کو اشارہ کیا جو مینو لے آیا تھا ..

تمہیں پتہ تو ہے شہاب کہ کریم دوپہر کو زیادہ کچھ نہیں لیتا بس سوپ منگوالو. کریم سنجرانی کی جگہ اب حارب نے جواب دیا اور مینو واپس کر دیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد ہی ویٹر سوپ لے کر آ گیا تھا. کریم سنجرانی بے فکر تاثرات لیے سوپ پینے میں مصروف تھا وہی شہاب سلطان بار بار اپنے موبائل پر دیکھ رہا تھا اور یہی کیفیت حارب کی بھی تھی ..

جب دونوں کے موبائل پر ایک ہی وقت میں میسج آیا. شہاب سلطان نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ میسج کھولا وہی حارب میسج کھولے شہاب سلطان کو بڑے غور اور شکڈ کی کیفیت سے دیکھ رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سوپ بہت مزے کا تھا.. آئی لائک اٹ.. کریم سنجرانی نے سوپ کا لاسٹ چمچ لیتے ہوئے نظریں اٹھا کر شہاب سلطان کو دیکھا جس کی نظریں ابھی تک موبائل پر ہی تھیں چہرہ غصے کو ضبط کرتے ہوئے سرخی مائل ہو گیا تھا وہی کریم سنجرانی نے ہونٹوں کو دباتے ہوئے اپنی مسکراہٹ چھپائی تھی. شہاب سلطان کی حالت دیکھ کر ہی کریم سنجرانی کو اندازہ ہو گیا تھا کہ کیس کا فیصلہ کیا آیا ہے ...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ کبھی بھی ایسا نا کرتا اگر شہاب سلطان اس پر اس قدر بے بنیاد الزامات نہ لگتا ...

کریم سنجرانی نے آج تک جو کام کیا وہ محنت اور لگن سے کیا تھا کبھی اس نے شارٹ کٹ رستہ نہیں اپنایا تھا وہی شہاب سلطان شارٹ کٹ رستے اپنا کر اس مقام تک پہنچا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا... کریم سنجرانی کی بات پر جہاں شہاب سلطان چونکا تھا وہی حارب جو کب سے شہاب سلطان کو دیکھ رہا تھا اس نے اپنا موبائل پاکٹ میں ڈالتے ہوئے. کریم سنجرانی کی طرف دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایک ضروری کال کرنی ہے میں باہر تمہارا انتظار کر رہا ہوں.. حارب کہتے ہوئے شہاب سلطان کو اگنور کرتے ہوئے ہوٹل سے باہر چلا گیا تھا وہی شہاب سلطان نے حارب کا یہ رویہ نوٹ نہیں کیا تھا.. وہ تو اپنی ہار پر شوکڈ تھا یہ سب کیسے ہوا اور کیوں ...

پاکستان سے جب وہ اٹلی کے لیے نکالا تھا تب تک تو سب ٹھیک تھا نگین بیگم نے بھی اسے پوری تسلی دی تھی... اسکا اٹلی آنے کا فیصلہ کیا غلط تھا. وہ انہی سوچوں میں گھم تھا جب کریم سنجرانی نے آگے ہاتھ بڑھاتے ہوئے شہاب سلطان کی سوچوں کا تسلسل توڑا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مبارکباد نہیں دو گے مجھے.. کریم سنجرانی کی ایک مسکراہٹ میں بہت کچھ تھا شہاب سلطان اپنے اندر کئی جذبات کو کنٹرول کر گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

بلکل...کیوں نہیں..جیت پر مبارکباد تو دینی پڑتی ہے چاہے جیت دشمن کی ہو یا دوست کی ..

اور ہم تو پھر بھائی ہیں..بزنس کی دنیا میں ایسا تو چلتا رہتا ہے..شہاب سلطان کمال مہارت سے اپنے اندر کا غصہ اور ہار کا غبار چھپا گیا تھا ...

صحیح کہا شہاب...تو پھر آج کا لانچ میری طرف سے اور ہاں..میں نے تمہاری گاڑی میں کچھ سامان رکھوایا ہے ممی جی کے لیے..وہ انہیں دے دینا میں مزید روکتا لیکن مجھے کچھ کام ہے...

کریم سنجرانی نے کہتے ساتھ ہی ویٹر کو اپنا کوٹ لانے کا اشارہ کیا وہی شہاب سلطان اپنی جگہ سے اٹھ گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

ضرور.. میں ممی کو تمہارے گفٹس دے دوں گا. شہاب سلطان کے جواب پر کریم سنجرانی کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی ...

اوکے اللہ حافظ. کریم سنجرانی کہتے ہوئے ہوٹل کے خارجی دروازے کی طرف چلا گیا تھا. اور جیسے ہی کریم سنجرانی نے ہوٹل سے باہر قدم رکھا اس کے کانوں نے کچھ شور کی آواز سنائی دی جو ہوٹل کے اندر شہاب سلطان نے غصے سے ٹیبل پر پر رکھی ساری چیزوں کو زمین بوس کرنے کی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حارب پہلے سے ہی گاڑی کے پاس کھڑا تھا اور رضا گاڑی کے اندر تھا برف باری اب ہلکی ہو گی تھی ..

تم باہر کیوں کھڑے ہو.. کریم سنجرانی نے دروازہ کھولتے ہوئے گاڑی کے اندر بیٹھ گیا وہی حارب اس کے ساتھ ہی پچھلی سیٹ پر بیٹھ گیا تھا ..

کریم تمہیں یہ عجیب سا محسوس نہیں ہوتا کہ شہاب نے تم پر ایلیگل پراپرٹی رکھنے اور خام تیل کو اسمگلنگ کرنے کا الزام کیوں لگایا یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے. حارب نے بات کرتے ہوئے کریم کے چہرے کے تاثرات کو دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

حارب تم خود سمجھدار ہو تمہیں یہ بھی نہیں پتہ چور ہمیشہ دوسروں پر اپنی سوچ کے مطابق ہی الزام لگاتا ہے چور کبھی اپنے دائرے سے باہر نکل کر نہیں سوچتا اس لیے وہ وہی بات اور وہی الزام دوسروں پر لگتا ہے جو وہ خود کر چکا ہوتا ہے..اب سمجھ گئے تم..کریم سنجرانی نے کہتے ہوئے اپنے بیگ سے کالی فائل نکالی جس میں امصل کی پوری تفصیل تھی جو رضا نے کریم سنجرانی کو ہوٹل میں آنے سے پہلے دی تھی ..

لیکن وہ تو تمہارا بھائی ہے وہ ایسا کیوں کرے گا..حارب کو جو بات پریشان کر رہی تھی وہ اسے کریم سنجرانی کے چہرے سے. کہی بھی دکھائی نہیں دے رہی تھی اور وہ دل سے دعا کر رہا تھا کہ وہ جو سوچ رہا ہے اور اسے جو انفارمیشن ملی ہے وہ غلط ہو ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھائی ہی بھائی کا دشمن ہوتا ہے حارب. وہ جائیداد اور پیسے کے معاملے میں یہ بھول جاتا ہے کہ سامنے اس کا بھائی ہے یا باپ. تم نے کبھی بہن، ماں یا بیٹی کو دیکھا ہے جائیداد اور پیسے کے لیے بھائی باپ یا شوہر پر کیس کرتے ہوئے یا اسے جان سے مارتے ہوئے.. بس یہاں بھی وہی بات ہے اور شہاب سلطان یہاں میرا بھائی ہے. کریم سنجرانی نے فائل بند کرتے ہوئے ایک نظر حارب پر ڈالی جو اپنے کان کی لو کو مسلتے ہوئے کچھ سوچ رہا تھا ..

کوئی پریشانی ہے تو بتاو مجھے... کریم سنجرانی کے پوچھنے پر حارب نے موبائل پاکٹ سے نکالا اور وہی میسج کریم سنجرانی کو دکھایا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میسج کو دیکھتے ہی کریم سنجرانی کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ حارب اتنی جلدی یہاں تک پہنچ جائے گا ...

Posted On Kitab Nagri

ابھی تم روک جاؤ. شوکڈ تو مجھے بھی لگا ہے یہ دیکھ کر پہلے میرا شک تھا اب مجھے یقین ہو گیا ہے. مجھے کچھ کرنا پڑے گا.. جو بھی ہے وہ سوتیلا سہی لیکن بھائی ہے میرا.. اس کا خاندان میرا بھی خاندان ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر حارب کو ایک اور شوکڈ لگا یا تھا.. وہ اتنی بڑی بات کو اگنور کیسے کر سکتا ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ شہاب سلطان مافیا سے اٹیچڈ ہے ..

کریم سنجرانی کی بات کے بعد گاڑی میں خاموشی چھا گئی تھی. اور وہی حارب کے شک کے دائرے میں کہی نا کہی اسکا اپنا دوست کریم سنجرانی بھی آ گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی جیسے ہی فلورنس شہر میں انٹر ہوئی.. برف باری اب روک چکی تھی.. کریم سنجرانی شیشے سے باہر دیکھ رہا تھا جب اسکی نظر بس سینڈ پر کھڑی دبلی پتلی کمزور لڑکی پر پڑی جو اپنی موٹی

Posted On Kitab Nagri

جیکیٹ میں ہاتھ ڈالے بس کے انتظار میں کھڑی تقریباً کانپ رہی تھی اور ایسی برف باری میں فلورنس کے اس حصے میں بس کا آنا مشکل تھا ..

رضا گاڑی روکو.. کریم سنجرانی نے رضا کو گاڑی روکنے کا کہا وہی حارب نے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا ..

تم دونوں ٹیکسی میں چلے جاؤ مجھے کچھ کام ہے.. کریم سنجرانی کے کہنے پر حارب نے اسکی طرف دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسا کون سا کام ہے جو تم ہمیں بتائے بغیر جا رہے ہو حارب کا اب شک تھوڑا تھوڑا یقین میں بدل رہا تھا اسے کریم سنجرانی کی حرکات کچھ مشکوک لگ رہی تھیں پہلے میسج دیکھ کر اسے شہاب سلطان کے خلاف کارروائی کرنے سے روکنا اور اب یوں رستے میں اچانک کہی جانے کا کہنا ..

یار پرسنل کام ہے آکر بتادوں گا. کریم سنجرانی نے جیسے کہا رضا نے گاڑی کے باہر والے شیشے سے پیچھے کی جانب دیکھا جہاں اسے بس سٹینڈ پر لڑکی کھڑی نظر آئی رضا یہ جان نہیں پایا کہ وہ امصل ہے یا کوئی اور لیکن اسے یہ کنفرم تھا کہ وہ امصل ہی ہو گی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب صاحب.. ہم چلتے ہیں کریم صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں رضا کے کہنے پر حارب نے غصے سے اپنے ہونٹوں کو دبایا اور بنا کچھ کہے گاڑی سے باہر نکل گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

اسے کیاہوا ہے کریم سنجرانی نے حارب کو ایسے دیکھ کہا ..

رضانے کندھے اچکادیے .

خیر اسے میں بعد میں دیکھ لوں گا مجھے اپنی جیکٹ دو.. کریم سنجرانی نے اپنا کورٹ اتارتے ہوئے رضا سے اسکی جیکٹ لی.. رضا اس ساری کارروائی کو سمجھ نہیں پارہا تھا وہ بس حکم کی تکمیل کر کے اب گاڑی سے باہر آگیا تھا. کریم سنجرانی نے جا کر گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری کیا عزت لوٹ لی ہے کریم نے جو یوں خالی شرٹ کے ساتھ گاڑی سے باہر آگے ہو ..

Posted On Kitab Nagri

حارب نے اپنا تھوڑا بہت غصہ رضا پر اتارا ..

بس یہی سمجھ لیں چلیں ٹیکسی میں.. نہیں تو میرا یہاں ہی برف کا مجسمہ بن جائے گا. رضا کہتے ہوئے حارب کے ساتھ کچھ فاصلے پر کھڑی ٹیکسی کی طرف چلے گئے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی نے گاڑی انوال کے پاس لا کر روک دی تھی جو بس سینڈ پر کھڑی بس کا انتظار کر رہی تھی ٹیکسی پر وہ جا نہیں سکتی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

گاڑی روکتے ہی انوال دو قدم پیچھے ہٹی وہ کبھی کالج سے اکیلی گھر نہیں آتی تھی کبھی امصل لے آتی تو کبھی اس کے ساتھ اسکی فرینڈ بس میں آجاتی اور آج ان دونوں میں سے کچھ بھی نہیں ہوا تھا امصل کال نہیں اٹھا رہی تھی. اور انوال کی دوست آج کالج نہیں آئی تھی ..

گاڑی روکتے ہی کریم سنجرانی جیسے گاڑی سے باہر نکالا انوال اسے دیکھ کر گہری سانس لے کر رہ گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسی ہیں آپ... یہاں اکیلی یقیناً آپ بس کا انتظار کر رہی ہوں گی. کریم سنجرانی نے انوال کے پاس کچھ قدموں کے فاصلے پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

جی..بس کا انتظار کر رہی ہوں. انوال اب کافی حد تک ریلکس ہو گی تھی ..

کل رات سے برف باری ہو رہی ہے اور آپ کو پتہ ہونا چاہے کہ اس برف باری میں بس کا آنا مشکل ہوتا ہے آپ میرے ساتھ چلیں میں چھوڑ آتا ہوں آپ کو..کریم سنجرانی نے بات کو لمبا کرنے کی بجائے ٹو دی پوائنٹ کہا ..

نہیں تھینکس میں آپی کا انتظار کر لیتی ہوں وہ بس آنے والی ہو گی..انوال نے کہتے ہوئے دوبارہ امصل کو کال ملائی جس پر مسلسل بیل جا رہی تھی. لیکن وہ ریسو نہیں کر رہی تھی اور پھر سے برف باری شروع ہو گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

آپ مجھ پر یقین کر سکتی ہیں.. کریم سنجرانی نے انوال کے سردی سے کانپتے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے دوبارہ کہا وہی انوال بغیر جواب دیے فوراً گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ گی تھی وہ جانتی تھی کہ امصل نہیں آئے گی گھر بھی وہ کال لر چکی تھی اور اب کریم سنجرانی پر اعتماد کرتے ہوئے اس کے ساتھ جانے کے علاوہ اور کوئی رستہ نہیں تھا ..

گاڑی میں بیٹھتے ہی اس میں لگے ہیٹر نے انوال کے برف پڑتے وجود کو گرمائش دی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی دوسری طرف آکر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا ...

یہ گاڑی آپ کی ہے کیا... انوال نے سیدھا کریم سنجرانی سے پوچھ لیا تھا جس کی وہ توقع نہیں کر رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں آفس کی ہے.. میں آفس کے کام سے فلورنس سے باہر گیا تھا واپسی پر بس یہاں سے گزرتے ہوئے آپ کو دیکھ لیا.. آپ بتائیں ماں جی کی طبیعت کیسی ہے.. کریم سنجرانی نے فوراً بات کو بدلتے ہوئے سوال کر ڈالا وہ مزید جھوٹ نہیں بول سکتا تھا ..

آپ میری ممی کو ماں جی کیوں کہتے ہیں وہ آپ کی ممی تو نہیں ہیں.. انوال نے اپنی چھوٹی آنکھوں کو جو اسے اپنے باپ سے ملی تھیں اسے مزید سکڑتے ہوئے پوچھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماں تو ماں ہوتی ہے چاہے کسی کی بھی ہو. درجہ تو ان کا ماں کا ہی رہتا ہے نا.. کریم سنجرانی نے گاڑی کا موڑ کاٹتے ہوئے اس دبلی پتلی لڑکی کو دیکھا جو اپنے وجود سے زیادہ آکیٹو تھی ..

Posted On Kitab Nagri

پوائنٹ ہے آپکی بات میں.. آپ بھی آپی کی طرح باتوں میں سے باتیں نکال کر اپنی بات کو صحیح ثابت کر ہی دیتے ہیں.. خیر. ممی ٹھیک ہیں... آپ کو یاد کرتی رہتی ہیں آپ چائے پر جو نہیں آئے. انوال کہہ کر اب گردن موڑ کر ونڈو سے باہر دیکھ رہی تھی ..

مجھے لگا کہ صرف ماں جی چاہتی ہیں میں چائے پر آؤں آپ دونوں نہیں اس لئے میں نہیں آیا. کریم سنجرانی انوال کی باتوں سے محفوظ ہو رہا تھا ..

مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے البتہ آپی سے پوچھنے کا مطلب مصیبت کو بلانا.. انوال اب باہر دیکھتے ہوئے سوچوں میں گم بولتے جا رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

کیوں آپ کی آپی زیادہ خطرناک ہیں...وہ انوال سے امصل کے بارے میں کیوں اتنا پوچھ رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا ..

بہت خطرناک ہیں آپ انہیں کبھی بولتا دیکھ لیں تو کانوں پر ہاتھ رکھ لیں. سردی میں بھی پسینے چھوٹ جائیں.. انوال کو آخر کار اپنا کوئی ہمدرد مل گیا تھا جس سے وہ اپنی آپی کے کیے گئے ظلم کی داستان سنا سکے وہی انوال کی بات سن کر کریم سنجرانی کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیں آپ کا گھر بھی آ گیا.. گاڑی گھر کے باہر کھڑی کرتے ہوئے کریم سنجرانی نے انوال کو کہا ..

آپ بھی اندر آ جائیں ممی کو جب پتہ چلا کہ آپ چھوڑ کر گئے ہیں اور اندر نہیں آئے تو وہ مجھے ہی ڈانٹے گی ..

Posted On Kitab Nagri

انوال نے کہتے ہوئے گاڑی کے لوک پر ہاتھ رکھا ..

لیکن آپ کی آپی.. کریم سنجرانی نے کچھ سوچتے ہوئے کہا ..

وہ شاید گھر پر نہیں ہیں میں نے گھر کال کی تھی.. آپ آجائیں. انوال کہہ کر گاڑی سے باہر اگی تھی وہ آج دوسری ملاقات میں کریم سنجرانی سے اتنی مانوس ہو گی تھی. جسے وہ اسے صدیوں سے جانتی ہو ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا اور گاڑی کو لاک کرتے ہوئے انوال کے پیچھے گھر میں داخل ہو گیا تھا ..

زلیخا بیگم کریم سنجرانی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی تھی وہ تو یہ سوچ کر بیٹھ گی تھی کہ اب اس نرمے دل انسان سے دوبارہ ملاقات نہیں ہو گی ...

گھر کے اندر داخل ہوتے ہی کریم سنجرانی نے ایک نظر میں گھر کا جائزہ لے لیا تھا.. گھر زیادہ بڑا نہیں تھا تین کمروں پر مشتمل تھا ایک چھوٹا کچن اقر کچن کے ساتھ ٹی وی لاونج تھا جیسے ڈرائینگ روم کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی ٹی وی لاونج میں بیٹھی زلیخا بیگم کو سلام کرتے ہوئے وہی بیٹھ گیا تھا اور کریم کو ایک بار پھر دیکھ کر زلیخا بیگم کا چہرہ کھل اٹھا تھا .

دونوں ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے انوال جسے ہی چائے بنا کر لائی...گھر کا دروازہ کھولنے کی آواز پر انوال نے اپنی چھوٹی آنکھیں بڑی کرتے ہوئے کریم سنجرانی کو وارن کیا وہی کریم سنجرانی جو چائے کا کپ پکڑنے ہی والا تھا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے اب بس اٹھنے کی تیاری میں تھا وہ سمجھ گیا تھا کہ امصل آئی ہو گی وہ اس سے اتنا گھبرا کیوں رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا..وہ اس لڑکی کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا جو اس کے حواسوں پر چھائی ہوئی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک تو برف باری کو بھی آج ہی ہونا تھا...اوپر سے میرا موبائل یونیورسٹی رہ گیا اور انوال تم زرا انتظار نہیں کر سکتی تھی میں نے.مارکیٹ سے ہو کر سامان لے کر تمہیں لینے جانا تھا ایک تو اتنی

Posted On Kitab Nagri

برف باری میں مجھے اتنا لمبا رستہ پڑا اور میڈم وہاں بس سٹاپ پر ہے ہی نہیں. کسی کا احساس ہی نہیں ہے تمہیں..... امصل اپنی موج میں بولتی ہوئی انوال پر غصہ اتارتے ہوئے جیسے ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوئی اسکی زبان کو وہی بریک لگ گی تھی. اور سامنے صوفے پر بیٹھا کریم سنجرانی جسے شدت سے انوال کی بات کا احساس ہو رہا تھا اور بس کسر کانوں پر ہاتھ رکھنے کی رہ گئی تھی ..

امصل جو اپنے سامنے اس شخص کو دیکھ کر چونک گی تھی جس کے سحر میں وہ پیچھلے کچھ دنوں سے خود کو نکالنے کی کوشش کر رہی تھی آج وہ پھر سے دشمن جان اپنی پوری وجاہت کے ساتھ بیٹھا تھا. وہی امصل کی اتنے دنوں کی کوشش پر پانی پھیر گیا تھا پہلی نظر کی محبت بھی جان لیوا ہوتی ہے... اور نازک لڑکی اپنے سے دس سال بڑے مرد کی محبت میں گرفتار ہو چکی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل آپی آپ کا میں نے انتظار کیا تھا آپ نہیں آئیں تو وہاں سے کریم بھائی گزر رہے تھے تو وہ مجھے چھوڑنے آگے. انوال کی بات پر امصل کا سکتا ٹوٹا تھا .

کریم بھائی. یہ کون سی یہاں رشتے داری بنائی جا رہی تھی وہ نہیں جانتی تھی ..

ہمممم..ہاں مجھے دیر ہو گی تھی..امصل نے خود کو کمپوز کیا اور ٹی وی لاونج کے ساتھ بنے کچن کی طرف چلی گئی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں چلتا ہوں...انشاءاللہ پھر کبھی آجاؤں گا..کریم سنجرانی نے اب وہاں سے جانے میں ہی بہتری سمجھی ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا بیٹھو چائے تو پی لو...زلیخا بیگم کریم سنجرانی کی بے چینی سمجھ گی تھی وہی کچن میں کھڑی امصل کے دل میں ہلچل مچ گی تھی وہ ابھی تو آئی تھی اور وہ اب جا رہا تھا ابھی تو اس نے اس شربتی آنکھوں والے کو جی بھر کر دیکھا نہیں تھا اپنی نیلی آنکھوں کو سیر اب نہیں کیا تھا اور وہ یوں اسے پیاسا چھوڑ کر جا رہا تھا ..

آپ کے حصے کی چائے کوئی نہیں پیئے گا اسے اپکو ہی ختم کرنی ہو گی. ہاتھ میں پلیٹ پکڑے امصل ٹی وی لاونج میں داخل ہوئی وہی کریم سنجرانی کی سانس میں سانس آئی تھی.. آج تک اسے کسی نے گھر سے نہیں نکالا تھا اور آج اگر امصل اسے گھر سے نکال دیتی تو کریم سنجرانی کی شان و شوکت رتبہ مٹی میں مل جانا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ لیں چائے کے ساتھ میٹھا کھائیں کہتے ہیں مٹھا کھانے سے سردی کم لگتی ہے ویسے تو میں انوال کے لیے لائی تھی پر کہتے ہیں کہ گھر آئے مہمانوں کا پہلا حق ہوتا ہے. کریم سنجرانی جو پلیٹ سے سویٹ کا ٹکڑا اٹھانے والا تھا امصل کی دوسری بات سن کر ایک پل کو اسکا ہاتھ روک گیا تھا. وہ جو آج صبح ہی کیس جیت کر آیا تھا دوسرے بندے کو ایک منٹ میں گھما دینے والا آج امصل کے سامنے خود گھوم گیا تھا وہ کیا کہنا چاہ رہی تھی پل میں کچھ اور دوسرے لمحے کچھ وہ اس نازک لڑکی کی حرکتوں اور باتوں کو سمجھ نہیں پا رہا تھا. شاید عورت کو سمجھنا واقعی مشکل کام ہوتا ہے سر کو جھٹکا دے کر وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ کہتی ہیں تو میں اسے ہاتھ بھی نہیں لگاتا.. وہ جو کب سے خاموش بیٹھا تھا اسکی بھی اب بس ہو گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

ارے کریم بیٹا اس کی باتوں کا برا مت منا وہ ایسے ہی بولتی ہے. زلیخا بیگم کے کہنے پر امصل نے اپنی ہنسی ہونٹوں میں دبائی وہی کریم سنجرانی نے گہرا سانس لے کر چائے کا پہلا گھونٹ لیا اور وہی گھونٹ اس کے حلق میں پھنس گیا جب امصل نے اسکی گاڑی کے بارے میں پوچھا ..

باہر گاڑی آپ کی ہے. امصل نے کہتے ہوئے کچن میں رکھے سامان کو بیگز سے نکال رہی تھی ..

نہیں... میری نہیں ہے میرے باس کی ہے. کریم سنجرانی جو پہلے دن سے جھوٹ بول چکا تھا اب ایک منیجر یہ گاڑی تو نہیں رکھ سکتا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمممم.. وہی میں سوچ رہی تھی کہ ایک ہوٹل کا مینجر ماسیراٹی گریکیل برانڈ کی کار کیسے رکھ سکتا ہے جو پچھتر ہزار یورو کی ہو. امصل لاپرواہی میں بولے جا رہی تھی وہی کریم سنجرانی نے اپنی

Posted On Kitab Nagri

ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی اتنی سردی میں بھی اسے اپنے اندر حدت کا احساس ہوا تھا...انوال نے ٹھیک کہا تھا اسکی آپی بولنے پر آئے تو سردی میں بھی پسینے آجاتے ہیں اور کریم سنجرانی کا حال بھی یہی ہو رہا تھا .

میرے ہوٹل کا باس میرا دوست بھی ہے بس اس لیے کبھی کبھی اسکی گاڑی لے آتا ہوں.

کریم سنجرانی نے چائے کا کپ وہی دوبارہ ٹیبل پر رکھ دیا تھا جس میں صرف ایک گھونٹ لیا تھا آج کی چائے اس پر اتنی بھاری پڑے گی اس سوچا نہیں تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

...

Posted On Kitab Nagri

بڑی بات ہے آپ کا باس آپ پر مہربان ہے.. اور ایک ہمارا باس ہے کل رات کا کمشن ہی نہیں دیا... امصل اپنی بے دھیانی میں بولتے جا رہی تھی اور وہی کریم سنجرانی جو اٹھنے کا ارادہ رکھتا تھا اس نے چونک کر امصل کی طرف دیکھا. سارا ڈر ساری گھبراہٹ کہی غائب ہو گی تھی اور وہ اب کچھ پوچھنے ہر مجبور ہو گیا تھا ..

آپ ابھی بھی کمشن پر وہ پمفلٹ کا کام کر رہی ہیں.. اور وہ ریس کی رقم.. کریم سنجرانی کی بات پر گویا پورے ٹی وی لاونج میں سناٹا چھا گیا تھا. اس بات سے پہلے زلیخا بیگم اور انوال دونوں کی نوک جھونک کو انجوائے کر رہی تھیں.. وہ دونوں حیران تھی کہ امصل اور کریم ایک دوسرے سے ایسے بات کیوں کر رہے ہیں.. جیسے وہ ایک دوسرے سے. خفا ہوں.. لیکن کریم کی بات پر امصل بغیر کچھ کہے کچن میں سامان چھوڑ کر اندر کمرے میں چلی گئی تھی اور انوال بھی اسکے پیچھے چلی گئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نے کچھ غلط کہہ دیا...دونوں کو ایسے جاتے دیکھ کر کریم سنجرانی نے زلیخا بیگم کی طرح دیکھا ..

نہیں..بیٹا تم نے کچھ غلط نہیں کہا اگر تمہاری جگہ کوئی اور ہوتا تو شاید وہ بھی یہی پوچھتا..زلیخا بیگم نے کہتے ہوئے گہری سانس لی اور پھر بات کو آگے بڑھاتے ہوئے اس نے امصل کے کمرے کی طرف دیکھا...جہاں اب وہ صبح سے پہلے نکلنے والی نہیں تھی..وہ اب کریم کو سب کچھ بتانے والی تھی..آخر وہ ایسے اپنا بیٹا جو مان چکی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل کے ڈیڈ کچھ سالوں سے شراب نوشی اور جواء جیسے کاموں میں پڑ گئے ہیں ہمارے لاکھ سمجھنے کے باوجود وہ باز نہیں آتے اور اس دن تو تم امصل کی حالت دیکھی تھی بس اپنے باپ کو وہ سب چھوڑنے کا کہنے اور مجھے بچانے کے چکر میں وہ بھی زخمی ہو گی تھی...

یہ گھر میرے والد صاحب نے مجھے شادی پر دیا تھا.. لیکن اب یہ بھی ہمیں گروی رکھوانا پڑا تھا. امصل کے ڈیڈ جوائے میں بہت سا پیسہ ہار گئے تھے اور لوگ ہمارے دروازے تک آ گے تھے تم تو جانتے ہو گئے اٹلی کے مافیا کو بس اپنی بچیوں کو بچانے کے لیے میں نے یہ گھر گروی رکھوا کر بنک سے لان لیا ہوا ہے اور جو لان لیا تھا وہ امصل کے ڈیڈ کو سارا پیسہ دے دیا اور اس طرح وہ مافیا کے لوگ اب تک گھر نہیں آتے اور امصل جب بھی ریس جیتی ہے وہ سارے پیسے گھر کی قسط میں دے دیتی ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس لیے تمہارے پوچھنے پر وہ یہاں سے چلی گئی تھی وہ کبھی بھی اپنے دکھ درد کو کسی پر عیاں نہیں ہونے دیتی..زلیخا بیگم کی باتیں سن کر کریم سنجرانی کے دل کو کچھ ہوا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ایک بائیس سال کی لڑکی پر اتنا بوجھ ہے اور اسکے گھر والے کیسے ہمت بنائے جی رہے تھے ...

ایک لمحے کو کریم سنجرانی کو اپنے آپ سے شرمندگی محسوس ہوئی وہ ان کا کچھ بھی نہیں لگتا تھا اور وہ اپنا سب کچھ اسے بتا گی تھی اور وہ زلیخا بیگم کے ساتھ ساتھ امصل اور انوال سے بھی جھوٹ بول رہا تھا کہ وہ ایک ہوٹل کا مینجر ہے..اگر وہ سچ بتا دے تو شاید وہ ان کی بہتر مدد کر سکتا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی اپنے تمام جذبات اور احساسات کو جو وہ امصل اور اسکی فیملی کے لیے محسوس کر رہا تھا اسے وہ ایک انسانیت کا نام دے چکا تھا.. اور وہ اب مزید جھوٹ نہیں بول سکتا تھا اس نے ایک منٹ میں فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ زلیخا بیگم کو اور امصل کو اپنی حقیقت بتا دے گا ..

ماں جی.. میں کچھ مزید کہنے سے پہلے آپ کو ایک بات کہنا چاہتا ہوں.. مجھے نہیں لگتا تھا کہ ہم لوگ دوبارہ ملے گے اس لئے میں اس دن آپ سب سے جھوٹ بولا تھا کہ میں ایک ہوٹل میں مینجر ہوں. کریم سنجرانی نے یہ الفاظ بمشکل ادا کیے تھے شرمندگی تھی کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی وہ اپنے ہی لفظوں میں ڈوبتا جا رہا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ کسی مجرم کی طرح اپنے آپ کو محسوس کر رہا تھا.. یہ سب سننے کے بعد زلیخا بیگم اسے گھر سے جانے کا کہتی ہے یا معافی کا پروانہ دیتی ہے ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کی بات ختم ہوتے ہی زلیخا بیگم ہلکی سی مسکرائی تھی. کریم سنجرانی سمجھ نہیں پایا کہ یہ مسکراہٹ طنزیہ تھی یا معافی تھی ..

مجھے پتہ ہے کریم بیٹا. تم کریم سنجرانی ہو.. سنجرانی ہوٹلز کے اونر.. میں نے تمہیں دیکھا ہے.. ایک بار نہیں تین بار اس لیے مجھے ہسپتال میں تمہیں دیکھ کر حیرت ہوئی تھی... کہ تم وہاں کیسے.. زلیخا بیگم کے انکشاف پر کریم سنجرانی ششدر رہ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے مجھے.. مطلب... کہاں دیکھا تھا... اور آپ اس دن خاموش کیوں رہیں.. کریم سنجرانی جو کہنیوں کو ٹانگوں پر جمائے سر جھکائے بیٹھا تھا اس نے بے چینی سے سر اٹھا کر کہا ..

Posted On Kitab Nagri

میرے ڈیڈ تمہارے فلورنس کے ہوٹل کے منیجر تھے بس میں وہی آتی تھی ان سے ملنے جب تک وہ زندہ تھے دو سال ہو گئے ہیں ان کی وفات کو...زلزلیخا بیگم یہ کہتے ہوئے چائے کے برتن سمٹنے لگ گی تھی..وہی کریم سنجرانی نے اپنا ماتھا مسلا تھا..دماغ کی الجھن بڑھتی جا رہی تھی ..

امصل کو ابھی کچھ مت بتانا..وہ پہلے ہی بہت ڈسٹرب ہے.وہ مضبوط تو ہے لیکن بہت حساس ہے لوگوں کے رویے بہت جلد اس پر اثر ہونے لگتے ہیں اسے خود سے پتہ چلے تو زیادہ بہتر ہے.

زلیخا بیگم کی دوبارہ آنے والی آواز سے کریم سنجرانی کو احساس ہوا کہ وہ اپنے فلیٹ پر نہیں امصل کے گھر میں تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایم سوری...آپ کو یوں دھوکے میں رکھا..میں چلتا ہوں..کریم سنجرانی وہاں اب ایک سکینڈ کے لیے بھی روکنا نہیں چاہتا تھا اب..جب کسی سامنے والے کو سچ کا پتہ ہو اور مقابل جھوٹے

Posted On Kitab Nagri

بولے اور حقیقت پتہ چلنے پر وہ آسمان سے زمین بوس ہو جاتا ہے اور یہی حالت اس وقت کریم سنجرانی کی ہو رہی تھی اسے شرمندگی سے زیادہ اپنا اب دم گھٹتا محسوس ہو رہا تھا اب. اس نے تو آج تک اپنے گھر والوں سے جھوٹ نہیں بولا تھا.. تو یہاں کیسے بول گیا تھا ..

گھر سے باہر آتے ہی اس نے گہرا سانس لیا تھا اندر کا غبار باہر کی سرد ہوا میں معلق ہو گیا تھا گاڑی کا لاک اوپن کرتے ہوئے وہ اپنے فلیٹ کی طرف بڑھ گیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سلطان مینشن میں نگین بیگم اپنی ناکامی پر غصہ سے آگ بگولہ ہو رہی تھی.. مرہون رنگ کی ساڑھی پہنے وہ ہاتھ میں موبائل لیے مسلسل احمد منصور کو کال کر رہی تھی جس کا نمبر آگے سے بند جا رہا تھا.. اسکا احمد منصور کے ساتھ ڈنر کرنا بھی بیکار رہا تھا ..

وہ اپنی شکست کو تسلیم نہیں کر پا رہی.. ایک طرف کریم سنجرانی کا جیت جانا تو دوسری طرف وہ شہاب سلطان کا سوچ کر پریشان ہو رہی تھی. جو آج رات کی فلائٹ سے واپس آ رہا تھا وہ اسے کیا جواب دیتی اس نے تو اپنے بیٹے کو مطمئین کر کے اٹلی بھیجا تھا اور صرف ایک دن میں ہی کیا سے کیا ہو گیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ ڈرائینگ روم میں. اپنے گلے میں پہنی مالا کو اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے گول گول گھماتے ہوئے آگے کا سوچ رہی تھی جب ملازم نے ایک پھولوں کے بکے کے ساتھ ایک کارڈ لے کر ڈرائنگ روم میں داخل ہوا ..

بی بی جی.. یہ سنجرانی ہاوس سے آیا ہے اور کہا ہے کہ آپکو لازمی دیں. ملازم سنجرانی ہاؤس کا پیغام دے کر چلا گیا تھا وہی نگین بیگم نے ایک نظر پھولوں کے بکے پر ڈالتے ہوئے اس پر رکھے کارڈ کو ناگواری سے اٹھایا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کارڈ کو کھولتے ہی اس پر لکھے الفاظ پڑھ کر نگین بیگم کا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا. وہ ایک دعوت نامہ تھا جو کریم سنجرانی کے کیس جیتنے کی خوشی میں رکھا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

تمہیں تو میں برباد کر کے ہی چھوڑو گی جہانگیر اور کریم سنجرانی... تمہاری دعوت کو خراب نہیں کیا تو میرا نام بھی نگین سلطان نہیں ہے. نگین بیگم نے کارڈ کو غصہ سے زمین پر پھینکتے ہوئے اپنے موبائل سے کسی کا نمبر ملایا...وہ نگین بیگم نہیں وہ ایک ناگن تھی جو جس کو ڈستی وہ دوسرا سانس نہیں لے پاتا تھا اب اسکا زہر کسی کی رگوں میں گھلنے جا رہا تھا ..

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کریم سنجرانی گھر آ گیا..ایک اکیلے پن کے ساتھ..اٹلی میں اتنا عرصہ رہ کر وہ کبھی خود میں اتنا غیر محفوظ محسوس نہیں کیا تھا..جیتا وہ آج کر رہا تھا وہ یہاں سے دور چلا جانا چاہتا تھا جہاں پر وہ اس کیفیت سے نکل سکے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رضا نے ٹھیک کہا تھا میں اس لڑکی کی طرف کچھ زیادہ ہی مائل ہو رہا ہوں زیادہ ہی سوچ رہا ہوں وہ بہت چھوٹی ہے ایک نازک گڑیا جیسی.. سیپ کے موتی جیسی جس کی چمک دل کو کھینچتی ہے... میں ایسا کیسے کر سکتا ہوں میں اسکے سامنے خود کو کیوں بے بس کر لیتا ہوں کیوں اسکی تکلیف اسکا درد مجھے محسوس ہوتا ہے...مجھے کیوں گلٹی محسوس ہو رہی ہے ان سب سے جھوٹ بول کر ..

اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے کریم سنجرانی اپنی دونوں کنپٹی کو سہلاتے ہوئے سوچ رہا تھا کمرے میں اندھیرا تھا اور وہ بیڈ پر بیٹھا اپنی کیفیت کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا.. جب اسکے موبائل پر میسج آیا اور موبائل کی سکرین روشن ہوئی.. کریم سنجرانی نے سائیڈ ٹیبل پر رکھے موبائل کو دیکھا اور پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے موبائل اٹھایا ..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میسج کھولتے ہی کریم سنجرانی کو لگا کہ اس کی رہائی کا پروانہ آگیا ہے وہ جس کیفیت میں قید تھا شاید اس سے بہتر رہائی اسے نہیں مل سکتی تھی وہ یہاں سے جا کر خود کو بہتر محسوس کر سکے..

میسج کا ریپلائی دیتے ہی وہ پشت کے بل بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹ گیا تھا ..

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سنجرانی ہاؤس میں جہانگیر صاحب اپنا موبائل ہاتھ میں لیے ایک سکتے کی کیفیت میں کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا.. سب ٹھیک تو ہے نا. تنزیلہ بیگم جو جہانگیر سنجرانی کو چائے دینے آئی تھی وہ انہیں ایسا بیٹھا دیکھ کر گھبرا گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

دیکھو تنزیلہ بیگم یہ میسج دیکھو. یہ خواب ہے یا حقیقت ہے.. موبائل تنزیلہ بیگم کی طرف کرتے ہوئے جیسے ہی جہانگیر سنجرانی نے کہا تنزیلہ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ اگی .

وہ آپ کا بیٹا ہے جہانگیر صاحب...اس میں اتنی بڑی کیا بات ہو گی اگر اس نے آپ کے میسج کا جواب دیا ہے.. تنزیلہ بیگم کے لیے یہ عام بات تھی وہ تو کریم سنجرانی سے کال اور میسج پر بات کرتی رہتی تھی. یہاں بات جہانگیر سنجرانی کی تھی. کریم نے کبھی ان سے میسج میں بات نہیں کی تھی اگر کبھی جہانگیر سنجرانی کا میسج آ بھی جاتا تو وہ میسج کا جواب دینے کی بجائے کال کر لیتا تھا اور وہ جہانگیر سنجرانی کو تب ہی میسج پر جواب دیتا جب وہ خود اپ سیٹ ہوتا. اور اب تو وہ کال بھی کچھ مہینے سے نہیں کر رہا تھا جب سے جہانگیر سنجرانی نے اسے بار بار پاکستان شفٹ ہونے کا کہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

تمہارے لیے معمولی بات ہے لیکن میرے لیے نہیں.. میرا بیٹا کسی مشکل میں ہے.. اپ سیٹ ہے. لیکن کیوں. کیس تو وہ جیت چکا ہے پھر ایسا کیا ہوا ہے اسکے ساتھ.. جہانگیر سنجرانی کی اب ساری فکر کریم سنجرانی کی طرف بڑھ گی تھی دعوت کی ساری تیاریاں وہ اب مجتبٰی کے سر ڈال چکے تھے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان رات کو ہی واپس آ گیا تھا. لیٹ نائٹ گھر آنے کی وجہ سے وہ نگین بیگم سے نہیں مل پایا تھا اور اسی بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نگین بیگم اپنا آگے کا لائحہ عمل تیار کر چکی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

دس بجے شہاب سلطان کی آنکھ کھولی وہ حسابِ عادت اٹھتے ہی شاور لینے چلا گیا تھا ..

نگین بیگم نے ملازمہ کی ڈیوٹی لگائی ہوئی تھی کہ جیسے شہاب سلطان اٹھے اس کے کمرے میں کافی پہنچادی جائے ...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

شہاب سلطان جیسے ہی شاور لے کر باہر آیا کافی کی بھنی بھنی خوشبو کمرے میں پھیلی ہوئی تھی وہ ٹیبل پر کافی کا کپ دیکھ کر ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ شیشے کے سامنے کھڑے ہوتے اپنے بالوں کو تولیے سے خشک کر رہا تھا وہ جانتا تھا کہ اسکی ماں اس سے شرمندہ ہو گی وہ اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکی لیکن وہ اسکی ماں تھی وہ اگر ہزار وعدے بھی توڑتی تو وہ بھی برا نہیں مانتا... یہ تو جسٹ ایک کیس تھا جو اس نے نگین کے کہنے پر کریم سنجرانی پر کیا تھا یہ بات تو شہاب سلطان بھی جانتا تھا کہ وہ کریم سنجرانی پر کبھی ہاتھ نہیں ڈال سکتا تھا... اور وہ ایسا ہی تھا جو رشتہ اسے دل سے بھا گیا وہ اسکے لیے اپنی جان بھی دینے سے گریز نہیں کرتا.. اور شہاب سلطان کی اسی نیچر کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نگین بیگم نے شہاب سلطان کے دل و دماغ میں کریم سنجرانی کے لیے زہر کا بیج بو دیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

گرے کلر کی ٹی شرٹ اور ٹروزر پہنے بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے شہاب سلطان سیڑھیاں اتارتے ہوئے کھانے کی ٹیبل کی طرف آرہا تھا جہاں نگین بیگم پہلے سے ہی شہاب سلطان کا انتظار کر رہی تھی ..

السلامُ علیکم ممی... کیسی ہیں آپ... شہاب سلطان نے آگے بڑھ کر نگین بیگم کے کندھے پر اپنا دائیاں ہاتھ پھیلا اور نگین بیگم نے ایک پیار بھرا لمس شہاب سلطان کے ماتھے پر چھوڑا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹھیک ہوں.. تم بتاؤ سفر کیسا رہا.. دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہوئے کھانے کی ٹیبل پر پہنچ چکے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

اچھا رہا...شہاب سلطان نے کہتے ہوئے کرسی کھینچ کر بیٹھا ...

وہی نگین بیگم اپنی کالی سلک کی ساڑھی کا پہلو سنبھالتے ہو شہاب سلطان کی سامنے والی کرسی پر بیٹھ گی تھی. وہ دونوں ڈائٹنگ ٹیبل کی سربراہی کرسی کو ہمیشہ خالی چھوڑتے تھے وہ جگہ ثاقب سلطان شہاب سلطان کے ڈیڈ کی تھی..جواب اس دنیا میں نہیں تھے..ان کی موت کا آج تک شہاب سلطان کو نہیں پتہ چلا تھا .

وہ شہاب میں تم سے کیس کے بارے میں بات کرنا چاہتی تھی..نگین بیگم نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پیوست کرتے ہوئے شہاب سلطان کی طرف دیکھا جو ناشتے میں مصروف تھا ..

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں ممی.. جانے دیں...مجھے پہلے پتہ تھا کہ کریم سنجرانی یہ کیس ہارے گا نہیں وہ کامیابی کی اس سیڑھی پر کھڑا ہے جہاں اسے مات دینا بہت مشکل ہے اور ویسے بھی ہمارا بزنس بہت اچھا جارہا ہے.. اور بھی بہت سے طریقے ہیں کریم سنجرانی کو مارکیٹ سے غائب کرنے کے.. شہاب سلطان اپنی دھن میں بولتا جارہا تھا وہی نگین بیگم اپنے گلابی لپ سٹک لگے ہونٹوں کے کنارے کو دانتوں تلے دباتے ہوئے اپنا غصہ کنٹرول کر رہی تھی وہ کب چاہتی تھی کہ کریم سنجرانی ای شہاب سلطان میں ایک پل کی بھی محبت جاگے ..

بلکل ٹھیک کہہ رہے ہو شہاب.. ہمیں ایک کیس کے ہارنے کی فکر نہیں کرنی چاہے اور بھی طریقے ہیں.. لفظوں کو چبا چبا کر نگین بیگم نے کہتے ساتھ چائے کا گھونٹ لیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن میری ایک بات یاد رکھنا ہمارے اس وار کے بعد کریم سنجرانی اور جہانگیر سنجرانی چپ کر کے بیٹھنے والے نہیں ہیں.. مانا کہ کریم سنجرانی میرا بیٹا ہے لیکن وہ اپنی بے عزتی کبھی نہیں بھولے گا.. نگین بیگم نے شہاب سلطان کو دوبارہ اکسانے کی کوشش کی ...

نہیں ممی ایسا نہیں ہو گا آپ بے فکر رہیں... شہاب سلطان کا لہجہ اب بھی نارمل تھا ...

لگتا ہے تمہیں معاملے کی نوعیت نہیں جان پا رہے جو تم سمجھ رہے ہو ایسا بلکل بھی نہیں ہے..

اب دیکھو انہوں نے کریم سنجرانی کے کیس کے جیتنے کی خوشی میں ہمیں دعوت دی ہے..

یہاں سے دیکھ لو وہ ہمیں کس لیول پر رکھتے ہیں ٹھیک ہے کیس جیت گے تو دعوت رکھنا اور پھر ہمیں بلانے کا کیا جواز بنتا ہے.. نگین بیگم کا اب کا چلایا گیا تیر سیدھے نشانے پر لگا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان نے یہ بات سنتے ہی ناشتے سے ہاتھ کھینچ لیا تھا ..

کیا ہوا تم نے ناشتہ روک کیوں دیا.. شہاب سلطان کو رومال سے منہ صاف کرتے دیکھ کر نگین بیگم نے لہجے میں مٹھاس لاتے ہوئے کہا .

بس ہو گیا میرا.. مجھے آفس جانا ہے. کچھ ضروری کام ہے.. شام کو ملتے ہیں.. شہاب سلطان کرسی پھیچے کرتے ہوئے اٹھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ دعوت کا کیا.. نگین بیگم نے نظریں اٹھائے شہاب سلطان کو دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

ہم جائیں گے دعوت پر...بھائی کی خوشی کو بھائی ہی مناتے ہیں یہی سب کو دیکھنا ہے..شہاب سلطان کہتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا اور وہی نگین بیگم تھوڑی کے نیچے اپنے سرخ نیل پینٹ لگے ہاتھوں کو رکھے شاطرانہ مسکراہٹ سے مسکرا رہی تھی ..

تم کہاں جا رہے ہو..حارب نے کریم سنجرانی کو باہر جاتے ہوئے دیکھ کر کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مال تک جا رہا ہوں کچھ سامان لینا ہے..کریم سنجرانی نے گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے کہا .

Posted On Kitab Nagri

میں بھی چلو ساتھ. حارب نے آنکھیں سکڑتے ہوئے کریم سنجرانی کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا وہ ویسے بھی کل سے کریم سنجرانی سے خفا خفا سا تھا ..

نہیں ضرورت نہیں ہے میں نے گھر والوں کے لئے کچھ سامان لینا ہے تم اپنی پیکنگ مکمل کر لو آج شام کی فلائٹ سے ہم پاکستان جا رہے ہیں.. کریم سنجرانی بات مکمل کرتے ہوئے فلیٹ سے باہر چلا گیا تھا وہی حارب منہ میں چپس کا ٹکرا لیے شاکڈ میں تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مال کے اندر کافی گہما گہمی تھی لوگ آنے والے کرسمس کی تیاریوں میں مصروف تھے ...

Posted On Kitab Nagri

جس مال میں کریم سنجرانی گھر والوں کی شاپنگ کرنے آیا تھا وہی امصل ایفا کے ساتھ اسکی کرسمَس کی شاپنگ کرنے آئی تھی ..

ایفا یار میں تو تھک گئی ہوں تمہاری شاپنگ ہی مکمل نہیں ہو رہی میں اب مزید نہیں چل سکتی تم جاؤ اور میں یہی تمہارا انتظار کرتی ہوں... امصل نے ایفا کو کہا جو ایک مسکراہٹ کے ساتھ امصل کے ہاتھ میں جوس کا گلاس تھما کر اگے بڑھ گی تھی اور امصل وہی مال میں سیٹنگ ایریا کے باہر رکھی کرسی پر بیٹھ گی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی ہاتھوں میں شاپنگ بیگ لیے مال سے باہر نکلنے والا تھا جب اس نے شیشے کے دوسری جانب امصل کو کرسی پر بیٹھے جوس پیتے دیکھا.. ایک لمحے کے لیے کریم سنجرانی کے اٹھتے قدم وہی روک گئے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے ایسے امصل کے پاس نہیں جانا چاہے اور میں کیوں جاؤں اس کے پاس..وہ تو کسی کے ساتھ شاپنگ پر آئی ہو گی...یہ اخلاقیات کے بر عکس ہو گا..وہ کیا سوچے گی..میں کیوں اس کے پاس آیا..نہیں مجھے نہیں جانا چاہے..کریم سنجرانی وہی کھڑے شیشے کے اس پار امصل کو دیکھ کر سوچ رہا تھا جو اپنا جوس پینے میں مگن تھی....اقر کریم سنجرانی نے اپنے قدم آگے کو بڑھائے ..

اور اگلے کچھ منٹ میں کریم سنجرانی امصل کے سامنے کھڑا تھا اور امصل جوس کا سٹریپ منہ میں ہی رکھے اپنے سامنے چھ فٹ قد چوڑی جسامت رکھے اس شخص کو اپنی نیلی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی جو اس کے اب نا صرف حواسوں پر بلکہ دل پر قبضہ کر گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

وہ تو محبت کے اس ساحل پر کھڑی تھی جہاں پر اسکی محبت کی پیاس بجھانے والا اس سے بے خبر تھا ..

کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں.. کریم سنجرانی نے امصل کے سامنے پڑی خالی کرسی کی طرف اشارہ کیا ...

بیٹھ جائیں.. میری اپنی کرسی تھوڑی ہے.. پبلک پلیس ہے.. امصل نے نظریں ادھر اُدھر گھماتے ہوئے دیکھا کریم سنجرانی کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں اس دن کے لئے معذرت کرنا چاہتا تھا اگر آپ کو میری کوئی بات بری لگی ہو.. کریم سنجرانی نے لفظوں کا چناؤ سوچ سمجھ کر کیا تھا.. وہ ہمیشہ سے ہی لفظوں کے استعمال میں احتیاط برتتا تھا.. لفظ ہی ہوتے ہیں جو رشتے بناتے ہیں اور رشتے توڑتے ہیں ..

کون سی بات... امصل جان کر بھی انجان بن رہی تھی اس نے اپنی نیلی آنکھوں کے اوپر گھنی پلکوں کو ایک ہی سکینڈ میں کئی بار جھپکتے ہوئے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس دن آپ سے آپ کی ایکٹیویٹی کے بارے میں پوچھا تھا مجھے کوئی حق نہیں تھا یہ پوچھنے کا کہ آپ ریس میں ملی رقم کا کیا کرتی ہیں.. کریم سنجرانی کی بات پر امصل نے ایک نظر اپنے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا جسے وہ سارا حق دے چکی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں... آپ کو نہیں پتہ تھا اور نا مجھے کہ آپ یوں گھر تک بھی آجائیں گے.. امصل کے لہجے میں ناراضگی واضح تھی جس کا ثبوت وہ گھر آنے پر طنز مار کر کہہ چکی تھی ...

کریم سنجرانی نے ہونٹوں میں مسکراہٹ کو دبایا ...

میں پاکستان جارہا ہوں آج شام کو... کچھ چاہے کیا پاکستان سے تو میں لے آؤں گا.. نجانے وہ کیوں امصل کو بتانا چاہتا تھا کہ وہ پاکستان جارہا ہے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کیوں کچھ لا کر دیں گے آپ.. امصل نے آنکھیں سکڑتے ہوئے کریم سنجرانی کی شربتی آنکھوں میں دیکھا جہاں صرف اسی کا عکس تھا ...

Posted On Kitab Nagri

بس مداوا سمجھ لیں اپنی غلطی کا.. کریم سنجرانی نے ٹانگ پر ٹانگ جمائے کہا ..

کس غلطی کا.. ایک اور سوال آیا ..

گھر آنے کی غلطی کا.. کریم سنجرانی نے بھی دوبدو جواب دیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کیا اب آپ گھر نہیں آئیں گے.. کریم سنجرانی کے جواب پر امصل کے دل کو کچھ ہوا وہ یہ تو نہیں چاہتی تھی کہ وہ جس شخص سے محبت کر بیٹھی ہے وہ اس سے دور ہو جائے .

Posted On Kitab Nagri

اگر اپ بلائیں گی تو اجاو گا.. کریم سنجرانی نے اب بازو سینے پر باندھتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا ..

کشمیر جائیں گے آپ.. کریم سنجرانی کا سوال نظر انداز کرتے ہوئے امصل نے پوچھا ..

کشمیر... کریم سنجرانی نے حیرت سے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں کشمیر.... میرے ڈیڈ کشمیر سے ہیں... امصل کے جواب پر کریم سنجرانی کچھ سوچتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

جانا تو نہیں.. لیکن آپ کشمیر کا کیوں کہہ رہی ہیں اگر کوئی میسج دینا یا کسی سے ملانا ہے تو بتا دیں میں چلا جاؤں گا ویسے بھی اسلام آباد سے کشمیر کا فاصلہ کم ہی ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر امصل کو یہ تو پتہ چل گیا تھا کہ کریم سنجرانی اسلام آباد سے ہے ...

نہیں.. کسی سے ملنا نہیں ہے.. بس ایک کشمیری شال چاہیے تھی... امصل کے جواب نے کریم سنجرانی کو حیران کر دیا تھا.. اس کے سامنے بیٹھی لڑکی جو جینس اور شارٹ شرٹ پہنتی ہے وہ کشمیری شال کی تمنا رکھتی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس.... کریم سنجرانی کے کہنے پر امصل نے کندھے اچکائے ..

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے...میں لے آؤں گا..ماں جی سے بھی پوچھ کر بتادینااور انوال سے بھی..کریم سنجرانی وہاں سے اٹھتے ہوئے بولا ..

کیسے بتاؤں..امصل نے ایک بار پھر نظریں اٹھا کر کریم سنجرانی کو دیکھا..جیسے وہ اسے روکنا چاہ رہی ہو پوچھنا چاہ رہی ہو کب لوٹیں گے ..

کریم سنجرانی کی نظر ٹیبل پر پڑے امصل کے موبائل پر گی کچھ ہی سکینڈ لگے تھے کریم سنجرانی نے آگے بڑھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کر امصل کا فون اٹھایا اور اس میں اپنا نمبر ڈائل کرتے ہوئے فون امصل کی طرف کیا وہی امصل اب اس حق کو بت بنے دیکھ رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

آپ کا نمبر میرے پاس آگیا ہے اور میرا آپ کے پاس میں شام کو کال کروں گا آپ بات کروا دینا.. کریم سنجرانی اپنی بات کہتے ہوئے وہاں سے کب گیا امصل کو احساس تک نہیں ہوا وہ تو اس شوکڈ سے باہر نہیں نکل رہی تھی کہ وہ کس طرح اسکا موبائل لے کر اتنی آسانی سے اسکا اپنا نمبر دے کر چلا گیا تھا ..

یہ کون تھا.. امصل کو یوں شاکڈ حالت میں دیکھ کر ایفا نے کہا جو اسی طرف آرہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ہوٹل کا مینجر.. امصل کے منہ سے بے اختیار نکلا..

ہوٹل کا مینجر.. وہ بھی اتنا ہینڈسم.. اور برانڈ کی شاپنگ کرنے والا.. پہلا ایسا مینجر دیکھا ہے ایفا کی بات پر امصل نے مثبت میں سر ہلاتے ہوئے اس کے ساتھ چل پڑی.. وہ بھی جانتی تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی ہوٹل کا مینجر نہیں ہے..گھر پہنچ کر امصل نے سب سے پہلے کریم سنجرانی کا نمبر اپنے موبائل پر سیف کیا تھا(لائر مین) جھوٹا آدمی.

وہی دوسری جانب کریم سنجرانی نے گاڑی میں شاپنگ بیگ رکھتے ہوئے ایک ہاتھ سے ڈرائیونگ کرتے ہوئے امصل کا نمبر لٹل فیری کے نام سے سیف کیا تھا وہ اس کے لیے نیلی آنکھوں والی چھوٹی سی فیری ہی تو تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی حارب کے ساتھ پاکستان کے لیے روانہ ہو گیا تھا جانے سے پہلے وہ زلیخا بیگم سے بات کرنا نہیں بھولا تھا اور انوال کی فرمائش کی لمبی لسٹ کو کبھی بھولنے والا نہیں تھا اسے انوال میں اپنی چھوٹی بہن حورین نظر آتی تھی ...

تمہارا یوں اچانک پاکستان کا پروگرام کیسے بن گیا.. حارب نے جہاز میں سیٹ بیلٹ باندھتے ہوئے ترچھی نگاہ سے کریم سنجرانی کو دیکھا ...

تم سے یہ امید نہیں تھی حارب کے تم حورین کی سالگرہ کو بھول جاؤ گے.. میں جتنا مرضی مصروف ہوں تمہیں پتہ ہے کہ حورین کی سالگرہ کو نہیں چھوڑ سکتا... کریم سنجرانی کی بات پر حارب کا دل کیا یہاں کوئی چلو بھر پانی لے کر آتا تو وہ اس میں ڈوب کر مر جاتا وہ اپنے کاموں میں اتنا مصروف حورین کی سالگرہ کو کیسے بھول گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا ہوا.. بولتی کیوں بند ہو گی.. مجھ پر شک کرنے کی بجائے تم اپنی ذمہ داری کو یاد رکھو.

کریم سنجرانی نے کہتے ہوئے اپنا لیپ ٹاپ اوپن کیا وہی حارب شرمندگی سے سر نہیں اٹھا پایا تھا ..

حارب کو لگا کہ کریم سنجرانی کو یہ پتہ نہیں چلا ہو گا کہ وہ اس کے شک کے دائرے میں ہے لیکن یہ حارب کی بھول تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر باقی کا سفر دونوں میں خاموشی سے گزرا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

پلیز مجتبٰی بھائی..بس ایک بار...دوبارہ کبھی نہیں کہوں گی..اگر مجھے اسکی ضرورت نا ہوتی تو کبھی نا کہتی..حورین سنجرانی نے اپنا لیپ ٹاپ مجتبی کے آگے کیا...حورین سنجرانی جو مجتبٰی سنجرانی کی چھوٹی بہن اور کریم سنجرانی کی سوتیلی بہن تھی. لیکن سنجرانی ہاؤس میں کبھی بھی تنزیلہ بیگم اور جہانگیر سنجرانی نے بچوں میں فرق نہیں رکھا تھا اور یہی وجہ تھی کہ حورین گھر کی لاڈلی اور دونوں بھائیوں کی جان تھی ...

تم ہمیشہ مجھ سے غلط کام کرواتی ہو اگر کریم بھائی کو پتہ چل گیا تو میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گا. مجتبٰی سنجرانی جو کمپیوٹر انجنیئرینگ کر رہا تھا اور کمپیوٹر میں مہارت حاصل رکھتے ہوئے اسکا ہاتھ سسٹم ہینگ پر زیادہ مضبوط تھا اور اسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے حورین آئے دن اپنے کالج کی بدمعاش لڑکیوں کا کبھی فیس بک اور کبھی انسٹاگرام مجتبٰی سے ہیک کرواتی تھی .

Posted On Kitab Nagri

اور مجتبٰی بیچارہ..بہن کی معصومیت پر ترس کھا کر یہ کام کر دیتا تھا لیکن آج وہ جس کام کے لئے کہہ رہی تھی وہ کرنا اسکے لئے مشکل نہیں تھا لیکن اس کے نقصانات بہت تھے..کالج کی آفیشل ویب سائٹ کو ہیک کر کے وہاں حورین کے گروپ کی لڑکیوں کے متعلق پوسٹ کیے کمنٹس کو ڈیلیٹ کرنا تھا جو کالج کی بد معاش لڑکیوں نے پوسٹ کیے تھے ...

میں کریم بھائی کو نہیں بتاؤ گی اور ان کو بتایا گا کون..وہ تو اٹلی میں ہیں. حورین لیپ ٹاپ سامنے ٹیبل پر رکھے اب کمر پر دونوں ہاتھ رکھے اپنے کمزور دلائل دے رہی تھی ..

وہی مجتبٰی حورین کے پیچھے اپنے عظیم بھائی کو دیکھ کر کنگ ہو گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

دیکھو مجتبٰی بھائی اگر آپ نے نہیں کیا یہ تو میں اپنی سالگرہ نہیں مناؤ گی.. حورین نے اپنی طرف سے بلیک میلنگ کا سٹرونگ حربہ استعمال کرتے ہوئے اپنی کالی آنکھوں کو سکڑتے ہوئے اپنے سامنے بت بنے مجتبٰی کو دیکھا ..

یہ تو اچھی بات ہے.. میری تو پھر بہت بچت ہو جائے گی.. کریم سنجرانی کی آواز کانوں میں پڑتے ہی حورین نے اپنا حلق تر کیا اور آنکھوں سے سامنے کھڑے مجتبٰی سے تصدیق چاہی کہ وہ آواز واقعی کریم سنجرانی کی ہے جس پر مجتبی نے مثبت میں سر ہلایا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہی حورین نے ایک سیکنڈ کے اندر اندر اپنی حالت کو کمپوز کرتے ہوئے پیچھے کو موڑی ..

Posted On Kitab Nagri

کریم بھائی آپ... کیا سرپرائز دیا ہے... حورین نے آگے بڑھتے ہوئے اپنے بازو کریم سنجرانی کی کمر کے ارد گرد حائل کیے ..

ہماری شہزادی نے اپنی سالگرہ کیوں نہیں منانی.. کریم سنجرانی نے حورین کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ..

دیکھیں نا کریم بھائی میں مجتبٰی بھائی کو کہہ رہی ہوں کہ مجھے اس والی شاپ پر لے جائیں یہاں کے ڈریسز اچھے ہوتے ہیں لیکن یہ مان ہی نہیں رہے.. حورین کی بات سن کر جہاں مجتبٰی کو دل کا دورہ پڑنے والا تھا وہی کریم سنجرانی اپنی چھوٹی بہن کی معصوم سی چالاکی پر مسکرا کر رہ گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

مجتبی میں یہ کیا سن رہا ہوں. تم حورین کو کیوں نہیں لے کر جا رہے جاؤ اور جلدی سے جو جو یہ کہتی ہے لے کر دو. کریم سنجرانی مصنوعی غصے سے کہا اور وہی مجتبی سر پکڑ کر وہی صوفے پر بیٹھ گیا تھا ..

نہیں کریم بھائی اب میں نہیں جا رہی اب آپ آگے ہیں آپ کو چھوڑ کر تھوڑی جاؤں گی آپ ڈیڈ سے ملے ممی سے ملے کیا.. حورین کی تو اب بات کرنے کی ٹون ہی بدل گی تھی ..

نہیں ملا.. سوچا پہلے اپنی گڑیا کو سالگرہ مبارک کہہ دوں.. کریم سنجرانی کے اتنے پیار سے کہنے پر حورین نے اپنا سر کریم سنجرانی کے سینے سے ٹکا کر مجتبی کی طرف آنکھیں سکڑتے ہوئے زبان نکالی اور وہی مجتبٰی کا صبر جواب دے گیا تھا.. اس سے پہلے مجتبٰی حورین کے راز فاش کرتا.. حورین مجتبٰی کے ارادے جان کر فوراً کریم سنجرانی سے بولی ..

Posted On Kitab Nagri

چلیں بھائی ممی اور ڈیڈ کو بھی سرپرائز دیتے ہیں.. حورین کی شکل کو دیکھ کر کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ ابھی کچھ دیر پہلے مجتبٰی سے ڈان مافیا کی طرح اپنی بات منوانے آئی تھی ..

اوکے.. چلو پھر شام کی بھی تیاری کرنی ہے. کریم سنجرانی حورین کو ساتھ لیے سٹڈی روم کی طرف چل پڑا تھا وہ جانتا تھا کہ دوپہر کے اس وقت جہانگیر سنجرانی اور تنزیلہ بیگم سٹڈی روم میں ہوں گے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کے پاکستان آنے پر جہانگیر سنجرانی سے زیادہ تنزیلہ بیگم خوش تھیں...وہ ایک کہ بعد دوسری کریم سنجرانی کے لیے اسکی پسند کی ڈش بنوا کر لا رہی تھی ..

بس کریں مسز جہانگیر.. آپ مجھے ایک دن میں ہی موٹا کر دیں گی.. اپنے سامنے پڑی پستہ کھیر کو دیکھ کر کریم سنجرانی کی بس ہو گی تھی ..

کیسی باتیں کر رہے ہو کبھی ماں کے ہاتھ کے کھانے سے بچے موٹے ہوتے ہیں.. تنزیلہ بیگم کی بات سن کر پاس بیٹھی حورین کو اچھو لگ گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب اور نہیں پلیز.. شام کے انتظامات بھی دیکھنے ہیں.. اگر مزید کچھ اور کھایا تو میں ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکو گا. کریم سنجرانی نے تنزیلہ بیگم کے دونوں ہاتھوں کو نرمی سے پکڑتے ہوئے کہا ..

ٹھیک ہے.. جیسے تمہاری مرضی.. تنزیلہ بیگم نے ایک مسکراہٹ دیتے ہوئے باقی کی ڈشز ملازمہ کو کہہ کر اٹھوادی تھیں ..

میں ڈیڈ کے پاس ہوں.. حورین تم بھی آجاؤ تمہارا گفٹ ڈیڈ کے پاس ہی ہے.. کریم سنجرانی نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

سچ میں.. حورین کی آنکھیں چمکی وہ سکینڈ ائیر کی سٹوڈنٹ تھی اور اب اسکا لاسٹ ائیر چل رہا تھا.. وہ یوں ہی چھوٹی چھوٹی باتوں سے خوش ہو جاتی تھی.. اور آج تو وہ سب کو بھلائے بس کریم سنجرانی کے ساتھ ساتھ تھی ..

ہاں سچ میں.. تم چلو.. میں آتا ہوں.. کریم سنجرانی حورین کو سٹڈی روم میں بھیج کر اب تنزیلہ بیگم کی طرف متوجہ ہوا تھا.. وہ جب سے آیا تھا جہانگیر سنجرانی سے ملاقات کے وقت بھی اسے تنزیلہ بیگم کچھ پریشان لگ رہی تھیں وہ تب تو پوچھ نہیں پایا تھا اور اب اسکے پاس موقع تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں کیا... کریم سنجرانی کے پوچھنے پر تنزیلہ بیگم جو حورین کے جانے کے بعد کرسی سے اٹھنے والی تھی اس نے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے.. تنزیلہ بیگم نے کہتے اپنی شال ٹھیک کی ...

وہ کریم سنجرانی کی ماں نہیں تھی لیکن وہ دونوں ایک دوسرے سے کبھی کوئی بات نہیں چھپاتے تھے ...

مجتبٰی نے کچھ کیا ہے یا حورین نے. کریم سنجرانی نے اپنا خدشہ پیش کیا.. تنزیلہ بیگم اکثر اپنے دونوں بچوں مجتبٰی اور حورین کی وجہ سے کسی نا کسی مشکل میں پھنسی رہتی تھیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں.. ایسی بھی کوئی بات نہیں تم جاؤ حورین بے صبری سے انتظار کر ہو گی تمہارا.. تنزیلہ بیگم نے بات ٹالنا چاہی لیکن کریم سنجرانی کو مسلسل اپنی طرف دیکھتے ہوئے وہ اب مزید چھپا نہیں

Posted On Kitab Nagri

سکتی تھی.. اور پھر وہ اس دن نگین بیگم والی ساری بات کریم سنجرانی کو بتا گی تھی لیکن سوائے اس بات کہ کریم سنجرانی نگین بیگم کا بیٹا نہیں ہے ...

کریم بیٹا یہ ساری بات تھی جب بھی تمہاری مسز ثاقب سلطان سے بات ہوتی ہے تو انہیں سمجھا دینا.. تمہارے ڈیڈ کی طبیعت آج کل ٹھیک نہیں رہتی اور وہ تب سے خاموش خاموش رہنے لگ گئے ہیں.. تنزیلہ بیگم کے بتانے پر کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا ...

آپ پریشان مت ہوں میں ممی کو سمجھا دوں گا وہ یہاں جتنا کم آئیں اتنا ڈیڈ کے لئے بہتر ہے.. کریم سنجرانی تنزیلہ بیگم کو جواب دیتے ہوئے کرسی سے اٹھ گیا تھا ..

وہ آج آرہی ہیں حورین کی سالگرہ پر... تنزیلہ بیگم نے بتانا مناسب سمجھا ...

Posted On Kitab Nagri

ہمممم... ٹھیک ہے آپ پریشان نہ ہو مسز جہانگیر... سب ٹھیک ہو جائے گا... کریم سنجرانی کے منہ سے تسلی بخش الفاظ سن کر تنزیلہ بیگم کو تھوڑی تسلی ہوئی تھی وہی ان کا دل رنجیدہ ہوا تھا کاش کریم بھی اس کے باقی بچوں کی طرح اسے ممی کہتا ...

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام ڈھل رہی تھی سائے گہرے ہو رہے تھے.. جہاں سنجرانی ہاؤس میں روشنیاں جگمگا رہی تھیں وہی دور پہاڑوں کے درمیان ایک وحشت چھائی ہوئی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

جج احمد منصور اپنی ڈیوٹی پورے کرتے ہوئے گھر کی طرف روانہ ہوا تھا.. جہاں سے اس نے جہانگیر سنجرانی کے گھر سالگرہ پر جانا تھا ...

شام بڑھ رہی تھی سورج ڈوبنے کے لئے بے تاب تھا سڑکیں سنسان تھی اور جس سڑک سے احمد منصور جارہا تھا وہ کچھ زیادہ ہی سنسان لگ رہی تھی دونوں اطراف پر درخت تھے اور درختوں کے پیچھے کھائی ...

اور وہی اسی سڑک پر احمد منصور کو اپنی گاڑی ایک جھٹکے سے بند ہوتی محسوس ہوئی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کیا ہو گیا ہے.. احمد منصور نے گاڑی کو سٹارٹ کرنے کہ دوبارہ کوشش کی لیکن وہ سٹارٹ نہیں ہوئی.. گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے احمد منصور نے جیسے گاڑی سے باہر قدم نکلا سنسان سڑک کو دیکھتے ہوئے احمد منصور کو ایک خوف اور وحشت سی محسوس ہوئی لیکن اگلے ہی پل

Posted On Kitab Nagri

اپنے خیال کو جھٹک کر اس نے گاڑی کے اگلے ٹائر کو دیکھا جو پھٹ چکا تھا.. ٹائر سے نظر ہٹاتے ہوئے احمد منصور کی نظر سڑک پر پڑی جہاں بہت سی تعداد میں نوکیلے کیل پھینکے گئے تھے ..

احمد منصور ایک جج تھے وہ اتنا تو جان گئے تھے کہ کچھ گڑبڑ ہے.. اس سے پہلے وہ اپنی جیب سے موبائل نکالتے انہیں اپنے پیچھے کسی وجود کا احساس ہوا.. شام ڈھل رہی تھی بادلوں کی سیاہی رات میں بڑھ رہی تھی وہی احمد منصور نے گردن موڑ کر جیسے اپنے پیچھے دیکھا سامنے کھڑے وجود نے بھاری اوزار سے احمد منصور کے سر پر وار کیا... احمد منصور کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری... وہ اپنی نڈھال حالت میں بھی سامنے کھڑے وجود تک پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

کون.. ککو.. کون ہو تم... سڑک پر دائیں ہاتھ کا سہارا لیتے ہوئے احمد منصور نے اٹھنے کی کوشش کی جب سامنے کھڑے وجود نے ہاتھ میں پکڑے اوزار سے دوسرا وار احمد منصور کے سر پر کیا کچھ خون کی چھینٹے سڑک پر گری اور کچھ سامنے کھڑے وجود پر ..

احمد منصور جس کی عمر تقریباً پینتالیس کے قریب تھی وہ دوسرا وار برداشت نہیں کر پایا..

آنکھوں کے آگے اندھیرا تھا اور اس اندھیرے میں احمد منصور کو آخری بار جو چہرہ نظر آیا وہ اریبہ منصور اسکی بیٹی کا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احمد منصور زمین پر ڈھ چکے تھے سامنے کھڑا وجود آہستہ آہستہ چلتے ہوئے احمد منصور کے پاس ایک گھٹنے کے بل بیٹھ گیا تھا.. اپنے دستانے پہنے ہاتھوں سے اس نے احمد منصور کی نبض چیک

Posted On Kitab Nagri

کر کے تصدیق کرنا چاہی تھی احمد منصور کی نبض کے ساتھ ساتھ دل کی دھڑکن بھی بند ہو چکی تھی اور مقابل کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گی تھی وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا تھا ...

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سنجرانی ہاؤس میں سالگرہ کی پارٹی زور شور سے جاری تھی... جہانگیر سنجرانی نے اپنے سب دوستوں کو بلایا تھا وجہ کریم سنجرانی کے کیس جیتنے کی خوشی بھی ساتھ تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حورین آسمانی رنگ کا فراک پہنے چھوٹی گڑیا کی مانند اپنی دوستوں میں گھری باتوں میں مصروف تھی وہی کریم سنجرانی جہانگیر سنجرانی کے ساتھ بزنس کمیونٹی کے لوگوں کے ساتھ ملنے اور باتیں کرنے میں مصروف تھا ..

Posted On Kitab Nagri

حارب جب سے پاکستان آیا تھا وہ کریم سے نظریں ملانے سے کترا رہا تھا.. اور اب حورین کی سالگرہ پارٹی میں اسکی آنکھوں کا مرکز اریبہ منصور تھی جو بلیک کلر کی فل مکسی میں قیامت ڈھا رہی تھی ..

بس کر دو اسے دیکھنا.. اتنے بے تاب ہو تو جا کر اپنی دل کی بات کہہ دو.. آفاق نے حارب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے کہہ دوں یار.. تین شادیوں کے بعد.. افففف.. اتنی ہمت نہیں ہے اب مجھ میں.. حارب نے گہرا سانس لے کر دوبارہ اریبہ منصور کی طرف دیکھا جو بار بار کسی کو کال ملانے میں مصروف تھی ..

Posted On Kitab Nagri

تو چھوڑ دو پھر اسے... آفاق نے جیسے سارے مسئلے کا حل ایک سکینڈ میں بتا دیا تھا ..

یہی تو بات ہے آفاق چھوڑا ہی نہیں جاتا.. تمہیں کیسے بتاؤں میں جب جب اریبہ کو دیکھتا ہوں تو دل کی کیا کیفیت ہوتی ہے.. جیسے ڈھول کی تاپ پر قدم خود بخود بھنگڑا ڈالنے کو بے چین ہو جاتے ہیں ایسے ہی اریبہ کو دیکھ کر میرا دل بھی بے چین ہو جاتا ہے.. حارب کی نظریں ابھی بھی اریبہ پر تھیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا یہ مراسیوں والا پیار کبھی پورا نہیں ہو سکتا... عجیب ہو تم مثال بھی دی تو کیا دی.. آفاق نے کہتے ہوئے جیسے سامنے دیکھا حورین اپنا فراک پکڑے انہی دونوں کی طرف ارہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

سن حارب مجھے ایک کام یاد آگیا ہے میں آتا ہوں..اس سے پہلے آفاق راہ فرار اختیار کرتا حورین دونوں کے سامنے آکر کھڑی ہو گی تھی ..

اور وہی آفاق کے ہاتھ میں پکڑا کولڈ رنکس کا گلاس ڈگمگایا تھا ...

حارب بھائی اور آفاق بھائی میرا گفٹ کہاں ہے..حورین نے اپنا دائیاں ہاتھ دونوں کے سامنے کیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیں نا کیوں نہیں ہے..یہ دیکھو..حارب نے کہتے ہوئے کوٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالا اور پیک کیا ہوا چھوٹا بکس حورین کے سامنے کیا ...

Posted On Kitab Nagri

واو..اس میں کیا ہے..حورین نے تجسس سے پوچھا ..

سالگرہ کے بعد کھول کر دیکھ لینا..ویسے تمہارے کریم بھائی سے تو اچھا ہی ہو گا..حارب ٹونٹ مارنے سے باز نہیں آیا ...

کریم بھائی نے تو مجھے میک بک دی ہے..انہوں نے پرامس کیا تھا کہ میری اٹھارویں سالگرہ پر مجھے دیں گے..حورین کے جواب پر حارب کے منہ کے زاویے بدلے...وہی حورین نے آفاق کی طرف دیکھا جو حورین کی طرف دیکھنے سے کترا رہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

آفاق بھائی آپ نہیں کچھ دیں گے.. حورین ایک قدم آگے ہوئی وہی آفاق دو قدم پیچھے ہوا حارب آفاق کی اس حرکت کو نوٹ کیے بنا نہیں رہ سکا ..

حورین کے قریب آنے پر آفاق کو اپنا سانس لینا مشکل ہو. رہا تھا گھبراہٹ اسکے چہرے پر واضح تھی ..

مجھے کچھ کام ہے.. میں آتا ہوں... آفاق بغیر کسی کی بات سنے بڑے بڑے قدم اٹھاتا آگے بڑھ گیا تھا ..

انہیں کیا ہوا ہے.. حورین آفاق کی پشت کو دیکھ رہی تھی وہی حارب کے چہرے پر پریشانی چھا گی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہاب کہاں تھے یوں اچانک چلے گئے.. میں کب سے تمہارا انتظار کر. رہی تھی.. سنجرانی ہاوس جانا تھا ...

نگین بیگم رائل بلیو کلر کی ساڑھی پہنے اونچی ہیل پاؤں میں پہنے ڈرائنگ روم میں چکر پر چکر لگاتے شہاب سلطان کا انتظار کر رہی تھی ..

مجھے کچھ کام تھا.. میں کپڑے تبدیل کر کے آیا... شہاب سلطان نگین بیگم کے پاس روکا نہیں بڑے قدموں کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتا وہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا ..

کچھ دیر پہلے تو یہ تیار ہوا تھا اب پھر سے.. نگین بیگم نے سوچتے ہوئے اپنے سر کو جھٹکا ...

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں پارٹی میں جو کرنے جا رہی تھی اسی کا سوچ کر اسکے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ اگی تھی ..

تھوڑی ہی دیر میں شہاب سلطان تیار ہو کر نیچے آ گیا تھا.. اسکے ہاتھ میں پھولوں کا گلدستہ اور ساتھ گفٹ بکس تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کس لیے شہاب.. نگین بیگم نے دونوں چیزوں کو دیکھتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

آج کی پارٹی کریم سنجرانی کے جیتنے کی نہیں حورین سنجرانی کی سالگرہ ہے..شہاب سلطان کہتے ہوئے باہر پورچ کی طرف بڑھ گیا تھاوہی نگین بیگم شاکڈرہ گی ..

لیکن مجھے تو مسٹر جہانگیر نے باقاعدہ کارڈ بھیجا تھا.. گاڑی میں بیٹھتے ہوئے نگین بیگم نے کہا ..

ممی وہ آپ کے ایکس ہسبینڈ ہیں اتنا تو مزاق کر سکتے ہیں..شہاب سلطان کی بات پر نگین بیگم نے ہلکی سی مسکراہٹ سے اسے دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بھی نا.... چلو چھوڑو یہ بتاؤ تم کہاں تھے.. نگین بیگم کے پوچھنے پر شہاب سلطان کا گاڑی کی رفتار پر پاؤں کا دباؤ بڑھ گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ضروری کام تھا..وہی کرنے گیا تھا..شہاب سلطان نے مختصر جواب دیا..اس کے چہرے پر سنجیدگی تھی گہری سنجیدگی ..

ہمممم..نگین بیگم نے چور نظروں سے شہاب سلطان کو دیکھا جیسے وہ اس سے کچھ چھپا رہی ہوں اور وہی شہاب سلطان نگین بیگم سے کچھ چھپا رہا تھا جس کی وہ توقع نہیں کر سکتی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان کی گاڑی سنجرانی محل نما گھر کے سامنے رکی جہاں پہلے سے ہی گاڑیوں کی لائنز لگی ہوئی تھیں..آج سنجرانی ہاؤس کسی شاہی تہوار کی طرح سجایا گیا تھا..سالگرہ کا سارا انتظام سنجرانی ہاوس کے گارڈن میں کیا گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

گاڑی روکتے ہی ایک گارڈ جلدی سے شہاب سلطان کی گاڑی کے پاس آیا ..

السلام علیکم سر...پلیز آپ اس طرف گاڑی پارکر دیں.. گارڈ نے شہاب سلطان کو بائیں جانب گاڑی پارکرنے کا کہاں جہاں بڑے بڑے حروف میں پرائیوٹ پارکنگ لکھا ہوا تھا شہاب سلطان نے گردن موڑ کر بائیں جانب دیکھا اور کچھ سوچتے ہوئے گاڑی کا رخ اسی طرف کر لیا تھا ..

شہاب مجھے اندازہ نہیں تھا کہ یہ اتنا بڑا پروگرام رکھیں گے میں تو حورین کے لئے کوئی گفٹ نہیں لے کر آئی.. نگین بیگم نے موبائل فون کی سکرین دیکھی جہاں مسلسل ایک انجانے نمبر سے کال ارہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں ممی.. ہم کون سا پرائے ہیں حورین میری چھوٹی بہن ہے اور جب میں اسے گفٹ دے دوں گا تو سمجھیں ہم دونوں کی طرف سے ہو گیا... شہاب سلطان نے گاڑی پارکنگ میں روکتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولا ..

نہیں شہاب ایسا اچھا نہیں لگتا میں افضل کو کال کرتی ہوں وہ جیولری شاپ سے اچھا سا بریسلٹ پیک کروا کر یہاں لے آئے زیادہ ٹائم نہیں لگے گا.. شہاب سلطان جو گاڑی سے اترنے والا تھا وہی روک گیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے آپ کال کر لیں.. میں باہر انتظار کر رہا ہوں.. ہم ایک ساتھ اندر جائیں گے... شہاب سلطان کہہ کر گاڑی سے باہر آ گیا تھا اور وہی نگین بیگم کو شہاب کا رویہ عجیب لگا آج سے پہلے کبھی بھی شہاب سلطان نے کسی بھی فنکشن میں یا پارٹی میں نگین بیگم کو ایسے ساتھ میں جانے کا

Posted On Kitab Nagri

نہیں کہا تھا...شہاب سلطان کی طرف دیکھتے ہوئے سوچتے ہوئے نگین بیگم نے اپنے سر کو جھٹکا

وہ جس کام کے لیے فون کرنا چارہی تھی وہ سب سے زیادہ ضروری تھا ..

سرخ رنگ کی نیل پینٹ لگی انگلیوں کو نگین بیگم نے فون کی سکرین پر جلدی سے چلاتے ہوئے

نمبر لکھا اور ڈائل کر دیا دوسری جانب پہلی بیل پر ہی فون اٹھا لیا گیا تھا ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

میں نے کیا کہا تھا مجھے کال مت کرنا جب تک میں خود کال نہیں کرتی کیوں دوسرے نمبر سے کال کر رہے تھے ..

اوکے .. جلدی بتاؤ.. دوسری جانب معزرت کے الفاظ سن کر نگین بیگم نے گاڑی کی ونڈو سے باہر دیکھا جہاں شہاب سلطان بلیک کلر کا تھری پیس سوٹ پہنے ہاتھ میں گفٹ اور پھولوں کا گلا دستہ پکڑے کھڑا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ویری گڈ..بہت اچھے...اور باقی کا کام...؟؟؟دوسری جانب کی بات سن کر نگین بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی ..

اچھا آدھا گھنٹہ..اوکے آدھے گھنٹے میں ہو جانا چاہیے..نگین بیگم نے حکم صادر کرتے ہوئے کال بند کر دی تھی ..

شہاب سلطان نے گردن موڑ کر گاڑی کی طرف دیکھا جہاں اب نگین بیگم گاڑی سے اتر رہی تھی ...

سنجرانی ہاؤس میں دونوں نے قدم رکھا تھا وہی دور کھڑے جہانگیر سنجرانی نے نگین بیگم اور شہاب سلطان کو دیکھ لیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم جاؤ انہیں ریسو کرو.. جہانگیر سنجرانی کی بات پر کریم نے گردن موڑ کر گیٹ کی طرف دیکھا جہاں سڑک نما بنی پورچ کی راہداری سے شہاب سلطان اور نگین بیگم اندر آرہے تھے نگین بیگم کو دیکھ کر کریم سنجرانی کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی.. وہ قدم بڑھاتے ہوئے ان کی طرف موڑا ..

السلام علیکم ممی کیسی ہیں آپ.. کریم سنجرانی نگین بیگم کو گلے سے لگاتے ہوئے خوش دلی سے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹھیک میرا بیٹا کیسا ہے لگتا ہے ماں کو تو بھول ہی گیا ہے.. نگین بیگم نے شکوہ کرتی نظروں سے کریم سنجرانی کو دیکھا.. وہی شہاب سلطان کے بے زاری سے منہ کے زاویہ بدلے ..

Posted On Kitab Nagri

کیسی باتیں کرتی ہیں آپ..بیٹا کبھی ماں کو بھول سکتا ہے..کریم سنجرانی کے یوں کہنے پر نگین بیگم نے پیار سے کریم سنجرانی کے گال کو چھوا ..

شہاب آؤ..ممی آئیں..باقی مہمانوں سے ملیں...کریم سنجرانی دونوں کو لیے اندر کی طرف چلا گیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان جہانگیر سنجرانی اور مجتبٰی کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گیا تھا دونوں کو دیکھ کر کوئی کہہ نہیں سکتا تھا کہ اس چار دیواری کے باہر یہ دونوں خاندان ایک دوسرے کے دشمن ہیں ...

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم اپنی عادت کے مطابق وہاں پر آئیں ایلیٹ کلاس کی عورتوں کے درمیان کھڑی کبھی اپنی انگلیوں میں پہنی ڈیمانڈ کی رنگ دیکھا رہی تھی تو کبھی گلے میں پہنا ڈیمانڈ کا نیکلس ...

مسز جہانگیر... ممی آگئی ہیں آپ ان کو مل لیں میں زرا اریبہ کو دیکھ لوں وہ مجھے کافی پریشان لگ رہی ہے.. اندر سے آتی تنزیلہ بیگم کو کریم سنجرانی نے کہا

ٹھیک ہے بیٹا.. تم جاؤ.. میں دیکھ لیتی ہوں.. تنزیلہ بیگم کریم سنجرانی کو مسکراتے ہوئے کہہ کر نگین بیگم کی طرف چلی گئی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ منصور اپنے ڈیڈ کو پچھلے ایک گھنٹے سے کال کر رہی تھی اور ان کا نمبر بند جا رہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

اب بھی وہ ایک بار پھر ٹرائی کرتے ہوئے موبائل کو دیکھ رہی تھی ...

اریبہ کیا ہوا ہے تم پریشان کیوں لگ رہی ہو.. کریم سنجرانی نے اس کی حالت دیکھتے ہوئے کہا ..

کریم.. پتہ نہیں ڈیڈ کا نمبر بند کیوں جا رہا ہے پہلے بیل جا رہی تھی وہ اٹھا نہیں رہے تھے اور اب بند جا رہا ہے. اب تک تو ان کو آجانا چاہیے تھا.. مجھے لگتا ہے کوئی مسئلہ ہو گیا ہو گا.. کیا میں گھر جا کر معلوم کر لوں.. اریبہ منصور نے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا جو اب اپنے موبائل سے احمد منصور کا نمبر ڈائل کر رہا تھا جو آگے سے بند تھا یہ سب دور کھڑے حارب کی نظروں سے چھپ نہیں سکا وہ کریم سنجرانی اور اریبہ منصور کو ایسے پریشان دیکھ کر انکی طرف آیا ...

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا ہے تم دونوں ایسے چپ..اترے چہرے کے ساتھ کیوں کھڑے ہو..حارب کے پوچھنے پر کریم سنجرانی نے باہر کی جانب دیکھا ...

حارب تم انکل احمد کی طرف جاؤ اور جا کر پتہ کرو کہ وہ کہاں ہیں ان کا نمبر بند جا رہا ہے...ایک گھنٹے سے اور رات کے اس پہر میں اریبہ کو اکیلے جانے نہیں دے سکتا...کریم سنجرانی نے بات کرتے ہوئے ادھر اُدھر نظر دوڑائی کہ شاید احمد منصور آگے ہوں اتنے مہمانوں میں وہ کہیں موجود ہوں لیکن وہ کہیں نظر نہیں آئے البتہ کریم سنجرانی کی نظر نگین بیگم کی طرف جاتے ہوئے ضرور رکی تھی وہ اریبہ منصور کو کچھ زیادہ گہری نظروں سے دیکھ رہی تھی. وہی کریم سنجرانی کو کچھ عجیب محسوس ہوا اس نے پورے مہمانوں میں شہاب سلطان کو دیکھا لیکن وہ وہاں نہیں تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں.. حارب نے اریبہ منصور کی حالت دیکھتے ہوئے فوراً حامی بھری ...

روکو.. اریبہ کے پاس رہو میں آتا ہوں.. کریم سنجرانی کو کسی انہونی کا خدشہ ہوا ..

اس سے پہلے وہ مسٹر جہانگیر اور مسز جہانگیر کے پاس جاتا سنجرانی ہاؤس کے باہر ایمبولینس اور پولیس کے سائرن کی آواز گونجی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پارٹی میں چلتا ہوا میوزک روک گیا تھا.. سب لوگ جہاں کھڑے تھے وہی حیرت اور گھبراہٹ سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے.. مسٹر جہانگیر فوراً اپنی جگہ سے چلتے ہوئے کریم سنجرانی کے طرف بڑھے جو انہی کی طرف ارہا تھا .

یہ سب کیا ہو رہا ہے کریم.. جہانگیر سنجرانی نے پریشانی سے چاروں طرف نظر دوڑائی ..

ہر طرف سائرن کی آواز کے ساتھ لوگوں میں وحشت اور ڈر کے تاثرات چھا گئے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ حورین اور اریبہ کو دیکھیں میں دیکھتا ہوں... کریم سنجرانی نے اتنا ہی کہا تھا کہ گیٹ کی طرف سے آفاق دوڑنے کے انداز میں اندر کی طرف آرہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

اس کی نظر سب سے پہلے اریبہ منصور پر گی تھی. اور کریم سنجرانی آفاق کی نظروں کو مطلب سمجھ چکا تھا ..

ڈیڈ میں آفاق کے ساتھ جارہاہوں آپ پیچھے سب دیکھ لینا

کریم سنجرانی بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا آگے بڑھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق یہ مت کہنا کہ اس ایمبولینس میں انکل احمد ہیں.. کریم سنجرانی کے کہنے پر آفاق نے اپنی پھولتی سانس کے ساتھ افسوس سے نفی میں سر ہلایا ...

Posted On Kitab Nagri

وہی دور کھڑی اریبہ منصور جو اپنے تینوں دوستوں کی رگ رگ سے واقف تھی آفاق اور کریم سنجرانی کے تاثرات دیکھتے ہوئے اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا تھا ..

اریبہ کیا ہوا.. آنکھیں کھولو.. حارب نے بروقت اریبہ منصور کو اپنی بانہوں میں لیتے ہوئے گرنے سے بچایا.. ہر طرف سرگوشیاں شروع ہو گی تھی وہی مہمانوں میں کھڑی نگین بیگم نے اپنے ماتھے پر آئے ننھے ننھے پسینے کے قطروں کو ٹشو سے صاف کیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک منٹ میں خوشیوں سے بھرا اور روشنی سے جگمگاتا سنجرانی ہاؤس خاموشی کے نظر ہو گیا تھا.. سب مہمان جا چکے تھے سنجرانی ہاؤس میں بس قریب کے لوگ تھے اور پولیس تھی اور ایمبولینس جس میں احمد منصور کی لاش تھی ...

Posted On Kitab Nagri

اسی گارڈن میں جہاں ابھی سالگرہ کا کیک کٹنا تھا وہاں اب ایمبولینس سے احمد منصور کی ڈیڈ باڈی نکال کر رکھی گی تھی ..

اریبہ منصور کا رو رو کر برا حال تھا.. وہ پھر سے بہوش ہو گی تھی.. تنزیلہ بیگم حورین کی مدد سے اسے اس کے کمرے میں لے گی تھی.. حارب، آفاق اور مجتبٰی اپنی جگہ شاکڈ کھڑے تھے.. احمد منصور کسی قسم کے دباؤ میں نہیں تھے کوئی پریشانی نہیں تھی تو پھر یہ خودکشی کیسے ہو گی.. پولیس کے بیان نے سب کو شاکڈ کر دیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی شہاب سلطان جہانگیر سنجرانی تینوں پولیس کے پاس کھڑے تھے اور کریم سنجرانی کے ہاتھ میں احمد منصور کا لکھا خودکشی کا نوٹ تھا.. جہاں واضح الفاظ میں لکھا تھا وہ ایسی پریشانی میں مبتلا ہیں جو اپنی بیٹی کو بھی نہیں بتا سکتے اور وہ اس اذیت میں کافی دنوں سے گزر رہیں ہیں

Posted On Kitab Nagri

اور اب انکی ہمت جواب دے گی ہے اس لیے وہ اب مزید زندہ نہیں رہ سکتے...اور پھر احمد منصور کی ڈیڈ باڈی درختوں کے درمیان کھائی میں گری پولیس کو ملی ..

کریم سنجرانی نوٹ میں لکھے ایک ایک لفظ کو پڑھ رہا تھا ..

یہ ناممکن ہے...انکل احمد کبھی خودکشی نہیں کر سکتے.. آپ کیس درج کریں..انکل کا پوسٹ مارٹم ہو گا رپورٹ آنے پر ہی سب پتہ چلے گا..اور ہم یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ یہ نوٹ احمد منصور نے لکھا ہے ان کی لکھائی کو پہلے میچ کریں..کریم سنجرانی کی غصے سے بھری آواز سب کے کانوں میں پڑ رہی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

اور کریم سنجرانی کے کانوں میں احمد منصور کی باتیں جو انہوں نے اس کے کیس کا فیصلہ سنانے سے پہلے کریم سنجرانی کو کہی تھیں ...

کریم کیا اریبہ اپنے ڈیڈ کا پوسٹ مارٹم کرنے کی اجازت دے گی ہم خود سے فیصلہ نہیں لے سکتے... شہاب سلطان نے کریم سنجرانی کی بات کو سنتے ساتھ ہی اپنا پوائنٹ دیا ..

تم چپ رہو.. تو بہتر ہے... کریم سنجرانی کی آگ برساتی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے جہانگیر سنجرانی نے کریم کے بازو پر ہاتھ رکھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایس ایچ او صاحب.. جیسا کریم کہہ رہا ہے آپ ویسا ہی کریں...مجھے بھی نہیں لگتا کہ احمد منصور خودکشی کر سکتا ہے.. آپ باڈی کو لے جائیں ہمارے لوگ بھی ساتھ ہوں گے.. جہانگیر سنجرانی کی بات پر ایس ایچ او سمیت سب پولیس والے گھر سے باہر چلے گئے تھے ..

کریم سنجرانی اندر کی طرف بڑھ گیا تھا جہاں حورین کے کمرے میں بہوش ڈرپ لگی اریبہ بیڈ پر تھی پاس ہی تنزیلہ بیگم اور نگین بیگم کے ساتھ حارب اور آفاق اور مجتبٰی موجود تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے کا دروازہ کھولتے ہی سب کی نظریں کریم سنجرانی پر پڑی ...

Posted On Kitab Nagri

آفاق تم میرے ساتھ آؤ اور حارب اور مجتبٰی تم دونوں گھر میں رہنا.. مسز جہانگیر آپ اریبہ اور حورین کو دیکھ لیجیے گا.. کریم سنجرانی نے بات کرتے ہوئے پاس کھڑی نگین بیگم کو مکمل نظر انداز کر دیا تھا ..

تم لوگ کہا جا رہے ہو؟ نگین بیگم پوچھے بغیر نہیں رہ سکی ..

ہم ہسپتال جا رہے ہیں انکل احمد کا پوسٹ مارٹم ہو گا پھر ہی ان کی موت کی وجہ سامنے آئے گی.. کریم سنجرانی نے قدرے تحمل سے جلدی میں جواب دیا ..

لیکن کریم بیٹا.. پہلے اریبہ کو ہوش میں تو آنے دو

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا یہ چاہے گی کہ اس کے ڈیڈ کا پوسٹ مارٹم ہو.. نگین بیگم کی بات پر کریم سنجرانی جو ضبط کی انتہا پر تھا اس نے دو قدم آگے بڑھاتے ہوئے اپنے سامنے کھڑی نگین بیگم کے کندھوں پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے ..

ممی آپ اور شہاب دونوں کی بات ایک جیسی کیوں لگ رہی ہے وہ بھی مجھے انکل احمد کے پوسٹ مارٹم سے روک رہا تھا اور آپ بھی.. وجہ بتا دیں مجھے.. کریم سنجرانی نے ایک ایک لفظ چبا کر ادا کیا تھا وہی نگین بیگم کا رنگ پیلا پڑ گیا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تو ویسے ہی کہہ رہی تھی مجھے نہیں پتہ کہ شہاب.... اس سے پہلے نگین بیگم کچھ اور کہتی اور کریم سنجرانی کا ضبط جواب دیتا آفاق نے کریم سنجرانی کے کندھے پر ہاتھ رکھا ..

Posted On Kitab Nagri

چلو کریم ہمیں دیر ہو رہی ہے.. کریم سنجرانی نے نگین بیگم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ان کے کندھوں پر تھوڑا دباؤ ڈالا ..

ممی دعا کریں کہ انکل احمد کا قتل نا ہوا ہو.. اگر ایسا ہوا تو میں اس بندے کو اتنی اذیت ناک موت دوں گا کہ اسکی سات نسلیں بھی بھول نہیں پائی گی.. جس نے بھی یہ کیا ہے اس نے کریم سنجرانی کے غضب کو دعوت دی ہے.. آپ تو جانتی ہیں نا آپ کا بیٹا اگر کچھ کرنے پر آئے تو کیا کر بیٹھتا ہے. کریم سنجرانی کے الفاظ نگین بیگم کے کانوں میں سیسہ بن کر پڑ رہے تھے. ماضی کی کچھ یادیں ایک پل کو نگین بیگم کی آنکھوں کے سامنے اگی تھیں جسے وہ شاید بھول گی تھی ...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم بس کرو... جاؤ تم یہاں سے.. تنزیلہ بیگم نے کریم کے ہاتھوں کو نگین بیگم کے کندھوں سے ہٹاتے ہوئے کہا ..

جارہا ہوں میں.. آپ پریشان مت ہوں.. یہ ماں اور بیٹے کا معاملہ ہے.. کریم سنجرانی نے اپنے کالر کا بٹن کھولتے ہوئے آخری نظر نگین بیگم پر ڈالی جو ابھی تک بت بنے کھڑی تھی ..

چلو آفاق... کریم سنجرانی آفاق کو ساتھ لیے کمرے سے باہر آگیا تھا وہی کمرے میں سناٹا چھا گیا تھا نگین بیگم اپنی ساڑھی کا پہلو تھامے اڑھی رنگت کے ساتھ پاس پڑی کرسی پر ڈھ سی گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو گیا تھا. کریم تمہیں اندر آنٹی سے ایسے بات کیوں کر رہے تھے.. آفاق نے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا جو تیز تیز قدم چلتا ہوا باہر آرہا تھا ..

احمد منصور کو شہاب سلطان نے مارا ہے... کریم سنجرانی کی بات پر آفاق کے اٹھتے قدم وہی روک گئے ..

ایک منٹ.. ایک منٹ.. تم جو کہہ رہے ہو.. پتہ بھی ہے کہ اس کا کیا مطلب ہے.. شہاب سلطان.. احمد منصور کو جان سے مارے گا...مانا کہ شہاب کا مافیا سے لنک ہے لیکن وہ کبھی کسی بندے کو نہیں مار سکتا یہ میں گارنٹی دے سکتا ہوں.. آفاق کی بات پر کریم سنجرانی نے شہاب سلطان پر ایک نظر ڈالی جو جہانگیر سنجرانی کے ساتھ ہی باہر گارڈن میں کھڑا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

آفاق.. دیکھو میں شک نہیں کر رہا یقین سے کہہ رہا ہوں

میرے کیس کے بعد ہی انکل احمد کی موت ہو گی.. دوسری بات اگر انہوں نے خود کشی بھی کی تھی تو ان کی ڈیڈ باڈی ان کے گھر کیوں نہیں گی یہاں کیوں آئی اور لاسٹ بات. پارٹی کو درمیان میں ہی چھوڑ کر شہاب کہی چلا گیا تھا.. اب تم بتاؤ کیا یہ سب باتیں کیا ظاہر کرتی ہیں... کریم سنجرانی بات کرتے ہوئے کچھ دیر کے لئے روکا اس نے گہرا سانس لیا ..

آفاق میں بھی نہیں چاہتا کہ مجھے یہ پتہ چلے کہ یہ قتل شہاب سلطان نے کیا ہے وہ جیسا بھی ہے میرا بھائی ہے.. لیکن جب میرے کیس کی سماعت سے کچھ گھنٹے پہلے انکل احمد کی کال آئی تھی اور ان کی باتیں اگر میں سوچوں تو مجھے شہاب سلطان کے ساتھ ساتھ کسی اور پر بھی شک ہو رہا ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر آفاق نے حیرت سے آئی برو اوپر کیے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوئی اور.. کون... آفاق کے لہجے میں حیرت تھی ..

یہ میں ابھی نہیں بتا سکتا.. پوسٹ مارٹم کی رپورٹ آجائے اس کے بعد ہی ساری حقیقت اور میرے خدشات کلیر ہوں گے.. کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا اور اپنے قدم گیٹ کی طرف بڑھا لیے آفاق بھی اب تجسس اور پریشانی میں کریم سنجرانی کے ساتھ ہسپتال کی طرف نکل پڑا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

امصل ریسٹورنٹ کے اندر کرسی پر بیٹھی اپنے دونوں کہنیوں کو ٹیبل پر رکھے ہاتھ میں موبائل فون پکڑے کریم سنجرانی کے نمبر کو سامنے کھولے سوچوں میں گھم تھی.. آج کریم سنجرانی کو

Posted On Kitab Nagri

اٹلی سے گے ایک دن ہوا تھا اور وہی ایک دن امصل کے لئے ایک صدی جیسا لگ رہا تھا وہ اس سے بات نہیں کرتی تھی ملاقات نہیں ہوتی تھی لیکن تسلی تھی کہ وہ اسی شہر میں اسی ملک میں ہے ..

اور اب وہ اپنی محبت کو دیکھنا تو دور کی بات اسکی آواز سننے کے لیے بے چین تھی...دل کی آواز پر وہ کریم سنجرانی کا نمبر نکالے بیٹھی تھی اور دماغ تھا کہ اس گستاخی کو روکنے کے لیے سو دلائل دے رہا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ایسے کیوں سوچوں میں گھم ہو.. ایفا اپنا کام مکمل کرتے ہوئے اس کے پاس کرسی کھینچ کر بیٹھ گی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

ایفا اگر انسان کو پہلی نظر میں محبت ہو جائے تو کیا وہ محبت امر ہوتی ہے یا وقتی اٹریکشن ہوتی ہے.. امصل نے اسی پوزیشن پر بیٹھ گھم سم سے انداز میں کہا ...

ہمممم.. پہلی نظر کی محبت پتہ ہے کتنی جان لیوا ہوتی ہے. ایک ہی نظر میں ہم کسی اجنبی کو اپنی زندگی سونپ دیتے ہیں.. ہمارے پاس ہمارا کچھ نہیں رہتا.. ایک سرور ہوتا ہے بس ایک نظر میں... ایفا اپنی ہی دھن میں بولتے ہوئے چونک گی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک منٹ.. ایمی کہیں تمہیں تو محبت نہیں ہو گی... ایفا نے امصل کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا ..

پتہ نہیں ایفی.. لیکن جب سے اسے دیکھا ہے میرے سارے احساس پر وہ چھا سا گیا ہے مجھے ایسا لگتا ہے کہ جیسے میرے اوپر اسکا رنگ چڑھ گیا ہے.. اسکی باتیں.. اسکا لہجہ... اسکی آنکھیں...

Posted On Kitab Nagri

ہاں اسکی شربتی آنکھیں..ان آنکھوں میں ایک عجیب نشہ ہے جو بن پیے ہی بہک جانے کو دل کرتا ہے..امصل کی آنکھوں میں چمک کے ساتھ نمی تھی ...

ایمی... تمہیں تو واقعی محبت ہو گی ہے اور وہ بھی شدید والی لیکن ان آنکھوں میں نمی کیوں ہے... ایفا نے اداس لہجے میں امصل کی طرف دیکھا ..

وہ میرے سامنے نہیں ہیں اس لئے وہ چلے گئے ہیں شاید اس لئے..امصل کا حلق میں پھنسے آنسو باہر آنے کو بے تاب تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایمی..اگر میں غلط نہیں ہوں تو یہ وہی..ہوٹل کا مینجر ہے نا..ایفا کی بات پر امصل کے اداس چہرے پر مسکراہٹ آئی اس کا تذکرہ ہی امصل کے چہرے کی خوشی تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ہاں...امصل نے مسکراتے ہوئے مثبت میں سر ہلایا ..

گریٹ..میری دوست کو محبت ہو گی ہے یہ تو میں پورے فلورنس میں اعلان کرو گی..ایفا نے امصل کو اپنی بانہوں میں بھرتے ہوئے کہا ..

چلو امصل پھر دیر کس بات کی ہے چلتے ہیں اسکے ہوٹل..ایفا ایک جھٹکے سے کرسی سے اٹھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں.. نہیں.. ایفی.. اسے نہیں پتہ کہ میرے کیا جذبات ہیں ہیں ان کے لیے اور ویسے بھی وہ پاکستان گئے ہوئے ہیں.. امصل نے ایفا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے دوبارہ کرسی پر بیٹھایا ..

اوہو.. یہ بات ہے تو پھر کال کرلو.. کوئی بھی بات کرلینا کوئی بھی بہنا... ایفا نے جیسے امصل کی اداسی کا حل منٹوں میں نکلا تھا.. ایفا کے لئے یہ کوئی مشکل کام نہیں تھا وہ جس ماحول میں بڑھی ہوئی تھی جس ملک سے آئی تھی وہاں یہ سب نارمل بات تھی لیکن امصل کے لیے تو اسکی زندگی کا ایک اہم مرحلہ تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو میں بھی کب سے سوچ رہی ہوں لیکن کیا یہ ٹھیک رہے گا میرا یوں کال کرنا.. امصل نے اپنا خدشہ ظاہر کیا ..

Posted On Kitab Nagri

ہمممم.. یہ تو ہے.. اچھا مجھے بتاؤ اب تک تم دونوں میں کیا کچھ ہوا ہے.. ایفا نے کچھ سوچتے ہوئے امصل سے کہا اور وہی امصل نے شروع سے لے کر مال تک اور گھر میں کال تک ساری بات بتا دی ...

مل گیا حل... ایفا نے چٹکی بجاتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا ...

کون سا حل... امصل نے آنکھیں چھوٹی کی ..

تم اس ہوٹل کے مینجر کو کال کرو اور کہو کہ آنٹی مطلب تمہاری ممی.. نے کہا کہ ہوٹل کے مینجر.. مطلب کریم صاحب کو کال کر کے اسکا حال چال پوچھ لو.. بات ختم.. ایفا کی بات میں امصل کو کچھ وزن لگا اور تسلی ہوئی ...

Posted On Kitab Nagri

اپنے نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دباتے ہوئے امصل نے موبائل ٹیبل پر رکھا اور سامنے کریم سنجرانی کا نمبر نکالا... ایفا نمبر کے اوپر نام دیکھ کر چونک گی لیکن ابھی وہ امصل سے کریم سنجرانی کی بات کروانا چاہتی تھی.. سیونام کا بعد میں پوچھنے کا سوچ کر وہ کال کی طرف متوجہ ہو گی تھی ..

امصل نے کال کا بٹن دبایا تھا اور مسلسل بیل جا رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی دوسری طرف کریم سنجرانی ہسپتال میں آفاق کے ساتھ ڈاکٹر کے کیبن میں بیٹھا ہوا تھا اور اسکا موبائل گاڑی کے ڈیش بورڈ پر پڑا امصل کی کال سے مسلسل بج رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

فون کی مسلسل بجتی بیل کریم سنجرانی تک نہیں پہنچ پا رہی تھی...اس کے وہم و گمان میں بھی یہ نہیں تھا کہ کبھی امصل اسے کال کرے گی ...

فون کی ہر بجتی بیل پر امصل کے چہرے کی روشنی مدھم پڑ رہی تھی وہ ایک گمان لیے..مان لیے..کال کر رہی تھی جو آہستہ آہستہ ٹوٹتا چلا جا رہا تھا..وہی ایفا جو اپنی بیسٹ دوست کی محبت میں بہت ایکسیڈٹ ہو رہی تھی وہ اب پریشانی سے امصل کو دیکھ رہی تھی .

کوئی بات نہیں ہم پھر ٹرائی کر لیتے ہیں شاید وہ بزی ہو..ایفا نے کال بند ہوتے ہی فوراً کہا چہرے پر الگ پریشانی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

نہیں...دوبارہ نہیں...شاید میں ان کے لیے زیادہ امپورٹڈ نہیں ہوں..امصل کے چہرے پر سنجیدگی تھی..اس نے فون ٹیبل سے اٹھاتے ساتھ ہی اسے سائلنٹ پر لگا دیا تھا..ایفا تو امصل کی اس حالت کو دیکھ کر پریشان ہو گی تھی .

چلو باہر چلتے ہیں..کرسمس کی تیاریاں دیکھتے ہیں..امصل کی پہلے والی حالت اور اب یوں بے حد سنجیدہ ہو جانا ایفا کو پریشان کر رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا دیکھ رہی ہو ایسے..بولا نا کہ میں ان کے لیے اتنی اہمیت نہیں رکھتی..میری محبت میری ہے..اب ضروری نہیں وہ بھی میرے جیسے جذبات رکھیں...اور جذبات کی جب تجارت ہوتی ہے تو دونوں فریقین کو فائدہ نہیں ہوتا ہمیشہ ایک فائدے میں اور دوسرا گھاٹے میں رہتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اور شاید میں وہ دوسرا فریقین ہوں..جو گھاٹے کا سودا کر بیٹھا ہے..امصل نے بات ختم کرتے ہوئے ایفا کو بازو سے پکڑتے ہوئے کھینچا ...

لیکن ایمی ایک کال سے تو اتنا کچھ کیسے سوچ لیا مطلب..اس سے پہلے ایفا کریم کی سائیڈ لیتے ہوئے مزید کچھ کہتی امصل نے ایفا کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اسے چپ کروا دیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کریم سنجرانی کے جانے کے بعد نگین بیگم جو کرسی پر شاکڈ سی بیٹھی تھی اور کمرے میں مکمل خاموشی تھی.. سب ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے لیکن کسی میں بات کرنے کی ہمت نہیں تھی.. تبھی حارب کے موبائل پر آفاق کا میسج آیا.. جیسے حارب نے اوپن کرتے ہی فوراً بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی حورین سنجرانی کو دیکھا جس کی آنکھیں رونے سے سوج چکی تھی وہ اریبہ کی حالت برداشت نہیں کر پا رہی تھی دونوں میں بہنوں جیسا پیار تھا حورین ہمیشہ اریبہ منصور کو اپنی بڑی آپی کی طرح سمجھتی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

حارب نے آفاق کا میسج پڑھتے ہی گہرا سانس لیا.. اس انہونی میں وہ ایک بات تو جان گیا تھا کہ اسے آفاق پر جس بات کا شک تھا وہ آج اسکے میسج پر یقین میں بدل گیا تھا.. حارب یہی سوچ سوچ کے پیچ و تاب کھا رہا تھا کہ وہ حورین سنجرانی کے بارے میں ایسے جذبات کیسے رکھ سکتا تھا اگر اس وقت آفاق حارب کے سامنے ہوتا تو شاید وہ اسکا سر پھاڑ چکا ہوتا ...

اپنے غصے سے بھرے جذبات کو کنٹرول کرتے ہوئے حارب نے آفاق کا میسج اگنور کیا جس میں حورین کے بارے میں پوچھا گیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب اپنی اپنی پریشانی میں بیٹھے ہوئے تھے تب ہی نگین بیگم جو شاکڈ میں تھی اس نے سب پر ایک نظر ڈالی اور خاموشی سے کرسی سے اٹھتے ہوئے باہر اگی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

باہر کا ماحول کافی سوگوار تھا کچھ گھنٹے پہلے جہاں چہل پہل تھی رونق تھی اب وہاں وحشت تھی...ایک لحمہ کو نگین بیگم کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا تھا اپنے گلے میں پہنے ڈیمانڈ کے ہار کو اس نے اپنے سیدھے ہاتھ کی دو انگلیوں سے ڈھیلا کرتے ہوئے گہرا سانس لیا.. گارڈن ہر طرف سنسان تھا اسے نا تو جہانگیر سنجرانی نظر آیا اور نا ہی مجتبٰی.. نگین بیگم نے شہاب سلطان کو ڈھونڈنے کی کوشش میں چاروں طرف نظر دوڑائی تب ہی نگین بیگم کو گارڈن کی پیچھلی سائیڈ کی دیوار پر سایہ نظر آیا.. اپنی گھبراہٹ کو کنٹرول کرتے ہوئے وہ قدم قدم چلتے ہوئے گارڈن کے پچھلی سائیڈ کی طرف بڑھی ایک ڈر تھا خوف تھا لیکن جیسے ہی نگین بیگم نے پلر کے جانب قدم بڑھائے شہاب سلطان کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی ...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسٹر زبیر مجھے صبح تک پوری رپورٹ چاہے غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے...مجھے ہر حال میں پتہ کروانا ہے کہ مسٹر احمد منصور کا قتل کیا ہے یا حادثہ ہے...شہاب سلطان نے زبیر کو مزید تلقین کرتے ہوئے جیسے کال بند کی نگین بیگم نے اپنے قدم پیچھے کی طرف لیے لیکن بد قسمتی سے نگین بیگم کے ہاتھ میں پہنی گولڈ کی چوڑیوں کی آواز سنسان گارڈن میں گونجی ...

کون ہے.... شہاب سلطان نے فوراً پیچھے موڑتے ہوئے قدم آگے بڑھائے ...

ممی آپ یہاں...شہاب سلطان نگین بیگم کو دیکھ چکا تھا جو واپس جانے کے لیے موڑی ہی تھی ...

شہاب تم یہاں ہو..میں تمہیں کہاں کہاں نہیں ڈھونڈ رہی تھی..میری کچھ طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو سوچا تمہیں کہہ دوں کہ گھر چلتے ہیں ان کا پتہ نہیں کب تک یہ سب چلے گا میں صبح آجاؤ

Posted On Kitab Nagri

گی.. نگین بیگم نے اپنی گھبراہٹ کو چھپاتے ہوئے مہارت کے ساتھ شہاب کی بات کو ٹال دیا ...

ٹھیک ہے.. آپ ادھر روکیں میں مسٹر جہانگیر سے مل کر آتا ہوں.. شہاب سلطان کے کہنے پر نگین بیگم نے سر کو ہاں میں جنبش دی ..

شہاب سلطان اب جہانگیر سنجرانی کی طرف بڑھ گیا تھا جو گھر کے اندر سٹڈی روم میں تھے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی سے مل کر شہاب سلطان جیسے باہر آیا اسے نگین بیگم کہی نظر نہیں آئی...شہاب سلطان نے جیسے باہر گیٹ کی طرف دیکھا وہاں کھڑا گارڈ اسے اشارے سے بلا رہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان کے وہاں پہنچنے پر پتہ چلا کہ نگین بیگم گارڈ سے چابی لے کر پہلے سے گاڑی میں بیٹھ چکی تھی ..

اس ساری صورتحال میں شہاب سلطان کو بھی کچھ سمجھ نہیں ارہی تھی کہ ان دونوں کا یہاں سے جانا ٹھیک رہے گا یا نہیں لیکن پھر نگین بیگم کی صحت کا سوچ کر وہ گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سارے رستے نگین بیگم اور شہاب سلطان میں کوئی بات نہیں ہوئی.. گھر کے گیٹ پر آکر شہاب نے گاڑی روک دی ..

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا شہاب تم گاڑی اندر لے کر کیوں نہیں جا رہے... نگین بیگم نے حیرت سے کہا ..

ممی مجھے واپس سنجرانی ہاوس جانا ہے میں ایسی صورتحال میں وہاں اپنی غیر موجودگی محسوس نہیں کروانا چاہتا.. شہاب سلطان نے سیڑنگ پر ہاتھ رکھتے ہوئے گردن موڑ کر اپنی ماں کی طرف دیکھا ..

لیکن کیوں... اس سب سے ہمارا کیا لینا دینا.. وہ جانے اور ان کے مسئلے.. نگین بیگم نے کندھے اچکاتے ہوئے جیسے بات ہی ختم کر دی تھی ...

نہیں ممی... یہ سب اتنا آسان نہیں ہے.. کیا آپ کو نہیں پتہ کہ ایک ہفتے پہلے ہی کریم کیس جیتا ہے اور سب جانتے ہیں کہ میں نے اس پر کیس کیا تھا اور فیصلہ میرے حق میں نہیں آیا اور

Posted On Kitab Nagri

جس جج نے وہ فیصلہ دیا ہے وہ اب مر چکا ہے اور اسکی موت ایک پہلی ہی ہے اور اگر یہ پہلی مجھ سے پہلے کریم سنجرانی نے سلجھالی تو کچھ بھی باقی نہیں رہے گا...ابھی تو میڈیا کو کچھ پتہ نہیں ہے صبح ہوتے ہی یہ خبر ہر طرف پھیل جائے گی مجھے سب کچھ کنٹرول کرنا ہے میں اتنے سالوں کی بنائی عزت کو ایک جج کی موت سے ختم نہیں کر سکتا..شہاب سلطان کا لہجہ سنجیدہ اور آواز میں غصہ زیادہ تھا ..

وہی نگین بیگم نے اپنا حلق تر کیا...تو تم اب کیا کرو گے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو ہو سکا وہ کروں گا..پہلے تو یہ معلوم کروانا ہے کہ اگر یہ قتل ہے تو کس نے کیا ہے..چلیں آپ اندر جائیں مجھے دیر ہو رہی ہے میں مسٹر جہانگیر کو کہہ کر آیا تھا کہ آپ کو چھوڑ کر آرہا ہوں..شہاب سلطان نے بات ختم کرتے ہوئے نگین بیگم کو اندر جانے کا اشارہ دیا ..

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے.. اپنا خیال رکھنا اور ہاں مجھے ساتھ ساتھ ساری صورتحال بتا دینا میں تمہارے ساتھ ہوں.. نگین بیگم نے گہری سانس لیتے ہوئے شہاب سلطان کے گال پر پیار سے ہاتھ رکھتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر اگی تھی وہی شہاب سلطان گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے دوبارہ سنجرانی ہاوس کی طرف چلا گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی اور آفاق ڈاکٹر نواز کے کیبن میں موجود تھے جنہوں نے جج احمد منصور کی باڈی کا پوسٹ مارٹم کرنا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

آفاق حارب کو میسج کر کے بے چین ہو گیا تھا اتنی جلد بازی میں اور پریشانی میں وہ حارب پر وہ راز کھول گیا تھا جسے وہ سب سے چھپا کر بیٹھا تھا ...

کیبن کا دروازہ کھولا اور ڈاکٹر نواز اندر داخل ہوا ..

کریم صاحب آپ ابھی یہاں ہی ہیں..مجھے لگا کہ آپ گھر چلے گئے ہوں گے..ڈاکٹر نواز نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں نواز میں ابھی یہی ہوں رپورٹ لے کر جاؤ گا..کریم سنجرانی کا لہجہ سنجیدہ تھا ..

Posted On Kitab Nagri

پولیس یہاں ہے کریم صاحب اور ویسے بھی ابھی رپورٹ نہیں آئے گی اسے تین سے چار گھنٹے لگ جائیں گے مطلب صبح کے پانچ بج سکتے ہیں.. آپ اگر روکنا چاہتے ہیں تو روک جائیں لیکن آپ کو انتظار کرنا ہو گا.. ڈاکٹر نواز کی بات پر کریم سنجرانی نے کچھ سوچتے ہوئے ان کی طرف دیکھا ..

احمد انکل کا آپ خود پوسٹ مارٹم کر رہے ہیں نا کیوں کہ مجھے صرف آپ پر اعتبار ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر ڈاکٹر نواز ہلکے سے مسکرایا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسی باتیں کر رہے ہیں کریم صاحب. آپ کے ہمارے بہت پرانے تعلقات ہیں... بے فکر رہیں... آپ چائے کافی پئیں جا کر میں سب دیکھ لوں گا.. ڈاکٹر نواز کے تسلی بخش جواب پر کریم سنجرانی نے آفاق کو باہر جانے کا اشارہ کیا ..

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں اِدھر ہی ہوں کچھ دیر میں چکر لگاتا ہوں.. کریم سنجرانی کو ڈاکٹر نواز پر پورا اعتماد تھا جہانگیر سنجرانی اور ڈاکٹر نواز کے والد ایک دوسرے کے یونیورسٹی فیلو تھے اور پھر کریم سنجرانی نے ڈاکٹر نواز کی بہت سے خاندانی بزنس میں مدد بھی کی تھی ..

کریم سنجرانی ڈاکٹر نواز کو کہہ کر آفاق کے ساتھ باہر آگیا تھا.. مجھے ڈیڈ کو بتا دینا چاہیے.. کریم سنجرانی نے کہتے ہوئے اپنی کورٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالا تو وہاں فون نہیں تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق تم رو کو یہاں ہی میں گاڑی سے موبائل لے کر آتا ہوں.. لگتا ہے وہی رہ گیا ہے آفاق نے مثبت میں سر ہلایا اور کریم سنجرانی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا کار پارکنگ میں آتے اس نے اپنی گاڑی کا دروازہ کھولا اور سامنے ہی ڈش بورڈ پر اسکا موبائل پڑا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

آگے بڑھ کر کریم سنجرانی نے موبائل پکڑتے ہوئے گاڑی کو دوبارہ لاک کیا اور سیدھے ہاتھ میں موبائل پکڑتے ہوئے چلتے ہوئے جہانگیر سنجرانی کو کال کرنے کے لیے جیسے موبائل کا لاک کھولا سامنے ہی نوٹیفکیشن میں لٹل فیری کے نام سے مسڈ کال تھی ..

ایک لمحہ کے لیے کریم سنجرانی کے اٹھتے قدم روک گئے تھے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل...بے اختیار.. کریم سنجرانی کے منہ سے امصل کا نام نکلا.. اور اگلے سکینڈ میں اس نے امصل کو کال بیک کی مسلسل بیل جا رہی تھی لیکن آگے سے کوئی کال پیک نہیں کر رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے ایک بار کال کی پھر دوبار اور پھر تیسری بار نمبر بند تھا... نمبر بند پر کریم سنجرانی کو فکر لاحق ہوئی زلیخا بیگم نے بتایا تھا کہ امصل کے ڈیڈ کا تعلق مافیا سے ہے یہی سوچ آتے ہی کریم سنجرانی کے دماغ میں احمد منصور کا کیس چل پڑا ایسے ہی تو احمد منصور کے ساتھ ہوا تھا اور اب امصل کے موبائل پر بھی کال نہیں جا رہی تھی پریشانی میں وہ احمد منصور کے کیس کو امصل کے موبائل فون بند ہونے سے ملا رہا تھا ..

گہرے سانس کے ساتھ کریم سنجرانی نے رضا کو کال کی جس نے پہلی بیل پر اٹھالی تھی.. رضا کو بھی وہاں احمد منصور کے بارے میں پتہ چل چکا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا امصل کی کال آئی تھی.. میں پیک نہیں کر سکا اور اب میں نے کال کی ہے تو اسکا نمبر بند جا رہا ہے مجھے ابھی معلوم کر کے بتاو کیا وجہ ہے اور کوئی کوتاہی نہیں.. اور ہاں اسے پتہ ہے کہ

Posted On Kitab Nagri

میں ایک ہوٹل کا مینجر ہوں تو کوئی گڑبڑ مت کرنا.. کریم سنجرانی نے رضا کو تاکید کی اور وہی رضا جو کریم سنجرانی سے احمد منصور کے حوالے سے جاننے کے لیے بے تاب تھا وہ امصل کے بارے میں سن کر کچھ بول ہی نہیں پایا اور کال ختم ہو چکی تھی ...

رضا نے گہرا سانس لیا.. اور گرم بستر سے نکلتے ہوئے اس نے فلیٹ کی کھڑکی سے دیکھا شام ڈھل چکی تھی رات بڑھ رہی تھی اور ساتھ ساتھ ہلکی برف باری بھی ..

اب اس حالات میں باہر جاؤں.. بے زاری سے کہتے ہوئے رضا نے اپنا کوٹ پکڑا اور باہر کا رخ کیا ..

Posted On Kitab Nagri

امصل اپنے ریسٹورنٹ میں آنے والے کسٹمر کو ڈیل کر رہی تھی جب اسکی نظر ریسٹورنٹ کے کونے والی سیٹ پر سکڑ کر بیٹھے ہوئے رضا پر پڑی وہ ایک سکینڈ میں رضا کو پہچان گی تھی یہ وہی تھا جو اس دن ریس میں موجود تھا یہ یہاں کیا کر رہا ہے. کچھ سوچتے ہوئے امصل مینو کارڈ لے کر رضا کے پاس گی رضا کورٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے امصل کو ہی دیکھ رہا تھا جو اسی کی طرف ارہی تھی ...

سر یہ مینو ہیں آپ کیا لیں گئے کیونکہ یہاں فری بیٹھنا منع ہے.. امصل نے الفاظ چبا چبا کر ادا کیے اور وہی رضا امصل کی نیلی آنکھوں کی چمک دیکھ کر سکتے میں آگیا تھا اسے آج پتہ چلا تھا کہ کریم سنجرانی کیوں امصل کے سامنے کچھ بھی بولنے کی ہمت نہیں رکھتا تھا وہ ایک جادو گرنی تھی نیلی آنکھوں والی جادو گرنی جو کسی کو بھی اپنے سحر میں قید کر سکتی تھی اور اسی پل رضا نے امصل کو جادو گرنی کا لقب دیے دیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں آپ سے پوچھ رہی ہوں سر.. ٹیبل پر غصہ سے قدرے آہستہ ہاتھ مارتے ہوئے کہا جس کا شور صرف رضا کو سنائی دیا اور وہ اس سحر سے نکالا جو اسے جکڑے ہوئے تھا ..

ایک...ایک چائے.. رضا نے اٹکتے ہوئے کہا ..

اور...امصل نے نوٹ پیڈ پر لکھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور.. ایک گیرل سینڈوچ...دھیمی آواز میں جواب آیا ..

Posted On Kitab Nagri

اور..نوٹ پیڈ پر ہاتھ چلاتے ہوئے امصل مسلسل بول رہی تھی ..

اور بس..رضا نے کہتے ساتھ ہی حلق تر کیا وہی امصل نے کھا جانے والی نظروں سے رضا کو دیکھتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی ..

شٹ..میں نے کیا بات کرنی تھی اور. کیا کہہ دیا..رضا اپنے آپ کو اب کوس رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد ہی امصل ہاتھ میں ٹرے لیے رضا کے سر پر کھڑی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

سر یہ آپ کی چائے..چائے کو اتنے زور سے ٹیبل پر امصل نے رکھا کہ رضا چونک گیا اب وہ کوئی غلطی نہیں کرنے والا تھا ...

کریم صاحب آپ کو کال کر رہے تھے..رضا نے فوراً اپنی بات کہی ...

کریم صاحب..ریلی...امصل نے اپنی نیلی بڑی آنکھوں کو مزید بڑا کرتے ہوئے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی..وہ..ہوٹل کے مینجر ہیں تو ہمارے صاحب ہوئے نا..رضا نے فوراً صورتحال سنبھالی ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے کچھ نہیں سننا..اور کون سی کال..مجھے کوئی کال نہیں آئی...امصل نے رضا کی بات کو اگنور کرتے ہوئے سینڈوچ ٹیبل پر رکھتے ہوئے واپس جانے کے لیے موڑی ...

کریم صاحب کے انکل کی ڈیتھ ہو گی ہے..بہت بری طرح...امصل کے موڑتے ہی رضا نے فوراً بول دیا اب اس کے پاس امصل کو روکنے کے لیے یہ ہی حربہ تھا وہ کبھی سکون سے روک کر بات سننے والی نہیں تھی .

وہی امصل کے اٹھتے قدم. روک گئے...ٹرے کو سینے سے لگائے وہ الٹے قدم موڑی ..

کیا مطلب...کس کی ڈیتھ..امصل کا غصہ اور ناراضگی ایک پل کو اڑن چھو ہو گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

امصل کی بات پر رضا نے امصل کو سامنے والی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور امصل اب کی بار بغیر کسی بحث کے بیٹھ گی تھی.. اور رضا نے جو وہاں ہوا اور جو امصل کو بتانے کے لائق تھا وہ بتا دیا اور کریم سنجرانی کا بھی کہ اس نے کال کیوں نہیں اٹھائی تھی ..

ہمممم.. بہت دکھ ہوا سن کر... تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے امصل نے اداس لہجے میں کہا ...

لیکن.. اپنے کریم صاحب کو کہہ دینا کہ میں نے کال نہیں کی تھی ان کو بس غلطی سے نمبر ڈائل ہو گیا تھا.. سیو جو نہیں تھا.. امصل کہتے ہوئے ایک دم سے اٹھ گی ..

Posted On Kitab Nagri

اور وہی رضا کا چائے کا گھونٹ حلق میں ہی اٹک گیا تھا ..

امصل اپنی بات کہہ کر جا چکی تھی اور رضا نے ایک میسج لکھ کر کریم سنجرانی کو سنڈ کر دیا تھا ...

ہسپتال کے کوریڈور میں آفاق کے ساتھ بیٹھے کریم سنجرانی نے رضا کا میسج اوپن کرتے ہوئے میسج کو پڑھا اور رضا کے میسج سے ہی کریم سنجرانی اندازہ لگا چکا تھا کہ امصل نے کال پیک نا کرنے کی جو وجہ بتائی وہ جھوٹ تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنے ریسٹورنٹ کا کام ختم کر کے امصل جیسے گھر پہنچی اسے گھر کا گیٹ کھلا نظر آیا...پہلے وہ چونکی لیکن یہ سوچتے ہوئے کہ شاید ڈیڈ ہوں اور وہ نشے میں لاک لگانا بھول گئے ہوں. یہی سوچتے ہوئے امصل نے گھر کے اندر قدم رکھا ...

ممی میں اگی ہوں.. گھر کے داخلی دروازے پر شوز اتارتے ہوئے اسکی نظر سامنے ٹی وی لاونج میں بیٹھے چھ فٹ سے بھی زیادہ قد آور شخص کو دیکھا جس کے ہاتھ میں پسٹل تھی اور دوسرے صوفے پر زلیخا بیگم انوال کو لیے سہمی بیٹھی تھی اور ان کے دونوں اطراف پر اسی قد و قدامت کے دو لوگ پسٹل کے ساتھ کھڑے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شی از بیوٹی فل.. صوفے پر بیٹھے شخص نے امصل کو دیکھتے ہوئے کہا وہی پیچھے کھڑے دونوں آدمیوں نے بلند قہقہہ لگایا ...

Posted On Kitab Nagri

امصل ایک پل کے لیے گھبرا گی تھی. لیکن وہی ہی اس نے خود کو سنبھالا اگر وہ گھبرا جاتی تو انوال کا اور اسکی ممی کا کیا بنتا ...

ہو آریو...امصل نے پر اعتماد ہو کر بات کی ..

وہی صوفے پر بیٹھے شخص نے زلیخا بیگم کی طرف پسٹل سے اشارہ کیا کہ وہ بولے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل میرے پاس آؤ...زلیخا بیگم کے کہنے پر امصل سب پر نظر ڈالتے ہوئے زلیخا بیگم کے پاس جا کر بیٹھ گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

امصل تمہارے ڈیڈ..وہ پھر جوائے میں ہار گئے ہیں اور یہ لوگ اسی لئے آئیں ہیں..زلیخا بیگم نے ڈرتے ڈرتے بات کی وہ ابھی تک شاکڈ میں تھی ..

ٹھیک ہے آپ انہی کہیں کہ ہم پیسے دے دیں گے یہ یہاں سے چلے جائیں..امصل نے آنکھوں میں غصہ اور نفرت لیے اس آدمی کو دیکھا جو پاکٹ سے رومال نکال کر اپنی پسٹل صاف کر رہا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں امصل...ان کو پیسے نہیں چاہیں..زلیخا بیگم کے کہتے ساتھ ہی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے ...

Posted On Kitab Nagri

ماں کی حالت دیکھ کر امصل کے تو جیسے جسم سے جان نکل گی تھی ایک لمحہ لگا تھا اسے سمجھنے کے لیے کہ سامنے بیٹھی اسکی بہن اور ماں کس تکلیف سے گزر رہی ہیں ہاتھ بندھے ہوئے اور سر پر پسٹل تانے وہ دونوں امصل کو بتا نہیں پا رہی تھیں وہ کسے الفاظ زبان سے ادا کریں جس کا ان تینوں نے کبھی سوچا نہیں تھا ...

نہیں... بلکل بھی نہیں.. ممی ایسا نہیں ہو سکتا...ڈیڈ...ڈیڈ.. ایسا نہیں کر سکتے.. میں ان کی لاڈلی بیٹی ہوں وہ.. وہ مجھے بیچ نہیں سکتے.. وہ مجھے اس طرح جوائے میں نہیں ہار سکتے.. میں... میں کوئی چیز نہیں ہوں ممی.. جس کو داؤ پر لگا دیا جائے.. مجھے بچتے ان کو زرا بھی خیال نہیں آیا کہ وہ اپنی بیٹی کو.. اپنی بیٹی کو کسی غیر مرد کے ہاتھوں میں دے رہے ہیں.. امصل کے منہ سے الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہے تھے.. آنکھوں سے آنسوؤں رواں تھے ..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زلیخا بیگم اور انوال کی آنکھیں بھی بارش کی مانند آنسو بہا رہے تھے اس سے پہلے زلیخا بیگم کچھ کہتی صوفے پر بیٹھے اس آدمی نے اپنے بندے کو امصل کی طرف اشارہ کیا ..

امصل خوف..ڈر آنکھوں میں لیے اس آدمی کو اپنی جانب آتا دیکھ رہی تھی اسکی نظر اپنی ماں اور انوال پر پڑی ان دونوں کے ہاتھ رسی سے باندھے ہوئے تھے..وہ بے بس تھیں ..

چھوڑو مجھے ہاتھ مت لگانا..میں کہہ رہی ہوں چھوڑو..زلیخا بیگم کے پاس کھڑے آدمی نے ان دونوں کے سر پر پسٹل رکھی وہی دوسرے آدمی نے امصل کو اپنے فولادی بازوں میں جکڑ لیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

زلیخا بیگم نے رو رو کر اس آدمی سے منت کی جو صوفے پر آرام سے بیٹھا ٹانگ پر ٹانگ جمائے امصل کو ہاتھ پیر مارتے دیکھ رہا تھا ..

زلیخا بیگم نے اٹھنا چاہا عین اسی وقت ان کے پاس کھڑے آدمی نے چھت کی طرف پسٹل کرتے ہوئے فائر کیا ..

ایک لمحہ لگا تھا اس سب میں جہاں زلیخا بیگم اور انوال سہم گی تھی وہی امصل نے اپنے آپ کو چھڑانے کے لیے اس آدمی کے بازوں پر دانت گاڑھتے ہوئے بیک کک ماری یہ سب وہ ایفا سے سیکھ چکی تھی اور آج اس نے یہ حربہ استعمال کیا تھا اس آدمی کی گرفت امصل پر ڈھلی پڑی اور وہی امصل کچن کی طرف بھاگی.. وہ گھر سے باہر بھی جا سکتی تھی لیکن وہ ایسا نہیں کر سکی وہ جانتی تھی اسکے قدم باہر نکالتے ہی وہ لوگ اسکی ماں اور چھوٹی بہن کو مار دیں گے ..

Posted On Kitab Nagri

کچن میں آتے ہی امصل کی نظر سامنے برتنوں کے پاس رکھی چھری پر پڑی بغیر سوچے سمجھے امصل نے وہ چھری اپنی گردن پر رکھ دی ..

آگے مت آنا..ایک قدم بھی آگے بڑھے تو میں خود کو ختم کرلوں گی پھر لے جانا میری لاش کو..امصل اٹالین زبان میں. کہہ رہی تھی. وہی اس صوفے سے اٹھتے آدمی کے قدم روکے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو بیچ.....پسٹل امصل کی طرف کرتے ہوئے وہ غرایا..

باس کو یہ لڑکی زندہ چاہیے..پھیچے کھڑے آدمی نے اپنی زبان میں کہا ...

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹالین میں بات نہیں کر رہا تھا نا انگلش میں اور نا ہی فرنچ اور چائنیز میں...ان کی بولنے کی زبان کوئی اور تھی جو امصل کو نہیں سمجھ ارہی تھی اسے بس یہ چار زبانیں آتی تھی ..

پیچھے کھڑے آدمی کے بولنے سے امصل کی طرف بڑھاتا وہ شخص روک گیا تھا ...

اوکے..کال..باس...انفارم...اس شخص نے اپنے پیچھے کھڑے آدمی کو چار الفاظ بولے اور وہ فون پر کال ملانے لگ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہی باہر سردی میں کھڑا رضا جو تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر امصل کا پیچھا کر رہا تھا اس کے گھر کے باہر کھڑے وہ گھر کا جائزہ لے رہا تھا.. گھر بڑا نہیں تھا چھوٹا سا گارڈن جس کے باہر بڑا داخلی دروازہ تھا جو ہمیشہ کھولا رہتا تھا گارڈن کو کراس کر کے اندر کا لکڑی کا دروازہ تھا جو اس وقت بند ہونا چاہے تھا لیکن وہ بھی کھولا ہوا تھا.. رضا ابھی یہ سب نوٹ کر رہا تھا تب اسکے پاس سے دو بلیک کار گزر کر امصل کے گھر کے سامنے روک گی ..

رضا کو کسی انہونی کا خدشہ ہوا... اس سے پہلے وہ اپنے قدم آگے بڑھاتا گاڑی سے ٹوٹل چھ لوگ نکل کر گھر کی طرف بڑھے.. وہ ان لوگوں کے حلیے سے یہ تو جان گیا تھا کہ بلیک تھری پیس پہنے یہ لوگ مافیا کے ہیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک آدمی نے فوراً گردن موڑ کر پیچھے کی جانب دیکھا وہی رضا دیوار کے پیچھے ہو گیا تھا آگے جانا یا کوئی ایکشن لینا اسکی بیوقوفی ہوتی وہ اکیلا تھا وہ یہ تو جانتا تھا کہ امصل کے گھر کون کون رہتا ہے.. لیکن یوں اتنے مافیا کے لوگوں کا آنا اسکی سمجھ سے باہر تھا ..

کچھ سوچتے ہوئے رضا نے کریم سنجرانی کو کال ملائی.. بیل جا رہی تھی پر کوئی کال اٹھا نہیں رہا تھا وہی ان چھ لوگوں میں سے چار گھر کے باہر پہرہ دے رہے تھے اور دو اندر کی جانب چلے گئے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس شخص نے کال پر اپنے باس کی ہدایت سنتے ہی اپنی زبان میں اپنے سامنے کھڑے دوسرے آدمی کو بتایا ..

Posted On Kitab Nagri

اوکے..فائن..وہ کہتا ہوا وہی دوبارہ صوفے پر بیٹھ گیا تھا..امصل کے ہاتھ میں پکڑی چھری کی گرفت ڈھلی پڑ گی تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ ہوا کیا ہے یہ لوگ کچھ کہہ کیوں نہیں رہے ...

نئے آنے والے دو لوگوں میں سے ایک نے آگے بڑھ کر زلیخا بیگم اور انوال کے ہاتھوں کو کھولا..وہی دوسرا امصل کے پاس آیا..

جسٹ ریلکس..ہمارے باس پرسوں آنے والے ہیں اٹلی وہ جیسے آئیں گے تمہیں ساتھ لے جائیں گے تب تک ہم یہاں ہی ہیں تمہارے مہمان..اپنا فون مجھے دو..وہ آدمی انگلش میں بڑے سکون سے بات کر رہا تھا اور امصل بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی مطلب خطرہ ابھی ٹالا نہیں تھا دو دن یہ لوگ یہاں ہوں گے..امصل کھوئی کھوئی سی اس آدمی کی طرف دیکھ رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

آئی سیڈ گیومی یور موبائل...وہ آدمی جو نرمی سے بات کر رہا تھا امصل کے فون نا دینے پر اتنے زور سے چیخنا کہ امصل کے ساتھ ساتھ انوال بھی کانپ کر رہ گی تھی ..

امصل نے کانپتے ہاتھوں سے اپنا موبائل نکال کر اسے دیا ...

جو جہاں ہے وہی بیٹھا رہے گا کوئی اپنی جگہ سے نہیں ہلے گا..وہ شخص کہتا ہوا جو شکل سے امریکن لگ رہا تھا اس بلیک مین کے پاس جا کر بیٹھ گیا تھا اور وہی امصل آنکھوں میں آنسو لیے اپنی ماں کی طرف دیکھ رہی تھی..ایک دن میں ہی کیا سے کیا ہو گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کو آفاق کے ساتھ ہسپتال میں کوریڈور میں بیٹھے ابھی آدھا گھنٹہ ہوا تھا کہ نرس ان دونوں کو بلانے اگی تھی..وہ دونوں نرس کے ساتھ ڈاکٹر نواز کے کمرے کی طرف چل پڑے تھے ..

کریم سنجرانی نے آگے ہاتھ بڑھا کر جیسے ڈاکٹر نواز کے کمرے کا دروازہ کھولا آگے ڈاکٹر نواز کی سیٹ پر ڈاکٹر نواز کی جگہ کوئی اور ڈاکٹر موجود تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کو کچھ گڑبڑ لگی لیکن وہ کریم سنجرانی کے ساتھ آگے بڑھ گیا تھا کریم سنجرانی بھی یہی سمجھ رہا تھا کہ انہیں کچھ بتانے یا فارملٹی پوری کرنے بلایا ہو گا ..

Posted On Kitab Nagri

آئیں کریم اور آفاق صاحب بیٹھیں.. میں ڈاکٹر اظہر ہوں آپ جس ڈیڈ باڈی کو لے کر آئے تھے اس کا پوسٹ مارٹم ہو گیا ہے یہ رہی اسکی رپورٹ...ڈاکٹر اظہر نے فائل کریم سنجرانی کی طرف کی ..

ڈاکٹر نواز کہاں ہیں.. کریم سنجرانی نے فائل پر نظر ڈالے بغیر پوچھا ڈاکٹر اظہر کے چہرے کا رنگ ایک پل کو بدلا ...

وہ چلے گئے ہیں.. ان کو ایمرجینسی میں جانا پڑا مجھے کال کر کے بلایا تھا.. کیس اتنا مشکل نہیں تھا اس لیے جلدی پوسٹ مارٹم ہو گیا سب تفصیل اس فائل میں ہے ..

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر اظہر کی بات پر کریم سنجرانی کی آنکھوں میں سرخی پھیل گی تھی وہی آفاق نے کریم سنجرانی کی ٹانگ پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے ریلکس رہنے کا اشارہ دیا ..

فائل کو ہاتھ میں پکڑتے ہوئے جیسے کریم سنجرانی نے اسے کھولا اسکی تفصیل میں اسے ایک کار ایکسیڈنٹ اقرار دیا تھا جو سیدھا سیدھا خودکشی کی طرف جارہا تھا ..

یہ جھوٹ ہے... یہ رپورٹ جھوٹ ہے.. کریم سنجرانی نے رپورٹ ڈاکٹر کی طرف اچھالی جو اسکے منہ پر لگتے ہوئے زمین پر گر گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نواز کہاں ہیں بتاؤ مجھے.. اور تم کس کے کہنے پر یہ رپورٹ بنائی ہے.. کریم سنجرانی نے کرسی سے اٹھتے ہوئے آگے بڑھ کر ڈاکٹر اظہر کا گریبان پکڑ لیا تھا وہی ڈاکٹر اظہر نے ایمر جنسی بٹن دبایا.. جسے وہ جانتا ہو یہ سب ہو گا ..

ایک سکینڈ میں وہاں ہسپتال کی سکیورٹی اکٹھی ہو گی تھی ..

کریم چھوڑ دو انہیں... آفاق نے آگے بڑھ کر کریم سنجرانی کے ہاتھ ڈاکٹر اظہر کے گریبان سے ہٹائے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم صاحب آپ کچھ زیادہ جوش میں ہیں. اگر آپ کو ہمارے ہسپتال یا ہمارے ڈاکٹروں پر یقین نہیں آتا تو کہیں اور لے جائیں اپنی ڈیڈ باڈی کو وہاں پر بھی یقین نہیں آئے تو کہیں اور لے جائے گا.. ڈاکٹر اظہر نے اپنا سانس بحال کرتے ہوئے بامشکل کہا .

آفاق یہ تم بھی جانتے ہو یہ جھوٹ بول رہا ہے بیچ دیا ہے اس نے خود کو... جھوٹی رپورٹ بنائی ہے. کریم سنجرانی ایک قدم پھر آگے بڑھاوہی ڈاکٹر گھبرا کر پیچھے ہوا اسے کریم سنجرانی کے اتنے غصے کا اندازہ نہیں تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک کہہ رہے ہو تم.. ہم کورٹ میں یہ سب ثابت کریں گے.. ابھی چلو یہاں سے اور ہاں ڈاکٹر اظہر کورٹ میں پیش ہونے کے لیے خود کو تیار کر لیں.. آفاق نے نفرت بھری نظر ڈاکٹر اظہر پر ڈالی اور رپورٹ سمیٹ کر کریم سنجرانی کے ساتھ باہر آگیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم خود کو کنٹرول کرو. مجھے بھی پتہ ہے کہ یہ کوئی کروا رہا ہے. اسکے پیچھے کس کا ہاتھ ہے ہمیں اسے پکڑنا ہو گا.. ہسپتال میں اصلی بنی پوسٹ مارٹم کی رپورٹ لازمی کہی موجود ہو گی.. وہ ہم دیکھ لیں گے.. ابھی ڈیڈ باڈی لے کر گھر چلتے ہیں ..

آفاق کی بات پر کریم سنجرانی نے ماتھا مسلا احمد منصور کا قتل کا معاملہ الجھتا جا رہا تھا کون تھا جو سب جانتا تھا کس کے اتنے لنکس تھے.. ڈاکٹر نواز کہاں تھے.. یہ سب سوال کریم سنجرانی کے دماغ میں گھوم رہے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی کریم سنجرانی اور آفاق کے کمرے سے نکلتے ہی ڈاکٹر اظہر نے کال ملائی ...

Posted On Kitab Nagri

آپ نے جیسا کہا تھا میں نے کر دیا ہے.. لیکن وہ اب عدالت میں جائیں گے.. وہاں مجھے پیش ہونا پڑے گا.. آپ نے کہا تھا کہ ایسا نہیں ہو گا.. کال کے دوسری جانب جواب ملنے پر ڈاکٹر اظہر سر پکڑ کر کرسی پر ڈھ سا گیا تھا ..

ہاں میں نے ڈاکٹر نواز کو ایسی جگہ بھیج دیا ہے جہاں کوئی پہنچ نہیں سکتا.. کال کے دوسری جانب پوچھی گے سوال پر ڈاکٹر اظہر نے جواب دیا اور کال بند ہو گی تھی وہی ڈاکٹر اظہر اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سارے معاملے میں رضا کی کال کریم سنجرانی کو آئی تھی لیکن وہ اٹھا نہیں سکا ...

Posted On Kitab Nagri

احمد منصور کی ڈیڈ باڈی لے کر وہ لوگ گھر پہنچ چکے تھے.. اریبہ منصور کو ہوش اچکا تھا لیکن وہ ایک بت کی طرح بیٹھی تھی اسکی آنکھوں میں نا آنسو تھے اب اور نا ہی چہرے پر اداسی وہ ایک قابل جج کی بیٹی اور ایک اچھی وکیل تھی. وہ سوچ چکی تھی کہ اسے اب کیا کرنا ہے ..

صبح ہوتے ہی احمد منصور کی تدفین کی تیاریاں مکمل ہو گی تھیں وہی شہاب سلطان جو ساری رات جہانگیر سنجرانی اور مجتبی کے ساتھ تھا صبح ہوتے ہی اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گیا تھا ..

سلطان مینشن میں شہاب سلطان کے پہنچنے سے پہلے ہی نگین بیگم بلیک شفون کی ساڑھی پہنے شہاب سلطان کا انتظار کر رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے شہاب تم آگے ہو جنازہ کب ہے میں تو تیار کھڑی ہوں جانے کے لیے..اپنی ساڑھی کا پلو پکڑتے ہوئے وہ آگے بڑھی ..

ممی پلیز...جنازے پر تو ساڑھی مت پہنے چینج کریں..تب تک میں فریش ہو کر آتا ہوں ..

شہاب سلطان کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری ساڑھی کو کیا ہوا ہے..کیا جنازے پر ساڑھی نہیں پہنتے میں نے تو ارجنٹ منگوائی ہے اب کیا میں ناپہنوں..نگین بیگم نے برا سا منہ بنا کر دوبارہ صوفے پر جا کر بیٹھ گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان کمرے میں آتے ہی اس نے شاور لینے کے لیے واش روم کا دروازے کے ہینڈل پر جیسے ہاتھ رکھا.. اسکے دماغ میں کچھ کلک ہوا ..

ممی کو کیسے پتہ کہ آج جنازہ ہے.. شک کا ایک لمحہ شہاب سلطان کے دماغ میں گردش کیا ..

سٹاپ اٹ شہاب.. کیا سوچ رہے ہو.. ممی کال بھی تو کر سکتی ہیں سنجرانی ہاؤس اپنے دماغ کے شک کو جھٹکتے ہوئے وہ شاور لینے چلا گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم نے اپنی ساڑھی نہیں بدلی تھی وہ بدل بھی کیسے سکتی تھی.. نگین بیگم کے لباس اور فیصلے کبھی نہیں بدلتے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان اور نگین بیگم سنجرانی ہاوس پہنچ چکے تھے کچھ ہی دیر بعد احمد منصور کی نماز جنازہ ادا ہوئی تھی.. اریبہ منصور کے آنکھ سے ایک بھی آنسو نہیں نکلا تھا ...

تدفین کے بعد سب سنجرانی ہاوس میں موجود تھے.. ڈرائینگ روم قریبی لوگوں سے بھرا پڑا تھا.. وہی کریم سنجرانی بھی موجود تھا جب اریبہ منصور تنزیلہ بیگم کے ساتھ چلتے ہوئے ڈرائنگ روم کی طرف آئی سبھی کہ نظریں اریبہ منصور پر تھی جو چلتے ہوئے کریم سنجرانی کے سامنے آکر کھڑی ہو گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ تم ٹھیک ہو.. کریم سنجرانی صوفے سے فوراً اٹھا ..

Posted On Kitab Nagri

میرے ڈیڈ کو انصاف چاہے کریم..وہ تمہیں انصاف دلاتے دلاتے مر گئے..اب تم میرے ڈیڈ کو انصاف دلاؤ گے سنا تم نے...اریبہ منصور کے ہاتھ کریم سنجرانی کے گریبان پر تھے..

آفاق حارب اور تنزیلہ بیگم آگے بڑھے..کریم سنجرانی نے ہاتھ کے اشارے سے ان تینوں کو روک دیا وہ جانتا تھا کہ اریبہ منصور کے اندر کیا لاوا ابن رہا ہے وہ کیوں نہیں رو رہی وہ کیوں نہیں بول رہی...وہ اس سب میں کریم سنجرانی کو قصوروار سمجھ رہی تھی...اور کریم سنجرانی چاہتا بھی یہی تھا کہ وہ اپنے اندر بننے والا غصے کا لاوا باہر نکالے ..

سنا تم نے کریم مجھے میرے ڈیڈ کے قاتلوں کو پھانسی کے تخت پر دیکھنا ہے اور یہ تم کرو گے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم..وہ تمہارے انصاف کے لئے لڑتے لڑتے مر گے..تمہارا انصاف ان کی جان لے گیا..تم ہو اس سب کے ذمہ دار تم ہو..اریبہ منصور کی آواز اونچی ہوتے ہوئے آنسوؤں سے بھر گی

Posted On Kitab Nagri

تھی وہی کریم سنجرانی جو اریبہ منصور کو سن رہا تھا اس کے آنسو بہتے دیکھ کر وہ تڑپ گیا تھا وہی اریبہ منصور روتے ہوئے اپنا سر کریم سنجرانی کے سینے پر رکھ دیا تھا ...

تم نے ٹھیک کہا اریبہ.. یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے اور میں تمہارے ڈیڈ کو انصاف ضرور دلاؤں گا یہ میرا تم سے وعدہ ہے.. کریم سنجرانی اریبہ منصور کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے چپ کروانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا ..

ڈرائنگ روم میں صوفے پر بیٹھی نگین بیگم نے اپنے پاس بیٹھے شہاب سلطان کی طرف گردن موڑتے ہوئے سرگوشی کی ..

Posted On Kitab Nagri

کون سا انصاف شہاب..رپورٹ میں تو آگیا ہے کہ یہ حادثہ ہے تو یہ یہاں کیا تماشا چل رہا ہے..نگین بیگم کی مدھم آواز شہاب سلطان کے کانوں میں پڑتے ہی اس نے چونک کر اپنی ماں کو دیکھا..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ممی یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے آپ گھر جا کر بھی بات کر سکتی ہیں.. شہاب سلطان کے جواب پر نگین بیگم نے منہ کے زاویے بدلے تھے وہی دو آنکھیں شہاب سلطان اور نگین بیگم کی حرکات سکنات کو بڑے غور سے دیکھ رہی تھیں ..

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احمد منصور کی قل خوانی بھی ہو گی تھی..جو ہلچل ان کی موت پر ہوئی تھی وہ قل پر نہیں تھی سب نے یہ تسلیم کر لیا تھا کہ وہ ایک حادثہ تھا..یا خودکشی تھی ...

تم کیا کرو گے کریم..سٹڈی روم میں جہانگیر سنجرانی اور کریم سنجرانی دونوں تھے ...

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ.. معاملہ بہت بگڑا ہوا ہے.. جس نے یہ کیا ہے سب ایک پلان کے مطابق کیا ہے.. ہر چیز پرفیکٹ ہے کوئی سوراخ نہیں چھوڑا.. جہاں بھی پتہ کرتا ہوں وہی سے مایوس ہوتا ہوں.. کریم سنجرانی سفید شلوار قمیض پہنے قمیض کے بازو کہنیوں تک فولڈ کیے ٹانگوں پر دونوں بازوں جمائے زمین پر نظریں ٹکائے بول رہا تھا ..

ٹھیک کہہ رہے ہو.. مجھے بھی سمجھ نہیں آرہی.. کیس تو ہم نے کر دیا ہے.. اب یہ سب تم پر اور آفاق اور حارب پر ہے. اریبہ ہماری بچی ہے اسے انصاف ملنا چاہے.. جہانگیر سنجرانی نے سگریٹ کا دھواں چھوڑتے ہوئے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ڈیڈ کہی نا کہی سے تو شروع کرنا ہی ہے.. آپ اریبہ کو کہیں جانے مت دینا وہ ہمارے پاس ہی رہے تو بہتر ہے ابھی حالات نہیں ہیں کہ وہ اپنے گھر اکیلی رہے. کریم سنجرانی یہ کہتے ہوئے اٹھ گیا تھا ..

تم کہاں جا رہے ہو.. کریم سنجرانی کو اٹھتے دیکھ کر جہانگیر سنجرانی نے پوچھا ..

کسی سے ملنا تھا وہی ملنے جا رہا ہوں امید ہو ہے وہ تھوڑی مدد کر دے کچھ سمجھ آ جائے.....

کریم سنجرانی نے ایک نظر اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا وہ سمجھ گئے تھے کہ کریم سنجرانی کہاں جانے والا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوکے میرا ابھی سلام دے دینا.. جہانگیر سنجرانی کی بات سنتے ہوئے کریم سنجرانی نے سر کو جنبش دی اور سٹڈی روم سے باہر آگیا تھا ..

پھولوں کی مہک ہر طرف پھیلی ہوئی تھی... سرسبز باغ میں چڑیاں چہکتی ہوئی کبھی ایک درخت سے دوسرے درخت پر جارہی تھیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گلابی پھلوں کی بیل نے باغ کو چاروں طرف اپنی آغوش میں لیا ہوا تھا ایک طرف موتیے کے پھولوں سے بھرا جھولا تھا.. جھولے کے بائیں جانب بنی پانی کی چھوٹی جھیل میں رنگ برنگی چھوٹی مچھلیاں موسم کی خنکی سے لطف اندوز ہو رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

سفید رنگ کے شفون کے کپڑے پہنے اوپر سفید رنگ کی شال اوڑھے وہ گلاب کے پھول پر پڑی اوس کو اپنی نازک نرم سفید انگلیوں سے چھو رہی تھی..وہ اس باغ کی ایک حور تھی جو جنت کی حور ہونے کا احساس دلاتی تھی ..

تم نے آنے میں دیر کیوں کر دی..چائے ٹھنڈی ہو رہی تھی..عنایا گل نے گردن موڑ کر اپنے پیچھے کھڑے کریم سنجرانی کو دیکھا جو سفید لباس پہنے اس باغ میں کھڑے جنت کی وادی میں رہنے والے کسی شہزادے کی مانند لگ رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو ہمیشہ کیسے میری موجودگی کا پتہ چل جاتا ہے. کریم سنجرانی کی خواہش تھی کہ وہ کبھی آئے اور عنایا گل کو اسکی خبر نا ہو ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کی بات پر عنایا گل کی مسکراہٹ گہری ہوئی ..

آؤ بیٹھو.. عنایا گل نے باغ میں رکھی کرسی کی طرف اشارہ کیا ..

کریم سنجرانی سر کو خم دیتے ہوئے اس کرسی پر بیٹھ گیا تھا.. وہ ہمیشہ عنایا گل کو ایک مقام پر رکھتا تھا جہاں عزت.. احترام.. اور دوستی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت افسوس ہوا تمہارے انکل کے قتل ہونے کا. عنایا گل نے کپ میں چائے ڈالتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

وہی کریم سنجرانی نے نظر اٹھا کر عنایا گل کو دیکھا ..

کیا کہا آپ نے.. کریم سنجرانی کے چہرے پر حیرت تھی باغ میں اڑتے پرندوں کا شور ایک سکینڈ کے لیے تھما تھا ..

عنایا گل نے چائے کپ میں ڈال کر کپ کریم سنجرانی کی طرف کیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ہی کہ تمہارے انکل کا قتل ہوا ہے.. عنایا گل کے چہرے کے تاثرات اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ یہ سچ تھا کہ احمد منصور نے خود کشی نہیں کی تھی ان کا قتل ہوا تھا.. عنایا گل کو

Posted On Kitab Nagri

اللہ نے چہرے اور چہروں کے پیچھے چھپے رازوں کو جاننے کا ہنر عطا کیا تھا اور اس بات کا تذکرہ کبھی بھی عنایا گل نے کسی سے نہیں کیا تھا ..

وہ کریم سنجرانی سے پانچ سال بڑی تھی.. سینتیس سال کی خوبرو نازک دوشیزہ.. خوبصورتی کی مالا میں پروئے موتی کی مانند تھی.. اٹلی میں کریم سنجرانی کے ساتھ وہ دس سال گزار کر پاکستان آئی تھی اور ان دس سالوں میں وہ کب اور کیسے اپنی زندگی کی سانسوں میں کریم سنجرانی کو بسا بیٹھی تھی.. اسے اب احساس ہو رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ محبت بھی اسی کی تھی اور عنایا گل کے دل میں ابھرنے والے جذبات بھی اسی کے تھے.. وہ جانتی تھی کہ وہ اپنے جذبوں کی تجارت وہاں کر بیٹھی ہے جہاں پر خسارہ اس کے حصے میں آنا

Posted On Kitab Nagri

تھا. لیکن وہ مطمئن تھی.. محبت میں سوداگری نہیں چلتی.. دل کو سمجھا کر وہ پر سکون تھی.. جو بھی تھا وہ اسکی آنکھوں کے سامنے تو تھا ...

آپ کو کس نے بتایا کہ یہ قتل تھا.. میرا مطلب یہ بات کچھ لوگوں کو ہی پتہ تھی.. کریم سنجرانی نے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے کہا ..

احمد منصور صاحب جیسے شخص کبھی خودکشی نہیں کر سکتے وہ بہت نیک دل اور ایمان دار تھے.. لیکن ایمان کب ڈگمگا جائے کسی کو بھی پتہ نہیں چلتا.. عنایا گل نے اپنا چائے کا کپ اٹھایا اور کرسی کی پشت پر ٹیک لگائی ..

Posted On Kitab Nagri

کہہ تو آپ ٹھیک رہی ہیں.. لیکن قاتل کو ڈھونڈنا مشکل ہو رہا ہے کوئی سوراخ کوئی نشان نہیں چھوڑا اس نے.. کریم سنجرانی ہمیشہ ایسے ہی عنایا گل سے اپنے مسئلے ڈسکس کرتا رہتا تھا.. اور آج بھی وہ اپنی پریشانی کو شیئر کرنے اسی کے پاس آیا تھا ..

کریم تم نے وہ کہاوت نہیں سنی.. جب چور اور قاتل گھر کا ہو تو اسے پکڑنا مشکل ہوتا ہے... ہم ہمیشہ گھر سے باہر ہی انکوائری شروع کرواتے ہیں کبھی گھر سے شروع نہیں کی.. پتہ ہے کیوں..؟؟ کیونکہ ہم چاہتے ہی نہیں ہیں کہ وہ مجرم ہمارے گھر کا ہو لیکن اس پیار میں اس اپنائیت میں احساس میں ہم بھول جاتے ہیں کہ سانپ کو پلاتے ہوئے اسے جتنا مرضی وفادار بنا لو لیکن وہ ڈستا ضرور ہے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنایا گل نے بات ختم کرتے ہوئے چائے کا گھونٹ لیا وہی کریم سنجرانی جو عنایا گل کی بات بڑے غور سے سن رہا تھا چائے کے کپ کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے ایک نظر عنایا گل پر ڈالی ...

آپ کو پتہ ہے کہ قاتل کون ہے. کریم سنجرانی کی بات پر عنایا گل کے گلابی ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی ..

نہیں کریم.. مجھے کیسے پتہ ہو گا... عنایا گل نے جیسے بات کو ہوا میں تیتلی کی طرح اڑا دیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن مجھے شہاب سلطان پر شک ہے.. کریم سنجرانی نے شہاب کا نام لیتے ہوئے اپنے چہرے کے تاثرات بدلے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

وہ بچہ ہے ابھی کریم.. وہ قتل نہیں کر سکتا.. وہ اس سے بڑے کام کرتا ہے.. عنایا گل کی بات پر کریم سنجرانی چونکا وہ بھی وہی بات کر رہی تھی جو آفاق نے کہی تھی ایک پل کو کریم سنجرانی کو لگا کہ آفاق نے ہی عنایا گل کو احمد منصور کے قتل کا بتایا ہو گا لیکن وہ پوچھ نہیں سکا تھا ..

تو پھر کون ہو سکتا ہے.. کریم سنجرانی نظریں اب جھیل میں تیرتی مچھلیوں کی طرف گی ...

یہ ہی تو تمہارا امتحان ہے کریم.. عنایا گل کی بات پر کریم سنجرانی چونکا اور گردن موڑ کر دوبارہ عنایا گل کی طرف دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

امتحان کیسا امتحان...؟؟

یہ تمہیں وقت کے ساتھ ساتھ پتہ چل جائے گا تم کتنے ثابت قدم رہتے ہو.. اور میں یہی دعا کروں گی کہ تمہارے قدم مضبوط رہیں تم سامنے سچ دیکھ کر ڈگمگانا جاؤ.. تمہارا سفر بہت طویل ہے اور راہیں کٹھن... جب تم پھر تیلے رستوں کو پار کر لو گے تو ایک کہکشاں تمہاری منتظر ہو گی.. لیکن یہاں بات وہی آتی ہے تمہارے ثابت قدموں کی تمہارے یقین کی اور بھروسے کی.. اگر مظبوط رہے تو وہ کہکشاں تمہاری ہو گی نہیں تو تم اسے اپنے ہاتھوں سے گنوا دو گے..

عنایا گل نے کریم سنجرانی کی آنکھوں میں وہ کچھ دیکھ لیا تھا جو شاید کریم سنجرانی بھی اس سے بے خبر تھا. بات کرتے ہوئے عنایا گل کے دل میں ٹیس اٹھی تھی آج پہلی بار اس نے کریم سنجرانی کی آنکھوں میں محبت دیکھی تھی اور وہ محبت کی روشنی میں بھڑکنے والی آگ سے گھبرا گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ نے تو مجھے مزید پریشانی میں ڈال دیا ہے.. کریم سنجرانی نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا.. اور وہ ہمیشہ عنایا گل کی باتوں کو سن کر یہی جملہ ادا کرتا تھا ..

اس سے پہلے عنایا گل کچھ کہتی کریم سنجرانی کے موبائل پر رضا کی پھر سے کال آنا شروع ہو گی تھی وہ جو کل رات سے کال کرنے کے بعد پاکستان میں صبح ہونے کا انتظار کر رہا تھا صبح ہوتے ہی اس نے کریم سنجرانی کو کال ملائی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چائے کے لیے شکریہ.. میں انشاءاللہ بہت جلد دوبارہ چکر لگاؤں گا.. کریم سنجرانی نے رضا کی کال ڈس کنیکٹ کرتے ہوئے کرسی سے اٹھاو ہی عنایا گل نے پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ سر کو مثبت انداز میں ہلایا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی تم اب بہت دور جارہے ہو اور ہماری ملاقات اب بہت دیر سے ہو گی..باہر جاتے ہوئے کریم سنجرانی کی پشت کو دیکھتے ہوئے عنایا گل کی آنکھوں میں نمی تھی ..

ہاں رضا بتاؤ کیا بات ہے..کریم سنجرانی عنایا گل کے گھر سے نکلتے ہی رضا کو کال بیک کی ..

وہ کریم صاحب میں نے پوچھنا تھا کہ منصور صاحب کی رسومات ہو گی..رضا نے جھجکتے ہوئے فون پر کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم نے یہ پوچھنے کے لیے کل سے کال کر رہے ہو.. کریم سنجرانی کا لہجہ تھوڑا سخت ہوا وہ پہلے ہی پریشان تھا اوپر سے عنایا گل کے انکشافات نے اسے مزید الجھا دیا تھا ..

جی.. وہ نہیں.. میرا مطلب تھا کہ ایک اور بات بتانی تھی.. رضا کے اٹلی میں بیٹھے ماتھے پر پسینہ آرہا تھا ..

کیا بات ہے بتاؤ.. کریم سنجرانی گاڑی کی طرف آیا اور گاڑی کا لاک اوپن کرتے گاڑی کا دروازہ کھولنے کے لئے ہینڈل پر ہاتھ رکھا جب رضا کی اگلی بات سنتے ہی کریم سنجرانی کا ہاتھ وہی روک گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

یہ تم مجھے اب بتا رہے ہو جب اٹلی کا آدھا دن گزر گیا ہے. کریم سنجرانی کی غصہ سے بھری آواز رضا کے کانوں کے پردے پھاڑنے کے لیے کافی تھی ...

دوسری جانب رضا بس معزرت کر سکا ...

تم امصل کے گھر کے پاس رہو وہاں کی ایک ایک منٹ کی خبر مجھے دو.. سمجھ گئے رضا ایک ایک منٹ.. کریم سنجرانی نے ایک ایک منٹ پر زور دیتے ہوئے کہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور رضا حکم ملتے ہی کال بند کر چکا تھا. کریم سنجرانی نے فوراً گاڑی کا دروازہ کھولا اور گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے اس نے امصل کو کال ملائی ..

Posted On Kitab Nagri

مسلسل بیل جارہی تھی لیکن کوئی کال پیک نہیں کر رہا تھا ..

فلورنس میں شام ڈھل گی تھی ایک رات گزر چکی تھی اور ایک رات باقی تھی..اس رات کے بعد قسمت امصل کو کہاں لے جاتی وہ اس سے بے خبر تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں رو کے مافیا کے لوگوں کو کھانا بنا کر دینے کا کام امصل کا تھا ابھی بھی وہ کھانا بنا کر ٹیبل پر رکھ رہی تھی جب ٹیبل پر اس کا پڑا موبائل بج اٹھا امصل نے ہاتھ بڑھا کر موبائل فون اٹھنا چاہا عین اسی وقت وہاں بیٹھے بلیک مین نے امصل کے ہاتھ پر پسٹل رکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا ..

Posted On Kitab Nagri

امصل کا حلق آنسوؤں سے بھر چکا تھا وہ کال کسی اور کی نہیں کریم سنجرانی کی تھی جو کل رات سے آرہی تھی. امصل کے دل نے خواہش کی کہ وہ ایک مسیحا بن کر آجائے اور اسکو اس کی فیملی کو بچالیں لیکن وہ اس بات سے انجان تھی کہ سبھی خواہشات پوری نہیں ہوتی.. وہ دعا کرتی تو شاید پوری ہو جاتی لیکن امصل نے آج تک نماز تو دور کی بات کبھی دعا تک نہیں مانگی تھی اس کے برعکس زلیخا بیگم پانچ وقت اور تہجد گزار تھیں انوال بھی زلیخا بیگم کے نقش قدم پر تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاکستان میں بیٹھے کریم سنجرانی کو اب سب بھول گیا تھا یہاں بہت لوگ تھے احمد منصور کے کیس کو دیکھنے حارب آفاق. مجتبٰی اور جہانگیر سنجرانی. لیکن وہاں امصل کے پاس کوئی نہیں تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اٹلی کی کوئی یوں اچانک فلائٹ نہیں مل رہی تھی..وقت ریت کی طرح سرکتا جارہا تھا اور کریم سنجرانی کے اندر ایک پچھتاوا بڑھتا جارہا تھا ..

اپنے کمرے میں ٹہلتے ہوئے وہ بار بار امصل کو کال ملا رہا تھا..لیکن کوئی رسپانس نہیں تھا ..

کریم بیٹا آخر ہوا کیا ہے تم یوں اچانک اٹلی جارہے ہو..بتاؤ تو سہی تمہارے ڈیڈ کا غصہ بھی آسمان کو چھو رہا ہے..تنزیلہ بیگم کریم سنجرانی کے کمرے میں آتے ہی اس سے پوچھا جو تھوڑی دیر پہلے جہانگیر سنجرانی کو کریم پر بولتے ہوئے سن کر سٹڈی روم میں آئی تھی لیکن تب تک کریم سنجرانی وہاں سے باہر اچکا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

مسز جہانگیر پلیز آپ ڈیڈ کو سمجھائیں. یہ کسی کی زندگی کا معاملہ ہے ایک نہیں تین زندگیاں خطرے میں ہیں میں اگر نہیں گیا تو ایک اور پچھتاوا میرے ساتھ ساری زندگی رہے گا پہلے بھی احمد انکل کے ساتھ جو ہوا میں خود کو معاف نہیں کر پارہا اور اب یہ سب.. یہاں سارے موجود ہیں میں کچھ دن میں آجاؤ گا.. کریم سنجرانی نے تنزیلہ بیگم کے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے التجائی لہجے میں کہا. وہ بھی جانتا تھا کہ یوں اسکا یہاں سے جانا اریبہ منصور کو کتنا برا لگے گا اور باقی سب بھی اسکے بارے میں کچھ اچھا نہیں سوچے گے .

تو کریم بیٹا یہ سب اپنے ڈیڈ کو بھی بتادو. کیوں چھپا رہے ہو.. تنزیلہ بیگم نے پریشانی سے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں.. میں ڈیڈ کو نہیں بتا سکتا اگر بتا دیا تو وہ مجھے کبھی اٹلی جانے ہی نہیں دیں گے.. یہ میں نے صرف آپ کو بتایا ہے اور یہ بات آپ کے اور میرے درمیان رہے گی. کریم سنجرانی نے گہری سانس لیتے ہوئے تنزیلہ بیگم کے کندھوں سے ہاتھ ہٹائے ..

ٹھیک ہے.. میں سمجھا دوں گی تمہارے ڈیڈ کو لیکن کریم پلیز ایسا کوئی کام مت کرنا جس سے تمہیں کوئی نقصان ہو.. تم جانتے ہو کہ تمہارے ڈیڈ تمہارے معاملے میں کتنے احساس ہیں.. تنزیلہ بیگم کی بات پر کریم سنجرانی نے اثبات میں سر ہلایا وہی آفاق کمرے میں داخل ہوا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ممی جانے دیں اسے ہم سب ہیں یہاں پر.. سب کچھ ہینڈل کر لیں گے.. اور کریم یہ لو تمہاری اٹلی کی ٹکٹ بہت مشکل سے ملی ہے کل شام کی ہے تم اٹلی پرسوں کی صبح پہنچ جاؤ گے...باقی

Posted On Kitab Nagri

انشاءاللہ سب ٹھیک رہے گا.. آفاق کے ہاتھوں سے ٹکٹ پکڑتے ہوئے رضا کو کال ملاتے ہی کریم سنجرانی باہر نکل گیا تھا ..

آفاق کیا معاملہ ہے.. کریم سنجرانی کے جاتے ہی تنزیلہ بیگم نے پوچھا .

ممی کچھ نہیں ہے آپ پریشان مت ہوں.. آفاق اور حارب دونوں تنزیلہ بیگم کو ممی ہی کہتے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق جھوٹ مت بولو بتاؤ مجھے جو میں سمجھ رہی ہوں کیا وہی بات ہے. تنزیلہ بیگم کریم سنجرانی کی آنکھوں میں فکر دیکھ کر سمجھ گی تھی کہ یہ کسی عام انسان کے لیے نہیں ہے کوئی خاص ہے کریم سنجرانی کے بہت پاس ہے ..

Posted On Kitab Nagri

اب ممی آپ سمجھ گی ہیں تو مجھ بیچارے کو کیوں سولی پر لٹکا رہی ہیں.. آفاق نے تنزیلہ بیگم کے گرد اپنی بانہوں کا حصار بنایا ..

تم تینوں نا کسی دن اپنے ڈیڈ سے جوتے کھاؤ گے. تنزیلہ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گی تھی اور ساتھ دماغ الجھن کا شکار تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زلیخا بیگم اور انوال دل سے دعا رہی تھیں کہ اس رات کی صبح نا ہو...وہی امصل کا حال کسی اجڑے گلستان کی کہانی بیان کر رہا تھا براؤن بال پونی سے نکل کر اسکی گردن اور کچھ چہرے پر

Posted On Kitab Nagri

بکھیرے ہوئے تھے آنکھوں میں سرخی اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے مزید گہرے ہو گئے تھے.. اسے اپنی زندگی ختم ہوتی محسوس ہو رہی تھی.. گھڑی کی سوئی آج کی رات اپنی رفتار سے زیادہ چل رہی تھی.. اور یہی گزرتا وقت امصل کو پل پل مار رہا تھا وہ ایک پل میں مرتی تو دوسرے پل میں جی کر اذیت میں مبتلا رہتی اسکا سودا ہوا تھا اور سودا کرنے والا اسکا باپ تھا وہ اپنے اندر اس اذیت کو بار بار محسوس کر رہی تھی ..

وہی فلائٹ میں بیٹھے کریم سنجرانی کے لئے ایک ایک پل ایک ایک منٹ گھنٹے کے برابر لگ رہا تھا.. رضا کے مطابق وہ لوگ مافیا کے تھے. لیکن کس گروپ کے تھے یہ کریم سنجرانی نہیں جانتا تھا.. اور کریم سنجرانی کی پریشانی کی ایک وجہ یہ بھی تھی.. گھر سے نکلتے وہ اپنی پوری پلاننگ کے ساتھ نکلا تھا اٹلی کے مافیا کے لوگوں سے ٹکر لینی کوئی آسان بات نہیں تھی اگر وہ رچرڈ کے بندے ہوئے تو کریم سنجرانی کے لئے سب کچھ ہینڈل کرنا آسان تھا ..

Posted On Kitab Nagri

مگر کریم سنجرانی کو اس بات کا علم نہیں تھا..وقت گزر رہا تھا اور دونوں طرف سے پریشانی بڑھ رہی تھی ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

طلوع آفتاب کے ساتھ ہی امصل کے گھر کی بیل ہوئی. وہی گھر کے اندر موجود امصل انوال اور زلیخا بیگم کی سانس اٹک گی تھی.... اگر مافیا کا کوئی بندہ ہوتا تو وہ سیدھا دروازہ کھول کر آتا یوں بیل دے کر اندر نہیں آتا. ایک امید کی کرن امصل اور باقی دونوں میں جاگی تھی وہی دروازے کے پاس کھڑے آدمی نے دروازہ کھولا اور دروازہ کھولتے ہی وہ فوراً سر جھکا گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر آنے والا کون تھا یہ وہ تینوں نہیں جانتی تھیں لیکن اندر موجود باقی لوگوں کا سر جھکا دیکھ کر امصل جان گی تھی کہ یہی ان کا باس ہے.. اونچا قد چوڑی جسامت سفید رنگ براؤن بال اور

Posted On Kitab Nagri

گرین آنکھیں...وہ کہیں سے اٹلی کا شہری نہیں تھا وہ رچرڈ تھا مافیا کی دنیا میں وہ رچرڈ کے نام سے جانا جاتا تھا..رشیا کا ڈان...جو اٹلی میں کسینو چلاتا تھا..مہذب اور تمیز دار ..

اسے دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ ایک مافیا کے گروپ سے تعلق رکھتا ہے ...

رچرڈ چلتا ہوا امصل کے پاس آیا جو کچن میں ایک کونے میں دبک کر بیٹھ گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے سویٹ ہارٹ..رچرڈ نے آگے بڑھ کر امصل کے چہرے پر آئے بالوں کو اپنی انگلی سے پیچھے کرنا چاہا ..

Posted On Kitab Nagri

ڈونٹ ٹچ میں..امصل نے آنکھوں میں سرخی لیے غصے سے کہا ..

اومائی لٹل ڈول..ڈونٹ بی انگیری..آئی ایم یورنیو گارڈین ان فیکٹ ہسبینڈ..ٹوڈے وی ویل میرج..رچرڈ کے منہ سے شادی کا نام سن کر امصل کے ہاتھ پاؤں سن ہو گئے تھے.اور غصے سے بھرے دماغ سے امصل نے اپنے قریب بیٹھے رچرڈ کے منہ پر تھوک دیا تھا ..

آئی ویل کیل یو..امصل غصے سے غرائی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رچرڈ نے دانت پیستے ہوئے اپنے کورٹ کے بازو سے اپنا منہ صاف کرتے ہوئے غصے سے امصل کے منہ پر تھپڑ دے مارا تھپڑ پڑنے سے امصل کے گال پر جہاں انگلیوں کے نشان پڑ گئے تھے وہی اس کا نچلا ہونٹ پھٹ گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

یونیچ...اس کو باہر نکالو..رشین زبان میں رچرڈ کہتے ہوئے کچن سے باہر آگیا تھا.وہی دو آدمی امصل کو بازوں سے پکڑتے ہوئے کھینچ کر باہر لا رہے تھے انوال کے روتے ہوئی ہچکی بندھ گی تھی وہی زلیخا بیگم رچرڈ کے پاؤں میں گر کر امصل کی زندگی مانگ رہی تھی ..

کریم سنجرانی فلورنس پہنچ گیا تھا اور رضا نے اسے فوراً ائرپورٹ پر پیک کیا تھا.رضا جو امصل کے گھر کی ایک ایک خبر کریم سنجرانی کو دے رہا تھا اس کے بتانے پر کہ صبح ایک اور گاڑی آئی تھی جس میں صرف دو لوگ تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی یہ سنتے اور پریشان ہو گیا تھا..رضا نے گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے کر لیا تھا اب وہ دونوں گاڑی میں امصل کے گھر سے تھوڑا دور کھڑے تھے .

Posted On Kitab Nagri

تم یہی روکو میں آتا ہوں.. کریم سنجرانی نے گاڑی سے ایک شاپنگ بیگ پکڑا جس میں امصل کے لیے کشمیری شال تھی اور اسی کے نیچے پسٹل تھی.. کریم سنجرانی جانتا تھا کہ وہ لوگ اس کی چیکنگ کر کے گھر کے اندر جانے دیں گے.. اور اسے گھر کے اندر جانا ہی جانا تھا اور اپنی اور امصل کی فیملی کی بھی حفاظت کرنی تھی ..

کریم صاحب میں بھی آتا ہوں.. رضا پریشان ہوا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں تم یہی روکو.. اگر میں پندرہ منٹ میں باہر نہیں آیا تو تم آجانا کریم سنجرانی کی ہدایات سن کر رضا نے گہری سانس کے ساتھ اثبات میں سر ہلایا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی گاڑی سے نکل آیا تھا. اور امصل کے گھر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے ارد گرد کا جائزہ لے رہا تھا ..

امصل کے گھر کے باہر تین گاڑیاں کھڑی تھیں اور باہر چار لوگ کریم سنجرانی جیسے ہی ان گاڑیوں کے قریب آیا اور اس پر بنا نشان ایگل کا نشان دیکھ کر کریم سنجرانی کی سانس میں سانس آئی وہ رچرڈ کی ہی گاڑیاں تھیں.. کریم سنجرانی اب کافی مطمئن ہو گیا تھا لیکن اندر کے کیا حالات تھے وہ نہیں جانتا تھا گھر کے قریب آتے ہی کریم سنجرانی کو دبی دبی رونے کی آوازیں سنائی دی وہی کریم سنجرانی نے غصے سے اپنے ہاتھ کی مٹھی بند کی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گیٹ کے پاس کھڑے آدمی کریم سنجرانی کو وہاں دیکھ کر چونک گئے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے ایک نظر ان چاروں پر ڈالی اور اندر کی جانب قدم بڑھائے ان میں سے کسی کی ہمت نہیں تھی کہ وہ کریم سنجرانی کو روک سکے ..

گھر کا اندرونی دروازہ کھولتے ہی سامنے کا منظر دیکھ کر کریم سنجرانی کا خون کھول اٹھا امصل دو آدمیوں کی گرفت میں مچل رہی تھی وہی انوال دیوار کے ساتھ لگی ہچکیاں لے رہی تھی اور زلیخا بیگم رچرڈ کے پاؤں پڑی ہوئی تھی ..

امصل کی نظر کریم سنجرانی پر گی اسکی آنکھوں میں بے بسی کے ساتھ ایک امید کی چمک تھی.. لیکن اگلے لمحے میں ہی وہ چمک بجھ گی جب امصل نے رچرڈ کے منہ سے نکلتے الفاظ سنے ..

Posted On Kitab Nagri

کریم...مائی بردار..واٹ آ پلزنٹ سرپرائز..رچرڈ بازوں کھولتے ہوئے صوفے سے اٹھ کر اگے بڑھاوہی کریم سنجرانی کے ہاتھ سے شاپنگ بیگ نیچے گرا..اور رچرڈ کے منہ پر کریم سنجرانی کے ہاتھ کا پڑا مکا رچرڈ کو اپنی جگہ سے ہلا گیا تھا..

رچرڈ کو مکا پڑتے ہی اسکے آدمیوں نے کریم سنجرانی پر اپنی اپنی پسٹل تان لی تھی

رچرڈ منہ پر ہاتھ رکھے ہوئے کریم سنجرانی کو حیرت سے دیکھ رہا تھا..وہی اس نے اپنے آدمیوں کو پسٹل نیچے رکھنے کا اشارہ کیا..

تم نے ان سب کو ہاتھ بھی کیسے لگایا..تمہاری ہمت کیسے ہوئی..یہ فیملی ہے میری..بولو..کریم سنجرانی تو غصے میں پاگل ہو رہا تھا وہ رشین زبان میں رچرڈ کو بول رہا تھا جس کی سمجھ امصل کو

Posted On Kitab Nagri

نہیں ارہی تھی. وہی رچرڈ شاکڈ تھا.. فیملی وہ بھی کریم سنجرانی کی..وہ اب کوئی غلط قدم نہیں اٹھا سکتا تھا ..

کریم سنجرانی فوراًامصل کی طرف موڑااور ان آدمیوں نے امصل کو اپنی گرفت سے آزاد کیا..

کریم سنجرانی نے اسی شاپنگ بیگ سے شال نکالتے ہوئے امصل کے کندھوں پر ڈالتے ہوئے ایک غصیلی نظر رچرڈ پر ڈالی زلیخا بیگم فوراًزمین سے اٹھ کر امصل کی طرف آئی..

امصل آنکھوں میں بے یقینی لیے کریم سنجرانی کو دیکھ رہی تھی ..

ماں جی آپ ان دونوں کو اندر لے جائیں..جب تک میں نا کہو آپ نے باہر نہیں آنا...کریم سنجرانی زلیخا بیگم کو کہتے ہوئے رچرڈ کی طرف موڑا ..

Posted On Kitab Nagri

باہر سے وہ آوازیں آرہی تھیں جس کی سمجھ اندر کمرے میں بیٹھی غلط فہمیوں میں ڈوبی امصل کو زرا بھی نہیں ارہی تھی..وہ کشمیری شال کے دونوں پلو کو اپنی دونوں مٹھیوں میں دبائے چکر پر چکر لگارہی تھی..اس کا غصہ ساتوں آسمان پر تھا اور بد گمانی چٹان بنے کھڑی تھی ..

امصل بیٹا بیٹھ جاؤ..کریم باہر سب دیکھ لے گا.زلیخا بیگم کے چہرے پر اب اطمینان تھا وہ کریم سنجرانی کو اپنے بیٹے جیسا ہی سمجھتی تھی جس کا اعتراف وہ کئی بار امصل اور انوال سے کر چکی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ممی بس کریں. آپ اپنے بیٹے کی تعریفیں کرنا. کیا آپ کو نظر نہیں آتا وہ ایک جھوٹا انسان ہے. اور اب تو وہ مافیا کے لوگوں کے ساتھ بھی ملا ہوا ہے. امصل کے جواب پر زلیخا بیگم نے گہرا سانس لیا تھا اس وقت امصل کو سمجھنا دیوار سے سر پھوڑنے کے برابر تھا .

باہر سے آتی آوازیں بند ہو گی تھیں وہی امصل کے قدم باہر کی طرف بڑھے تھے اور پیچھے ہی زلیخا بیگم اور انوال پریشانی میں بیڈ سے اٹھی تھی ..

کمرے کا دروازہ کھولتے ہی امصل کی نظر ٹی وی لاؤنج پر پڑی جہاں رچرڈ تو نہیں تھا اور باقی کے لوگ بھی باہر جا رہے تھے.. وہی کریم جھک کر شاپنگ بیگ سے پسٹل نکال کر اپنی کمر کے پیچھے رکھ رہا تھا جب اسے اپنے پیچھے کسی وجود کا احساس ہوا ..

Posted On Kitab Nagri

گردن موڑ کر دیکھنے پر وہ وہی ساکت ہو گیا تھا. سامنے امصل بکھیرے بال.. آنکھوں میں نمی... پھٹے ہونٹ کے ساتھ چہرے پر بے یقینی کے تاثرات لیے کھڑی تھی اور اس کا یہی سوگوار حسن کریم سنجرانی کے دل کو چھو گیا تھا. وہ اس بکھیری حالت میں بھی سمندر سے ٹھہرے پانی کی مانند لگ رہی تھی ..

وہ اس کی لائی ہوئی شال میں جو گہرے جامنی رنگ کی تھی جس پر شیشے کا کام بڑی نفاست سے کیا گیا تھا اس میں بھی غضب ڈھا رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ پل... بس کچھ پل لگے تھے دونوں کو آس پاس کی دنیا سے بے خبر ہوئے ...

Posted On Kitab Nagri

آپ باہر کیوں آئیں. خود کو سنبھالنے میں کریم سنجرانی نے پہل کی تھی وہ جو اس سحر میں جکڑے جا رہا تھا خود کو بچانا چاہتا تھا وہ اس سے چھوٹی تھی دس سال چھوٹی.... اور یہ بات وہ بہت بار خود کو سمجھا چکا تھا ..

اور آپ یہاں کیوں آئیں ہیں... امصل کے جواب میں کریم ساکت ہو گیا تھا. سوال اس کا کمال کا تھا وہ واقعی یہاں کیوں آیا تھا جب کہ پاکستان میں اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی پاکستان میں ہی تو اس کا خاندان تھا یہاں کون تھا.. ایک واجبی سی ملاقات پر بنا رشتہ.. جو سب رشتوں پر بھاری تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل آنکھوں میں سوال لیے کریم سنجرانی کو دیکھ رہی تھی اس کے سوال میں کیا کچھ نہیں تھا وہ خود بھی نہیں سمجھ رہی تھی. وہ بائیس سال کی.. سمجھداری کے تمام حدیں پار کرنے والی.. ہر

Posted On Kitab Nagri

بات کو دل کی بجائے دماغ سے سوچنے والی آج اپنے سامنے اپنی محبت کو کٹہرے میں کھڑا کر چکی تھی... لیکن سامنے کھڑا یہ شخص اسے بس نادان لڑکی کے علاوہ کچھ نہیں سمجھتا تھا.. وہ یہی سوچ کر تلملا جاتی تھی جب اس نے اپنی ماں کے منہ سے سنا تھا کہ کریم ان دونوں کو بہت چھوٹی اور نا سمجھ سمجھتا ہے ..

کیوں مجھے نہیں آنا چاہیے تھا.. کریم سنجرانی نے بڑے اطمینان سے جواب دیا تھا. وہی زلیخا بیگم انوال کو ساتھ لیے صوفے پر بیٹھی تھی.. قیامت ٹل چکی تھی.. زلیخا بیگم کی بیٹی کی عزت بچ چکی تھی اور بچانے والا سامنے کھڑا خود کی وضاحتیں دے رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی کے جواب پر امصل کے تو پاؤں میں آگ بھڑک اٹھی تھی اپنے محبوب کو اکثر سامنے دیکھ کر لوگ ہمیشہ اپنی عقل اور سمجھ کو سائیڈ پر رکھ دیتے ہیں لیکن امصل کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

الٹ تھا کریم سنجرانی کو دیکھ کر اس کا آئی کیو لیول ایک سو بیس سے ایک سو پچاس تک چلا جاتا تھا ..

نہیں کریم سنجرانی صاحب.. آپ کو نہیں آنا چاہے تھا. امصل کی اگلی بات پر جہاں کریم سنجرانی صوفے پر بڑے اطمینان سے بیٹھنے والا تھا وہی روک گیا تھا اس کے چہرے پر حیرت اور دماغ میں ہلچل شروع ہو گی تھی وہی زلیخا بیگم اب گہرا سانس لیا جھوٹ کا پردہ فاش ہو گیا تھا.. انوال اپنی ماں کے کندھے پر سر رکھے بیٹھی تھی اسے کوئی غرض نہیں تھی وہ کریم ہوتا یا کریم سنجرانی.. وہ دونوں جانتی تھیں کہ اب ان دونوں کی بحث میں بولنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے ..

www.kitabnagri.com

کیوں کیا ہوا.. پریشان ہو گئے آپ کہ مجھے کیسے پتہ چلا مینجر صاحب.. اور کتنا جھوٹ بولے گئے آپ.. پہلے آپ ایک ہوٹل کے مینجر تھے پھر آپ ہوٹل کے مالک نکلے. اور اب... اب تو

Posted On Kitab Nagri

جناب کا مافیا کے لوگوں سے بھی تعلق ہے جو عزتوں کا سودا کرتے ہیں. اور کتنے چہرے ہیں آپ کے اور میری ماں کے سامنے آپ نے اپنا کون سا چہرہ لے کر آئیں ہیں.. امصل کے الفاظ تھے یا کوئی آگ سے بھرے تیر جو کریم سنجرانی کے وجود کو نا صرف جلا رہے تھے بلکہ اس کی عقل کو بھی کچھ منٹ کے لیے ماؤف کر دیا تھا وہ یہ وقت اور یہ حالات نہیں چاہتا تھا کہ امصل کو اسکی اصل کا پتہ چلے ..

آپ ایک جھوٹے انسان کے ساتھ ساتھ مافیا کے لوگوں جیسے گھٹیا.... امصل کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے جب کریم سنجرانی کی آواز ٹی وی لاونج میں گونجی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس... انف... بہت بول لیا آپ نے.. بہت کہہ دیا. اب آپ چپ ہوں گی اور میری سنے گی. کریم سنجرانی کو کیسے گوارہ تھا کہ کوئی اسے گھٹیا بولے اور یہاں تو سامنے وہ لڑکی تھی جس کے

Posted On Kitab Nagri

بارے میں. وہ اتنے دنوں سے سوچ سوچ کر خود سے لڑ لڑ کر یہ نہیں جان پایا تھا کہ آخر وہ کیوں اسکی طرف بڑھ رہا تھا ..

مجھے آپ جیسے جھوٹے شخص سے کوئی بات نہیں کرنی اور نا سننی ہے.. اس بار امصل کا لہجہ نرم تھا وہ گھٹیا لفظ کو بول نہیں پائی اس نے کریم سنجرانی کی آنکھوں میں غصے کی سرخی کو دیکھ لیا تھا وہی ایک سکینڈ لگا تھا کریم سنجرانی کو اس بات کا احساس ہونے میں کہ وہ اپنے غصے سے بولنے پر امصل کو ڈرا گیا تھا وہ ایسا نہیں چاہتا تھا لیکن اسے ایسا کرنا پڑا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو سننا ہو گا... اور بیٹھ جائیں... کریم سنجرانی کی آواز اب گھمبیر تھی. زلیخا بیگم نے امصل کی طرف دیکھا اور امصل اب وہی خاموشی سے بیٹھ گی تھی اب کریم سنجرانی کو شدت سے احساس ہوا تھا اپنے سخت لہجے کا جو وہ امصل سے بول گیا تھا. وہ تو ایک ریشم کے دھاگے سے

Posted On Kitab Nagri

زیادہ احساس اور نرم تھی جو ایک ہوا کے جھونکے کے چھونے سے بھیکر سکتی تھی. اوپر سے بہادر دیکھنے والی اندر سے کتنی کمزور تھی آج کریم سنجرانی نے امصل کی آنکھوں میں دیکھ لیا تھا جہاں کیا کچھ نہیں تھا ..

خوف...بے بسی...ڈر.. اپنائیت. اور ایک احساس ..

ٹی وی لاونج میں خاموشی چھاگئی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی بولنے کے لیے لفظوں کو ترتیب دے رہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں. میں ایک جھوٹا انسان ہوں.. یہ پہلا اعتراف تھا جو کریم سنجرانی نے امصل کے سامنے کیا تھا اور اب نجانے کتنے اعتراف باقی تھے اسکے جو اس نے امصل سے کرنے تھے. وہ ایک پل کو روکا اور پھر اپنی بات جاری رکھی ..

میں کریم سنجرانی ہوں.. سنجرانی گروپ کا بڑا بیٹا.. فلورنس کے ٹاپ بزنس مین میں پہلے نمبر پر.. اٹلی میں سب سے زیادہ ہوٹل سنجرانی گروپ کے ہیں.. یہ سب سچ ہے.. لیکن اس کے ساتھ ایک سچ یہ بھی ہے کہ میں نے کوئی آپ لوگوں سے جھوٹ اپنے مقصد کے لئے نہیں بولا تھا اور نا ہی میں جانتا تھا کہ میرا آپ لوگوں سے یوں تعلق بن جائے گا. اس دن والی وہ ایک ریس تھی.. بس... لیکن وہ ایک ریس.. یوں آگے بڑھ کر ایک تعلق جوڑ دے گی میں نہیں جانتا تھا.. مجھے لگا تھا کہ وہ ملاقات وہی ختم ہو جائے گی لیکن نہیں ہوئی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کے یوں ملاقات ختم کرنے پر امصل کے دل میں ٹیس اٹھی تھی اس نے کب چاہا تھا کہ وہ ملاقات اور وہ وقت ختم ہو جائے ...

کریم سنجرانی دونوں کہنیاں ٹانگوں پر جمائے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پوست کیے کارپٹ پر نظریں جمائے اپنی بات جاری رکھی ...

میں نے ماں جی کو سب بتا دیا تھا. لیکن آپ دونوں کو نہیں بتا سکا. میرے انکل کی ڈیتھ ہو گی تھی.. خیر... چھوڑیں... کریم سنجرانی نے کہتے گہرا سانس لیتے ہوئے اپنی نظریں اٹھاتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا جس نے فوراً اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اور رہی بات مافیا کے لوگوں کی.. تو میرا مافیا کے لوگوں سے بس اتنا تعلق ہے کہ رچرڈ کا کیسینو میرے ہوٹل میں ہے.. اور رچرڈ کیسینو کا ڈان ہے رشیا سے یہاں آیا ہے. وہ لڑکیوں کے معاملے میں اتنا ہی محتاط ہے جتنا میں وہ بس کیسینو کو چلاتا ہے لڑکیوں کا کاروبار نہیں کرتا.. اور ہم صرف بزنس پارٹنر ہیں.. کریم سنجرانی کی بات پر اس سے پہلے امصل کچھ کہنے کے لیے بولتی کریم سنجرانی نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا ..

میری بات مکمل نہیں ہوئی ابھی.... مجھے پتہ ہے کہ آپ کیا کہنا چاہتی ہیں کہ وہ پھر یہاں کیوں آیا تھا آپ کو لینے.. تو اسکا جواب ہے کہ وہ آپ کو لینے نہیں آیا تھا اسے بھیجا گیا تھا. اس شخص نے جس کے پاس آپ کے ڈیڈ ہیں... آپ کو نہیں لگتا کہ مافیا کے لوگ آپ کے گھر دو دن کیوں رہے. مافیا کے لوگوں کے پاس کیا رہنے کے لئے جگہ نہیں ہے.. رچرڈ کے آدمی اس دن ہی آپ کو اپنے ساتھ کیوں نہیں لے گئے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کی بات پر امصل صوفے سے اٹھ گی تھی ..

آپ کی طرح آپ کی بنائی ہوئی کہانی بھی جھوٹی ہے.. امصل نے ایک نظر کریم سنجرانی پر ڈالی اور باہر کی طرف قدم بڑھا دیے تھے وہی کریم سنجرانی افسوس سے نفی میں سر ہلا کر رہ گیا تھا ..

کریم بیٹا وہ اتنی آسانی سے نہیں مانے گی لیکن مان جائے گی تم اسکی باتوں کا برا مت منانا. اور تمہارا شکریہ اگر تم نا آتے تو شاید آج پتہ نہیں کیا سے کیا ہو جاتا.. زلیخا بیگم کی آنکھیں نم ہوئی تھیں ..

Posted On Kitab Nagri

آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں. بیٹا بھی بول رہی ہیں اور شکریہ بھی.. میرا خیال ہے کہ آپ نے دو دنوں سے کچھ کھایا نہیں ہو گا میں کچھ بنا دیتا ہوں. کریم سنجرانی نے بات ٹالتے ہوئے بے جان سی انوال کی طرف دیکھا جو بھیگے چہرے اور آنکھوں میں اداسی لیے بیٹھی تھی. کریم سنجرانی کی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ زلیخا بیگم کو یہ بتا سکے کہ خطرہ ابھی ٹالا نہیں ہے .

انوال کیا آپ میری مدد کریں گی.. صوفے سے اٹھتے ہوئے کریم سنجرانی نے اپنے قدم کچن کی طرف بڑھائے ہی تھے جب انوال نے کریم سنجرانی کا ہاتھ پکڑا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینکس کریم بھائی.. انوال کے بولنے پر کریم سنجرانی کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گی تھی اس نے انوال کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا .

Posted On Kitab Nagri

چلو پھر بھائی کی ہیلپ کروادو. ابھی کچھ لوگوں کا غصہ بھی تو ٹھنڈا کرنا ہے. کریم سنجرانی کی بات پر انوال کی آنکھوں میں نمی اور چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی ..

اور اگلے آدھے گھنٹے بعد کریم سنجرانی کچن میں کھڑے کف فولڈ کیے پاستا بنا کر پلیٹ میں ڈال رہا تھا ...

میں ممی کو دے دیتی ہوں. انوال نے ٹرے میں دو پلیٹ رکھ کر اندر لے گی تھی وہی کریم سنجرانی دوسری ٹرے میں دو پلیٹ میں پاستا اور پانی کی بوتل اور گلاس لیے باہر کی طرف چلا گیا تھا جہاں امصل شال اوڑھے گارڈن میں رکھی کرسی پر بیٹھی تھی.. بادلوں نے سورج کو چھپا رکھا تھا دوپہر کا وقت ہونے پر بھی باہر خنکی تھی برف باری ہونے کے امکانات تھے ...

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے ایک نظر امصل کی طرف دیکھا جو اپنے بازو میں پہنے بریسلٹ کو انگلی سے گول گول گھما رہی تھی ..

ایم سوری.... کریم سنجرانی کی گمبھیر آواز امصل کے کانوں میں پڑی اور وہ چونک گی تھی.. سامنے بیٹھے اس شخص کو وہ اب حیرت سے دیکھ رہی تھی جو اسکی جان اور عزت بچا کر بھی سوری بول رہا تھا.. کمرے سے باہر آکر کھولی فضا میں گہرے سانس لیتے ہوئے اسے احساس ہوا تھا کہ وہ اندر بہت کچھ بول گی تھی.. وہ شکوے تھے غصہ تھا یا دکھ تھا.. وہ نہیں جانتی تھی بس بولنے پر آئی تو بولتے گی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی کریم سنجرانی نے اپنی زندگی کی پہلی معذرت امصل سے کی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہوا اس میں کھانے کا کوئی قصور نہیں ہے میں اچھا شیف تو نہیں ہوں لیکن گزارے لائق بنالیتا ہوں. کریم سنجرانی بات کرتے ہوئے پلیٹ امصل کی طرف رکھ رہا تھا وہی امصل نے کریم سنجرانی کو آج اتنے قریب سے دیکھا تھا. شربتی آنکھیں براؤن بال سر کے ساتھ داڑھی بھی براؤن تھی سفید رنگت. شرٹ کی آستینوں کو کہنیوں تک اب فولڈ کیا ہوا تھا کلائی پر باندھی پرانے ماڈل کی گھڑی تھی.. اتنا امیر ہونے کے باوجود اسکی کلائی میں بندھی گھڑی عجیب تاثر دے رہی تھی.. وہ ایک مکمل وجاہت رکھنے والا مرد تھا جو کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ کر سکتا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اور یہی امصل کی نظر کریم سنجرانی کی سفید بازو پر ہلکے براؤن بالوں کے نیچے چھپے نشان پر پڑی جو مدھم تھا لیکن واضح تھا وہ کسی چوٹ کا نشان نہیں تھا اتنا گہرا نشان ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے آپ نے رچرڈ کے ساتھ بہت اچھا کیا.. کریم سنجرانی کا اشارہ رچرڈ کے منہ پر امصل کا تھوکنا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

جو رچرڈ کریم سنجرانی سے واضح کہہ گیا تھا کہ اس لڑکی نے اسکی بیوٹی کو خراب کیا ہے ...

مجھے جو سمجھ لگی میں نے کر دیا اب آپ کیا چاہتے ہیں کہ میں آپ کے اس دوست کے لئے معافی مانگو. امصل نے شکوے بھری آواز میں اپنی خاموشی کو توڑتے ہوئے کہا .

میں نے کب کہا کہ آپ معافی مانگے...وہ بس اپنی خوبصورتی کو لے کر زیادہ احساس ہے. اور ویسے بھی اس نے آپ پر ہاتھ اٹھایا ہے..اب وہ میرے ہوٹل میں کیسینو بھی نہیں چلائے گا..کریم سنجرانی نے پانی گلاس میں ڈالتے ہوئے نارمل لہجے میں کہا وہی امصل کا ہاتھ پلیٹ میں چمچ گھماتے روکا تھا .

Posted On Kitab Nagri

صرف اس وجہ سے کہ اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا...امصل کے دل میں ایک سکون کی لہر دوڑ گئی تھی یہ بات سن کر ...

نہیں...یہ وجہ سے نہیں...دراصل اس نے ایک لڑکی پر ہاتھ اٹھایا تھا اور میں عورت پر ہاتھ اٹھانے کا قائل نہیں ہوں اور جو اٹھاتا ہے میں اسے اس قابل نہیں چھوڑتا کہ وہ اپنا ہاتھ بھی اٹھا سکے یہاں تو پھر میں نے اس کے ساتھ نرمی برتی ہے..اور آپ کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو. میں یہی کرتا. کریم سنجرانی بات کرتے ہوئے پاستا کھانے میں مصروف تھا...اس بات سے انجان کہ اس کی صاف گوئی نے کسی کا دل توڑ دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کے چہرے پر پھیکی مسکراہٹ پھیل گئی تھی وہ خوش فہمی پیدا کرنے سے پہلے ہی اسے ختم کرنے والا شخص تھا..اور وہ اسے دل دے بیٹھی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

آپ کے انکل کا سن کر افسوس ہوا...امصل نے بھی بات بدل دی تھی ..

مجھے لگا کہ آپ مجھے شکریہ بولیں گی...کریم سنجرانی کے چہرے پر مسکراہٹ تھی.. نظریں ابھی بھی جھکی تھیں ..

کس بات کے لیے..امصل نے جواب لاپرواہی دے دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سب کے لیے...ایک دن میں اٹلی آنا کوئی آسان کام نہیں تھا..کریم سنجرانی نے جیسے اپنی طرف سے امصل کو احساس دلانے کی کوشش کی لیکن وہ بھی امصل عالم تھی ..

Posted On Kitab Nagri

آپ تو اپنی ماں جی کے لیے آئے تھے.. اور آپ کی ماں جی نے شکریہ کہہ دیا ہو گا.. امصل کے جواب پر کریم سنجرانی نے اپنی مسکراہٹ ہونٹوں میں دبائی.. اور آج دوسری بار وہ اسے نظر بھر کر دیکھ رہا تھا ..

ویسے رچرڈ کے لوگ آپ کے کھانے کی شکایت کر رہے تھے کبھی نمک تیز تو کبھی مرچیں تو کبھی.. امصل نے کریم سنجرانی کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی بول پڑی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے کھانا بنانا نہیں آتا... کریم سنجرانی کو اس چھوٹی سی فیری سے یہی امید تھی ..

Posted On Kitab Nagri

اچھاتو پھر کیسی دن آپ کے ہاتھوں کا کھانالازمی کھانا پڑے گا...پتہ چلے کہ آپ کتنا برا کھانا بناتی ہیں..کریم سنجرانی نے زچ کرنے کے لیے امصل کو کہااور ہو بھی رہی تھی..آسمان سے ہلکی ہلکی برف باری شروع ہو چکی تھی وہی ان کی ہلکی ہلکی محبت کی بوچھاڑ شروع ہو چکی تھی ...

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سنجرانی ہاؤس کے سٹڈی روم میں جہانگیر سنجرانی تنزیلہ بیگم آفاق اور مجتبی سب ساتھ بیٹھے ہوئے تھے. آفاق جہانگیر سنجرانی کو احمد منصور کے کیس کے بارے میں بتارہا تھاجب اریبہ منصور سٹڈی روم میں داخل ہوئی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریبہ منصور کو دیکھتے ہوئے وہ چاروں خاموش ہو گے تھے سب کے دماغ میں یہی چل رہا تھا کہ وہ اریبہ منصور کو کیسے کریم کے بارے میں بتائیں ...

کریم چلا گیا ہے نا.. اریبہ منصور کی بات پر چاروں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا ..

وہ اریبہ دراصل... آفاق نے ہمت کر کے بولنا چاہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے پتہ ہے کہ وہ مجھ سے ناراض ہو کر گیا ہے میں نے اس دن سب کے سامنے کریم کو بہت کچھ کہہ دیا تھا.. پلیز آنٹی کریم کو کہیں کہ واپس آجائے میں اس سے معافی مانگ لوں گی.. اریبہ منصور کا یہ رویہ دیکھ کر سب شاکڈ تھے وہ آگے بڑھ کر تنزیلہ بیگم کا ہاتھ پکڑے آنکھوں میں نمی لیے بول رہی تھی.. وہی جہانگیر سنجرانی کے منہ کے زاویہ بدلے تھے .

Posted On Kitab Nagri

ایسی بات نہیں ہے اریبہ وہ تم سے ناراض نہیں ہے اسے اٹلی میں ایک ارجنٹ کام آگیا تھا. وہ اس لیے گیا ہے.. تنزیلہ بیگم نے اریبہ کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے تسلی دی ..

آپ کو پتہ ہے آنٹی ڈیڈ سب سے زیادہ کریم پر اعتماد کرتے تھے اور میں نے اسے ہی برا بھلا کہہ دیا. اریبہ منصور کو اپنے اس دن کے رویہ پر افسوس تھا وہ غم کی حالت میں جو بول گی تھی وہ باتیں اب اسے ڈسٹرب کر رہی تھیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میری بچی. ایسا مت سوچو. اگر وہ تم سے ناراض ہوتا تو ہم سب کو تمہارا خیال رکھنے کا کیوں کہتا.. ایسی باتیں مت سوچو وہ ایک دو دن میں آجائے گا.. تنزیلہ بیگم اریبہ منصور کو سمجھا رہی تھی جب حورین کی آواز سٹڈی روم میں بیٹھے آفاق کو آئی...وہ اونچی آواز میں تنزیلہ بیگم اقر

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی کو پکار رہی تھی. اور وہ آفاق نے جلدی سے فائل اور سب کام چھوڑ کر کھڑا ہو گیا تھا .

تم کہاں جا رہے ہو. جہانگیر سنجرانی نے آفاق کی طرف دیکھا .

میں ایک کال کر کے آتا ہوں.. اس سے پہلے حورین سٹڈی روم میں آتی آفاق وہاں سے جانا چاہ رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے.. جہانگیر سنجرانی نے سگریٹ لگاتے ہوئے سر کو ہلکی سی جنبش دی ..

Posted On Kitab Nagri

ممی...ڈیڈ... کہاں ہیں آپ.. حورین آوازیں دیتی ہوئی جیسے سٹڈی روم کے اندر بھاگتی ہوئی آئی آگے بچھائے قالین سے اس کا پاؤں موڑا. سب کھڑے ہوئے آفاق کی طرف سب نے دیکھا جو حورین سے تھوڑے فاصلے پر تھا جو اسے آسانی سے سنبھال سکتا تھا لیکن ایسا نہیں ہوا...اور حورین منہ کے بل زمین پر گر چکی تھی وہی آفاق حورین کے گرنے سے پہلے ہی آل سائیڈ پر ہو گیا تھا اور حورین زمین پر پڑی غصے سے ہونٹ کاٹ رہی تھی.. وہی سب حورین کی بجائے آفاق کو حیرت سے دیکھ رہے تھے جس ماتھے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے ابھر گئے تھے. وہ اس لڑکی کو کیسے چھو سکتا تھا جس کے لئے وہ دل میں جذبات رکھتا تھا...وہ تو بس حورین کو ایک نظر دیکھ کر ہی بے تاب ہو جاتا ہے اور اب اسے چھو کر وہ اپنی محبت میں گستاخی کیسے کرتا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریبہ منصور نے فوراً آگے بڑھ کر حورین کو زمین سے اٹھایا وہی حورین نے گردن موڑ کر کھا جانے والی نظروں سے آفاق کی طرف دیکھا جو شرمندہ سا کھڑا تھا یہ تو وہ ہی جانتا تھا کہ اس وقت اس پر کیا گزر رہی تھی .

آفاق چھوٹی بہن گرنے والی تھی اور تم پیچھے ہٹ گئے.. جہانگیر سنجرانی کہے بغیر نہیں رہ سکے تھے .

چھوڑیں ڈیڈ.. ان کو تو میں بعد میں پوچھ لوں گی. حورین نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دباتے ہوئے ایک گھوری آفاق پر ڈالی ..

آفاق موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سٹڈی روم سے باہر کی طرف قدم بڑھائے ..

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ وہ میں بتانے آئی تھی کہ وہ حارب بھائی..سب کی توجہ حورین کی طرف تھی..اس کا پھولا سانس اور چہرے کی اڑی رنگت دیکھ کر سب پریشان ہو گے تھے وہی آفاق کے باہر کو جاتے قدم روک گئے تھے ..

کیا ہوا حارب کو..حورین کے شاکڈ چہرے کو دیکھتے ہوئے سب سے پہلے جہانگیر سنجرانی نے کہا تھا وہ حارب کے معاملے میں بہت پریشان رہتے تھے اور اسکی وجہ آج تک کوئی نہیں جان پایا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈیڈ حارب بھائی بہت سیریس ہو کر بیٹھے ہوئے ہیں. ان کی شکل سے لگ رہا تھا کہ کچھ کرنے جا رہے ہیں. حورین کی بات سن کر سب سے پہلے مجتبٰی نے حورین کو ایک عدد گھورتی نظر سے نوازا تھا .

حورین تم یہ بتانے کے لیے دوڑتی آ رہی ہو.. تنزیلہ بیگم نے اپنی بیٹی کی نادانی پر بس یہی کہہ سکی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ممی آپ کو نہیں پتہ حارب بھائی کبھی نہیں ایسے ایکسپریشن دیتے میں اچھے سے جانتی ہوں ان کی آئی بروسکڑے ہوئے تھے چہرے پر تناؤ تھا ہاتھوں کی مٹھیاں کسی ہوئی تھیں. حورین ساتھ ساتھ وہ سب کر کے دیکھا رہی تھی. وہی دروازے کے پاس رو کے آفاق کے چہرے پر ہلکی سی

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ چھو کر گزری تھی.. حورین کی ساری باتیں سن کر وہ سیدھا حارب کے کمرے کی طرف چلا گیا تھا ..

تم ادھر آؤ.. اگے پریشانی کم ہے جو تم سسپنس پھلا رہی ہو مجتبٰی نے آگے بڑھ کر حورین کے کان سے پکڑتے ہوئے اسے اپنی طرف کیا وہی سب کے چہروں پر اتنے افسردہ ماحول میں مسکراہٹ چھا گی تھی .

آفاق بھائی دیکھ لے گے حارب بھائی کو. وہ کسی کام سے پریشان ہو گے. اس کا کام بھی تو ایسا ہے ملک کی حفاظت کرنا جاسوسوں کو پکڑنا.. اس سب میں ایسے کے چہرے بنانا کوئی بڑی بات نہیں ہے.. مجتبٰی کی بات سن کر حورین مطمئن نہیں ہوئی تھی البتہ وہ خاموش ہو گی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

تم کہیں جارہے ہو.. آفاق جیسے حارب کے کمرے میں آیا حارب اپنا بیگ پیک کر رہا تھا ..

ہاں.. ایجنسی نے مجھے کام دیا ہے ضروری ہے انکار نہیں کر سکا.. حارب بیگ میں کپڑے رکھتے ہوئے آفاق سے نظریں ملائے بغیر بولا ..

لیکن حارب یہاں کے حالات بھی ٹھیک نہیں ہیں.. تم دو تین دن تک روک جاؤ میں سب کیسے دیکھو گا. کریم بھی چلا گیا ہے اور اب تم بھی.. احمد انکل کے کیس کو اکیلے دیکھنا مشکل ہے..

آفاق کو حارب کا یوں جانا عجیب لگ رہا تھا صبح تک اس نے کوئی ایسی بات نہیں کی تھی اور اب یوں اچانک ..

Posted On Kitab Nagri

کریم چلا گیا ہے تو کیا احمد منصور کے کیس کو دیکھنے کا ٹھیکہ میں نے لیا ہے..مجھے بھی اپنے کام ہیں..حارب کا سرد لہجہ سن کر آفاق چونک گیا تھا ..

یہ تم کس طرح بات کر رہے ہو..جس لڑکی سے تم محبت کرتے ہو اس کے ڈیڈ کی وفات ہوئی ہے اسکو تمہاری ضرورت ہے اور ایک منٹ یہ احمد انکل سے تم کب سے انہیں احمد منصور کہنے لگے..آفاق نے حارب کے ہاتھ سے بیگ کھینچا ..

حارب کو یک دم جھٹکا لگا حلق کو تر کرتے ہوئے وہ ہوش میں آیا کہ وہ کیا بول رہا تھا اسے غصے میں خود بھی پتہ نہیں چل رہا تھا ..

ایم سوری یار. یہ ایجنسی والے بھی نا مجھے بس ان پر غصہ تھا جو بس ایسے منہ میں جو آیا بول گیا ..

Posted On Kitab Nagri

دیکھ آفاق میرا کام میرے لیے سب سے آگے ہے اور رہی بات اریبہ کی تو یہاں بہت سارے ہیں جن کے ساتھ وہ رہ کر مطمئن رہے گی. میں جیسے فری ہوا آجاؤ گا. پلیز تم ڈیڈ کو سنبھال لینا.. حارب کے دونوں ہاتھ آفاق کے کندھوں پر تھے .

کیا مطلب تم ڈیڈ کو بتائے بغیر جا رہے ہو.. آفاق کے لئے یہ ایک اور پریشان کن بات تھی آج تک حارب جہانگیر سنجرانی کو بتائے بغیر کہی نہیں گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میں ڈیڈ کو نہیں بتا رہا. تمہیں پتہ تو ہے ان کا کریم جب گیا تھا تو وہ کتنا بولے تھے اور اب میں اگر بتا دیا تو وہ میری ایجنسی میں کال کر دیں گے اور پھر وہاں مجھے سب ڈیڈی بوائے کہتے ہیں یہ سب برداشت کرنا میرے لیے مشکل ہوتا ہے پلیز سمجھو. حارب کا لہجہ اب سنجیدہ تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ہمممم.. ٹھیک ہے... لیکن اپنا موبائل آن رکھنا آفاق مختصر کہہ کر کمرے سے باہر نکلنے لگا تھا جب حارب کی بات ہر وہی روک گیا ..

آفاق مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے.. گارڈن میں. حارب کی بات سن کر آفاق کچھ پل کے لیے روکا اور وہ جان گیا تھا کہ حارب کون سی بات کرنے والا ہے .

ٹھیک ہے.. آفاق مختصر سا جواب دے کر باہر چلا گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام ڈھل رہی تھی اور وہ دونوں گارڈن میں ایک دوسرے کے مقابل کرسی ہت بیٹھے ہوئے. تھے..جب حارب نے بات شروع کی ..

Posted On Kitab Nagri

کب سے چل رہا ہے یہ... حارب کے چہرے پر حیرت کے تاثرات تھے.. وہ یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ اس نے جو محسوس کیا تھا جو دیکھا تھا وہ سچ تھا. اور اس کے دوست کی حالت چیخ چیخ کر اس کے دل کا حال بیان کر رہی تھی.. وہ احمد منصور کی وفات کی وجہ سے اتنا ڈسٹرب نہیں تھا اسکا یہ حیلہ آنکھوں کی اداسی کی وجہ کوئی اور تھا .

مجھے نہیں پتہ... میں نہیں جانتا. کب.. کیسے.. کیوں.. کب وہ مجھے اچھی لگنے لگی.. کب وہ دل میں اتری. میں نہیں جانتا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق نے بے بسی سے اپنے دونوں ہاتھوں کو گردن کی پشت تک لے کر گیا تھا کالی آنکھوں میں ایک عجیب اداسی تھی.. صاف چہرہ مرجھا گیا تھا.. اور چہرے پر محبت کی اداسی... محبت. انسان کو

Posted On Kitab Nagri

اداس نا کرے یہ اسکی شان کے خلاف ہی تو ہو گا اور وہ آج حد سے زیادہ اداس تھا. اس لئے وہ حارب سے بغیر کوئی تمہید باندھے کہہ گیا تھا .

لیکن... تم جانتے ہو. وہ ابھی کچھ دن پہلے ہی تو اٹھارہ سال کی ہوئی ہے اور تم... حارب بات کرتے ہوئے روک گیا تھا. اس کے لئے یہ الفاظ کہنا ہی کتنا مشکل ہو گیا تھا. کہ اس کا دوست اس محبت میں گرفتار ہو گیا تھا جو اس سے بارہ سال چھوٹی تھی.. اور جس کی بیٹی اور بہن تھی وہ ان دونوں کے لیے دینا تک کو چھوڑ سکتا تھا. اور وہ اس لڑکی کے عشق میں مبتلا ہو گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں سب جانتا ہوں. حارب سب.. لیکن. تم نہیں جانتے... دل کے جذبات کو.. میں نے اپنے دل کے جذبات کی وہاں تجارت کی ہے جہاں مجھے پتہ ہے کہ خسارہ میرے ہاتھوں میں ہی آنا ہے. لیکن میں بھی مجبور ہوں .

Posted On Kitab Nagri

وہ میرا سکون ہے. میری خوشی ہے. میرا وہ مان ہے جیسے میں کبھی توڑ نہیں سکتا.. اس کے چہرے پر اب ایک چمک تھی شاید اس کے خیالات سے ہی وہ جی اٹھتا تھا .

تم کہو تو میں ڈیڈ سے بات کروں. اپنے دوست کی حالت دیکھ کر وہ بس یہی ہی کہہ پایا تھا ..

نہیں... کبھی نہیں.. اگر وہ میری نہیں ہو سکتی تو میں نے اسے کھویا بھی تو نہیں ہے نا.... میرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ میری آنکھوں کے سامنے ہوتی ہے میں کوئی بیوقوفی کر کے اسے خود سے الگ نہیں کر سکتا .

Posted On Kitab Nagri

وہ یکدم چونکا تھا کچھ کھو جانے کے ڈر سے.. اسکا وجود ایک سکینڈ کے لیے کپکپاہٹ کے نذر ہوا تھا ...

وہ تیس سال کا جوان مرد. ایک اٹھارہ سال کی لڑکی سے عشق کر بیٹھا تھا...جو اس کی روح میں سرایت کر گی تھی .

مجھے لگا کہ میں جانے سے پہلے تمہارے لیے ڈیڈ سے بات کر لوں..حارب کا لہجہ دھیما تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں تھینکس. ابھی اسکی ضرورت نہیں ہے. اور پلیز تم کسی سے بات مت کرنا یہ بات ہم دونوں کے درمیان ہی رہے تو اچھا ہے میں نہیں چاہتا کہ میری محبت کی وجہ سے میرے ساتھ بہت سے جوڑے رشتے ختم ہو جائیں.. آفاق نے گہری سانس لی تھی .

Posted On Kitab Nagri

تم بے فکر ہو جاؤ.. سب ٹھیک ہو جائے گا.. میں اس راز کو راز ہی رکھو گا جب تک تم چاہو گے.

حارب کی بات پر آفاق کچھ پر سکون ہوا تھا ..

لیکن آفاق یہ نہیں جانتا تھا کہ اسکی محبت کا راز اب راز نہیں رہا تھا. جہانگیر سنجرانی حارب کو دیکھنے جیسے ہی باہر آئے دونوں کو باتیں کرتے دیکھ کر وہ وہی روک گئے تھے اور آفاق کے کہے ایک ایک لفظ کو وہ سن چکے تھے اور وہی انہوں نے ایک فیصلہ کیا تھا وہ فیصلہ سنجرانی ہاؤس کے دو مکینوں پر قیامت بن کر ٹوٹنے والا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فلورنس میں ایک نئی صبح طلوع ہوتے ہی سب اپنے اپنے کارواں پر روانہ ہو گئے تھے.. کریم سنجرانی شام کو ہی امصل کے گھر سے واپس آ گیا تھا.. اور آج صبح سے ہی وہ رچرڈ کے باس کے پاس تھا جہاں وہ رچرڈ کے باس کو ہر طرح کہ آفر کر چکا تھا.. ذوہیب عالم کو ان سے رہا کروانے میں لیکن رچرڈ کے باس کی سوئی امصل پر اٹکی ہوئی تھی ..

رچرڈ کا باس جیکسن اٹلی کے مافیا کا وہ ڈان تھا جہاں اٹلی کی گورمنٹ بھی اس سے پنگا نہیں لے سکتی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ اتنی آسانی سے امصل کے گھر والوں کو نہیں چھوڑ سکتا... جب کہ اس کے پاس امصل کی تصویر تھی... اور ذوہیب عالم کی زندگی ..

Posted On Kitab Nagri

جیکسن سے مغزماری کر کے وہ رچرڈ کو کچھ ہدایت دے کر ہوٹل سے نکل آیا تھا.. مسئلہ اتنا آسان نہیں تھا جتنا وہ سمجھ رہا تھا ذوہیب عالم سے بھی ملاقات کے بعد کریم سنجرانی کے پاس افسوس کے سوا کچھ نہیں تھا ایک باپ اپنی بیٹی کو کیسے بیچ سکتا تھا. کریم سنجرانی نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور آج ذوہیب عالم کے منہ وہ کچھ الفاظ سن کر وہ شاکڈ تھا. کریم سنجرانی امصل اور اس کے گھر والوں کا گارڈین نہیں تھا جو وہ کسی حق سے بات کرتا اور جو گارڈین تھا وہ اپنی ہی جنت کو بیچ چکا تھا ...

کریم سنجرانی نے اپنی کار کا رخ اب امصل کی یونیورسٹی کا طرف کیا تھا وہ امصل کو کیسی اندھیرے میں نہیں رکھنا چاہتا تھا اس لیے کریم سنجرانی نے امصل کو سب بتانے کا سوچتے ہوئے یونیورسٹی کی طرف رخ کیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل ایفا کے ساتھ یونیورسٹی سے باہر آرہی تھی جب اسے سڑک کے دوسری جانب گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑے کریم سنجرانی کو دیکھا جو فل بلیک کلر کے ٹو پیس سوٹ میں ملبوس تھا..

ایمی یہ وہی ہینڈسم ہے نا. ایفا نے امصل کو کہنی ماری ...

ہاں..وہی ہے..کریم سنجرانی کو دیکھتے ہی امصل کے دل کی دھڑکن بے ترتیب ہوئی تھی ..

ہمممم..لگتا ہے وہ تمہیں پیک کرنے آیا ہے. ایفا کی بات پر امصل نے اسے آنکھیں سکڑتے ہوئے دیکھا ..

اچھا اچھا..ٹھیک ہے. تم جاؤ..لیکن مجھے سب بتانا اوکے..ایفا کہتے ہوئے یونیورسٹی کے اندر دوبارہ چلی گئی تھی جہاں اسکا پورا گروپ موجود تھا ..

Posted On Kitab Nagri

آپ یہاں.. امصل نے کریم سنجرانی کے قریب آتے ہوئے کہا ...

آپ جلدی اگی.. کریم سنجرانی نے کلائی پر بندھی گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا ..

ہاں میں لاسٹ کلاس نہیں لیتی مجھے ریسٹورنٹ جانا ہوتا ہے.. امصل کی بات سن کر کریم سنجرانی نے گاڑی کا دروازہ کھولا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹھیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے.. کریم سنجرانی کے اس رویہ کو دیکھتے ہوئے امصل بغیر کوئی بات کیے وہ گاڑی میں بیٹھ گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

ہم کہاں جارہے ہیں..ہاتھوں کو مسلتے ہوئے امصل نے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر سنجیدگی تھی ..

آپ کو اغواء کر رہا ہوں..کریم سنجرانی کی بات پر امصل کا سانس وہی رکا تھا. آنکھیں بے یقینی میں پھیلی تھیں..وہ کتنی آسانی سے اس شخص کے ساتھ گاڑی میں. بیٹھ گی تھی جس کی ایک بار کی مہربانی سے ہی اس پر یقین کر بیٹھی تھی..محبت ہونا الگ بات تھی لیکن اتنی جلدی بھروسہ کرنا. وہ کیسے اسکی گاڑی میں بیٹھ گی..خود کو کوستے ہوئے اس نے ابھی لب کھولے ہی تھے کہ کریم سنجرانی نے گاڑی امصل کے ریسٹورنٹ کے پاس بنے پارک کے پاس آکر روک دی تھی..جو یونیورسٹی سے زیادہ دور نہیں تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پریشان کیوں ہو رہی ہیں.. مجھے آپ کو اغواء کرنے کی ضرورت نہیں ہے. لیکن ایک بات کہوں گا کسی پر اتنی جلدی اعتماد مت کریں. دو چار ملاقاتوں میں کوئی اپنا نہیں بن جاتا... گاڑی کا انجن بند کرتے ہوئے کریم سنجرانی نے ایک نظر امصل پر ڈالی جو اب وہ اپنے ہونٹ کاٹنے کے مشغلے میں مصروف تھی ..

مجھے آپ سے بات کرنی تھی اس لیے آپ کو یہاں لے آیا. کریم سنجرانی امصل کی طرف سے خاموشی پا کر خود ہی وضاحت دے دی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آجائیں... امصل کو کہتے ساتھ ہی کریم سنجرانی گاڑی سے اتر گیا تھا اور وہی کچھ منٹ کے بعد کریم سنجرانی ہاتھ میں دو چائے کے کپ لیے پارک کے بینچ پر بیٹھی امصل سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

کیابات کرنی تھی آپ نے..امصل نے چائے پکڑے بغیر ہی سوال کر ڈالا ..

چائے تولیں. اور ڈونٹ وری اس میں کچھ نہیں ملایا.. کریم سنجرانی کی بات پر امصل نے گہری سانس لے کر چائے کا کپ پکڑا وہ تین دن اپنے گھر میں ہونے والے واقعہ سے پہلے ہی سہمی ہوئی تھی اور اب وہ اوپر سے خود کو مضبوط دکھانے کے لیے وہ کریم سنجرانی سے حد درجہ نارمل رہ کر بات کرنا چاہ رہی تھی. لیکن کریم سنجرانی کی بات سے وہ ایک سکینڈ کے لیے اندر تک کانپ گئی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کے ڈیڈ کیا شروع سے نشہ آور یہ سب کام کرتے تھے مطلب اگر ایسا تھا تو آپ کہ مدر نے شادی کیوں کی.. کریم سنجرانی امصل کو اصل بات بتانے سے پہلے اپنے دماغ کی الجھنوں کو حل کرنا چاہتا تھا ...

کریم سنجرانی کا یہ سوال ایسا تھا جس سے امصل اب تک خود کو بچا رہی تھی. لیکن اب سب کچھ کریم سنجرانی پر کھل چکا تھا وہ سمندر پار کر آیا تھا باقی بس کنارہ تھا جس کو پار کرنا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل نے گہری سانس لیتے ہوئے چائے کے کپ کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر اپنی گود میں رکھا نظریں اسکی سامنے درخت پر جمی برف کی طرف تھی اور ایسی ہی برف امصل کے اندر بھی جمی ہوئی تھی. جو اب آہستہ آہستہ پگھل رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

میری ممی اٹالین تھیں اور ڈیڈ پاکستانی..ڈیڈ جب اٹلی آئے تو ممی سے ان کی ملاقات میرے گرینڈ پا کے ہوٹل میں ہوئی تھی میرے گرینڈ پا صبح کو جاب کرتے تھے اور شام کو اپنا ہوٹل چلاتے تھے اور میرے ڈیڈ اکثر ڈنر وہی ہوٹل میں کرتے تھے وہ وہاں کھانا کھانے آتے تھے اور ممی وہی گرینڈ پا کی ہیلپ کرتی تھیں..پھر دونوں میں محبت ہو گئی..میرے گرینڈ پا نے اس رشتے کو ماننے سے انکار کر دیا اور وہی ڈیڈ کے گھر والوں نے ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ممی اور ڈیڈ کیونکہ ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے تھے اس لئے ممی نے ڈیڈ کی خاطر اسلام قبول کر لیا اور ان دونوں کی شادی ہو گی یہ خبر میرے گرینڈ پا تک پہنچی تو انہیں ہارٹ اٹیک ہو گیا تھا پھر وہ کچھ عرصہ بیمار رہے اور پھر ان کی ڈیتھ ہو گی. ممی اکلوتی تھیں اس لیے گرینڈ پا کی ساری جائیداد کی وہ وارث تھیں اور یہی سے ہماری تباہی شروع ہو گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گرینڈ پا کے ہوٹل میں ہر طرح کے لوگوں کا آنا جانا تھا.. ان کی وفات کے بعد یہ کام ڈیڈ نے سنبھال لیا اور پھر ان کا تعلق آہستہ آہستہ مافیا کے لوگوں سے ہوتا گیا جواء کھیلنا شراب پینا سب شروع ہو چکا تھا.. اور پھر ایک دن ڈیڈ جواء میں گرینڈ پا کا ہوٹل ہار گئے اور پھر گرینڈ پا کا گھر. اور

Posted On Kitab Nagri

آہستہ آہستہ سب پراپرٹی.. صرف ایک گھر بچا تھا لیکن اب وہ بھی نہیں رہا...امصل کی ہاتھ میں پکڑی چائے اب ٹھنڈی ہو چکی تھی ویسے ہی اسکا وجود سرد پڑ چکا تھا ..

کریم سنجرانی کو اس وقت اس لٹل فیری کے اتنے کام کرنے کی وجہ سمجھ آ چکی تھی...وہ بھی تو سخت حالات میں رہا تھا لیکن اب اسے اپنے حالات اس نیلی آنکھوں والی لڑکی کے حالات کے سامنے کچھ بھی نہیں لگ رہے تھے ..

امصل کی نیلی آنکھوں میں نمی نہیں تھی لیکن ایک دکھوں کا سمندر جمع تھا جو وہ اپنے اس مہربان کے کندھے پر سر رکھ کر بہا دینا چاہتی تھی...

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کی خاموشی کو محسوس کرتے ہوئے امصل نے گردن موڑ کر اسکی طرف دیکھا جو کہنیوں کو ٹانگوں پر جمائے گہری سوچ میں تھا ..

بس یہی پوچھنا تھا آپ نے.. امصل کی آواز پر کریم سنجرانی کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا ..

نہیں کچھ بتانا بھی تھا.. کریم سنجرانی نے چائے کا کپ امصل اور اپنے درمیان کی جگہ پر رکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بتانا تھا... امصل کو بے چینی ہوئی ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ ہے کہ آپ کو یہ سن کر دکھ ہو گا تکلیف ہو گی.. لیکن کچھ حقیقتیں ایسی ہوتی ہیں جو درد تو دیتی ہیں لیکن اس درد کے ساتھ جینا بھی سیکھا دیتی ہیں ..

آپ کے ڈیڈ آپ کے گارڈین ہیں اور انہوں نے اپنی جان کے بدلے میں آپ کو گروی رکھوایا ہے وہ آپ کا سودا اپنی جان پر لگا گئے ہیں... اگر آپ مافیا کے لوگوں کو نہیں ملی تو وہ آپ کے ڈیڈ کو مار دیں گے.. اور آپ اٹلی فرانس یا ان جیسے کسی ملک چلی جائیں وہ آپ کو ڈھونڈ لیں گے جب تک آپ کے ڈیڈ زندہ رہیں گے.. میں جانتا ہوں کہ یہ سب کسی اولاد خاص کر بیٹی کے لیے مشکل ہے مگر.... کریم سنجرانی نے بات کرتے ہوئے گردن موڑ کر امصل کی طرف دیکھا جس کے آنکھوں سے آنسو نکل کر اس کے ہاتھوں پر گر رہے تھے.. اس کے لئے مزید سننا مشکل تھا وہ پہلے ہی ایک اذیت سے گزر رہی تھی اور اب یہ سب ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل پلیز خود کو مضبوط بنائیں... کریم سنجرانی کی اگلی بات سنے بغیر امصل وہاں سے کھڑی ہو گی تھی.. اگر وہ وہاں مزید رو کتی تو وہ اپنا ضبط کھو بیٹھتی. وہ کریم سنجرانی کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی ..

میری بات... کریم سنجرانی بھی ساتھ ہی کھڑا ہو گیا تھا .

مجھے چلنا چاہیے.. امصل مزید وہاں نہیں رو کی.. اب سننے کو مزید باقی کچھ نہیں تھا.. وہ اپنے باپ کے لیے خود کو قربان کر دیتی یا اپنی عزت کو بچانے کے لیے باپ کو قربان کر دیتی .. .

Posted On Kitab Nagri

زندگی اسے اس موڑ پر لا کر کھڑا کر دے گی اس نے سوچا نہیں تھا.. کریم سنجرانی نے آگے بڑھ کر اسے روکنا چاہا تھا لیکن وہ آگے بڑھ نہیں سکا تھا.. پارک میں کھڑے وہ اس چھوٹی لڑکی کو جاتا دیکھ رہا تھا جس کے لئے اتنا کچھ کرنے کے باوجود بھی وہ کچھ نہیں کر پایا تھا ..

اس کی ہمت کیسے ہوئی... میرے بزنس کو ختم کرنے کی جو ابھی شروع ہی ہوا تھا. یہ سب ممی آپ کی وجہ سے ہوا ہے میں نے آپ کو منع کیا تھا کہ آپ سنجرانی فیملی سے مت الجھیں مگر آپ نے میری ایک بات بھی نہیں سنی اور دیکھ لیں اس کا کیا نتیجہ نکلا کریم نے اٹلی میں میرے دونوں ہوٹل بند کروا دیے ہیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان نے فائل سامنے میز پر پھینکنے کے انداز میں نگین بیگم کے سامنے رکھی جو اپنی مرہون رنگ کی سلک کی ساڑھی کا پلو تھامے بڑے غور سے کبھی فائل کو دیکھ رہی تھی تو کبھی غصے سے شہاب سلطان کو چکر پر چکر لگاتے دیکھ رہی تھی.. نگین بیگم کی سوچ کے برعکس کریم سنجرانی نے یہ کام کیا تھا ..

ایک تو آپ نے کیس کر دیا. اوپر سے وہ جج احمد منصور کا قتل.. سب کچھ تو ہماری طرف کا ہی اشارہ کر رہا ہے اگر میں ایس ایچ او سے بات نا کرتا تو وہ تو سیدھا سیدھا میرا نام ایف آئی آر میں درج کروا دیتے.. شہاب سلطان کو نگین بیگم نے آج پہلی بار اتنے غصے میں دیکھا تھا اور وہ ہوتا بھی کیوں نہیں اتنے غصے میں اٹلی میں بزنس بند ہونے پر جو اسے کروڑوں کا نقصان ہوا تھا اس کا اثر اس کے پاکستان کے بزنس پر بھی پڑا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ریلکس شہاب.. تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ یہ سب کریم نے کیا ہے.. اس فائل میں صاف لکھا ہے کہ وہاں کی زمین لیگل نہیں تھی اس لیے وہ ہوٹل بند کر رہے ہیں. نگین بیگم کا کریم سنجرانی کی سائیڈ لینے پر شہاب سلطان کی گردن کی رگیں پھول گی تھی ..

ممی.. انف... میں نہیں چاہتا کہ میں آپ سے کوئی بد تمیزی کروں. مجھے تو لگتا ہے کہ میں آپ کا بیٹا ہی نہیں ہوں آپ کو بس کریم سنجرانی کے علاوہ اور کوئی نظر نہیں آتا.. ایک طرف آپ اپنے ایکس ہیسنڈ کی فیملی کو برباد کرنا چاہتی ہیں تو دوسری طرف آپ ان کی سائیڈ لے کر اپنے ہی بیٹے کو برباد کر رہی ہیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان کی باتیں سن کر نگین بیگم فوراً صوفے سے اٹھی ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں شہاب. میرے بچے ایسی بات کیوں کر رہے ہو. مجھے پوری دنیا میں تم عزیز ہو کریم سنجرانی نہیں... تم اپنی ماں کی محبت پر شک کر رہے ہو بس اس بات پر کہ میں نے یہ کہہ دیا کہ یہ کریم نے نہیں کیا.. وہ تو فائل میں لکھا ہے ..

نگین بیگم کی آنکھوں میں آئی نمی کو دیکھ کر شہاب سلطان نے اپنے ٹائی کو ڈھیلا کیا ...

ایم سوری ممی. میں کچھ زیادہ ہی بول گیا تھا... میں اس معاملے کو دیکھ لوں گا. پلیز آپ روئیں تو مت. نگین بیگم کی آنکھوں کی نمی اب آنسو بن کر اسکے گالوں پر بہہ رہی تھی ..

شہاب میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں ایک ماں اپنے بچوں کے لیے بہت کچھ کر گزرتی ہے اور میں نے تو وہی کیا مسٹر جہانگیر کے پاس جو زمینیں ہیں وہ میری ہیں اور جو حق میرا ہے وہ

Posted On Kitab Nagri

تمہارا ہے میں تو وہی وصول کر رہی ہوں.. صرف تمہارے لیے.. نگین بیگم نے شہاب سلطان کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے ..

ممی چھوڑ دیں وہ سب کچھ ہمارے پاس بہت کچھ ہے ڈیڈ اتنا کچھ چھوڑ کر گئے ہیں. شہاب سلطان کا لہجہ اب نرم تھا ..

تم وہی بات کر رہے ہو شہاب جس پر ہماری پہلے بات ہو چکی تھی.. نگین بیگم نے شکوہ لہجے کے ساتھ کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے...میں اب دوبارہ نہیں کہوں گا لیکن آپ پرامس کریں کہ آپ کچھ بھی کرنے سے پہلے مجھ سے پوچھ لیں گی. کچھ بھی. شہاب سلطان نے نگین بیگم کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ..

ٹھیک ہے جیسے میرا بیٹا کہے گا..میں ویسے کروں گی. نگین بیگم کی بات پر شہاب سلطان نے اپنے لب نگین بیگم کے ماتھے پر رکھے .

میں فریش ہو کر آتا ہوں. شہاب سلطان نگین بیگم کو وہی چھوڑ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا وہی نگین بیگم نے اپنی آنکھوں میں آئے آنسو کو صاف کرتے ہوئے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ لیے شہاب سلطان کی پشت کو دیکھا ...

Posted On Kitab Nagri

واٹ یہ تم کیا کہہ رہے ہو... آفاق بات کرتے ہوئے اپنی کرسی سے اٹھ گیا تھا اس کے آفس میں سامنے کرسی پر بیٹھا مجتبٰی یک دم چونکا تھا ..

آفاق کال بند کر کے وہی کرسی پر ڈھ سا گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا آفاق بھائی سب ٹھیک تو ہے نا.. مجتبی کے پوچھنے پر آفاق نے اسکی طرف دیکھا ..

ڈاکٹر نواز کی ڈیڈ باڈی ملی ہے اس کے گھر سے ....

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا آفاق بھائی..ڈاکٹر نواز..یہ وہی ہیں ناجو احمد انکل کے پوسٹ مارٹم کے دن سے لاپتہ تھے..مجتبی نے تصدیقی لہجے میں کہا ..

ہاں یہ وہی ہیں..اس دن کریم کو شک ہوا تھا لیکن صورتحال ایسی تھی کہ ہم اس وقت کچھ کر نہیں سکتے تھے وہاں کا ڈاکٹر اظہر انچارج تھا اس نے ہی احمد انکل کی پوسٹ مارٹم کی رپورٹ تیار کی تھی..سمجھ نہیں آرہی پہلے انکل احمد کا قتل ہوا اور اب ڈاکٹر نواز کا.کون ہے جو ثبوت مٹانے کے لیے لوگوں کا قتل پر قتل کر رہا ہے..آفاق اس کیس کو لے کر مزید الجھتا جا رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق بھائی آپ ڈاکٹر اظہر سے جا کر بات کیوں نہیں کر لیتے مجتبٰی نے اپنی سوچ کے مطابق کہا ..

Posted On Kitab Nagri

کرلیتا بات.. لیکن وہ یہاں نہیں ہیں وہ ملک سے باہر ہیں. شک تو ان پر بھی ہے جس رات کو انہوں نے پوسٹ مارٹم رپورٹ دی تھی وہ اسی صبح دوبئ چلے گئے تھے.. اب ان کا نمبر بند جارہا ہے.. آفاق نے فائلوں کو ترتیب دیتے ہوئے گہری سوچ میں بول رہا تھا.. آس پاس کے ماحول میں مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی.. جب اچانک آفاق کے ہاتھ روکے تھے ..

ہم ڈاکٹر اظہر کے موبائل کا ریکارڈ بھی تو نکلوا سکتے ہیں. میرے وکیل ہونے کا کچھ تو ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں. آفاق کی بات پر مجتبی نے حیرت سے اپنے آئی بروا وپر کیے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ تو غلط کام ہے آفاق بھائی.. آپ کورٹ سے پرمیشن لے لیں یا حارب بھائی کو کہہ دیں وہ ایجنسی میں ہیں ان کے لیے تو یہ آسان کام ہو گا.. مجتبی نے دونوں کہنیوں کو ٹیبل پر ٹکائے آفاق کی طرف دیکھا ..

نہیں.. دونوں طریقے دشمن کو الرٹ کر دیں گے. کورٹ تک یہ بات گی تو وہ قاتل الرٹ ہو جائے گا اور اگر حارب کو کہا شاید وہ کر دے لیکن وہ اس وقت اپنی ڈیوٹی پر ہے اور وہ کافی ڈسٹرب ہے میں اسے مزید ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا یہ کام ہم دونوں ہی کر لیں گے اور ہاں جب تک ہمارے پاس کوئی سوراخ نہیں ہاتھ آجاتا تم گھر میں یا کسی اور کو نہیں بتاؤ گے آفاق نے تاکید کرتے ہوئے کہا ..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوکے باس.. مجتبی ماتھے پر سلوٹ مارتے ہوئے کہا.. آفاق کو کہی نا کہی جس شخص پر شک تھا وہ سب کو بتانے سے پہلے اپنے شک کی تصدیق کرنا چاہتا تھا ..

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں.. آپ میری بیٹی کو اٹلی کیسے بھیج سکتے ہیں. تنزیلہ بیگم تو جہانگیر سنجرانی کی بات سن کر تڑپ ہی اٹھی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں فیصلہ کر چکا ہوں اور ویسے بھی وہ کسی پرائے کے پاس تھوڑی جا رہی ہے وہ اپنے بھائی کے پاس جا رہی ہے جب تک اسکی یونیورسٹی سٹارٹ نہیں ہو جاتی.. جہانگیر سنجرانی نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

میں اپنی بیٹی کو کہی نہیں جانے دوں گی.. آپ نے ایسا ہی فیصلہ کر کے کریم کو خود سے الگ کر دیا تھا اور اب میری بیٹی کو مجھ سے الگ کر رہے ہیں. تنزیلہ بیگم کی آنکھوں میں نمی اگی تھی ..

وہ تمہاری اکیلی کی بیٹی نہیں ہے میری بھی ہے. اور اگر کسی کو میرے فیصلے پر اعتراض ہے تو وہ اس گھر سے جا سکتا ہے. جہانگیر سنجرانی کس قدر سرد لہجے میں کہا تھا کہ سامنے کھڑی تنزیلہ بیگم کا وجود برف کی مانند جم گیا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ جہانگیر سنجرانی اسکی وفاداری کا اسکی محبت کا یہ صلہ دے گئے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی اپنا فیصلہ سنا کر کمرے سے باہر چلا گیا اور وہی تنزیلہ بیگم بیڈ پر بے جان سے ہو کر ڈھ گی تھی .

Posted On Kitab Nagri

ممی... حورین جو جہانگیر سنجرانی کے کمرے میں کسی کام سے آنے والی تھی سب باتیں سن کر وہ بھی وہی شاکڈ تھی جہانگیر سنجرانی کے باہر نکلتے ہی حورین جو پلر کے پیچھے چھپ گئی تھی. فوراً کمرے میں داخل ہوئی ..

ممی یہ ڈیڈ کیا کہہ رہے ہیں. میں کیوں اٹلی جاؤ گی مجھے نہیں جانا. مجھے آپ سب کے پاس رہنا ہے پلیز آپ ڈیڈ کو سمجھائیں.. حورین کی آواز آنسو سے بھر گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کچھ نہیں ہو سکتا حورین. تمہارے ڈیڈ جو فیصلہ کر لیتے ہیں ان کے فیصلے کو کوئی نہیں ٹال سکتا سوائے کریم کے اور کریم یہاں ہے نہیں. اور اگر اس سے بات بھی ہو گی تو مجھے یقین ہے

Posted On Kitab Nagri

کہ تمہارے ڈیڈ اسکی کال پیک نہیں کریں گے. تنزیلہ بیگم کی آواز میں بے بسی ہی بے بسی تھی ..

میں..میں. خود بات کرتی ہوں کریم بھائی سے وہ ڈیڈ کو سمجھائیں اور اگر وہ ان کی بات نہیں سنتے تو وہ پاکستان آجائیں.. حورین بے چینی کی حالت میں اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی وہ اپنا سب کچھ یہاں چھوڑ کر کیسے اٹلی چلی جاتی.. ابھی ابھی تو اس کے دل نے خواہشات کو جنم دیا تھا نئے خواب دیکھے تھے کسی کا ساتھ کسی کی محبت وہ کیسے اس شخص کو یہاں چھوڑ کر خود اٹلی چلی جاتی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اٹھارہ سال کی تھی. لیکن وہ محبت کے صحرا میں پیچھلے دو سال سے ننگے پاؤں چل رہی تھی. کچی عمر کی محبت.. محبت نہیں عشق ہوتا ہے جو جان لیوا ثابت ہوتا ہے اور وہ تو اپنی ہر سانس

Posted On Kitab Nagri

آفاق کے نام کر چکی تھی.. دو سال پہلے ہی اسے اس بات کا احساس ہوا تھا کہ وہ کسی کی چاہت میں مبتلا ہے جب آفاق نے اسے اس کی سالگرہ سے پہلے سوٹ گفٹ کیا تھا اور وہ وہی سوٹ پہن کر بے تاب دل کے ساتھ آفاق کا انتظار کرتی رہی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا اور اس رات یہ بات حورین پر آشکار ہوئی تھی کہ وہ آفاق احمد کے لئے الگ سے جذبات رکھتی تھی آج تک اس نے کبھی آفاق کو بھائی نہیں کہا تھا ایک دو بار وہ جہانگیر سنجرانی کے سامنے مجبوراً بول گی تھی .

وہی آفاق کا اسکی طرف دیکھنا اسے بہت کچھ باور کروا گیا تھا...دونوں طرف محبت اپنی جڑیں دل میں مضبوط کر چکی تھیں. اور اب جہانگیر سنجرانی ان جڑوں کو کاٹنے والا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حورین روتے ہوئے جیسے کمرے میں داخل ہوئی مجتبی پہلے سے ہی وہاں موجود اس کے لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا .

حورین کیا ہوا تم رو کیوں رہی ہو.. مجتبی بے چین ہو کر صوفے سے اٹھا ..

مجتبی بھائی وہ..وہ..ڈیڈ مجھے اٹلی بھیج رہیں ہیں میں نے نہیں جانا پلیز آپ ڈیڈ کو کہہ دیں کریم بھائی سے بات کریں. حورین اپنے دونوں ہاتھ کی پشت سے اپنے گالوں پر بہتے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے بولی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ..اٹلی. لیکن کیوں. مجتبی کی بھی بات سمجھ سے باہر تھی ..

Posted On Kitab Nagri

اچھا تم رو نہیں میں ڈیڈ سے بات کر کے آتا ہوں پھر کریم بھائی سے بات کریں گے.. مجتبیٰ نے پہلے حورین کو چپ کروایا اور پھر جہانگیر سنجرانی سے بات کرنے سٹڈی روم کی طرف بڑھ گیا تھا .

حورین کا پورا وجود کانپ رہا تھا. وہ اپنی حالت کسی پر آشکار نہیں کر سکتی تھی.. اگر حالات کچھ اور ہوتے اسکے دل کی دنیا میں کوئی بسانا ہوتا تو وہ اپنے ڈیڈ کی بات کو خوشی خوشی قبول کر لیتی.. لیکن اب تو وہ کسی صورت یہاں سے جانے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجتبیٰ نے جہانگیر سنجرانی کو ہر طرح سے منانے اور سمجھانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ نہیں مانے تھے.. کیوں کہ جو کچھ وہ جانتے تھے وہ مجتبیٰ نہیں جانتا تھا اور اب یہ بات حورین تک بھی

Posted On Kitab Nagri

پہنچ چکی تھی کہ جہانگیر سنجرانی نے مجتبٰی کی بھی بات نہیں سنی وہ اب ہمت ہار کر بیٹھ گی تھی.

اسکا وجود آگ کی مانند دھک رہا تھا .

وہ شام سے اپنے کمرے میں بند تھی جب تنزیلہ بیگم نے آکر اسے کھانے کے لیے کہا تو وہ اس کے ہاتھ پکڑتے ہی ڈر گی تھی حورین کو کوئی ہوش نہیں تھا وہ نیم بیہوشی کی حالت میں تھی اور اسکا پورا جسم آگ کی طرف جل رہا تھا .

تنزیلہ بیگم نے فوراً مجتبی کو کال کی جو آفاق کے ساتھ کام سے باہر تھا.. حورین کی طبیعت کا سن کر جہاں مجتبٰی پریشان ہوا تھا وہی آفاق کی جان پر بن گی تھی. اور کچھ ہی دیر میں وہ دونوں ڈاکٹر کے ساتھ حورین کے کمرے میں موجود تھے جہاں تنزیلہ بیگم کے ساتھ جہانگیر سنجرانی اور اریبہ منصور موجود تھی .

Posted On Kitab Nagri

آفاق کو دیکھتے ہی جہانگیر سنجرانی کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے جسے آفاق نے بھی محسوس کیا تھا ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر حورین کو چیک کر کے چلا گیا تھا اور جہانگیر سنجرانی اپنے سٹڈی روم میں وہ آفاق کو اپنے سامنے نہیں دیکھنا چاہتے تھے .

تنزیلہ بیگم اور اریبہ حورین کے پاس ہی تھی ..

یوں اچانک کیا ہوا کہ حورین کو اتنا تیز بخار ہو گیا.. آفاق ڈاکٹر کو چھوڑنے کے بعد مجتبی کے کمرے میں موجود تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ نے حورین کو کریم بھائی کے پاس اٹلی بھیجنے کا کہا ہے بس وہ یہی بات سن کر پریشان ہو گی تھی .

مجتبٰی کی بات سن کر آفاق جو ٹانگ پر ٹانگ رکھے دائیں ہاتھ سے ماتھے کو مسل رہا تھا یک دم چونکا .

اٹلی. لیکن کیوں. آفاق کے لئے یہ بات بھی حورین کی طرح قابل قبول نہیں تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی کو نہیں پتہ ڈیڈ نے اچانک فیصلہ کیا ہے.. اور سب اس لیے خاموش ہیں میں نے بھی ڈیڈ سے بات کی لیکن وہ نہیں مانے.. مجتبٰی بات کرتے ہوئے اپنے لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے بیٹھا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

میں بات کرتا ہوں. آفاق ایک دم سے صوفے سے اٹھا لیکن اگلے ہی لمحے اسے جہانگیر سنجرانی کے ماتھے پر پڑے بل یاد آ گے تھے ..

کہی حارب نے ڈیڈ کو بتا تو نہیں دیا. آفاق کے دل کو کچھ ہوا تھا. اگلے پل وہ گہرا سانس لے کر رہ گیا تھا وہ اپنی محبت کی وجہ سے حورین کو تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا اس پل کے لیے اس نے خود کو تیار کر رکھا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد ہی آفاق سٹڈی روم میں جہانگیر سنجرانی کے سامنے کھڑا تھا.. اور ان کی نظروں سے ہی آفاق سمجھ گیا تھا کہ جہانگیر سنجرانی سب جان گے ہیں ..

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں نام دیا.. عزت دی. ایک مقام پر لا کر کھڑا کر دیا اور تم. تم نے میرے ہی گھر میں میری بیٹی کے ساتھ.. شرم آرہی ہے مجھے یہ لفظ بھی بولتے ہوئے. لیکن تمہیں شرم نہیں آئی یہ جذبات اپنے دل میں پیدا کرتے ہوئے. جہانگیر سنجرانی کا غصہ ساتوں آسمان پر تھا آواز غصے سے بھری لیکن قدرے دھیمی تھی. وہی تنزیلہ بیگم جہانگیر سنجرانی کے لئے شام کی چائے لے کر آئی تھی اور سٹڈی روم سے آوازیں سن کر اس کے قدم وہی روک گئے تھے .

میں مانتا ہوں ڈیڈ یہ سب نہیں ہونا چاہیے تھا. لیکن ہو گیا. اس میں حورین کی کوئی غلطی نہیں ہے آپ اسے اٹلی بھیج کر اس پر اتنا ظلم نا کریں. کریم بھائی وہاں اپنے فلیٹ پر کم ہی ہوتے ہیں حورین وہاں اکیلی نہیں رہ سکتی پلیز.. آفاق ہاتھ باندھے سر جھکائے کھڑا تھا اسکے کندھے جہانگیر سنجرانی کے احسانات تلے جھکے ہوئے تھے.. وہ سچ ہی تو کہہ رہے تھے وہ کون تھا کیا تھا یہ وہ بھی نہیں جانتا تھا لیکن وہ اب کون ہے اور کیا ہے یہ جہانگیر سنجرانی نے اسے بنایا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

شٹ اپ...وہ میری بیٹی ہے میں اس کے لیے کوئی بھی فیصلہ لے سکتا ہوں تم ہوتے کون ہو مجھے یہ بتانے والے..جہانگیر سنجرانی کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے ..

وہ میری محبت ہے ڈیڈ..اور میں اپنی محبت کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا. آفاق کی آنکھیں غصہ برداشت کرنے سے سرخ ہو رہی تھی اور وہی آفاق کی بات سنتے ہی جہانگیر سنجرانی کا ہاتھ اٹھا اور پورے سٹڈی روم میں تھپڑ کی آواز گونجی. باہر کھڑی تنزیلہ بیگم نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے شرم انسان. میرے سامنے کتنی ڈھٹائی سے بول رہے ہو کوئی حیا نہیں ہے تم میں..جہانگیر سنجرانی کی دماغ کی رگیں پھول رہی تھیں. وہی آفاق نے اپنی گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہلکا سا مسکرایا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

آپ ایک تھپڑ نہیں سو تھپڑ مار لیں مجھے. میں نے آپ کو اپنا ڈیڈ صرف کاغذات میں نہیں مانا دل سے بھی مانا ہے. مجھے آپ کی کوئی بات کوئی ماربری نہیں لگی. بس میری آپ سے ریکویسٹ ہے کہ آپ حورین کو یہاں سے مت بھیجیں.. میں یہاں سے چلا جاؤں گا. اور پھر کبھی یہاں اس گھر سنجرانی ہاؤس کا رخ نہیں کروں گا ..

میرے ان جذبات کی میری اس محبت کی سزا حورین کو مت دیں.. وہ لاتعلق ہے وہ معصوم ہے.. بس میری آپ سے یہی ریکویسٹ ہے.. اتنا کچھ ہونے کے باوجود بھی آفاق نے تمیز کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا تھا وہ شروع سے جہانگیر سنجرانی کی بے حد عزت کرتا تھا لیکن اب یہاں بات اسکی محبت کی تھی وہ خود تو ہر بات برداشت کر لیتا لیکن حورین کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا .

Posted On Kitab Nagri

آفاق کی بات پر جہانگیر سنجرانی نے اسکی طرف پشت کرلی تھی جیسے وہ جتانا چاہ رہے تھے کہ اب تم یہاں سے سنجرانی ہاؤس سے جاسکتے ہو .

آفاق نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اس سٹڈی روم کو دیکھا تھا جہاں اسکا بچپن کا وقت جہانگیر سنجرانی کے ساتھ کتابیں پڑھتے گزرا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں میں ایک پل کے لیے نمی آئی تھی. لیکن وہ رو نہیں سکتا تھا وہ کمزور نہیں ہونا چاہتا تھا.

الٹے پاؤں وہ سٹڈی روم سے باہر نکلا سامنے ہی تنزیلہ بیگم آنکھوں میں آنسوؤں لیے کھڑی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے معاف کر دینا ممی جی.. آفاق بس اتنا ہی کہہ سکا تھا. تنزیلہ بیگم کے پاس آفاق کو کہنے کے لیے نا تو کوئی الفاظ تھے نا کوئی دلاسہ ...

امصل گھر اچکی تھی اس کے لئے سب برداشت کرنا مشکل تھا کریم سنجرانی کی کہی باتیں وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دوپہر سے لے کر شام تک اپنے کمرے میں بند تھی.. زلیخا بیگم نے اسے بہت بار آکر اٹھانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ دروازہ بند کیے اپنی زندگی کا وہ ماتم منا رہی تھی جو اسکے باپ نے اس کے لیے چنا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے کال کر کے زلیخا بیگم کو پہلے سے سب بتا دیا تھا اور وہ خود بھی ذوہیب عالم کی اتنی بے حسی پر ٹوٹ چکی تھی. وہ جو بھی برا سلوک کرتا تھا اس کے ساتھ کرتا تھا لیکن اب بات اسکی بیٹیوں پر آگی تھی.. وہ ایک غیر مسلم تھی. رشتوں سے انجان تھی. لیکن اسلام قبول کرتے ہی اسے عورت کے رشتے اور اسکی عزت اور وقار کا احساس ہوا تھا.. جہاں وہ خود کو اپنے مقام کو سمجھ چکی تھی وہی ذوہیب عالم اپنے مقام سے گر چکا تھا ..

شام ڈھل گی تھی اور رات کی سیاہی ہر طرف پھیل رہی تھی.. باہر لوگوں کا شور ہر طرف سنائی دے رہا تھا لوگ کرسمس کی تیاریوں میں مصروف تھے.. رات کے دو بجے بھی لوگوں کا رش فلورنس کی ہر گلی میں تھا ..

Posted On Kitab Nagri

زلیخا بیگم اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹی اپنی گزری زندگی کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ ایک فیصلہ پر پہنچی تھی وہی دوسری طرف انوال امصل کے ساتھ بیڈ پر سوئی ہوئی تھی..اور امصل کی آنکھوں میں نیند کوسوں دور تھی جب گھر کی بیل ہوئی..زلیخا بیگم اس بیل پر چونک کر اٹھی اور وہی امصل کا دل ڈوب کر ابھرا تھا .

دوسری بیل کے بعد گھر کا دروازہ خود ہی کھول گیا تھا زلیخا بیگم جان گی تھی کہ یہ ذوہیب عالم ہے اسکے پاس گھر کی ایک چابی موجود ہوتی تھی لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ آج ذوہیب عالم اکیلے نہیں آیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے سے باہر نکلتے ہی زلیخا بیگم نے ٹی وی لاؤنج میں ذوہیب عالم کے ساتھ تین آدمیوں کو دیکھا تھا یہ وہ لوگ نہیں تھے جو اس دن آئے تھے .

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہے امصل.... امصل باہر نکلو. ذوہیب عالم نشے میں دھت اونچی آواز میں بولا .

خبر دار میری بیٹی کا نام بھی اپنی زبان سے لیا اور تم لوگ اندر کیوں آئے ہو. میں پولیس کو کال کر دوں گی اگر تم لوگوں یہاں سے نہیں گے.. آج پہلی بار زلیخا بیگم اتنی اونچی آواز میں بولی تھی وہ ایک کم گو اور صلح پسند عورت تھی لیکن آج وہ اپنی بیٹیوں کے لیے چٹان بنے کھڑی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ذوہیب عالم نے زلیخا بیگم کو ایسے بولتے دیکھا تو اپنے پیچھے کھڑے آدمیوں کی طرف دیکھا اور ایک بلند قہقہہ لگایا.. جسے اس پر زلیخا بیگم کی کسی بات کا اثر ہی نا ہوا ہو ..

Posted On Kitab Nagri

امصل..باہر نکلو..ذوہیب عالم نے دوبارہ اونچی آواز میں کہا ..

تمہیں شرم نہیں آتی اپنی بیٹی کا سودا کرتے ہوئے.زلیخا بیگم چیخ کر بولی .

وہ میری بیٹیاں ہیں سمجھی تم.میں ان کا سودا کروں یا ان کو ماردوں تم ہوتی کون ہو..لڑکھڑاتے وجود کے ساتھ ذوہیب عالم امصل کے کمرے کی طرف بڑھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خبردار جو ایک قدم بھی آگے بڑھایا.میری بیٹیاں باہر نہیں آئیں گی..امصل تم نے باہر نہیں آنا چاہے کچھ بھی ہو جائے.زلیخا بیگم کی آواز پر امصل کا ہاتھ دروازے کے ہینڈل پر رک گیا تھا وہی انوال ڈر سے اٹھ گی تھی .

Posted On Kitab Nagri

باہر سے مسلسل آوازیں آرہی تھی.. چیخنے کی رونے کی گھبراہٹ میں بولنے کی.. اس نے جلدی سے کمرے کے دروازے کو لاک لگاتے ہوئے امصل نے ایک نظر گھبرائی ہوئی نوال کو دیکھا جو اپنے کمزور وجود کے ساتھ اس کی طرف دیکھ رہی تھی چہرے پر خوف کے علاوہ کچھ نہیں تھا ...

میں ہوں تمہارے ساتھ پریشان مت ہو...انوال کو اپنے سینے سے لگاتے ہوئے وہ اسے تسلی دے رہی تھی لیکن وہ خود اندر تک کانپ گی تھی جب اس نے اپنے کانوں سے سنا تھا کہ اسکا باپ اسکا سودا کر آیا تھا ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ اپنی چھوٹی بہن کو تسلی دے رہی تھی جب فلورنس شہر کی گلی میں اس چھوٹی بلڈنگ کے فلیٹ سے گولی چلنے کی آواز سنائی دی تھی ..

ایک پل کو وہ نازک وجود کانپ کر رہ گیا تھا.. آنکھوں میں خوف ہی خوف تھا ایسا خوف جو موت کو بھی مات دے ....

ادھر آؤ.. گھبراہٹ سے اس نے انوال کا ہاتھ پکڑتے ہوئے واش روم میں گھس گی تھی شاید اس سے زیادہ وہ کوئی دوسری محفوظ جگہ ڈھونڈ نہیں پائی تھی .

کانپتے وجود اور ہاتھوں کے ساتھ وہ انوال کو لے کر وہی واش روم میں گھس گی تھی دروازے کو لاک لگاتے ہوئے وہ وہی دیوار کے ساتھ زمین پر بیٹھ گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

باہر آنے والی آوازیں ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھیں..ایک تماشا تھا جس کا اختتام ہی نہیں ہو رہا تھا. سردی کے موسم میں ماحول میں گھٹن کا احساس بڑھتا جا رہا تھا اندر وہ اپنی بہن کو لے کر بیٹھی تھی تو باہر اسکی ماں اکیلی تھی. باہر کیا ہو رہا تھا. کون کس کو مار رہا تھا وہ کچھ نہیں جانتی تھی اسے ماں کا حکم ماننا تھا بہن کو بچنا تھا. خود کے بارے میں تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا ....

جب اچانک اسے اپنی ماں کی گھٹی گھٹی آواز سنائی دی انوال جو اس کے سینے میں منہ چھپائے بیٹھی تھی اس پر اسکے ہاتھوں کی گرفت مضبوط ہوئی تھی. بات شاید اتنی چھوٹی نہیں تھی جتنا وہ سمجھ رہی تھی شاید ہر روز کی طرح یا ہر ہفتے کی طرح کچھ پل کو یہ تماشا لگے گا اور ختم ہو جائے گا..لیکن نہیں. ایسا نہیں ہوا ..

Posted On Kitab Nagri

بڑھتے وقت کے ساتھ تماشا دیکھنے والے بھی بڑھ رہے تھے آوازوں میں اضافہ ہو رہا تھا ...

ایک پل کو اس نے اپنا موبائل نکلا. کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اپنی فون بک سے ہر ایک نمبر ڈائل کیا...چنگ.. کا نمبر ملایا جواب نادر.... ایفا کا نمبر ملایا جواب نادر ...

جیمز کا نام ملایا جواب نادر.. ایک ایک کر کے فون بک ختم ہو رہی تھی. خوف بڑھتا جا رہا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اس کا ہاتھ ایک نمبر پر روکا. لائر مین (جھوٹا آدمی)

Posted On Kitab Nagri

گردن بے اختیار واش روم کی کھڑکی سے نظر آتے آسمان پر گی. اور ساتھ ہی وہ ایک سکینڈ میں فیصلہ کر چکی تھی اور اس کے فیصلوں کا وقت بس ایک سکینڈ ہی ہوتا تھا ...

کیا آپ آسکتے ہیں. جی میرے گھر پر..... مجھے آپ کی مدد چاہیے... پہلی بیل پر کال اٹھالی گی تھی رات کے دو بجے دوسری جانب کریم سنجرانی اسکی گھبرائی آواز سن کر سمجھ گیا تھا.. معاملہ کچھ خراب ہے.. اور کال نے بھی ایک سکینڈ کا ٹائم لیا تھا.. اور کال بند ہو گی تھی ..

اگلے دس منٹ میں فلورنس کے شہر کی اس گلی میں پولیس وین سارن کی آوازیں گونج رہی تھیں ..

Posted On Kitab Nagri

اور اسی پل اس امصل نے اپنے اس ایک سکینڈ کے فیصلے پر لعنت بھیجی تھی. وہ بھی چاہتی تو پولیس بلا سکتی تھی مگر اسے پولیس کو نہیں بلانا تھا.. اور باہر گلی میں کھڑا کریم سنجرانی جو ڈھلی ٹروزر شرٹ میں سوئے سوئے چہرے نائٹ سوٹ میں بکھرے بالوں کے ساتھ ٹروزر کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اس عمارت کو دیکھ رہا تھا جہاں سے ابھی اسے کال آئی تھی ...

اندر کس کو گولی لگی تھی باہر کھڑا وہ نہیں جانتا تھا اور نا ہی اندر کمرے کے واش روم میں گھبرائی بیٹھی امصل ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پولیس ذوہیب عالم کے گھر کے ارد گرد جمع ہو چکی تھی.. باہر مافیا کے جو لوگ کھڑے تھے وہ رفو چکر ہو گئے تھے اور جو اندر تین لوگ تھے وہ کچن کی کھڑکی سے باہر بھاگ گئے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی جو پولیس کے ساتھ ہی کھڑا تھا اچانک اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا اس نے چاروں طرف نظریں دوڑائی پولیس اپنی پوزیشن لے رہی تھی..جب اگلے ہی لمحے وہ امصل کے گھر کے گیٹ کو کراس کرتے ہوئے اندر بڑھ گیا تھا پولیس نے کریم سنجرانی کو ایسے اندر جاتے دیکھا وہ اسے روکنے کے لئے اس کے پیچھے آئی تھی .

اندرونی دروازہ کھولتے ہی کریم سنجرانی سامنے کا منظر دیکھ کر سانس لینا بھول گیا تھا...چہرے کا رنگ بدلا تھا..اس نے گردن موڑ کر باہر دیکھا جہاں پولیس والے اس سے چند قدم کے فاصلے پر تھے..اس سے پہلے وہ اندر آتے کریم سنجرانی نے آگے بڑھ کر زلیخا بیگم کے ہاتھ سے پسٹل پکڑی..وہی پسٹل جس سے وہ ذوہیب عالم کو گولی مار کر ختم کر چکی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے فوراً زلیخا بیگم کے ہاتھ سے پسٹل لے کر اسے اپنی شرٹ کے اوپر پہنی جیکٹ کی پاکٹ میں رکھ لیا تھا ..

پولیس اندر آچکی تھی کریم سنجرانی کی پشت پولیس والوں کی طرف تھی وہ نہیں دیکھ سکے تھے کہ کریم سنجرانی کیا کر رہا ہے کریم سنجرانی سب کو یہی تاثر دے رہا تھا کہ وہ زمین پر حواس سے بے گانی زلیخا بیگم کو چیک کر رہا ہے پولیس والوں سے کریم سنجرانی پسٹل چھپاتے ہوئے حرکت پوشیدہ رہی تھی.. زلیخا بیگم نڈھال سی دیوار کے ساتھ لگی بیٹھی تھی اس کے سر سے خون بہہ رہا تھا گال دائیں پر انگلیوں کے نشان تھے ہونٹ بھی پھٹا ہوا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے آنے سے پہلے یہاں کیا ہوا ہے زلیخا بیگم کی حالت دیکھتے ہوئے کریم سنجرانی سب سمجھ گیا تھا.. اس کے دماغ نے فوراً آگے کا لائحہ عمل تیار کر لیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ان پر تشدد ہوا ہے اور یہ ان کے شوہر ہیں جن کو مار دیا گیا ہے.. کریم سنجرانی نے فوراً اٹھتے ہوئے پولیس کے انچارج کو بتایا جو اس کے پاس آ گیا تھا .

زلیخا بیگم کی حالت ایسی تھی کہ کوئی بھی کریم سنجرانی کی بنائی ہوئی کہانی پر یقین کر سکتا تھا ..

پولیس نے ذوہیب عالم کی ڈیڈ باڈی کو حراست میں لے لیا تھا اور زلیخا بیگم کو ہسپتال شفٹ کرنے کے لئے ایمبولینس بلائی گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حادثے کی جگہ پر پولیس کو کوئی ایسا ہتھیار نہیں ملا تھا جس سے پتہ چل سکے کہ ذوہیب عالم کو کس نے اور کیوں مارا ہے... کریم سنجرانی پر پولیس والوں کو شک نہیں گیا تھا وہ ان کے ساتھ ہی آیا تھا اور ان کے سامنے ہی گھر میں داخل ہوا تھا سب کچھ صاف تھا کلیر تھا. اب بس زلیخا بیگم کا بیان باقی تھا ...

پولیس اور ایمبولینس ذوہیب عالم کی ڈیڈ باڈی اور زلیخا بیگم کو ہسپتال لے کر جا رہی تھی جب کریم سنجرانی نے ایک نظر میں گھر کا کونہ کونہ دیکھ لیا تھا امصل کہی نہیں تھی اس کے کمرے کا دروازہ بھی پولیس نے توڑا تھا.. گھر کی تلاشی لے کر پولیس ابھی جانے والی تھی کریم سنجرانی کے ساتھ دو پولیس والے جیسے ہی امصل کے کمرے سے باہر نکلنے لگے واش روم میں سے انہیں آواز سنائی دی.. کریم سنجرانی کے ساتھ ہی دو پولیس والے وہی روک گئے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پولیس والوں نے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا ..

اور اگلے دو منٹ وہ پولیس والوں سے بات چیت کر کے ان کو بھیج چکا تھا.. گھر میں ہونے والا شور اب ماتم میں بدل گیا تھا وحشت ہر طرف چھائی ہوئی تھی .

امصل.... درود دروازہ کھولو... کریم سنجرانی نے واش روم کا دروازہ نوک کرتے ہوئے آواز دی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جواب نہیں آیا.. کریم سنجرانی کے دل میں خدشات ابھرنے لگے کہی اس نے آنے میں دیر تو نہیں کر دی ..

Posted On Kitab Nagri

امصل.. آپ اندر ہو.. دروازہ کھولو.. سب ٹھیک ہے.. کریم سنجرانی نے ایک بار پھر کوشش کی لیکن جواب پھر نہیں آیا ..

امصل میں لاسٹ ٹائم کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو.. اس کے بعد میں دروازہ توڑ دوں گا.. کریم سنجرانی کی اس بات پر بھی کوئی جواب نہیں آیا تھا ..

اس کی فکر میں اضافہ ہوا.. اپنے کندھے کے زور سے اس نے واش روم کے دروازے پر تین سے چار بار ضرب لگائی اور دروازے کا لاک ٹوٹتے ہوئے دروازے کھول گیا تھا اور اندر امصل انوال کو اپنی بانہوں میں چھپائے بیٹھی ہوئی تھی ..

آپ دونوں ٹھیک تو ہیں.. دروازہ کیوں نہیں کھول رہی تھیں.. کریم سنجرانی آگے بڑھا ..

Posted On Kitab Nagri

اور وہی امصل نے سر اٹھا کر کریم سنجرانی کو دیکھا .

نیلی آنکھوں میں آنسوؤں کی روانگی تھی. ایسی وحشت اور ڈر تھا کہ کریم سنجرانی کا دل ایک پل کو تڑپ گیا تھا ..

پلیز یہ مت کہنا کہ ممی.... میں یہ نہیں دیکھ سکتی ناسن سکتی ہوں. پلیز... امصل گولی کی آواز سے ڈر گی تھی اس کے دل و دماغ میں وسوسے جنم لے رہے تھے وہ اپنی کمزور ماں کو اچھے سے جانتی تھی.. اور اب بھی وہ اپنے خدشات سے ڈر رہی تھی حقیقت کا سامنا کرنے سے ڈر رہی تھی یہ جاننے بغیر کے اسکی بانہوں کی پناہ میں انوال اپنے ہوش و حواس میں نہیں رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے..

انوال... کریم سنجرانی نے امصل سے نظریں ہٹاتے ہوئے انوال کی طرف دیکھا اور وہی امصل کا دھیان انوال کی طرف گیا تھا. تھوڑی دیر میں ہی ایک اور ایمبولینس گھر کے باہر تھی انوال کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا تھا امصل خاموشی کا لبادہ اوڑھے کریم سنجرانی کی گاڑی میں ایمبولینس کے پیچھے آ رہی تھی ..

کرسمَس کی رنگوں میں فلورنس کے ایک گھر میں خون کی ہولی کھیلی گی تھی ہر طرف شور کے باوجود ایک وجود کے اندر گہری خاموشی چھا گی تھی.. کریم سنجرانی نے بھی امصل سے دوبارہ کوئی بات نہیں کی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

ہسپتال پہنچ کر امصل اپنی ماں کو ایمر جنسی روم میں بیڈ پر لیٹی دیکھ کر اسکی سانس میں سانس آئی تھی وہ فوراً سے پہلے جا کر زلیخا بیگم سے لیپٹ گی تھی ..

پولیس باہر زلیخا بیگم سے بیان لینے کے لئے کھڑی تھی.. یہ وہ لمحہ تھا جب کریم سنجرانی کو اپنی زندگی کا سب سے مشکل فیصلہ لینا تھا.. آج تک وہ حق کے ساتھ کھڑا رہا تھا لیکن آج کسی کو حق دلانا تھا وہ چاہے کسی بھی صورت میں کیوں نا ہو تا چاہے وہ قانون کی آنکھوں میں دھول جھونک کر ہی ہو تا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جانتا تھا کہ زلیخا بیگم سچ بولے گی اور پھر اٹلی کی جیل میں وہ اپنی باقی کی ساری زندگی گزار دے گی.. ایک ظالم سے اپنی بیٹیوں کو بچا کر وہ ان پر ایک اور ظلم کرنے والی تھیں ..

Posted On Kitab Nagri

امصل آپ انوال کے پاس جائیں..مجھے ان سے بات کرنی ہے...کریم سنجرانی کی دھیمی آواز سن کر امصل نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کیے .

ڈیڈ کہاں ہیں..یہ دوسرا مشکل لمحہ تھا کریم سنجرانی کے لیے جو سوال امصل اس سے پوچھ چکی تھی ..

مجھے ماں جی سے بات کرنے دیں پھر آپ کو ساری تفصیل بتاتا ہوں پلیز آپ انوال کے پاس چلی جائیں..کریم سنجرانی پولیس کے اندر آنے سے پہلے پہلے ہی زلیخا بیگم کو وہ بیان دینے کا کہنا تھا جو وہ سوچ چکا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

امصل بغیر کوئی بات کیے دوبیڈ چھوڑ کر انوال کے بیڈ کے پاس چلی گئی تھی. انوال کو ڈرپ لگی تھی اسے پینک اٹیک آیا تھا اور وہ بہوش ہو گی تھی ..

امصل انوال کا ہاتھ پکڑے دوبیڈ چھوڑ کر کریم سنجرانی اور زلیخا بیگم کو دیکھ رہی تھی ..

زلیخا بیگم اب بیڈ سے اٹھ کر بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے کریم سنجرانی سے کسی بات پر بحث کر رہی تھی اور پھر کریم سنجرانی نے زلیخا بیگم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے انہیں یقین دہانی کروائی اور وہی زلیخا بیگم نے دور اپنی بیٹیوں کو دیکھتے ہوئے گہرا سانس لے کر سر اثبات میں ہلایا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آدھے گھنٹے بعد ہی پولیس نے زلیخا بیگم سے بیان لے کر درج کیا اور زلیخا بیگم نے وہی بیان دیا جو کریم سنجرانی نے انہیں کہا تھا وہی امصل نے بھی اپنے ڈیڈ کے بارے میں جو جانتی تھی پولیس والوں کو بتا دیا تھا .

دونوں کے بیانات میں یہ بات درج ہو چکی تھی کہ ذوہیب عالم کے لنکس مافیا کے باس جیکسن سے تھے اور وہ اپنی رقم وصول کرنے آئے تھے جہاں ذوہیب عالم کی ان لوگوں سے بحث ہوئی اور پھر وہی بحث اشتعال انگیز طور پر بڑھ گی اور جیکسن کے لوگوں نے نا صرف زلیخا بیگم پر تشدد کیا بلکہ ذوہیب عالم کو گولی مار کر وہاں سے فرار ہو گئے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پولیس نے فارملٹی کے طور پر یہ بیان درج کر لیا تھا وہ بھی جانتے تھے کہ جیکسن پر ہاتھ ڈالنا نا ممکن تھا ...

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس حادثے کے بعد آنے والی مشکلات کو کریم سنجرانی بھی نہیں جانتا تھا ..

امصل اور انوال سے یہ بات کریم سنجرانی چھپا گیا تھا کہ اسکے ڈیڈ کی ڈیتھ ہو گی ہے ..

صبح کے سات بجے وہ لوگ گھر واپس آئے تھے زلیخا بیگم صدمے سے نڈھال تھی وہ اس شخص کا خون کر بیٹھی تھی جس کے لیے اس نے اپنا سب کچھ چھوڑ دیا تھا گھر بار ماں باپ اور اپنا مذہب بھی. خوشیوں کی خواہش کرتے کرتے اسکا دامن اپنی ہی محبت کے خون سے بھر گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

انوال کو اس کے کمرے میں لیٹا کر امصل جیسے باہر آئی. کریم سنجرانی کے ساتھ ایک اور فرد کا اضافہ ہو چکا تھا اور وہ کچھ پل میں ہی جان گی تھی کہ یہ شخص وہی تھا جو اسے اس دن ریسٹورنٹ میں ملا تھا ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر رضا پر ڈال کر وہ زلیخا بیگم کے کمرے میں چلی گئی تھی ..

کریم صاحب... یہ سب کچھ زیادہ نہیں ہو رہا.. کریم سنجرانی سے ساری تفصیل سن کر رضا نے منہ بسور کر کہا ..

میں نے تمہیں یہاں یہ اس لئے نہیں بلایا کہ تم مجھے یہ بتاؤ کہ کیا ٹھیک ہوا ہے اور کیا نہیں..

کریم سنجرانی موبائل پر میسج ٹائپ کرتے ہوئے بولا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں تو ویسے ہی کہہ رہا تھا. مجھے تو لگتا ہے کہ وہ جادو گرنی ہے..اس نے آپ پر جادو کر دیا ہے..

اس کے علاوہ آپ کو کوئی نظر نہیں آتا. رضا نے بات کرتے ہوئے پہلو بدلا وہی کریم سنجرانی نے رضا کو ایک گھورتی نظر سے دیکھا ..

تم جا کر تدفین کا انتظام کرو. مختصر سا جواب دے کر کریم سنجرانی صوفے سے اٹھ گیا تھا ..

جی ٹھیک ہے جو آپ کا حکم !!! کہتے ہیں تو ڈیڈ باڈی کشمیر بھیجوا دیتے ہیں وہ سنا ہے کہ پاکستانی ساری زندگی باہر کے مالکوں میں گزار کر مرنے کے بعد اپنی زمین اپنے ملک پاکستان میں دفن ہونے کی خواہش رکھتے ہیں..رضا کی بات پر کریم سنجرانی نے اپنے دانتوں کو دباتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا ..

Posted On Kitab Nagri

کس کی ڈیڈ باڈی... کون مر گیا ہے... امصل دونوں کی بات سن چکی تھی اس سے پہلے کریم سنجرانی رضا کو کچھ کہتا امصل کی آواز پر چونک کر اس نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا ...

وہ امصل... آپ..... کریم سنجرانی ابھی لفظوں کا چناؤ کر ہی رہا تھا کہ رضا بول پڑا .

آپ کے ڈیڈ کی.. اس حادثے میں آپ کے ڈیڈ کو گولی لگ گی تھی موقعے پر ہی وہ جان کی بازی ہار گئے. رضا کا یوں سیدھے سیدھے بتا دینا کریم سنجرانی کو شاکڈ کر گیا تھا وہ اب امصل کے ریکشن کا انتظار کر رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا سے یہ سب سن کر امصل کے قدم ایک سکینڈ کے لیے لڑکھڑائے تھے... آنکھوں میں جمع ہونے والے آنسوؤں کو حلق میں اتارتے ہوئے اس نے ایک نظر دونوں کی طرف دیکھا ...

Posted On Kitab Nagri

نماز جنازہ کب ہے..امصل کا جذبات سے عاری لہجہ سن کر کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا ..

کچھ ہی دیر میں ..

ہمممم...میں تیاری کرلوں..امصل یہ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ وہ امصل نہیں تھی جیسے کریم سنجرانی جانتا تھا..وہ زندہ لاش کی مانند اپنے آپ کو گھسیٹ رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

تم تو اپنا بوری بستر اسمیٹ کر پہلی فلائٹ سے پاکستان واپس چلو.. امصل کے کمرے میں جاتے ہی کریم سنجرانی نے ہاتھ کے اشارے سے رضا کو جانے کا کہا ..

نہیں.. میں کیوں جاؤ میں تو مرنے کے بعد ہی جاؤں گا اپنے ملک دفن ہونے... اور ویسے بھی ابھی میں چلا گیا تو تدفین کا انتظام کون کرے گا.. رضا نے ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھایا اور اگلے پل ہی وہ کریم سنجرانی کے بولنے سے پہلے ہی گھر سے باہر تھا ...

اگلے دو گھنٹے بعد ہی ذوہیب عالم کی تدفین ہو چکی تھی ایک ایسی تدفین جس میں نا بیٹیوں کی آنکھ سے آنسو نکلا نا بیوی کے.. وہ تینوں کسی خواب کی کیفیت میں تھی جو ہوا ہے وہ ایک خواب تھا جسے ہی آنکھ کھولے گی سب پہلے جیسا ہو گا. امصل اپنے ڈیڈ کی دائیں بازو کو پکڑ کر بیٹھی ہو گی

Posted On Kitab Nagri

اور انوال اپنے ڈیڈ کی گود میں مسکراتی چھوٹی چھوٹی باتیں کر رہی ہو گی وہی زلیخا بیگم سب کے لیے پاستا تیار کر رہی ہو گی کتنی مکمل فیملی تھی ایک خوشحال فیملی .....

دو دن کے بعد کہی جا کر حورین کا بخار اتارا تھا. اور وہ تب سے خاموش تھی کسی سے بات نہیں کرتی تھی. مجتبی اس سے دو چار باتیں کر لیتا اور وہ ہوں ہاں میں جواب دے کر چپ ہو جاتی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی حورین کی حالت دیکھ کر الگ پریشان تھے وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ اٹلی جانے کا سن کر اتنا ڈپریس ہو جائے گی لیکن وہ اپنی بیٹی کی دل کی حالت سے بھی انجان تھے . .

Posted On Kitab Nagri

میں نے حورین کی پیکنگ کر دی ہے پرسوں صبح کی فلائٹ سے وہ اٹلی چلی جائے گی.. تنزیلہ بیگم نے جہانگیر سنجرانی کو کافی کا کپ دیتے ہوئے کہا ..

نہیں اب اس کی ضرورت نہیں ہے. جہانگیر سنجرانی نے کافی کا کپ لیتے ہوئے قدرے مطمئن لہجے میں کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کو گھر سے نکال کر آپ مطمئن ہو گئے ہیں اس لیے ضرورت نہیں ہے کیا. تنزیلہ بیگم کی بات پر جہانگیر سنجرانی کا کپ پکڑا ہاتھ منہ کی طرف جاتے ہوئے روکا ..

Posted On Kitab Nagri

تم جانتی تھی...سب پہلے سے..جہانگیر سنجرانی کے لہجے میں بے یقینی اور غصہ تھا ..

نہیں میں نہیں جانتی تھی..لیکن جس دن آپ نے آفاق کو گھر سے نکالا اس دن جان گی تھی..

تنزیلہ بیگم کے لہجے میں اعتماد تھا ..

وہ اسی لائق تھا.لہجے میں حقارت لیے جہانگیر سنجرانی کا فی کا گھونٹ لیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کس لائق ہے یہ آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی..آپ کے سارے بزنس کے قانونی معاملات وہ دن رات ایک کر کے سنبھال رہا ہے. کبھی اس نے کوئی شکوہ نہیں کیا..کوئی فرمائش نہیں کی..کوئی بد تمیزی نہیں کی..اور آپ پھر بھی اسے اس گھر سے نکال رہے ہیں. خود اپنے دل سے سوچیں. کیا آپ نے یہ ٹھیک کیا ہے؟اگر آپ ایسا ہی کرتے رہے تو ایک دن

Posted On Kitab Nagri

اکیلے پڑ جائیں گے. پہلے کریم گیا. اب آفاق چلا گیا. حورین کو میں بھیج رہی ہوں.. باقی آپ کے پاس کیا رہ جائے گا. حارب بھی کسی دن ایسے ہی چلا گیا تو کیا کریں گے آپ.. تنزیلہ بیگم کی بات سن کر جہانگیر سنجرانی کے ماتھے کی رگیں پھول گی تھی .

تم حد سے بڑھ رہی ہو تنزیلہ بیگم.. جہانگیر سنجرانی نے غصہ ضبط کرتے ہوئے کہا ..

جب بات میرے بچوں پر آئے گی تو میں ہر حد سے بڑھ جاؤ گی یہ بات آپ بھی سن لیں. اور ہاں. میرے نزدیک آفاق سے بڑھ کر کوئی میری بیٹی کا خیال نہیں رکھ سکتا.. مجھے اس میں کوئی اعتراض نظر نہیں آتا وہ ہمارا خون نہیں پھر بھی اتنا خیال رکھتا ہے سب کا... ہماری بیٹی ہمارے آنکھوں کے سامنے رہے گی اس سے زیادہ مجھے کیا چاہے. تنزیلہ بیگم کا لہجہ دھیما اور نرم تھا وہ جہانگیر سنجرانی کو اچھے سے جانتی تھی وہ کبھی غصے سے بات ماننے والوں میں سے نہیں تھے ..

Posted On Kitab Nagri

بس بہت ہو گیا جاؤ یہاں سے. اور میں اپنی بیٹی کی شادی ایک تیس سال کے مرد سے نہیں کروا سکتا جو میری بیٹی سے بارہ سال بڑا ہے.. اور سوسائٹی والوں کی باتیں الگ. جہانگیر سنجرانی کہتے ہوئے کرسی سے اٹھ گئے تھے ..

جہاں بات اپنے بچوں کی خوشیوں کی آجائے وہاں زمانے کو نہیں دیکھا جاتا جہانگیر صاحب. اور آپ کی بھول ہے کہ میں آپ کو اپنے بچوں کی خوشیوں میں رکاوٹ ڈالنے دوں گی. اگر آپ نے ایسا کیا تو میں اپنے بچوں کو لے کر یہ سنجرانی ہاؤس چھوڑ دوں گی.. تنزیلہ بیگم کرسی سے اٹھتے ہوئے اپنی کندھوں پر پڑی شال کو ٹھیک کرتے ہوئے اعتماد کے ساتھ باہر کی طرف قدم بڑھائے تھے وہ اسی دن سوچ چکی تھی کہ وہ اپنے بچوں کی خوشیوں کے لئے لڑے گی جس دن جہانگیر سنجرانی نے تنزیلہ بیگم کو گھر سے جانے کا کہا ..

Posted On Kitab Nagri

وہ ماں تھی. وہ حورین کی آنکھوں میں وہ دیکھ سکتی تھی جو وہ سب سے چھپا رہی تھی .

تنزیلہ بیگم کے جاتے ہی جہانگیر سنجرانی کرسی پر ڈھے سے گے تھے یہ بات تو وہ بھی اچھے سے جانتے تھے کہ تنزیلہ بیگم کے ساتھ بچوں کی وابستگی ان سے زیادہ تھی اور وہ حورین اور مجتبیٰ کے ساتھ کریم آفاق اور حارب کی جس طرح پرورش کی تھی کوئی اور ہوتی تو یہ گھر اور جہانگیر سنجرانی کو کب کا چھوڑ کر جا چکی ہوتی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا سوچ رہی ہے میری بیٹی... تنزیلہ بیگم نے حورین کے کمرے میں آتے ہوئے اسے بیڈ پر خود کو بازوں کے حصار میں موجود پا کر کہا ..

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ممی...جواب اداسی سے دیا گیا تھا .

حورین میں نے تمہاری پیکنگ کر دی ہے. پرسوں صبح تمہاری فلائٹ ہے. تنزیلہ بیگم کی بات پر حورین نے بے بسی سے ماں کی طرف دیکھا ..

تمہیں اپنی ممی پر یقین ہے نا.... تنزیلہ بیگم کی بات پر حورین نے سر جھکا لیا.... تو پھر میں کہہ رہی ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا.. تم فکر مت کرو. بس یہ سمجھو تم اپنی چھٹیاں منانے جا رہی ہو.. خوب انجوائے کرنا.. اپنے کریم بھائی کو تنگ کرنے کے علاوہ. تنزیلہ بیگم کی بات پر حورین نے تنزیلہ بیگم کی طرف حیرت سے دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیا دیکھ رہی ہو. تمہارے ڈیڈ کا غصہ تمہیں پتہ ہے نا تو ابھی انکار کرنا مناسب نہیں ہے تم بس ایک دو ہفتے کے لیے چلی جاؤ.. پھر اپنے بھائی کریم کے ساتھ واپس آجانا اگر وہ نہیں آنا چاہے تو میں آفاق کو بھیج دوں گی تم اسکے ساتھ آجانا.. تنزیلہ بیگم بیٹی کا مان رکھنا جانتی تھی وہ وقت سے پہلے کوئی ایسا قدم نہیں اٹھنا چاہتی تھی جس سے اس کی بیٹی کے چہرے پر مسکراہٹ چھن جائے اور آفاق ایک ماں کی ممتا سے محروم ہو جائے.. وہ یہ بھی جانتی تھی کہ آفاق کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائے گا جو حورین اور سنجرانی فیملی کے لئے شرمندگی کا باعث ہو ..

تنزیلہ بیگم کی بات سن کر حورین کے چہرے سکون کی لہر دوڑ گئی تھی آنکھیں چمک گی تھیں اس نے یہ تو سوچا ہی نہیں تھا کہ آفاق بھی تو اٹلی جا سکتا ہے اور وہ بھی کریم سنجرانی کے کہنے پر ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ممی تھینک یو سو مچ.. لیکن میں صرف ایک ہفتے کے لیے جاؤں گی. حورین نے ماں کے گلے میں بازوں ڈالتے ہوئے کہا .

ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی اب کمرے سے باہر نکلو اپنی تیاری کر لو. مجھے تو جو سمجھ آئی میں نے بیگ میں رکھ دیا تھا.. تنزیلہ بیگم حورین کا ماتھا چومتے ہوئے بولی ..

اوکے مائی سویٹ ممی.. حورین کا کھلتا چہرہ دیکھ کر تنزیلہ بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی سب کاموں سے فری ہو کر زلیخا بیگم کو بتا کر رضا کے ساتھ امصل کے گھر سے باہر نکلتے ہوئے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا وہی دور کھڑی بلیک کار میں موجود شخص.. کریم سنجرانی کے گھر سے نکلنے کا انتظار کر رہا تھا ..

رضا نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے گردن موڑ کر دور کھڑی اس گاڑی کو دیکھا کریم سنجرانی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا کی آنکھیں ہمیشہ چاروں اطراف میں دیکھتی تھیں اور اب بھی وہ اس خطرے کو جان گیا تھا جو اب ان کے پیچھے آنے والا تھا ...

کیا ہوا رضا.. کریم سنجرانی نے رضا کے ماتھے پر پڑے بل کو دیکھتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

لگتا ہے کہ آپ کی مہربانیوں کا صلہ آپ کے پیچھے لگ گیا ہے..رضا کی بات پر کریم سنجرانی نے سائیڈ مرر سے اس گاڑی کو دیکھا .

بس ایک گاڑی..مجھے لگا تھا کہ تین چار تو ہوں گی. آخر کریم سنجرانی کو شاباش تو دینے کے لیے اتنی گاڑیاں ہونے چاہیں..کریم سنجرانی کی بات پر رضا کا قہقہہ بلند ہوا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر کیوں نہ فلورنس کی سڑکوں کی سیر کی جائے کریم صاحب..رضا نے کہتے گاڑی سٹارٹ کی ..

Posted On Kitab Nagri

ضرور..ویسے بھی آج سورج نکلا ہے برف پگھل رہی ہے..آنکھ مچولی کھیلنے کا مزہ آئے گا..

کریم سنجرانی کی بات پر رضا نے گاڑی کی رفتار بڑھاتے ہوئے گاڑی مین روڈ پر لے گیا تھا ..

وہی بلیک کار مسلسل کریم سنجرانی کی گاڑی کا پیچھا کر رہی تھی ..

کریم سنجرانی نے امصل کے گھر کے باہر سکیورٹی کے لیے رکھے لوگوں کو کال پر الرٹ رہنے کا کہہ دیا تھا وہ جانتا تھا کہ جیکسن سے وہ پنگا لے چکا ہے اور وہ اب اس پر یا امصل پر جوابی کارروائی ضرور کرے گا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سڑکوں پر گاڑی بھاگتے ہوئے ایک گھنٹہ ہو گیا تھا اور وہ کار مسلسل کریم سنجرانی کی کار کا پیچھا کر رہی تھی. بہت ہی کوئی ڈھیٹ ہے..رضا نے بیک مرر سے دیکھتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کی رفتار تیز کر کے سلو کرو رضا.. کریم سنجرانی کو کچھ شک ہوا تھا. رضا نے گاڑی کی رفتار کو تیز کرتے ہوئے اچانک سلو کیا وہی پیچھے آنے والی کار نے بریک لگانے کی بجائے گاڑی کو دوسری روڈ پر چڑھا دیا تھا ...

یہ جیکسن کے بندے نہیں ہیں... کریم سنجرانی کی بات پر اتفاق کرتے ہوئے رضا نے گاڑی کو بریک لگائی. جیکسن کے بندے ہٹ اینڈ رن کرتے ہیں.. یہ کوئی اور ہے.. کوئی پکا کھلاڑی. یہ تو وہ دونوں بھی جانتے تھا کہ یہ طریقہ ایک کار ریسر ہی جانتا ہیں. رستہ بدلنے کا.. اور یہ کون تھا جو کریم سنجرانی کو جانتا ہوئے بھی اس کا پیچھا کر رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب آپ آگے کیا کرنے والے ہیں...رضا اور کریم سنجرانی دونوں اب کیفے میں بیٹھے ہوئے تھے پیچھے آنے والی گاڑی کا کچھ پتہ نہیں چلا تھا ..

کچھ خاص نہیں..بس ہوٹل جاؤں گا کپڑے بدل کر آفس چلا جاؤں گا. کریم سنجرانی نے بے فکری سی کیفیت میں کافی کا گھونگھٹ لیتے ہوئے باہر کے منظر پر نظر ڈالی وہی رضا سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم صاحب میرا وہ مطلب نہیں تھا. میں پوچھنا چاہ رہا تھا کہ اب اس معاملے میں اگے کیا کرنے والے والے ہیں..رضا نے بات کی وضاحت دیتے ہوئے دوبارہ کریم سنجرانی کی طرف دیکھا جو اب بھی کافی کو انجوائے کر رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

کس معاملے میں..جواب اب بھی بے دھیانی میں دیا گیا تھا ..

جادو گرنی کے معاملے میں..اب چونکے کی باری کریم سنجرانی کی تھی ..

کیا کہا...کون جادو گرنی..کریم سنجرانی کا اب رخ رضا کی طرف تھا..

وہ غلطی سے منہ سے نکل گیا..میرا مطلب مس امصل کے گھر والوں کا..رضا نے اب قدرے ہچکچاہٹ کے ساتھ کہا ..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رضا میری ایک بات اپنے دماغ میں بیٹھالو.. یہاں جو کچھ ہو رہا ہے اس کا پاکستان میں کسی کو بھی پتہ نہیں چلنا چاہے کسی کو بھی نہیں خاص کر ڈیڈ کو.. اور ہاں مجھے یہ دوبارہ نہیں کہنا پڑے..

کریم سنجرانی نے ٹیبلسے گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے ایک نظر رضا پر ڈالتے ہوئے کیفے سے باہر نکل گیا تھا اور وہ وہی رضا کو چھوڑ کر جانے والا تھا ..

رضا نے گہری سانس لی.. اس کی بات وہی کی وہی رہ گی تھی البتہ وہ ایک نئ مصیبت میں پھنس گیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حورین کا سارا سامان ریڈی تھا.. گھر میں اب عجیب سی خاموشی چھائی ہوئی تھی. جہانگیر سنجرانی نے غصے میں اپنی انا میں آفاق کو گھر سے تو نکال دیا تھا لیکن وہ اب کہیں نا کہیں دل کے کسی گوشے میں پچھتا رہے تھے.. لیکن اب بھی وہ اپنی دل کی حالت کو ماننے سے انکاری تھے ان کی انا آڑے آ رہی تھی ..

ڈیڈ میں جا رہی ہوں. حورین نے سٹڈی روم میں بیٹھے سوچوں میں گھم جہانگیر سنجرانی کو کہا ..

حورین کی آواز پر وہ چونک گئے تھے. گھر کی لاڈلی گھر کی رونق کو وہ خود اس گھر سے بھیج رہے تھے کیا وہ اپنی انا اور غصے میں خود کو اپنے بچوں سے الگ کر دیں گے یہی سوچ کر ان کی روح ایک پل کو کانپ گی تھی .

Posted On Kitab Nagri

مت جاؤ حورین میں نے جو فیصلہ لیا تھا وہ غلط تھا.. جہانگیر سنجرانی بے دھیانی میں اپنے دل کی بات کہہ گئے تھے .

لیکن ڈیڈ آپ نے ہی تو.. اور ویسے بھی میں ایک ہفتے کے لیے جا رہی ہوں. ممی نے کہا کہ وہ ایک ہفتے کے بعد مجھے لینے آجائیں گی یا آفاق... حورین بولتے ہوئے وہی روک گی تھی جب جہانگیر سنجرانی نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا تھا ...

میں خود لینے آؤں گا اپنی بچی کو... جہانگیر سنجرانی کا لہجہ پیار اور شفقت سے بھرا ہوا تھا. آخر وہ بھی ایک باپ تھا.. اور باپ کا مان ہمیشہ بیٹیاں ہی رکھتی ہیں.. حورین نے بھی اس وقت باپ کا مان رکھا تھا .

Posted On Kitab Nagri

سچ میں ڈیڈ آپ آئیں گئے.. پھر میں آپ کے ساتھ بھی وہاں ایک ہفتہ مزید روک کر پورا اٹلی دیکھو گی.. حورین کی آنکھوں میں چمک اگی تھی.. وہ باپ کی محبت کے آگے اپنی محبت کو اونچا مقام نہیں دے سکتی تھی. وہ اٹھارہ سال کی تھی.. لیکن وہ جذباتی نہیں تھی. وہ رشتوں کی اہمیت اچھے سے جانتی تھی .

جہانگیر سنجرانی سے دعائیں اور پیار لے کر وہ مجتبٰی کے ساتھ ائرپورٹ کے لیے نکل گی تھی ..

حورین ابھی تمہاری فلائٹ میں تین گھنٹے پڑے ہیں اور تم ابھی سے جانے کی جلدی ہے.. مجتبی بھی حورین کے جانے پر اداس تھا .

Posted On Kitab Nagri

وہ میں سوچ رہی تھی کہ حارب بھائی نہیں ہیں یہاں تو کیوں نہ آفاق بھائی سے بھی مل کر جاؤں وہ کچھ دونوں سے گھر نہیں آرہے. حورین نے مجتبی کے سامنے بھائی لگانا مناسب سمجھا تھا .

ہاں یہ بھی ہے میں بھی نہیں ملا..پہلے ان سے مل لیتے ہیں پھر چلتے ہیں. مجتبی نے گاڑی ائرپورٹ کے رستے سے ہٹاتے ہوئے آفاق کے فلیٹ کی طرف موڑلی تھی ..

آفاق کا فلیٹ دو کمروں پر مشتمل تھا جو اس نے جاب سٹارٹ کرتے ہی کچھ مہینوں میں لے لیا تھا اپنے دل کی حالت سے واقف وہ ہمیشہ اپنے فلیٹ پر رہتا تھا.. سنجرانی ہاؤس اس کا آنا جانا ہفتے میں ایک دوبار ہی ہوتا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

آج بھی وہ اپنے بگڑے حیلہ کے ساتھ کیس کی فائلیں بیڈ پر پھلائے خالی دماغ سے انہیں دیکھ رہا تھا سنجرانی ہاؤس سے آئے اسے دو دن ہو گئے تھے. اور جو بے چینی اسے محسوس ہو رہی تھی وہ کبھی نہیں ہوئی تھی ..

خالی خالی دماغ کے ساتھ وہ ہاتھ میں سگریٹ لیے بیٹھا تھا..جب اس کے فلیٹ کی بیل ہوئی ..

بیل کی آواز پر وہ چونکا تھا...اس کے فلیٹ پر گھر سے تو کوئی نہیں آتا تھا اور اسکے دوستوں میں ایسا کوئی نہیں تھا جو اسکے فلیٹ کا پتہ جانتا ہو..

مجتبٰی نے بھی جب آنا ہوتا وہ پہلے کال یا میسج کرتا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے فائلوں کے نیچے دبے موبائل کو نکال کر فوراً دیکھا وہاں مجتبٰی کا کوئی میسج یا کال نہیں تھی ..

اتنے میں فلیٹ کی دوبارہ بیل ہوئی. اپنے ہاتھ میں آدھے جلے سگریٹ کو ڈسٹ بین میں پھینکتے ہوئے اس نے باہر کی طرف قدم بڑھائے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کی بار تیسری بیل ہونے سے پہلے ہی آفاق نے فلیٹ کا دروازہ کھول دیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

تم لوگ... سامنے کھڑے نازک وجود کو دیکھ کر آفاق نے نظریں چرائی تھی جس کے لیے وہ سنجرانی ہاؤس چھوڑ آیا تھا اس باپ کو ناراض کر آیا تھا جو اس کے لیے سب کچھ تھا.. وہی آج اس کے سامنے کھڑی تھی .

کیوں ہم نہیں آسکتے مجتبی آفاق کی حالت کو اگنور کرتے ہوئے اندر بڑھ گیا تھا.. وہی حورین کے قدم دروازے پر جم گئے تھے یہ وہ شخص نہیں تھا جو اس کے دل پر براجمان تھا.. یہ تو کوئی اور تھا جس کی حالت چیخ چیخ کر بتا رہی تھی کہ اس کے دل کی حالت اجڑی ہوئی ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر آجاؤ.. مختصر سا کہہ کر آفاق اندر آگیا تھا.. اس نے ایک محبت بھری نظر بھی حورین پر نہیں ڈالی تھی.. وہی حورین گہری سانس بھرتے ہوئے اس نے آفاق کے فلیٹ کے اندر پہلی بار قدم رکھا تھا.. وہ آفاق کے پیچھے ہی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی چل رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

بتایا نہیں تم دونوں یہاں کیسے آئے.. آفاق نے اپنے بھیکرے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کچن کا رخ کیا ..

آپ اتنے دنوں سے گھر نہیں آئے تو میں نے سوچا آپ سے مل لوں.. اب کی بار مجتبٰی کی جگہ حورین نے جواب دیا تھا وہی آفاق کے ہاتھ چولہے پر کیتلی رکھتے ہوئے ایک سکینڈ کو روکے تھے. وہ اس کے ساتھ ہی کچن کی طرف اگی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کیس میں بزی تھا گڑیا.. اس وجہ سے نہیں آسکا. آفاق ہمیشہ حورین کو گڑیا پکارتا تھا اور اب وہ اس سے نظریں چرا کر بول رہا تھا.. وہ اپنی دل کی حالت اس پر آشکار نہیں کرنا چاہتا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

لیکن پہلے آپ کال بھی تو کر لیتے تھے.. حورین کا شکوہ تھا یا شکایت تھی آفاق کے لئے مزید حورین کے سوالوں کا جواب دینا مشکل ہو رہا تھا ..

مجتبٰی جوس لو گے یا چائے.. حورین کی بات کو اگنور کرتے ہوئے آفاق نے مجتبی کو آواز لگائی جو ٹی وی آن کیے بیٹھا تھا ...

جو حورین لے گی وہی.. اس نے وہی بیٹھے ہوئے آواز لگا کر آفاق کی مشکل میں اضافہ کر دیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ بیٹھے میں خود چائے بنا لیتی ہوں آخر اتنی لمبی فلائٹ کا سفر طے بھی کرنا ہے. حورین نے آفاق کی لاپرواہی کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہوئے کچن کے دروازے سے اندر آئی ..

Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ.. تم کہاں جا رہی ہو.. آفاق نے آگے بڑھتے ہوئے وہی اس کا رستہ روکا دونوں میں کچھ انچ کا فاصلہ تھا آفاق جس مقصد کے لیے وہ گھر چھوڑ کر آیا تھا وہ تو پورا نہیں ہوا تھا حورین اب کیوں جا رہی تھی اس کا دماغ گھوم گیا تھا وہ یہ نہیں محسوس کر پایا کہ وہ حورین کے کس قدر نزدیک کھڑا ہے ..

آفاق کے اتنے قریب آنے پر حورین کی دل کی دھڑکن بے ترتیب ہوئی تھی. اس سے آنے والی کلون کی خوشبو حورین کے حواسوں پر چھا رہی تھی وہ آفاق کی گہری سیاہ آنکھوں میں پھیلی سرخی کو دیکھ رہی تھی جو اس کے رت جگے کی داستان سنا رہی تھی ...

میں اٹلی جا رہی ہوں. حورین کی دھیمی لرزتی آواز نے آفاق کو مزید چونکا دیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

تم کہی نہیں جارہی میں ڈیڈ سے بات کرتا ہوں. آفاق کا بے اختیار ہاتھ حورین کے نازک بازو کو دبوچ گیا تھا..ایک سسکی حورین کے منہ سے نکلی تھی..وہ آج پہلی بار اپنی محبت کا لمس محسوس کر رہی تھی اور وہ بھی اتنی اذیت سے ..

مج..مجھے. ممی بھیج رہی ہیں. انہوں نے کہا ہے..کہ..کہ آپ مجھے لینے آئیں گے..مجھے درد ہو رہا ہے چھوڑیں..حورین کی آنکھوں میں نمی اگی تھی...وہی آفاق نے ایک جھٹکے سے حورین کا بازو چھوڑتے ہوئے رخ دوسری طرف کیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیٹ...میں یہ کیا کرنے جارہا تھا..آفاق نے خود کو کنٹرول کرتے ہوئے ایک نظر کچن کے دروازے پر ڈالی اور اب وہاں حورین موجود نہیں تھی ..

Posted On Kitab Nagri

آفاق بھائی چائے نہیں بنی کیا.. مجتبی نے حورین کو ٹی وی لاؤنج میں آکر بیٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا ..

حورین کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا تھا اس نے اپنے اسی بازو کو اپنے دائیں ہاتھ سے مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا وہ ابھی تک شاکڈ میں تھی. آفاق کا یہ روپ اس نے آج پہلی بار دیکھا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی آفاق کچن سے نکل کر اپنے کمرے میں تنزیلہ بیگم سے کال پر بحث کر رہا تھا. اتنی بحث کے باوجود بھی اسے تنزیلہ بیگم کے آگے ہار ماننی پڑی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

فون کو بیڈ پر پھینکتے ہوئے اس نے اپنے دونوں ہاتھوں میں سر کے بالوں کو جکڑا ...

کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو رہا تھا.. اور یہ سب حارب کو بتانے کے بعد سے شروع ہوا تھا. اسے حارب پر غصہ آ رہا تھا. وہ دو دن سے اسے کال ملا رہا تھا لیکن اس کا نمبر بند جا رہا تھا ..

کچھ سوچتے ہوئے وہ اپنی الماری کی طرف بڑھا. اگر وہ جا رہی تھی تو وہ اسے اکیلا نہیں بھیج سکتا تھا...فون پر کسی سے بات کرتے ہوئے آفاق نے اپنی ٹکٹ کنفرم کروائی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر میں وہ تینوں ائیر پورٹ پر موجود تھے حورین کو الوداع کرتے ہوئے مجتبی گاڑی کی طرف بڑھنے لگا تھا جب آفاق نے اسے روکا .

Posted On Kitab Nagri

مجھے یہاں سے کہی جانا ہے. تم چلے جاؤ میں ٹیکسی کروا کر آجاو گا. آفاق کی بات پر مجتبی نے آفاق کی طرف دیکھا .

تو میں چھوڑ آتا ہوں آپ کو ...

نہیں.. تم جاؤ ممی انتظار کر رہی ہے.. گھر کوئی نہیں ہے اس وقت آفاق کی بات پر مجتبٰی آگے سے کچھ کہہ نہیں پایا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے... جیسے آپ کہیں... مجتبٰی اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا. اور وہی آفاق اپنی فلائٹ کی طرف .

حورین کی سیٹ بزنس کلاس میں تھی بچپن میں آٹھ سال کی عمر میں اس نے جہاز کا سفر کیا تھا اور اب وہ دس سال بعد کر رہی تھی ایک گھبراہٹ تھی جو اسکے چہرے پر واضح تھی. ساتھ والی سیٹ پر منہ پر ماسک لگائے بلیک کیپ پہنے اسے یہ شخص مزید پریشان کر رہا تھا.. حورین نے گہرا گہرا سانس لینا شروع کیا ہی تھا جب اس کے کانوں میں آواز پڑی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایم سوری.. ساتھ والی سیٹ سے آتی آواز کو سن کر حورین کی گھبراہٹ ایک منٹ میں اڑن چھو ہوئی تھی وہ اس آواز کو ہزار لوگوں میں بھی پہچان سکتی تھی .

Posted On Kitab Nagri

آپ.... حیرت تھی..یاخوشی.وہ اس کا اندازہ نہیں لگا پا رہی تھی .

میں نے کہا ایم سوری..اس کے لیے..آفاق نے منہ سے ماسک ہٹاتے ہوئے حورین کے بازوں کی طرف اشارہ کیا ..

ایک مسکراہٹ تھی جو حورین کے چہرے پر چھو کر گزری تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ یہاں کیسے..وہ سمجھنے سے قاصر تھی ..

سوری کہنے آیا تھا...آفاق نے سامنے پڑے میگزین کو پکڑتے ہوئے لاپرواہی سے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

مطلب آپ میرے ساتھ اٹلی جائیں گے. حورین کے پوچھنے پر آفاق نے سیٹ کی ونڈو سے باہر اشارہ کیا جہاں جہاز ٹیک آف کر چکا تھا ...

حورین کے لئے یہ سفر زندگی کا سب سے یادگار رہنے والا تھا.. دونوں کے جذبوں کی زبان نہیں تھی.. بس احساس تھا جو وہ ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ کر ہی محسوس کر لیتے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے مجھے کیوں بلایا اب. اپنے ہوٹل سے نکال کر اب مجھ سے کسی کام کی امید مت رکھنا ..

Posted On Kitab Nagri

رچرڈ کریم سنجرانی کے سامنے بیٹھا.. اپنا غصہ نکال رہا تھا اس دن کے بعد سے رچرڈ کی ملاقات کریم سنجرانی سے اب ہوئی تھی ..

تم میرے ہوٹل سے بہتر جگہ پر گے ہو. میرے ہوٹل میں تو بہت رولز تھے اب جہاں گے ہو وہاں تو تم سب اپنی مرضی سے کر سکتے ہو. کریم سنجرانی نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں وہ تو ٹھیک ہے لیکن تمہارے ہوٹل کی بات ہی کچھ اور تھی خیر بتاؤ کیا کام تھا.. رچرڈ کے کہنے پر کریم سنجرانی نے آج ہونے والے واقعہ کی ساری تفصیل بتادی تھی.. کریم سنجرانی نے

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کو سائیڈ مرر سے دیکھ لیا تھا اس کی نمبر پلیٹ نہیں تھی گاڑی کے شیشوں کو بھی بلیک کیا ہوا تھا. اب ایسی صورتحال میں رچرڈ ہی اس کے کام آسکتا تھا ..

ہمممم...بے فکر رہو میں سب معلوم کر کے تمہیں بتاتا ہوں..رچرڈ نے ساتھ ہی موبائل پر کسی کو میسج سنڈ کیا تھا ...

یہ بات رچرڈ اور کریم سنجرانی دونوں ہی جانتے تھے کہ جیکسن کریم سنجرانی پر ہاتھ نہیں ڈال سکتا اور نا ہی کریم سنجرانی جیکسن کو اٹلی کی پولیس کے حوالے کر سکتا تھا..اٹلی کی پولیس پہلے ہی جیکسن کے آگے بے بس تھی..اور یوں کریم سنجرانی کا پیچھا کرنا اس کے پیچھے آنے میں کیا مقصد چھپا تھا یہ بات کریم سنجرانی کو بے چین کر رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

شام ڈھل چکی تھی رات کی سیاہی پھیل رہی تھی.. کریم سنجرانی اپنے فلیٹ پر آگیا تھا وہ دوبارہ امصل کے گھر نہیں گیا تھا جو کچھ ان لوگوں کے ساتھ ہو چکا تھا وہ ان کو کسی فیصلے پر سوچنے کے لیے ٹائم دے رہا تھا. زلیخا بیگم کو کریم سنجرانی نے ساری حقیقت سے آگاہ کر دیا تھا امصل کے گھر والوں کے پاس یہ ملک چھوڑنے کے علاوہ اور کوئی رستہ نہیں تھا.. جیکسن امصل کو نہیں چھوڑنے والا تھا یہ بات رچرڈ کریم سنجرانی کو بتا چکا تھا.. اب امصل کے گھر پر اور امصل پر وہ کسی بھی وقت اپنا حق جماتے ہوئے ان سب کو ساتھ لے کر جا سکتا تھا.. اور زلیخا بیگم اور امصل کے لیے یہ ملک چھوڑنا اتنا آسان نہیں تھا.. اپنے سکیورٹی کے لوگوں کو امصل کے گھر کی نگرانی دے کر کریم سنجرانی کافی مطمئین تھا....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فلیٹ پر آتے ہی کریم سنجرانی شاور لینے چلا گیا تھا.. اس کا موبائل ٹیبل پر پڑا تھا جہاں امصل کی دو سے تین بار کال آچکی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

شاور لینے کے بعد کریم سنجرانی تولیے سے بال صاف کرتے ہوئے جیسے باہر آیا اس کی نظر ٹیبل پر پڑے موبائل کی روشن سکرین پر پڑی تھی .

اس وقت کریم سنجرانی کو تنزیلہ بیگم کال یا میسج کرتی تھیں ایک مسکراہٹ کے ساتھ کریم سنجرانی نے آگے بڑھ کر اپنا موبائل جیسے اٹھایا سکرین پر لٹل فیری کے نام سے آئی مسڈ کال اور میسج کو دیکھ کر وہ چونک گیا تھا. ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اس نے امصل کو کال ملادی تھی جو دوسری بیل پر اٹھالی گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی اس وقت سب ٹھیک ہے نا.. امصل کی بات سنتے ہی کریم سنجرانی نے گھڑی پر وقت دیکھا رات کے نو بج رہے تھے ...

Posted On Kitab Nagri

اوکے میں آتا ہوں...امصل کو جواب دے کر کریم سنجرانی نے اپنے سکیورٹی کے لوگوں کو کال ملائی..وہاں سب صورتحال کنٹرول میں تھی ..

کال بند کرتے ہوئے وہ الماری کی طرف بڑھا تھا گول گلے کا سوئیٹر پہنتے ہوئے اوپر لیدر کی جیکٹ پہنتے ہوئے کریم سنجرانی نے گاڑی کی چابی اور موبائل لیتے ہوئے امصل کی بتائی ہوئی جگہ کی طرف نکل پڑا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دسمبر کا لاسٹ چل رہا تھا کرسمس کی تیاریاں عروج پر تھیں..موسم مزید سرد ہو گیا تھا.باہر ہلکی ہلکی برف باری شروع ہو چکی تھی .

Posted On Kitab Nagri

امصل کے گھر کے قریب بنے کیفے میں وہ ٹیبل پر کہنیاں جمائے چہرے کو ہاتھوں میں تھامے باہر ہوتی برف باری کو دیکھ رہی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

آج وہ اپنی زندگی کا مشکل فیصلہ کرنے جارہی تھی زلیخا بیگم نے امصل کو ساری صورتحال بتادی تھی جو کریم سنجرانی نے بتائی تھی وہی سارا دن وہ ایفا کے ساتھ مغزماری کرتے ہوئے اس فیصلے پر پہنچی تھی جواب وہ کریم سنجرانی کو کہنے والی تھی ..

چائے منگواؤ یا کافی.. ٹیبل کی دوسری جانب سامنے کرسی پر بیٹھے کریم سنجرانی کی آواز پر وہ چونکی تھی جو اسکی یہاں موجودگی سے بے خبر اپنی ہی سوچوں میں گھم تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کب آئے...امصل نے بغیر کسی تاثر کے کہا..

جب آپ اپنی سوچوں میں گھم گرتی برف کے ٹکروں کو گن رہی تھیں...کریم سنجرانی کی بات پر امصل خاموش رہی ..

Posted On Kitab Nagri

وہی ویٹر دو کافی کے کپ لے آیا تھا ...

سب ٹھیک تو ہے نا گھر پر.. آپ کا یوں اس طرح ابھی گھر سے نکلنا محفوظ نہیں ہے.. کریم سنجرانی نے کافی کا گھونٹ لیتے ہوئے ایک نظر امصل پر ڈالی جو اپنی دائیں ہاتھ کی انگلی سے کپ کے کناروں کو چھو رہی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے آپ سے ایک فیور چاہیے. کریم سنجرانی کی بات کو اگنور کرتے ہوئے امصل نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے سینے پر ہاتھ باندھے ..

Posted On Kitab Nagri

فیور کیوں.. آپ حکم کریں..مجھے اچھا لگے گا..کریم سنجرانی امصل کی آنکھوں میں چھپی ہچکچاہٹ کو بھانپ گیا تھا..وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ امصل کو کسی قسم کی مدد کے لیے اس سے ہچکچانا پڑے..مروت میں اور لحاظ میں وہ کچھ کہہ ناپائے وہ جانتا تھا کہ وہ ایک خوددار لڑکی ہے..کسی سے بھی وہ مدد نہیں لیتی جس سے اسکا کوئی رشتہ ناہو ..

امصل نے گہرا سانس لیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا آپ مجھ سے شادی کریں گے....امصل کی بات پر کریم سنجرانی کے حلق میں کافی کا گھونٹ اٹک گیا تھا وہ اس بات کی توقع ہرگز نہیں کر رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

برف باری روک گی تھی وقت جیسے تھم گیا تھا..امصل کی آنکھیں کریم سنجرانی کے چہرے پر ٹکی ہوئی تھی وہی اسکا دل پھٹ رہا تھا..وہ اپنی ہی محبت کے آگے اپنے ہی گھر والوں کے لیے ایک ایسے رشتے کا تقاضا کر بیٹھی تھی جس کا اس نے کبھی دور دور تک سوچا بھی نہیں تھا ..

دونوں طرف خاموشی کی گھٹا چھائی ہوئی تھی..کریم سنجرانی کی خاموشی پر امصل کا دل اب دھڑکنا بھول گیا تھا..حلق کو تر کرتے ہوئے اس نے اپنی طرف یک ٹک دیکھتے ہوئے کریم سنجرانی کی شربتی آنکھوں میں اپنے سوال کا جواب ڈھونڈا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی کریم سنجرانی ایک پل کو ٹھٹک گیا تھا سامنے بیٹھی لڑکی بائیس سال کی تھی لیکن اس سے دس سال چھوٹی تھی کیا وہ اسے اپنے بیوی کے روپ میں دیکھ پائے گا .

Posted On Kitab Nagri

کیاوہ بیوی کی حیثیت سے اس کے جذبات کو سمجھ پائے گی.. کیاوہ اس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل پائی گی.. وہ اگر ہاں کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھا تو اس نے انکار کرنے کے لیے بھی اپنے لب نہیں کھولے تھے ...

کب کرنی ہے...؟؟؟ پانچ منٹ کی خاموشی میں اپنے دماغ میں اٹھتے سوالات کو وہ کہی دفن کر کے بول پڑا تھا وہی امصل کارو کا سانس بحال ہوا تھا ...

کل.... ٹائم آپ بتادیں.. امصل کے اس مختصر جواب پر وہ اپنی ہلکی براؤن داڑھی پر ہاتھ پھیر کر رہ گیا تھا وہ واقعی ابھی بہت چھوٹی تھی.. زندگی کی اتار و چڑھاؤ سے انجان.. رشتوں کے تقاضوں سے بے خبر... وہ کریم سنجرانی کو ایک کے بعد دوسرا جھٹکا دے رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کی ممی جی کو یہ پتہ ہے..جو آپ کرنے جا رہی ہیں..کریم سنجرانی نے ماں جی سے آپکی ممی کا سفر ایک پل میں طے کیا تھا ..

آپ کو کوئی اعتراضات ہیں کیا..کریم سنجرانی کی بات کو مکمل اگنور کرتے ہوئے وہ سوال کر بیٹھی تھی ..

نہیں بلکل بھی نہیں..کریم سنجرانی نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے قدرے سنجیدہ لہجے میں کہا..

وہ انکار کرنا چاہتا تھا لیکن نہیں کر پایا..سامنے بیٹھی اس نازک وجود کو وہ کبھی بھی کسی بات سے انکار نہیں کر سکتا تھا اور یہاں تو وہ کریم سنجرانی سے وہ مانگ بیٹھی تھی جس پر صرف اسی کا حق تھا....

Posted On Kitab Nagri

میں اٹلی نہیں چھوڑنا چاہتی... یہ میرا ملک ہے میری یہاں بہت سی یادیں ہیں.... میں نے بہت سوچا.. اور اس نتیجے پر پہنچی کہ ابھی ہمیں آپ کی ضرورت ہے. کوئی رشتہ نہیں بھی ہوتے ہوئے آپ کی موجودگی میں میری فیملی محفوظ ہے تو جب کوئی رشتہ بن جائے گا تو سارے پرابلم حل ہو جائیں گے اور کچھ وقت کے ساتھ آپ اپنی اس فیور سے آزادی لے سکتے ہیں. ہماری شادی ایک سمجھوتہ ہو گی جو آپ سے میں اپنی فیملی کے لئے کر رہی ہوں... امصل نے گہرا سانس لیتے ہوئے اپنی بات مکمل کی اسکی آنکھیں اسکی آواز اسکا چہرہ الگ الگ کہانی بیان کر رہے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو مس امصل عالم آپ مجھے اپنے مفاد کے لئے استعمال کر رہی ہیں.. آپکی کی اور آپ کے گھر والوں کی حفاظت تو میں ویسے بھی کر رہا تھا تو پھر یہ رشتہ جوڑنا کیوں چاہا آپ نے... کریم سنجرانی چہرے پر سنجیدگی لیے یک ٹک امصل کی طرف دیکھ کر سوچ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

وہ اصل عالم تھی.... اس کے سینے میں دل تھا جو کریم سنجرانی کا نام لیتا تھا لیکن وہ فیصلے ہمیشہ دماغ سے کرتی تھی یہاں بھی وہ جذبوں کی سوداگری کر گی تھی جہاں خسارہ کریم سنجرانی کے حصے میں تھا ..

ٹھیک ہے.. جیسا آپ کہیں گی ویسا ہی ہو گا... لیکن میری ایک شرط ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر اصل چونکی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون سی شرط ..

Posted On Kitab Nagri

یہ سب ہونے کے بعد آپ لوگ اس گھر میں نہیں رہ سکتے. آپ سب کو میرے ساتھ میرے فیلٹ پر رہنا ہو گا جب تک صورتحال بہتر نہیں ہو جاتی.. کریم سنجرانی کی بات پر امصل کا دل دھڑکا تھا ایک فلیٹ میں رہنا کریم سنجرانی کے ساتھ اسے مشکل میں ڈال سکتا تھا. لیکن ابھی اس کے سامنے اپنی فیملی تھی .

ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن کچھ وقت تک اس کے بعد ہم اپنا گھر لے لیں گے. امصل کی بات پر کریم سنجرانی یہ سمجھنے سے قاصر تھا کہ اس ہم میں وہ شامل تھا یا نہیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے.. بس میں نے یہی کہنا تھا اور اس کے علاوہ آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں.... کریم سنجرانی اب مزید وہاں رکنا نہیں چاہتا تھا. اسے ایک دھچکا لگا تھا.. دل کے کسی کونے میں وہ امصل کے لیے جذبات رکھتا تھا جو اب یہ سب سن کر بہت بری طرح ڈسٹرب ہوا تھا.. اسے وہ شخص اپنے مفاد

Posted On Kitab Nagri

کے لئے استعمال کر رہا تھا جس کے لئے کریم سنجرانی نے بغیر کسی مفاد کے ہر قدم پر ساتھ دیا تھا.. اور اب بھی وہ امصل کو فیور دینے کے بعد اسے اپنے فلیٹ پر محفوظ جگہ رکھنا چاہتا تھا ..

یہ وہ پہلی غلط فہمی تھی جو امصل کریم سنجرانی کے دل میں ڈال بیٹھی تھی ..

نہیں.. بس یہی کہنا تھا.. اور تھینکس مدد کے لیے.. امصل نے کرسی سے اٹھتے ہوئے اپنا بیگ کندھے پر ڈالا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں آپ کی کال کا انتظار کروں گی.. کریم سنجرانی نے تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے سر کو ہلکا سا جھکایا تھا.. اور امصل ریسٹورنٹ سے باہر آگئی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے دونوں ہاتھوں کو اپنی گردن کے گرد لاتے ہوئے گردن کو خم دیا تھا.. کچھ گھنٹوں میں ہی وہ اپنی زندگی کا اہم فیصلہ کر چکا تھا. اور اس کے گھر والوں کو اسکی خبر تک نہیں تھی ..

امصل جسے ریسٹورنٹ سے باہر نکلی اس کے قدم بھاری پڑے رہے.. ہر اٹھتا قدم اس کے دل پر بوجھ بڑھا رہا تھا وہ کیسے اپنے دل کے مکین کو استعمال کر سکتی تھی دماغ اپنا کام کر چکا تھا. اب دل ملامت کر رہا تھا حلق میں آنسو کا گولہ بن گیا تھا اس سے مزید ایک قدم آگے نہیں بڑھ پایا اور وہ وہی فٹ پاتھ پر گھنٹوں کے بل بیٹھی چہرہ ہاتھوں میں چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں وہ اتنی بے بس ہو گی اس نے سوچا نہیں تھا. بچپن کے خواب شیشے کی طرح ٹوٹ کر بھیکر گئے تھے. اسکا وجود ریزہ ریزہ ہو گیا تھا. وہ تپتی ریت پر ننگے پاؤں کھڑی تھی جہاں سہارا پا کر بھی وہ خود کو جلنے سے نہیں بچا پا رہی تھی ..

سب کچھ ٹھیک کرتے کرتے وہ اپنی ڈیڈ کو کھو چکی تھی.. اور اب وہ اپنی محبت کو بھی کھو چکی تھی وہ جانتی تھی کہ کریم سنجرانی اسکی بات کا مان رکھے گا اور حالات ٹھیک ہوتے ہی وہ اسے چھوڑ دے گا.. کتنا اذیت ناک لمحہ تھا.. وہ اکیلی تھی.. آج وہ سب کچھ ہار گئی تھی.. رات کی سیاہی میں فٹ پاتھ پر جمی سفید برف میں اسکی انکھوں سے بہتے آنسوں کے پانی اس کے خواب اور محبت کی تباہی کو چیخ چیخ کر بتا رہے تھے . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حورین آفاق کے ساتھ فلورنس پہنچ گئی تھی جہاں اسے ریسو کرنے رضا آیا تھا.. تنزیلہ بیگم نے رضا کو کال کر دی تھی اور ساتھ میں یہ بھی کہا تھا کہ حورین کریم کو سرپرائز دینا چاہتی ہے اس لیے وہ ابھی اسے نا بتائے.. اور رضا کریم سنجرانی سے زیادہ تنزیلہ بیگم کی بات کو تابعداری سے مانتا تھا ..

ائرپورٹ پر پر حورین کے ساتھ آفاق کو دیکھ کر رضا چونک گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ساتھ تھے تو مجھے پھر کیوں بلایا.. رضا کی آنکھیں نیند میں ڈوبی ہوئی تھی رات کے دو بجے رہے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

کسی کو نہیں پتہ کہ میں یہاں ہوں اور حورین کے ساتھ آیا ہوں.. اور تم بھی کسی کو نہیں بتاؤ گے کریم کو بھی نہیں اگر بتایا تو تمہارے سارے راز میں کریم کے ساتھ ساتھ ڈیڈ کو بھی بتا دوں گا. آفاق نے رضا کو گلے لگاتے ہوئے اس کے کان میں دھیمی آواز میں کہا وہی رضا دانتوں کو دبا گیا تھا .

آخر کب تک تم سب مجھے بلیک میل کرتے رہو گے رضا نے بیزاری سے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے آفاق کوئی جواب دیتا حورین جو گھر کال کر کے تنزیلہ بیگم کو اپنی خیریت سے پہنچنے کی اطلاع دے رہی تھی کال بند کرتے ہوئے ان دونوں کی طرف موڑی ..

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہیں رضا بھائی آپ.. ایک مسکراہٹ کے ساتھ حورین نے کہا اسکے چہرے پر سفر کی تھکاوٹ کے زرا بھی آثار نہیں تھے ہوتے بھی کیسے وہ ایک خوبصورت سفر میں اپنے من چاہے شخص کے ساتھ جو تھی ..

میں ٹھیک ہوں چھوٹی.. سفر کیسا رہا...رضا نے حورین کا سفری بیگ پکڑتے ہوئے پوچھا ...

بہت اچھا.. حورین نے جواب دے کر آفاق کی طرف دیکھا جو موبائل پر بزی تھا اسے اب واپس بھی تو جانا تھا ..

اپنی اگلے دن کی ٹکٹ بک کروا کر وہ حورین کی طرف موڑا جو اسے ہی یک ٹک دیکھ رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گڑیا بات سنو.. میں آپ کے ساتھ یہاں آیا.. کسی کو نہیں پتہ گھر میں بھی اور کریم کو بھی اس لئے کسی سے ذکر مت کرنا. مجھے یہاں کام تھا اس لئے آپ کے ساتھ کی فلائٹ لے لی.. اب میں کل واپس چلا جاؤں گا کام مکمل ہوتے ہی.. سمجھ گی ہونا. آفاق نے آبرو اوپر کرتے ہوئے تاکید کی.. وہی حورین کی آنکھیں چمک گی تھی وہ جانتی تھی کہ آفاق صرف اس کے لیے آیا تھا... اور اب مجھے چھوڑ کر واپس جا رہا ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسکی اتنی پرواہ پر تو جیسے مر مٹی تھی..

جی... سمجھ گی. حورین نے مختصر سا جواب دے کر سر اثبات میں ہلایا ..

Posted On Kitab Nagri

گڈ چلو اب گاڑی میں بیٹھو رضا انتظار کر رہا ہے. آفاق اب مطمئن تھا. رضا بات کر نہیں سکتا تھا اور حورین بات کسی کو بتا نہیں سکتی تھی اسے اب تسلی ہو گی تھی. وہی حورین ایک مسکراہٹ کے ساتھ آفاق کو الوداع کرتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی تھی ..

آفاق پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے جاتی گاڑی کو دیکھ رہا تھا. وہ یہ سفر کبھی بھولنے والا نہیں تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حورین اور رضا.. کریم کے فلیٹ پہنچ چکے تھے رضا جہاں بیل پر بیل دے رہا تھا وہی حورین پر جوش انداز میں کریم سنجرانی کو سرپرائز دینے کے لیے بے تاب تھی ..

پتہ نہیں. کریم صاحب کہاں ہیں.. رضا نے بڑبڑاتے ہوئے فلیٹ کا لاک اوپن کیا ...

Posted On Kitab Nagri

فلیٹ کی ساری لائٹس بند تھیں..رضا نے سارے سوئچ آن کرتے ہوئے فلیٹ کا جائزہ لیا تھا..

ہر چیز اپنی جگہ موجود تھی کچن میں بھی کوئی حرکت محسوس نہیں ہوئی ...

کریم بھائی یہاں نہیں ہیں کیا...حورین نے اپنا شولڈر بیگ صوفے پر رکھتے ہوئے کہا ..

شاید وہ آج یہاں نہیں آئے.رضا نے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے ایک نظر ڈالی..ٹاول بیڈ پر تھا اور کچھ پیپرز بھی بیڈ پر پڑے ہوئے تھے..مطلب وہ یہاں آئے تھے اور اب نہیں ہیں ..

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں نظر ڈالتے ہوئے رضا نے کریم سنجرانی کو کال ملادی تھی اور آج پہلی بار کریم سنجرانی کا نمبر بند جارہا تھا.. رضا کو پریشانی ہوئی لیکن اپنے پیچھے صوفے پر کریم سنجرانی کا انتظار کرتی حورین کی طرف دیکھ کر اس نے خود کو سنبھالتے ہوئے حورین کی طرف موڑا ..

لگتا ہے کریم صاحب ہوٹل میں ہوں گے میں انہیں کال کرتا ہوں.. آپ ریسٹ کریں. وہ سامنے کریم صاحب کا روم ہے ساتھ دو روم ہیں لفٹ میں آفاق کا جب وہ یہاں آتا تھا تو وہ اسی کمرے میں رہتا تھا اور رائٹ والا حارب کا ہے آپ جہاں چاہے آرام کرلیں.. رضا کے بتانے پر حورین فوراً صوفے سے اٹھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کہاں جارہے ہیں میں اکیلی نہیں رہ سکتی یہاں مجھے ڈر لگتا ہے مجھے. حورین کی شکل رونے والی ہو گی تھی اب اسکا سرپرائز کہی گھوم ہو گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

یااللہ میں کہاں پھنس گیا...رضا نے دل میں سوچتے ہوئے حورین کی طرف دیکھا اب وہ اسکی موجودگی میں فلیٹ میں اسکے ساتھ تو نہیں رہ سکتا تھا چاہے اسے باہر صوفے پر ہی کیوں نہ رات گزارنی پڑتی ...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

میں کہی نہیں جارہا آپ فریش ہو جائیں اور یہ کچن ہے اگر بھوک لگے تو کچھ بنالینا میں یہاں فلیٹ سے باہر ہی ہوں گا آپ کو کچھ چاہے تو گرین بٹن پریس کر دینا رضا نے باہر کے دروازے کی طرح طرف اشارہ کیا جہاں سکرین کے نیچے کچھ بٹن لگے ہوئے تھے .

ٹھیک ہے میں اب چلتا ہوں کریم صاحب سے رابطہ کر کے آپ کو بتاتا ہوں. رضا اجازت لے کر اب فلیٹ سے باہر آگیا تھا وہی حورین نے یہ طے کر لیا تھا کہ وہ کس کے کمرے میں جا کر ریسٹ کرے گی ...

Posted On Kitab Nagri

رضا مسلسل کریم سنجرانی کو کال کر رہا تھا لیکن اسکا نمبر بند جا رہا تھا پریشانی سے وہ فلیٹ کے باہر چکر پر چکر لگا رہا تھا ...

وہی کریم سنجرانی اپنا موبائل فون بند کر کے بے مقصد فلورنس کی سڑکوں پر گاڑی بھا گا رہا تھا..

وہ صبح کے لئے خود کو تیار کر رہا تھا یہ شادی چاہے ایک سمجھوتہ تھی لیکن کریم سنجرانی کے لئے کچھ خاص مقام رکھتی تھی....اس کی زندگی کا اہم پہلو تھی..وہ رشتوں میں وفاداری کا قائل تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریبہ منصور سنجرانی ہاؤس رہ رہی تھی...گھر میں حورین کے ہونے پر کافی رونق تھی وہ خود کو اکیلا محسوس نہیں کرتی تھی اور اب حورین کے جانے کے بعد اس نے بھی اپنی لاء کی پریکٹس دوبارہ شروع کرنے کا سوچ لیا تھا.. غم بہت منا لیا تھا اب اسے اپنے ڈیڈ کی موت کی پہیلی کو سلجھانا تھا ..

کمرے میں ٹہلتے ہوئے آگے کا لائحہ عمل تیار کرتے ہوئے وہ سوچ ہی رہی تھی جب اس کے موبائل کی سکرین روشن ہوئی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکرین پر پرائیوٹ نمبر دیکھ کر وہ چونکی تھی..بہت سے خدشات اس کے دماغ میں چلنا شروع ہو گے تھے لیکن پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے کال اٹھائی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف کی آواز سن کر اریبہ منصور نے کے خدشات ختم ہو گئے تھے .

حارب تم.. اور یہ پرائیوٹ نمبر سے کیوں کال کر رہے ہو اور تمہارا نمبر بھی بند جا رہا ہے..

اریبہ منصور نے حارب کی آواز سنتے ہی سوالات اور شکوے شروع کر دیے تھے وہی دوسری جانب اندھیرے کمرے میں رکھی ایک ٹیبل اور ساتھ پڑی کرسی پر براجمان حارب کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ایک ضروری مشن پر ہوں اس لیے سب کچھ ابھی بند کیا ہے. اس لیے تمہیں پرائیویٹ نمبر سے کال کی .

حارب کی بات سن کر اریبہ منصور چلتے ہوئے بیڈ پر آ کر بیٹھ گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

واپس کب آرہے ہو. اریبہ منصور کی آواز میں اداسی تھی. محبت تو اس نے بھی حارب احمد سے کی تھی.. لیکن اسکی محبت لاحاصل ہی رہی تھی اب تک.. حارب احمد ایک گھاٹ کا پانی پینے والوں میں سے نہیں تھا. وہ جو چاہتا تھا وہ حاصل کر لیتا تھا اور اب وہ اریبہ منصور کو حاصل کرنا چاہتا تھا جو اسے ایک بار ریجیکٹ کر چکی تھی ..

مجھے مس کر رہی ہو. اگر میری یاد آرہی ہے تو میں ابھی آجاتا ہوں. حارب نے میز پر پڑے پیپر ویٹ کو گول گول گھماتے ہوئے چہرے پر سنجیدگی لیے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب ہی تمہیں یاد کر رہے ہیں.. اریبہ منصور بڑی مہارت سے اپنے دل کے جذبات کو چھپا گی تھی .

Posted On Kitab Nagri

پتہ ہے مجھے سب مجھے بہت یاد کرتے ہوں گے..میں ہوں ہی یاد کرنے کے لیے..حارب کے لہجے میں ایک عجیب سی وحشت تھی .

اریبہ منصور حارب کی بات سمجھ نہیں پائی تھی ..

کیاہوا چپ کیوں ہو گی. اریبہ منصور کی خاموشی کو محسوس کرتے ہوئے حارب بولا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں تو. وہ بس مجھے ایک کام یاد آگیا ہے. بعد میں کال کر لینا..اریبہ منصور نے حارب کی اگلی بات سننے بغیر ہی کال بند کر دی تھی اسے ہمیشہ حارب سے ایک خوف محسوس ہوتا تھا اسکی آنکھیں ہمیشہ سرد موسم کی طرح ہوتی تھیں..چاہے خوشی ہو یا غم کا ماحول..حارب کی آنکھیں ہمیشہ ایک راز کی طرح ہوتی تھیں .

Posted On Kitab Nagri

اریبہ منصور نے گہرا سانس لیتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کر کھڑکی کی طرف اگی تھی ..

کھڑکی پر پڑے گہرے آسمانی رنگ کے پردوں کو ہٹاتے ہوئے اسکی نظر کارپورچ کی طرف گی جہاں نگین بیگم بلیک کار سے نکل رہی تھی ..

وہ ایک پروقار خاتون تھی کوئی بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا. احمد منصور بھی جب نگین بیگم کے ساتھ ڈنر کر کے آیا تھا اس نے اس بات کا تذکرہ اریبہ سے بھی کیا تھا. احمد منصور نگین بیگم کی شخصیت سے متاثر ہوئے بنا نہیں رہ سکا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

گرے رنگ کی شفون کی ساڑھی پہنے کالے بالوں کو کمر پر کھولا چھوڑے دو انچ کی ہیل پہنے وہ ایک ادا سے چلتے ہوئے سنجرانی ہاؤس کے اندرونی دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی ..

اریبہ منصور کے دماغ میں اپنے ڈیڈ کی باتیں گونج رہی تھیں...وہ اس عورت سے ملنا چاہتی تھی..کچھ پوچھنا چاہتی تھی. آس کے ڈیڈ سے جو آخری بار ملا تھا وہ نگین بیگم تھی ..

کچھ سوچتے ہوئے اریبہ منصور نے بیڈ سے اپنا دوپٹہ اٹھایا اور کمرے سے باہر نکلی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ پکڑو.. اور دھیان سے جہانگیر صاحب کی کافی میں روزانہ تین قطرے ڈالنے ہیں. نگین بیگم نے سنجرانی ہاؤس کی سب سے کم حیثیت والی کچن میں کام کرنے والی ملازمہ کو کچھ پیسوں کے عوض خرید لیا تھا اور وہی ملازمہ اب نگین بیگم سے وہ زہریلی بوتل لے رہی تھی جو جہانگیر

Posted On Kitab Nagri

سنجرانی کو آہستہ آہستہ اندر سے ختم کر دیتی اور جہانگیر سنجرانی کی موت ایک قدرتی موت ثابت ہوتی ...

میڈم جی.. میں پھنس تو نہیں جاؤ گی نا اور اگر میں پکڑی گئی. ملازمہ نے اپنے خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا .

جب تم مجھ سے پیسے لے رہی تھی تب یہ خیال کیوں نہیں آیا. اگر تم نے کوئی گڑبڑ کی تو یاد رکھنا تمہارا بیٹا جس سکول میں جاتا ہے وہ مجھے پتہ ہے.. اب دھیان سے اپنا کام کرنا.. نگین بیگم کی بات سن کر ملازمہ نے فوراً اثبات میں سر ہلایا اسے اپنا بیٹا عزیز تھا .

Posted On Kitab Nagri

آپ مسز نگین ثاقب سلطان ہیں نا.. اریبہ منصور کی پیچھے سے آتی آواز پر نگین بیگم کے چہرے کا رنگ بدلا تھا.. وہی ملازمہ بوتل کو چادر کے نیچے چھپاتے ہوئے فوراً کچن کی طرف بڑھ گی تھی .

تم اریبہ منصور ہو نا... اپنا رخ اریبہ کی طرف کرتے ہوئے نگین بیگم کافی حد تک خود کو سنبھال چکی تھی ..

جی میں وہی ہوں.. اریبہ منصور.. احمد منصور کی بیٹی.. اریبہ منصور چلتے ہوئے اب نگین بیگم کے مقابل کھڑی ہو گی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

بہت دکھ ہوا تھا تمہارے ڈیڈ کا سن کر میں دوبارہ چکر نہیں لگا سکی نگین بیگم کی بات سن کر اریبہ منصور نے سینے پر ہاتھ باندھے ...

کوئی بات نہیں. اگر آپ یہاں نہیں آتی تو میں آپ کے گھر آجاتی.. اریبہ منصور بات کرتے ہوئے نگین بیگم کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھ رہی تھی .

میرے گھر. وہ کیوں. نگین بیگم تھوڑا کنفیوز ہوئی تھی .

ڈیڈ سے لاسٹ ڈنر آپ نے ہی کیا تھا نا. اریبہ منصور کی بات پر نگین بیگم کے چہرے کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا اس نے اپنے حلق کو تر کرتے ہوئے اریبہ منصور سے نظریں چرائی .

کیا ہوا آپ جواب نہیں دے رہی. اریبہ منصور نگین بیگم کے چہرے کے بدلتے رنگوں کو دیکھ رہی تھی.. مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ سامنے بھی نگین بیگم ہے.. جس نے اپنے شوہر ثاقب

Posted On Kitab Nagri

سلطان کو بڑی سفاکی کے ساتھ مارا تھا اور پھر اسکا الزام گھر کے نوکر پر لگا کر اسے جیل بھجوا دیا تھا ...

میں کیسے جواب دوں اریبہ تمہارے ڈیڈ نے مانا کیا تھا.. دائیں ہاتھ کی انگلی سے اپنے چہرے پر پڑتے ہوئے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے نگین بیگم بڑے اعتماد سے بولی وہی اریبہ منصور کی بے چینی میں اضافہ ہوا تھا ..

آپ مجھے ہر بات بتا سکتی ہیں وہ بھی جو ڈیڈ نے منع کیا تھا.. اریبہ منصور کی بے چینی دیکھتے ہوئے نگین بیگم دو قدم آگے بڑھاتے ہوئے اریبہ کا ہاتھ بڑی نرمی سے اپنے ہاتھوں میں لیا ...

Posted On Kitab Nagri

دیکھو اریبہ بات دراصل یہ ہے کہ میں تمہارے ڈیڈ سے اس لئے ملی تھی کہ اپنے شہاب کے لئے تمہارا ہاتھ مانگ سکو.. لیکن تمہارے ڈیڈ نے صاف انکار کر دیا تھا یہ کہہ کر کہ تم نے انہیں منع کیا ہے شادی کی بات چیت کرنے سے اس لئے میں پھر خاموش ہو گی تھی.. نگین بیگم کے چہرے کی معصومیت دیکھ کر کوئی بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ اریبہ منصور کو جال میں پھنسا رہی تھی ..

شہاب سلطان اور میں.. یہ آپ نے سوچ بھی کیسے لیا.. اریبہ منصور کی آواز غصے سے بھری اور دھیمی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلکل. یہی بات تمہارے ڈیڈ نے بھی کہی تھی.. خیر.. مجھے تم اچھی لگی تو سوچا اپنی بہو بنالوں. اب تم نے بھی انکار کر دیا تو میں زبردستی نہیں کر سکتی نا. اب مجھے جہانگیر صاحب سے ملنا ہے

Posted On Kitab Nagri

اپنا خیال رکھنا. نگین بیگم پیار سے اریبہ منصور کے گال کو چھو کر اگے بڑھ گی تھی. اس کے سر سے اب اریبہ منصور نامی بلا ٹل گی تھی ..

وہی اریبہ منصور جس مقصد کے لیے نگین بیگم کے پاس آئی تھی وہ بھول گی تھی اسے ایک الگ سی پریشانی نے گھیر لیا تھا ..

نگین بیگم کمال کی مہارت سے وہ سب چھپا گی تھی جس کا علم احمد منصور کو ہو گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سٹڈی روم کے دروازے کے پاس آکر نگین بیگم نے اپنے چہرے کے تاثرات سخت کر لیے تھے. اندر سے تنزیلہ بیگم اور جہانگیر سنجرانی کی بولنے کی آوازیں آرہی تھی.. دروازہ نوک

Posted On Kitab Nagri

کیے بغیر نگین بیگم نے اپنے قدم اندر رکھے وہی جہانگیر سنجرانی اور تنزیلہ بیگم نگین بیگم کو دیکھ کر چونک گئے تھے .

کیا ہوا.. تم لوگ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہے ہو جسے میں اجنبی ہوں. آخر میرے بیٹے کا گھر ہے میں کبھی بھی آسکتی ہوں. نگین بیگم گردن اکڑا کر بولتی ہوئی سامنے رکھے سنگل صوفے پر بیٹھ گی تھی .

ٹھیک کہا تم نے کہ یہ تمہارے بیٹے کا گھر ہے اور وہ تمہارا بیٹا پاکستان میں نہیں ہے اور تم بھی تب ہی آیا کرو جب وہ یہاں ہو. جہانگیر سنجرانی کی بات پر جہاں نگین بیگم کے چہرے کے زاویے بدلے تھے وہی تنزیلہ بیگم نے جہانگیر سنجرانی کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ ہے کہ وہ یہاں نہیں ہے. میں اپنے بیٹے کے باپ سے بات کرنے آئی ہوں کہ اگر اس نے کریم سنجرانی کی دیکھ بھال کی ذمہ داری لی تھی تو اسے یہ بھی سیکھا دیتے کہ بھائی سوتیلا ہو یا سگا بھائی بھائی ہوتا ہے. اسے نقصان نہیں پہنچایا جاتا. نگین بیگم نے ناگواری سے بولا .

کیا نقصان کیا ہے کریم نے زرا بتائیں گی... جہانگیر سنجرانی اب سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تھے .

کریم نے اٹلی میں شہاب کے دونوں ہوٹل بند کروا دیے ہیں اور اس سے شہاب کو کروڑوں کا نقصان ہوا ہے. نگین بیگم بات ختم کرتے ہوئے تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا. جس کے چہرے پر یہ بات سن کر کوئی تاثرات نہیں ابھرے تھے .

Posted On Kitab Nagri

یہ ہو نہیں سکتا... کریم ایسا نہیں ہے.. اور اگر فرض کر لیا جائے کہ یہ سب کریم نے کیا ہے تو مسز ثاقب سلطان تم نے یہ تو سنا ہو گا کہ ہر ایکشن کا ری ایکشن ہوتا ہے. نہیں کرنا تھا کریم پر کیس تم تو "ماں" ہو نا اس کی تو پھر جب تم نے بیٹے کا لحاظ نہیں کیا تو وہ پھر اپنے سوتیلے بھائی کا لحاظ کیسے کرتا. جہانگیر سنجرانی نے ماں کے لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا ..

تم جانتے ہو جہانگیر کہ میں نے یہ کیوں کیا تھا.. تم میرا حصہ دے دو. میں تم لوگوں کی زندگیوں سے چلی جاؤں گی.. نگین بیگم کا لہجہ اب تلخ ہو گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون سا حصہ نگین میڈیم. تمہارا حق مہر تمہیں اس دن ہی دے دیا گیا تھا. اور کس بات پر حق رکھتی ہو.. تمہارا اب اس خاندان سے اس پراپرٹی سے کوئی تعلق نہیں ہے. کریم سنجرانی کی آواز بلند ہوئی ..

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جہانگیر صاحب ٹھیک ہے... نگین بیگم صوفے سے اٹھ گی تھی.. یہ جنگ اب تم شروع کر رہے ہو لیکن ختم میں کروں گی. میں بھی نگین ثاقب سلطان ہوں. ہار نہیں مانوں گی. میں یہاں بات کرنے آئی تھی لیکن تم لوگوں کو شاید میری بات سمجھ نہیں آئی. اب میں جا رہی ہوں. لیکن تم اپنی آنکھوں سے اس سنجرانی محل کو ٹوٹتے دیکھو گے. نگین بیگم غصے میں بولتے ہوئے اپنی بات مکمل کر کے وہاں رو کی نہیں تھی. غصے سے بڑے قدم اٹھاتی ہوئی وہ سٹڈی روم سے باہر اگی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ یہ کیا کر رہے ہیں کیوں یہ سب کیا.. آپ کو پتہ بھی ہے نگین کا وہ اب کیا کرے گی مجھے تو سوچ کر ہی پریشانی ہو رہی ہے. آپ زرا آرام سے بات کر لیتے اس سے. تنزیلہ بیگم پریشانی سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم جب کوئی دل سے اتر جاتا ہے نا تو اسے پھر آنکھوں پر نہیں بٹھاتے.. نگین وہ سانپ ہے جو اپنے بچوں کو بھی نگل رہی ہے.. مجھے اگر بروقت اسکی حقیقت پتہ نا چلتی تو آج کریم ہم سب میں نا ہوتا ..

اقر تم پریشان مت ہو.. کچھ نہیں ہوتا مجھے اپنے بچوں پر اعتماد ہے وہ کبھی ایسی عورت کے جال میں نہیں پھنس سکتے. جہانگیر سنجرانی کے لہجے میں ایک اعتماد تھا مان تھا.. لیکن وہ آنے والے وقت سے بھی انجان تھا... سگریٹ کا کش لیتے ہوئے وہ گہری سوچ میں تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہاں نگین بیگم شہاب سلطان کے ہوٹل بند ہونے پر غصہ میں تھی وہی شہاب سلطان اپنی ناکامی اور اٹلی کے بزنس کے ناکام ہونے پر کسی زخمی شیر کی طرح کریم سنجرانی پر حملہ کرنے کا پلان بنا رہا تھا ..

آف وائٹ کلر کی شرٹ بلیک پنٹ کے ساتھ پہنے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کیے وہ اپنے آفس کے کمرے میں چکر پر چکر لگا رہا تھا سامنے ہی مسٹر زبیر ہاتھ باندھے کھڑا شہاب سلطان کے حکم کا انتظار کر رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم اٹلی کے شہر فلورنس میں ہے نا اس وقت ایک منٹ کو روکتے ہوئے شہاب سلطان نے مسٹر زبیر کی طرف دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

جی شہاب صاحب..وہ وہی ہیں ...

گڈ اور اگلے ہفتے کرسمَس ہے...فلورنس میں کرسمَس کے دن کافی رش ہوتا ہے. باقی تم خود سمجھدار ہو کہ کیا کرنا ہے. لیکن یاد رکھنا اس کی سانسیں بند نہیں ہونی چاہیے..وہ زندہ رہے لیکن زندوں سے بھی بدتر لگے..شہاب سلطان کے لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی. نگین بیگم کا نفرت کا بویا بیج آج اپنی پروان چڑھ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ساری رات سڑکوں پر گاڑی چلاتے ہوئے وہ خود کو اس قابل کر چکا تھا کہ وہ امصل سے نکاح کر سکے.. اور اب وہ صبح کی روشنی پھیلتے ہی اپنے فلیٹ کی طرف آ گیا تھا.. لفٹ کا دروازہ کھولتے ہی جیسے کریم سنجرانی نے باہر قدم رکھا سامنے ہی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے نیند سے اونگھتے ہوئے رضا کو دیکھ کر کریم سنجرانی چونک گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

رضا تم یہاں اس حالت میں... کیا ہوا ہے.. کریم سنجرانی نے رضا کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے نیند سے بیدار کیا ..

کریم صاحب آپ ٹھیک تو ہیں نا کیا ہوا تھا. آپ کا نمبر بھی بند جا رہا تھا. رضا کی آنکھیں کریم سنجرانی کو دیکھ کر پوری کھول گی تھیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اس لئے یہاں کھڑے ہو کہ میرا نمبر بند تھا. سمجھداری سے بھی کام کر لیا کرو تم میری بیوی نہیں ہو. سمجھے. اور ہاں جاؤ اپنے فلیٹ اور فریش ہو جاؤ ہمیں کہیں نکلنا ہے تھوڑی دیر تک کریم سنجرانی کے لہجے میں کہی سے یہ معلوم نہیں ہو رہا تھا کہ وہ رات کس مشکل میں گزار کر آیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

وہ کریم صاحب اندر. اس سے پہلے رضا کریم سنجرانی کو بتاتا اس نے دروازہ کھولتے ہوئے جسے اپنے فلیٹ میں قدم رکھا حورین کی خوشی سے بھرپور آواز اس کے کانوں میں پڑی .

کریم بھائی سرپرائز.... حورین بھاگتی ہوئی کریم کے گلے لگ گئی تھی اور وہی کریم سنجرانی کے پاؤں دروازے کے پاس ہی جم گئے تھے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ اپنے جذبات کا اظہار کیسے کرے کچھ ہی دیر بعد اس کا امصل سے نکاح تھا اور نکاح کے بعد اسے اور اسکی فیملی کو اپنے فلیٹ لے کر آنا تھا اور وہ یہ سب امصل کو ایک میسج میں لکھ کر بھیج چکا تھا اب حورین کو سامنے دیکھ کر اس کا سر چکرا گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی آپ ساری رات کہاں تھے میں آپ کا انتظار کرتی رہی. حورین دو قدم پیچھے ہوتے ہوئے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

تم نے بتایا نہیں تم آرہی ہو وہ بھی یوں اچانک مجھے بتا دیتی میں خود لینے آجاتا. کریم سنجرانی نے چہرے پر مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا ..

تو پھر سرپرائز کیسے ہوتا. میری ابھی یونیورسٹی سٹارٹ نہیں ہوئی تھی تو ڈیڈ اور ممی نے کہا کہ ایک ہفتے کے لیے آپ کے پاس چلی جاؤ. حورین تفصیل بتاتے ہوئے کریم سے ایک قدم پیچھے چلتے ہوئے ٹی وی لاؤنج میں اگی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھی بات ہے. تم یہاں اگی. اب بتاؤ ناشتہ کیا یا نہیں. کریم سنجرانی نے مسکراتے ہوئے حورین کے بالوں کو خراب کرتے ہوئے کہا .

Posted On Kitab Nagri

بھائی. نا کریں.. حورین ہمیشہ اپنے بالوں کی بربادی پر الجھن کا شکار ہو جاتی تھی اور وہی کریم سنجرانی اور مجتبٰی ایسا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے ..

چلو میں تمہارے لیے ناشتہ بنا دیتا ہوں اور پھر تمہیں میرے ساتھ کہیں جانا ہو گا. کریم سنجرانی یہ کہتے ہوئے صوفے سے اٹھ گیا تھا ..

میں نے ناشتہ بنالیا ہے. آپ کے لیے بھی آپ فریش ہو جائیں تب تک میں گرم کر دیتی ہوں ویسے کہاں جانا ہے. کریم سنجرانی جو کچن کی طرف جا رہا تھا وہی روک گیا .

یہ میں ناشتہ کرنے کے بعد بتاؤ گا. کریم سنجرانی کی بات پر حورین کچن کی طرف بڑھ گی تھی اور کریم سنجرانی فریش ہونے چلا گیا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

حورین اگر میں تم سے کوئی پرامس لوں تو تم کیا وہ پرامس پورا کرو گی. چائے کا آخری گھونٹ لیتے ہوئے کریم سنجرانی نے حورین کی طرف دیکھا جو اپنے ناشتے سے اچھے سے انصاف کر رہی تھی ..

یہ تو پرامس پر منحصر ہے کہ کیسا ہے. اور اسکے بدلے میں مجھے کیا ملے گا پھر سوچا جا سکتا ہے.

حورین نے بریڈ کا نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا وہی کریم سنجرانی کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ اگی تھی وہ جو رات بھر سے ایک کشمکش میں تھا.. خود کے کیے فیصلہ پر خود کو تیار کر رہا تھا حورین کی چھوٹی چھوٹی باتیں سن کر اسکا موڈ یک دم بدل گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا چاہے. جو تم کہو گی...وہ مل جائے گا لیکن پرامس پکے والا ہونا چاہیے...کریم سنجرانی کی بات پر حورین کی آنکھوں میں چمک اگی تھی ...

پکا پرامس...حورین نے اپنا ہاتھ آگے کیا وہ جانتی تھی کہ کریم سنجرانی کبھی اپنے وعدے نہیں توڑتا اور وہ اسکا یہ وعدہ کسی بہت ہی اہم کام کے لیے سنبھال کر رکھنا چاہتی تھی ..

میں شادی کر رہا ہوں تم کسی کو نہیں بتاؤ گی. کریم سنجرانی نے کہتے ہوئے حورین کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے کسی کو نہیں بتاؤں گی....واٹ...کیا کہا آپ نے حورین اپنی روانی میں بولتے ہوئے یک دم چونکی ...

Posted On Kitab Nagri

میں شادی کر رہا ہوں آج... کچھ گھنٹے بعد.. کریم سنجرانی نے بات کرتے ہوئے بت بنی حورین کو دیکھا جس کا نوالہ حلق میں پھنس گیا تھا. کریم سنجرانی نے فوراً جوس کا گلاس اسکی طرف بڑھایا ..

دو تین گھونٹ لے کر جب حورین اپنے ہوش میں آئی تو اسے کریم سنجرانی کی بات اور پرامس کی نوعیت سمجھ میں آئی تھی. اگر اسے یہ پتہ ہوتا کہ اسکا بھائی اس سے اس بات پر پرامس لے رہا ہے تو وہ کبھی بھی نا مانتی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن بھائی آپ اس طرح شادی کر رہے ہیں میرے سارے ارمانوں پر آپ نے پانی پھیر دیا ہے. میں نے کیا نہیں سوچا تھا کہ آپ کہ شادی پر یہ کروں گی وہ کروں گی.. حورین اپنے چہرے پر اداسی لیے بولی ..

وہ بھی کر لینا جب ہم پاکستان جائیں گے.. لیکن ابھی مجھے تمہارا پکے والا پرامس چاہے. میں کسی وجہ سے یہ شادی کر رہا ہوں. اس لئے میں گھر میں سب کو خود ہی موقع دیکھتے ہوئے بتادوں گا تمہیں ڈیڈ کا پتہ ہے چاہے وہ مجھے کچھ نہیں کہتے لیکن یہ بات میری شادی کی ہے اگر انہیں اس طرح پتہ چلا تو وہ پتہ نہیں کیساری ایکٹ کریں گے معاملات خراب نا ہو جائیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی لفظوں کے چناؤ کو سوچ سمجھ کر استعمال کر رہا تھا وہ کسی بھی طرح حورین پر یہ بات ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا کہ یہ شادی ایک سمجھوتہ ہے اور کچھ نہیں .

Posted On Kitab Nagri

وہی حورین پاکستان میں جو دیکھ آئی تھی وہ سب سوچتے ہوئے اس نے سر اثبات میں ہلایا تھا وہ جانتی تھی کہ اسکے ڈیڈ یہ خبر سن کر کیا ری ایکشن دیں گے .

اوکے ڈن... لیکن ہماری بھابھی پیاری تو ہے نا.. حورین کی اب دلچسپی اپنی ہونے والی بھابی کی طرف ہو گی تھی وہی کریم سنجرانی کے چہرے پر ایک تلخ مسکراہٹ آکر غائب ہوئی تھی ...

چلو باقی باتیں بعد میں کر لینا.. ہمیں نکلنا ہے.. کریم سنجرانی بات کو ٹال کر اٹھ گیا تھا. حورین اپنا ناشتہ وہی چھوڑے آفاق کے کمرے کی طرف بڑھ گی تھی جہاں اس نے اپنا سامان رکھا ہوا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رضا جلی بلی کی مانند کبھی ادھر کبھی اُدھر چکر پر چکر لگا رہا تھا جب سے اسے کریم سنجرانی کا میسج ریسو ہوا تھا نکاح کے انتظامات کرنے کے لیے..اور ساتھ ہدایت بھی کر دی گئی تھی کہ کسی کو نہیں بتانا ..

کریم سنجرانی اور حورین دونوں اب پارکنگ کی طرف آ رہے تھے جہاں رضا گاڑی لیے کھڑا تھا .

واہ رضا بھائی آج تو آپ بھی کریم بھائی کے نکاح پر تیار ہوئے ہیں اچھے لگ رہے ہیں. حورین کمنٹ پاس کرتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ گی تھی .

Posted On Kitab Nagri

کریم صاحب... یہ سب یوں اچانک... ایک بار پھر سوچ لیں. پاکستان میں کسی کو نہیں پتہ آپ یہاں اتنا بڑا اسٹیپ اٹھا رہے ہیں. رضا نے ایک آخری کوشش کی .

سارے انتظامات ہو گے.. کریم سنجرانی نے رضا کی بات کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھا ..

جی ہو گے ہیں. رضا نے برا سا منہ بنا کر گاڑی کا دروازہ کھولا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹھیک کہتا تھا وہ جادو گرنی ہی ہے. ہمارے کریم صاحب ایسے نہیں تھے. پتہ نہیں کیا کر دیا ہے اس جادو گرنی نے. مجھے تو سوچ سوچ کر ڈر لگ رہا ہے. منہ میں بڑبڑاتے ہوئے رضا نے گاڑی سٹارٹ کر دی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر بعد وہ تینوں امصل کے گھر پہنچ گئے تھے. امصل نے زلیخا بیگم کو اور انوال کو کیسے راضی کیا ہو گا یہ نا تو کریم سنجرانی امصل سے پوچھنے والا تھا اور نا ہی وہ بتانے والی تھی .

گرے رنگ کے ٹو پیس سوٹ میں سادہ سے حیلے میں بھی کریم سنجرانی کی شخصیت نمایاں ہو رہی تھی وہ ہمیشہ اپنی شرٹ کے بٹن پورے بند رکھتا تھا لیکن آج اسکی شرٹ کا اوپری دو بٹن کھلے ہوئے تھے.. جیکٹ کو پہنتے ہوئے وہ گاڑی سے باہر نکلا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حورین بلیو کلر کی جینس اور ملٹی کلر کی شارٹ فراک پہنے گلے میں سکارف ڈالے لونگ کوٹ کے ساتھ وہ کریم سنجرانی کے ساتھ امصل کے گھر کے گیٹ پر موجود تھی ..

Posted On Kitab Nagri

یہ ہے بھابھی کا گھر. امصل نے چاروں طرف نظر ڈالتے ہوئے کہا ..

ہمممم.. چلو اندر اور کوئی فضول بات نہیں کرنی. کریم سنجرانی کے کہنے پر حورین اس کے پیچھے گھر کے اندر داخل ہو گی تھی. گھر میں سناٹا چھایا ہوا تھا .

ٹی وی لاؤنج میں رضا کے ساتھ نکاح خواں اور کچھ لوگ پہلے سے موجود تھے . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زلیخا بیگم امصل کے کمرے سے نکل رہی تھی جب اس نے کریم سنجرانی کو ٹی وی لاؤنج میں جاتے دیکھا. وہ ایسا تو نہیں چاہتی تھی کہ اسکی بیٹی اپنی زندگی کی شروعات ایک سمجھوتہ سے کرے اس نے امصل کو بہت بار سمجھایا تھا لیکن وہ نہیں مانی اور آخر کار زلیخا بیگم کو بھی ہتھیار ڈالنے پڑے .

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم...زلیخا بیگم کو دیکھتے ہی کریم سنجرانی صوفے سے اٹھ گیا تھا .

یہ میری چھوٹی بہن ہے آپ اسے امصل کے پاس لے جائیں. کریم سنجرانی نے زلیخا بیگم کو حورین کا تعارف کرواتے ہوئے کہا ..

آؤ بیٹی. زلیخا بیگم مسکراتے ہوئے حورین کا ہاتھ تھام کر امصل کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر کے ملکوں میں ایسی شادی ہوتی ہے نا کوئی بینڈ باجا نا کوئی مہمان سب کتنا اداس ہے حورین زلیخا بیگم کے ساتھ جاتے ہوئے دل ہی دل میں سوچ رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

امصل انوال..یہ کریم کی چھوٹی بہن ہے..زلیخا بیگم نے کمرے میں آتے ہی دونوں کے سامنے حورین کا تعارف کروایا ..

وہی حورین امصل اور انوال کو دیکھ کر مشکل میں پڑ گی تھی کہ ان دونوں میں کریم سنجرانی کی دلہن کون ہے دونوں ہی کم عمر تھیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے..میں انوال ہوں..اور یہ امصل آپی ان کا نکاح ہے.انوال نے حورین کی آنکھوں کی الجھن دیکھتے ہوئے فوراً کہا ..

Posted On Kitab Nagri

اوہو تو آپ ہیں میری بھابھی.. حورین یک دم خوشی سے بولی اسے یہ نیلی آنکھوں والی لڑکی پیاری لگی تھی .

وہی امصل بھابھی کے لفظ پر گھبرا گی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ کریم سنجرانی اپنے گھر سے بھی کسی کو بلالے گا .

لیکن بھابھی آپ نے یہ ڈریس کیوں پہنا ہے.. بھائی نے جو بھیجا تھا وہ کہاں ہے.. حورین اپنے خوش اخلاقی کہ وجہ سے فوراً ہی ان دونوں میں گھل مل گی تھی .

کریم سنجرانی نے رضا کے ہاتھ پہلے سے نکاح کا جوڑا بھیج دیا تھا. اگر حورین وہاں نا آتی تو وہ ایسا نہیں کرتا وہ جانتا تھا کہ امصل اس کے بھیجے گئے ڈریس کو کبھی نہیں پہنے گی .

Posted On Kitab Nagri

حورین کی بات پر امصل کو ناچاہتے ہوئے بھی وہ ڈریس پہنانا پڑا. سفید لونگ میکسی میں امصل گہرے نیلے پانی پر چمکتی چاندی کی مانند لگ رہی تھی .

تھوڑی دیر بعد ہی دونوں کا نکاح ہو گیا تھا.. دونوں ہی ایک سمجھوتہ کے بندھن میں بندھ گئے تھے جس کا علم صرف ان دونوں کا تھا.. نکاح کے ہوتے ہی امصل کے دل سے ایک خوف ایک بوجھ اتر گیا تھا ..

حورین کی خوشی کی انتہا نہیں تھی اسے بھابھی کے ساتھ ساتھ انوال کی شکل میں ایک دوست مل گی تھی. وہ دونوں اپنی ہی باتوں میں مگن تھی جب زلیخا بیگم کمرے میں داخل ہوئی .

Posted On Kitab Nagri

کریم باہر انتظار کر رہا ہے وہ تم سے بات کرنا چاہ رہا ہے میں سامان پیک کر لیتی ہوں تم جاؤ. زلیخا بیگم کے سنجیدہ لہجے کو محسوس کرتے ہوئے امصل کوئی بحث کیے بغیر کمرے سے باہر اگی تھی .

سارے مہمان چلے گئے تھے رضا باقی کا سامان گاڑی میں رکھ رہا تھا.. کریم سنجرانی گھر کے باہر بنے گارڈن میں کھڑے امصل کا انتظار کر رہا تھا جب اسے اپنے پیچھے ہیل کی دھیمی آواز سنائی دی. کریم سنجرانی نے جسے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا.. وہ پلکیں جھپکانا بھول گیا تھا .

امصل سفید میکسی میں اپنی نیلی آنکھوں کے ساتھ کریم سنجرانی کے دل کے سکون کو برباد کرنے کے درپر تھی.. اگر یہ شادی کسی دوسرے حالات میں ہوتی تو وہ امصل کو کسی شہزادی کی طرح بیاہ کر لے جاتا .

Posted On Kitab Nagri

آپ نے کوئی بات کرنی تھی..امصل کی آواز پر کریم سنجرانی سنبھالا تھا ..

جی..بلکل..سامنے پڑی کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ بھی وہی بیٹھ گیا تھا ..

حورین میری چھوٹی بہن ہے وہ کل رات ہی اٹلی آئی ہے اسے نہیں پتہ یہاں کیا ہوا ہے اور ہماری شادی مطلب نکاح کن حالات میں اور کن شرائط پر ہوا ہے وہ آپ کو اپنی بھابھی ہی سمجھتی ہیں تو میں یہی چاہوں گا کہ جب تک وہ یہاں ہے ہم دونوں اسے یہ محسوس نہیں ہونے دیں گے کہ ہماری شادی کا کوئی ی مستقبل نہیں ہے.کریم سنجرانی نے بغیر کوئی تمہید باندھے بات مکمل کی تھی وہی امصل کا وجود برف بن گیا تھا وہ ایک پل کو بھول گی تھی کہ یہ نکاح صرف ایک سمجھوتہ ہے ..

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے...میں سمجھ سکتی ہوں. اور شکریہ اس سب کے لیے آپ نے میری بات کو مانا بغیر کوئی بحث کیے. امصل نے بات ختم کرتے ہوئے ایک نظر کریم سنجرانی پر ڈالی جو اسکی طرف متوجہ نہیں تھا..اسکی نظریں زمین پر اگی ہری گھاس پر تھی ..

شکریہ کی کی بات نہیں ہے..اگر ہم رابطے میں نہیں رہتے وقت گزر جاتا اور آپ تیس سال بعد بھی میرے دروازے پر دستک دے کر کہتی کہ آپ کو میری ضرورت ہے تو میں تب بھی آپ کے ساتھ ہی کھڑا ہوتا بغیر کسی مطلب کہ بغیر کسی غرض کے..اب آپ میری ذمہ داری ہیں جب تک آپ میرے ساتھ ہیں. اس لیے اب آپ یہ فارملٹی کے لیے شکریہ مت کہیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمارا رشتہ بے شک ایک سمجھوتہ ہے لیکن اب آپ کریم سنجرانی کی بیوی ہیں یہاں سب کو پتہ چل جائے گا اس لئے جب تک ہم اس رشتے میں ہیں آپ پورے حق سے میرے گھر اور میری زندگی میں رہ سکتی ہیں..اور میری طرف سے آپ بے فکر ہو جائیں مجھے اپنی حدود کا پتہ

Posted On Kitab Nagri

ہے.. کریم سنجرانی اپنے رشتے کی نوعیت اور امصل کی عمر کے لحاظ سے وہ اسے مطمئن کرنا چاہ رہا تھا جس کی آنکھیں الجھن کا شکار تھیں ...

امصل آنکھوں میں بے یقینی لیے کریم سنجرانی کو یک ٹک دیکھ رہی تھی. اسکا انتخاب برا نہیں تھا لیکن اسے وہ برے وقت میں ملا تھا کریم سنجرانی جیسے انسان کی خواہش کوئی بھی لڑکی کر سکتی تھی وہ ایک مکمل جاذب نظر مرد تھا.. شکل وصورت کے ساتھ اللہ نے اسے ایک خوبصورت دل بھی دیا تھا...کاش ہمارا یہ رشتہ کبھی ختم نا ہو امصل کے دل سے بے اختیار دعا نکلی.. آج وہ زندگی میں پہلی بار دعا مانگ رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا سوچ رہی ہیں آپ.. کریم سنجرانی نے نظر اٹھا کر امصل کی طرف دیکھا جو گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں کچھ نہیں..امصل یک دم گھبرا گی تھی .

آپ پہلے کی طرح نہیں لگ رہی..وہ امصل جیسے میں جانتاہوں..بہادر نڈر.اور مسکراتی ہوئی..آپ اب بھی مجھ سے بلا جھجک بات کر سکتی ہیں کچھ بھی تو نہیں بدلا میں وہی کریم ہوں اور آپ وہی امصل..کریم سنجرانی کی بات پر امصل نے گہرا سانس لیا..اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اب کریم سنجرانی کو کیا بتائے کہ وہ کیا سوچ رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میں نے ممی سے سنا تھا کہ شادی کے بعد ایشیا کے لوگ اپنی دلہن کو کوئی رنگ دیتے ہیں میری کہاں ہے..امصل کے منہ میں جو آیا وہ بول گی تھی وہی کریم سنجرانی بے اختیار مسکرا

Posted On Kitab Nagri

دیا..وہ اپنی پریشانی میں اس قدر گھم تھا کہ سارے انتظامات مکمل کر کے بھی وہ اتنی بڑی بات بھول گیا تھا .

اوہ..ایم سوری... مجھے یاد نہیں رہا..لیکن ابھی اس وقت یہ اس کی کمی پوری کر سکتی ہے..کریم سنجرانی نے اپنے بائیں ہاتھ کی آخری انگلی میں پہنی گہرے سبز رنگ کی بلڈ سٹون کی رنگ اتار کر امصل کی طرف کی ..

یہ میری ماں کی رنگ کے اس میں لگا بلڈ اسٹون اپنے نام کے برعکس گہرے سبز رنگ کا ہے۔ اس قیمتی پتھر کو میں نے بہت سنبھال کر رکھا ہے یہ مجھے ہمت اور حوصلہ دیتا ہے..آج سے یہ آپ کی ملکیت ہے.کریم سنجرانی کی بات سن کر امصل نے ہاتھ آگے بڑھا کر وہ رنگ پکڑی تھی.امصل پر حق ہونے کے باوجود بھی کریم سنجرانی اسے چھو نہیں سکتا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

امصل نے جیسے اپنے سفید نرم انگلی میں رنگ پہنی اسکا رنگ بدلا تھا ..

بہت پیاری ہے.. امصل کے منہ سے بے اختیار نکلا ...

آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے.. سورج آج بھی نہیں نکلا تھا.. وہ دونوں گارڈن میں بیٹھے اپنی باتوں میں مصروف تھے جب سڑک کے دوسری جانب لگے صنوبر کے درخت کے پیچھے چھپے شخص نے ان لمحات کو اپنے کیمرے میں قید کیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر بعد کریم سنجرانی اپنی ایک نئ فیملی کے ساتھ اپنے فلیٹ پر موجود تھا. امصل کے لیے اس جگہ پر رہنا زندگی کا مشکل ترین کام لگ رہا تھا وہ کریم سنجرانی کی شرط مان تو گی تھی لیکن اب آنے والے وقت کے بارے میں سوچ کر وہ پریشان ہو رہی تھی فلیٹ میں ٹوٹل تین کمرے تھے اور وہ اب حورین کے سامنے اپنی ممی کے ساتھ یا حورین کے ہی ساتھ نہیں رہ سکتی تھی .

کریم سنجرانی امصل کے چہرے پر چھائی بے چینی کو دیکھ کر سمجھ گیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حورین اب تو تم اکیلا محسوس نہیں کرو گی.. ٹانگ پر ٹانگ جمائے وہ حورین سے مخاطب ہوا جو انوال کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی .

Posted On Kitab Nagri

جی بھائی. اس نے مسکراتے ہوئے کہا

مجھے آفس کے کام کے سلسلے میں شہر سے باہر جانا ہے تو حورین تم سب کو کمرے دیکھا دو کریم سنجرانی کی بات پر امصل جو اپنے ہونٹوں کو کاٹنے میں مصروف تھی اس نے گہرا سانس لیا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ اسکے کہنے سے پہلے ہی سب سمجھ گیا تھا ..

آپ لوگ ریسٹ کر لیں مجھے نکالنا ہے کریم سنجرانی نے زلیخا بیگم کہ طرف دیکھتے ہوئے کہا ..

حورین سب کو لے کر کمروں کی طرف چلی گئی تھی وہی کریم سنجرانی رچرڈ کا نمبر ملا رہا تھا جو بند جا رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنی جیکیٹ کو صوفے سے اٹھاتے ہوئے وہ فلیٹ سے باہر آ گیا تھا جہاں رضا اسکا بے چینی سے انتظار کر رہا تھا ..

کیا ہوا رضا اب اتنے پریشان کیوں ہو نکاح میرا ہوا ہے اور پریشان تم ہو.. کریم سنجرانی نے اپنی بلیک جیکٹ پہنتے ہوئے ماتھے پر بل لاتے ہوئے رضا کا بغور جائزہ لیا جو بولنے کے لیے الفاظ ترتیب دے رہا تھا .

وہ کریم صاحب یہ.. رضا نے ایک سفید کاغذ کریم سنجرانی کی طرف بڑھایا . .

Posted On Kitab Nagri

آسمان پر بادل گہرے ہو رہے تھے..برف باری کے آج بھی ہونے کے امکانات تھے..کچھ ایسے ہی کریم سنجرانی کے ساتھ ہونے والا تھا جو اسکی سوچ کو اسے ارادوں کو اس کے آگے کے لائحہ عمل کو بدلنے والا تھا .

سفید کاغذ کو رضا کے ہاتھ سے پکڑتے ہوئے کریم سنجرانی کے چہرے پر حیرت تھی آج سے پہلے رضا نے کبھی ایسا ری ایکٹ نہیں کیا تھا. کاغذ کو کھولتے ہی اس پر لکھی تحریر کو پڑھتے ہی کریم سنجرانی کا خون کھول اٹھا تھا آج اس نے ایک اور اپنے بہت ہی قریبی ساتھی کو کھو دیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

)مجھے تلاش کرنے کی کوشش مت کرنا. اور اگر کوشش کروگے بھی تو تم اکیلے رہ جاؤ گے. ابھی اپنی شادی کو انجوائے کرو..بہت پیاری بیوی ہے تمہاری جتنا وقت گزار سکتے ہو گزار لو... اور ہاں رچرڈ کو مارنے میں جو مزہ آیا وہ آج سے پہلے نہیں آیا تھا (.

Posted On Kitab Nagri

تحریر کے ایک ایک حرف کریم سنجرانی کے لئے نا قابل برداشت تھا..وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ رچرڈیوں کسی کے ہاتھوں قتل ہو جائے گا ساتھ ہی کریم سنجرانی کے دماغ نے کلک کیا..

رچرڈ نے بھی تو اس کی مدد کرنے کا سوچ تھا جیسے احمد منصور نے اور اسکو بھی مار دیا گیا تھا...

خطرے کی گھنٹی کریم سنجرانی کے دماغ میں بج رہی تھی وہ امصل کو یہاں اپنے فلیٹ پر محفوظ سمجھ رہا تھا لیکن وہ یہاں بھی محفوظ نہیں تھی ... .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم صاحب..رچرڈ کے ساتھ بہت برا ہوا ہے اسکی ڈیڈ باڈی دیکھنے کے قابل نہیں ہے..کون ہو سکتا ہے جس نے یہ سب کیا رضا کا لہجہ تھکا ہوا تھا .

کریم سنجرانی نے غصہ ضبط کرتے ہوئے ہاتھ میں پکڑے کاغذ کو مٹھی میں دبوچا .

Posted On Kitab Nagri

وہی ہے جس نے احمد انکل کو مارا تھا ...

تم امصل اور اسکی فیملی کا جلد از جلد ویزہ کنفرم کرو وہ یہاں سیف نہیں ہے.. ہمیں پاکستان کے لیے نکلنا ہے.. کریم سنجرانی کی بات پر رضا ایک دم چونک گیا تھا ..

جی کریم صاحب میں ابھی سے اس پر کام شروع کر دیتا ہوں.. رضا گاڑی میں بیٹھ گیا تھا اور کریم سنجرانی الٹے قدموں واپس فلیٹ کی جانب بڑھ گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

امصل کریم سنجرانی کے کمرے میں آتے ہی اس نے وہاں پڑی ایک ایک چیز کو چھوا تھا جس میں اسے کریم سنجرانی کے لمس کا احساس محسوس ہو رہا تھا کپڑوں سے لے کر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی ہر چیز کو وہاں پڑے پرفیوم کو اٹھاتے ہوئے اس نے سانس اندر کی طرف کھینچتے ہوئے اسکی خوشبو کو محسوس کیا تھا وہی خوشبو جو اسے ہمیشہ کریم سنجرانی کے پاس سے آتی تھی ..

بھابھی.... آجائیں کچھ کھالیں.. دروازے کو نوک کرتے ہوئے حورین اندر داخل ہوئی .

میں بس آرہی ہوں.. گھبراہٹ سے پرفیوم کی بوتل کو ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس نے موڑ کر حورین کی طرف دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

فریج میں رکھے کچھ فروٹ کو نکال کر حورین نے ٹیبل پر رکھا ہوا تھا انوال زلیخا بیگم پہلے سے وہاں موجود تھیں امصل بھی حورین کے ساتھ وہی آکر بیٹھ گی تھی. جب فلیٹ کا دروازہ کھولا اور کریم سنجرانی اندر داخل ہوا ..

حورین تو دیکھ کر مسکرا کر رہ گی تھی البتہ امصل تھوڑا بے چین ہو گی تھی ..

میری میٹنگ کینسل ہو گی تھی. اس لئے میں آگیا.. سوال کسی نے نہیں کیا تھا لیکن وہ وضاحت دیتا اندر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی ایسے ہی ہیں. ان کے کاموں کا ان کے پروگرام کا کسی کو کچھ نہیں پتہ چلتا ابھی پاکستان ہوں گے اور اگلے ہی پل کسی کو بغیر بتائے اٹلی.. ڈیڈ تو اچھے خاصے ان کی وجہ سے پریشان رہتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں. اور تو اور.... جب یہ چھوٹے تھے... حورین مسلسل بولتے ہوئے کریم سنجرانی کی وہ سب بچپن کی باتیں بتانا شروع ہو چکی تھی جو تنزیلہ بیگم نے سب کو بتائی ہوئی تھیں .

حورین تم نے باہر نہیں جانا تھا کیا... کریم سنجرانی کمرے سے نکلتے ہوئے بولا اس سے پہلے وہ کریم سنجرانی کی پوری زندگی کھول کر رکھ دیتی اسکی آواز پر جیسے حورین کو بریک لگی تھی .

جانا ہے نا بھائی بتائیں کہاں لے کر جائیں گے حورین نے گردن موڑ کر کچن میں کافی بناتے ہوئے کریم کو کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پاکستان جانا ہے کل صبح کی فلائٹ سے.. کریم سنجرانی کی بات پر حورین کے چہرے کو خوشی نے چھوا تھا وہ تو تیار بیٹھی تھی.. ایک رات اس نے کیسے گزاری تھی یہ وہ جانتی تھی وہی امصل کے چہرے کا رنگ بدلہ تھا زلیخا بیگم بھی تھوڑی پریشان ہوئی .

کریم بیٹا اتنی جلدی تم پاکستان جا رہے ہو.. سب ٹھیک تو ہے نا.. زلیخا بیگم کی بات پر حورین نے گردن اونچی کرتے ہوئے تینوں کی طرف دیکھا جسے کہہ رہی ہو دیکھا میں نے ٹھیک کہا تھا نا کہ بھائی کے پروگرام ایسے ہی ہوتے ہیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نہیں... آپ سب... ہم سب پاکستان جا رہے ہیں.. کریم سنجرانی کے لہجہ میں اطمینان تھا وہی امصل بے چین ہو کر کرسی سے اٹھ گی تھی .

Posted On Kitab Nagri

یہ ممکن نہیں ہے. میں نے پہلے بھی آپ کو بتایا تھا کہ میں یہ ملک نہیں چھوڑنا چاہتی ہم میں یہ طے ہوا تھا.. امصل کی بات پر حورین چونکی تھی وہی زلیخا بیگم سوچ میں پڑ گی تھی ..

جی بلکل یہی طے ہوا تھا.. اور جیسا میں نے آپ کو کہا تھا کہ آپ میری ذمہ داری ہیں تو مجھے آپ کی حفاظت کرنی ہے اور میں وہی کر رہا ہوں کریم سنجرانی چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا سنگل صوفے پر آکر بیٹھ گیا تھا جو ڈائیٹنگ ٹیبل کے سامنے پڑا تھا ..

آپ سب یہ سمجھ لیں کہ آپ پاکستان وزٹ کے لیے جا رہے ہیں کچھ دنوں تک...ویسے بھی کالج اور یونیورسٹی بند ہے تو جب تک اوپن نہیں ہو جاتی ہم پاکستان میں ہی رہیں گے.. کریم سنجرانی نے کافی کا گھونٹ لیتے ہوئے ایک نظر امصل پر ڈالی جس کا رنگ غصے کو ضبط کرتے ہوئے سرخ ہو رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

یہ تو اچھی بات ہے. میں اپنی پیکنگ کر لو میں نے کبھی پاکستان نہیں دیکھا انوال فوراً اٹھ گی تھی.. میں تمہاری مدد کرتی ہوں حورین جو امصل اور کریم سنجرانی کی باتوں سے الجھی ہوئی تھی انوال کے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گی تھی. اس کے دماغ میں چلتے ہوئے سوالات کا جواب انوال ہی دے سکتی تھی .

امصل غصے سے فلیٹ کی بالکونی کی طرف بڑھ گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی بس نفی میں سر ہلا کر رہ گیا تھا وہ جان گیا تھا اس کی زندگی کا یہ کیا گیا فیصلہ اس کے لیے کتنا مشکل ثابت ہونے والا تھا .

Posted On Kitab Nagri

زلیخا بیگم کو رچرڈ کے بارے میں بتا کر کریم سنجرانی اب بالکونی کی طرف بڑھا تھا جہاں اسے اس لڑکی کو وہ سمجھانے کی کوشش کرنی تھی جو وہ سمجھنا نہیں چاہتی تھی ..

ویسے آپ مجھ پر غصہ نکال سکتی ہیں. کریم سنجرانی امصل کے برابر آ کر کھڑا ہو گیا تھا...وہ جو سینے پر ہاتھ باندھے ڈھلتی شام کو دیکھ رہی تھی ..

آپ نے اپنا وعدہ توڑا ہے. مختصر کہہ کر وہ چپ ہو گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلکل بھی نہیں. آپ کو کیوں ایسا لگا کہ میں وعدے توڑنے والوں میں سے ہوں. میں کریم سنجرانی ہوں. جان سے تو جا سکتا ہوں لیکن وعدہ نہیں توڑ سکتا.. مرنے کی بات پر امصل کا دل

Posted On Kitab Nagri

بے اختیار دھڑکا تھا اس نے گردن موڑ کر کریم سنجرانی کی طرف دیکھا جو سامنے بڑے بڑے درختوں کی طرف دیکھ رہا تھا ..

رچرڈ کا پتہ ہے نا آپ کو.. اس کا قتل ہو گیا ہے.. آپ اب یہاں غیر محفوظ ہیں. کریم سنجرانی نے بغیر کوئی تمہید باندھے کہا ..

وہ مافیا میں ہے اور مافیا کے لوگ ایسے ہی مرتے ہیں.. امصل بدگمانی کی حدوں کو چھو رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایسا نہیں تھا کہ کوئی اسے قتل کر دے.. کریم سنجرانی کو افسوس ہوا تھا امصل کے رویہ سے .

Posted On Kitab Nagri

تو کیا وہ پانچ وقت کا نمازی تھا..امصل کے تلخ جواب پر کریم سنجرانی نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا .

آپ واقعی ابھی چھوٹی ہیں .

میں چھوٹی نہیں ہوں بائیس سال کی ہوں..سب سمجھ آتا ہے مجھے..امصل کو اپنے چھوٹا کہنے پر غصہ آیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ سے تو دس سال چھوٹی ہیں نا آپ میں جس نظریے سے دیکھ رہا ہوں آپ وہ نہیں دیکھ رہی..کریم سنجرانی کا لہجہ ابھی بھی نرم تھا .

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے مدد لینی ہی نہیں چاہیے تھی..امصل زچ ہوتے غصے سے کہتے ہوئے اندر جانے کے لیے موڑی ..

آج کا ڈنر ہم سب باہر کریں گے...کریم سنجرانی نے پیچھے سے آواز دی.ناچاہتے ہوئے بھی امصل کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ اگی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب نے اپنی پیکنگ کر لی تھی اور اب وہ سب ڈنر کے لیے جا رہے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

پورا فلورنس روشنیوں سے بھرا ہوا تھا. امصل کریم کے قدم سے قدم ملا کر چل رہی تھی وہی انوال حورین اور زلیخا بیگم رضا کے ساتھ چلتے ہوئے لوگوں کے ہجوم کو دیکھ رہی تھیں

ڈنر کے بعد آپ میرے ساتھ ریس میں چلے گئے...امصل جانے سے پہلے اپنے دوستوں سے ملنا چاہتی تھی وہ کریم سنجرانی کو سیدھے سیدھے نہیں کہہ پائی تھی ..

کیوں آپ میرے ساتھ پھر سے ریس لگانا چاہتی ہیں.. کریم سنجرانی امصل کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے ارد گرد کا بھی جائزہ لے رہا تھا..

کیوں آپ ڈر گئے ہیں کہ آپ پھر سے ہار جائیں گے.. امصل کی نیلی آنکھوں میں چمک آئی جو کریم سنجرانی سے چھپی نہیں رہ سکی تھی .

Posted On Kitab Nagri

آپ ایک بار پھر سے بھول گی ہیں کہ میں آپ سے دس سال بڑا ہوں اور اس گیم کا پرانا کھلاڑی ہوں.. کریم سنجرانی کی بات پر اب امصل کے چہرے پر بھی مسکراہٹ تھی وہ جو شام سے آنے والے وقت کا سوچ سوچ کر پریشان تھی باہر نکلتے ہی کریم سنجرانی کے ساتھ قدم ملا کر چلتے ہوئے اسے کسی قسم کا کوئی خوف نہیں رہا تھا ..

اگر آپ پرانے کھلاڑی ہیں تو میں اس گیم کی چمپیئن ہوں.. آپ کو پہلے بھی ہرا چکی ہوں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں ڈنر کے بعد دیکھتے ہیں. کریم سنجرانی نے ہوٹل کے پاس آتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

ڈنر کا اہتمام کریم سنجرانی کے فلیٹ سے چند قدم کے فاصلے پر بنے ہوٹل میں رکھا گیا تھا اسی ہوٹل کو کریم سنجرانی نے پورا بک کروایا تھا. کرسمس آنے کی وجہ سے ہر گلی سڑک پر رش تھا کہی دور جانا وہ بھی ان حالات میں بیوقوفی تھی. ہوٹل کا دروازہ کھولتے ہی سامنے بارہ کرسیوں پر مشتمل ٹیبل پر امصل اور انوال کے سبھی دوست موجود تھے .

ان سب کو دیکھ کر امصل کی آنکھوں کے گوشے نم ہوئے تھے اس نے ایک نظر کریم سنجرانی کو دیکھا جو موبائل پر بزی تھا وہ کیسا شخص تھا. جو اس کے دل کی آواز کو الفاظ کے بغیر ہی جان لیتا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایفا نے آگے بڑھ کر امصل کو گلے سے لگایا تھا امصل انوال اپنے سب دوستوں سے حورین کا تعارف کروا رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی رضا کے ساتھ کھڑے کسی بات پر بحث کر رہا تھا.. زلیخا بیگم کرسی پر بیٹھے کریم سنجرانی کو دیکھ رہی تھی ایک انجان سا خوف زلیخا بیگم کے دل کو ڈرا رہا تھا جو ہو رہا تھا وہ اس میں خاموش تھی... لیکن اب پاکستان جانا اور کریم سنجرانی کے گھر والوں سے ملنا وہ بھی امصل کی طرح بہت سے خدشات میں گھیری ہوئی تھی ..

ڈنر خوشحال ماحول میں کیا گیا تھا.. ایفا کبھی امصل کی طرف دیکھتی تو کبھی دور بیٹھے کریم سنجرانی کی طرف... ان دونوں کے نکاح میں ایفا نے میجر رول ادا کیا تھا وہ اب ان دونوں کی اجنبیت کو ختم کرنا چاہتی تھی زیادہ نہیں تو آج کی رات ہی وہ کچھ پل تو اس وقت کو یادگار بنا سکتے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل کے سب دوستوں کے اصرار پر کریم سنجرانی اور امصل ایک دوسرے کے سامنے کھڑے تھے کپل میوزک آن تھا کریم سنجرانی امصل کی نیلی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا جو کہی چھپنے کی جگہ ڈھونڈ رہی تھی .

آپ کی دوستوں کی فرمائش ہے. کریم سنجرانی نے اپنا ہاتھ آگے کرتے ہوئے کہا. وہی امصل نے گہرا سانس لیتے ہوئے اپنا ہاتھ کریم سنجرانی کے ہاتھ میں دیا تھا ..

آج پہلی بار کریم سنجرانی نے امصل کو چھوا تھا اسکا نرم ہاتھ کریم سنجرانی کے ہاتھ میں تھا.. اور وہ اس احساس کو کبھی بھولنے والا نہیں تھا .

Posted On Kitab Nagri

امصل اپنے دھڑکتے دل کے ساتھ قدم قدم کریم سنجرانی کا ساتھ دے رہی تھی ایک سکون تھا جو امصل کو کریم سنجرانی کی قربت میں مل رہا تھا ..

وقت جیسے روک گیا تھا. کریم سنجرانی امصل کی نیلی آنکھوں میں جیسے کھو گیا تھا امصل اس کے دل کے جذبات کو نام دے چکی تھی.. وہ اپنے جن جذبوں کو جاننے اور سمجھنے سے قاصر تھا آج اس صنف نازک کو اپنے اتنے قریب پا کر وہ جان گیا تھا کہ وہ جس جذبوں کو جان نہیں پایا وہ محبت تھی وہ عشق تھا جو وہ امصل سے پہلی نظر میں ہی کر بیٹھا تھا اسی عشق کے ہاتھوں وہ ہر پل اسے برے حالات سے بچانے کا سوچتا تھا.... کریم سنجرانی امصل کی نیلی آنکھوں میں کھوئے ہوئے وہ اسی وقت طے کر چکا تھا کہ وہ اسے اپنی سنڈریلا بنائے گا.. جو ہاتھ اس نے اپنے ہاتھ میں تھاما ہوا ہے. وہ کبھی نہیں چھوڑے .

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل کریم سنجرانی کے وجود سے اٹھتی کلون کی خوشبو اور اس کی قربت کے احساس میں کھوئے ہوئے اس نے اپنا سر کریم سنجرانی کے سینے سے لگالیا تھا. جہاں کریم سنجرانی طے کر چکا تھا وہی امصل نے اپنا آپ کریم سنجرانی کے سپرد کرنے کا سوچ لیا تھا .

وہ دونوں ایک دوسرے میں ہی کھوئے وقت نا ختم ہونے کی خواہش کر رہے تھے اور خواہشیں کب پوری ہوتی ہیں. کریم سنجرانی کا بجتا موبائل نے دونوں کو ایک دوسرے کے سحر سے آزاد کیا تھا . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی زلیخا بیگم کی آنکھوں میں نمی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

امصل اور انوال اپنے سب دوستوں سے مل کر اب فلیٹ پر دوبارہ اگی تھی...امصل عجیب کشمش میں تھی..اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اپنے دل کے حدشات کو کیسے کریم سنجرانی کو بتائے ..

بیگ کی زیپ بند کرتے ہوئے اس نے گہری سانس لی اور ساتھ ہی کمرے کا دروازہ کھولتے ہی کریم سنجرانی اندر داخل ہوا تھا دونوں ہی ایک دوسرے سے نظریں نہیں ملا پارہے تھے..اپنے ہی کیے وعدے اور اپنی ہی بنائی حدوں کو وہ دونوں کمزور کر چکے تھے..فلیٹ پر آتے ہی کریم سنجرانی زلیخا بیگم کے پاس بیٹھ گیا تھا.وہ اگر کمرے میں امصل کے پاس جاتا تو شاید وہ اپنے سے کیا وعدہ توڑ بیٹھتا وہ اس رشتے کو وقت دینا چاہتا تھا اور وہی امصل اس وقت کو روکنا چاہتی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں.. کریم سنجرانی نے کلائی پر گھڑی باندھتے ہوئے سرسری سی نظر امصل کے چہرے پر ڈالی ..

ہمم...امصل کریم سنجرانی کی طرف موڑی .

بولیں.. کیا بات ہے. کریم سنجرانی نے اپنا پاسپورٹ الماری سے نکالتے ہوئے جیکٹ کی پاکٹ میں رکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آپ کے گھر والے... میرا مطلب.. آپ نے انہیں کچھ بتایا. امصل کو سمجھ نہیں. آرہی تھی کہ وہ کیا کہے کیا پوچھے .

Posted On Kitab Nagri

اپنے ایک دو ضروری کاغذات کو اپنے ہینڈ بیگ میں رکھتے ہوئے کریم سنجرانی نے امصل کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اس کے مقابل آکر کھڑا ہو گیا تھا .

میرے گھر والے آپ کو کچھ نہیں کہیں گے آپ میری بیوی ہیں..بس یہ مائینڈ میں رکھیں. آپ کو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے. میرے گھر والے جانتے ہیں کہ میں سنتا سب کی ہوں لیکن کرتا اپنی ہوں. ہم جیسے پاکستان پہنچے گے پہلے ہوٹل میں روکے گے...حورین ہمارے ساتھ ہی ہو گی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں گھر جا کر سب کو بتادوں گا پھر آپ کو گھر لے کر جاؤں گا..مجھے پتہ ہے. کہ میں نے اپنی ذمہ داری کیسے پوری کرنی ہے آپ اب پریشان مت ہوں. کریم سنجرانی کی باتوں سے امصل

Posted On Kitab Nagri

کے دل کو تسلی ہوئی تھی.... لیکن دد ماغ میں کہی نا کہی خدشات جنم لے رہے جو دل کی آواز کو سننے اور کریم سنجرانی کی باتوں پر یقین کرنے سے عاری تھے .

آپ لوگ رضا کے ساتھ ایئرپورٹ پہنچ جانا. میں حورین کے ساتھ وہاں آجاؤں گا حورین کی ٹکٹ نہیں ہو رہی اس لیے مجھے جانا ہو گا اس کے ساتھ.. کریم سنجرانی نے امصل کو آگاہ کرتے ہوئے اپنا ہینڈ بیگ پکڑتے ہوئے امصل کی طرف موڑا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ائرپورٹ پر ملاقات ہوتی ہے. ایک مسکراہٹ کے ساتھ کریم سنجرانی نے امصل کے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے اس کے وجود میں ایک نئ خواہش کو بیدار کر گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کمرے سے جا چکا تھا وہی امصل ماتھے پر ہاتھ رکھے چہرے پر مسکراہٹ لیے بیڈ پر بے سدھ سی ہو کر بیٹھ گی تھی .

رضا سب کو لے کر ائیر پورٹ پہنچ گیا تھا فلائٹ کا ٹائم ہونے والا تھا اور ابھی تک کریم سنجرانی حورین کو لے ائیر پورٹ نہیں پہنچا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مس امصل آپ اندر چلی جائیں کریم صاحب بس آتے ہی ہوں گے. یہ ہوٹل کی تفصیل ہے جہاں آپ لوگوں نے روکنا ہے.. کریم صاحب نے آپ کو دینے کے لیے کہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

آپ بے فکر ہو کر اندر جائیں... کریم صاحب آجائیں گے.. امصل نے گہری سانس لے کر رضا کے ہاتھ سے کاغذ پکڑا. وہ رضا کی بات پر کیسے یقین نا کرتی وہ بات کریم سنجرانی کی کر رہا تھا اور وہ تو کریم سنجرانی پر اب اندھا اعتماد کر چکی تھی ..

زلیخا بیگم امصل اور انوال کے ساتھ ائرپورٹ کے اندر چلے گی تھیں.. وہی رضا کریم سنجرانی کو کال پر کال کر رہا تھا جس کا آج دوسری بار نمبر بند جا رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا نے ایجنسی کال کی وہاں سے بھی پتہ چلا کہ کریم سنجرانی یہاں آیا ہی نہیں ہے .

رچرڈ کے بعد سے ہی رضا کریم سنجرانی کے یوں پاکستان جانے کے حق میں نہیں تھا اور اب اسکا نمبر بند جا رہا تھا اسکی پریشانی میں اضافہ ہو رہا تھا. وہی اندر جہاز میں بیٹھی امصل کی آنکھوں سے

Posted On Kitab Nagri

آنسوؤں رواں تھے وہ ایک جھوٹے شخص پر کیسے اعتبار کر سکتی تھی جہاز اپنی پرواز بھر چکا تھا ایک نئے سفر پر..وہی امصل کا بھی ایک نیا سفر شروع ہو چکا تھا .

امصل دل میں مایوسی اور آنکھوں میں نمی لیے وہ پاکستان کے لیے روانہ ہو چکی تھی. ایک چپ تھی جو اسکے ہونٹوں پر لگ گئی تھی ایک آس تھی کہ پاکستان جاتے ہی اس کے دل کا مکین اسے رسیو کر لے گا..دل کو لاکھ تسلیاں دیتے ہوئے اسے سمجھا رہی تھی حورین کی ٹکٹ کا مسئلہ ہو گا اس لیے وہ ہمارے ساتھ نہیں آئے. ایک اور جواز دل نے پیش کیا..لیکن وہ کال کر کے یا میسج کر کے بھی تو بتا سکتے تھے..دماغ نے دل کے جواز کو رد کیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے تو. دماغ نے نئی پریشانی سامنے رکھی.. کیسے جاسکتے ہیں وہ کریم سنجرانی ہیں سنجرانی گروپ کے مالک پاکستان جا کر میں انہیں ڈھونڈلوں گی. دل نے دماغ کی پریشانی کو رد کیا ..

اگر وہ پاکستان میں بھی نہیں ملے تو.. اور یہی امصل کی دل و دماغ کی جنگ جواب دے گی تھی اپنے ساتھ والی سیٹ پر سوئی انوال کو دیکھ کر اس نے گہری سانس لی تھی وہی زلیخا بیگم کی حالت امصل سے کچھ الگ نہیں تھی آج وہ بائیس سال بعد پاکستان جارہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا نے کریم سنجرانی کے نمبر پر کئی بار کال کی لیکن نمبر بند تھا حورین کے نمبر پر بھی کال کرتا رہا اس کا نمبر بھی بند تھا.. پریشانی بڑھتی جارہی تھی اٹلی سے پاکستان کی فلائٹ بھی جاچکی تھی وہ ان سب کو روک سکتا تھا اگر کریم سنجرانی کا حکم نا ہوتا کہ امصل کی فیملی کو ہر حال میں پاکستان

Posted On Kitab Nagri

جانا ہے.. صبح ہی تو کریم سنجرانی کو ایک پرائیویٹ نمبر سے میسج وصول ہوا تھا.. امصل کی تصویر کے ساتھ.. جس کا علم رضا کو بھی تھا ..

گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے رضا کے وسوسوں میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا.. رچرڈ کی موت کے بعد رضا بھی پریشان تھا.. کریم سنجرانی کو ایک بار پھر سے کال کر کے اس نے جیسے موبائل رکھا اٹلی کے لوکل نمبر سے کال آنا شروع ہو چکی تھی ..

ایک منٹ بھی ضائع کیے رضا نے وہ کال فوراً اٹھائی تھی. اور دوسرے لمحے اسکا پاؤں بریک پر لگا تھا ..

ماتھے پر پسینہ چمک رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کب ہوا یہ... کون سے ہسپتال میں.. کریم سنجرانی کا بہت بری طرح ایکسیڈنٹ ہو چکا تھا اور اب وہ اور حورین ہسپتال میں اپنی زندگی کی آخری سانسیں لے رہے ..

کال سنتے ہی رضا نے گاڑی ہسپتال کی طرف موڑی ..

اسکی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کس کو بتائے کس کو نہیں وہ سفید کاغذ پر لکھے الفاظ اس کے دماغ میں چل رہے تھے. جتنا وقت اپنی بیوی کے ساتھ گزار سکتے ہو گزار لو... تو کیا اس انجانے دشمن نے کریم سنجرانی کو اپنا نشانہ بنالیا تھا.. اپنے دماغ میں آئی سوچ کو جھٹکتے ہوئے رضا نے رستے میں ہی پاکستان کال کر کے آفاق کو سب بتا دیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

رضا ہسپتال پہنچ چکا تھا حورین اور کریم سنجرانی کو ایمرجنسی شفٹ کر دیا گیا تھا ..

گاڑی کی حالت بتا رہی تھی کہ ایکسیڈنٹ معمولی نہیں تھا ..

رضا ایمرجنسی کے باہر چکر پر چکر لگا رہا تھا جب

رضا کے پاس سے بلیک ہڈی کے اوپرے بلیک کیپ پہنے منہ پر ماسک لگائے پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے ایک شخص چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا گزرا تھا جس سے اٹھتی پرفیوم کی خوشبو کو محسوس کرتے ہی رضا کے اٹھتے قدم وہی پر روک گئے تھے لیکن وہ شخص وہاں نہیں روکا تھا وہ ہسپتال کے خارجی دروازے سے باہر چلا گیا ..

Posted On Kitab Nagri

یہ خوشبو تو... دماغ میں آنے والے پہلے شخص پر شک کرتے ہوئے رضا نے خود کو ملامت کی تھی وہ اس کے بارے میں ایسا کیسے سوچ سکتا ہے.. وہ تو مشن پر گیا ہوا ہے ...

آفاق جو ایک دن پہلے ہی اٹلی سے پاکستان آیا تھا سفر کی تھکاوٹ کی وجہ سے وہ گہری نیند میں سو رہا تھا اسکی نیند رضا کی کال سے ٹوٹی تھی اور پھر اسے سونا نصیب نہیں ہوا تھا. کال بند کرتے ہی اپنے حلیے کی پروا کیے بغیر آفاق نے گاڑی کی چابی اٹھائی اور سنجرانی ہاؤس کی طرف نکل پڑا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آدھے گھنٹے کا سفر اس نے پندرہ منٹ میں طے کیا تھا. سرخی مائل آنکھوں کے ساتھ ڈھیلی شرٹ اور لوز ٹروزر بکھرے بالوں کے ساتھ وہ سنجرانی ہاؤس کے گیٹ کے پاس کھڑا تھا. جہانگیر سنجرانی کے حکم کے مطابق آفاق کو گھر میں آنے کی اجازت نہیں تھی ..

گارڈ اپنی ڈیوٹی پوری کرتے ہوئے مجبوری میں آفاق کو روک کر اندر کال کر رہا تھا .

مجھے دور یسیور. آفاق نے آگے بڑھتے ہوئے گارڈ سے ریسور لیا تھا وہ سارے رستے جہانگیر سنجرانی کو کال کرتا رہا تھا وہ اسکی کال پک نہیں کر رہے تھے تنزیلہ بیگم کو وہ اتنی بڑی خبر بتا نہیں سکتا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ..مجھے کریم بھائی کے بارے میں بات کرنی ہے..جہانگیر سنجرانی نے ابھی انٹر کام کان سے لگایاہی تھا کہ آفاق کی آواز سن کر وہی شوکڈ ہو گئے تھے اس کی آواز میں واضح کپکپاہٹ تھی .

آجاؤ. اتنا کہتے ہوئے وہ انٹر کام رکھ چکے تھے اور وہی آفاق بھاگتے ہوئے جلد از جلد جہانگیر سنجرانی کو یہ بتاناچاہتا تھاوقت کم تھااور پریشانی بڑھتے جارہی ہے .

تنزیلہ بیگم جو جہانگیر سنجرانی کے لیے کافی لے کر آئی تھی انہیں کمرے میں بے چینی سے ٹہلتے دیکھ کر وہ کافی کا کپ وہی ٹیبل پر رکھ کر جہانگیر سنجرانی کی طرف موڑی ہی تھی کہ آفاق کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہوا تھااور وہی جہانگیر سنجرانی کو علم ہو گیا تھا کہ بات چھوٹی نہیں ہے. آفاق کبھی بھی ان کے کمرے میں بغیر اجازت کے نہیں آیا کرتا تھا .

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے کریم کو.. آفاق کو دیکھتے ہی وہ اسکی طرف بڑھے .

ڈیڈ. وہ کریم بھائی اور حورین کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے.. حالت بہت خراب ہے رضا کی کال آئی تھی مجھے ایک ہی سانس میں وہ سب بتا کر کمرے میں موجود دو نفوس کی جان نکال گیا تھا. تنزیلہ بیگم یہ سنتے ہی وہی بیڈ پر ڈھ سی گی تھی .

ممی جی.. آفاق فوراً آگے بڑھا.. وہی جہانگیر سنجرانی نے خود کی حالت کو کنٹرول کرتے ہوئے آفاق کی طرف موڑے انہیں خود کو مضبوط کرنا تھا وہاں اٹلی تک جاتے ہوئے ..

کب کی ٹکٹ ہو سکتی ہیں.. جہانگیر سنجرانی کی آواز آفاق کے کانوں میں گونجی جیسے کوئی صدیوں کی مسافت طے کر کے آیا ہو ..

Posted On Kitab Nagri

میں..وہ....میں چیک کرتا ہوں..آفاق فوراً تنزیلہ بیگم کو چھوڑ کر باہر کی طرف بڑھا ..

آفاق..جہانگیر سنجرانی کی آواز پر آفاق کے قدم وہی روک گئے .

جی ڈیڈ ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کی ہی فلائٹ ہونی چاہیے کسی بھی حالت میں میرا بیٹا اور بیٹی وہاں اکیلے ہیں..جہانگیر سنجرانی کی آواز میں نمی واضح تھی ..

Posted On Kitab Nagri

جی... آفاق نے سر کو تھوڑا جھکاتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گیا تھا ..

اور اگلے دو گھنٹے بعد ہی جہانگیر سنجرانی تنزیلہ بیگم مجتبٰی اور آفاق ائرپورٹ پر اٹلی جانے کے لیے تیار کھڑے تھے ..

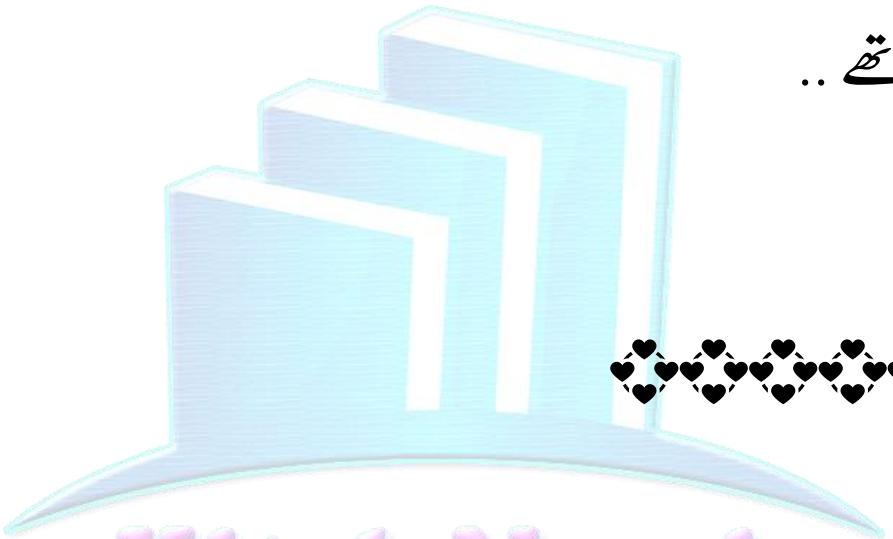

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک طرف سنجرانی فیملی اٹلی پہنچ چکی تھی تو دوسری طرف امصل اپنی فیملی کے ساتھ پاکستان پہنچ گئی تھی. ائیرپورٹ پر ہی اسے ہوٹل کی گاڑی لینے اگی تھی وہ ہوٹل بھی کریم سنجرانی کا ہی تھا .

Posted On Kitab Nagri

ائیر پورٹ پر ایک گھنٹے سے کریم سنجرانی کی راہ تکتے ہوئے وہ مایوسی کے قدم اٹھاتی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گی تھی اس کے پاس موبائل تھا لیکن انٹر نیشنل کال کی سہولت نہیں تھی ..

ایکسوزمی. کیا میں آپ کا فون استعمال کر سکتی ہوں.. امصل نے گاڑی کے ڈرائیور کو کہا جس نے آگے سے کوئی بات کیے بغیر ہی امصل کو اپنا موبائل پکڑا دیا تھا ..

موبائل لیتے ہی امصل کی جان میں جان آئی تھی اس نے فوراً کریم سنجرانی کا نمبر ڈائل کیا جو ڈائل کرتے ہی سامنے باس کے نام سے شو ہو رہا تھا.

کان کے ساتھ موبائل لگاتے ہی اسے مایوسی کا سامنا ہوا تھا. نمبر اب بھی بند تھا .

Posted On Kitab Nagri

آپی حورین کا نمبر ڈائل کریں. انوال نے کہتے ہوئے اپنے موبائل سے حورین کا نمبر دیا.. جو بد قسمتی سے وہ بھی بند جا رہا تھا .

امصل تم پریشان کیوں ہو رہی ہو. ہم ہوٹل پہنچ کر کوئی نا کوئی رستہ نکال لیں گے کریم نے مجھے بتایا تھا کہ یہ ہوٹل اسی کا ہے. ہو سکتا ہے کہ وہ کسی وجہ سے نا اسکا ہو. یا اس کے ساتھ کوئی مسئلہ ہو گیا ہو. زلیخا بیگم نے امصل کو دلاسہ دیتے ہوئے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ ہمیں چھوڑ گئے ہوں. یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ جو نظر آتے ہوں وہ ہو ہی نہیں. یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ انہوں نے اپنی جان چھڑانے کے لیے یہ سب کیا ہو.

امصل بد گمانی کی انتہا پر پہنچ چکی تھی. زلیخا بیگم نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے خاموشی اختیار کر لی

Posted On Kitab Nagri

تھی وہ مزید کریم سنجرانی کی سائیڈ لے کر امصل کو مزید بدگمان نہیں کر سکتی تھی وہ جانتی تھیں کہ وہ جتنی کریم سنجرانی کی طرف سے امصل کا دل صاف کرنے کی کوشش کریں گی وہ اتنی ہی ان کی باتوں کی نفی کرے گی ..

گاڑی ہوٹل کے باہر آکر روک گی تھی ڈرائیور باہر نکل کر ان سب کا سامان نکال رہا تھا جب امصل نے ڈرائیور کے قریب آتے ہوئے موبائل اسکی طرف کیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینکس ..

میڈم یہ فون آپ کے لئے تھا باس نے کہا تھا کہ وہ یہ فون آپ کو دینا ہے..ڈرائیور اپنی بات کر کے دوبارہ سے سامان نکالنے میں مصروف ہو گیا تھا وہی امصل نے اپنے ہاتھ کی گرفت

Posted On Kitab Nagri

موبائل پر سخت کی تھی. ڈرائیور کی بات ایک امید کی طرح لگی تھی.. اندھیرے میں روشنی کی کرن کی طرح امصل کے دل کو روش کر گی تھی وہ اسے بھولا نہیں تھا وہ چھوڑ کر نہیں گیا تھا. دل نے بے اختیار کہا تھا .

لیکن انہیں کیسے پتہ کہ میں اکیلی آؤں گی کیا وہ پہلے سے جانتے تھے کیا وہ مجھے یوں اکیلا بھیج رہے تھے. کیا وہ ہمارے ساتھ آنے پر رضامند نہیں تھے.. وہی دماغ نے دل کی باتوں کی نفی کرتے ہوئے اپنے بدگمانیوں کے ڈیرے جما لیے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انوال زلیخا بیگم کے ساتھ چلتے ہوئے ہوٹل کے اندر داخل ہو گی تھی وہی امصل بوجھل قدموں کے ساتھ ان کے پیچھے چلتے ہوئے چاروں طرف نظر ڈالی.. جہاں سب تھے لیکن وہ نہیں تھا جس کو دیکھنے کے لیے اس کا دل بے قرار تھا .

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان اپنے آفس فائل کھولے بیٹھا تھا جب مسٹر زبیر چہرے پر پریشانی لیے شہاب سلطان کے آفس میں داخل ہوا .

شہاب صاحب وہ آپ کو کچھ بتانا تھا. مسٹر زبیر کی بات پر شہاب سلطان نے سر اٹھا کر کرسی کی بیک سے ٹیک لگاتے ہوئے اس کی طرف دیکھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بولو کیا بات ہے. یہ مت کہنا کہ میں نے جو تمہیں کام دیا تھا اس میں کوئی گڑبڑ ہو گی ہے. اطمینان سے بولتے ہوئے شہاب سلطان نے مسٹر زبیر کی طرف دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

نہیں شہاب صاحب ہمارا کام ہونے سے پہلے ہی کریم صاحب کا اٹلی میں بہت برا ایکسیڈنٹ یو گیا ہے. مسٹر زبیر کی بات پر شہاب سلطان چونک کر اگے کو ہوا .

کیا مطلب.. ایکسیڈنٹ شہاب سلطان کے چہرے کے تاثرات بدلے تھے .

جی ایکسیڈنٹ. اور پریشانی کی بات یہ ہے کہ جس کار میں ان کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اس میں میڈم حورین سنجرانی بھی تھیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واٹ.. مسٹر زبیر کی بات سنتے ہی شہاب سلطان کرسی سے اٹھ گیا تھا...ان دونوں خاندانوں کی رنجش میں حورین سنجرانی وہ واحد فرد تھی جو دونوں خاندانوں کے لیے ایک جیسی عزیز تھی .

شہاب سلطان جب بھی حورین سے ملاتا اسے ہمیشہ اپنی چھوٹی بہن ہی سمجھ کر اس کے لیے کچھ نا کچھ لے آتا تھا ..

وہ ٹھیک تو ہے نا. میرا مطلب حورین شہاب سلطان کے چہرے کا رنگ بدلہ تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں شہاب صاحب..مجھے بس یہی اطلاع ملی ہے. اور سنجرانی فیملی ساری اٹلی پہنچ گی ہے.

مسٹر زبیر کی بات پر شہاب سلطان کرسی پر بیٹھتے ہوئے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھام لیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں چھایا اندھیرا اور اس اندھیرے میں سگریٹ کا دھواں ایک خوفناک ماحول کا تاثر دے رہا تھا وہی کرسی پر موجود وہ شخص اپنی کامیابی پر سگریٹ کے کش لیتے ہوئے اس کا دھواں ہوا میں چھوڑ رہا تھا ..

آج اس کا ایک مشن مکمل ہو گیا تھا. اب وہ اگلے مشن کی تیاری کر کے واپس پاکستان جانے والا تھا .

Posted On Kitab Nagri

ہسپتال میں جہاں جہانگیر سنجرانی تنزیلہ بیگم اور مجتبٰی کے ساتھ موجود تھے وہی آفاق رضا کے ساتھ کریم سنجرانی کی گاڑی اور جہاں ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہاں سب صورتحال دیکھنے چلا گیا تھا ..

آدھے گھنٹے سے وہ دونوں ایمرجنسی میں تھے جہانگیر سنجرانی کی سوچوں کا تسلسل کچھ سال پہلے چلا گیا تھا جب اٹلی کے بریج پر کریم سنجرانی کی بائیک سے سامنے آتی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور وہاں دو لاشیں خون میں لت پت پڑی تھیں. اور کریم سنجرانی کو سر پر چوٹ لگنے سے وہ تین ماہ کومے میں رہا تھا اور جب اسے ہوش آیا تو وہی کریم سنجرانی کو اس ٹرما سے نکلنے میں بہت سال لگ گئے تھے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور آج جہانگیر سنجرانی ایک بار پھر سے اسی حالت میں تھا اس کے دل میں ایک بار پھر سے پچھتاوے نے گھیرا ڈال دیا تھا کہ اس نے کریم سنجرانی کو اٹلی بھیجا ہی کیوں تھا .

Posted On Kitab Nagri

آفاق کہاں گیا ہے.. تنزیلہ بیگم کی آواز پر جہانگیر سنجرانی کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا تھا اس نے گہری سانس لی تھی چہرے پر کرب کی لہر دوڑ گئی تھی. اس کے پاس الفاظ نہیں تھے جس سے وہ خود کو تسلی دیتا.. وہ تنزیلہ بیگم سے تسلی کے چند لفظوں کا طلبگار تھا لیکن اس کے منہ سے آفاق کا نام سن کر جہانگیر سنجرانی کو مزید چپ لگ گی تھی وہ ہمیشہ سے آفاق کو ایک فاصلہ پر رکھتے آئے تھے ان کے نزدیک کریم سنجرانی اور اس کے بعد حارب احمد تھا بس.. اور آج اس موقع پر ان کے ساتھ نا تو کریم سنجرانی تھا نا حارب تھا بس تھا تو آفاق ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایکسیڈنٹ والی جگہ پر رضا کے ساتھ گیا ہے. جہانگیر سنجرانی تنزیلہ بیگم کو مختصر کہہ کر مجتبٰی کی طرف بڑھ گئے تھے جو ڈاکٹر سے کچھ پوچھ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا سب ٹھیک تو ہے نا. جہانگیر سنجرانی مجتبٰی اور ڈاکٹر کے پاس آیا تھا ..

ڈیڈ یہ بتارہے ہیں کہ بھائی کے ایکسیڈنٹ کی اطلاع یہاں کسی نے نہیں کی تھی ایک پرائیویٹ ایمبولینس آئی تھی اور ساتھ ایک شخص تھا جو بھائی اور حورین کو چھوڑ کر چلا گیا تھا... مجتبٰی نے ڈاکٹر سے ہوئی ساری بات تفصیل سے جہانگیر سنجرانی کو بتائی ..

وہ کون ہو سکتا ہے.. جہانگیر سنجرانی سوچ میں پڑ گئے تھے اتنے میں آفاق رضا کے ساتھ واپس آگیا تھا ..

وہ آفاق بھائی آگے ہیں مجتبٰی کے بتانے پر جہانگیر سنجرانی کے ساتھ تنزیلہ بیگم بھی آفاق کی طرف بڑھی ..

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہوا تھا ایکسیڈنٹ.. تنزیلہ بیگم نے بے چینی سے پوچھا ..

وہی آفاق نے گہرا سانس لیتے ہوئے سب کی طرف دیکھا رضا سینے پر ہاتھ باندھے سائیڈ پر کھڑا ہو گیا تھا اس کے اندر اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ سب بتا سکتا ..

جیسے پہلے ہوا تھا.. جیسے پہلے بائیک کی بریکس خراب کر دی گی تھیں ویسے ہی کریم کی گاڑی کی بریکس خراب کر دی گئی تھیں. مقصد صرف کریم کو ڈرانا تھا روکنا تھا. لیکن کریم نے حورین کو بچاتے ہوئے گاڑی کا کنٹرول کھو دیا تھا.. اور گاڑی ٹرک سے جا ٹکرائی.. آفاق کی آواز میں نمی تھی وہ جو گاڑی کی حالت دیکھ کر آیا تھا اس کے پاؤں تلے زمین نکل گی تھی. اس کا جان سے پیارا بھائی اور اسکی پوری زندگی اسکی محبت موت اور زندگی کی کشمکش میں تھے ...

Posted On Kitab Nagri

لیکن کریم کی گاڑی تو اسکی پرائیویٹ پارکنگ میں کھڑی ہوتی ہے جہاں کسی باہر کے بندے کو جانے کی اجازت نہیں ہے تم نے کیمرے چیک کیے..جہانگیر سنجرانی کی بات پر آفاق کے چہرے پر چھائے تاثرات سے وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ کیمروں کے ساتھ کیا ہوا ہو گا .

بس اب بہت ہو گیا..میں اب اپنے بیٹے کو اس ملک میں نہیں رہنے دوں گا.یہاں ہم کسی کو نہیں پکڑ سکتے کوئی سفاکی سے ہم پر حملہ وار ہوتا ہے اور ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں آتا.بائیک والا معاملہ بھی ایسے ہی ختم ہو گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی کے چہرے کا رنگ سرخ پڑ چکا تھا .

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ آپ ریلکس رہیں. دعا کریں بھائی اور حورین جلد ٹھیک ہو جائیں ہم سب ساتھ میں پاکستان جائیں گے.. مجتبٰی کا بات پر جہانگیر سنجرانی کی نظر بے اختیار آفاق پر پڑی ..

آپ حوصلہ رکھیں. آپ ہیں تو ہم سب ہیں. کریم اب اٹلی نہیں رہے گا مجھ پر یقین رکھیں میں کریم کو اب یہاں رہنے بھی نہیں دوں گا... آفاق نے آگے بڑھ کر جہانگیر سنجرانی کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا وہی جہانگیر سنجرانی آفاق کو دیکھ کر رہ گئے تھے وہ کتنا غلط سوچ کے بیٹھے تھے آفاق کے بارے میں. تنزیلہ بیگم نے ٹھیک کہا تھا کہ آفاق جیسا لڑکا انہیں اپنی بیٹی کے لیے کہی نہیں ملے گا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وقت گزر رہا تھا. راتیں اذیت ناک اور دن گھٹن زادہ تھے. اٹلی میں کریم سنجرانی اور حورین کو ہسپتال میں تین دن ہو گئے تھے. وہی امصل اور اسکی فیملی کو پاکستان میں اسلام آباد میں ہوٹل میں رہتے ہوئے تین دن ہو گئے تھے. وہ ہر رات ہر دن کریم سنجرانی اور حورین کے نمبر پر کال کرنا نہیں بھولتی تھی.. وقت کے ساتھ ساتھ اسکی اذیت میں اسکی بدگمانی میں اضافہ ہوتا جارہا تھا اس نے زندگی میں پہلی بار کسی پر اعتبار کیا تھا پہلی بار کسی کو اپنے دل میں جگہ دی تھی اور وہی اسے سر راہ چھوڑ کر غائب ہو گیا تھا. کمرے میں صوفے پر بیٹھی امصل اسی سوچوں میں گھم تھی وہی زلیخا بیگم جائے نماز پر بیٹھی تسبیح کرنے میں مصروف تھی انوال کمرے میں رکھی کتابوں کے مطالعہ میں مصروف تھی جب ہوٹل کے کمرے کا دروازہ پر دستک ہوئی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل نے گہری سانس لیتے ہوئے موبائل سامنے ٹیبل پر رکھا اور جا کر دروازہ کھولا سامنے ہوٹل کے یونیفارم میں ملبوس درمیانی عمر کا شخص کھڑا تھا .

Posted On Kitab Nagri

السلامُ علیکم میڈم..اس شخص نے نہایت ہی ادب سے سلام کرتے ہوئے اپنی چور نظروں سے کمرے کے اندر ایک نظر ڈالی .

جی..بولیں. سلام کا جواب دیے بغیر امصل اسکی آنکھوں کی طرف دیکھ رہی تھی. جو اندر کچھ تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میڈم آپ کو بتانا تھا کہ آپ کا یہاں سٹے چار دن کا تھا اب آپ کو پرسوں یہاں سے چیک آوٹ کرنا ہے. ہمارے ہوٹل کے رولز ہیں کہ ہم اپنے گیسٹ کو ایک دن پہلے انفارم کر دیتے ہیں. اس شخص کے لہجے سے کہیں سے معلوم نہیں ہو رہا تھا. کہ وہ کسی کا بھیجا ہوا بندہ ہے .

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ ہوٹل تو مسٹر کریم سنجرانی کا ہے اور انہوں نے. ہی تو ہمیں یہاں روکنے کا کہا تھا جب تک وہ نہیں آجاتے ہم لوگ یہاں سے نہیں جائیں گے. اس شخص کی بات سن کر امصل کے پاؤں تلے زمین نکل گی تھی انجان ملک اور انجان شہر میں وہ اپنی ماں اور بہن کے ساتھ کہاں جائے گی ..

ایم سوری میڈم.. آپ جس کریم سنجرانی کی بات کر رہی ہیں یہ ان کا ہوٹل نہیں ہے یہ کریم اویس کا ہوٹل ہے آپ کو نام میں غلطی ہوئی ہو گی. اس شخص نے جس مہارت سے جھوٹ بولا تھا امصل کا حلق خشک ہو گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک منٹ یہی رو کیں. امصل گھبراہٹ کے عالم میں اندر کی طرف بڑھی اور ٹیبل پر رکھا موبائل اٹھا کر دوبارہ دروازے کی طرف آئی جہاں وہ شخص کھڑا تھا .

Posted On Kitab Nagri

یہ نمبر مسٹر کریم سنجرانی کا ہے آپ اپنے موبائل پر ڈائل کریں. اگر یہ ان کا ہوٹل نہیں ہے. تو ہمیں یہاں کیوں روکا گیا تھا.. امصل نے موبائل سے نمبر نکال کر اگے کیا وہی اس شخص کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں نمودار ہو گی تھی. لیکن اگلے لمحے اس کے کان میں. لگے ائیر بٹس میں کچھ کہا گیا تھا ...

میڈم یہ نمبر تو انٹر نیشنل ہے یہ ہمارے باس کا نہیں ہے...ہمارے باس کا نمبر یہ ہے اس نے موبائل نکال کر آگے کیا. اور دوسری بات یہ ہوٹل ہے یہاں کوئی بھی بکنگ کروا سکتا ہے آپکی بکنگ تھی جیتنے دن تھی آپ نے رہ لیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب پلیز آپ پرسوں تک ہوٹل چھوڑ دیں نہیں تو ہمیں پولیس کو بلانا پڑے گا..اب اس شخص کا لہجہ سخت تھا..امصل کی آنکھوں کے گوشے نم ہوئے تھے وہ پہلے صدمے سے نکل نہیں پائی تھی کہ ایک اور صدمہ نے اسے ہلا کر رکھ دیا تھا ...

امصل دروازہ بند کر کے واپس اندر آگی تھی ..

جی کام ہو گیا ہے..دروازہ بند ہوتے ہی اس شخص نے فون پر کسی کو اطلاع دیتے ہوئے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے اپنا یونیفارم تبدیل کرنے چلا گیا تھا..

امصل کیا ہوا ہے. سب ٹھیک ہے نا..زلیخا بیگم نے امصل کو الماری میں کچھ نکالتے ہوئے دیکھ کر کہا .

Posted On Kitab Nagri

ممی ہم واپس اٹلی جارہے ہیں. آپ کے سو کولڈ بیٹے نے ہمیں دھوکہ دیا ہے یہ ہوٹل اس کا نہیں ہے. میں آج ہی جا کر اٹلی کی ٹکٹس کرواتی ہوں پرسوں تک ہمیں یہ ہوٹل چھوڑنا پڑے گا. امصل بولتے ہوئے ساتھ ساتھ بیگ میں اپنا انوال کا اور زلیخا بیگم. کا پاسپورٹ رکھ رہی تھی .

لیکن امصل مجھے کریم نے خود بتایا تھا. زلیخا بیگم بھی اب پریشان ہو گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کر دیں ممی. بہت ہو گیا.. اب مزید نہیں.. میں جا رہی ہوں.. کوشش کروں گی کہ کل شام تک کی ٹکٹ مل جائے جتنی جلدی یہاں سے چلے جائیں گے اتنا ہی بہتر ہو گا. امصل نے بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے گلے میں سکارف لیا اور دروازے کی طرف بڑھی .

Posted On Kitab Nagri

امصل آپی کیاوہ آدمی ہوٹل کا ہی تھا. انوال نے کتاب بند کرتے ہوئے اپنے چشمے کو ٹھیک کرتے ہوئے کہا .

وہی امصل کے اٹھتے قدم روک گئے تھے. اس نے موڑ کر انوال کی طرف دیکھا .

میری شکل پر کیا بیوقوف لکھا ہے جو میں ایسے کہہ رہی ہوں اس نے ہوٹل کا یونیفارم پہنا ہوا تھا نیم بیج لگا ہوا تھا ہوٹل کا نام لکھا ہوا تھا..مجھے مزید بحث نہیں چاہیے..امصل اپنی بات مکمل کرتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گی تھی. وہی انوال نے نفی میں. سر ہلاتے ہوئے اپنی ماں کی طرف دیکھا جو گہری سوچ میں تھی. دوسری جانب اسلام آباد کی اونچی پہاڑوں کے درمیان

Posted On Kitab Nagri

اندھیرے کمرے میں بیٹھے وجود نے امصل کے کمرے میں لگائے گی ڈیویس سے امصل کی بات سن لی تھی ..

امصل نے ہوٹل کی ریسیپشن پر جا کر وہاں کھڑی لڑکی کو کہہ کر گاڑی منگوائی تھی. وہ اس شہر میں نئ تھی رستوں کے بارے میں وہ جانتی نہیں تھی ایک ہوٹل تھا جس کے سٹاف کی مدد سے وہ جا کر تینوں کی ٹکٹس کروا سکتی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی ہی دیر بعد ہی گاڑی اگی تھی.. امصل نے گاڑی کا نمبر نوٹ کرتے ہوئے اسی موبائل سیو کیا اور ایجنسی کی طرف نکل گئ تھی. وہی ریسیپشن پر کھڑی لڑکی نے امصل کے نکلنے کی اطلاع کسی کو دی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ آدھے رستے میں ہی تھی جب گاڑی کے ڈرائیور نے گاڑی روک دی تھی امصل جو اپنے خیالوں میں گھم تھی چونک کر. ڈرائیور کی طرف دیکھا .

کیا ہوا ہے ...

وہ میڈم گاڑی کے ٹائر میں مسئلہ ہے میں دیکھ لیتا ہوں کچھ منٹ ہی لگے گے. ڈرائیور کہتے ہوئے گاڑی سے جیسے باہر نکلا اسکی کنپٹی پر کسی نے پسٹل رکھ دی تھی امصل جو ڈرائیور کو دیکھ رہی تھی اس کے یوں اچانک روک جانے پر اس نے تھوڑا جھک کر بائیں جانب باہر دیکھا جہاں تین لوگ ڈرائیور سے اسکا پرس اور موبائل لے رہے تھے ...

Posted On Kitab Nagri

یہ سب دیکھتے ہی امصل کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا اسکی زندگی اتنی مشکل ہو جائے گی اس نے سوچا بھی نہیں تھا .

امصل کو تو اس بات کا علم بھی نہیں تھا کہ پاکستان میں موبائل پر پولیس کو کیسے انفارم کیا جاتا ہے. وہ ابھی اسی کشمکش میں تھی جب ایک آدمی امصل کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اسکی طرف جھکا اس کے چہرے سے ٹپکتی وحشت کو دیکھ کر امصل کی سانسیں روک گی تھی. اس آدمی نے. آگے بڑھ کر امصل کا بیگ ایک جھٹکے سے پکڑا تھا اور ساتھ ہی اپنے بھیانک چہرے پر مسکراہٹ لاتے ہوئے وہ گاڑی کا دروازہ بند کرتے ہوئے دوسری طرف چلا گیا تھا.. امصل کا موبائل اسکی گود میں ہی پڑا ہوا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس آدمی نے ناتو اسے کوئی نقصان پہنچایا نا اسکا موبائل لیا وہ بیگ لے کر چلا گیا تھا جس میں ان تینوں کے پاسپورٹ تھے اور آئی ڈی کارڈ تھے .

اس آدمی کے جاتے ہی امصل نے اپنا روکا ہوا سانس بحال کیا تھا. اسکی آنکھوں سے آنسو کے دو قطرے نکل کر اس کے گال پر گرے تھے. بے اختیار اس کے دل نے خواہش کی تھی کریم سنجرانی کی وہ اس وقت یہاں آکر اسے اس مشکل وقت اے نکال لے جسے وہ پہلے کرتا آیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی اور حورین کا آپریشن کامیاب ہو گیا تھا لیکن ہوش دونوں کو نہیں آیا تھا... حورین کا زیادہ خون بہہ جانے سے وہ ابھی ہوش میں نہیں ارہی تھی اور کریم سنجرانی کے سر پر اسی جگہ چوٹ لگی تھی جہاں وہ بائیک ایکسیڈنٹ میں لگی تھی ڈاکٹرز کے مطابق اگر چوٹ زیادہ گہری ہوتی تو کریم سنجرانی کا بچنا مشکل تھا .

کریم سنجرانی کے کامیاب آپریشن ہونے کے بعد رضا کو بھی کچھ حوصلہ ہوا تھا وہ اب سب کو چھوڑ کر ہسپتال کے کوریڈور میں اکر کھڑکی کے پاس کھڑا ہو گیا تھا اسے پاکستان میں کریم سنجرانی کے ہوٹل کال کر کے امصل سے بات کر کے اس کی خیریت دریافت کرنے کے ساتھ کریم سنجرانی اور حورین کے ساتھ ہونے والے واقعہ کا بتانا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسلسل بیل جارہی تھی لیکن کوئی اٹھا نہیں رہا تھا..ریسیپشن پر موجود لڑکی کال کی آواز سنتے ہی تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی فون کاونٹر کی طرف بڑھی وہی دوسری طرف کھڑے سٹاف کے لڑکے نے فون کی بیل سن کر اسکی طرف موڑا ...

مسلسل بیل جارہی تھی..ریسیپشن والی لڑکی کے قدم تیزی سے آگے کو بڑھ رہے تھے اس کا دل ایک انجانے خوف سے دھڑک رہا تھا اپنی زندگی کے کھو جانے کا ڈر..اگر وہ یہ کال نا اٹھا سکی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ میری کال ہے. لڑکی نے آگے بڑھتے ہوئے اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اس لڑکے کے ہاتھوں سے ریسور تقریباً کھینچتے ہوئے کہا اسی پل لڑکے کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات

Posted On Kitab Nagri

ظاہر ہوئے تھے اور یہ ناگواری کے تاثرات آنا معمولی بات تھی اس لڑکی کو آئے ابھی ایک دن ہوا تھا اور وہ ہر چیز پر اپنا حکم جما رہی تھی .

لڑکا ایک ناگوار نظر ڈال کر دوبارہ سے پھر اپنی مقررہ جگہ پر چلا گیا تھا ..

لڑکی نے گہری سانس لیا اور چہرے پر مسکراہٹ لاتے ہوئے ریسور کان کے ساتھ لگایا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی سر وہ تو یہاں سے کل ہی شفٹ ہو گی ہیں. جی بلکل ہم نے روکا لیکن وہ نہیں مانی. جی شکریہ.

لڑکی نے مہارت سے جھوٹ بول کر. رضا کی کال بند کر دی تھی وہی ہوٹل کے گیٹ سے امصل اپنی اجڑی حالت میں داخل ہو رہی تھی ریسیپشن پر کھڑی لڑکی نے امصل کو دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے گہرا سانس لیا اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گی تھی جس کام کے لیے وہ یہاں ایک دن کے لئے رکھی گی تھی وہ پورا ہو چکا تھا ..

رضا کال بند ہوتے ہی پریشانی سے ماتھا مسل رہا تھا وہ امصل سے اس قسم کے رویہ کی امید نہیں کر رہا تھا وہ کریم سنجرانی کی امانت تھی جس کی حفاظت اس نے کرنی تھی لیکن وہ جا کہاں سکتی ہے رضا کا دماغ مختلف الجھنوں میں چلا گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک طرف کریم سنجرانی کا ہوش میں نہیں آنا دوسری طرف امصل کا یوں چلے جانا وہ کسی انہونی کے ہونے کا احساس محسوس کر رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ہوٹل کے کمرے کا دروازہ کھولتے ہی زلیخا بیگم امصل کی حالت دیکھ کر گھبرا کر اگے بڑھی .

امصل میری بچی کیا ہوا ہے یہ حالت کیا بنالی ہے. امصل کی نیلی آنکھوں میں ڈالا سیاہ کاجل پھیل چکا تھا انہی نیلی آنکھوں میں جہاں حسین خوابوں نے اپنا ڈیرہ جمایا تھا کسی کے آنے کی امید کی کرن تھی وہی اجڑے گلستان کی کہانی بیان کر رہا تھا...جو کسی اپنے کے ہاتھوں ہی اجڑا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ممی..سب ختم ہو گیا..میں نے اعتبار کر کے سب ختم کر دیا سب..امصل روتے ہوئے وہی زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گی تھی..انوال آج اپنی آپی کو اس حالت میں دیکھ کر وہ بھی گھبرا گی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

آپی بتائیں تو سہی ہوا کیا ہے. انوال کے پوچھنے پر امصل نے اپنے ساتھ ہونے والے سارے واقعے کو ہچکیوں کے ساتھ دونوں کو بتا رہی تھی اور آج زلیخا بیگم کو شدت سے کسی سہارے کی کمی محسوس ہوئی تھی وہ سہارا جو اس معاشرے میں ایک عورت کو تحفظ دے سکے ...

امصل اٹھو زمین سے ابھی کچھ نہیں ہوا.. ابھی بہت کچھ باقی ہے.. تم ایسے ہمت نہیں ہار سکتی.. ہم پولیس میں جا کر رپورٹ درج کروائیں گے ہمارے پاسپورٹ ہمیں مل جائیں اور کریم بیٹا بھی آجائے گا.. کریم کے نام سے امصل نے تکلیف سے آنکھیں بند کی تھیں ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل آپی ہمارے پاس ایک دن تو ہے نا ہم کریم بھائی کے آفس چلے جاتے ہیں ان کے گھر بھی تو جس سکتے ہیں نیٹ پر تو ہر چیز معلوم ہو جاتی ہے. میں ابھی ان کے آفس کا اڈریس نکالتی

Posted On Kitab Nagri

ہوں..انوال کی بات پر جہاں زلیخا بیگم کو ایک رستہ نظر آیا تھا وہی امصل کے دل کی مدھم ہوئی امید کی کرن پھر سے جاگ اٹھی تھی اس نے یہ تو سوچا ہی نہیں تھا کہ وہ کریم سنجرانی کے گھر جاسکتی ہے اس کے آفس بھی جاسکتی ہے. وہ تو بس کریم سنجرانی کی اس بات پر آنکھیں بند کر کے یقین کر گی تھی کہ وہ خود اسے گھر والوں سے ملائے گا .....

انوال نے کچھ ہی دیر میں کریم سنجرانی کے آفس کا اور گھر کا اڈریس نکال لیا تھا ..

امصل میں بھی تمہارے ساتھ جاؤں گی..زلیخا بیگم نے امصل کے ہاتھ میں کریم سنجرانی کے گھر اور آفس کے اڈریس کو انوال سے پکڑتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

جی.. امصل نے اپنی ہاتھ کی پشت سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اثبات میں. سر ہلایا تھا وہ جان گی تھی کہ یہ ملک اسکا ہو کر بھی وہ یہاں اکیلی کچھ نہیں کر سکتی تھی ..

زلیخا بیگم انوال کو کچھ ہدایت دے کر امصل کے ساتھ کچھ دیر بعد ہی ہوٹل سے نکل گی تھی اس بار زلیخا بیگم کے کہنے پر امصل نے. ہوٹل سے گاڑی نہیں منگوائی تھی. ہوٹل سے باہر نکلتے ہی دونوں کو ٹیکسی مل گی تھی. وہی ہوٹل والی لڑکی اپنا کام ختم کر کے وہاں سے چلی گئ تھی .

امصل اور زلیخا بیگم کریم سنجرانی کے آفس کے لیے نکل گی تھی.. ایک امید کے ساتھ ایک یقین کے ساتھ.. اب تو باقی کچھ گھنٹے بچے تھے کل دوپہر کو ہی ان تینوں کو ہوٹل خالی کرنا تھا یہ جانے بغیر کہ وہ تو خود اس ہوٹل کے مالک کی بیوی تھی .

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کے آفس کے سامنے ہی ٹیکسی والے نے اپنی ٹیکسی روکی تھی..وہ عمر سے لگ بھگ پینتالیس سال کا مرد تھا..وہ ان دونوں خواتین کو دیکھ کر جان گیا تھا کہ.یہ پاکستان میں پہلی بار آئی ہیں ان کے چہروں پر پریشانی صاف نظر آرہی تھی آج کل کے دور میں کوئی ہمدرد احساس کرنے والا مل جائے وہ بھی غنیمت سے کم نہیں ہوتا اور آج اس معاملے میں امصل پر قسمت مہربان تھی ایک پہلے والا ڈرائیور تھا جو کچھ پیسوں کی خاطر اپنا ضمیر کا سودا کر چکا تھا اور ایک یہ ڈرائیور تھا جس کا ضمیر گوارہ نہیں کر رہا تھا کہ وہ ان دونوں کو یہاں چھوڑ کر آگے نکل جائے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میڈیم آپ نے جو کام کرنا ہے وہ کر آئیں میں یہاں آپ کا انتظار کرتا ہوں یہ علاقہ ایسا ہے یہاں گاڑی چلتی ہے ٹیکسی ملنا مشکل ہے.دھیمے لہجے میں کہے الفاظ پر امصل اور زلیخا بیگم نے اثبات میں سر ہلایا تھا اور دونوں ٹیکسی سے باہر نکل آئی تھی..پاکستان آنے سے پہلے ہی امصل

Posted On Kitab Nagri

نے یہاں کی مناسبت سے فلورنس میں پاکستانی شاپ سے کچھ کرتے اور شارٹ شرٹ خریدلی تھی اور وہ اب بھی اسی کپڑوں میں ملبوس تھی وائٹ کلر کا کرتا جس پر ہلکی آسمانی کلر کی کڑھائی ہوئی تھی گلے میں. دوپٹے کو رول کر کے لیا ہوا تھا بلیو کلر کی جینس میں وہ سمپل سی لڑکی ہر کسی کا بھی دھیان اپنی طرف کھینچ رہی تھی .

امصل زلیخا بیگم کے ساتھ جیسے ہی کریم سنجرانی کے آفس کے مین گیٹ کی طرف گی جہاں دو گارڈ خاکی رنگ کے یونی فارم پہنے اپنی ڈیوٹی پر کھڑے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم.. ہمیں کریم سنجرانی سے ملنا ہے. امصل نے آگے بڑھ کر ایک گارڈ کو کہا جس نے امصل کی بات سنتے ہی فوراً دوسرے گارڈ کی طرف دیکھا جس نے مثبت میں سر ہلایا ...

Posted On Kitab Nagri

میڈیم کریم صاحب تو یہاں نہیں ہوتے گارڈ نے اپنے لہجے میں اطمینان لاتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا جس کے چہرے کا رنگ بدلہ تھا ..

لیکن ان کا آفس تو یہی تھانا..اس بار امصل کے لہجے میں بے بسی تھی ..

جی تھا. لیکن اب نہیں ہے وہ تو اپنا آفس یہاں سے ختم کر کے اس آفس کو سیل کر کے باہر اٹلی جا چکے ہیں..اب یہاں کے آنر کوئی اور ہیں.. گارڈ نے بڑی مہارت سے ایک اور جھوٹ امصل کو سنایا تھا وہ جو پہلے سے ہی بکھیری ہوئی تھی یہ سن کر اس کے قدم لڑکھڑا گے تھے ..

آپ کہتی ہیں تو آپ کو اپنے باس سے ملا دیتا ہوں. گارڈ کہ بات پر امصل بغیر کچھ کہے الٹے قدم واپس ٹیکسی کی طرف بڑھ گی تھی .

Posted On Kitab Nagri

زلیخا بیگم نے گہرا سانس لیا تھا اب اسے بھی کہیں نا کہیں کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا تھا .

دونوں دوبارہ آکر ٹیکسی میں بیٹھ گی تھیں اب آخری امید کریم سنجرانی کا گھر تھا وہاں کریم سنجرانی نا سہی اس کے گھر کے باقی لوگ تو ہوں گے ملازم گھر کا کوئی فرد اسی امید سے وہ اپنی اگلی منزل کی طرف روانہ ہو گی تھی .

وہی کریم سنجرانی کے آفس کے باہر کھڑے گارڈ نے فون پر کسی کو اپنا کام پورا کرنے کی اطلاع دی تھی .

Posted On Kitab Nagri

ڈیڑھ گھنٹے کی مسافت طے کر ٹیکسی اسلام آباد کے پورش ایریا میں داخل ہوئی تھی امصل کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا. ایک طرف کریم سنجرانی کی تلاش تھی تو دوسری طرف کریم سنجرانی کے گھر والوں سے ملنے اور ان کے رویے کا سامنا کرنے کا خوف تھا .

ٹیکسی سنجرانی ویلا کے سامنے روکی تو امصل اور زلیخا بیگم نے ٹیکسی سے نکلتے ہوئے ایک نظر اس محل نما ویلا کو دیکھا. جو خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا ..

اس محل کی چار دیواری آج کچھ زیادہ خاموشی کو بیان کر رہی تھی.. سنجرانی محل آج ایک سویا ہوا محل لگ رہا تھا.. جہاں نا باہر کوئی گارڈ تھا نا باہر کوئی انسان. جس سے وہ کچھ پوچھ سکے. دونوں چلتی ہوئی گھر کے گیٹ تک آئی اور بیل پر ہاتھ رکھا. اندر سے کسی قسم کا رسپانس نا پا کر اس بار

Posted On Kitab Nagri

زلیخا بیگم نے دوبارہ بیل دی لیکن جواب نادر تھا اور جواب آتا بھی کیسے گھر کے مکین تو اٹلی میں تھے اور گھر کے ملازمین کو چھٹیاں دے دی گئی تھی .

جب انتظار کرتے کرتے امصل اور زلیخا بیگم کی ہمت جواب دے گی تو امصل وہی کریم سنجرانی کے محل کے باہر بنے فٹ پاتھ پر ڈھ سی گی تھی. زلیخا بیگم امصل کی حالت دیکھ کر فوراً اسکی طرف بڑھی. ٹیکسی ڈرائیور بھی ان دونوں کی جانب بڑھا تھا .

میڈیم سب ٹھیک تو ہے نا... ٹیکسی ڈرائیور کی آواز پر جیسے امصل ہوش کی دنیا میں واپس آئی تھی کتنی ذلالت تھی کتنی بے قدری تھی اسکی محبت کی جو اسکا تھا وہ اس کے پاس نہیں تھا وہ چاہ کر بھی اسے ڈھونڈ نہیں پا رہی تھی کہاں تھا وہ شخص جو اسکی زرا سی تکلیف کو بھی دور کر دیتا تھا کہاں تھا وہ شخص جو اسکی آنکھوں میں ہی دیکھ کر جان جاتا تھا کہ اسے کیا چاہے تھا. وہ کچھ بھی نا

Posted On Kitab Nagri

ہو کر اسکا محافظ بنا رہتا تھا اور آج اسکا سب کچھ ہو کر بھی وہ کہیں نہیں تھا اس مشکل وقت میں وہ اسے کیوں اکیلا چھوڑ گیا تھا. کچھ گھنٹوں میں ہی امصل کو لگا کہ وہ صدیوں سے اس سفر میں ہے جہاں پر وہ اپنی محبت کا ہاتھ چھوڑ بیٹھی ہے ..

میڈیم آپ مجھے کچھ بتائیں مجھ سے جو کچھ ہو سکا میں آپ کی ہر طرح سے مدد کر دوں گا.. ٹیکسی ڈرائیور کے دل میں ابھی بھی احساس تھا. وہی کہیں دور اندھیرے کمرے میں ایک ٹیبل پر رکھے لیپ ٹاپ پر کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے وہ وجود کریم سنجرانی کے گھر کے باہر ہونے والی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل تو اس حالت میں نہیں تھی کہ وہ کچھ بول پاتی زلیخا بیگم کے پاس اب اس ٹیکسی ڈرائیور پر یقین کرنے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا. زلیخا بیگم نے ٹیکسی ڈرائیور کو اپنے پاسپورٹ چھن

Posted On Kitab Nagri

جانے کا بتایا اب زلیخا بیگم بھی چاہتی تھی کہ ان کے پاسپورٹ مل جائیں اور وہ اپنی بیٹیوں کو لے کر واپس اٹلی چلی جائے. ذوہیب عالم کی بے وفائی سے وہ یہ تو جان چکی تھی مرد ذات پر اعتبار بہت سوچ سمجھ کر کرنا چاہے لیکن ان کی اس سوچ کو کریم سنجرانی نے بدل ڈالا تھا کریم سنجرانی کا رویہ اس کا امصل کے گھر والوں کا خیال رکھنا سب دیکھتے ہوئے زلیخا بیگم کو ایک بیٹے کا احساس ہوتا تھا اور اب وہ بھی اسی صدمے تھی کہ جو سوچا تھا اسکے برعکس ہو رہا تھا .

آپ میرے ساتھ چلیں ہم پہلے پولیس سٹیشن جائیں گے آپ کے پاسپورٹ کی ایف آر درج کروانی ہے اس کے بعد ہی مزید کچھ ہو پائے گا. آپ مجھے اپنا بھائی ہی سمجھیں. ٹیکسی ڈرائیور کی بات سن کر زلیخا بیگم کی آنکھیں نم ہوئی تھی.. اس دنیا میں کیسے کیسے لوگوں تھے جن کے ساتھ رشتے ہوں وہ نظر ملانا گوارہ نہیں کرتے اور جن سے کوئی تعلق نا ہو وہ اپنوں سے بڑھ کر ساتھ چلتے ہیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل اٹھو ہمیں پولیس سٹیشن جانا ہے اب ہمارے پاس کچھ گھنٹے ہیں اور انہی کچھ گھنٹوں میں بہت کچھ کرنا ہے شام کے سائے گہرے ہو رہے ہیں. زلیخا بیگم نے امصل کے کندھے پر ہاتھ رکھا جو اپنے بازوں کا حصار اپنے ارد گرد بنائے بیٹھی ہوئی تھی ..

ممی کچھ دیر اور رہنے دیں یہاں شاید وہ آجائیں.. یہاں تو کسی نے بھی یہ نہیں کہا کہ وہ یہاں نہیں ہیں اور گھر ان کا نہیں ہے اگر مجھے ان کا پتہ نہیں چلا تو امید بھی یہاں نہیں ٹوٹی بس کچھ گھنٹے اور ممی پلیز.. امصل کی آنکھوں میں پھیلی اداسی کو دیکھ کر زلیخا بیگم کا دل کٹ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بیٹا آپ یہاں ایسے نہیں بیٹھ سکتی اچھا نہیں لگتا آپ نے اگر انتظار کرنا ہے تو میری ٹیکسی میں آجائیں. ٹیکسی ڈرائیور کی بات پر امصل نے اپنی آنکھوں میں آئے انسو کو حلق میں اتارا تھا ..

شام کے سائے مزید گہرے ہو رہے تھے وہی ٹیکسی میں بیٹھی امصل کا دل ڈوبتے سورج کی طرح ڈوب رہا تھا ساری امیدیں سارے خواب ایک ایک کر کے بھیکر گئے تھے ..

امصل ہمیں اب چلنا چاہیے. زلیخا بیگم نے کی بات پر امصل کی آنکھوں سے دو آنسو کے قطرے نکلے تھے وہ نہیں آیا تھا جس کا انتظار اس نازک لڑکی نے ساری زندگی کرنے کا سوچ رکھا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ٹیکسی اب پولیس سٹیشن کی طرف رواں دواں تھی. ایک آخری امید بھی ٹوٹ چکی تھی ..

شہاب صاحب آپ بات کو کیوں نہیں سمجھ رہے. ہم کریم سنجرانی پر بغیر کوئی ثبوت کے دوبارہ ہاتھ نہیں ڈال سکتے اور اب تو وہ ہمارے ساتھ تعاون بھی کر رہے ہیں احمد منصور کے قتل کے سلسلے میں.. ایس ایچ او کے آفس میں شہاب سلطان بیٹھے اپنے اٹلی میں اپنے بند ہونے والے ہوٹلز کے بارے میں بات کر رہا تھا جہاں اس کا شک کریم سنجرانی پر تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایس ایچ او کی بات سن کر شہاب سلطان نے اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی تھی وہ یہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ آج ایس ایچ او صاحب اس کے ساتھ تعاون کیوں نہیں کر رہا تھا.. وہ ایس ایچ او جو

Posted On Kitab Nagri

پیسوں کی خاطر کسی کو مار بھی سکتا تھا آج اس کے دبے الفاظ میں پیسوں کی گی آفر کو بھی وہ سن نہیں رہا تھا... شہاب سلطان اس بات سے بے خبر تھا کہ اس ایس ایچ او کو پہلے سے کسی نے خرید لیا تھا اور جب پیسوں کی آگ کو دو گنا ایندھن ملے تو وہ ایک سمت کی طرف ہی بھڑکتی ہے ..

اس سے پہلے شہاب سلطان مزید کچھ کہتا پولیس سٹیشن کے باہر سے شور کی آواز سن کر جہاں شہاب سلطان چونکا تھا وہی ایس ایچ او صاحب کے چہرے پر مکروہ ہنسی آئی تھی ..

ایک تو آج کل کی عورتیں بھی نا ایف آئی آر کم لکھواتی ہیں شور زیادہ کرتی ہیں آپ بیٹھے میں زرا دیکھ لوں کیا مسئلہ ہے.. پھر آپ کی بات پر بھی غور کرتے ہیں ایس ایچ او صاحب یہ کہتے ہوئے اپنے کمرے سے باہر چلا گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان نے اپنی کلائی پر بندھی گھڑی کی طرف دیکھا جہاں رات کے اب آٹھ بج چکے تھے ...

کیا ہوا ہے بی بی اتنا شور کیوں مچا رہی ہو.. ایس ایچ او کی آمد پر سب انسپکٹر کھڑے ہو گئے تھے وہی امصل نے غصے سے ایس ایچ او کی طرف دیکھا تھا ..

میں شور کر رہی ہوں. ایک تو ہمارا پاسپورٹ چوری کر کے لے گیا ہے کوئی اور اوپر سے آپ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ چوبیس گھنٹے کے. بعد ایف آئی آر درج ہو گی. اس ملک میں کوئی قانون ہے کہ نہیں.. کوئی مر رہا ہو یا کسی کو ایمر جنسی ضرورت ہو آپ لوگ اپنے چوبیس گھنٹوں کا انتظار کریں گے.. امصل کو پولیس سٹیشن آنے کے بعد مسلسل انہیں اپنی صورتحال سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی اب اس کا صبر جواب دے گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بی بی. یہ پاکستان ہے یہاں ایسا ہی ہوتا ہے.. آپ کو صبر کرنا ہو گا.. اور ویسے بھی ہم اگر آپ کی ایف آئی آر درج کر بھی لیں تو آپ کا نیا پاسپورٹ بننے میں بھی تین چار مہینے تو لگ ہی جائیں گے.. ایس ایچ او کی بات سن کر امصل کا دماغ چکرا گیا تھا .

وہی شہاب سلطان جسے آج نو بجے ایک بزنس ڈنر پر جانا تھا وہ ایس ایچ او کا انتظار کرتے ہوئے بار بار گھڑی کی طرف دیکھ رہا تھا جب ایس ایچ او اپنے کمرے میں. نہیں آیا تو شہاب سلطان کو مجبوراً خود باہر آنا پڑا تھا لیکن باہر آتے ہی وہ ایک پل کے لیے ساکت رہ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بزنس کمیونٹی میں رہ کر اسکا واسطہ ہر رنگ کی لڑکی سے تھا لیکن سامنے کھڑی امصل عالم کو دیکھ کر وہ وہی برف کی مانند جم گیا تھا اسکا وجود ایک پل کو سرد ہوا کے جھونکے کی نظر ہوا تھا.. حسن کا لفظ اس نے کتابوں میں پڑھا تھا لیکن آج اپنے سامنے حسن کے شاہکار کو دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہوئے وہ اپنی آنکھوں پر یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ وہ حقیقت میں ہے یا کسی افسانوی کہانی میں جہاں آسمان سے اتری پریوں کی رانی نے زمین پت قدم رکھا ہو ...

اگلے ہی پل میں شہاب سلطان قدم بڑھاتے ہوئے ایس ایچ او کے پاس کھڑا تھا .

کیا ہوا.. سب ٹھیک ہے. شہاب سلطان کے یوں پوچھنے پر امصل جو زلیخا بیگم کے پاس کھڑی پریشانی سے بات کر رہی تھی اس نے شہاب سلطان پر ایک سرسری سی نظر ڈالی تھی جو براؤن کلر کے تھری پیس سوٹ میں اپنی قدمی رنگت میں بھی پوری وجاہت کے ساتھ کھڑا تھا .

ایس ایچ او کی پوری بات سن کر شہاب سلطان نے اپنے قدم امصل کی طرف بڑھائے ..

Posted On Kitab Nagri

ایکسوزمی.. کیاہم بات کرسکتے ہیں.. شہاب سلطان کی آواز پر امصل نے گردن موڑ کر اسکی طرف دیکھا.. وہی زلیخا بیگم نے بھی سر اٹھا کر شہاب سلطان کی طرف دیکھا .

جی فرمایئے.. امصل کے روکھے جواب سے صاف ظاہر تھا کہ وہ کتنی پریشانی میں مبتلا تھی ..

کیامیں آپ کی کوئی مدد کر سکتاہوں.. شہاب سلطان نے اپنے لہجے کو حد درجہ دھیمار کھتے ہوئے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کیا مدد کریں گے ہماری جب کہ یہاں کا قانون ہی ہماری مدد نہیں کر رہا.. اور ویسے بھی ہمیں آپ کی مدد انفیکٹ بھیک نہیں چاہیے. امصل کے دوٹوک جواب پر شہاب سلطان کے چہرے کو ایک ہلکی سی مسکراہٹ چھو کر گزری تھی .

دیکھیں آپ شاید مجھے غلط سمجھ رہی ہیں. مجھے آپ سے کوئی غرض نہیں ہے میں بس آپ کی اس صورتحال میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہوں.. بلکہ آپ اپنی مدد خود کر سکتی ہیں.. شہاب سلطان امصل کی بات سے یہ تو جان گیا تھا کہ وہ ایک خوددار لڑکی ہے وہ ایسے اس کی مدد نہیں کر سکتا اور وہ دل سے چاہ رہا تھا کہ وہ اس موم کی نازک گڑیا کی مدد کرے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ پہلے میری پوری بات سن لیں. پھر آپ کو جو بہتر لگے وہ کر لینا ..

Posted On Kitab Nagri

جی بتائیں کیا کہنا چاہتے ہیں آپ... امصل نے سینے پر ہاتھ باندھے شہاب سلطان کی آنکھوں میں دیکھا وہی شہاب سلطان امصل کی نیلی آنکھوں میں کھو سا گیا تھا .

اب آپ بولیں گے یا آپ کا چہرہ دیکھ کر میں جان لو کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں.. امصل نے ارد گرد کے لوگ کی موجودگی کا احساس کیے بغیر کہا وہی ایس ایچ او سمیت سب اپنی ہنسی دبا گے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی جی. آپ آئیں میں آپ کو سب بتاتا ہوں شہاب سلطان امصل اور زلیخا بیگم کو لے کر ایس ایچ او کے کمرے کی طرف چلا گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے ایس ایچ او صاحب نے ساری تفصیل بتائی ہے. آپ کا معاملہ کوئی اتنا آسان نہیں ہے..

اور آپ کے مطابق یہاں آپ کے کوئی رشتہ دار بھی نہیں ہے ایسا ہی ہے نا.. شہاب سلطان کی

بات پر امصل کا دل کیا وہ اسے سب بتا دے کریم سنجرانی کا شاید یہ بندہ اسے ڈھونڈ نکالے.

لیکن دماغ اس بات سے انکاری تھا جو شخص میری فیملی کو چھوڑ کر غائب ہو گیا میں اب اس کے

پیچھے نہیں بھاگو گی.. اس سے پہلے زلیخا بیگم شہاب سلطان کو کریم سنجرانی کا بتاتی امصل بول

پڑی .

نہیں ہمارا یہاں کوئی نہیں ہے رپورٹ میں سب بتا دیا ہے ہم یہاں وزٹ ویزہ پر آئیں ہیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کی بات پر زلیخا بیگم نے بے بسی سے اسے دیکھا تھا جس کی آنکھوں میں اب امید کی جگہ

سرد مہری نے لے لی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

اوکے.. یہ تو کلیر ہے کہ آپ کا یہاں کوئی نہیں ہے. اور آپ لوگ جہاں بھی روکے ہوں وہاں زیادہ دیر نہیں روک سکتے شہاب سلطان اپنی عادت کے مطابق بات کو گھوما پھیرا کر رہا تھا جس سے امصل زچ ہو رہی تھی .

کیا آپ ٹو دی پوائنٹ بات کریں گے یا آپ کو ہمیں بتانا ہو گا کہ ہم نے صبح کیا کھایا شام کو کیا کھایا اب کیا لینے آئیں ہیں ہمارے پاس وقت نہیں ہے آپ جلدی بتائیں جو بتانا ہے امصل کی بات پر شہاب سلطان نے ایک بار پھر اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی.. سامنے بیٹھی وہ واحد لڑکی تھی جس کی ہر الٹی بات شہاب سلطان سن کر برداشت کر رہا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے. اوکے آپ غصہ مت کریں. میں بتاتا ہوں. دراصل میرا اپنا بزنس ہے ہمیں کچھ سٹاف کی ضرورت ہے. آپ ہمارا آفس جوائن کر لیں. جب تک آپ کے پاسپورٹ نہیں مل جاتے

Posted On Kitab Nagri

آپ کو جو سیلری دی جائے گی آپ اس سے کوئی بھی رہائش لے لیجیے گا. اب یہ سب آپ پر منحصر ہے کہ آپ یوں پولیس سٹیشن کے چکر لگا کر اپنا وقت ضائع کرتی ہیں اور اپنی فیملی کو پریشان رکھتی ہیں یا میری آفر پر حامی بھر کر کچھ مہینے آرام سے یہاں رہ سکتی ہیں. شہاب سلطان کی بات سن کر امصل سوچ میں پڑ گی تھی. شہاب سلطان کی بات میں وزن تھا اور جو صورتحال امصل کے ساتھ چل رہی تھی وہ کل ہوٹل سے نکلنے کے بعد اپنی ممی اور انوال کو لے کر کہاں جاتی ..

یہ میرا کارڈ ہے. آپ جب چاہے آنا چاہے آسکتی ہیں.. امصل کو سوچ میں گھم دیکھ کر شہاب سلطان نے اپنا بزنس کارڈ اسکی طرف کیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کل تک کوئی رہائش کا انتظام ہو جائے گا کیا اور میں کل ہی آپ کا آفس جوائن کرنا چاہتی ہوں..

امصل نے ایک سکینڈ میں ہی فیصلہ کر لیا تھا اور وہ ایسی ہی تھی اسے فیصلہ کرنے میں بس ایک سیکنڈ ہی لگتا تھا ..

شیور... کیوں نہیں ہو سکتا.. آپ جب آنا چاہئے مجھے ایک کال کر دینا. میرا ڈرائیور آپ کو پک کر لے گا... شہاب سلطان اپنی کامیابی پر فکر سے سر اونچا کر کے بول رہا تھا وہی زلیخا بیگم کو شہاب سلطان کی آنکھوں میں بہت کچھ نظر آرہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں مجھے آپ کے ڈرائیور کی ضرورت نہیں ہے میں آپ کو میسج سنڈ کر دوں گی اپنے نمبر سے..

آپ مجھے ہماری رہائش کا ایڈریس سنڈ کر دینا ہم وہی آجائے گئے.. امصل کی بات پر شہاب سلطان کرسی سے اٹھ گیا تھا اس نے اپنے کوٹ کا بٹن بن کیا .

Posted On Kitab Nagri

جیسے آپ کی خوشی. مجھے انتظار رہے گا آپ کے میسج کا.. شہاب سلطان نے سر کو تھوڑا جھکا کر کہا ..

میرا ایک بزنس ڈنر ہے.. مجھے جانا ہو گا نہیں تو میں آپ دونوں کو ڈراپ خود کرتا... شہاب سلطان کی بات پر امصل نے بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ شہاب سلطان کی اگلی بات سن کر وہ دانت پیس کر رہ گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں. نہیں.. تھینکس نہیں کہنا آپ نے.. مجھے یہ شکریہ جیسے الفاظ اچھے نہیں لگتے ایسا لگتا ہے کہ ان الفاظ کے پیچھے کسی کا مطلب چھپا ہے اور مطلبی لوگ مجھے پسند نہیں ہیں.. شہاب سلطان

Posted On Kitab Nagri

اپنی بات مکمل کرتے ہوئے ایک مسکراہٹ زلیخا بیگم پر ڈال کر اجازت لے کر ایس ایچ او کے کمرے سے باہر نکل گیا تھا وہی امصل نے اپنے دونوں ہاتھوں میں سر گرا لیا تھا ..

ٹیکسی ڈرائیور کی مدد سے امصل اور زلیخا بیگم نے ایک موبائل اور سم لے لی تھی سم بھی ٹیکسی ڈرائیور

کے نام پر تھی وہ اسی موبائل میں اپنا نمبر بھی سیو کروا کر دونوں کو ہوٹل چھوڑ کر جا چکا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات گہری ہوتی جا رہی تھی.. ہوٹل کے اس کمرے میں موجود تین نفوس ایک دوسرے سے نظر تک نہیں ملا پا رہے تھے سب کے چہروں پر پریشانی تھی.. کون کس کو حوصلہ دیتا یہ الفاظ کسی کے پاس نہیں تھے ..

Posted On Kitab Nagri

امصل کمرے کی بالکونی میں رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھی ہاتھ میں شہاب سلطان کا کارڈ پکڑے گہری سوچوں میں گھم تھی.. اسکے دماغ میں کریم سنجرانی کے کہی ایک ایک بات آرہی تھی .

آپ میری بیوی ہیں سب کے لئے یہ ہی کافی ہے.. کریم سنجرانی کے الفاظ یاد کرتے ہی امصل کا دل بھر گیا تھا. کوئی اپنی بیوی کو یوں زندگی کے آدھے راستے میں چھوڑ کر جاسکتا ہے. آپ نے ایسا کیوں کیا. امصل کا بھرا ہوا دل اب آنسو کی صورت اختیار کر گیا تھا ...

)اگر ہم رابطے میں نہیں رہتے آپ تیس سال بعد بھی میرے دروازے پر دستک دیتی تو میں آپ کے ساتھ کھڑا ہوتا (.

Posted On Kitab Nagri

میں نے دی تھی دستک آپ کے ہر اس دروازے پر کریم لیکن آپ نہیں آئے آپ نے تو کہا تھا کہ میں آپ کی ذمہ داری ہوں. تو آپ کیسے اپنی ذمہ داری بھول گئے.. دھیمی الفاظ میں امصل کے منہ سے کریم سنجرانی کے لیے آج پہلی بار شکوہ نکلا تھا وہی آنسو کی بارش ہاتھ میں پکڑے شہاب سلطان کے کارڈ پر گر رہی تھی .

امصل.. سو جاؤ رات بہت ہو گی ہے. زلیخا بیگم نے بالکونی میں آتے ہوئے امصل کے کندھے پر جیسے ہاتھ رکھا اسی پل امصل کا ضبط جواب دے گیا تھا وہ کرسی سے اٹھتے ہی زلیخا بیگم کے گلے لگ کر بے آواز رو پڑی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس میری بچی بس.. اتنا نہیں روتے سب ٹھیک ہو جائے گا مجھے یقین ہے کہ ایک دن وہ اللہ کی ذات سب ٹھیک کر دے گی. زلیخا بیگم نے امصل کو اپنے سے الگ کرتے ہوئے اس کے آنسو صاف کیے تھے ...

بیٹھو یہاں.. اور خود اپنے دل سے پوچھو کہ تمہیں لگتا ہے کہ کریم ایسا کر سکتا ہے وہ تمہیں یوں آدھے رستے میں چھوڑ کر جا سکتا ہے.. جو سب ہو رہا ہے کیا تمہیں اس پر یقین ہے کہ وہ جان بوجھ کر یہ سب کر رہا ہے وہ تو تب بھی ہمارے ساتھ تھا جب وہ ہمارا کچھ نہیں لگتا تھا اب تو ایک رشتہ ہے تو تم کیوں اس بے یقینی کی کیفیت میں ہو. یقین رکھو کریم پر اپنے شوہر پر. زلیخا بیگم نے امصل کو کرسی پر بٹھاتے ہوئے خود دوسری کرسی کھینچ کر اسکے قریب بیٹھ گی تھی ماحول میں عجیب اداسی تھی وہی اداسی امصل کے چہرے پر تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ممی آپ اب بھی ایسا سوچ رہی ہیں آپ نے خود نہیں دیکھا ہم نے کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا ان کو وہ جانتے تھے کہ ہم اس ملک میں اس شہر میں اجنبی ہیں پھر بھی انہوں نے ہمارے ساتھ ایسا کیا کیوں.. اور آپ یقین کی بات کر رہی ہیں. ایسی کون سی بات ہے جس پر میں نے ان کا یقین نہیں کیا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

انہوں نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں مرتے دم تک میں نے یقین کیا اور مان لیا ..

انہوں نے کہا کہ میرے لئے یہی کافی ہے کہ میں ان کی بیوی ہوں میں نے پھر یقین کر لیا .

انہوں نے کہا کہ وہ بغیر کسی غرض کے ہمارے ساتھ ہیں میں نے یقین کر لیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میرا ساتھ نہیں چاہتے تھے مجھے انکار کر دیتے لیکن اتنا بڑا دھوکہ تو مت دیتے. ان کے ہر وعدے ہر دعوے جھوٹے نکلے می وہ شروع سے ہی ہم سے جھوٹ بولتے آرہے تھے لیکن

Posted On Kitab Nagri

میں نے میرے دل نے پھر بھی یقین کیا. اور آپ کہہ رہی ہیں کہ میں ان پر یقین رکھو جو مجھے یوں تنہا چھوڑ کر چلے گئے ہیں .

پتہ ہے ممی میرا دل کیا چاہ رہا ہے امصل نے اپنے آنسو حلق میں اتارتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کی پشت سے اپنے گال پر گرے آنسو کو صاف کرتے ہوئے زلیخا بیگم کی طرف دیکھا جو ایک تکلیف کے ساتھ اپنی پھول جیسی بیٹی کو یوں محبت میں بکھیرتے ہوئے دیکھ رہی تھی .

میرا دل چاہ رہا ہے ممی کہ میں وقت کو پیچھے لے جاؤ وہاں جہاں سے یہ سب شروع ہوا تھا جب میں نے انہیں اپنے دل میں جگہ دی تھی اور میں وہ سب ختم کر سکو جو میں نے شروع کیا تھا گزرے وقت میں جا کر لیکن یہ کمبخت وقت کبھی کسی کا نہیں ہو پاتا ..

Posted On Kitab Nagri

امصل اتنا غلط نہیں سوچتے وہ ویسا نہیں ہے جو تم سوچ رہی ہو. مجھے بھی پریشانی ہے لیکن میں جیتنا کریم کو جانتی ہوں وہ ایسا نہیں کر سکتا. زلیخا بیگم کے پاس وہ الفاظ نہیں تھے جس سے وہ کریم سنجرانی کا دفاع کر سکے اور اپنی ٹوٹتی بکھرتی ہوئی بیٹی کو سنبھال سکے .

آپ جو مرضی کہہ لیں ممی.. لیکن میں اب ان کا یقین نہیں کروں گی.. اتنا تو مجھے پتہ چل گیا ہے کہ وہ جھوٹ بڑی خوبصورتی سے بولتے ہیں اور میں ان کی انہی جھوٹی باتوں میں اگی تھی اور مجھے لگتا ہے کہ یہی ان کا سب سے بڑا فن تھا اور وہ فن انہوں نے مجھ پر آزما لیا اب اگر وہ میرے سامنے آئے تو وہ میری نفرت دیکھیں گے میں نے دل کی بات سن کر اپنا سب کچھ کھو دیا ہے لیکن دماغ ابھی بھی میرے پاس ہے میں اپنی اور آپ لوگوں کی زندگی خراب نہیں ہونے دوں گی آپ پیکنگ کر لیں صبح ہوتے ہی ہم یہاں سے چلے جائیں گے.. ان کی جھوٹی دنیا سے. امصل کی بدگمانیاں اور بے اعتباری کو ایک منزل مل گی تھی وہ جو شروع سے شک و

Posted On Kitab Nagri

شبہات کا شکار تھی کریم سنجرانی کے حادثے نے اسے ایک راہ دکھادی تھی. اور وہ اپنے لیے وہ راہ چن چکی تھی جہاں صرف چنگاڑیاں اور پتھریلے رستے تھے ..

اٹلی کی اس صبح نے سنجرانی فیملی کو خوشی کی نوید سنائی تھی. سب سے پہلے حورین کو ہوش آگیا تھا آفاق جو دن رات حورین کے کمرے کے باہر چکر لگا رہا تھا جسے کھانے پینے کا ہوش نہیں تھا وہ بس ایک نظر اپنی محبت کو پھر سے ہنستے ہوئے دیکھنا چاہتا تھا. اسی پل جہانگیر سنجرانی آفاق کو دیکھ کر بہت کچھ سمجھ گئے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے جب حورین کے ہوش میں آنے کا بتایا سب سے پہلے وہاں بے چینی سے کھڑے وجود نے گھنٹوں کے بل بیٹھتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کیا تھا تنزیلہ بیگم آفاق کو دیکھتے ہوئے اس کی آنکھوں میں نمی اگی تھی وہی جہانگیر سنجرانی نے آگے بڑھ کر آفاق کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا. اتنے میں مجتبٰی جو کریم سنجرانی کے کمرے میں تھا کریم سنجرانی کے ہوش میں آتے ہی وہ خوشی سے سب کو بتانے اسی طرف آرہا تھا جب رستے میں رضا کے ملنے پر وہ اسے بتاتا ہوا فوراً جہانگیر سنجرانی کی طرف بڑھا تھا وہی رضا کے قدم کریم سنجرانی کے کمرے کی طرف بڑھے تھے وہ جانتا تھا کہ کریم سنجرانی ہوش میں. آتے ہی سب سے پہلے کس کا پوچھے گا اور ہوا بھی وہی. ڈاکٹر کریم سنجرانی کے ارد گرد کھڑے اسکا معائنہ کر رہے تھے اور وہ مسلسل اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رضا جیسے کمرے میں داخل ہوا کریم سنجرانی نے اسکی طرف دیکھا. کیا کچھ نہیں تھا کریم سنجرانی کی آنکھوں میں رضا ایک پل کو نظریں جھکا گیا تھا ..

کریم صاحب پلیز آپ تعاون کریں ہمیں چیک اپ کرنے دیں.. آپ تین دن کے بعد ہوش میں آئیں ہیں. ایک ڈاکٹر نے آگے بڑھ کر کریم سنجرانی کے ہاتھ کو روکا جو اپنے بازو پر لگی ڈرپ اتار رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کریم سنجرانی کچھ کہتا رضا فوراً آگے بڑھا..

کریم صاحب ان کو چیک اپ کرنے دیں. میں آپ کو ساری تفصیل بتادوں گا. آپ کی ساری فیملی یہاں ہے اور حورین میڈیم کو بھی ہوش آگیا ہے.. رضا کے بتانے پر کریم سنجرانی نے گہرا

Posted On Kitab Nagri

سانس لیا تھا. ڈاکٹرز کے چیک اپ کرنے کے بعد جیسے ہی کمرے سے نکلے کریم سنجرانی نے رضا کی طرف دیکھا ..

امصل کہاں ہے رضا... ایک جملہ کو ادا کرنے میں کریم سنجرانی کو جو اذیت محسوس ہوئی تھی یہ وہ ہی جانتا تھا ..

وہ پاکستان میں ہیں خیریت سے رضا نا چاہتے ہوئے بھی جھوٹ بول گیا تھا. اس کے پاس جھوٹ کا سہارا لینے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا کی بات سن کر کریم سنجرانی نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی اور انہی بند آنکھوں کے سامنے اسے امصل کا چہرہ بار بار دکھائی دے رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی کے ہوش میں آنے کے بعد سب اسکے کمرے میں. موجود تھے. سوائے جہانگیر سنجرانی کے جو حورین کے کمرے میں تھے.. سب اسکی خیریت معلوم کر رہے تھے تنزیلہ بیگم کے تو آنسو نہیں روک رہے تھے .

مسز جہانگیر اگر آپ چپ نہیں ہوئی تو مجھے لگتا ہے کہ میں آپ کے اتنے آنسو دیکھ کر پھر سے کومے میں چلا جاؤں گا. کریم سنجرانی جو بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا تنزیلہ بیگم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چپ کر جاؤ تم.. تم سب نے تو جیسے مجھے ڈراڈرا کر مار دینا ہے ایک طرف حورین اور دوسری طرف تم. مجھے اپنے بچے بہت عزیز ہیں. اب بس بہت ہو گیا. میں اب تمہیں اٹلی نہیں رہنے

Posted On Kitab Nagri

دوں گی پہلے تو تمہارے ڈیڈ کہتے تھے اب میں بھی یہی کہوں گی. تنزیلہ بیگم نے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے کہا .

جیسے آپ کہیں.. ویسا ہی ہو گا.. کریم سنجرانی نے تنزیلہ بیگم کے ہاتھ کی پشت پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا وہ جانتا تھا کہ. دنیا میں تنزیلہ بیگم جیسی ماں اسے کہی نہیں ملے گی وہ اسکی سوتیلی ماں تھی لیکن کبھی تنزیلہ بیگم نے کریم سنجرانی کو سوتیلے پن کا احساس تک نہیں ہونے دیا تھا .

مجتبی ڈاکٹر نے کیا کہا ہے ہم کب تک پاکستان جاسکتے ہیں.. کریم سنجرانی کی بات پر کمرے میں آتے جہانگیر سنجرانی کے ساتھ حورین کے قدم بھی روکے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ میں کیا صحیح سن رہی ہوں کہ بھائی پاکستان جا رہے ہیں ہمیشہ کے لیے.. حورین جو اپنے ڈیڈ کے بازو کا سہارا لے کر ضد کر کے کریم سنجرانی کے کمرے میں آئی تھی اسکی بات سن کر حورین کے ساتھ ساتھ جہانگیر سنجرانی کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گی تھی .

جی بھائی بس کچھ دن اور پھر ہم سب پاکستان چلیں جائیں گے.. مجتبٰی نے بات گول کرتے ہوئے کہا .

کچھ دن کیا مطلب. رضا تم بتاؤ. کریم سنجرانی نے اس بندے سے پوچھا جس کے پاس اب مزید ایک اور جھوٹ بولنے کی گنجائش نہیں تھی .

Posted On Kitab Nagri

وہ کریم صاحب اگلے ہفتے مطلب مزید پانچ دن...رضا کی بات پر کریم سنجرانی اس وقت خاموش ہو گیا تھا وہ جانتا تھا کہ اگر وہ اب بولا تو کوئی اس کی نہیں سنے گا.

حورین آؤ.. یہاں بیٹھو. کریم سنجرانی رضا کی بات کا جواب دیے بغیر حورین سے بولا جو دروازے کے قریب ہی کھڑی تھی کریم سنجرانی کی بات پر آفاق نے فوراً موڑ کر دروازے کی طرف دیکھا تھا دونوں کی نظریں ایک پل کو ایک دوسرے سے ملی تھی..جہاں آفاق کی دل کو سکون ملا تھا وہی حورین کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حورین جسے کریم سنجرانی کے پاس آکر بیٹھی آفاق کمرے سے نکل گیا تھا وہ بس حورین کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بے تاب تھا اب اسے وہ سب معلوم کرنا تھا جس کی وجہ سے. اسکی محبت اور اسکا جان سے عزیز بھائی مرتے ہوئے بچے تھے .

Posted On Kitab Nagri

رضا بھی آفاق کے پیچھے چلا گیا تھا ..

بھائی وہ...وہ.. کہاں ہیں.. حورین نے دھیمی آواز میں. جسے کہا مجتبٰی کے کان کھڑے ہوئے تھے ..

یہ کیا تم دونوں آپس میں سرگوشی کر رہے ہو ہم سب بھی تو یہاں ہیں کیوں ڈیڈ. مجتبی نے جہانگیر سنجرانی کو دیکھا جو کمرے میں رکھے ٹو سیٹر صوفے پر تنزیلہ بیگم کے ساتھ بیٹھے اپنے بچوں کو دیکھ رہے تھے .

Posted On Kitab Nagri

یہ ہماری پرسنل بات ہے اوکے حورین نے آنکھیں سکڑتے ہوئے کہا ..

واہ جی.. کیا بات ہے. دیکھ لیں ممی ڈیڈ. ان دونوں کی فکر میں ہماری جان آدھی ہو گی تھی اور اب یہ ہیں کہ ان کی باتیں پرسنل ہو گی ہیں. مجتبی کی بات پر جہانگیر سنجرانی اور تنزیلہ بیگم دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ اگی تھی ان کہ خوشی واپس اگی تھی. ان کی اسی نوک جھونک پر وہ زندہ تھے.. ایک بہن میں ہی ان بھائیوں کی جان بستی تھی. اسی پل تنزیلہ بیگم نے دل سے اپنے بچوں کی خوشی کی دعا مانگی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آئیں میڈم یہ آپ کا فلیٹ ہے..شہاب صاحب نے کہا ہے کہ اگر آپ کو اور کسی قسم کی ضرورت ہو تو بلا جھجھک آپ ان کو کال کر سکتی ہیں ..

امصل صبح ہوتے ہی اپنا سارا سامان لیے شہاب سلطان کے بتائے گئے اڈریس پر پہنچ گی تھی جو اس نے رات کو میسج کر کے کنفرم کیا تھا ..

فلیٹ فل فرنیش تھا..تین کمروں ہر مشتمل یہ فلیٹ اپنی خوبصورتی خود بیان کر رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب صاحب کا آفس یہاں سے کتنی دور ہے..امصل نے فلیٹ کا جائزہ لیتے ہوئے پوچھا ..

Posted On Kitab Nagri

جی پندرہ منٹ کے فاصلے پر ہے.. ملازم کے بتانے پر امصل چونک گی تھی.. ایک پل کو اسے کچھ گڑبڑ لگی لیکن اسے اپنا وہم سمجھ کر وہ جھٹلا چکی تھی اس کا مقصد بس پاکستان سے جانا تھا اسکے لئے اسے یہاں ایک ماہ رو کنا پڑے یا اس سے زیادہ وہ یہاں سے جانے کے لیے سب برداشت کرنے کو تیار تھی ..

ٹھیک ہے.. امصل کہتے ہوئے آگے بڑھی ہی تھی کہ ملازم کی بات پر اس کے اٹھتے قدم وہی روک گئے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میڈم شہاب صاحب نے کہا ہے کہ آپ دس بجے آفس آجائیں آپ کا آج پہلا دن ہے تو آپ کے لئے. میٹنگ رکھی ہے.. ملازم کی بات پر امصل نے گردن موڑ کر اسکی طرف دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

ہمممم.. اوکے. کچھ سوچنے کے بعد امصل مختصر سا جواب دے کر اگے بڑھ گئی تھی ملازم کی بات سے صاف ظاہر تھا کہ وہ اسے یہاں سے ساتھ لے کر گاڑی میں آفس لے کر جانے والا تھا ..

زلیخا بیگم اور انوال فلیٹ کا جائزہ لے رہی تھیں جب امصل تیار ہو کر ان دونوں کے پاس آئی .

ممی میں آفس جا رہی ہوں دعا کیجیے گا سب ٹھیک رہے شہاب صاحب کے ملازم نے بتایا ہے کہ ٹیلی فون سٹینڈ کے پاس ڈائری پڑی ہے. اس میں ہر جگہ کا نمبر ہے. آپ کو کوئی ضرورت ہوئی تو اس پر کال کر لیجیے گا اور میرا نمبر تو آپ کے پاس ہی ہے.. امصل کہتے ہوئے زلیخا بیگم کی طرف دیکھا جو خاموشی سے امصل کی طرف دیکھ رہی تھی امصل جیسے خاموش ہوئی زلیخا بیگم نے امصل کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا ..

Posted On Kitab Nagri

امصل میں نے آج تک تمہیں کسی بات سے نہیں روکا کسی کام سے نہیں ٹوکا. لیکن آج یہ سب دیکھ کر میں تمہیں ایک بات ضرور کہوں گی. زلیخا بیگم نے فلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بات دوبارہ شروع کی. امصل مرد کا دل کبھی صاف نہیں ہوتا وہ باتیں بہت اچھی کرتا ہے لیکن اسکی ہمدردی میں اسکی باتوں میں اسکا کہی نا کہی کوئی مقصد چھپا ہوتا ہے. ہم اس وقت مجبور ہیں اور مجبوری انسان کو بہت کچھ کرنے پر اکساتی ہے اور دوسرا بندہ اسی مجبوری کا فائدہ اٹھاتا ہے. لیکن ایک بات یاد رکھنا تم کسی کی امانت ہو. وہ کہاں ہے. یا وہ کیسا ہے. تمہیں اس سے کوئی غرض نہیں ہونی چاہیے بس یہ یاد رکھنا کہ تم جس کے نام سے منسوب ہو وہ ہی تمہارا سب کچھ ہے.. اور عزت سے بڑھ کر کوئی چیز دنیا میں نہیں ہے جہاں تمہیں لگے تم محفوظ نہیں ہو سب چھوڑ دینا.. سمجھ رہی ہو نا میری بات.. زلیخا بیگم کی بات پر امصل کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ آئی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

جی ممی.. آپ پریشان نہ ہوں.. میں جانتی ہوں کہ میں اس شخص کی امانت ہوں جو مجھے اپنا کر بھول گیا ہے.. اگر آپ یہ سب نا بھی کہتی تو مجھے اپنی حدود کا پتہ ہے.. میں اب چلتی ہوں .

امصل اپنی ماں سے دعا لیتے ہوئے فلیٹ سے نکل گی تھی ..

آج شہاب سلطان کے آفس میں کچھ خاص ہل چل ہو رہی تھی ہر کوئی سر گوشی میں کچھ نا کچھ پوچھنے کہ کوشش کر رہا تھا شہاب سلطان نے آتے ہی سب کو میٹنگ کے لیے بلایا تھا سب سٹاف یہ تو جانتے تھے کہ جب بھی شہاب سلطان سب کو میٹنگ کے لیے بولتا تھا تب کوئی خاص بات یا کوئی نیو پراجیکٹ کی بات کرنی ہوتی تھی لیکن آج ان دونوں میں کوئی بات نہیں تھی ..

Posted On Kitab Nagri

گھڑی کی ٹک ٹک بڑھ رہی تھی دس بجنے میں ابھی پانچ منٹ باقی تھے سارا اسٹاف میٹنگ روم میں موجود تھا ...

وہی شہاب سلطان رائل بلیو کلر کے تھری پیس سوٹ پہنے ایک ہاتھ پنٹ کی پاکٹ میں ڈالے دوسرے ہاتھ کی کلائی میں بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے مسلسل چکر پر چکر لگا رہا تھا اسکی بے چینی سب پر واضح تھی آج سے پہلے پر سکون رہنے والے شہاب سلطان کو کسی نے بھی اتنا بے چین نہیں دیکھا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دس بجتے ہی میٹنگ روم کا دروازہ کھولا اور امصل اندر داخل ہوئی ..

Posted On Kitab Nagri

میٹنگ روم کا دروازہ کھلا تھا. امصل اندر داخل ہوئی سب نے بڑی حیرت کے ساتھ امصل کی طرف دیکھا. جہاں سب بڑی حیرت سے امصل کی طرف دیکھ رہے تھے وہیں شہاب سلطان کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا تھا. اتنے بڑے میٹنگ روم میں سب امصل کی طرف ہہ متوجہ تھے امصل ایک پل کے لیے گھبرائی لیکن اس کو اپنا اپ کمپوز کر کے اگے بڑھنا تھا سو وہ بڑے اعتماد کے ساتھ اگے بڑھی. ویلکم ٹو مائی آفس. پلیز بیٹھیں. شہاب سلطان نے اندر اتی امصل کو ایک دائیں طرف کرسی کی طرف اشارہ کیا جو شہاب سلطان کے ساتھ والی کرسی تھی اور امصل اپنا بیک سائیڈ پر رکھتے ہوئے اس کرسی پر براجمان ہو گئی. سب اب امصل کی طرف دیکھ رہے تھے کہ ان کے افس میں ایک نیا چہرہ کیوں آیا تھا لیکن شہاب سلطان کو صرف امصل کی موجودگی کا ہی احساس سرشار کر رہا تھا.. بالاخر وقت ایک لمحے کے لیے رکا تھا اور شہاب سلطان نے امصل کا سب کے ساتھ تعارف کروایا. آپ سب جانتے ہیں کہ ہمیں اپنے سٹاف کے لیے بزنس مینجمنٹ کے کے لیے کچھ لوگ چاہیے تھے تو ہم نے امصل عالم کو رکھا ہے میں چاہتا ہوں کہ سب لوگ ان کو دل سے خوش امدید کہیں. یہ ہمارے افس میں نئ ہیں

Posted On Kitab Nagri

اور آپ سب کا فرض بنتا ہے کہ آپ انہیں سب کچھ بتائیں سکھائیں. شہاب سلطان کا سارات سٹاف اس تعارف سے شوکڈ میں تھا ان کے آفس میں مینجمنٹ کے لیے کوئی بھی نہیں چاہے تھا. جہاں سٹاف شوکڈ تھا وہی امصل عالم اپنا یہ تعارف سن کے بڑی خوش ہوئی تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ شہاب سلطان جیسا دیکھ رہا تھا ویسا نہیں تھا وہ ایک نرم مزاج رکھنے والا شخص تھا لیکن یہ اس کی غلط فہمی بہت جلد دور ہونے والی تھی. تھوڑا بہت سب کا تعارف کروانے کے بعد شہاب سلطان نے میٹنگ ختم کر دی تھی اور امصل عالم کو اس کا افس دے دیا گیا تھا جو ایک بہت ہی بڑے کمرے پر مشتمل تھا وہ اس کمرے کو دیکھ کر حیرت زدہ تو ہوئی تھی کہ اس کی یہ پہلی جوب وہ بھی کچھ مہینوں کے لیے تھی اور اس کو اتنا بڑا کمرہ دے دیا گیا تھا. امصل عالم کے ذہن میں اپنی ماں کی باتیں اگی تھی اور وہ ان ساری باتوں کو جھٹک گئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف اٹلی میں کریم سنجرانی رضا سے ساری تفصیل سننے کے لیے بے تاب تھا لیکن تنزیلہ بیگم اور جہانگیر سنجرانی اس کو کیلے نہیں چھوڑ رہے تھے. بالاخر کریم کے پاس وہ لمحہ آ گیا تھا کہ وہ رضا سے پوچھ سکتا لیکن رضا نظر چرا رہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ کریم سنجرانی کو سب کچھ بتائے جو حقیقت ہے اس نے تو اس سے جھوٹ بولا تھا اور کہا تھا کہ امصل پاکستان میں محفوظ ہے لیکن در حقیقت ایسا کچھ بھی نہیں تھا. تنزیلہ بیگم اور جہانگیر سنجرانی حورین کے ڈسچارج پیپر بنانے کے لیے چلے گئے تھے کیونکہ حرین کو زیادہ چوٹیں نہیں آئی تھیں صرف خون زیادہ بہنے کی وجہ سے اس سے کمزوری تھی جس کی وجہ سے وہ بے ہوش رہی تھی لیکن اب وہ کافی بہتر محسوس کر رہی تھی اور کریم سنجرانی کو ابھی کافی وقت درکار تھا ہاسپٹل سے ڈسچارج ہونے میں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجتبی رضا اور افاق کے ساتھ اس جگہ کا دوبارہ سے معائنہ کرنے کے لیے گئے تھے جہاں پہ کریم سنجرانی کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اور پولیس کے معلومات کو دیکھنے کے لیے وہ تینوں پولیس اسٹیشن پہ موجود تھے.

رضا یہاں اب کوئی نہیں ہے مجھے بتاؤ کہ امصل ہوٹل میں ہی ہے اور کیسی ہے میں اس کا نمبر ڈائل کر رہا ہوں لیکن اس کا نمبر بن جا رہا ہے. کریم سنجرانی کے پوچھنے پر رضا نے سر جھکا لیا. رضا میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں مجھے بتاؤ کہ امصل کہاں ہے میری بات کرواؤ تم میری بات کیوں نہیں کروا رہے.. یہ جان لو کہ تم نے کوئی گڑبڑ کی ہے تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا کریم سنجانی کے لہجے سے غصہ واضح تھا. کریم صاحب اپ ابھی بیمار ہیں تھوڑا سا بہتر ہو جائیں تو میں آپ کو ساری تفصیل آرام سے بتا دوں گا ابھی آپ کے دماغ پر زور دینا اپ کی صحت کے لیے نہیں ٹھیک

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رضا میں جو پوچھ رہا ہوں مجھے وہ مجھے بتاؤ. اور تمہیں یہ بھی پتہ ہے کہ میں کس کے بارے میں پوچھ رہا ہوں میں امصل کے بارے میں پوچھ رہا ہوں جو کریم سمجھانے کی بیوی ہے میں کسی اور کے بارے میں کچھ نہیں پوچھ رہا مجھے بتاؤ کہ امصل کیسی اور میری بات کرواؤ اس کا موبائل بھی بند ہے. اس کے گھر والوں کو تم نے اسی ہوٹل میں ٹھہرایا ہے کہ یا کہیں گھر میں شفٹ کر دیا میرے اسلام اباد کے فلیٹ میں شفٹ کیا یا کہی اور

مجھے جلدی سے ساری تفصیل بتاؤ. کریم سنجرانی کا لہجہ بہت سخت تھا مجبوراً رضا کو ساری تفصیل بتانی پڑی. کریم صاحب آپ کو جو میں بتانے جا رہا ہوں پلیز آپ اس کو غصے سے نہیں غور سے سنیے گا میں خود اس دن سے پریشان ہوں جیسے آپ کا ایکسیڈنٹ ہوا ہم آپ کو ہاسپٹل لے کر ائے ہم لوگ سب پریشان تھے مجھے بس کچھ نہیں سوجھا میں نے پاکستان میں کال کی اور اپ

Posted On Kitab Nagri

کے گھر والوں کے اطلاع دی. وہ سب لوگ اسی رات کی فلیٹ سے اٹلی اگئے تھے اور ہم سب لوگ اپ کی پریشانی میں تھے مجھے نہیں معلوم تھا کہ میں نے کہاں کال کرنی کیا کرنا ہے لیکن جیسے ہی صبح اپ لوگوں کا آپریشن کامیاب ہوا اور اس کے بعد میں نے پھر پاکستان میں آپ کے ہوٹل کال کی تو مجھے پتہ چلا کہ میڈم امصل وہ وہاں سے جا چکی ہیں اپنی فیملی کو لے کر. میں نے بہت کوشش کی معلوم کرنے کی لیکن مجھے نہیں پتہ وہ کہاں گئی ہے میں یہاں پر بیٹھا اپنے ہر طرح کے تعلقات آزما رہا ہوں لیکن مجھے کہیں سے بھی کوئی خبر نہیں مل رہی کہ مس امصل وہ کدھر ہے. میں نے آپ کے افس میں بھی کال کی وہاں پہ بھی معلوم کیا لیکن انہوں نے بتایا کہ یہاں پہ کوئی نہیں آیا اور گھر کے بھی سارے کیمرے میں دیکھ چکا ہوں وہاں پہ بھی ما امصل نہیں گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

البتہ ایک پریشانی والی بات ہے.

Posted On Kitab Nagri

کون سی بات جلدی بکواس کرو میں نے کہا تھا نا کہ مجھ سے کوئی بات نہ چھپانے کریم سنجرانی رضا کی بات سن کر آگ بگولا ہو رہا تھا وہ توقع ہی نہیں کر رہا تھا کہ امصل اس طرح اس ہوٹل سے جا سکتی ہے وہ اتنی بھی نادان اور اتنی بھی بچی نہیں تھی کہ وہ اس طرح کا کوئی فیصلہ لے سکتی .

کریم صاحب میں نے جب آپ کے گھر کے کیمرے چیک کیے تو مجھے اپ کے گھر کے مین گیٹ کے دونوں کیمرے جو ہے وہ بند ملے اور اس سے اگلے دن ہی میں نے دوبارہ سے پھر کال کر کے گھر میں معلوم کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہاں پہ کوئی نہیں آیا حالانکہ میری اریبہ منظور سے بھی بات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ میں شام کو ہی ائی تھی لیکن وہاں پہ گھر میں نہ کوئی آیا تھا اور نہ ہی مجھے کوئی باہر دکھائی دیا تو مجھے پریشانی اس بات کی ہے کہ آپ کے گھر کے باہر کے

Posted On Kitab Nagri

کیمرے کیوں بند تھے. رضا کی ساری بات سن کر کریم سنجانی مزید پریشانی میں مبتلا ہو گیا تھا اس کو اپنے سر میں ایک ٹیس اٹھتی ہوئی محسوس ہوئی جہاں وہ اتنا خوش تھا امصل کو لے کر پاکستان جانے میں اب مزید وہ پریشانی میں گر گیا تھا اب وہ نہ تو اپنے گھر والوں کو بتا سکتا تھا ساری صورتحال اس سچویشن میں اور نہ ہی وہ خود فوراً سے پاکستان جا سکتا تھا لیکن کرنا تو اسے کچھ تھا وہ ایسے تو ہی امصل کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا وہ اٹلی میں رو کر اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکا تو وہ وہاں پہ کیسے اس کو چھوڑ دیتا .

رضا کی بات سن کر کریم سنجرانی کو مزید پریشانی ہتھ گی تھی اس کا دماغ گھوم گیا تھا کہ وہ یہاں پر تھا اور ویسے وہ واپس نہیں جا سکتا تھا اس نے رضا کی طرف اپنی اگ برساتی انکھوں سے دیکھا رضا نے فورا سر جھکا لیا

Posted On Kitab Nagri

اب سر جھکا کے کیوں کھڑے ہو..میں اب جو کہہ رہا ہوں وہ تم نے فورا کرنا ہے..مجھے کوئی بھی کسی قسم کی کوتاہی نہیں چاہیے تم ابھی جاؤ گے اور کسی طرح سے بھی ڈاکٹر سے میری فٹنس رپورٹ بنواؤ گے اور میرے ڈسچارج ہونے کے پیپرز تیار کرو گے اگر میری فیملی کو ذرا سی خبر ہوئی ڈیڈ کو مجتبی کو یا افاق کو تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اور ہم سب کی کل کی فلیٹ وہ فوراً بک کرو اور مجھے جلد از جلد پاکستان جانا ہے میں ایسے امصل کو اس صورتحال میں نہیں اکیلا چھوڑ سکتا وہ ہوٹل میں نہیں ہے تو کہاں جا سکتی وہ اس ملک میں اس شہر میں بالکل اجنبی ہے.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جی کریم صاحب میں ایسا ہی کرتا ہوں رضا نے شرمندگی سے سر جھکایا اور باہر جانے کے لیے قدم بڑھائے .

رکو رضا کریم سنجرانی کی پیچھے سے آتی اواز سن کر رضا کے قدم وہیں رک گئے تھے اس نے گردن موڑ کر کریم سمجھانے کی طرف دیکھا جو بیڈ پر سے اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا. رضا تم بھی اپنا پاسپورٹ اور اپنے ٹکٹس وغیرہ کنفرم کرو کیونکہ تم میرے ساتھ جا رہے ہو میرے نکاح کا تمہارے اور حرین کے علاوہ کسی کو نہیں پتہ اور وہاں جا کر تم نے کوئی بکواس کی یا کچھ ایسا کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا میں تمہیں اس لیے ساتھ لے کر جا رہا ہوں کہ ہم دونوں کو اس چیز کا

Posted On Kitab Nagri

پتہ ہے. اواب تق اس ساری صورتحال میں ڈیڈ کو بتانا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے برابر کو گا ..

کریم سنجانی کی غصے سے دبی اواز کو سن کر رضا نے اثبات میں سر ہلایا اور وہاں سے باہر کی جانب قدم بڑھا دیے. جہانگیر سنجرانی کو اور مجتبی اور آفاق کو جب ان چیزوں کا پتہ چلا کہ کریم سنجرانی کے ڈسچارج پیپر تیار ہو گئے ہیں ڈاٹر نے اسے فٹ قرار دے دیا تو سب کے لیے حیرانگی والی بات تھی لیکن ایک وجود تھا جو بالکل حیران نہیں تھا وہ تھی حورین سنجرانی اسے پتہ تھا کہ اس کا بڑا بھائی کس وجہ سے جلدی پاکستان جانے کی تیاری میں ہے وی بھی اپنی بھابھی کو دیکھنے کے لیے پاکستان میں بے تاب تھی لیکن حورین سنجرانی بھی اس بات سے انجان تھی کہ. اسکی بھابھی اسے وہاں پہ ملتی بھی ہے کہ نہیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجانی کو تھوڑا سا شک تو ہوا تھا لیکن وہاں کے ہاسپٹل کے ڈاکٹرز نے اتنا مطمئن اور اتنے تسلی بخش طریقے سے جہانگیر سنجانی مجتبی اور وفاق کو تسلی دی تھی کہ ان کو یقین ہو گیا تھا کہ کریم سنجرانی اب سفر کر سکتا ہے.

گھڑی کی سوئیاں اپنی رفتار سے زیادہ تیز چل رہی تھی اور چلتے چلتے اگلے دن صبح کا ٹائم آگیا اور کریم سنجانی کی پوری فیملی پاکستان جانے کے لیے ایئرپورٹ پر کھڑی تھی کریم سنجانی کی ایکسیڈنٹ کے بعد حالت کچھ ٹھیک نہیں تھی لیکن اس نے اپنے اپ کو سب کے سامنے بالکل فٹ شو کروایا تھا اس کا دماغ ابھی بھی اس کا ساتھ نہیں دے رہا تھا.. لیکن اس کے دماغ میں بس یہی بات چل رہی تھی کہ امصل اس کی فیملی کہاں گئی اگر وہ ہوٹل میں نہیں ہے تو وہ کہاں گئی کس کے کہنے پہ گی اور وہ ہوٹل سے کیوں نکلی ان تمام سالوں کے جواب اسے پاکستان میں

Posted On Kitab Nagri

جا کر ہی ملنے تھے جو وہ پاکستان جا رہا تھا ان سوالوں کے جواب ڈھونڈنے یا مزید سوالوں میں الجھنے میں ..

جہانگیر سنجرانی کی پوری فیملی پاکستان پہنچ چکی تھی جس کا استقبال اریبہ منظور نے کیا تھا اریبہ وہاں پر پاکستان میں رہ کر اپنے باپ کے قتل کے کیس پر کام کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ افاق سے کریم کی صحت اور حرین کے بارے میں مسلسل ان ٹچ تھی. کریم اور حورین کو ٹھیک اور صحت مند حالت میں دیکھ کے اس نے خدا کا شکر ادا کیا تھا اپنے باپ کے جانے کے بعد یہی ان کی فیملی تھی اور اسی وجہ سے وہ ان کے معاملے میں بہت زیادہ احساس ہو چکی تھی. سب وہاں پر موجود تھے لیکن حارب وہاں پر موجود نہیں تھا سب نے اس کی کمی محسوس کی لیکن حارب نے نہ تو کوئی کال کر کے خیریت معلوم کی کسی کی اور نا اپنے آنے کا پتہ بتایا وہ بس صرف ایک بار عریبہ منصور کو کال کر سکا تھا اور اس کے بعد وہ پھر سے غائب تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم مجھے معاف کر دو مجھے لگا کہ تم میری وجہ سے یہاں سے فوراً چلے گئے میری باتوں کی وجہ سے اور وہاں پہ تمہارا ایکسیڈنٹ ہو گیا میں بہت شرمندہ تھی کہ شاید تمہیں میری کوئی بھی بات بری لگی ہے میں تم سے بات کلیئر کرنا چاہتی تھی لیکن وہ موقع ہی نہیں ملا اریبہ منصور نے کریم سنجرانی کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اس کی حالت کو دیکھتے ہوئے کہا. کریم سنجرانی کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی تھی اس نے اریبہ منصور کو بھی حورین کی طرح اپنی بہن ہی سمجھا تھا اس نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ اریبہ منصور کی طرف دیکھا اور پھر اپنی نظریں جھکا لی. نہیں اریبہ ایسی کوئی بات نہیں ہے میں تم سے بھلا کیسے ناراض ہو سکتا ہوں تم نے جو کہا وہ بھی سچ تھا لیکن میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم پریشانی میں تھی اس وجہ سے تمہارے منہ میں جو آیا وہ تم بولتی چلی گئی لیکن میرا تم سے وعدہ ہے کہ میں تمہارے ڈیڈ کو انصاف دلواؤں گا لیکن مجھے پہلے بہت سے ایسے کام کرنے ہیں جو میرے لیے بہت

Posted On Kitab Nagri

بہت اہم ہے. سارے ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہوئے تھے اور جہانگیر سنجانی نے کریم سنجانی کی طرف دیکھا جو نظر جھکائے اپنی انکھوں میں بہت کچھ چھپائے بیٹھا ہوا تھا. جہانگیر سنجرانی کو کسی انہونی کا احساس ہوا لیکن وہ چپ رہے انہیں پتہ تھا میرا بیٹا کچھ نہیں چھپاتا لیکن اس بار اس کی انکھیں بہت کچھ بتا رہی تھی. وہ چپ رہے کہ اخر کار کسی نہ کسی دن ان کا بیٹا جس پریشانی میں مبتلا ہے وہ لازمی وہ پریشانی اس کے ساتھ شیئر کرے گا. تنزیلہ بیگم سب کی طرف مسکراہٹ اچھالتے ہوئے کچن کی طرف چلی گئی تاکہ وہ رات کا کھانا بنا سکے اور اریبہ منصور وہ حرین کے پاس اس کی حالت کا پوچھنے کے لیے بیٹھ گئی. آفاق سنجرانی ہاوس کے گیٹ کے اندر داخل نہیں ہوا تھا اس دن کے بعد سے اس کو کریم سنجانی نے بھی کہا سب نے کہا لیکن وہ اندر داخل نہیں ہوا تھا اس سے بس انتظار تھا کہ جہانگیر سنجرانی اسے معاف کریں اور اسے گیٹ کے اندر انٹر ہونے دیں.

Posted On Kitab Nagri

جب سب کے کہنے پر آفاق سنجرانی ہاؤس میں داخل نہیں ہوا تو جہانگیر سنجانی سمجھ گئے تھے کہ وہ کیا چاہ رہا ہے اور وہ بھی ایک فیصلے پر پہنچ چکے تھے کہ انہوں نے اپنے بچوں کے لیے کیا سوچنا ہے وہ پہلے جوش سے کام لے رہے تھے اور اب ان کو ہوش سے کام لینا تھا اس لیے وہ سوچ کر بیٹھ گئے تھے کہ جیسے ہی کریم سجرانی کی حالت تھوڑی سی بہتر ہوتی ہے تو وہ پورے خاندان میں یہ اناؤنس کر دیں گے کہ وہ اپنی چھوٹی بیٹی کی شادی اپنے منہ بولے اور لے پالک بیٹے افاق کے ساتھ کر رہے ہیں. یہ بات ابھی کریم سنجانی نے اپنی تک ہی محدود رکھی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ وقت سے پہلے یہ بات سب کے سامنے پھیلا کر وہ کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا کر دے کیونکہ ابھی عریبہ منصور کے باپ کے قتل کا نہیں پتہ چلا تھا اوپر سے شہاب سلطان اور نگین بیگم کا بھی مسئلہ ان کے سر پر کھڑا تھا اور حارب کا بھی کچھ پتہ نہیں تھا .

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان آج افس سے تھوڑا لیٹ گھر آیا تھا گھر آتے ہی وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا شاور لینے کے بعد وہ جیسے ہی ڈرائنگ روم میں آکر بیٹھا نگین بیگم اپنی روئل بلو کلر کی ساڑی پہنے ہاتھ میں ٹی وی کا ریموٹ پکڑے چینل چینج کر رہی تھی اس کے چہرے پر ایک عجیب سی پر سکون سی لہر تھی جیسے کسی جیت سے پہلے کہ جشن کی ہو. شہاب سلطان اپنی ماں کو سلام کر کے وہی صوفے پر ٹک گیا تھا نگین بیگم نے ایک ادا سے ریموٹ کو سائیڈ پر رکھا اور اپنا رخ شہاب سلطان کی طرف کیا. میں نے سنا ہے کہ تم نے اپنے آفس میں کسی نیلی انکھوں والی لڑکی کو رکھا ہے. اپنے ہونٹوں کی مسکراہٹ کو دباتے ہوئے نگین بیگم نے شہاب سلطان کے چہرے کا طواف کیا. مما آپ بھی نا کسی جاسوس سے کم نہیں ہے میں تو سٹاف رکھتا رہتا ہوں آپ کو کس نے بتایا وہ نیلی آنکھوں والی ہے ..

Posted On Kitab Nagri

بیٹا میں تمہاری ماں ہوں میں بہتر جانتی ہوں اور ویسے بھی تم بھول رہے ہو وہ آفس میرا بھی ہے تو یہ تو ہو نہیں سکتا کہ وہاں کا سٹاف مجھے کچھ بتائے نا بس یہ سوچ لو کہ تمہاری ماں کی نظریں ہر طرف ہے نگین بیگم نے شرارت سے کہا شہاب سلطان مسکرا کر رہ گیا تھا وہ نگین بیگم کی بات کہ اندر کا مقصد نہیں جان پایا تھا. جی ممی وہ ایک لڑکی تھی اس کو مدد بھی چاہیے تھی تو میں نے سوچا کہ کیوں نہ میں ہی مدد کر دوں کچھ وہ کچھ مہینے ہمارے ساتھ کام کرے گی اور جیسے ہی اس کا پاسپورٹ وغیرہ بن جائے گا تو وہ واپس اٹلی چلی جائے گی. شہاب سلطان اپنی ماں کو مختصر تفصیل بتا کر ٹانگ پر ٹانگ جمائے. ایک بازو صوفے پر رکھے ٹی وی کی طرف متوجہ ہو گیا تھا. یہ تو اچھی بات ہے شہاب کہ تم نے اس کی مدد کی لیکن سوچ لو کہیں یہ مدد تمہارے گلے میں نہ پڑ جائے میں تو یہی کہوں گی کہ اگر تم اس کی مدد کر رہے ہو تو کسی کو اس کے بارے میں بتانا نہ کہ وہ کہاں سے ائی ہے کیونکہ تمہیں پتہ ہے کہ آج کل پاکستان کے حالات کیسے ہیں. اگر وہ کسی اور مقصد سے پاکستان ائی ہے تو یہ نہ کہ لینے کے دینے پڑ جائیں پہلے بھی تمہارا اٹلی کا کام بند ہو گیا اور یہاں پہ کوئی ایشو بن گیا تو سمجھو یہاں کے کلائنٹ بھی ہاتھ سے جائیں گے. نگین بیگم نے

Posted On Kitab Nagri

بڑی مہارت کے ساتھ شہاب سلطان کے کان میں وہ بات ڈال دی تھی جو وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا.

جی. جی ماما اپ کہہ تو ٹھیک رہی ہیں میں نے تو اس بارے میں سوچا نہیں تھا چلیں میں کچھ کرتا ہوں اس کے لیے اب یہ ہے کہ وہ اپنا نام تو نہیں تبدیل کر سکتی لیکن بہر حال میں ابھی کسی کو نہیں بتاؤں گا اور ویسے بھی میں نے پہلے بھی نہیں بتایا اور ابھی بھی نہیں بتاؤں گا آگے کیا ہوتا ہے چلیں دیکھتے ہیں وہ بھی کتنے دن تک ہمارے پاس کام کرتی ہے شہاب سلطان نے ایک بڑے اطمینان سے جواب دیا.. اور نگین بیگم کے اندر جیسے اطمینان کی لہر دوڑ گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات گزر چکی تھی کریم سنجرانی نے رضا کے ساتھ مل کر اب ہر جگہ سے معلوم کر لیا تھا ہوٹل کے لیے وہ گھر سے نکل نہیں سکتا تھا لیکن اس نے کال کر کے ہوٹل سے معلوم کیا تھا تو وہاں

Posted On Kitab Nagri

سے پتہ چلا کہ وہ دو دن کا سٹے کر کے وہاں سے نکل چکی تھی..وہ کیوں نکلی تھی کس وجہ سے نکلی تھی کسی کو اس بات کا پتہ نہیں تھا. کریم سنجرانی نے یہ طے کر لیا تھا کہ وہ صبح چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ اپنے ہوٹل جائے گا اور وہاں جا کے تمام کیمروں کی ریکارڈنگ دیکھے گا اور تمام سٹاف سے پوچھے گا. امصل کو دیا گیا نمبر اب تک بن جا رہا تھا اب تک نا تو فون کنیکٹ ہو رہا تھا اور نہ ہی اس کی کوئی لوکیشن ٹریس ہو رہی تھی اس کا نمبر بن جا رہا تھا کریم سنجرانی سر کی تکلیف سے دوچار ہو رہا تھا .

صبح ہوتے ہی کریم سنجانی رضا کے ساتھ مل کر ہوٹل کی طرف چل نکلا تھا جب وہ ہوٹل پہنچا تو وہاں پر جو جو انکشافات اس کے اوپر ہوئے وہ اس کے لیے کسی صدمے سے کم نہیں تھے جہاں پہ کیمروں میں ہر جگہ پہ امصل چلتی پھرتی نظر ارہی تھی لیکن ایک مرتبہ باہر جانے سے اور دوسری مرتبہ پھر اپنا سامان لے کر جانے پر وہ حیرت زدہ ہو گیا تھا کہ اخر اسے ہوا کیا تھا جو وہ

Posted On Kitab Nagri

اپنا سامان لے کر چلے گئی تھی. لیکن وہ اندر کی بات سے انجان تھا. کریم سمجھانے نے امصل اور اس کی فیملی کو جس کمرے میں سٹے کروایا تھا وہاں پر بھی کیمرے لگے تھے لیکن پریشان کن بات یہ تھی کہ وہاں کے کیمرے دو دن سے خراب تھے کبھی ایسا ہوا نہیں تھا کہ کریم سنجرانی کے ہوٹل کے کیمرے خراب ہوں. یہ پہلی بار ہوا تھا کہ جب اس کے گھر کے اور اس کے ہوٹل کے کیمرے خراب ہوئے ہوں. ہوٹل سے ساری معلومات لینے کے بعد کریم سنجرانی اپنے افس کی طرف بڑھ گیا تھا .

کریم سنجرانی جب اپنے افس پہنچا وہاں پہ بھی معلوم کیا تو وہاں پر بھی امصل کا کچھ پتہ نہیں چلا وہ آفس کے اندر نہیں آئی تھی.. لیکن البتہ کریم سنجرانی کو ایک سوراخ ضرور ملا تھا جب امصل کریم سنجانی کے افس ائی تھی وہاں پہ بھی کیمرے بند کر دیے گئے تھے. لیکن کیمرے بند کرنے والا ہے بھول ہی گیا تھا کہ وہ کریم سنجانی سے پنگا لے رہا تھا. جہاں کریم سنجانی نے تمام

Posted On Kitab Nagri

اوپن کیمرے رکھے تھے وہاں پر پارکنگ میں ایک ہڈن کیمرہ لگایا گیا تھا جس کا صرف رضا کو اور کریم سنجانی کو پتہ تھا اس کے علاوہ کسی کو نہیں پتہ تھا. اس کیمرے میں صاف دکھائی دے رہا تھا کہ امصل اس کے افس ائی تھی کیمرے میں امصل کا چہرہ واضح تھا اور امصل کا چہرہ دیکھ کر کریم سرجانی کے دل میں ٹیس سی اٹھی تھی یہ وہ امصل نہیں تھی جس کو وہ اٹلی میں گھر میں نکلنے سے پہلے دیکھ کر آیا تھا وہ بجھی ہوئی انکھوں کے ساتھ انکھوں کی سرخی اور انکھوں کے گرد سیاہ ہلکے واضح طور پر بتا رہے تھے کہ اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ ہوا تھا زلیخا بیگم کے چہرے پر بھی پریشانی واضح تھی اور وہ گارڈ وہ تو اس کی افس کے تھے ہی نہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان دو گارڈز کو سامنے لگے کمپیوٹر میں چلتی ویڈیو میں دیکھ کر کریم سنجرانی دیکھ کر شوکڈ تھا اور وہیں رضا بھی. اس کو اپنی انکھوں پہ یقین نہیں آ رہا تھا. رضا کریم سنجرانی کا وہ بندہ تھا جو اٹلی میں اور پاکستان میں ہر جگہ پہ کریم سنجرانی کے ہر ایک کام پر نظر رکھتا تھا آفس سے لے کر گھر کے

Posted On Kitab Nagri

کیمرے ہوں چاہے یا اس کی گاڑی کے کیمرے ہوں اس کے بزنس کی کہیں پہ بھی کچھ بھی ہو سب کی معلومات رضا کے پاس ہوتی تھی لیکن یہ کوئی ایسا بندہ تھا جو ان کے درمیان میں رہ کر کریم سنجرانی کے لیے نفرت کا گڑھا کھود رہا تھا .

میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں رضا تم مجھے بتا کیوں نہیں رہے یہ دو آدمی کون ہیں جو میرے افس کے باہر گارڈ کی صورت میں کھڑے ہیں اور جنہوں نے امصل سے کچھ کہا اور وہ الٹے پاؤں واپس چلی گئی. کریم سنجرانی کا غصہ آسمان کو چھو رہا تھا وہ اس چیز کی توقع ہی نہیں کر رہا تھا کہ اس کی غیر موجودگی میں یہ سب کچھ ہو سکتا ہے. وہ تو یہ سوچ کے بیٹھا تھا کہ جو انتظامات اس نے پاکستان میں کیے تھے اس کے مطابق امصل اسی ہوٹل میں موجود ہو گی اگر اس ہوٹل میں نہیں ہو گی تو رضا نے کہیں نہ کہیں اس کو شفٹ کر دیا کہو گا. ایکسیڈنٹ کے وقت ابھی اس کے

Posted On Kitab Nagri

دماغ میں امصل کا ہی چل رہا تھا کہ وہ پاکستان پہنچے گی اور وہ اس کے ساتھ نہیں ہو گا اور اس کے پاس نہیں ہو گا

وہ اس کے بارے میں کیا سوچے گی لیکن ایک تسلی تھی کہ وہ وہاں پر محفوظ ہو گی لیکن جو کچھ وہ اپنی انکھوں سے دیکھ چکا تھا اس کو دیکھنے کے بعد اس کا سر چکرا کر رہ گیا تھا کہ یہ میرے ساتھ ہوا کیا ہے کون ہے جو امصل کو جانتا ہے اور اس نے یہ سب کچھ اس کے ساتھ کیا .

کریم سرجانی کے دماغ میں سب سے پہلے رچرڈ کا خیال ایا اس کا ذہن فورا اس طرف ہوا کہ جو رچرڈ کو مار سکتا ہے شاید وہ مافیا کی ہی وہی لوگ امصل تک پہنچ گئے ہیں اور انہوں نے یہ سب کیا. لیکن کریم سنجرانی کے دماغ یہ بات ماننے کے لیے تیار نہیں تھا. کیونکہ مافیا کے لوگ کریم

Posted On Kitab Nagri

سنجانی کے پاکستان کے بزنس اس کی لوکیشن کو نہیں جانتے تو وہ صرف اٹلی تک ہی محدود تھے. تو یہ کون ہے جو پاکستان میں کریم سرجانی کا دشمن بنا بیٹھا ہے.

رضا میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں کریم سنجرانی کی دھاڑ بنی اواز پورے کمرے گونجی اور رضا جو شوکڈ کی حالت میں کھڑا تھا فوراسیدھا ہوا اس کے دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا لیکن وہ بغیر ثبوت کے کوئی بھی بات کہہ نہیں سکتا تھا

کریم صاحب آپ مجھے تھوڑا وقت دیں میں سب کچھ پتہ کر کے بتادوں گا آپ کو لیکن ابھی میں کچھ کہہ نہیں سکتا.

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب تمہارا رضا کے کچھ وقت دوں تمہیں پتہ ہے یہ کچھ وقت امصل کے لیے کتنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے وہ کہاں گئی ہو گی کس کے پاس گئی ہو گی مجھے تو سمجھ میں نہیں آرہا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے یہاں پر ..

اور اس کے ساتھ ایسا کیا ہوا ہے کہ وہ میرے افس تک پہنچ گئی اس کو تو میرے افس کا اڈریس نہیں پتہ تھا تو تم خود سوچو اگر وہ میرے افس تک پہنچی تو اس نے میرے آفس کا ایڈریس سرچ کیا ہو گا. ہوٹل سے تو مانگ نہیں سکتی ہوٹل میں کسی بھی ممبر کو نہیں پتہ کہ وہ کہاں گئی ہے. اور تو مجھے کہہ رہے ہو کہ میں تمہیں تھوڑا سا وقت دے دوں میں نے سب کچھ تم پر چھوڑا تھا رضا اور تم نے کیا کیا تم نے مجھے بالکل ہی ناامید کیا ہے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم اتنی لاپرواہی کرو گے میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا میں مرا تو نہیں تھا نا اگر مر جاتا تو پھر تم اتنی لاپرواہی کرتے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہاری یہ حالت کی کچھ سمجھ میں آتی. میں ابھی زندہ تھامیر اصرف ایکسیڈنٹ ہوا تھا لیکن تم نے اپنی ذمہ داری سے لاپرواہی کی اور دیکھو اس کا کیا نتیجہ نکلا کہ اس ٹائم پر میرے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے میں نے اس لڑکی کے لیے کیا کچھ نہیں کیا. اور اب جب کہ میں اسے ایک تحفظ دے چکا تھا وہ میری بیوی تھی تو اب وہ کہاں ہے مجھے کچھ پتہ نہیں.. اور وہ تینوں عورتیں ہیں اور تم جانتے ہو کہ آج کل کے معاشرے میں اکیلی عورتوں کو لوگ نگل لیتے ہیں اور تم نے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر میرے ہوش میں انے کا انتظار کیا. مجھے تم سے ہر گز یہ امید نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر جگہ کو چھان لو ہر جگہ پہ جا کے معلوم کرو .

اسلام اباد کا کوئی ایک حصہ رہ نہیں جانا چاہیے جہاں تم نے دیکھنا ہو.. مجھے معلوم کر کے بتاؤ کہ وہ کہاں ہے کوئی ہاسپٹل کوئی ہوسٹل کہیں پہ بھی کوئی ہوٹل.. جہاں بھی ہو سکے ان کا معلوم کرو مجھے ہر حال میں امصل اور اس کی فیملی کا پتہ دو تین دن میں مل جانا چاہیے. کریم سرجانی کی

Posted On Kitab Nagri

بات سن کر رضا کے پاس الفاظ نہیں تھے کہ وہ کچھ اپنی صفائی میں کہہ سکتا یا کچھ کر سکتا غلطی اسی کی بھی تھی وہ اپنی غلطی مان رہا تھا لیکن اسے طے کر لیا تھا کہ یہ جو کوئی بھی ہے وہ اسے زمین کی طے تک نکال لے گا لیکن وہ اس بات سے انجان تھا کہ گھر میں چھپے دشمن کبھی بھی سامنے نہیں آتے ..

رضا نے کریم سنجرانی سے اجازت لی اور کمرے سے باہر آگیا. وہیں کریم سنجرانی کرسی پر ڈھ سا گیا تھا اس نے اپنے دونوں ہاتھوں میں سر گرا لیا تھا سامنے سکرین پر امصل کا چہرہ پوز کیا ہوا تھا امصل کی اداس انکھیں اس کا اداس چہرہ.. کریم سنجانی کو ایک پل بھی سکون لینی نہیں دے رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل نے شہاب سلطان کے آفس میں سارا دن گزارا وہ تمام آفس ورک کو سمجھتی رہی وہ خود بھی ایک بزنس مینجمنٹ کی سٹوڈنٹ تھی اور اس کا خواب تھا کہ وہ خود بھی ایک بزنس کرے اور اس کے لیے یہ ایک رستہ تھا کہ وہ شہاب سلطان کی آفس میں جتنی دیر کام کر سکتی ہے وہ کر کے اپنا آپ منوا سکے اس نے دل جمی سے ہر کام کو سیکھا اور سمجھا. آفس ٹائم جیسے ہی ختم ہوا امصل نے اپنا بیگ پکڑا اور باہر کی جانب جیسے قدم بڑھائے تو سامنے ہی شہاب سلطان کھڑا تھا. پینٹ کی پاکٹ میں دونوں ہاتھ ڈالے ڈھیلی سی ٹائی اور بکھرے سے بال.. جیسے وہ سارے دن میں بہت زیادہ مصروف رہا ہو وہ اپنی گندمی رنگت کے باوجود بھی ہر کسی کو اپنی طرف اٹریکٹ کر سکتا تھا لیکن امصل کی وہ انکھ نہیں تھی کہ وہ کسی کی طرف بھی دیکھ کر مائل ہو جاتی لیکن شہاب سلطان اپنے دل میں امصل کو کچھ خاص جگہ دے چکا تھا .

Posted On Kitab Nagri

آپ فری ہو گی تو میں آپ کو گھر ڈراپ کر دوں شہاب سلطان نے بڑے احتیاط سے امصل کی طرف دیکھ کر کہا. شہاب سلطان کی آفر پہ امصل کا خون کھول گیا وہ ایسی لڑکی تو نہ تھی کہ ہر کسی کی لفٹ ہر کسی کی افر قبول کر لے لیکن مجبوری تھی اور مجبوری انسان کو بہت کچھ کروا دیتی ہے لیکن وہ اتنی مجبور نہیں تھی کہ شہاب سلطان کے آفر کو قبول کر لیتی.

نو تھینکس شہاب صاحب آپ نے جتنی ہماری مدد کی اتنی ہی کافی ہے اور ویسے بھی آپ نے جو ہمارے لیے گھر منتخب کیا وہ آفس سے دس پندرہ منٹ کے فاصلے پر ہے. اور مجھے کوئی مشکل نہیں ہے کہ میں یہاں سے اگر پیدل بھی جا سکوں اس لیے آئی ایم سوری میں آپ کی آفر ایکسیپٹ نہیں کر سکتی. امصل نے دوٹوک انداز میں شہاب کے منہ پر انکار کر دیا تھا وہ جو سارے دن کا تھکا ہارا کام میں بزی رہ کر امصل کے فری ہونے کا انتظار کر رہا تھا امصل کا انکار سن کر ایک دم اس کا چہرہ مزید بجھ گیا تھا شہاب سلطان نے گہری سانس لی اپنی ڈیلی ٹائی کو مزید

Posted On Kitab Nagri

ڈھیلا کیا اور کالر کے اوپر والے بٹن کو کھولا. کوئی بات نہیں جیسا آپ بہتر سمجھے لیکن میرا صرف یہ مقصد تھا کہ میں آپ کی مدر سے آپ کی باقی فیملی سے مل سکوں تا کہ انہیں کوئی شک و شبہات نہ ہو. اس لیے میں نے یہ سوچا کہ میں اپ کے ساتھ آپ کو گھر بھی ڈراپ کر دیتا ہوں اور ان سے مل بھی لیتا ہوں.. اس کے علاوہ میرا اس میں کوئی اور مقصد نہیں تھا. شہاب سلطان وہ بندہ تھا جو کسی کے دماغ سے کھیل کر اسی کے دماغ کو کلیئر کرنا اچھے سے جانتا تھا.

جی تھینکس آپ نے اتنا سوچا کافی ہے لیکن پھر کسی دن میں آپ کو چائے پہ بلاؤں گی اور اپنی فیملی سے بھی ملواؤں گی لیکن مجھے بھی بہت سے کام مکمل کرنے ہیں مجھے اپنا اور باقی سب کا پاسپورٹ دوبارہ اپلائی کرنا ہے اور وقت کم ہے. اس کے لیے مجھے بہت دیر ہو جائے گی. امصل کی بات سن کر شہاب سلطان یک دم چونک گیا تھا اس کے دماغ میں اپنی ماں کی بات اگئی تھی کہ امصل کا ابھی کسی کو پتہ نہیں چلنا چاہیے وہ یہ نہیں جان پایا تھا کہ نگین بیگم نے ایسا کیوں کہا

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ یہ جانتا تھا کہ امصل کو سب سے چھپا کر رکھنا ہے یا وہ خود دل سے چاہتا تھا کہ اس کو سب سے چھپا کر رکھے.

اچھی بات ہے آپ اپنے پاسپورٹ کے لیے بہت زیادہ کوشش کر رہی ہیں اور ظاہر سی بات ہے اپنے گھر سے دور رہنا کس کو پسند ہوتا ہے لیکن اگر آپ برا نہ مانے تو میں اپ کو ایک مشورہ دینا چاہتا ہوں. شہاب سلطان نے اب اپنا لہجہ نہایت دھیمہ رکھا ہوا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ امصل کے دل و دماغ میں اس کے لیے کوئی بھی نیگیٹو چیز ائے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بولیں کیا کہنا ہے آپ نے امصل نے اپنے کلائی پر بندی گھڑی کو دیکھا جہاں پہ گھڑی کی سوئی چھ کا ہندسہ کراس کر رہی تھی. آپ کو پتہ ہے کہ آپ یہاں پہ کسی کو نہیں جانتی اور یہ اٹلی نہیں ہے یہ پاکستان ہے اور یہاں پہ ہر رنگ رنگ کے لوگ ہوتے ہیں آپ جس کے پاس

Posted On Kitab Nagri

جائیں گی تو یا تو آپ کو استعمال کرے گا یا وہ آپ کو دوسرے کے پاس بھیج دے گا دوسرے کے پاس جائیں گی تو اپ کو تیسرے کے پاس بھیج دے گا جیسے آپ نے پولیس اسٹیشن میں دیکھا تھا کوئی آپ کی بات نہیں سن رہا.. میں آپ کو جو کہہ رہا ہوں اس کا ہر گز مطلب یہ نہیں ہے کہ میں آپ پر کوئی احسان لر رہا ہوں.. لیکن میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ اگر اپ اپنے پاسپورٹ کے سلسلے میں اتنی زیادہ پریشان ہیں تو میں اپنے وکیل سے آپ کو ملوا دیتا ہوں آپ کے لیے بھی آسان ہو گا جو بھی لیگل طریقے ہوں گے جو بھی راستہ نکلے گا وہ آپ کو گائیڈ کر دے گا تا کہ آپ کو ہر جگہ پر جانا نہیں پڑے گا کیونکہ یہاں پر آپ کو پتہ ہے کہ پاکستان میں کوئی کام آسانی سے نہیں ہوتا اس کے لیے تین دن کا کام تین مہینوں پر چلا جاتا ہے اور تین مہینوں کا کام سالوں پر چلا جاتا ہے. اب آپ مجھے بتا دیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر اپ کو یہ مناسب لگتا ہے تو مجھے بتادیں میں صبح ہی اپنے وکیل کو آفس میں بلالوں گا یا جیسے ہی آپ کو مناسب لگے مجھے بتادیجئے گا وہ آپ کو ہر طریقے سے اگاہ کر دے گا تا کہ آپ کا بھی ٹائم بچ جائے اور آپ جلد از جلد اپنے گھر پہنچ سکیں. شہاب سلطان کی بات سن کے امصل کچھ سوچ میں پڑ گئی تھی وہ کہہ تو ٹھیک رہا تھا اس کو پولیس اسٹیشن میں تمام لوگوں کی رویے کو دیکھتے ہوئے یہ تو سمجھ اگئی تھی کہ یہاں سے کوئی کام کرنا اتنا اسان نہیں ہے. کچھ دیر سوچنے کے بعد امصل نے اشہاب سلطان کی طرف دیکھا جس کی نگاہیں امصل کے اوپر ہی تھیں. میں ممی سے بات کر لوں اس کے بعد میں آپ کو بتاؤں گی ایسے میں خود سے نہیں بتا سکتی ابھی مجھے دیر ہو رہی ہے مجھے نکلنا ہے امصل نے مختصر سا جواب دیا اور شہاب سلطان کو وہیں پر چھوڑے آفس سے باہر نکل گئی. شہاب سلطان پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے وہیں کھڑا امصل کو باہر جاتے دیکھ رہا تھا جس کے ہلکے براؤن بال اس کی کمر کو چھو رہے تھے جو ہائی پونی میں مقید تھے وہ ایک چھوٹی سی مام سی گڑیا تھی جو ہر کسی کے دل کو بھا جاتی تھی اور شہاب سلطان کے دل کو بھی وہ بھا

Posted On Kitab Nagri

چکی تھی لیکن وہ اپنی کیفیت سے جان تھا. وہ امصل کی مدد کرنے کے چکروں میں اس بات سے انجان تھا کہ وہ اسے اپنے دل میں بسا چکا ہے.

رات کے 10 بج رہے تھے جب کریم سنجرانی گھر میں داخل ہوا تھا اس کی بکھری حالت اور اس کاتراہوا چہرہ اور چہرے کا زرد پن بتا رہا تھا کہ وہ ابھی مکمل طور پر ٹھیک نہیں تھا لیکن اس نے وہاں سے نکلنے کے لیے یہ سب کچھ کیا تھا. جہانگیر سنجرانی جو باہر گارڈن میں بیٹھے مجتبی سے کچھ بات ڈسکس کر رہے تھے کریم سمجھانی کو اس طرح بازو پہ کوٹ ڈالے اور ایک ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اندر جاتا ہوا دیکھ کر وہ مزید پریشان ہو گئے تھے مجتبی نے بھی اپنے بڑے بھائی کو اس حالت میں دیکھا تو وہ سمجھ نہیں پایا کہ ایک ایکسیڈنٹ نے کریم سنجرانی کی پوری

Posted On Kitab Nagri

حالت کو ہی بدل دیا تھا. ڈیڈ آپ کو نہیں لگتا کہ کریم بھائی کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے ان کے چہرے سے پتہ چل رہا ہے کہ وہ کسی پریشانی میں ہیں مجتبی نے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا. مجھے بھی یہی لگ رہا ہے مجتبی لیکن میں کیا کروں مجھے پتہ ہے کہ میں نے اگر کریم سے بات کی تو مجھے کبھی نہیں بتائے گا میں بھی اسی انتظار میں ہوں کہ وہ کب اپنے دل کی بات زبان تک لے کر اتا ہے پھر بھی میں تمہاری ممی سے بات کروں گا یا حورین سے بات کروں گا یہ دونوں ہی ہیں جو وہ ان کے سامنے اپنے دل کو کھول کر رکھ دیتا ہے شاید ان سے ہمیں کچھ پتہ چل جائے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سجنانی ابھی مجتبی سے باتیں کر رہے تھے کہ گیٹ کا دروازہ دوبارہ کھلا اور بلیک کلر کی گاڑی اندر داخل ہوئی گاڑی اندر داخل ہوتے ہی جہانگیر سنجرانی نے گہرا سانس بھرا وہ جانتے تھے کہ آنے والا کون ہو سکتا ہے جس کو وہ وہاں پر اٹلی میں بہت یاد کر رہے تھے اور اب گاڑی

Posted On Kitab Nagri

سے اترتا ہوا حارب کو دیکھ کر ان کی انکھوں کو سکون ملے تھا. حارب میں ان کی جان بستی تھی بالاخر وہ اتنے دنوں کے بعد اپنی شکل دکھا رہا تھا. ڈھیلے سی شرٹ ٹراوزر پہنے ہوئے وہ گاڑی سے باہر نکلا تھا گاڑی سے باہر نکلتے اس کی نظر سامنے گارڈن میں بیٹھے جہانگیر سنجرانی اور مجتبی پر پڑی.. اپنے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لاتے ہوئے تھکے تھکے قدموں کے ساتھ وہ چلتا ہوا ان دونوں کے پاس آیا ..

السلام علیکم ڈیڈ کیسے ہیں آپ.. تم کیسے ہو بھائی جی.. حارب اپنا ہاتھ مجتبی کے کندھے پر رکھتے ہوئے پوچھا ہم تو ٹھیک ہیں بھائی لیکن آپ کی حالت سے لگتا ہے کچھ خاص مشن کر کے آپ واپس لوٹے ہیں مجتبی نے حارب کی حالت کو دیکھتے ہوئے کہا. ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو بہت مشکل مشن تھا بس دعا کرو کہ مجھے دوبارہ ایسا کا کوئی مشن نہ ملے یار فیملی سے دور رہنا بھی بڑی بات ہوتی ہے میں ایک مرتبہ ہی کال کر سکا لیکن وہ تب اریبہ سے ہی بات ہوئی تھی. حارب

Posted On Kitab Nagri

کے بتانے پر مجتبی نے حارب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا جو اس کے کندھے پر تھا جی بھائی کہہ تو اپ ٹھیک رہے ہیں ایجنسی کے کام ہی بڑے مشکل ہوتے ہیں خیر چلیں آپ ارام کریں میں ممی کو بتاتا ہوں کہ وہ آپ اگئے وہ بھی آپ کو بہت یاد کر رہی تھی مجتبی یہ کہہ کر وہاں سے اٹھ گیا تھا اور جہانگیر سنجرانی نے بھی حارب کی تھکی ہوئی حالت دیکھ کر اسے کہا کہ وہ بھی اپنے کمرے میں ارام کرے.. جہانگیر سنجرانی حارب کو یہ بتا نہیں پائے تھے کہ اٹلی میں حورین اور کریم سنجرانی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا یہ بات تو وہ ابھی سنتا تو شاید وہ مزید پریشان ہو جاتا ہے اس لیے اس کے خیال کرتے ہوئے جہانگیر سنجرانی خاموش رہے اور حارب تھکے ہوئے قدم اٹھاتا ہوا اپنے کمرے کی طرف چل پڑا. وہ جیسے کمرے میں داخل ہوا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا اس نے ہاتھ بڑھا کر سوئچ ان کیا اور ایک گہرا سانس لیتے. وہ تھکے قدموں کے ساتھ چلتا ہوا بیٹھ کے کونے پہ جا کر بیٹھ چکا تھا اس کے پورے جسم میں سے ٹیس اٹھ رہی تھی اس نے جلدی سے اپنے شرٹ اتاری شرٹ اتارتے ہی اس کے کمر پہ لگا زخم اس کو مزید تکلیف دے گیا تھا شرٹ کو بیڈ پر رکھتے ہوئے وہ اٹھتے ہوئے شیشے کے سامنے جا کے کھڑا ہو گیا چوڑے سینے کے

Posted On Kitab Nagri

اوپر چھوٹے لگے ہوئے زخم اور کمر کی پشت پر بڑا سا گھاؤ اس کو مزید تکلیف دے رہا تھا. ابھی وہ اپنے لگے گھاؤ کو دیکھ رہا تھا کہ کمرے کا دروازہ بغیر نوک کیے کھولا اور اریبہ منصور اندر داخل ہوئی وہ ہاتھ میں کافی کا کپ لے کر ائی تھی مجتبی کے بتانے پر کہ حارب آگیا ہے وہ فورا کافی بنا کر حارب کے کمرے میں اگئی لیکن کمرے میں اتے ہی اس کے قدم وہیں پر رک گئے تھے .

حارب کی حالت دیکھ کر اس کے منہ سے دبی دبی چیخ نکلی جس کو اس نے اپنے ہاتھ کی مدد سے روک لیا تھا حارب نے اریبہ منصور کی موجودگی کو محسوس کر لیا تھا فورا پلٹ کر اس کی طرف دیکھا اس کے چہرے پر ایک ناگوار سے تاثرات ابھرے تھے وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی حالت اس گھر والوں کو پتہ چلے اور وہ مزید پریشان ہوں وہ جانتا تھا کہ وہ اپنے گھر والوں کا کتنا لاڈلا ہے لیکن اریبہ منصور اس کی حالت دیکھ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم کب ائی حارب نے اپنے غصے کو دباتے ہوئے اریبہ کو کہا جو اب چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس کی طرف آرہی تھی حارب تمہاری یہ حالت کیا ہوا تھا تم مشن پر گئے تھے یا کسی سے لڑنے کے لیے گئے تھے اریبہ منصور نے حارب کی بات کو مکمل طور پر اگنور کرتے ہوئے کہا. تم کیا سمجھتی ہو کہ مشن پہ جانا کیا کرسی کے اوپر ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ کر مشن کرنا ہوتا ہے مشن میں بہت کچھ ہوتا ہے اریبہ منصور تم ایک وکیل ہو جو تیار ہو کر جا کے کوٹ میں کرسی پر بیٹھ جاتی ہو اور قلم ہلا کر اپنے کلائنٹ کے دکھڑے سنتی ہو ہماری ایجنسی میں ایسا نہیں ہوتا ہم نے دشمنوں کو پکڑنا ہوتا ہے دشمنوں سے لڑنا ہوتا ہے اور یہ گھاؤ تو کچھ بھی نہیں ہے. تم نے ابھی تو دیکھا ہی نہیں ہے کہ ہمیں دشمنوں سے لڑتے ہوئے اور دشمنوں کو پکڑتے ہوئے ہمارے ساتھ ہمارے ساتھیوں کے ساتھ ہوتا کیا ہے بہر حال تم نے یہ سب دیکھ لیا ہے لیکن تم کسی کو بتانا نہیں میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے گھر والے پریشان ہو پہلے بھی میں اتنے دنوں سے ان سے کنٹیکٹ میں نہیں تھا.

Posted On Kitab Nagri

حارب بات کرتا ہوا چلتا ہوا دوبارہ بیڈ کی طرف آگیا تھا اور وہاں پڑی اپنی ٹی شرٹ اٹھا کر اس نے دوبارہ پہن لی تھی تکلیف اس کو ہو رہی تھی لیکن وہ اریبہ منصور کی موجودگی میں کچھ بھی کہہ نہیں سکتا تھا اخر کو وہ اس کی محبت تھی. اس نے شرٹ پہنتے ہوئے پلٹ کر اریبہ کی طرف دیکھا جو دونوں ہاتھوں میں کافی کا کپ تھامے کھڑی تھی اریبہ منصور تو اسی میں شوکڈ تھی کہ حارب کی یہ حالت ایک بار نہیں تو کئی بار ہوئی ہو گی جو اس کی باتوں سے صاف ظاہر تھا. اب یہاں کیا کھڑی رہ رہ کہ مجھے نظر لگا دو گی یا یہ کافی خود پینے کا ارادہ ہے حارب نے اریبہ منصور کی حالت کو دیکھتے ہوئے اپنا لہجہ فورا بدلا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ یوں پریشان حالت میں باہر جائے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نہیں میں اس لیے رکی ہوں کہ میں...اریبہ کو سمجھ نہیں ارہی تھی کہ وہ حارب کی بات کا جواب کیا دے. وہ بات ادھوری چھوڑ کر خاموش ہو گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا کیا ہو گیا ہے اریبہ تم تو بالکل ہی شوکڈ ہو گئی ہو دیکھو اس چیز کی عادت ڈال لو. تمہیں تو یہ ہر روز دیکھنے پڑیں گے بلکہ ہر رات کو دیکھنے پڑیں گے میرے یہ نشان حرب نے شرارت سے

Posted On Kitab Nagri

ایک آنکھ دبا کر کہتے ہوئے اریبہ منصور کی طرف دیکھا..پہلے تو اریبہ منصور کو اس کی بات کو سمجھ میں نہیں ائی لیکن جب سمجھ آئی تو اس کے ماتھے پر ایک دم سلوٹیں پڑ گی تھی اس نے انکھوں کو سکیڑتے ہوئے حارب کی طرف دیکھا تم بہت ہی بد تمیز ہو حارب مجھے یہی اسی بات کی امید تھی تم سے. اریبہ نے بات کرتے ہوئے ہاتھ اگے بڑھا کر حارب کے ہاتھ میں کپ تھمایا اور باہر جانے کو مڑی.

اب اگر زخم دیکھ لیے ہیں تو کیا اس پہ مرہم نہیں لگاؤ گی حارب کی تھکی ہوئی آواز سن کر اریبہ منصور کے قدم وہیں پر رک گئے تھے اس نے گردن موڑ کر حارب کی طرف دیکھا جو ہاتھ میں کپ تھامے تھکے ہوئے چہرے کے ساتھ اس کی طرف دیکھ رہا تھا اور اریبہ منصور کا دل نہیں کیا کہ وہ واپس مڑ جائے وہ وہی الٹے قدم لیتی ہوئی حارب کے سامنے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی ہو گئی تھی اس کی نظریں حارب کے تھکے ہوئے چہرے کا طواف کر رہی تھی. تم بہت عجیب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہو حارب پل میں کچھ ہوتے اور پل میں کچھ ہوتے ہو. اریبہ منظور نے آنکھوں کو سکیڑتے ہوئے حارب کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ اگئی تھی اس کی انکھوں میں ایک چمک اگئی تھی اس نے اگے بڑھ کر ہاتھ میں پکڑے کپ کو سائیڈ ٹیبل کے اوپر رکھا اور اپنے ہاتھوں میں اریبای کے دونوں ہاتھ لیے.. کتنا عجیب ہوں تم بتاؤ ہاں.. میں اتنے سالوں سے تو تمہارے پیچھے ہوں لیکن تمہیں ابھی تک نہیں پتہ چلا کہ میں کیسا ہوں حارب نے اریبہ کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے ہوئے جیسے کہا اریبا منصور کا غصہ ایک دم سے اڑن چھو ہو گیا تھا. وہ حارب کے زخم اور گہرے گھاؤ کو دیکھ کر پریشان ہی ہو گئی تھی اگر اس مشن میں اس کی جان چلی جاتی تو وہ کیا کرتی وہ کہیں نہ کہیں حارب کے ساتھ اپنی زندگی گزارنے کے خواب دیکھ رہی تھی اور اب اس کی اس طرح کی حالت دیکھ کر وہ پریشان ہو گئی تھی. میں ایک شرط پہ تمہارے زخموں پر مرہم لگاؤں گی اریبہ نے ایک ادا سے ایک مان کے ساتھ حارب کی طرف دیکھ کر کہا. ہاں بولو مجھے تو تمہاری ہر شرط منظور ہے یہ تو میں شروع سے کہتا ارہا ہوں لیکن تم ہی نہیں مانتی حارب کے لہجے میں ابھی بھی شرارت تھی. میں مذاق نہیں

Posted On Kitab Nagri

کر رہی حارب میں سیریس ہوں تم پہلے میرے ساتھ پرومس کرو کہ تم ائندہ کبھی بھی ایسے مشن پر نہیں جاؤ گے جہاں پر تمہیں تمہاری جان کا خطرہ ہو. اریبہ منصور نے اپنے ہاتھ حارب کے ہاتھ سے چھڑواتے ہوئے کہا. جب کوئی میری اتنی پیاری سی جان کی پرواہ کرنے والا ہو کوئی اتنا پیار کرنے والا ہو تو میں کیوں جاؤں گا. اور

بس اتنی سی بات میں سمجھا پتہ نہیں تمہاری کون سی شرط ہو گی یہ تو بہت چھوٹی سی شرط ہے لیکن یہ چھوٹی سی شرط بھی میں تب مانوں گا جب تم بھی میری شرط مانو نا جو میں شروع سے ہی میں تمہاری سامنے رکھتا آرہا ہوں.. اگر تم میرا دل قبول کر لیتی ہو تو میری جان بھی تمہارے لیے ہے تو پھر ظاہر سی بات ہے پھر اگر تم میری جان کی نگہبان بن جاؤ گی تو پھر اس جان کی حفاظت تو کرنی ہو گی نا حارب نے اریبہ منظور کی انکھوں میں دیکھا. جہاں پر اسے آج اتنے عرصے کے بعد اتنے وقت کے بعد اسے محبت کے کچھ لمحے نظر ائے تھے. تم بہت فضول باتیں کرتے ہو میں فرسٹ ایڈ باکس لے کر اتی ہوں. اریبہ منصور حارب کی بہکی باتوں سے الجھ رہی تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ اپنے منہ سے اظہار محبت کرے وہ اظہار محبت کرنے میں کمزور

Posted On Kitab Nagri

لڑکی تھی وہ چاہتی تھی کہ حارب خود اپنا حق اس پر جمائے اور جہانگیر سنجرانی سے اس کا ہاتھ مانگے لیکن حارب ازل کا بیوقوف لڑکا تھا وہ کبھی بھی اریبہ منظور کی دل کی بات اس کے جذبات کو کبھی بھی سمجھ نہیں سکا تھا اور اریبہ منصور کو یہی حارب سے شکوہ تھا کہ وہ اگر انکار کرتی ہے تو وہ اس سے زبردستی کرے وہ زبردستی کی قائل تھی اور اب بھی وہ یہی چاہ رہی تھی لیکن حارب اس بار موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا تھا جیسے ہی اریبہ منصور مڑی اس نے فورا اس کا ہاتھ پکڑ لیا

میں کل صبح ہی ڈیڈ سے بات کروں گا اب مجھے تمہاری تمہاری موجودگی اپنے ساتھ چاہیے سمجھی تم اور ہاں ایک بات اور میں اب انکار نہیں سنوں گا پہلے تمہاری انکار کی وجہ سے مجھے تین تین بیویوں کے ساتھ وقت گزارنا پڑا. میں مزید اپنی زندگی سے تھک گیا ہوں اریبہ. حارب کی اخری بات میں اس کے لہجے میں بہت تھکاوٹ تھی اریبہ منصور کا دل ایک دم سے دھڑکا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ مڑی نہیں تھی وہ بھی تو یہ چاہتی تھی کہ حارب اس کا سہارا بنے. وہ بھی کہیں نہ کہیں حارب سے شادی کرنے کے لیے سوچ رہی تھی. دوسری طرف حارب کے دماغ میں کیا چل رہا تھا کوئی نہیں جانتا تھا وہ اریبہ سے یوں اچانک اور اتنی جلدی شادی کرنے پر کیسے راضی ہو گیا تھا یہ صرف حارب ہی جانتا تھا.

جنوری کے اولین دن شروع ہو چکے تھے سردی اپنی جابن پر تھی سورج کو نکلے ہوئے دو دن ہو چکے تھے اسلام آباد میں ہر طرف دھند ہی دھند چھائی ہوئی تھی. سنجرانی ہاؤس کی آج صبح بھی کچھ عجیب سی تھی آج سنجرانی ہاؤس میں سبھی لوگ موجود تھے کھانے کی ٹیبل پر یہ بہت کم ہوتا تھا کہ سندرانی ہاؤس میں سارے لوگ مل کر ایک ساتھ کھانا کھائے. اور آج ایسا ہوا تھا اور سب لوگ ایک ساتھ ناشتے کی میز پر موجود تھے سوائے آفاق کے حارب جو ساری رات سو نہیں سکا تھا اس کے دماغ میں چلتی الجھنوں نے آخر کار اس فیصلے پر مجبور کیا تھا کہ وہ صبح اٹھتے ہی

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی سے بات کرے گا اپنے اور اریبہ منظور کے بارے میں وہ اریبہ منصور کو اب کسی بھی قیمت سے خود سے جدا نہیں کر سکتا تھا جتنا بھی اس نے اس کا انتظار کیا اب اس کی انتظار کی حد ختم ہو چکی تھی .

سبھی خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے جب حارب نے اس خاموشی کو توڑا. مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے. حارب کے بولنے پر سب نے نظریں اٹھا کر حارب کی طرف دیکھا سب انجان تھے کہ وہ کیا بات کرنے والا ہے لیکن اریبہ منظور اس بات کو جانتی تھی کہ وہ کیا بات کرنے والا اس کی دل کی دھڑکن یک دم تیز ہوئی تھی ہاتھوں میں کپکپاہٹ شروع ہو گئی تھی.

www.kitabnagri.com

اس سے اگلا نوالہ لیا نہیں گیا تھا پاس پڑے جوس کا گلاس اس نے فورا اپنے منہ کو لگایا. ہاں بولو حارب کیا بات ہے کیا کوئی نئے مشن پہ جا رہے ہو خدا کا واسطہ ہے ابھی تو کچھ دیر آرام کر لو پھر

Posted On Kitab Nagri

کسی نئے مشن پہ چلے جانا.. تمہیں پتہ ہے تمہاری غیر موجودگی میں کیا کیا کچھ ہوا ہے یہاں پر..

جہانگیر سنجرانی نے بڑے تحمل کے ساتھ حارب کی طرف دیکھا وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ اب کوئی انئے مشن پہ چلا جائے. کیوں ڈیڈ کیا ہوا تھا میرے پیچھے. حارب اپنی بات کو درمیان میں ہی چھوڑ کر جہانگیر سنجرانی کی طرف متوجہ ہوا.

حارب نے بات کرتے ہوئے کریم سنجانی کی طرف بھی دیکھا جو خاموشی سے اپنے ناشتے میں مصروف تھا اس نے ایک نظر حارب پر ڈالی اور پھر اپنے ناشتے میں مصروف ہو گیا حارب کی اس طرح سے رویے سے کریم سنجرانی کو تھوڑا دکھ ہوا تھا کہ وہ جیسے ہی گھر آیا تھا اس نے نا تو کریم سنجھانی سے یہاں آنے کا مقصد پوچھا تھا کیونکہ کریم سجرانی اکثر اٹلی میں ہی رہتا تھا.. اور اب وہ گھر میں موجود تھا حارب کی اتنی لاپرواہی کسی سے ہضم نہیں ہو رہی تھی وہ آج سے پہلے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اتنالاپرواہ نہیں ہوا تھا کہ وہ گھر آکر کسی سے بھی نہیں ملا تھاسوائے اپنے ڈیڈ سے اور اریبہ سے

چھوڑو یہ سب تم بتاؤ کہ کیابات کرنی تھی تم نے زندگی کے مسائل ہیں ساتھ ساتھ چلتے رہتے ہیں تم نے کیابات کرنی تھی جہانگیر سنجرانی نے فوراًہی بات کوپلٹ دیا تھا..ڈیڈ آپ مجھ سے کچھ چھپارہے ہیں مجھے بتائیں کہ آپ مجھے اپنابیٹا نہیں سمجھتے جو آپ مجھ سے یوں چھپارہے ہیں حارب جہانگیر سنجرانی کی بات سے فوراغصے میں اگیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسی بات نہیں ہے حارب تم ہمیشہ ہی اپنی ضد منواتے ہو بات صرف مختصر یہ ہے کہ اٹلی میں کریم کااور حورین کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھابہت بری طریقے سے خیر اللہ تعالی نے بچالیاان کو اس

Posted On Kitab Nagri

لیے میں نے بتانا مناسب نہیں سمجھا کہ تم مشن پر گئے اور وہاں سے تم تھکے ہارے آئے ہو بس یہی بات تھی اس کے علاوہ اور کوئی بات نہیں تھی.

جنگیر سنجرانی اپنی بات مکمل کر کے پھر ناشتے پر توجہ دے رہے تھے اور حارب کے ماتھے پر پسینے کی نندی نندی بوندیں آنا شروع ہو گی تھی اس کی ماتھے کی سلوٹیں اور گردن کی رگیں بتا رہی تھی کہ وہ اپنے غصے کو کس طرح کنٹرول کر رہا تھا اس نے اپنا غصہ کنٹرول کرنا تھا اس نے اریبا منصور کی بات کرنی تھی. کریم سنجانی پر ایک نظر ڈال کر وہ نظر جھکا گیا تھا اسے پتہ تھا کہ کریم سر جانی کیوں چپ ہے حارب کے رویے کی وجہ سے حارب کا اچانک مشن پہ چلے جانا اور پھر کسی سے کوئی رابطہ نہیں رکھنا سبھی اسی کی وجہ سے پریشان تھے اگر وہ یہاں پر ہوتا تو شاید بہت سے مسائل کو حل وہ کر چکا ہوتا. کریم سر جانی کا ایکسیڈنٹ کیسے ہوا کون تھا اس کے پیچھے اس ساری معلومات میں حارب نے کافی مدد کرنی تھی وہ ایک ایجنسی میں ہونے کی وجہ سے پہلے

Posted On Kitab Nagri

بھی بہت سے معاملات میں کریم سنجرانی اور جہانگیر سنجرانی کی مدد کر چکا تھا. لیکن اب اس کا پس منظر سے غائب ہونا اور اکربالکل لاپرواہی برتنا سبھی کو اس کا رویہ کھٹک رہا تھا .

حارب نے ایک گہرا سانس لیا. اور دوبارہ جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا. ڈیڈ میں آپ سے کچھ کہنا چاہ رہا تھا دراصل بات یہ ہے کہ میں.... وہ بات کرتے کرتے رک گیا تھا اسے سمجھ نہیں ارہی تھی کہ وہ کس طریقے سے بات کرے کیونکہ اس کی پہلے تین شادیاں ہو چکی تھی اور اب چوتھی شادی کے لیے اریبہ منصور کو کی بات کرنی وہ سب گھر والوں کا اس بارے میں کیا ری ایکشن ہوتا وہ نہیں جانتا تھا لیکن اسے بات کرنی ہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو حارب کیا مسئلہ ہے کیوں بات کو کھینچ رہے ہو میں سن رہا ہوں تم بات بتاؤ جہانگیر سنجرانی نے ناشتے سے ہاتھ اٹھا لیے تھے اور اب اپنا رخ حارب کی طرف کر لیا تھا وہی حارب نے سب کی طرف دیکھا اور بات کا آغاز کیا ...

ڈیڈ آپ کو پتہ ہے کہ آپ بھی مجھے کہہ رہے تھے کہ میں اب شادی کر لوں ویسے تو یہ مناسب نہیں ہے میرے لیے یہ بات کرنا کیونکہ میری پہلے سے بھی تین شادیاں ہو چکی ہیں اور شاید میرے لیے یہ مذاق ہی بن گیا ہے اور دوسرے بھی سنتے ہوں گے اور یہی سوچتے ہوں گے شاید مجھے اس چیز کی عادت پڑ گئی ہے کہ میں شادی پہ شادی کروالیتا ہوں لیکن کیا کروں میں میرے ساتھ ہی ایسا ہوتا ہے شاید میری قسمت میں ہی ایسا لکھا ہوا ہے. حارب نے بات کرتے ہوئے مل تھوڑا سا وقفہ لیا اور پاس پڑا چائے کے کپ سے ایک گھونٹ لیا سب اس کی طرف متوجہ تھے اور حیرت میں بھی تھے کہ حارب اب چوتھی شادی کرنے والا لیکن کس سے.

Posted On Kitab Nagri

یہ تو اچھی بات ہے حارب میں تو تمہیں شروع سے کہہ رہا تھا کہ ٹھیک ہے جو ہو گیا وہ ہو گیا.. وہ ایک الگ بات ہے لیکن اب انسان کی زندگی تھوڑی رکتی ہے تمہیں اب شادی کر لینی چاہیے ویسے بھی اسلام میں چار شادیاں تو جائز ہیں تمہاری ایک بیوی تو ویسے بھی اس کی ڈیتھ ہو گئی تھی تو اب تمہیں اپنی زندگی کو اگے بڑھانا چاہیے تو بتاؤ کون ہے وہ لڑکی یا ہم لوگ ڈھونڈیں. جہانگیر سنجرانی نے حارب کی ہمت بڑھائی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ حارب اس معاملے میں وہ ہچکچاہٹ سے کام لے رہا ہے یہ اس کی چوتھی شادی ہے اور وہ شرمندگی بھی تھوڑی سی محسوس کر رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ آپ اور سب لوگ اس سے جانتے ہیں اس لیے بات کرنے سے پہلے میں یہ صرف یہ کہوں گا کہ اپ لوگ یہ مت سمجھیے گا کہ میں اپنی ازواجی زندگی یا شادی شدہ زندگی اگے نہیں چلا سکتا

Posted On Kitab Nagri

لیکن میرا آپ لوگوں سے پرومس ہے کہ میں اس لڑکی کا بہت اچھے سے خیال رکھوں گا اور اپنی جان سے بڑھ کر اس کی حفاظت کروں گا اس لیے آپ لوگوں کے دل و دماغ میں جو بھی شک و شبہات ہے اس کو دور کر لیجئے گا کیونکہ میں اریبہ منصور سے شادی کرنا چاہتا ہوں.

حارب کے منہ سے کریم سنجانی نے جیسے ہی اریبہ کا نام سنا اس کے ناشتے سے ہاتھ اٹھ گئے تھے. اس نے چونک کر حارب کی طرف دیکھا. کریم سجانی کو یقین نہیں آرہا تھا کہ حارب اب سیدھا ڈیڈ سے بات کرلے گا وہ تو یہ سمجھتا تھا کہ حارب ڈیڈ سے بات کرنے سے پہلے اس سے بات کرے گا یا آفاق سے بات کرے گا. اور پھر وہ دونوں اریبہ منصور سے اس کی رائے معلوم کریں گے لیکن حارب نے ڈیڈ سے ڈریکٹ بات کر کے سب کو شاکڈ کر دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ منصور سے حارب تمہارا دماغ ٹھیک ہے تم اریبہ منظور سے شادی کرو گے جہانگیر سنجرانی یک دم غصے میں اگئے تھے.

Posted On Kitab Nagri

تو ڈیڈ اس میں کیا پرابلم ہے میں نے کسی اور لڑکی سے شادی کرنی ہے تو اریبہ منصور کیوں نہیں جبکہ میں اس سے اتنے سالوں سے محبت کرتا ہوں. حارب کی کھلے عام اظہارِ محبت پہ جہاں پر سارے شوکڈ ہوئے تھے وہاں اریبہ منصور اپنا ناشتہ چھوڑ کے وہاں سے جا چکی تھی اسے حارب سے اس قسم کے رویے کی امید نہیں تھی کہ وہ سب کے سامنے اس کو یوں شرمندہ کرے گا وہی کریم سنجانی نے اپنے ہاتھ کی مٹھی غصے سے بند کی تھی وہ حارب سے اریبہ کے معاملے میں اتنا لاپرواہ نہیں سمجھتا تھا کہ وہ ایک لڑکی کی عزت اور اس کے بھروسہ کو تمام فیملی والوں کے سامنے کھول دے گا. اپنی محبت کا اظہار کر کے ..

www.kitabnagri.com

تمام فیملی والوں کے سامنے اس کا بھرم نہیں رکھے گا اور سیدھا بول دے گا کہ وہ اسے محبت کرتا ہے اتنے سالوں سے حارب کی باتوں پر جہاں پر کریم سنجرانی کو غصہ آیا تھا وہیں جہانگیر

Posted On Kitab Nagri

سنجانی تھوڑا ٹھنڈے پڑے تھے انہیں یہ معلوم نہیں تھا کہ حارب اریبہ منصور سے محبت کرتا ہے یہی غلطی انہوں نے حارب کی تیسری شادی پہ کی تھی. حارب جہانگیر سنجرانی کو بتانے والا تھا اریبہ کے بارے میں اور جہانگیر سنجرانی نے پہلے ہی اپنی پسند کی لڑکی اس کے سامنے پیش کر دی تھی جہاں پہ وہ چپ کر گیا تھا لیکن اب حارب چپ رہنے والوں میں نہیں تھا ..

تم نے اریبہ سے بات کی ہے یا خود تم مجنوں بنے بیٹھے ہو میں اپنی بیٹی کی مرضی کے خلاف کوئی ایسا قدم نہیں اٹھاؤں گا. جہانگیر سنجرانی نے حارب کو دوٹوک الفاظ میں جواب دیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں بلکہ ممی آپ جا کر اریبہ سے پوچھ آئیں میرے خیال میں اسے کوئی اعتراض نہیں ہو گا اگر اسے کوئی اعتراض نہیں ہے تو میرے خیال میں یہاں پر بیٹھے ہوئے کسی بھی بندے کو اعتراض نہیں ہو گا.. حارب کی بات کرنے پر کریم سنجانی نے چائے کا

Posted On Kitab Nagri

گھونٹ پیا اور اپنی جگہ سے اٹھ گیا. کریم تم کہاں جا رہے ہو سب مشورہ کر رہے ہیں کوئی فیصلہ کر رہے ہیں اور میں نے بھی کچھ بتانا ہے تم بیٹھو اپنی جگہ پہ جب بات مکمل ہو گی تب چلے جانا. جہانگیر سنجرانی نے کریم کا چہرہ دیکھ لیا تھا اس لیے اس کو فورا بیٹھنے کا کہا وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کی فیملی میں کوئی بدمزگی پیدا ہو. کریم سرجانی نے جہانگیر سجانی کی بات سن کر حارب کی طرف دیکھا اور وہیں پہ اپنی جگہ پر بیٹھ گیا کیونکہ پاس ہی بیٹھی تنزیلہ بیگم نے کریم سرجانی کو انکھوں سے اشارہ کرتے ہوئے بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا کر وہ وہی اپنی تنزیلہ بیگم کا اشارہ سمجھتے ہوئے دوبارہ کرسی پر بیٹھ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے حارب جیسا تم کہو تنزیلہ جا کر اریبہ سے پوچھ آتی ہے اگر اس کا یہی فیصلہ ہے تو ہم بچوں کی مرضی میں نہیں ائیں گے میں پہلے بھی زبردستی کے رشتوں کا قائل نہیں ہوں. لیکن

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ ہی میں ایک اور اپنا فیصلہ سنانا چاہتا ہوں. لیکن اس کے لیے کسی اور کی موجودگی کا ہونا ضروری ہے اتنی دیر میں تنزیلہ بیگم جا کر اریبہ سے اس کی رائے پوچھو

جہانگیر سنجرانی نے تنزیلہ بیگم کو اریبہ کی رائے معلوم کرنے کے لیے کمرے میں بھیج دیا تھا اور جہانگیر سنجرانی نے سب کو ڈرائنگ روم میں جانے کا کہا اور سب اپنا ناشتہ چھوڑ کے ڈرائنگ روم میں جا کر بیٹھ چکے تھے جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا جو اپ نے موبائل پہ مصروف تھا اور رضا اس کو ہرپل کی خبر دے رہا تھا حارب نے ایک نظر کریم سے جانے کو دیکھا جو کافی دیر سے خاموش بیٹھا تھا کریم تم آفاق کو کال کرو اور اسے کہو کہ یہاں فورا سے پہلے پہنچے جہانگیر سنجرانی جیسے بولے کریم نے اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا اور مثبت میں سر ہلاتے ہوئے افاق کو گھر آنے کا میسج چھوڑ کر اپنے باپ کی طرف متوجہ ہوا.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر میں تنزیلہ بیگم اریبہ منصور کے کمرے سے نکل ائی تھی اور اکر انہوں نے جہانگیر سنجرانی کو بتایا تھا کہ اریبہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے حارب سے شادی کے لیے لیکن اس کے کچھ شرائط ہیں وہ جب رشتہ طے ہو جائے گا تو وہ تب بتائے گی جہانگیر سنجرانی نے مثبت میں سر ہلایا تھا وہ جانتے تھے کہ اریبہ کی کیا شرائط ہو گی انہیں اس کی ہر شرط منظور تھی اب وہ ان کی ذمہ داری تھی جو بھی ہوا تھا وہ کریم سنجرانی کے کیس کے سلسلے میں ہوا تھا اور اس کے ڈیڈ کی موت ہوئی تھی اب ساری ذمہ داری جہانگیر سنجرانی پر تھی. اور وہ اریبہ کی ہر شرط قبول کرنے کے لیے تیار تھے وہی حارب کے چہرے کو ایک مسکراہٹ نے چھوا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ منصور کے فیصلے پر کریم نے گہرا سانس لیا تھا اس نے شکر ادا کیا تھا کہ چلو اس کے چھوٹے بھائی کو اس کی محبت تو ملی لیکن وہ حارب سے خفا تھا کیونکہ اس نے اس سے ایک بار بھی ڈسکس نہیں کیا تھا اور نہ ہی اس کا یہاں پر انے پر اس کا حال چال پوچھا تھا. حورین ان سب میں

Posted On Kitab Nagri

خاموش بیٹھی سب کا منہ دیکھ رہی تھی جب ڈرائنگ روم کے دروازے میں آفاق اندر داخل ہوا افاق کو میسج ملتے ہی وہ فورا آگیا تھا. وہ نہیں جانتا تھا کہ یہاں کیا بات ہونے والی ہے آفاق جیسے اندر آیا اس کی سب سے پہلے نظر حارب پر پڑی تھی اور حارب کے چہرے پر جھلکتی مسکراہٹ کو دیکھ کر وہ سمجھ چکا تھا کہ حارب کی کوئی خوشی کی بات طے ہوئی ہے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ حارب اریبہ کے پیچھے ہے اور اریبہ سے شادی کر کے ہی وہ سانس لے گا.

افاق نے جیسے ہی ڈرائنگ روم میں قدم رکھا حورین جو سب سے لاتعلق ہو کر بیٹھی تھی اس کی نظر حارب کے کالے بوٹوں پر پڑی جو ہمیشہ وہ پہنتا تھا نوکدار بوٹ.. اس سے اٹھتی ہوئی نظر اس کی آفاق پر پڑی جس کی انکھوں کے گرد سیاہ ہلکے اس کی رت جگے کی نشانی بتا رہے تھے اور اس کی چہرے پر جو ہر ٹائم ایک مسکراہٹ رہتی تھی وہ اب آج کل کہیں غائب تھی حورین ہر چیز کو محسوس کر رہی تھی لیکن وہ کچھ کہہ نہیں پا رہی تھی وہ ابھی چھوٹی تھی اپنی محبت کا اظہار

Posted On Kitab Nagri

اسے کرنا نہیں آتا تھا لیکن آفاق اتنا چھوٹا نہیں تھا کہ اس کی انکھوں میں اپنے لیے محبت نہ دیکھ سکتا ہو ..

ڈرائنگ روم کے دروازے پہ کھڑے افاق نے جب جہانگیر سنجرانی کو دیکھا تو انہوں نے انکھوں کے اشارے سے اور ہاتھ کے اشارے سے اس کو اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا آفاق کے دل میں ایک خوشی کی لہر دوڑی کے کم سے کم اس کے ڈیڈ نے اس کو اپنے پاس بلایا تو صحیح وہ خوشی سے ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا تھا اس کے لیے یہی کافی تھا کہ ان کی ناراضگی آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی اور باقی رہی حورین کی بات تو وہ بھی وہ اگر اس کی قسمت میں اس کی محبت ہوئی تو وہ اسے ضرور مل جائے گی وہ محبت میں زبردستی کا قائل نہیں تھا وہ محبت کرنا جانتا تھا نبھانا جانتا تھا لیکن محبت کو زبردستی حاصل کرنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ زبردستی کی محبت کبھی بھی سکون نہیں دے سکتی.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریبہ منظور بھی اب ڈرائنگ روم میں اکر بیٹھ چکی تھی اور حارب کی نظریں مسلسل اس پر ٹکی ہوئی تھی وہ سب سے نظریں چھپاتے ہوئے حارب کا مسلسل گوری ڈال رہی تھی کہ وہ اب تو باز آجائے لیکن حارب باز انے والا نہیں تھا کیونکہ اب تو وہ اس کی مکمل دسترس میں آنے والی تھی.

جی ڈیڈ اپ نے کیا بات کرنی تھی دراصل مجھے ایک ضروری کام ہے مجھے نکلنا ہے میں آپ کی وجہ سے رکا ہوا ہوں بتائیں کیا بات کرنی تھی کریم سرجانی کو رضا کا میسج آچکا تھا اس کو یہاں سے نکلنا تھا اور کسی جگہ پر پہنچنا تھا جہاں پہ امصل کا کچھ پتہ چلتا لیکن جہانگیر سنجانی نے سب کو روکے ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں بتا رہا ہوں تم تو ویسے بھی ہوا کے گھوڑے پر سوار ہوتے ہو اگر یہاں پر آ گئے ہو تو چلو ہمارے ساتھ کچھ وقت ہی گزار لو خیر.. میں نے یہی بتانا تھا کہ جیسا کہ حارب نے اپنی پسند کا اظہار کیا ہے اریبہ ہماری ہی بچی ہے اور ہماری ہی بچی رہے گی مجھے اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہے کوئی پرابلم نہیں ہے میں بڑا خوش ہوں کہ حارب نے اریبہ کو چنا ہے ہم سب کی دعائیں اس کے ساتھ ہے لیکن میں اس کے ساتھ ایک اور فیصلہ کرنا چاہتا ہوں بلکہ کر لیا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ کسی کو اعتراض نہیں ہو گا اگر اعتراض ہو گا تو وہ میں اس کا کوئی اعتراض نہیں سنوں گا کیونکہ مجھے اپنے بچوں کی خوشیاں بہت عزیز ہیں. جہانگیر سجانی نے بات ختم کرتے ہوئے آفاق کے کندھے پر ہاتھ رکھا افاق ایک دم چوم گیا جیسے اس کے دل پہ کھینچ پڑی کہ وہ جہانگیر سنجرانی کیا بات کرنے والے ہیں اس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی وہی حورین اپنی کم عمری کی وجہ سے لاپرواہی سے موبائل میں گھسی ہوئی تھی اسے بس یہ تھا کہ افاق گھر میں آ گیا اور اس کے ڈیڈ نے اس کو گھر میں آنے دیا باقی کے حالات کیسے ہوتے کیا ہوتے ہیں اس کو اس کی پرواہ نہیں تھی اس کو بس پرواہ تھی کہ افاق اس کی نظروں کے سامنے تو اب رہے گا جہانگیر سنجرانی نے

Posted On Kitab Nagri

حورین کی طرف دیکھا اور اس کو اپنے اپنے ہاس آکر بیٹھنے کا کہا.. اب سب کی شکلوں پہ سوال ہی سوال تھے کہ آخر جہانگیر سنجانی ایسا کیا فیصلہ کرنے والے ہیں جس کا تعلق افاق اور حورین کے ساتھ ہے. لیکن تنزیلہ بیگم جانتی تھی کہ جہانگیر سنجرانی نے کیا فیصلہ کیا ہے وہ بہت خوش تھی اپنے بچوں کی خوشی میں. جہانگیر سنجرانی نے بھی اپنے بچوں کی خوشی کو دیکھا ہے جہانگیر سنجرانی نے حورین کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا اور افاق کی طرف دیکھا اور پھر سب کی طرف دیکھا میں نے فیصلہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ حارب اور اریبہ کے نکاح کے موقع پر افاق اور حورین کی منگنی کر دی جائے. جہانگیر سنجرانی کی بات پر سب کو شوکڈ لگا تھا لیکن ایک بندہ مطمئن تھا اور وہ تھا کریم سنجرانی وہ افاق کو اچھے سے جانتا تھا اور اسے اس رشتے سے کوئی مسئلہ نہیں تھا وہ جانتا تھا کہ افاق اس کی بہن کو اچھے سے رکھے گا اس کا اچھا خیال رکھے گا اس کی تکلیف سب سے پہلے وہ خود محسوس کرے گا اس لیے کریم سنجانی کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا تھا وہ اپنے باپ سے اسی قسم کے فیصلے کی توقع کر رہا تھا کیونکہ حورین گھر کی اکلوتی بچی تھی اور کوئی

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس گھر سے باہر جائے وہ لاڈوں میں پلی ہوئی تھی اور کوئی بھی اسے کسی تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا .

لیکن ڈیڈ آپ یہ کیسے کر سکتے ہیں حورین ابھی بہت چھوٹی ہے اور افاق تیس سال کا ہو رہا ہے اور اس ان دونوں عمر میں چودہ سال کا فرق ہے میں اس رشتے سے بالکل بھی خوش نہیں ہوں آپ یہ نہیں کر سکتے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاق کو ایک دم شوکڈ لگا تھا. وہی افاق نے فوراسر اٹھا کے حارب کی طرف دیکھا تھا جس کا رویہ بدلا ہوا تھا اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ حارب کیوں اس طرح کا رویہ رکھ رہا ہے اس نے تو اس سے کہا تھا کہ وہ خود ڈیڈ سے بات کرے گا حورین کے متعلق اور اب حورین کے بارے میں اس کے رشتے کی مخالفت کیوں کر رہا تھا پھر اچانک افاق کے ذہن میں ایک دم سے کلک

Posted On Kitab Nagri

ہوا کہ جہانگیر سنجرانی کو کس طرح پتہ چلا تھا کہ میں حورین کو پسند کرتا ہوں اور اس سے محبت کرتا ہوں. اس دن جیسے ہی اس نے حورین کی بات کی تھی اس سے اور اگلی دن ہی افاق کو جہانگیر سنجرانی نے گھر سے نکال دیا تھا. تو کیا یہ سارا حارب کا کیا دھرا تھا حارب نے ڈیڈ کو بتایا تھا افاق سوچ کر ہی پریشان ہو گیا تھا اسے حارب سے اس قسم کی امید نہیں تھی کہ حارب اس کی محبت کے درمیان میں ائے گا جبکہ کریم سنجرانی نے اور افاق نے حرب کی ہر محبت میں ہر شادی میں اس کا برابر ساتھ دیا تھا.

حارب عمروں میں کچھ نہیں رکھا ہوتا انسان ایک دوسرے کو سمجھے ایک دوسرے کا خیال رکھیں یہ سب سے بہتر ہوتا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ افاق سے بڑھ کر کوئی بھی میری بیٹی کا خیال نہیں رکھ سکتا اس لیے میں اس عمر کے ایشو کو درمیان میں نہیں لانا چاہتا میں نے بہت سوچ سمجھ کے فیصلہ کیا ہے اس لیے مجھے نہیں لگتا کہ کسی کو کوئی اعتراض ہو گا کیوں کریم بتاؤ تمہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس رشتے سے کوئی اعتراض ہے جہانگیر سجانی نے کریم کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے حورین کی طرف طرف دیکھ رہا تھا. نہیں ڈیڈ مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے بلکہ میں تو بہت خوش ہوں کہ افاق جیسا انسان میری بہن کی زندگی میں آیا اور میری بہن کی ذمہ داری لے گا. اور مجھے یقین ہے کہ افاق اس رشتے کو بہت اچھے سے نبھائے گا اس لیے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے .

کریم سنجانی کی بات پر حارب یکدم کھڑا ہو گیا تھا سب نے حارب کی طرف دیکھا کہ اس سے کیا ہوا. حارب تمہیں کیا ہوا ہے بیٹھو ہم بات کر رہے ہیں جہانگیر سنجرانی نے اونچی اواز میں بولا. ڈیڈ جب میری بات کی یہاں کوئی اہمیت ہی نہیں ہے تو میرا پھر یہاں بیٹھنا بنتا نہیں ہے میں نے صاف کہہ دیا ہے کہ مجھے افاق اور حورین کا رشتہ منظور نہیں ہے اگر آپ لوگ میری مرضی

Posted On Kitab Nagri

کے بغیر یہ رشتہ کرنا چاہتے ہیں تو میں اس گھر میں دوبارہ قدم نہیں رکھوں گا. حارب کہتا ہوا لمبے لمبے قدم اٹھاتا ہوا ڈرائنگ روم سے باہر نکل گیا تھا ..

حارب کے باہر جاتے ہی سب نے پریشانی میں ایک دوسرے کے چہروں کو دیکھا آفاق کو اس کے اس طرح کے رد عمل کی امید نہیں تھی وہی تنزلہ بیگم بھی حارب کے اس رویے سے پریشان تھی.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کریم سنجرانی نے سبھی کے چہروں کی طرف دیکھا اور اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور قدم بڑھاتے ہوئے آفاق کی طرف ایا افاق جہانگیر سنجرانی کے پاس بیٹھا ٹانگوں پھر کہنیاں جمائے گہری سوچ میں تھا. جیسے ہی کریم سنجرانی آفاق کی طرف آیا آفاق نے نظر اٹھا کر کریم کی طرف دیکھا. اور کریم سنجانی نے مسکراتے ہوئے آفاق کے اگے اپنا ہاتھ کیا جس سے آفاق ایک دم چونک گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن اگلے ہی پل اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی تھی اس نے آگے بڑھ کر کریم سنجرانی کا ہاتھ تھام لیا تھا اور اٹھتے ہوئے اس کو گلے لگایا کریم سنجرانی نے اس کو خوشی دلی سے مبارکباد دی اور پھر جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا. جو کسی گہری سوچ میں تھے وہ تھوڑا آگے بڑھا اور جہانگیر سمجھانی کے کندھے پر ہاتھ رکھا ڈیڈ آپ فکر نہ کریں حارب کی طرف سے اس کا وقتی ہی غصہ ہے شاید وہ اس فیصلے سے انجان تھا یا وہ اس قسم کی توقع نہیں کر رہا تھا وہ چھوٹا ہے ہم سب سے اور آپ کو اس کی عادت کا تو پتہ ہے وہ سمجھ جائے گا میں اسے سمجھاؤں گا کریم سرجانی ابھی بھی حارب کے رویے کو ایک ناسمجھی ہی سمجھ رہا تھا لیکن وہ حارب کے غصے سے بالکل بھی واقف نہیں تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک کہہ رہے ہو تم چلو تم ہی سنبھالو حارب کو میں تو پریشان ہو گیا تھا اس کے اس رویے کو اور مجھے تم بھی جلدی سے بتاؤ کہ تم نے کب شادی کرنی ہے ایسے تو نہیں نا کہ میں اپنے چھوٹے

Posted On Kitab Nagri

بیٹوں کی شادی کر دوں اور تم ابھی تک بیٹھے رہو اگر تمہیں کوئی لڑکی پسند نہیں ہے تو مجھے بتاؤ میں ڈھونڈوں تمہاری ماں ڈھونڈے کریم سنجرانی اپنے باپ کی بات سن کر یکدم چونک گیا تھا اس کی نظروں کے اگے امصل کا سراپا گھوما تھا وہ اس کی نیلی انکھیں سنہری بال اور اس کے معصومیت والا چہرہ جب وہ نکاح نامے پر دستخط کر رہی تھی

اس کے کپکپاتے ہاتھ وہ سب تو ایک لمحے کے لیے اس کی انکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا اور وہ اٹلی میں نکلتے وقت اس کی انکھوں میں سے دیکھ رہی تھی جیسے پوچھ رہی ہو کہ آپ ہمارے ساتھ ایئرپورٹ تک نہیں چلیں گے وہ اس کی معصومت بھری باتیں اور اس کا کانفیڈنس اس کا بائیک چلانا اس کی چھوٹی چھوٹی باتیں ایک لمحے کے لیے. کریم سنجانی کی انکھوں کے اگے سے گزر چکی تھی. اس سے ایک پل کے لیے ہی صحیح لیکن امصل کی بہت یاد ائی تھی اس کا دل چاہا تھا کہ کاش وہ اس موقع پر اس کی فیملی کے ساتھ ہوتی لیکن وہ کہاں تھی کس کے پاس تھی کریم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سنجانی کو کچھ نہیں پتہ تھا اور یہی دکھ یہی غم اور یہی پریشانی اسے اندر سے اندر کھائے جا رہی تھی. ڈیڈ مجھے دیر ہو رہی ہے مجھے ضروری کام کے لیے جانا ہے. کریم سنجانی نے اپنے باپ کی بات کو مکمل طور پر اگنور کرتے ہوئے قدم باہر کی طرف لے لیے تھے وہی جہانگیر سنجانی گہرا سانس لے کر رہ گئے تھے وہ جتنا ہی اپنے بیٹے کو خوش دیکھنا چاہتے تھے اتنا ہی اس کے چہرے سے اداسی ختم ہونے کا نام نہیں لیتے تھے. ابھی جہانگیر سنجرانی یہی سوچ رہے تھے جب اریبہ منصور میں بول پڑی. انکل آپ حارب کی فکر مت کریں میں اسے سمجھا دوں گی بلکہ مجھے تو بہت خوشی ہے کہ حورین میری بھابھی بنے گی اور میں اس کی بھابھی بنوں گی بات کرتے ہوئے اریبہ منصور نے حورین کی طرف دیکھا جس کے گال سرخ پڑھے تھے اور وہ ابھی تک شوکڈ کی کیفیت میں تھی کہ اس کی دعائیں اتنی جلد قبول ہو جائیں گی اس نے سوچا ہی نہیں تھا اور اب اریبہ منظور کی بات کو سن کر سبھی کے چہروں پر پریشانی کے اثرات ختم ہو گئے تھے سبھی کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی تھی وہ سب حارب کی عادت سے واقف تھے وہ ایسے ہی تھا جب دل کیا ناراض ہوتا تو کئی کئی دن ناراض ہو رہتا اور اگر منانے پر آتے تو ایک چھوٹی سی بات پہ ہی

Posted On Kitab Nagri

مان جاتا سبھی کو یہی پتہ تھا کہ اب بھی وہ ناراض ہے یا غصے میں ہے تو اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا. وہی تنزیرہ بیگم نے اپنی بیٹی کا ماتھا پیار سے چوما اور جہانگیر سنجرانی اریبہ منصور کے ساتھ ڈرائنگ روم سے باہر نکل گئے تھے انہوں نے اریبہ منظور سے احمد منصور کے کیس کے حوالے سے کچھ بات کرنی تھی.

تنزیلہ بیگم جانتی تھی کہ آفاق کے دماغ میں کیا چل رہا ہے وہ اگے بڑھی اور اگے بڑھ کے اس نے پیار سے افاق کے چہرے کو چھوا جس کے چہرے پر پہلے پریشانی تھی اور اب خوشی نمایاں تھی. تم کیا سمجھتے تھے تم اپنی ماں سے سب کچھ چھپالو گے اور تمہاری ماں کو کچھ بھی نہیں پتہ چلے گا اور ایسے گھر چھوڑ کے چلے جاؤ گے میں تم سے بہت ناراض ہوں افاق تم نے مجھے ماں نہیں سمجھا ماں سمجھا ہوتا تو مجھے سب کچھ بتا دیتے اور جو اتنی بھی بات ہوئی ہے وہ بھی نہیں ہوتی.

تنزیلہ بیگم نے آفاق سے گلا کرتے ہوئے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تنزیلا بیگم کی بات سن کر آفاق کا شرمندگی سے سر جھکا لیا تھا وہی حورین نے نظر چرا کر افاق کی طرف دیکھا تھا جو سر جھکائے تنزلہ بیگم کے سامنے کھڑا تھا اس کی دبی دبی مسکراہٹ چہرے پر ائی تھی وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور سینے پر ہاتھ باندھتے دونوں ماں بیٹے کے پیار کو دیکھ رہی تھی ممی یہ کیا بات ہوئی ہے کے بیٹا اتے ہی آپ اپنی بیٹی کو بھول گئی ہیں حورین انکھیں سکڑتے ہوئے اپنی وہی اپنے شرارتی انداز میں کہا تو فاق نے چونک کر اس کی طرف دیکھا جس کے گال تو سرخ پڑ رہے تھے لیکن اس کا انداز وہی شرارت بھرا تھا. حورین کی بات سن کر افاق کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا تھا اور دل سے اللہ تعالی کا شکر ادا کیا تھا کہ اس نے جس محبت کو چاہا تھا وہ محبت اس کو مل گئی تھی. تنزیلہ نے اگے بڑھ کر حورین کو بھی اپنے سینے سے لگایا تھا اور وہیں دوسرے ہاتھ میں آفاق کا ہاتھ تھا اور تنزلہ بیگم نے دل سے اپنے بچوں کو خوش رہنے کی دعا دی.

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی جیسے ہی اپنے آفس پہنچا رضا پہلے سے ہی وہاں پر بیٹھا ہوا تھا. اور بے تابی سے کریم سنجرانی کا ویٹ کر رہا تھا کریم جیسے ہی آفس کے کمرے میں انٹر ہوا رضا فوراہی کرسی سے اٹھ گیا اس نے کریم سنجرانی کو ایک نظر دیکھا بلیک پینٹ پر آف وائٹ شرٹ پہنے شرٹ کی آستینوں کو کہنیوں تک فولڈ کیے کریم سنجانی لمبے لمبے قدم اٹھاتا ہوا اپنی کرسی پر جا کر بیٹھ گیا تھا اور رضا نے اجازت لیتے ہی دوبارہ کرسی پر بیٹھ گیا تھا ہاں بتاؤ کیا تم نے بتانا تھا کیا سراغ ملا کریم سنجرانی نے جیسے رضا کو کہا رضا نے کچھ ڈاکومنٹس اور ایک تصویر کریم سجانی کے سامنے رکھ دی. یہ کیا ہے کریم سنجرانی نے یہ کہتے ہوئے کچھ ڈاکومنٹس کھولے اور اس میں سے تصویر نکالی جو ایک لڑکی کی تھی جس کی عمر لگ بھگ پچیس سال کی تھی اور ساتھ ہی ایک سی وی تھی جو اس کے ہوٹل میں صرف ایک دن کے لیے لڑکی کو ہائر کیا گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

یہ کون ہے کریم سرجانی نے تصویر کو ایک نظر دیکھتے ہوئے سائیڈ پر رکھا اور سی وی پر اس لڑکی کی ڈیٹیل پر نظر جماتے ہوئے رضا سے پوچھا. کریم صاحب یہ وہی لڑکی ہے جو ایک دن کے لیے ہوٹل میں رکھی گئی تھی اور یہ ہمارے جو ایچ آر مینجر ہیں انہوں نے رکھی تھی لیکن اس لڑکی کو ایک دن کے لیے رکھا گیا تھا وہ ایک دن کے بعد ہی چھوڑ کر چلی گئی تھی جس دن مس امصل وہاں سے گئی یہ کچھ ہی گھنٹے بعد وہاں سے چلی گئی تھی. میں نے وہاں کے سٹاف سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہاں کے ایچ آر نے یہاں پہ رکھا ہے تو ہم لوگ کچھ نہیں کر سکتے لیکن اس لڑکی کی کچھ عادتیں جو ہیں وہ مشکوک تھی اس وجہ سے مجھے اس پر تھوڑا سا شک ہو رہا ہے کہ کیونکہ ہم نے کبھی اپنا سٹاف ایک دن کے لیے یا فورا سے تبدیل نہیں کیا. رضا تفصیل بتا رہا تھا اور کریم سنجرانی پیپر کو بڑے غور سے دیکھ رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک اور بات ہے کریم صاحب رضا کہتے کہتے خاموش ہو گیا تھا اس کے اندر ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ کریم سنجانی کو یہ سب بتا سکے اس کی توقعات سے بھی بڑھ کر یہ تمام کھیل کھیلا جا رہا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ کون اتنا گہرا دشمن ہے جو یہاں پر پاکستان میں رہ کر اس کے کریم سنجرانی کی پیچھے یہ چال چل چکا تھا.

ہاں بولو میں سن رہا ہوں کریم سنجرانی کی نظر ابھی تک پیپر پر جمی ہوئی تھی اور اس نے رضا کو اگے مزید بولنے کا کہا. کریم صاحب وہ دراصل رضا بات درمیان میں چھوڑ کر خاموش ہو گیا تھا. رضا بولو کیا بات ہے اس دفعہ کریم کی اواز دھیمی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ غصہ کرے کیونکہ وہ اس ٹائم پر اس نے صرف امصل کو تلاش کرنا تھا نہ کہ وہ غصے میں چیزوں کو توڑ پھوڑ کر کے اور سارے معاملات کو مزید الجھا دے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رضا جو بھی تم نے بتانا ہے بتاؤ اب چھپانے کا یا اس طرح سے بات کرنے کا فائدہ کچھ نہیں ہے جو میری میرا سب کچھ تھا میرا قیمتی سرمایہ تھا وہ تو میرے ہاتھ سے نکل گیا ہے.. جس کے لیے میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤں گا جب تک میں اس سے ڈھونڈ نہ لوں لیکن تم اگر اس طریقے سے ہچکچاہٹ سے کام لو گے تو میں کبھی بھی امصل کو ڈھونڈ نہیں پاؤں گا تو مجھے بتاؤ کہ کیا کیا تم نے اتنے گھنٹوں میں کیا تلاش کیا ہے. مجھے ساری تفصیل بتاؤ بلا جھجک. کریم سنجانی نے بڑے تحمل سے رضا سے بات کی تھی وہ سارا کچھ جان کر ہی اگے کا لائحہ عمل تیار کرنے والا تھا.

کریم صاحب مس امصل آپ کے گھر بھی ائی تھی رضا کہہ کر خاموش ہو گیا تھا اور وہی کریم سنجانی کے کو مانو اس کے پاؤں سے زمین سے سرکتی ہوئی محسوس ہوئی تھی کہ امصل اس کے گھر ائی تھی لیکن کیوں ایسا کیا ہوا تھا اس کا دماغ پھٹنا شروع ہو گیا تھا کہ امصل کے ساتھ ایسا ہوٹل میں کیا ہوا تھا کس نے کیا کہا تھا جو اس کے گھر آفس تک پہنچ گئی تھی وہ حالانکہ وہ انہیں

Posted On Kitab Nagri

کہہ کر آئے تھے کہ وہ اسی ہوٹل رہے گی وہ جب تک اسے اپنے گھر والوں کو نہیں ملالیتا چاہے جتنے مرضی دن ہو جائے .

رضا کی بات سن کر کریم سنجرانی جو پہلے سے ہی اس کی طبیعت نہیں ٹھیک تھی اس کا دماغ گھومنے لگا تھا اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں پکڑ لیا تھا دو دن میں ہی کریم سنجانی سالوں کا تھکا ہوا محسوس ہو رہا تھا

اس کی ہلکی داڑھی مزید گھنی ہو گئی تھی اور اس کی انکھوں کی اداسی چیخ چیخ کر بتا رہی تھی کہ وہ سب کچھ ہارتا جا رہا ہے اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا کہاں سے شروع کرے کوئی سراخ نہیں مل رہا تھا اس کی سمجھ میں کچھ نہیں ارہا تھا امصل اس کے گھر کی دہلیز پر تھی اور وہ گھر کے اندر

Posted On Kitab Nagri

داخل نہیں ہو سکی کریم سنجرانی کے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی دکھ کا مقام نہیں تھا..وہ اس کے لیے خود کو ملامت دے رہا تھا .

جس کا اس گھر پہ پورا پورا حق تھا وہ اس گھر کی دہلیز پر کھڑی کھڑی اس کا انتظار کرتے ہوئے چلی گئی تھی کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا اور اپنے اپنے ہاتھ گردن پر پھیلاتے ہوئے اپنی گردن کو دبایا اور پھر کرسی کی پشت پر ٹیک لگاتے ہوئے رضا کی طرف دیکھا جو کریم سنجانی کو ہی پریشان نظروں سے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں کیسے پتہ چلا کہ وہ گھر آئی تھی کریم سنجرانی نے یہ الفاظ کیسے ادا کیے تھے یہ وہی جانتا تھا.

وہ کیا کچھ سوچ کے بیٹھا تھا کہ وہ امصل کو وہ ساری خوشیاں دے گا جو بچپن سے لے کر اب تک

Posted On Kitab Nagri

اسے نہیں ملی تھی وہ اسے لیے گھر میں آنے کا استقبال جس طریقے سے اس نے سوچا تھا اور وہ ویسا نہیں ہوا تھا اور وہ اس نے گھر کی دہلیز پر قدم بھی رکھا تو کن حالات میں رکھا ..

کریم صاحب آپ کے گھر کے دونوں فرنٹ دروازے کے کیمرے کو بند کر دیا گیا تھا لیکن جو بھی تھا وہ بہت ہوشیار سہی. وہ بہت گھبراہٹ کا شکار تھا شاید وہ آپ کے گھر تک پہنچنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا اس لیے اس نے آپ کے گھر کے سامنے گھر کا کیمرہ بند کرنا بھول گیا اور اسی سے ہی مجھے یہ ساری تفصیل ملی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور جس کی ویڈیو اس پہ ہے اگر اپ دیکھنا چاہیں تو آپ دیکھ سکتے ہیں لیکن میں صرف اتنا کہوں گا کہ مس امصل کے ساتھ بہت برا ہوا ہے جو بھی ہوا مجھے بھی نہیں علم کیا ہوا ہے لیکن کوئی ہے جو آپ کو اور مس امصل کو مکمل طور پر ختم کرنا چاہتا ہے یا الگ کرنا چاہتا ہے.

Posted On Kitab Nagri

رضا کی بات تو سن کر کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا تھا. شہاب سلطان کی اس دنوں میں کیا ایکٹیوٹی تھی وہ ساری معلوم کرو. مجھے لگ رہا ہے کہ میں وہاں پر اٹلی کے مافیا سے امصل کو بچاتے بچاتے پاکستان میں اپنے دشمنوں کے گھیرے میں اس کو پھنسا دیا ہے اور مجھے لگ رہا ہے کہ اس سب کے پیچھے شاید کہیں نہ کہیں شہاب ہے. جب سے اسے پتہ چلا ہے کہ میں نے اٹلی میں اس کا بزنس بند کروا دیا ہے وہ خاموش بیٹھنے والوں میں سے نہیں ہے اس لیے اس پر نظر رکھو اور جس دن امصل یہاں پر آئی تھی اس کی ساری معلومات ساری مصروفیات پتہ کرو اس کے افس میں کل خود ہی چکر لگاؤں گا کیونکہ وہ ہے تو میرا بھائی ہے باقی ساری صورتحال تم دیکھو سارا کچھ تم دیکھو اور ممی سے بھی میں معلوم کرتا ہوں اور ان کے گھر پہ بھی چکر لگاتا ہوں باقی کہیں نہ کہیں تو ہم نے شروعات کرنی ہے اور ہاں ہر جگہ پہ امصل کی پکچر اور اس کا نام وغیرہ دو

Posted On Kitab Nagri

وہ یہاں پر ہے تو کہیں پر اس نے رہائش رکھی ہو گی کہیں پہ اس کا ڈریس ہو گا کہیں پہ اس کا نام ہو گا وہ سارا معلوم کرو. کریم سنجرانی نے بات ختم کرتے ہوئے رضا کو اگلے لائحہ عمل کا بتایا تھا رضا مثبت میں سر ہلاتے ہوئے کرسی سے اٹھا اور اپنا کوٹ کا بٹن بند کرتے ہوئے وہ باہر کی جانب اس نے قدم بڑھا دیے تھے اور وہی کریم سنجانی نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے آنکھیں موند لی تھی اس کی زندگی کی شروعات ہونے سے پہلے ہی ختم ہو رہی تھی وہ جو ساری زندگی محبت کے لیے تڑپتا رہا تھا محبت کے لیے ترستا رہا تھا کبھی ماں کی محبت کے لیے.... کبھی باپ کی محبت کے لیے..... اور اب اس کو بیوی کی صورت میں اللہ تعالی نے اس کے لیے جو تحفہ اس کے لیے بھیجا تھا اس کے صبر کا وہ اس سے آہستہ آہستہ اسے جدا ہو رہا تھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ امصل اسے اس طرح الگ ہو سکتی ہے وہ نادان تھی نہ سمجھ تھی لیکن اس کے دل کے بہت قریب تھی وہ اپنی جذبات کو زبان پر نہیں لاتا تھا لیکن وہ امصل کو اپنے دل میں خاص جگہ پر رکھتا تھا اور اب وہ اس سے دور تھی تو اس کے دل کو اس کی روح کو بے چین کر رہی تھی وہ جلد از جلد اس کو اپنے پاس لانا چاہتا تھا لیکن وہ انجان تھا تھا کہ اسے اپنی محبت پانے کے لیے اپنی روح کو سکون پانے کے لیے اسے کن مشکلات کا کن پتھریلے رستوں سے گزر کر جانا پڑنا ہے ان سب باتوں سے وہ انجان تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

امصل نے گھر میں زلیخہ بیگم سے بات کی تو زلیخا بیگم کو بھی اس بات کی جلدی تھی کہ وہ ان کے پاسپورٹ بنے اور وہ امصل کو لے کر کم سے کم اپنے ملک چلی جائے وہ وہاں کی رہنے والی تھی وہ

Posted On Kitab Nagri

اٹلی کی ہی رہائشی تھی وہ پاکستان کی اونچ نیچ اور پاکستان کے جمیلوں کو نہیں جانتی تھی انہوں نے اپنی بیٹیوں کی پرورش بھی اٹلی کے ماحول کے مطابق ہی کی تھی جہاں پر بچے اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارتے ہیں لیکن یہاں کے لوگ یہاں کے لوگوں کی نظروں سے وہ واقف نہیں تھی اور شہاب کی نظروں میں وہ امصل کے لیے پسندگی کو دیکھ چکی تھی اس لیے زلیخا بیگم کا بھی یہی خیال تھا کہ وہ جلد سے جلد اپنے پاسپورٹ حاصل کریں اور امصل اور انوال کو لے کر یہاں سے چلی جائے اس لیے زلیخا بیگم نے امصل کو اس بات کی حامی بھر لی تھی. لیکن زلیخا بیگم نے امصل کو وکیل کو گھرانے کو کہا تھا وہ چاہتی تھی کہ اس کے سامنے بیٹھ کر جو بھی وکیل نے بات کرنی ہیں وہ کرے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کی چائے پر امصل نے شہاب سلطان اور اس کے وکیل کو انوائٹ کیا تھا شام کے پانچ بج رہے تھے جب شہاب سلطان اپنے وکیل مسٹر زبیر کے ساتھ اسی فلیٹ پر آئے جو اس نے

Posted On Kitab Nagri

امصل کے لیے لیا تھا امصل نارمل سے حلیے میں بلو کلر کی شارٹ فراک اور نیچے جینز پہنے اور دوپٹے کو گلے میں راؤنڈ کی شکل میں دیے پودوں کو پانی دے رہی تھی زلیخا بیگم کچن میں کھڑی آنے والے مہمانوں کے لیے چائے کا بندوبست کر رہی تھی اور انوال اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھائی میں مصروف تھی جب فلیٹ کی بیل ہوئی اور امصل نے جا کر دروازہ کھولا تو سامنے ہی شہاب سلطان اپنے وکیل مسٹر زبیر کے ساتھ کھڑے تھے بلیک کلر کے تھری پیس سوٹ میں بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بائیں ہاتھ میں گھڑی پہنے بے شک وہ ایک مکمل مرد تھا .

جسے کوئی بھی دیکھتا تو دیکھتا جاتا لیکن امصل نے ایک نظر شہاب سلطان پر ڈالی اور شہاب سلطان نے ایک ہی نظر میں امصل کو اپنی انکھوں میں سما لیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر مسکراہٹ لیے اس نے تھوڑا سا جھک کر امصل کو سلام کیا امصل نے سلام کا جواب دے کر راستہ دیا اور مسٹر زبیر اور شہاب سلطان فلیٹ کے اندر آگئے تھے

زلیخا بیگم بھی ٹی وی لانچ کے ساتھ ہی بنے چھوٹے سے ڈرائنگ روم میں بیٹھ گئی تھی چائے وغیرہ چل رہی تھی شہاب سلطان ٹانگ پر ٹانگ جمائے ہاتھ میں چائے کپ پکڑے چھوٹے چھوٹے سے گھونٹ لے کر کبھی زلیخا بیگم دیکھتا اور کبھی امصل کی طرف..زلیخا بیگم مسٹر زبیر کے دیے ہوئے ڈاکومنٹس پر سائن کر رہی تھی اور شہاب سلطان وہ مسلسل امصل کی طرف دیکھ رہا تھا جس کی توجہ بھی ڈاکومنٹس کی طرف تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو کیا ہم پاسپورٹ بننے تک ایک اجنبی کہ طرح یہاں رہیں گے. زلیخہ بیگم نے اخری پیپر پر سائن کرتے ہوئے مسٹر زبیر کی طرف دیکھ کر کہا جس نے پن بند کرتے ہوئے شہاب سلطان کی طرف دیکھا.

جس نے چائے کا آخری گھونٹ لیتے ہوئے کپ کو سامنے ٹیبل پر رکھا اور ایک نظر امصل پر ڈالی اور پھر زلیخا بیگم کی طرف..جی انٹی کچھ تو ٹائم لگے گا آپ کو پتہ ہے پاکستان اور باہر کے ملکوں کا حساب الگ ہوتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں پہ جو کام سالوں میں ہوتے ہیں وہاں مہینوں میں ہو جاتے ہیں لیکن میری پوری کوشش یہ ہے کہ اپ لوگ تین مہینے سے پہلے ہی آپ لوگوں کے پاسپورٹ بن جائے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ اس گھر کو اپنا گھر نہ سمجھیں اب جب چاہیں جب تک چاہیں یہاں پر

Posted On Kitab Nagri

رہ سکتے ہیں اور ویسے بھی آپ یہاں پہ فری میں نہیں رہ رہے آپ کی بیٹی جاب کر رہی ہے اور اسے جاب کے بیس پر ہی یہ سب کچھ دیا گیا ہے اور یہ بھی بات نہیں ہے کہ آپ کی بیٹی کو کوئی خاص فیور مل رہی ہے ہم اپنے سارے ہی ملازمین کو اور جو بھی ہمارے افس میں ہیں ان کو ہم یہی سب کچھ پرووائڈ کرتے ہیں جو باہر کے ملک یا باہر کے شہروں سے اتے ہیں.

شہاب سلطان نے بڑی ہی مہارت کے ساتھ زلیخا بیگم کے بھی دماغ سے بھی کھیل گیا تھا وہ چاہے ماں تھی مضبوط عورت تھی لیکن ایک عورت تھی اور مجبوری تھی وہ شہاب سلطان کی باتوں میں کہیں نہ کہیں یقین کر بیٹھی تھی کہ واقعی یہی بات ہو سکتی تھی کیونکہ جب زہیب عالم نے اٹلی آنا تھا اور اس کے پاسپورٹ کا مسئلہ بنا تھا اور وہ مسئلہ کافی لٹک گیا تھا اس کے ذہن میں فورا یہ کلک ہوا اور وہ شہاب سلطان کی باتوں پر یقین کر بیٹھیں.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے شہاب بیٹا لیکن کوشش کرنا کہ جلد از جلد یہ کام ہو جائے میری بیٹیوں کی پڑھائی کا بھی بہت حرج ہو رہا ہے اگر ہم لوگ جلدی نہ گئے تو ان کے سال ضائع ہو جائیں گے اور میں یہ نہیں چاہتی زلیخا بیگم نے کہا جس پر شہاب کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی جب زلیخا بیگم نے اسے شہاب بیٹا کہا تھا جی. جی انٹی آپ بے فکر رہیں جب تک میں ہوں آپ کو کوئی پریشانی نہیں ہو گی میں آپ کا کام اپنا کام سمجھ کے کروں گا آپ بے فکر رہیں. شہاب نے کہتے ہوئے اپنی گھڑی پہ ٹائم دیکھا اور پھر زلیخا بیگم کی طرف دیکھا انٹی معذرت کے ساتھ مجھے کہیں جانا ہے نہیں تو میں مزید یہاں پر بیٹھتا دراصل امصل نے صرف چائے پر بلایا تھا اگر وہ مجھے کھانے پر بلاتی تو شاید میں اپنے سارے پروگرام کینسل کر دیتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان کی بات سن کر امصل جو آرام سے بیٹھی سب کی باتیں سن رہی تھی یک دم چونک گی وہ اب اپنے اپ کو بہت گلٹی فیل کر رہی تھی کہ اس نے صرف چائے پر بلایا اور ساتھ

Posted On Kitab Nagri

کھانے کا کہا نہیں یہ پاکستانی لوگ بھی کتنے عجیب ہوتے ہیں امسل نے دل ہی دل میں سوچا اور ایک مسکراہٹ دیتے ہوئے شہاب سلطان پھر اپنی ماں کی طرف دیکھا ..

نہیں بیٹا ایسی بات نہیں ہے دراصل ہم یہاں پہ نئے ہیں ہمیں ان طور طریقوں کا نہیں پتہ چلو اگلی بار جب تم اؤ گے تو تمہارے لیے میں اپنے ہاتھوں سے کھانا بناؤں گی زلیخا بیگم نے بات کو سنبھالتے کہا کیونکہ وہ اس ٹائم ان کا محسن تھا شہاب سلطان کے بہت سے احسانات تلے انص اور اس کی ماں دبتی چلی جارہی تھی جن سے وہ بھی انجان تھی. کوئی بات نہیں انٹی یہ گلے شکوے تو بھی تو اپنوں سے کرتے ہیں شہاب سلطان نے اپنا میٹھی باتوں کا وار زلیخا بیگم پر کیا جو سیدھا نشانے پر بھی لگ رہا تھا زلیخہ بیگم نے سر کو خم دیکھ کر مسکراتے ہوئے اس کی بات کا جواب دیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلیں انٹی انشاءاللہ اگلی بار کھانے پر ملاقات ہو گی. شہاب سلطان صوفے سے اٹھتے ہوئے اپنے کوٹ کا بٹن بند کیا ..

شہاب سلطان اور مسٹر زبیر دونوں نے اجازت لے کر فلیٹ سے باہر اگئے تھے باہر آتے ہی مسٹر زبیر نے شہاب سلطان کی طرف دیکھا جو موبائل پہ کچھ ٹائپ کر رہا تھا اور ساتھ ساتھ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا شہاب صاحب کیا میں آپ سے ایک بات پوچھ سکتا ہوں مسٹر زبیر سے رہا نہیں گیا تھا کیونکہ شہاب نے جیسے اسے اس کے آفس سے پک کیا تھا بس اس کو یہ بتایا تھا کہ وہاں جا کے اس نے کیا کیا کہنا ہے اور کون سے ڈاکومنٹس دینے ہیں مسٹر زبیر کو اس نے مہلت ہی نہیں دی تھی کہ وہ اگے سے کچھ پوچھ سکتا یا کچھ کہہ سکتا یا کچھ کر سکتا. ہاں بولو میرے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے مجھے میٹنگ کے لیے جانا ہے شہاب نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے مسٹر زبیر کی طرف دیکھا. شہاب صاحب آپ نے ان فیملی کو یہ کیوں نہیں بتایا کہ ان کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پاسپورٹ تو دو ہفتوں میں ہی بن جائیں گے بلکہ دو ہفتوں میں کیا ان کے پاسپورٹ اگر آپ بات کریں تو دو گھنٹے میں بھی بن سکتے ہیں. مسٹر زبیر کی بات سن کر شہاب کے ماتھے پر بل آئے تھے اس نے مسٹر زبیر کی طرف دیکھا جو اپنے سوالیہ نگاہوں سے شہاب سلطان کی طرف دیکھ رہا تھا.

مسٹر زبیر تو آپ تو اتنے اچھے وکیل ہیں تو کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اگر میں نے ایسا کہا ہے تو میرا کیا مطلب ہے کہ میں ان کو یہاں سے نہیں بھیجنا چاہتا اور ہاں یہ بات آپ کے اور میرے درمیان میں ہی رہنی چاہیے اگر مجھے پتہ چلا کہ یہ بات آپ کے ذریعے کہیں سے نکلی ہے تو آپ کو پتہ ہے کہ میں اپنے ساتھ غداری کرنے والوں کو کیا سزا دیتا ہوں شہاب سلطان نے مسٹر زبیر کی طرف دیکھا تھا اور پھر گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر بیٹھ گیا تھا وہیں مسٹر زبیر کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماتھے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندی اگئ تھی وہ بری طرح پھنس چکا تھا ایک طرف شہاب سلطان تھا تو دوسری طرف نگین بیگم تھی.

کریم سنجرانی کافی دیر اپنے آفس میں بیٹھا رہا وہ ہر چیز کے تانے بانے آپس میں جوڑ رہا تھا کہیں اس کو شہاب سلطان پر شک تھا تو کہیں اپنے کسی اور کمپیٹیٹر پر. وہی کریم سنجرانی کے آفس کے کچھ فاصلے پر بلیک کار میں بیٹھا وجود اپنے کان میں ہینڈ فری لگائے کریم سنجانی کے آفس کے کمرے میں ہوئی ایک ایک بات کو سن رہا تھا. جب رضا باہر نکلا تو اس وجود نے اپنے کان سے ہینڈ فری نکالے اور اپنے موبائل سے کسی کو ایک میسج سینڈ کیا اور گاڑی سٹارٹ کر کے وہاں سے نکل چکا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے اس لڑکی کی تصویر پکڑی اور اس کا ایڈریس پکڑا وہ اس کے گھر میں پہنچ کر یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ وہ لڑکی کون ہے اور وہ ایک دن کے لیے اس ہوٹل میں کیوں آئی تھی.. تین گھنٹے کی مسافت طے کر کے کریم سنجرانی اس لڑکی کے گھر میں پہنچا تھا. لیکن ان تین گھنٹوں میں کیا سے کیا کچھ ہو گیا تھا کریم سنجرانی کے وہم گمان میں ہی نہیں تھا اس نے گاڑی ایک متواتر علاقے میں کھڑی کی جہاں پہ گلیاں اتنی تنگ تھی کہ اگے گاڑی جانا مشکل تھا وہ گاڑی سے اترا شام ڈھل رہی تھی. پرندوں کی چہچہاٹ ہر طرف پھیل رہی تھی گلی میں ایک عجیب سا خوف چھایا ہوا تھا. کریم سنجرانی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا ہاتھ میں وہ پیپر پکڑے گھر کی تلاش میں تھا جب اس کو سامنے سے ہی کچھ لوگوں کا ہجوم بیٹھا نظر آیا اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑے صفحے پر پتہ دیکھا اور گھر کا نمبر دیکھا وہ دونوں ہی ایک جیسے تھے ایک پل کو کریم سنجرانی کو کسی انہونی کا احساس ہوا لیکن اپنے دماغ کی بات کو جھٹکتے ہوئے وہ اگے بڑھا.

Posted On Kitab Nagri

آگے جاتے ہی اس کے کانوں نے جو خبر سنی اس کے لیے نا قابل یقین تھی. اس نے آنے میں دیر کر دی تھی اس لڑکی کی ایک گھنٹے پہلے موت ہو چکی تھی. یہ تیسرا حادثہ تھا جو کریم سنجرانی کی زندگی سے جڑا ہوا تھا پہلے احمد منظور کو مارا گیا تھا اس کے بعد ڈاکٹر کو مارا گیا تھا اور اب اس لڑکی کو. کریم سنجرانی کے پہنچنے سے پہلے ہی کوئی ایسا تھا جو سارے ثبوت کو مٹا رہا تھا. کریم سنجرانی نے وہاں اس لڑکی کے ماں باپ سے افسوس کیا اور الٹے قدم وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا کیا تھا..

آج سے پہلے اس نے اپنے آپ کو اتنا بے بس محسوس نہیں کیا تھا. پوری دنیا اسکی مٹھی میں تھی. لیکن جو اسکی دنیا تھی وہ اس تک پہنچ نہیں پا رہا تھا.. گاڑی کے پاس آکر گاڑی کی بونٹ پر وہ دونوں ہاتھ رکھے گہرے گہرے سانس لینا شروع ہو گیا تھا اس کی زندگی اس کے ساتھ کون سا کھیل کھیل رہی تھی وہ خود بھی نہیں جان پا رہا تھا جس کے پاس وہ امصل کی تلاش کے لیے جاتا وہ اگے سے یا تو موجود نہ ہوتا یا وہ مر چکا ہوتا.

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں بیٹھتے ہی کریم سنجرانی نے ایک بار پھر امصل کے نمبر پر کال کی لیکن..فائدہ کچھ نہ ہوا نمبر پھر سے بند تھا سٹیرنگ پر دونوں ہاتھ جما کر اس نے اپنے غصے کو کنٹرول کیا اس کی زندگی اتنی ڈسٹرب ہو جائے گی وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا. گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور گاڑی کا رخ گھر کی طرف کیا.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

شہاب سلطان کے جانے کے بعد امصل اپنے کمرے میں اگئ تھی اس کے اندر ایک اداسی چھائی ہوئی تھی وہ بظاہر سب کو نارمل شو کروا رہی تھی لیکن وہ اندر سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہی تھی اس نے بھی تو محبت کی تھی اس نے بھی تو چاہا تھا ایک پل کی محبت کو اپنے دل میں بسا کر اپنی پوری زندگی اس شخص کے نام کر دی تھی جو اس کو بیچ راستے میں چھوڑ کر کہیں گم ہو گیا تھا ایسا گم ہوا تھا جیسے صحرا میں پھرتی سسی پانی کی تلاش میں ہو ایسے ہی امصل کریم کو ڈھونڈ ڈھونڈ کے تھک گئ تھی اس کے اندر کی امید کہیں نہ کہیں دم توڑ رہی تھی وہ سب کو یہ شو کروا رہی تھی کہ کریم کا کچھ پتہ نہیں لیکن وہ کریم کو ڈھونڈ رہی تھی لیکن ہر بار ہر جگہ پہ وہ بھی ناکام

Posted On Kitab Nagri

ہو رہی تھی جو بھی طریقہ وہ استعمال کرتی ایسا لگتا جیسے اس کے ارد گرد کوئی اونچی دیوار ہو جس میں وہ انارکلی کی طرح بند کر دی گئی ہو جہاں باہر کا کوئی بندہ کریم کا پتہ نہیں دے رہا تھا یا کوئی پتہ دینا نہیں چاہتا تھا.

کھڑکی کے پاس کھڑے ہوئے وہ ڈوبتے سورج کو دیکھ رہی تھی اور ساتھ میں اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنی کریم سنجانی کی انگوٹھی کو گول گول گھما رہی تھی اس کے وجود میں سنسناہٹ سی پیدا ہوئی جب اس کے سامنے وہ پل گزرے جب اس کا ہاتھ کریم سنجرانی کے ہاتھ میں تھا..
اس کا لمس..اس کی خوشبو..اس کے کلون کی مہک..جو اسے ہمیشہ ہی ڈسٹرب کر دیتی تھی بے چین کر دیتی تھی اس کو محسوس کرتے ہی امصل کے دل میں ہل چل پیدا ہوئی کاش وہ یہاں پر ہوتا تو اس کے کندھے پر سر رکھ کے اپنے سارے غموں کو بھلا دیتی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنی نیلی انکھوں سے بہتے پانی کو اس نے اپنی دائیں ہاتھ کے پشت سے صاف کیا تھا وہ رونا نہیں چاہتی تھی وہ آنسو بہانا نہیں چاہتی تھی لیکن کریم سنجرانی کی بے وفائی نے اس کے دل کو توڑ کر رکھ دیا تھا وہ کہیں نہ کہیں کریم سنجرانی کو بے وفا تصور کر چکی تھی اپنے خیالوں میں اپنی سوچوں میں اپنے دل میں. اس نے طے کر لیا تھا کہ اب وہ کبھی بھی کریم سنجرانی کے طرف دیکھے گی بھی نہیں اگر قسمت سے کبھی اس کا سامنا بھی ہوا تو وہ ایک اجنبی کی طرح اس سے منہ موڑ کر چلی جائے گی. ایک گہرا سانس لیتے ہوئے امصل نے کھڑکی کے دونوں پٹ بند کیے تھے اور چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی اپنے بیڈ پر جا کے لیٹ کی تھی نیند اس کی انکھوں سے کوسوں دور تھی شام ڈھیل چکی تھی رات اپنی سیاہی پھیلا رہی تھی لیکن امصل کے اندر پھیلی ہوئی اداسی بے چینی نہ آج رات ختم ہونے والی تھی نہ کبھی ختم ہونے والی تھی.

Posted On Kitab Nagri

حارب صبح کا گیا ہوا شام کو گھر لوٹا تھا گھر آتے ہی وہ اپنے کمرے میں چلا گیا اسے اپنے زخموں کی بھی پرواہ نہیں تھی گھر اکر اس نے اپنی الماری سے اپنے کپڑے نکالے اور چینج کر کے باہر گارڈن میں اکر بیٹھ گیا تھا. اریبہ اسی کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ کب گھر آئے اور وہ اس سے آفاق اور حرین کے رشتے کے بارے میں بات کرے. اور جیسے ہی اریبہ نے حارب کو گاڑن میں بیٹھے دیکھا وہ فوراً اس کے پاس دو کافی کے مگ لے کر پہنچ گئی تھی. تم اتنا بھی غصہ کرتے ہو مجھے تو پتہ نہیں تھا مجھے تو لگا تھا کہ حارب وہ بہت ہی خوش اخلاق اور بڑی ہی کول نیچر کا ہے. سوچو میں گم حارب کے سامنے اس نے کافی کا کپ رکھتے ہوئے اپنی بات کی اور حارب نے سر اٹھا کر اریبہ کی طرف دیکھا. جس کی آنکھوں کی چمک بتا رہی تھی کہ وہ حارب کے نام کی ہونے پر کتنی خوشی محسوس کر رہی تھی حارب نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ اس کے ہاتھ سے کافی کا مگ پکڑا اور اس کا گھونٹ لیا اریبہ پاس بڑی کرسی پر بیٹھ چکی تھی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی جو اریبہ کے بالوں کو چھو کر گزر رہی تھی اس کے پاس اڑتی پرفیوم کی خوشبو کو حارب اچھے سے محسوس کر سکتا تھا .

اگر تم آفاق کے بارے میں بات کرنے کے لیے ائی ہو تو کوئی فائدہ نہیں ہے میری وہی بات ہے جو میں یہاں سے کر کے گیا تھا حارب نے کافی کا ایک اور گھونٹ لیا اور ٹانگ پر ٹانگ رکھی.

لیکن تم ایسا کیوں کر رہے ہو حارب دیکھو افاق تو تمہارا دوست ہے بلکہ ان فیکٹ تمہارا بھائی ہے اور حورین ہم سب کی لاڈلی ہے. تو آفاق ہماری حرین کے لیے سب سے بیسٹ ہے وہی ہماری حورین کا بہت اچھے سے خیال رکھ سکتا ہے تو تم اس کو اتنا ایشو کیوں بنا رہے ہو تمہارے جانے کے بعد انکل انٹی بلکہ سب پریشان تھے وہ تو میں نے اور کریم نے سب کو تسلی دی تو وہ کچھ ریلیکس ہوئے. اریبہ کی بات پر حارب کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ ائی تھی

Posted On Kitab Nagri

کریم نے بھی تسلی دی واؤ کریم کو یاد آگیا میں. حارب کی باتوں پر اریبہ نے انکھیں سکڑتے ہوئے حارب کی طرف دیکھا.. کیا مطلب تم کریم سے ناراض ہو تم دونوں کا کوئی جھگڑا ہوا ہے. اریبہ کی باتوں پر حارب نے گردن کو خم دیا.. نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے ہم دونوں کیوں ناراض ہوں گے لیکن افاق سے مجھے یہ امید نہیں تھی اور تم افاق کی کوئی فیور میں کوئی بات نہیں کرو گی. حارب نے جیسے دوٹوک انداز میں بات ختم کی اور کافی کا ایک اور گھونٹ لیا وہی اریبہ بھی جانتی تھی کہ اس نے حارب کو کیسے منانا ہے وہ نہیں چاہتی تھی کہ گھر کا ماحول خراب ہو .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے اگر تم آفاق کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتے تو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی لیکن میری بھی یہی ایک شرط تھی کہ اگر آفاق کی اور حورین کی منگنی ہوئی تو پھر ہمارا

Posted On Kitab Nagri

بھی نکاح ہو گا نہیں تو نہیں ہو گا اب اگے تمہاری مرضی ہے اگر تم چاہتے ہو کہ ہم ساتھ میں زندگی گزاریں تو ٹھیک ہے تمہیں افاق اور حورین کے رشتے کے درمیان میں نہیں آنا چاہیے بلکہ اسے خوش دلی سے قبول کر لو اور اگر تمہیں ہمارا رشتہ بھی قبول نہیں ہے تو تم انکار کر سکتے ہو اور ایسے ہی منہ پھیلا کر بیٹھ سکتے ہو. اریبہ بھی جانتی تھی کہ حارب کو کیسے ہینڈل کرنا ہے اس نے اپنی بات ختم کی اور اپنے

اڑتے ہوئے بالوں کو کانوں کے پیچھے کیا.. وہی حارب نے غصے سے اپنی ہاتھ کی مٹھی کو بند کیا اس کی ماتھے کی ابھرتی ہوئی رگیں بتا رہی تھی کہ وہ اپنے غصے کو کنٹرول کر رہا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ اریبہ جو حورین اور آفاق کے رشتے میں اس قدر انوالو ہو جائے گی کہ اپنے رشتے کو ہی داؤ پہ لگا دے گی... تم مجھے دھمکی دے رہی ہو اریبہ.. حارب نے جیسے اس سے تصدیق چاہی. یہی سمجھ لو حارب اگر ایسا ہے تو ایسا ہی صحیح میں نہیں چاہتی کہ میں اپنی خوشیوں کا مینار کسی کی آنسوں پر قائم کرو اگر ہم لوگ چاہتے ہیں کہ ہم ایک اچھی زندگی گزاریں تو ہو سکتا ہے آفاق اور حورین بھی چاہتے ہوں کہ وہ ایک اچھی زندگی گزارے اور ہو سکتا ہے کہ وہ ایک دوسرے

Posted On Kitab Nagri

کو پسند کرتے ہوں اگر حورین کو کوئی مسئلہ ہوتا تو وہ فوراانکار کر دیتی اگر آفاق کو مسئلہ ہوتا تو وہ بھی فوراًانکار کر دیتا لیکن دونوں نے انکار نہیں کیا یہاں سے تو یہی پتہ چلتا ہے کہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں تو جب ایک دوسرے کو دونوں پسند کرتے ہیں تو ان دونوں کی شادی کیوں نہیں ہو سکتی جیسے میری اور تمہاری ہو رہی ہے اور یہ بھی دیکھو کہ میں تمہیں تمہاری محبت کو قبول کیا ہے جب کہ تم نے میری محبت کا انتظار نہیں کیا تھا بلکہ محبت کی راہ تلاش کرتے کرتے تم نے کتنی ہی لڑکیوں کو اپنی زندگی میں شامل کیا تھا.

اور حارب بھی یہی جانتا تھا کہ اریبہ کو اس سے یہی گلا تھا کہ اس نے اس کی محبت کا انتظار نہیں کیا اور اس نے تین شادیاں کر لی.. اور اسی بات پر حارب لاجواب ہو گیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی کے معاملے میں اس کی محبت اس کا رشتہ پھر سے کمزور پڑ جائے اور ٹوٹ جائے.. اریبہ نے صحیح جگہ پہ نشانہ لگایا تھا اور حارب بے بس ہو کر اس کی طرف دیکھ رہا تھا. تو کیا کیا تم نے فیصلہ

Posted On Kitab Nagri

میں جانتی ہوں تم فیصلہ کرنے میں اتنی دیر نہیں لگاتے تو مجھے بتادو اگر تمہاری یہی ضد ہے تو میری بھی یہی شرط ہے اگے تمہاری مرضی اریبہ کہتے ہوئے اس نے کافی کا مگ درمیان میں رکھی چھوٹی ٹیبل پر رکھا اور کرسی سے کر واپس جانے کے لیے مڑی ہی تھی کہ جب حارب نے اس کا ہاتھ تھام لیا تھا. تم شروع سے اتنی ظالم ہو یا میرے نام کے ساتھ جڑنے پر اتنی ظالم ہو گئی ہو.. حارب اپنی انکھوں میں شرارت لیے اس کی طرف دیکھا وہی اریبہ کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی. سوچ لو میں اتنی ہی ظالم ہوں اب یہ نہ ہو کہ شادی کے بعد تم انکل سے میری شکایتیں لگاؤ. اریبہ نے بھی ایک ادا سے عارف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر ہمسفر اتنا ہی ظالم اور حسین ہے تو مجھے ہر ظلم قبول ہے آپ کا حارب نے اپنے سینے پر دوسرا ہاتھ رکھ کر تھوڑا سا سر جھکا کر کہا. تو ٹھیک ہے اگر میرا ہر ظلم قبول ہے تو جاؤ جا کر انکل سے

Posted On Kitab Nagri

معافی مانگو اور آفاق کو اس رشتے کی مبارکباد دو اور اپنی چھوٹی بہن کو بھی اس کی مبارکباد دو.

اریبہ نے جیسے بات ختم کرتے کہا اور وہی حارب نے مسکراتے ہوئے اریبہ کی طرف دیکھا .

جو حکم میرے ظالم ہمسفر کا اب تو پوری زندگی آپ کی ہی بات مانی ہے حارب کہتے ہوئے خود بھی کرسی سے اٹھ گیا تھا اور اریبہ کو جیسے سکون کا سانس آیا تھا. وہ دونوں چلتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئے تھے اریبہ جانتی تھی کہ وہ اب جا کر جہانگیر سنجرانی اور آفاق سے معافی مانگے گا اور ان سب کی خوشیوں میں شامل ہو گا اور ہوا بھی ایسے تھا حارب نے جا کر جہانگیر سنجرانی سے اپنے رویے کی معافی مانگی اور آفاق کو خوش دلی سے اس کے آنے والی خوشی کی مبارکبادی حورین کو بھی اپنی سینے سے لگایا اور اسے بھی دعا دی سب جانتے تھے کہ حارب کا غصہ وقتی ہے اور یہ ختم ہو جائے گا سب حارب کے خوشگوار موڈ کو دیکھ کر خوش ہو گئے تھے سنجرانی ہاؤس میں خوشیاں ایک بار پھر سے لوٹ آنے والی تھی. ابھی سب خوشی سے ایک دوسرے سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

باتوں میں مگن تھے جب ملازمہ نے آکر بتایا کہ نگین بیگم آئی ہے. نگین بیگم کا سنتے ہی حارب وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا سب جانتے تھے کہ حارب کو نگین بیگم سے کتنی چڑ تھی وہ تو اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا اس وجہ سے جیسے ہی نگین بیگم کا پیغام ملا وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا جہانگیر سنجرانی کے بھی چہرے پر ناگوار تاثرات اگے تھے لیکن تنزیلہ بیگم نے انہیں خاموش رہنے کو کہا.

آف وائٹ کلر کی شفون کی ساڑی پہنے بالوں کو جوڑے میں مقید کیے گلے میں ہلکا سا نیکلس پہنیں. ہاتھوں کی انگلیوں پر سرخ رنگ کا نیل پینٹ لگائے نگین بیگم اپنی پینتالیس سال کی عمر میں بھی اپنی عمر کو پیچھے چھوڑ رہی تھی کوئی بھی دیکھتا تو نگین بیگم کو دیکھتا ہی جاتا اس کی شخصیت اس کی ڈریسنگ اس کو لاجواب کر دیتی تھی. ایک ادا سے چلتے ہوئے نگین بیگم ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی تھی جہاں سب کے چہرے پر خوشی تھی نگین بیگم نے سب کے چہروں کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

خوشی اور وہ بھی سنجرانی ہاؤس میں یہ نگین بیگم سے برداشت نہیں ہو رہا تھا اپنے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ لاتے ہوئے وہ جا کر ڈرائینگ روم میں صوفے پر بیٹھ گئی تھی وہ آئی تو کسی اور کام سے تھی لیکن سب کو اتنا خوش دیکھ کر وہ اندر تک جل گئی تھی. لگتا ہے کہ کچھ زیادہ ہی خوشی کی بات ہے. مجھے کوئی بتانے والا نہیں ہے اس لیے تو میں خود ہی اگی میرا دل کہہ رہا تھا کہ سنجرانی ہاؤس میں کچھ ہونے والا ہے نگین بیگم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اپنا ایک بازو صوفے کے ہینڈل پر رکھا اور دوسرے ہاتھ پر اپنے نیل پنڈ کو دیکھتے ہوئے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم کی بات پر تنزیلہ بیگم نے حورین اور اریبہ کی طرف دیکھا جو آپس میں باتوں میں مصروف تھیں. حورین بچے اور اریبہ بیٹا جاؤ تم دونوں سامان کی لسٹ تیار کر لو جو بھی سامان ہے وہ تیار کر لینا تاکہ تم دونوں کی کوئی تیاری نہ رہ جائے حارب کے ساتھ یا افاق کے ساتھ جا کے

Posted On Kitab Nagri

ذراسامان لے لینا. تنزیلہ بیگم نے ان دونوں کو وہاں سے بھیجنا ہی بہتر سمجھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ جہانگیر سنجرانی یا نگین بیگم کے منہ سے کوئی ایسی بات سن لیں جو ان کے دماغ پر برا اثر ڈالے.

تنزیلہ بیگم کی بات پر وہ دونوں مسکراتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی اور نگین بیگم اپنا ایک ائی برو اوپر کیے ہوئے ان دونوں کو جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی ان کا یوں ہنسنا مسکرانا نگین بیگم کو ہضم نہیں ہو رہا تھا جیسے ہی وہ ڈرائنگ روم سے باہر نکلی نگین بیگم کی توجہ کا مرکز اب جہانگیر سنجرانی تھے جو موبائل پر مصروف رہ کر نگین بیگم کی موجودگی کو مسلسل اگنور کر رہے تھے. مجھے کوئی بتائے گا کہ سنجرانی ہاؤس میں کون سی خوشیاں منائی جا رہی ہیں آفٹر آل میں بھی اس گھر کا ممبر ہوں کسی کی ماں ہوں نگین بیگم نے بڑے ہی طنزیہ لہجہ اپناتے ہوئے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا جو ابھی بھی مسلسل خاموش تھے..

Posted On Kitab Nagri

مسز ثاقب سلطان وہ دراصل ہم نے حارب اور اریبہ کی بات طے کی ہے کچھ دونوں تک نکاح کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اسے نکاح پر آفاق اور حورین کی بھی منگنی طے کی ہے بس اسی سلسلے میں تیاریاں شروع ہے آپ کو بھی بہت جلد کارڈ بھیجنا تھا جیسے ہی تاریخ طے ہوتی تنزیلہ بیگم نے بات کو سنبھالتے ہوئے نہایت ہی نرم لہجے میں نگین بیگم کو کہا اور وہی نگین بیگم کو جیسے اگ لگی تھی اس کا وہاں پر بیٹھنا محال ہو گیا تھا وہ اپنا پہلو بدل کر رہ گئی تھی.

حارب اریبہ کا تو سمجھ میں آتا ہے یہ افاق اور حورین کی منگنی کا آپ لوگوں نے کیسے سوچ لیا چودہ سے پندرہ سال کا فرق ہے اس میں اور آپ لوگ یہ سوچ کے ان کی منگنی کر رہے ہیں ایک بچی کو ایک اچھے بھلے مرد کے ساتھ زندگی گزارنے دے رہے ہیں عجیب ہے یہ رشتہ.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم نے طنزیہ لہجہ اپناتے ہوئے جہانگیر سنجرانی کی طرف پھر سے متوجہ ہوئی شاید وہ کچھ بولے لیکن وہ اب بھی خاموش تھے .

مسز ثاقب سلطان ایسی بات نہیں ہے ہمیں بچوں کی خوشی دیکھنی چاہیے بہر حال ہمیں یہی لگا کہ ہماری بیٹی کو آفاق سے بہتر اور کوئی نہیں مل سکتا اس لیے ہم نے یہ فیصلہ کر لیا اور کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہے انشاءاللہ ان کی زندگی بڑی اچھی گزرے گی تنزیلہ بیگم نے بھی درمیان میں بات اٹھا کر نگین بیگم کو جواب دیا اور نگین بیگم تو جہانگیر سنجرانی کا کو خود کو مسلسل اگنور کرنے پر ہی تپ کر بیٹھی تھی اور اوپر سے تنزیلہ بیگم کا مسلسل جواب دینا اس کا خون اور ہی کھول اٹھا تھا. ویسے تنزیلہ بیگم میں جہانگیر صاحب سے بات کر رہی تھی لیکن وہ تو لگتا ہے کہ منہ میں چھالیا رکھ کر بیٹھے ہوئے ہیں جو آپ مسلسل میری باتوں کا جواب دے رہی ہیں نگین

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیگم کی جلن کے مارے اس کے منہ سے اگ برس رہی تھی. اب کی بار جہانگیر سنجرانی نے موبائل آف کیا اور نگین بیگم کی طرف دیکھا جس کی انکھیں سرخ ہو رہی تھی غصے سے.

مسز ثاقب سلطان شاید آپ بھول رہی ہیں کہ تنزیلہ بیگم میری بیوی ہے اور وہ یہ حق رکھتی ہے کہ وہ میری جگہ پہ جواب دے سکے کسی کو بھی چاہے سامنے آپ ہو یا کوئی اور... اور ویسے بھی اس نے ٹھیک کہا ہے ہم نے بڑا سوچ سمجھ کے فیصلہ کیا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ہم نے اپنے بچوں کے لیے کیا فیصلہ کیا ہے تو بہتر یہی ہو گا کہ آپ سنجرانی ہاؤس کے فیصلوں سے دور ہی رہے آپ یہاں جس مقصد کے لیے ائی ہیں وہ پورا کریں اور اپنے گھر کی طرف جائیں جہانگیر سنجرانی کہہ کر صوفے سے اٹھ کھڑے ہوئے تھے تنزلہ بیگم گہری سانس بھر کر رہ گئی تھی وہ جانتی تھی کہ یہ جب بھی بولیں گے تو کچھ نہ کچھ الٹا بولیں گے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم بھول رہے ہو جہانگیر صاحب کہ میرا یہاں پر کتنا گہرا رشتہ ہے اور اگر تم نے مجھے اس طرح اگنور کیا نا تو میں جہانگیر ہاؤس کی اینٹ سے اینٹ بجادوں گی تم مجھے جانتے نہیں ہو. نگین بیگم فوراصوفے سے اٹھ گئی تھی وہ اب اپنی اتنی بے عزتی کہاں برداشت کر سکتی تھی وہ بھی تنزیلہ بیگم کے سامنے.

یہ اپ کی بھول ہے مسز ثاقب سلطان کہ میں اپ کو اچھے سے نہیں جانتا میں آپ کو اچھے سے جان گیا تھا اس لیے تو اپ کی یہاں پہ جگہ نہیں رہی تھی بہر حال مجھے کسی کام کے سلسلے میں جانا ہے آپ بیٹھے چائے پیے کافی پیں گھر گھومیں جو آپ کا کام ہے.. پھر ملاقات ہوتی ہے بچوں کے فنکشن پر جہانگیر سنجرانی آرام سے کہتے ہوئے ڈرائنگ روم سے باہر نکل گئے تھے اور نگین بیگم اپنے ہاتھوں کی مٹھی بند کیے ہوئے سانس کھینچے ہوئے غصے کو کنٹرول کی وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی. مسز ثاقب سلطان پلیز آپ جہانگیر صاحب کی باتوں کا برا نہ منانا اب تو ان کی

Posted On Kitab Nagri

عادت کو جانتی ہے آپ بیٹھے میں آپ کے لیے چائے بھجواتی ہوں تنزیلہ بیگم نے بات کو ختم کرنے کے انداز میں کہا .

مجھے تمہاری مہربانیوں کی اور نوازات کی ضرورت نہیں ہے مجھے اگر چائے چاہیے ہو گی تو میں خود ہی ملازمہ کو کہہ دوں گی تم شاید بھول رہی ہو کہ تم میری چھوڑی ہوئی جگہ پر ائی ہو اس سنجرانی محل میں پہلے میری حکمرانی تھی اور اب تم میری چھوڑی ہوئی جگہ کو اپنی جگہ سمجھ کے بیٹھی ہو اور سمجھتی ہو کہ تم سنجرانی محل کی ملکہ بن گئی ہو یہ تمہاری بھول ہے میں نگین بیگم ہوں میں اپنی جگہ بنانا خود جانتی ہوں. نگین بیگم نے اپنا سارا غصہ تنزیلہ بیگم پر اتارا تھا اور تنزلہ بیگم بس گہری سانس بھر کے رہ گئی تھی وہ جانتی تھی یہ کس عادت کی کس نیچر کی عورت ہے وہ ہمیشہ سے اس سے خوش اخلاقی سے پیش اتی تھی اور اب بھی وہ خاموش تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر اس نے زبان کھولی تو گھر میں ائی خوشی پھر کسی ہنگامے کا شکار ہو جائے گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کی تنزیلہ بیگم مزید کچھ کہتی نگین بیگم نے اپنی ساڑی کا پلو اپنے ہاتھ میں لیا اور لمبے قدم بھرتی ہوئی ڈرائنگ روم سے باہر نکل گئی تھی وہ جس کام کے سلسلے میں ائی تھی وہ بھی تو اس نے پورا کرنا تھا وہ چلتی ہوئی سیدھا کچن میں آگئی جہاں پر وہی ملازمہ کھڑی اپنے کام میں مصروف تھی نگین بیگم کو دیکھ کر ملازمہ کا سانس روک گیا تھا اس نے اس کو جو کام دیا تھا وہ ابھی اس ملازمہ نے شروع نہیں کیا تھا. میں نے جو تمہیں کام کہا تھا کیا تم نہیں رہی ہو وہ بندہ ہٹا کٹا بیٹھا ہوا ہے لگتا ہے زہر کا کوئی اثر نہیں ہے اور تم نے کہا تھا تم نے کام شروع کر دیا ہے. نگین بیگم نے دبی دبی آواز میں کہا تھا کہ کوئی سن نہ لے اور وہی ملازمہ زہر کا لفظ سن کر اس کی روح کپکپا گئی تھی لیکن وہ بری طرح پھنس چکی تھی وہ انکار بھی نہیں کر سکتی تھی اس کا بیٹا نگین بیگم کے حوالے تھا. بی بی جی میں... میں نے آج جہانگیر صاحب کو کافی میں وہ قطرے ڈال کے دے دیے ہیں میں نے آج سے شروع کیا ہے پہلے مجھے وقت ہی نہیں ملا سبھی ملازمہ میرے سر پر ہوتی ہیں اور ویسے بھی جہانگیر صاحب اج کل کافی کم پی رہے تھے اس وجہ سے میں دے نہیں

Posted On Kitab Nagri

سکی ملازمہ نے دھیمے لہجے میں کپکپاتے لہجے میں نگین بیگم کو بتایا. میں جب اگلی بار اؤں تو وہ بڈھا مجھے بستر پر لگا پڑا نظر ائے سمجھی نہیں تو تم اپنے بیٹے سے ہاتھ دھو بیٹھو گی نگین بیگم نے اس کی کلائی کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے کہا. جی جی بی بی جی ایسا ہی ہو گا مجھے چھوڑ دیں مجھے درد ہو رہی ہے ملازمہ نے اپنی کلائی نگین بیگم کے ہاتھ سے چھڑواتے ہوئے کہا اور وہی نگین بیگم الٹے قدم لیتی ہوئی کچن سے باہر اگئی تھی ..

افاق جو کچن میں اپنے لیے چائے بنانے کے لیے آیا تھا وہ نگین بیگم کو اتنے غصے میں کچن سے نکلتے ہوئے دیکھ کر یک دم وہیں رک گیا تھا. نگین بیگم کی نظر آفاق پر نہیں پڑی تھی وہ باہر کی طرف بڑھ گئی تھی وہی افاق کے قدم کچن کی طرف بڑے جہاں پر ملازمہ اپنی کلائی دبا رہی تھی. مسز ثاقب سلطان کو کیا ہوا ہے انہوں نے کچھ مانگا تھا یا کچھ کہا تھا جو تم نے نہیں کیا آفاق نے ملازمہ کی طرف دیکھتے ہوئے فریج کا دروازہ کھولا اور پانی کی بوتل باہر نکالی وہی ملازمہ کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رنگ اڑ گیا تھا. جی جی صاحب وہ میڈم نگین مجھے کافی کا کہا تھا تو وہ میں برتن دھو رہی تھی مجھے یاد ہی نہیں رہا تو وہ بس وہی غصہ کر کے چلی گئی ہیں ملازمہ کے ذہن میں اور اس کے ناقص دماغ میں جو ایا وہ بول گئی.

ٹھیک ہے آئندہ احتیاط کرنا اور تمہارے بازو کو کیا ہوا ہے آفاق نے پانی کی بوتل کو کھولتے ہوئے منہ سے لگاتے ہوئے ملازمہ کا سر سے پیر تک جائزہ لیا جو ہلکی ہلکی کانپ رہی تھی اور اس کے ماتھے پر پسینہ آ رہا تھا. جی وہ برتن لگاتے ہوئے میرے ہاتھ جو ہے وہ دیوار کے ساتھ لگ گیا ملازمہ گھبراہٹ میں کچھ بھی بولے جا رہی تھی اور افاق کو کہیں نہ کہیں شک ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے احتیاط سے کام کیا کرو میرے لیے ایک چائے کا کپ بھجواؤ کمرے میں آفاق اس کی حالت کو اگنور کرتے ہوئے کچن سے باہر آ گیا تھا لیکن وہ اس بات کو چھوڑنے والا نہیں تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم اور ملازمہ کے درمیان ایسا کیا ہوا کہ ملازمہ کی یہ حالت ہو گئی تھی ایک کافی کے نہ بنانے پر تو نگین بیگم اس پر اتنا بول نہیں سکتی تھی. جہاں کریم سنجرانی نگین بیگم پر انکھیں بند کر کے اعتبار کرتا تھا وہی آفاق نگین بیگم پر ہر طرح کی نظر رکھے ہوا تھا جب بھی وہ سنجرانی ہاؤس آتی وہ اس کی ہر حرکت پر نظر رکھتا تھا. اور اب ملازمہ کی حالت دیکھ کر اس کے جو بھی شک و شبہات تھے وہ اب یقین میں بدل رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

نگین بیگم غصے سے اپنے گھر اگئی تھی لیکن اسے کسی پل بھی سکون نہیں مل رہا تھا وہ سنجرانی ہاؤس میں خوشیاں نہیں دیکھ سکتی تھی. اس کا سارا بنایا ہوا پلان اس کی توقع کے مطابق ختم ہو رہا

Posted On Kitab Nagri

تھااس کو کسی پل بھی سکون نہیں مل رہا تھا. موبائل پر مسلسل وہ کسی کے ساتھ بات کرنے میں مصروف تھی.

جب شہاب سلطان گھر کے اندر داخل ہوا. کیسی ہیں ممی جی آپ... شہاب سلطان نے آگے بڑھ کر نگین بیگم کو ایک ہاتھ سے کندھے سے پکڑ کر اپنے سینے سے لگایا وہی نگین بیگم نے فورا ہی اپنے چہرے کے تاثرات کو تبدیل کیا. میں ٹھیک میرا بیٹا مجھے کیا ہونا ہے تم آج افس سے جلدی اگئے. نگین بیگم نے پیار بھری مسکراہٹ کے ساتھ شہاب سلطان کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج آفس میں اتنا کام نہیں تھا بس ایک میٹنگ ختم کرتے ہی میں گھر آگیا شہاب سلطان نے اپنے ہاتھ میں پکڑا آفس کا بیگ صوفے پر رکھتے ہوئے گلے میں پہنی ٹائی کی ناٹ کو ڈھیلا کیا اور ایک گہری سانس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا تھا. تم نے کچھ کیا اپنے اٹلی والے کام کے سلسلے

Posted On Kitab Nagri

میں.. تمہارا وہ بزنس جو تم بتا رہے تھے کہ کریم نے اس کو بند کروا دیا تھا. نگین بیگم کا بس نہیں چاہ رہا تھا کہ وہ سنجرانی ہاؤس کو آگ لگا دے اس کے ہاتھ میں اب بس ایک ہی بات تھی کہ اور ایک ہی موقع تھا

شہاب سلطان جس کے ذریعے وہ کریم سنجرانی کو ختم کر سکتی تھی اور وہ کر رہی تھی. جی ممی میں نے کیس تو کرنے کا سوچ رہا ہوں لیکن کوئی پولیس والا حامی نہیں بھر رہا کیونکہ احمد منصور کے قتل کے بعد کوئی بھی پولیس والا کریم پر ہاتھ نہیں ڈال رہا کیونکہ کریم قانون کے ساتھ چل رہا ہے اور قانون کے ساتھ تعاون کر رہا ہے لیکن آپ بے فکر میں بھی پیچھے ہٹنے والوں میں نہیں ہوں میں بھی کریم کو برباد کر کے ہی سانس لوں گا. اور قانون کو خریدنا کون سا مشکل کام ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے بتاؤ کون ہے جو تمہارا ساتھ نہیں دے رہا میں بات کرتی ہوں نگین بیگم نے بامشکل اپنے غصے کو ضبط کیا ہوا تھا. نہیں ممی جی آپ رہنے دیں یہ میری اور کریم کی جنگ ہے اس میں آپ نہ ہی پڑھیں تو بہتر ہے. شہاب سلطان بات نگین بیگم سے کر رہا تھا اور ساتھ ساتھ موبائل پر مصروف تھا. اگر یہ تمہاری اور کریم کی جنگ ہے تو پھر اس میں تمہیں ہی جیتنا ہی ہو گا یہ نہ ہو پچھلی بار کی طرح مجھے پتہ چلے کہ کریم جیت گیا اور تم پھر سے ہار گئے ہو.

نہیں اس بار ایسا نہیں ہو گا اس بار میں نے کریم کو منہ کے بل گرتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں اور وہ منہ کے بل گرے گا بھی.. اس نے مجھے بہت ہلکے میں لیا تھا لیکن اب ایسا نہیں ہے اب میں اسے وہ کر کے دکھاؤں گا جو اس کی سوچ سے بھی پرے ہو گا. شہاب سلطان یہ کہتے ہوئے صوفے سے اٹھ گیا تھا اور نگین بیگم کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آگئی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں آپ سے رات کے کھانے میں بات کرتا ہوں میں ذرا فریش ہو لوں شہاب سلطان کہتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا اور وہیں نگین بیگم نے صوفے سے ٹیک لگالی تھی اس کے اندر ایک سکون کی لہر دوڑ گئی تھی.

مجتبی کا تو انے دیں وہ لاہور گیا ہوا ہے اپنے یونیورسٹی کے سلسلے میں اور آپ پیچھے سے نکاح کی تاریخ رکھ رہے ہیں تنزیلہ بیگم نے جہانگیر سنجرانی کو کہا جو اگلے جمعے ہی نکاح کی تاریخ رکھ رہے تھے جبکہ مجتبی اپنی یونیورسٹی کے کام کے سلسلے میں اپنے تھیسز مکمل کرنے کے لیے وہ لاہور گیا ہوا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو میں کون سا اتنی جلدی کر رہا ہوں آجائے گا وہ دو تین دن میں تو پھر اس کی موجودگی میں ہم لوگ نکاح کی تاریخ رکھ لیں گے. جہانگیر سنجرانی سٹڈی روم میں بیٹھے تنزیلہ بیگم سے باتوں میں مشغول تھے جب وہی ملازمہ ہاتھ میں کافی کا کپ لیے سٹڈی روم میں داخل ہوئی. صاحب یہ لیں کافی.. ملازمہ نے ٹیبل پر کافی رکھی اور جانے کے لیے موڑی جب جہانگیر سنجرانی نے اسے آواز دے کر روکا ملازمہ کے قدم وہیں پر رکے گئے تھے ایک پل کے لیے اسے لگا کہ شاید جہانگیر سنجرانی کو پتہ چل گیا ہے کہ اس نے اس کافی میں زہر ملایا ہے .

جی جی صاحب جی ملازمہ نے گھبرائی ہوئی آواز میں کہا اور تنزیلہ بیگم کو بھی کچھ عجیب سا اس کی آواز میں لگا. تمہارے بیٹے کی پڑھائی کیسی جا رہی ہے میں نے کہا تھا کہ اگر کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو تو مجھے بتانا جب سے تمہارے شوہر کا انتقال ہوا ہے تمہارے بیٹے کی ساری ذمہ داری مجھ پر ہے. جہانگیر سنجرانی نے کافی کا گھونٹ لیتے ہوئے جیسے ملازمہ کو کہا تو ملازمہ کا دل

Posted On Kitab Nagri

کیا کہ زمین پھٹے اور اس میں سما جائے وہ چند پیسوں کی خاطر لالچ میں آ کے نگین بیگم کے آگے بیک گئی تھی یہ جانے بغیر کہ اب تک جہانگیر سنجرانی نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا ہوا تھا اس کے بیٹے کو اچھے سکول میں داخل کروایا تھا لیکن اپنی خواہشات کو سامنے رکھتے ہوئے وہ نگین بیگم کے اگے اپنا آپ بیچ چکی تھی .

اور خواہشات بھی ایسی ہوتی ہیں جو انسان کو مکمل طور پر اندھا کر دیتی ہیں وہ یہ نہیں جان پاتا کہ کون اس کے لیے اچھا ہے کون برا اور کون اس کے لیے جان دے سکتا ہے اور کون اس کی جان لے سکتا ہے بندہ جب اپنی خواہشات کے پیچھے چلتا ہے تو وہ اندھا ہو کر چلتا ہے اور اس اندھے پن کے ساتھ وہ یہ جان ہی نہیں پاتا کہ اس راستے پہ اس کو کتنا نقصان پہنچنا ہے. . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی صاحب جی اس کی پڑھائی ٹھیک جا رہی ہے شکریہ... ملازمہ وہاں پہ اتنا کہہ کر رکی نہیں تھی اور وہ گھبراہٹ کے ساتھ باہر چلی گئی تھی تنزیلہ بیگم نے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا.

اس سے کیا ہوا ہے آج یہ کچھ پریشان لگ رہی ہے تنزیلہ بیگم نے جہانگیر سنجرانی کو کہا.. نہیں ایسا نہیں ہے ظاہر سی بات ہے ایک سنگل ماں ہے تو اپنے بیٹے کو پڑھانا لکھوانا اور آج کل کے زمانے میں چلنا ایک عورت کے لیے بہت ہی مشکل ہوتا ہے. ہم سے جو کچھ ہو سکے گا ہم لوگ کریں گے اور کر رہے ہیں. ٹھیک کہا آپ نے آج کل کے معاشرے میں ایک ماں اپنے بچوں کو کیسے سنبھالتی ہے یہ ماں ہی جانتی ہے اللہ اس کی مشکل اسان کرے تنزیلہ بیگم یہ کہہ کر اٹھ گئی تھی اس نے اگے بھی فنکشن کی تیاری کرنی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم کی اٹھ کے جانے کے بعد جہانگیر سنجرانی نے اپنی کوفی کا کپ خالی کر دیا تھا لیکن کافی پینے کے بعد ہی ان کی طبیعت تھوڑی سی عجیب سا لگا ان کو اپنے سینے پر بھاری سا پن محسوس ہوا انہیں لگا کہ شاید موسم کی وجہ سے ان کے سینے میں بھاری سا پن محسوس ہو رہا ہے وہ اپنے سینے کو مسلتے ہوئے وہاں سے اٹھ کے باہر گارڈن کی طرف چلے گئے تھے شاید وہاں تھوڑا سا ٹہلنے سے ہ طبیعت بہتر ہو سکے.

گارڈن میں پہلے سے ہی افاق اریبہ کے ساتھ احمد منصور کے کیس کی فائلیں کھول کر بیٹھا ہوا تھا. ڈیڈ آپ ائے بیٹھے آفاق فوراً سائڈ کرسی پر سے فائلیں اٹھا کر سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا. ہاں تھوڑی سی طبیعت بوجل سی ہو رہی تھی تو میں نے سوچا چلو باہر تھوڑا سا گارڈن میں ٹہل لیتا ہوں جہانگیر جہانگیرہ نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا. کیوں کیا ہوا ڈیڈ طبیعت زیادہ خراب ہے تو ہاسپٹل چلتے ہیں چیک اپ کروا لیتے ہیں .

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں اتنی طبیعت خراب نہیں ہے بس موسم کا تھوڑا سا اثر ہے تم بتاؤ احمد منصور کا کیس کہاں تک چلا. جہانگیر سنجرانی نے ٹانگ پر ٹانگ جمائے فائلوں کی طرف دیکھا ..

بس تیاری ہو رہی ہے ڈیڈ دعا کریں کہ ہم لوگ کیس دائر کر دیں اور پھر جیسے ہی ہمیں جو بھی ثبوت ملے ہیں اس کو عدالت میں پیش کریں تا کہ وہ پھر ہمیں اگلی تاریخ دیں اور گواہ پیش کرنے کی اجازت دیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے انشاءاللہ سب ٹھیک ہو گا جہانگیر سنجرانی نے اریبہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا .

Posted On Kitab Nagri

انکل میں نے آپ سے ایک بات کہنی تھی .

جی بیٹا بولو

وہ انکل میں نے کہنا تھا کہ نکاح کی بات ہوئی تھی اور اپ نکاح میں جلد کرنا چاہتے ہیں لیکن میں یہ کہوں گی کہ جب تک کریم کی شادی کا فیصلہ کچھ بن نہیں جاتا تب تک میں رخصتی نہیں کرواؤں گی مطلب کہ میرا کہنے کا یہ ہے کہ کریم کی شادی پر ہی میری رخصتی ہو گی ایک ساتھ آپ سمجھ رہے ہیں نا میری بات کو اریبہ کو سمجھ نہیں ارہی تھی کہ وہ اپنی بات کو جہانگیر سنجرانی تک کیسے پہنچائے.

Posted On Kitab Nagri

بس..یہی بات تھی..یہ تو کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں بھی یہی سوچ رہا تھا کہ کریم کی کہیں نہ کہیں شادی طے کر ہی دیں میری نظر میں ہے ایک بچی ماشاءاللہ بہت اچھی ہے میں آج ہی جا کر اس سے ملوں گا پھر ایک ساتھ ہی تم دونوں کی شادی کی بھی ڈیٹ رکھ دیں گے کیا خیال ہے جہانگیر سنجرانی کے کہنے پر اریبہ تو مسکرا دی لیکن افاق کو کچھ کھٹکا تھا کہ وہ جہانگیر سنجرانی کس لڑکی کی بات کر رہے تھے اگر اس کا شک ٹھیک تھا تو کریم کے لیے بہت مشکل ہو جائے گی. جہانگیر سنجرانی اب بات کر رہے تھے جب تنزیلہ بیگم بھی وہاں پر آ گئی تھی. کیا باتیں ہو رہی ہیں باپ اور بچوں میں. تنزیلہ بیگم نے مسکراتے ہوئے تینوں کی طرف دیکھا اور وہی چوتھی کرسی پر بیٹھ گئی تھی. کچھ نہیں آنٹی بس انکل کریم کے لیے لڑکی ڈھونڈ رہے ہیں اور وہ کہہ بھی رہے ہیں کہ ان کی نظر میں ایک ہے ہمیں بھی تو پتہ چلے کہ وہ کون ہے جو ہم سے چھپائی گئی ہے

Posted On Kitab Nagri

اریبہ کی بات پر تنزیلہ بیگم نے فوراجہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا تھاجو ابھی بھی وقفے وقفے سے اپناسینہ مسل رہے تھے. کیایہ سچ کہہ رہی ہیں جہانگیر صاحب. تنزیلہ بیگم کو بھی شاک لگا تھا کہ جہانگیر سنجرانی نے کون سی ایسی لڑکی دیکھ لی جس کریم کے لیے چن کر بیٹھے ہوئے ہیں.

ٹھیک سن رہی ہیں آپ تنزیلا بیگم آخر کب تک کریم اکیلے زندگی گزارے گا اور ماشاءاللہ میں جس بچی کی بات کر رہا ہوں وہ بہت ہی سمجھدار ہے اور میری تو شروع سے خواہش تھی کہ میں اس کو اپنی بہو بناؤں تو اب بچوں کی شادی کا وقت آگیا ہے تو میں نے سوچا کہ کیوں نہ اس سے جا کر میں ایک مرتبہ بات کرلوں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی کہہ کر اپنی پاکٹ سے موبائل نکال کر اس پہ میسج ٹائپ کرنے لگ گئے جب کہ تنزیلہ بیگم نے افاق اور اریبہ کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

آپ کہیں عنایا گل کی بات تو نہیں کر رہے. تنزیلہ بیگم نے اپنے خدشہ بیان کیا. جی بیگم وہی کریم کو اس سے بڑھ کر اور اسے سے پیاری بچی کہیں نہیں ملے گی.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے موبائل پر مصروف ہی رہتے ہوئے بول رہے تھے. لیکن آپ کریم کی مرضی کے بغیر اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر سکتے ہیں تنزیلہ بیگم نے کریم کی انکھوں میں جو دیکھا تھا اس دن اٹلی جاتے ہوئے وہ فوراجان گئی تھی کہ اس کی زندگی میں کوئی ہے لیکن اب جہانگیر سنجرانی کے فیصلے پر وہ بھی تھوڑا پریشان ہو گئی تھی.. کریم کو میرے فیصلے سے کیا مسئلہ ہو گا وہ تو میرا بہت ہی فرمانبردار بچہ ہے وہ کبھی بھی میرے فیصلے پر انکار نہیں کرے گا اور ویسے بھی عنایہ گل میں کیا کمی ہے ہر طرح سے وہ لڑکی اچھی ہے جب میں نے افاق اور حورین میں عمروں کا فرق نہیں سوچا تو پھر عنایہ گل اور کریم کے عمروں میں کیوں فرق کو دیکھو.. وہ دیکھی بھالی بچی ہے کریم کے لیے اس سے بہتر اپنی شادی کے لیے بہترین لڑکی مل ہی نہیں سکتی اس لیے تو میں نے شروع سے ہی سوچ رکھا تھا کہ میں عنایہ گل کو ہی اپنی بہو بناؤں گا. جہانگیر سنجرانی کا لہجہ اٹل تھا جس پر تنزیلہ بیگم سوچ میں پڑ گئی تھی وہی آفاق اپنا ماتھا کھجل کر رہ گیا تھا اریبہ اس بات سے انجان تھی کہ کریم سنجرانی کسی کو پسند کرتا ہے یا اس کی زندگی میں کیا چل

Posted On Kitab Nagri

رہا ہے لیکن افاق اور تنزیلہ بیگم دونوں ہی تھے جو کریم کے دل کے حال کو جانتے تھے اور آفاق اور تنزیلہ بیگم کو شک تب ہوا تھا جب کریم سنجرانی نے پاکستان میں سب چھوڑ کر اچانک اٹلی چلا گیا تھا تب ہی دونوں شک میں مبتلا ہوئے تھے کہ کریم سنجرانی کی اٹلی میں کوئی کوئی نہ کوئی وجہ ہے جس کے لیے وہ اتنا بے تاب ہے.

ڈیڈ ممی جی ٹھیک کہہ رہی ہیں کہ کریم سے ایک مرتبہ پوچھ لیں پھر کوئی فیصلہ لیجئے گا بلکہ میں یہ کہتا ہوں کہ عنایا گل کے پاس جانے سے بہتر ہے کہ پہلے کریم سے ایک مرتبہ پوچھ لیں افاق نے بھی تنزیلہ بیگم کا ساتھ دیتے ہوئے ایک نظر کریم سنجرانی پر ڈالی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی ضرورت نہیں ہے میں پہلے عنایا گل سے جا کے ملوں گا پھر اس کے بعد کریم سے بات کروں گا میرے خیال میں عنایا بچی کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا اس کے بعد پھر میں کریم سے

Posted On Kitab Nagri

بات کروں گا اور جہاں تک مجھے لگتا ہے کریم کو بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا جہانگیر سنجرانی کہتے ہوئے موبائل اپنی جیب میں ڈالا تھا اور تینوں کی طرف دیکھا.

تینوں کی طرف سے اب خاموشی تھی وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے وہ جانتے تھے کہ جہانگیر سنجرانی جب تک خود عنایہ گل مل کر اور کریم سے بات نہ کر لیں وہ کسی کی بات ماننے والے نہیں ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کل تمہارے آفس ارہی ہوں شہاب کافی دن ہو گئے تھے میں نے آفس میں چکر نہیں لگایا تو سوچا کہ کل چکر لگالو.. رات کے کھانے پر نگین بیگم نے شہاب سلطان کو کہا جو اپنے کھانے میں مصروف تھا. ممی جی اپ کا اپنا افس ہے آپ جب چاہیں آسکتی ہیں مجھ سے اجازت کیوں

Posted On Kitab Nagri

لے رہی ہیں شہاب سلطان نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے ایک نظر اپنی ماں پر ڈالی. ٹھیک کہا تم نے لیکن پھر بھی بتانا ضروری ہے نا کہ تم کوئی میٹنگ وغیرہ نہ رکھ لو یہ نہ ہو کہ میں وہاں اؤں اور تم مصروف ہو. نگین بیگم نے پانی کا گھونٹ لیا اور اپنا کھانا ختم کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے .

اگر میں مصروف بھی ہوا تو کیا اپنی ماں کے لیے ساری مصروفیات ختم نہیں کر سکتا شہاب سلطان کے چہرے کی مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ وہ آج بہت خوش تھا. ٹھیک کہا تم نے اور ویسے بھی میں چاہ رہی تھی کہ میں اس نیلی آنکھوں والی لڑکی سے ذرا مل کر اؤ آخر وہ کیسی ہے نیلی انکھوں والی لڑکی. نگین بیگم نے بات کرتے ہوئے شہاب سلطان کے چہرے کو دیکھا اس کے ایک ایک تاثر کو نوٹ کیا. اصل کی بات چھیڑتے ہی شہاب کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا ایسے تاثرات ایسی خوشی نگین بیگم نے کبھی بھی پہلے شہاب سلطان کے چہرے پر نہیں دیکھی تھی.

آپ بھی نہ ممی وہ بس ہماری ایک ایمپلائی ہے کچھ مہینوں کے لیے اور آپ کیا سوچ رہی ہیں شہاب سلطان نے رومال سے اپنا ہاتھ صاف کیے اور نگین بیگم کی طرف دیکھا. میں وہی سوچ رہی ہوں بیٹا جی جو میں اپنے بیٹے کے چہرے پر دیکھ رہی ہوں ...

خیر میں کل اؤں گی تمہارے آفس اور مجھے ملوانا اس سے. نگین بیگم کے کہنے پر شہاب سلطان نے مسکراہٹ اچھالی اور کرسی کو پیچھے کرتے اٹھ کھڑا ہوا چلیں ٹھیک ہے میں ذرا واک کر کے آیا. شہاب سلطان کہہ کر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا اور نگین بیگم اپنے ہاتھ کی دائیں انگلی میں پہنی رنگ کو گول کو گھمانے لگی تھی اس نے اگے کا لائحہ عمل تیار کرنا تھا وہ کیا کرنے جا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ صرف نگین بیگم جانتی تھی یا کوئی اور بھی تھا جو یہ سارا کھیل کھیلنے میں نگین بیگم کا برابر کا شریک تھا

صبح کے دس بج رہے تھے اور سورج ابھی نکلا ہی تھا جنوری کے دن چل رہے تھے جتنی سردی اسلام اباد میں تھی سورج کم و بیش نکلتا تھا اور آج سورج نے اپنا دیدار کروایا تھا وہی شہاب سلطان کے آفس کے باہر کریم سنجانی نے آکر اپنی گاڑی روکی اس نے گاڑی کا دروازہ کھولا اپنی آنکھوں پر گلاسز لگائے کوٹ کا بٹن بند کرتے ہوئے وہ اس اونچی بلڈنگ کو دیکھ رہا تھا جس کی تعمیر شہاب سلطان اور کریم سرنجانی نے مل کر کی تھی لیکن اب اس آفس میں کریم سنجانی کا آنا جانا کم ہی تھا وجہ اس کے پیچھے کیا تھی یہ صرف کریم سنجرانی ہی جانتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی قدم اٹھاتے ہوئے شہاب سلطان کے آفس میں داخل ہوا ابھی شیشے کا دروازہ اس نے کھولا ہی تھا جب سامنے ہی ریسپشن پہ امصل کھڑی ریسپشن والی لڑکی کو کچھ ہدایت دے رہی تھی جس کی پشت کریم سنجرانی کی طرف تھی.

کریم سنجرانی جیسے ہی چلتا ہوا ریسپشن کے پاس سے گزرا اور لفٹ کی جانب بڑھا. امصل وہاں ریسپشن پر کھڑی لڑکی کو کچھ ہدایت دے رہی تھی وہ جیسے اپنے کمرے کی طرف موڑی اس کے قدم وہیں پر رک گئے تھے. وہی کلون کی خوشبو وہی احساس اس کے ارد گرد پھیل گیا تھا وہ ایک دم سے چونکی تھی اس کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئی تھی قدم وہیں پر جم گئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم.....بے ساختہ اس کے منہ سے کریم سنجرانی کا نام نکلا تھا. وہ بے یقینی کی حالت میں خود کو سمجھا نہیں پا رہی تھی کہ وہ اس کے پیچھے ہے ارد گرد ہے کہاں پر ہے. خود کی حالت کو کنٹرول کرتے ہوئے وہ جیسے ہی موڑی اس نے ارد گرد نظر دوڑائی کہیں پہ بھی کریم سنجرانی نہیں تھا. امصل کی نظر لفٹ کی طرف گی وہاں کھڑا وجود نظر آیا جس کے براؤن بال وہی قدامت وہ کریم سنجرانی تھا کیا. امصل کی دھڑکنیں مزید بڑھ گئی تھی وہ بے یقینی سے قدم اٹھاتی ہوئی لفٹ کی طرف جا رہی تھی. لفٹ کے پاس پہنچتے ہی اس نے گہرا سانس لیا. ایک شور مچ رہا تھا اس کے اندر.. اس نے دھیمی سی آواز میں سامنے کھڑے وجود کو پکارا جس کی پشت اس کی طرف تھی وہ فون کان سے لگائے کھڑا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کی آواز پر وہ جیسے ہی موڑا امصل کا سانس روک گی تھی. دل کی دھڑکنیں جیسے تھم گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

جی کیا بات ہے. اس آدمی نے موڑ کر امصل کی طرف دیکھا اور امصل کا وجود برف کی مانند سرد پڑ چکا تھا ایک امید دل میں جاگی تھی اور وہ اسی وقت ٹوٹ گئی تھی وہ کریم سنجرانی نہیں تھا وہ کوئی اور تھا لیکن یہ وہ خوشبو.. ابھی تک اس کے ارد گرد پھیلی تھی وہی کلون کی خوشبو جو اسے ہمیشہ ہی ڈسٹرب کرتی تھی جو اس کے حواسوں پہ سوار رہتی تھی جس کو محسوس کر کے وہ اپنی دنیا جہاں کو بلائے بیٹھی تھی. ائی ایم سوری.

امصل نے اپنے دل کی تیز دھڑکنوں کے ساتھ اس آدمی سے ایکس یوز کیا اور الٹے قدم اٹھاتی ہوئی وہ تیزی سے اپنے کمرے کی طرح بڑھ گی تھی لیکن کریم سنجرانی کے کلون کی خوشبو ہر طرف پھیلی ہوئی تھی لیکن وہ وہاں پہ موجود نہیں تھا جو اس کے دل کا مکین تھا .

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی امصل کے پہنچنے سے پہلے ہی لفٹ میں چلا گیا تھا اب وہ شہاب سلطان کے آفس میں ٹانگ پر ٹانگ رکھے کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور شہاب سلطان کریم سنجرانی کے یوں آفس میں آنے سے پہلے تو تھوڑا ڈسٹرب ہوا لیکن اس نے اپنے چہرے پر حیرت نہیں آنے دی.

خیریت آپ ہمارے آفس میں ائیں کوئی چھوٹا کام تو ہو گا نہیں کوئی بڑا ہی ہو گا شہاب سلطان نے اب دونوں کہنیاں ٹیبل پر جمائے کریم کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کیا میں بغیر کام کے یہاں پہ نہیں آسکتا شاید تم بھول گئے ہو کہ اس عمارت کی بنیاد ہم دونوں نے رکھی تھی. جو بھی حالات بنے جو بھی ہوا ہم لوگ اپنے اپنے راستے پر نکل گئے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمارے درمیان جو رشتہ ہے وہ میں بھول جاؤں. کریم سنجرانی نے

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان کی انکھوں میں کچھ ڈھونڈنے کی کوشش کی جو وہ یہاں پہ ڈھونڈنے کے لیے آیا تھا .

لیکن اسے نہیں پتہ تھا کہ اس کے دل کا سکون اسی بلڈنگ میں موجود ہے لیکن اس کی انکھوں سے اوجھل ہے.

رشتے کی تو بات ہی نہ کرو آپ کریم. اگر آپ مجھے رشتے میں اپنا سوتیلا نہیں سگا بھائی سمجھتے تو کبھی بھی اٹلی میں میرے کام کو بند نہ کرواتے شہاب سلطان نے شکوہ بھرے لہجے میں کہتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا. تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں نے کسی دشمنی میں آکر اور تمہیں نیچا دکھانے کے لیے تمہارا اٹلی میں کام بند کروایا تھا. کریم کی بات ہے پر شہاب سلطان کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ ائی .

Posted On Kitab Nagri

نہیں کریم صاحب آپ نے دشمنی میں نہیں آپ نے تو مجھے گفٹ میں یہ سب کچھ دیا ہے مجھے سرپرائز دینے کے لیے اور میں ابھی تک اس سرپرائز کو ہضم نہیں کر پا رہا آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے اس سرپرائز سے میرا کتنا نقصان ہوا ہے شہاب سلطان بھی کہاں پیچھے ہٹنے والا تھا اسے بھی طنز کے تیر چلانے آتے تھے شہاب سلطان کی بات سن کر کریم جانی کے چہرے کو ہلکی سی مسکراہٹ نے چھوا.

شہاب تم جانتے ہو کہ ہم لوگوں کے رشتے بے شک الگ الگ ہیں لیکن میں کبھی بھی تمہارا نقصان نہیں چاہوں گا تمہیں پتہ ہے جہاں تم نے اٹلی میں ہوٹل بنائے تھے وہ زمین اللیگل تھی اور جب مجھے اس چیز کا پتہ چلا تو میں نے اس کے اونر سے بات کی اور میرے مزید بات کرنے سے پہلے ہی اسے پولیس پکڑ کر لے جا چکی تھی اور اس نے اپنے بیان میں غلط بیانی سے کام لیا کہ

Posted On Kitab Nagri

کریم نے مجھے یہ سب کرنے کے لیے کہا تھا تمہیں پتہ ہے بزنس کی دنیا میں یہ سب کچھ چلتا ہے. تمہیں تو میرا شکر گزار ہونا چاہیے کہ میں نے تمہیں بڑے نقصان سے بچا لیا ہے اور تمہاری جتنی انویسٹمنٹ ہوئی تھی وہ تمہیں مل ہی جائے گی لیکن اگر تم مزید اس پہ انویسٹمنٹ کرتے تو تم خسارے میں رہتے. کریم کی بات سن کر شہاب سلطان چونکا تھا اس نے یہ تو سوچا ہی نہیں تھا کہ اٹلی میں کسی کا کاروبار بند کروانا اتنا اسان کام نہیں ہوتا تو کریم نے اس کے دونوں ہوٹل کیسے بند کروائے ایک پل کے لیے وہ شوکڈ ہوا تھا لیکن دوسرے ہی پل اس نے اپنی حالت کو کنٹرول کیا تھا وہی کریم سنجانی شہاب کو اپنی مٹی میں کرنے میں کامیاب ہو رہا تھا. اس سے پہلے شہاب سلطان کریم کو کچھ اور اپنے بزنس کے معاملات بتاتا شہاب سلطان کے کمرے کا دروازہ کھلا اور نگین بیگم بلیک ساڑھی پہنے ایک ادا سے چلتی ہوئی

کمرے کے اندر داخل ہوئی لیکن اندر داخل ہوتے ہی شہاب سلطان کے چہرے کی مسکراہٹ اور سامنے بیٹھے کریم کو دیکھ کر وہ چونک گئی تھی اس کی امید کے برعکس دونوں میں نفرت کی

Posted On Kitab Nagri

بجائے پیار محبت پھر سے بڑھ رہا تھا نگین بیگم سلگ کر رہ گئی تھی لیکن اس نے اپنی حالت کو کنٹرول کیا اور اگے بڑھی ..

ماشاءاللہ آج میرے دونوں بیٹے ایک ہی آفس میں کافی عرصے کے بعد دیکھ کر خوشی ہوئی نگین بیگم کی آواز سن کر کریم سنجرانی نے فورا گردن موڑ کر پیچھے دیکھا تو نگین بیگم کھڑی تھی. السلام علیکم ممی جی کیسی ہیں آپ کریم نے کرسی سے اٹھتے ہوئے نگین بیگم کو اگے جھک کر کندھے سے پکڑ کر اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹھیک میرے بیٹے تم کیسے ہو آج کیسے آفس آنا ہوا نگین بیگم نے بھی چہرے پہ دنیا جہان کی محبت سمائے کریم سنجرانی کو دیکھا اور وہی شہاب سلطان سلگ کر رہ گیا تھا وہ اسی محبت سے تو نفرت کرتا تھا جو محبت نگین بیگم دکھاوے کی ہی صحیح لیکن کریم سنجرانی کو پوری دنیا کے سامنے

Posted On Kitab Nagri

کرتی تھی. ایک کام کے سلسلے میں ایا تھا یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچا شہاب سے ملتا چلو لگتا ہے آپ دونوں کی کوئی میٹنگ تھی مجھے اب چلے جانا چاہیے پھر کبھی چکر لگالو گا تفصیلی بات ہو گئی اور ہاں میں گھر میں بھی چکر لگاؤں گا کھانا میرے پسند کا کھانا تیار رکھیے گا ممی جی.. کریم سنجرانی نے وہاں سے جانا ہی بہتر سمجھا اور کریم سنجرانی کی بات سن کر نگین بیگم نے مسکراتے ہوئے اس کے گال پر تھپکی دی. تمہارا اپنا گھر ہے کریم جب بھی تم آنا چاہو آسکتے ہو لیکن ابھی تو بیٹھو ایک ساتھ چائے پیتے ہیں. نہیں ممی جی میں چلتا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے ٹھیک ہے شہاب پھر کبھی اس ٹاپک پہ بات کریں گے. کریم سنجرانی نے شہاب سلطان کی طرف دیکھ کر کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی کی بات ہے پر شہاب سلطان سر کو خم دیتے ہوئے اس کی بات کا جواب دیا اور وہیں کریم وہاں سے الٹے قدم اٹھاتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا تھا اس ءشہاب سلطان کے آفس سے بھی مایوسی ہوئی تھی.. نگین بیگم کریم سنجرانی کی پشت کو دیکھ رہی تھی جو کمرے سے باہر جا چکا

Posted On Kitab Nagri

تھااور کریم سنجرانی کے جانے کے بعد نگین بیگم نے شہاب کی طرف دیکھا یہ یہاں پہ کیوں آیا تھا. نگین بیگم کہتے ہوئے کرسی پر بیٹھ گئی تھی اور وہی شہاب سلطان نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگالی تھی آپ خود پوچھ لیتی اپنے لاڈلے بیٹے سے مجھ سے کیا پوچھ رہی ہیں. شہاب سلطان کے طنزیہ جواب پر نگین بیگم کی چہرے پر مسکراہٹ اگئی تم بھی نہ شہاب تم جانتے ہو وہ میرا کتنا لاڈلا ہے لیکن پھر بھی تم ایسی باتیں کر رہے ہو.

جانتا ہوں ممی جی وہ آپ کا کتنا لاڈلا ہے چاہے آپ کی اس کے ساتھ جو بھی دشمنی ہے لیکن آپ دنیا کے سامنے تو آپ اسے ایک مقام پہ رکھتی ہیں نا اس کا مقام دنیا کی نظروں میں پہلا اور دوسرے نمبر پر میرا آتا ہے شہاب سلطان نے اب جھک کر اپنی ماں کی انکھوں میں دیکھ رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو یہ سب باتیں میں جس کام کے لیے ائی ہوں مجھے وہ بتاؤ کہاں ہے وہ نیلی انکھوں والی لڑکی نگین بیگم نے شہاب کی بات کو مسلسل اگنور کرتے ہوئے بات ہی بدل ڈالی. نگین بیگم کے یوں بات بدلنے پر شہاب سلطان کے چہرے پر پھیکی مسکراہٹ اگئ تھی وہ محبت میں شراکت کہاں برداشت کر سکتا تھا چاہے وہ ماں کی ہو یا کسی اور کی..

بلاتا ہوں. شہاب سلطان نے رسیور اٹھا کر امصل کو اپنے کمرے میں بلایا وہیں نگین بیگم بے چینی سے امصل کا انتظار کر رہی تھی جب دروازہ کھلا اور امصل اندر آئی.. امصل کے اندر داخل ہوتے ہی اس نے پھر سے وہی کلون کی خوشبو محسوس کی..پہلے تو اسے شک ہوا تھا کہ کریم سنجرانی یہی کہیں ہے لیکن وہ شک اب یقین میں بدل چکا تھا کہ وہ یہاں پر آیا تھا لیکن وہ کیسے پوچھتی نہ تو اس نے شہاب سلطان سے کوئی ایسی بات اس کو بتائی تھی اور نہ ہی آفس میں کسی کو بتایا تھا کہ وہ شادی شدہ ہیں. نگین بیگم دروازہ کھلتے گردن موڑ کے امصل کی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور وہیں پر وہ جامد ہو گئی تھی وہ واقعی ایک حسن کا پیکر تھی نیلی انکھوں والی لڑکی آسمان سے اتری کوئی پری جس کی انکھوں میں گہرے سمندر جیسی گہرائی تھی جو بھی دیکھتا اس کی طرف بس وہ دیکھتے ہی رہ جاتا اس کے سحر میں کھو سا جاتا. آئیں مس امصل ان سے ملیں یہ ہیں میری ممی شہاب سلطان نے نگین بیگم کا تعارف امصل سے تعارف کروایا .

السلام علیکم انٹی جی کیسی ہیں آپ امصل نے اندر آتے ہی بڑے تمیز کے ساتھ نگین بیگم کو سلام کیا اور وہی نگین بیگم کا سحر ٹوٹا جو اس پہ چھایا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم السلام ماشاءاللہ.. بے اختیار ہی نگین بیگم کے منہ سے یہ الفاظ نکلے اور شہاب اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو ماتھے پر رکھ کر ماتھا کھجاتے ہو سر جھکا گیا تھا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہی نگین بیگم نے دل میں یہ سوچ لیا تھا کہ وہ اپنے پلان کو ہر صورت میں پورا کرے گی.

شہاب کی موجودگی میں امصل اور نگین بیگم نے کافی اچھا ٹائم گزارا ان دونوں میں اتنی جلدی انڈر سٹینڈنگ ہو جائے گی شہاب سلطان سوچ نہیں سکتا تھا نگین بیگم کو دوسروں کو شیشے میں اتارنا آتا تھا اور امصل نگین بیگم کی باتوں میں آتے ہوئے اس شیشے میں اتر رہی تھی.

سلسلہ یہیں پر نہیں رکا تھا نگین بیگم اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے امصل کی ماں اور انوال تک پہنچ چکی تھی دن گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کے گھروں میں آنا جانا شروع ہو چکا تھا کہیں نہ کہیں پر امصل کی فیملی شہاب سلطان کے گھر والوں کے زیر اثر اس کے احسانات تلے دبتی جا رہی تھی. نگین بیگم نے بڑی مہارت کے ساتھ شہاب سلطان کے دل میں مزید امصل کے لیے جذبات کو اجاگر کر دیا تھا اور وہی زلیخا بیگم کو بھی اپنے ہاتھوں میں لے لیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ان سب کے رشتوں سے جس کو ناگواری کا احساس ہوتا تھا وہ انوال تھی وہ ایک چپ رہنے والے لڑکی تھی لیکن رشتوں اور جذبات کو محسوس کرنے والی تھی اس کو نگین بیگم کی میٹھی باتوں سے کراہت محسوس ہوتی تھی. نگین بیگم جب بھی گھر آتی انوال ہمیشہ اپنے کمرے میں ہی رہتی امصل اور زلیخا بیگم وہ دونوں بیٹھ کے ڈھیروں باتیں کرتے اس پورے سلسلے میں امصل یہ بھول چکی تھی کہ وہ یہاں پر کس مقصد کے لیے روکی ہوئی تھی اس نے جلد از جلد پاکستان سے سے جانا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دن رات محنت کر کے اس نے شہاب سلطان کی آفس میں اپنا ایک مقام بنالیا تھا اور وہی شہاب سلطان نے اپنے دل میں اس کو ایک بہت اونچے مقام پر رکھ لیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

گھنٹے دنوں میں گزر گئے اور اریبہ اور حارب کا نکاح ہو گیا اور ساتھ میں حورین اور آفاق کی منگنی بھی ہو گی تھی.. کریم سنجرانی نے دونوں کے فنکشن میں اپنے دل کی اداسی کو چھپا کر بڑی خوش دلی سے شامل ہوا تھا.. حارب کے نکاح اور آفاق کی منگنی کے بعد کریم سنجرانی نے گھر آنا کم کر دیا تھا. وہ اب زیادہ تر اپنے ہوٹل میں ہی رہتا تھا اپنے گھر والوں سے مہینے میں ایک بار ہی ملنے آتا اسکی زندگی کا اب مقصد امصل کو تلاش کرنا تھا بس ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنجرانی ہاؤس کی ملازمہ وقتاً فوقتاً جہانگیر سنجرانی کو کافی میں سلوپوائزن کے ڈراپس ڈال کر دیتی رہی جس سے جہانگیر سنجرانی کی طبیعت دن بدن خراب ہوتی ہوتی جا رہی تھی وہ اب اکثر اپنے

Posted On Kitab Nagri

بیڈ پر ہوتے تھے اور ان کی ساری صورتحال نگین بیگم تک پہنچ جاتی وہ دل میں اپنی کامیابی کے جشن مناتی خوش ہوتی.

رات کا آدھا پہر تھا جب جہانگیر سنجرانی کی طبیعت زیادہ خراب ہو گی گھر میں کوئی موجود نہیں تھا سوائے آفاق کے مجتبٰی گھر کا فنکشن ختم ہوتے ہی دوبارہ لاہور چلا گیا تھا.. تنزیلہ بیگم گھبرائی ہوئی آفاق کے پاس آئی اور جہانگیر سنجرانی کو فوراً ہاسپٹل شفٹ کر دیا گیا جہاں پر ان کی کچھ طبیعت سنبھلی تھی. لیکن وہ ہفتوں میں ہی بہت کمزور دکھائی دینا شروع ہو گئے تھے ڈاکٹر نے کچھ ٹیسٹ لکھ کر انہیں ڈسچارج کر دیا اور آفاق تنزیلہ بیگم کے ساتھ جہانگیر سنجرانی کو گھر لے ائے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آفاق کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس کے ڈیڈ جو اپنی صحت پہ کبھی کمپرومائز نہیں کرتے تھے اچانک انہیں ایسا کیا ہوا کہ وہ یوں بستر پر لگ گئے ہیں. حورین اور اریبہ الگ سے پریشان تھیں ..وہ رات کیسے ہی تنزیلہ بیگم اور باقی گھر والوں نے گزاری تھی یہ وہی جانتے تھے جہانگیر سنجرانی دن بدن اپنی موت سے قریب تر ہوتے جارہے تھے اور وہی تنزیلہ بیگم کو کریم کی کمی اور اپنے شوہر کی بیماری ایک پل بھی سکون لینے نہیں دے رہی تھی. آفاق نے بہت کوشش کی کہ وہ کریم کو بتادے لیکن کریم سنجرانی کی حالت کو دیکھتے ہوئے تنزیلہ بیگم نے منع کر دیا تھا.

صبح ہوتے ہی آفاق ہاسپٹل جانے کے لیے تیار تھا کیونکہ آج جہانگیر سنجرانی کی رپورٹس آنی تھی کہ انہیں کیا مسئلہ ہے وہ جیسے ہی کچن میں آیا ناشتہ کرنے کے لیے وہیں پر ملازمہ کھڑی تھی جو جہانگیر سنجرانی کی ناشتے میں ان کے جوس میں وہی ڈراپس ڈال رہی تھی آفاق ملازمہ کو

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر فوراً دو قدم پیچھے ہوا اس کے دل کو کھٹکا لگا اور اس نے فوراً قدم واپس لیے اور جا کر تنزیلہ بیگم اور جہانگیر سنجرانی کے کمرے میں جا کر بیٹھ گیا.

آفاق تم تو ہاسپٹل جا رہے تھے نا گئے کیوں نہیں تنزیلہ بیگم نے جہانگیر سنجرانی کے کمر کے پیچھے تکیہ رکھتے ہوئے آفاق کی طرف دیکھا.. وہ ممی جی ایک ضروری کام آ گیا تھا اس وجہ سے میں نے کہا کہ وہ پہلے کر لو اس کے بعد ہسپتال جاؤ گا آفاق موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا تھا چاہے وہ ڈرا پس کیسے بھی تھے لیکن وہ اپنے باپ کی صحت پہ کسی قسم کا کمپرومائز نہیں کرنا چاہتا تھا تنزیلہ بیگم آفاق کی بات سن کر خاموش ہو گئی. حارب پھر سے اپنی ایجنسی کے بلانے پر نکاح کے بعد چلا گیا تھا.. ایک آفاق تھا جو اس مشکل وقت میں بھی ان کے ساتھ تھا آفاق مسلسل کسی کو میسج کر رہا تھا جب ملازمہ ہاتھ میں ناشتے کی ٹرے لے کر اندر داخل ہوئی.

ملازمہ نے ٹرے میز پر رکھ کر جانے کے لیے موڑی جب آفاق نے اسے روکا ..

Posted On Kitab Nagri

رکو. آفاق کے بولنے پر ملازمہ نے فورامڑ کے اس کی طرف دیکھا جی صاحب.جی ملازمہ نے بڑے ہی اعتماد کے ساتھ آفاق کو جواب دیا وہی تنزیلہ بیگم نے آفاق کی طرف دیکھا کہ شاید کچھ چاہیے اس لیے ملازمہ کو روکا.. جہانگیر سنجرانی آنکھوں کے گرد چھائے سیاہ ہلکے اور کمزور چہرے کے ساتھ آفاق کی طرف دیکھ رہے تھے. یہ جوس کا گلاس پکڑ کے لانا میرے پاس آفاق نے جیسے ہی جوس کا گلاس کہا ملازمہ کے پسینے چھوٹ گئے تھے اس نے گھبراہٹ کے ساتھ موڑ کر اور کپکپاتے ہاتھ کے ساتھ جوس کا گلاس پکڑا. تنزیلہ بیگم پریشان تھی کہ یہ آفاق کیا کر رہا ہے جوس منگوانا ہی تھا تو ملازمہ کو مزید کہہ دیتا یہ جہانگیر سنجرانی کے ناشتے کی ٹرے میں سے جوس کا گلاس کیوں لے رہا ہے. ملازمہ جوس کا گلاس لے کر آفاق کے پاس پہنچی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پیو اسے.. آفاق کے یہ بولنے پر ملازمہ ایک دم سے کانپ گی وہ جانتی تھی کہ اس جوس میں زہر ہے وہ کیسے پی کر اپنی جان کو ضائع کر دیتی.

جی صاحب کیا کہا آپ نے ملازمہ نے کپکپاتی آواز کے ساتھ کہا. میں نے کہا اس جوس کو پیو ابھی کے ابھی. آفاق غصے سے چلایا وہی اریبہ اور حورین بھی کمرے میں. اگی تھیں ..

میں جی وہ کیسے میں کیسے پیوں ملازمہ کے اوپر گھبراہٹ طاری تھی اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرے. آفاق یہ تم کیا کر رہے ہو اس کو جوس پینے کا کیوں کہہ رہے ہو تنزیلہ بیگم ایک دم سے اٹھی اور جہانگیر سنجرانی جو اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھے وہ بس کبھی آفاق کی طرف دیکھتے اور کبھی اس ملازمہ کی طرف.

Posted On Kitab Nagri

ممی آپ بیچ میں نہ بولیں ابھی دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا. آفاق نے کہتے ہوئے اپنے موبائل سے کال ملائی ٹھیک ہے اندر بھیج دو سب کو. آفاق کے کہنے پر چار پولیس والے اور ساتھ دو لیڈیز پولیس اندر داخل ہوئیں

پولیس کو دیکھتے ہی ملازمہ کے ہاتھ سے جوس کا گلاس نیچے گر پڑا اور وہی تنزیلہ بیگم کے کا ہاتھ منہ پر گیا یہ کیا ملازمہ جہانگیر سنجرانی کو زہر دے رہی تھی آفاق نے ملازمہ کی طرف دیکھا اس کی غصے سے رگیں پھول رہی تھی اس کے چہرے کا رنگ سرخ ہو رہا تھا وہ سمجھ ہی نہیں پایا تھا کہ اس دن نگین بیگم اور ملازمہ میں کیا باتیں ہو رہی تھی لیکن اب وہ بغیر کسی ثبوت کے نگین بیگم پہ ہاتھ نہیں ڈال سکتا تھا. انسپیکٹر صاحب لے جائیں اسے اور سب کچھ اگلوائیں جب تک کہ یہ نہ بولے اس کی کھال ادھیڑ دیجیے گا آفاق نے غصے سے چیخ کر کہا وہی حورین نے اریبہ کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا آج حورین نے آفاق کا یہ روپ پہلی بار دیکھا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کی انکھوں سے آنسو جارہی ہوگے وہ نہیں جانتی تھی اس کا انجام اتنابرا ہو گا دو پولیس لیڈیز اگے آئی اور ملازمہ کو ہتکڑی لگا کر لے گئی تھی. تنزیلہ بیگم نے روتے ہوئے آفاق کی طرف دیکھا اور جہانگیر سنجرانی کی انکھوں میں نمی اگئی آفاق نے آج بیٹوں سے بڑھ کر کیا تھا اس کی جان بچائی تھی وہ جتنا خدا کا شکر ادا کرتے اتنا ہی کم تھا.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

پولیس ملازمہ کو لے کر جا چکی تھی اور آفاق وہی سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا اب اس سے اگے کیا کرنا تھا صرف وہی جانتا تھا اس نے فوراً ایمبولنس کو کال کی اور جہانگیر سنجرانی کو ہسپتال شفٹ کر دیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ کوئی بھی زہر ہو سکتا یا کچھ بھی ایسی میڈیسن ہو سکتی ہے اور اس کا جتنی جلدی توڑ ہو سکے اس کو کروانا تھا اور اپنے ڈیڈ کو پھر سے ٹھیک کرنا تھا. آفاق جہانگیر سنجرانی کو لے کر ڈاکٹر کے پاس ہسپتال چلے گئے تھے وہاں ان کی رپورٹس بھی اگئی تھی اور وہاں سے پتہ چلا کہ ان کے خون کے اندر زہر شامل کیا جا رہا تھا اگر اب بھی اس زہر کی نشاندہی نہ ہوتی تو شاید اس زہر کی مزید دو سے تین ڈوز لینے سے وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں. ڈاکٹر نے جہانگیر سنجرانی کو زہر کے توڑ کے لیے میڈیسن دی اور تمام ہدایت دی جہانگیر سنجرانی نے

Posted On Kitab Nagri

آفاق کو اشارے سے اپنی طرف بلایا اور آفاق جیسے ہی ان کے پاس پہنچا انہوں نے اگے بڑھ کر اس کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا .

تم نے میرے بیٹے سے بڑھ کر میرا ساتھ دیا ہے میں کبھی بھی تمہارے اس احسان کو بھول نہیں سکتا. جہانگیر سنجرانی کی بات سن کر آفاق کی انکھیں نم ہو گئی تھی نہیں ڈیڈ...بیٹے کبھی بھی باپ پر احسان نہیں کرتے آپ میرے ڈیڈ ہیں اور ڈیڈ رہیں گے میں نے کبھی یہ سوچا ہی نہیں تھا کہ اپ میرے سگے ڈیڈ نہیں ہیں آپ ہمیشہ مجھے اپنے ساتھ کھڑا ہوا پائیں گے آفاق کہہ کر ان کے گلے لگ گیا تھا اور تنزیلہ بیگم کی آنکھوں میں نمی اگئی تھی حورین بھی پاس سے کھڑی تھی وہ اب تک اس سب سے انجان تھی اسے بس یہی معلوم تھا کہ اس کے ڈیڈ کو کوئی مسئلہ ہے کوئی بیماری ہے آفاق نے اسے یہی سمجھایا تھا کہ وہ اس بیماری سے ٹھیک ہو جائیں گے اور وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے ڈیڈ کو ٹھیک کر دے گا اور اس نے کیا بھی ایسا تھا اس نے جہانگیر سنجرانی کو موت کے منہ سے بچا لیا تھا ..

ہاسپٹل سے واپسی پر آفاق کو پولیس سٹیشن سے کال ریسو ہوئی کال کو سنتے ہی افاق شوکڈ میں اگیا تھا تنزیلہ بیگم نے آفاق کی طرف دیکھا. کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا ابھی تو ایک خوشی کی خبر ملی تھی اب وہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی بری خبر ملے.

ممی جی اس ملازمہ نے تھانے میں ہی خودکشی کر لی. آفاق کے انکشاف پر تنزیلہ بیگم سرد آہ بھر کر رہ گئی تھی وہ خودکشی کرنے والوں میں سے تو نہیں تھی لیکن کون تھا جس نے کچھ ہی گھنٹوں میں اس ملازمہ کو بھی اس دنیا سے رخصت کروا دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

وقت گزرتا گیا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کریم سنجرانی کی کوششیں بھی تیز ہو گی تھیں لیکن ایک سال گزر جانے کے بعد بھی اس کو امصل کا کہیں کوئی نام و نشان نہیں ملا وہ جہاں پر بھی کہیں جاتا اسے مایوسی ہی ہوتی بالاخر اسے رضا کے ساتھ مل کر فیصلہ کیا کہ وہ دوبارہ اٹلی جائے گا اور اٹلی میں بھی دیکھے گا ہو سکتا ہے کہ وہ اٹلی کسی طریقے سے واپس چلی گئی ہوں. رضا کے ساتھ مل کر کریم سنجرانی واپس اٹلی جانے کے لیے تیاری میں مصروف تھا جب جہانگیر سنجرانی اور تنزیلہ بیگم اس کے پاس آئے وہ ایک سال میں اپنے بیٹے کو دیکھ چکے تھے کہ وہ کریم نہیں رہا تھا جس کے چہرے پر بشاشیت ہوتی تھی مسکراہٹ ہوتی تھی کچھ پانے کا حوصلہ ہوتا تھا وہ مرجھا چکا تھا. اس کی بڑی ہوئی داڑھی اس کے چہرے کی اداسی اور اب آنکھوں پہ لگے ہو چشمے کا اضافہ ہو چکا تھا .

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ میں بہت جلد آجاؤں گا بے فکر رہے میں کسی کام کے سلسلے میں جارہاہوں آپ پریشان مت ہو میں جلدی آجاؤں گا اور یہیں آپ کے پاس رہوں گا

یہ ایک جملہ تھا جو کریم سنجرانی نے جاتے ہوئے اپنے ڈیڈ اور تنزیلہ بیگم کو کہا تھا. کریم سنجرانی کا یہ تھوڑا سا سفر بہت لمبا ہو گیا تھا وہ اٹلی میں دو سال گزار کر آج پاکستان دوبارہ پھر سے آرہا تھا اس کی کوشش اس کی تلاش کو تین سال گزر گئے تھے لیکن امصل کا کہیں پتہ نہیں تھا نہ اٹلی میں نہ پاکستان میں کہیں پہ بھی نہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فل بلیک پینٹ کوٹ پہنے انکھوں پہ چشمہ لگائے ہاتھ میں سگریٹ دبائے وہ ایئرپورٹ سے گاڑی میں بیٹھا تھا وہ سگریٹ نہیں پیتا تھا وہ حارب کو منع کرتا تھا کہ وہ سگریٹ نا پیا کرے لیکن

Posted On Kitab Nagri

کسی کی جدائی کسی کی تلاش نے اس کو اندر تک بے چین کر دیا تھا اور اندر کا سکون حاصل کرنے کے لیے. وہ اس کا ساتھ اپنے ساتھ جوڑ بیٹھا تھا. دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں دبائے سگریٹ سے دھواں اٹھ رہا تھا اور کہیں نہ کہیں وہ اس دھوئے میں.

امصل کا عکس تلاش کر رہا تھا جو اس کا سکون تھی اور اب بے چینی کا سبب بن چکی تھی.. وہ نہیں تھی تو وہ اس کے عکس سے ہی باتیں کرتا تھا ..

ہر نماز میں ہر دعا میں اسے مانگتا تھا وہ کہاں تھی کہاں رہتی تھی اسے کچھ پتہ نہیں تھا لیکن وہ دل سے مطمئن تھا کہ اس نے اپنے رب سے دعا کی تھی کہ وہ جہاں رہے اس کی امانت ہی بن کر رہے کریم سنجرانی وہ مرد تھا جس نے کبھی آنکھ اٹھا کر کسی عورت کی طرف نہیں دیکھا تھا وہ عورتوں کی عزت کرنا اچھے سے جانتا تھا اور اگر اس کی قسمت میں کوئی عورت لکھ دی گئی تھی تو وہ اللہ سے یہی توقع کر رہا تھا کہ اگر وہ دوسروں کی عزت کا احترام کرتا ہے تو اس کی بھی عزت

Posted On Kitab Nagri

جہاں پر یہ ہے وہ محفوظ رہے یہ نہیں تھا کہ اس نے کوشش ختم کر دی تھی وہ اب بھی کوششوں میں تھا لیکن اس کی زندگی میں ایک ٹھہراؤ آچکا تھا. وہ پہلے والا کریم سنجرانی نہیں رہا تھا اب اس کی زندگی کے بس دو ہی مقصد تھے ایک امصل کو تلاش کرنا اور ایک اپنی فیملی کے ساتھ رہنا یہ سارے عرصے میں وہ جان گیا تھا کہ اس کے ڈیڈ اس کو کیوں بار بار اپنے پاس آنے کا کہتے تھے..جب کوئی اپنا آپ سے دور ہو تو وہ کس تکلیف میں ہوتا ہے یہ امصل کے دور جانے سے ہی کریم سنجرانی جان پایا تھا.

ان تین سالوں میں حارب نے بہت کوشش کی تھی کہ اس کی رخصتی اریبہ کے ساتھ ہو جائے لیکن اریبہ ضد پر تھی کہ جب تک کریم سنجرانی کی شادی نہیں ہو جاتی وہ رخصتی نہیں کروائے گی حارب اریبہ کی یہ بات سن کر ہمیشہ اپنے غصے کو ضبط کر جاتا تھا اور آج دو سال کے بعد جیسے

Posted On Kitab Nagri

ہی کریم سنجانی نے رضا کے ساتھ پاکستان کی زمین پر دوبارہ قدم رکھا دو سال کے بعد تو حارب کے دل میں بھی امید جاگی تھی .

سنجرانی ہاؤس کا گیٹ کراس کرتے ہی گاڑی پورچ میں رکی اور کریم سنجرانی باہر نکلا اس نے ایک نظر اٹھا کر اس محل کو دیکھا جس کے اندر ہمیشہ اس کی کمی رہی تھی جس کے گھر والوں کو اس کی ہمیشہ کمی رہی تھی اور آج وہ بہت کچھ سوچ کر دوبارہ لوٹا تھا کہ اگر وہ وہاں نہیں تھی تو یہاں تو اس کا احساس تو تھا وہ قدم قدم چلتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا جہاں پر جہانگیر سنجرانی بیٹھے ہوئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قدموں کی چاپ سن کر جہانگیر سنجرانی نے نظر اٹھا کر ڈرائنگ روم میں آتے ہوئے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا. ایک پل کو جہانگیر سنجرانی کو اپنی انکھوں پر یقین نہیں آیا تھا انہیں لگا

Posted On Kitab Nagri

شاید یہ خواب ہے یا سچ میں یہ حقیقت ہے کہ ان کا بیٹا دو سال کے بعد ان کی آنکھوں کے سامنے ہے وہ ابھی بھی بے یقینی کی حالت میں تھے جب کریم سنجرانی نے اگے بڑھ کر انہیں سلام کیا. کریم سنجرانی کی آواز نے ہی جہانگیر سنجرانی کا سکتہ توڑا تھا وہ جب سے یہاں سے گیا تھا پاکستان سے ایک بار بھی پلٹ کر اس نے دوبارہ پاکستان کی طرف نہیں دیکھا تھا کبھی کبھار وہ کال پہ بات کر لیتا تھا اور یہی سنجرانی ہاؤس کے رہنے والے مکینوں کے لیے بہت تھا .

کیسے ہیں آپ ڈیڈ.. کریم سنجرانی کی گھمبھیر آواز پورے ڈرائنگ روم میں گونجی تھی. اور وہ بول کر پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گیا تھا. تم یوں اچانک آ گئے بتایا تو ہوتا میں خود جا کے تمہیں ایئرپورٹ سے پیک کرتا جہانگیر سنجرانی نے بے یقینی کیفیت سے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ بتاتے ان کو ہے جو اپنے ہوتے ہیں آپ نے تو مجھے غیر سمجھا. تو اس لیے میں نے بتانا مناسب نہیں سمجھا کریم سنجانی کا دل چھلنی ہوا تھا جب اسے پتہ چلا تھا کہ جہانگیر سنجرانی کو مارنے کی کوشش کی گئی تھی اور یہ سب کچھ اس سے چھپایا گیا تھا اسے احساس ہوا تھا کہ وہ اپنوں سے بہت دور چلا گیا ہے اپنوں کی خوشی غمی اس سے چھپائی جاتی ہے اور آج بھی دو سال تک وہ امصل کے غم کے ساتھ ساتھ اپنی فیملی سے اس بات پر بھی نالاں تھا کہ اس سے اتنا بڑا حادثہ کیوں چھپایا گیا تھا .

کیسی باتیں کر رہے ہو کریم میں تو ترس گیا تھا تمہیں دیکھنے کے لیے تم فون پہ دو منٹ بات کرتے تھے اور بس.. اب تم کہہ رہے کہ ہم تمہارے اپنے نہیں ہیں. جہانگیر سنجرانی کو صدمہ ہی لگا تھا کریم کی بات سن کر وہ خوشی کی کیفیت میں تھے اس کے آنے پر اور ساتھ ہی کریم سنجرانی کی بات سن کر صدمے سے نڈھال ہوئے چلے جا رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسی ہی بات ہے ڈیڈ اگر ایسی بات نہ ہوتی تو دو سال پہلے آنے والا واقعہ کو آپ مجھ سے نہ چھپاتے میں آپ کے لیے اتنا ہی غیر تھا یا آپ مجھے غیر سمجھتے تھے کہ آپ کے ساتھ جو حادثہ پیش آیا آپ نے مجھے اس کے بارے میں ذرا برابر نہیں بتایا کریم سنجرانی اپنے باپ کو دیکھ کر اپنے آپ پر کنٹرول بھول ہی گیا تھا اس سے پہلے کہ جہانگیر سنجرانی اگے کوئی مزید اس بات کو کلیئر کرتے تنزیلہ بیگم ڈرائنگ روم کے اندر داخل ہوئی جو جہانگیر سنجرانی کے لیے میڈیسن اور ساتھ دودھ کا گلاس ایک ٹرے میں رکھ کر لا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب سے جہانگیر سنجرانی کو زہر دے کر مارنے کی کوشش کی گئی تھی تب سے اب تک دو سال سے وہ میڈیسن کے زیر استعمال تھے. کریم بیٹا تم اگئے تنزیلہ بیگم کے چہرے کی چمک بتا رہی تھی کہ وہ کتنا خوش تھی اپنے اس بیٹے کو پاکستان دیکھ کر اور وہی جہانگیر سنجرانی کے چہرے کی

Posted On Kitab Nagri

اداسی دیکھ کر وہ سمجھ گئی تھی کہ باپ بیٹے میں کوئی ایسی بات ضرور ہوئی ہے جو جہانگیر سنجرانی کو پریشان کر گئی ہے.

جی میں آگیا ہوں آپ کیسی ہیں. کریم سنجرانی کا لہجہ یکدم بدلا تھا وہ تنزیلہ بیگم اسے چاہ کر بھی. ویسے لہجے میں بات نہیں کر سکتا تھا جو لہجہ وہ اپنے ڈیڈ کے ساتھ استعمال کر سکتا تھا ایک مان کے ساتھ... اسے جو بھی شکوے تھے وہ اپنے ڈیڈ سے تھے اور دوسری طرف تنزیلہ بیگم تھی. جو اس کے دل کے بہت قریب تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو اچھی بات ہے اب تو آگے ہو اب کچھ بھیے ہو جائے اس گھر سے نہیں جاؤ گے بس میں نے کہہ دیا ہے اب.. چلو جا کر فریش ہو جاؤ میں تمہارے لیے کافی لے کر آتی ہوں تنزیلہ بیگم صورتحال کو سمجھ گئی تھی اس لیے اس نے کریم سنجرانی کو اپنے کمرے میں جا کر فریش ہونے

Posted On Kitab Nagri

کے لیے بولا اور کریم سنجرانی جو اپنی دونوں ٹانگوں پر بازو جمائے تھوڑا جھک کر بیٹھا کسی گہری سوچ میں تھا تنزیلہ بیگم کی بات سنتے ہی وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا گھر میں کسی کو نہیں پتہ تھا کریم سنجرانی کی آمد کا سوائے تنزیلہ بیگم اور جہانگیر سنجرانی کے ....

کریم کے اٹھ کے جانے کے بعد جہانگیر سنجرانی نے ایک امید سے تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا وہ جانتے تھے کہ وہ اپنے بیٹے کو ناراض کر بیٹھے ہیں لیکن وہ اپنی بیماری کا اپنے اوپر ہوئے حادثے کا بتا کر کریم کو مزید پریشان نہیں کر سکتے تھے اس کے دل میں کیا چل رہا تھا وہ تو ابھی تک یہ جان نہیں پائے تھے. وہ اسی انتظار میں تھے کہ وہ خود بتائے گا اپنی پریشانی کا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ پریشان نہ ہوں آپ بے فکر رہیں کریم آپ کا ہی بیٹا ہے. تھوڑا غصہ کرے گا لیکن وہ آپ سے ناراض نہیں رہ سکتا میں اسے سمجھاؤں گی تنزیلہ بیگم نے جہانگیر سنجرانی کو دلاسہ دیا لیکن

Posted On Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم اسے کیسے پتہ چلا دو سال اس واقعے کو ہو گئے ہیں کسی کو بھی نہیں پتہ اس گھر کی مکینوں میں بھی افاق اور حورین کے علاوہ کسی کو بھی اس واقعے کا نہیں پتہ حتیٰ کہ اریبہ کو بھی ہم لوگوں نے نہیں بتایا تو اس کو کیسے پتہ چل گیا. کریم وہ تو گھر پہ بھی نہیں تھا جہانگیر سنجرانی ابھی تک اسی صدمے تھے کہ کریم کو گھر میں نہ رہ کر بھی کیسے معلوم ہو گیا.

چھوڑے جہانگیر صاحب ان سب باتوں کو اپنے دماغ پر زور نہ ڈالیں پہلے ڈاکٹر نے آپ کو چھوٹی سی چھوٹی پریشانی لینے سے منع کیا ہے جب تفصیل سے اپ اپنے بیٹے سے بات کریں گے تو سارے سوالوں کے جواب آپ کو مل جائیں گے یہ دوائی آپ لازمی کھا لیجئے گا اور پریشان مت ہوں میں کریم کو دیکھ لوں وہ سفر سے آیا ہے تھکا ہوا اس کے لیے کھانے کے لیے کچھ بنا لوں اس کو کافی دی لوں ٹھیک ہے جہانگیر صاحب.. تنزیلہ بیگم نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ جہانگیر سنجرانی کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو انہوں نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا وہ جانتے تھے کہ

Posted On Kitab Nagri

سب ٹھیک ہو جائے گا لیکن وہ یہ بھی جانتے تھے کہ کریم سنجرانی کا غصہ اور اس کا شکوہ ابھی دور ہونے والا نہیں ہے .

کمرے میں آکر کریم سنجرانی نے ہاتھ میں پہنی واچ کو اتار کر اپنے ڈریسنگ ٹیبل کے پاس رکھا کمرے میں ویسی ہی خاموشی تھی.. سب کچھ ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کے گیا تھا دو سال پہلے کچھ بھی تو نہیں بدلا تھا صرف بدلہ تھا تو اس کا اپنا آپ اس کے اندر کا موسم...اس کے خیالات... اس کے جذبات...سب کچھ ہی تو بدل گئے تھے.. ٹیبل کے سامنے گھڑی کو اتار کر پاکٹ سے موبائل نکال کر اس نے وہاں پر رکھا اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا بیڈ پر آکر بیٹھ کر اپنے شوز اتارنے لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب تنزیلہ بیگم دروازہ نوک کرتے ہوئے ہاتھ میں کافی کا کپ لیے اندر داخل ہوئی تھی کریم سنجرانی جانتا تھا کہ اس وقت کمرے میں صرف تنزیلہ بیگم ہی آسکتی ہیں.

کریم نے شوز اتار کر نظر اٹھا کر تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا تنزیلہ بیگم ہاتھ میں کافی پکڑے اندر آچکی تھی ایک نظر اس نے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا اس کا بیٹا کچھ سالوں میں ہی بہت بدل گیا تھا کوفی کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ پاس ہی بیڈ پر آکر بیٹھ گئی تھی بہت سے سوالوں کے جواب پوچھنے تھے تنزیلہ بیگم نے کریم سنجرانی سے جو وہ یہاں سے اس کو بتا کے گیا تھا دونوں میں ایک گہری خاموشی تھی تنزیلہ بیگم ماں نہیں تھی کریم سنجرانی کی لیکن ماں سے بڑھ کر تھی وہ کوئی بات نہیں چھپاتا تھا اور جانے سے پہلے بھی وہ کچھ بھی چھپا کر نہیں گیا تھا. اپنے دل کا حال اور اپنی زندگی کی مشکلات سب بتا گیا تھا اور بدلے میں خاموشی کا وعدہ تنزیلہ بیگم سے لے گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم نے گہری سانس لے کر کریم سنجرانی کے کندھے پر ہاتھ رکھا.

کیا وہ ملی کریم .

ایک مختصر سا جملہ تھا جو کریم کو اندر سے جھنجوڑ کر رہ گیا تھا یہ جملہ وہ کئی بار اپنی ماں کے منہ سے فون پہ سن چکا تھا کہ کیا وہ ملی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ملی ہوتی تو کیا وہ اس حالت میں ہوتا وہ اندر تک ٹوٹ چکا تھا اس کے پاس الفاظ نہیں تھے کہ وہ اپنی ماں کو بتاتا کہ وہ نہیں ملی اس نے بس نفی میں سر ہلایا اور تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

دو سال پہلے.

کریم سنجرانی جیسے ہی شہاب سلطان کی آفس سے نکلا اس کی ایک امید ٹوٹ چکی تھی کہ شہاب اس سب میں ملوث نہیں ہے لیکن شہاب سلطان کے فرشتوں کو بھی خبر نہیں تھی کہ وہ جس لڑکی پر دل ہار بیٹھا ہے وہ کریم سنجرانی کی بیوی ہے. وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھا لیکن شہاب سلطان کے آفس میں بیٹھی نگین بیگم اس بات سے باخوبی واقف تھی کہ اصل عالم کریم سنجرانی کی بیوی ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کریم کو برباد کر دینا چاہتی تھی اور وہ برباد کر رہی تھی.. یہ نگین بیگم کی زندگی کا مقصد تھا اور وہ اپنے مقصد کے بہت قریب تھی اور قسمت نے اس کے ہاتھ میں کریم سنجرانی کی زندگی کی

Posted On Kitab Nagri

ڈورامصل کی صورت میں دے دی تھی اب وہ اس کو کھینچ سکتی تھی اس کو استعمال کر کے کریم سنجرانی کو تڑپا سکتی تھی اور وہ اسے تڑپانے والی تھی.

شہاب تم نے جو کراچی میں نیا ہوٹل اوپن کیا ہے وہاں کی مینجمنٹ کو کون دیکھ رہا ہے نگین بیگم نے اپنے دائیں ہاتھ میں پہنی تین رنگ کی الگ الگ انگوٹھیوں کو دیکھتے ہوئے اپنے بالوں کو کانوں کے پیچھے کرتے ہوئے شہاب سلطان کی طرف دیکھا جو امصل کی ملاقات نگین بیگم سے کروانے کے بعد اس کے چہرے کی چمک الگ سے ہی تھی وہ یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کی ماں اس کی پسند کو اتنے اچھے طریقے سے ڈیل کرے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل نگین بیگم سے مل کر جا چکی تھی..امصل کو شہاب سلطان کی ماں ایک بھلی خاتون لگی تھی اور لگتی بھی کیسے نگین بیگم نے اپنے اوپر ایک محبت کا خول جو چڑھا رکھا تھا لیکن دل کے اندر اس کے شیطانی صفات چیخ چیخ کر اس کے خود غرض ہونے کا اعلان کر رہی تھی .

ممی وہاں پہ ابھی سٹاف رکھنا ہے نیا نیا ہوٹل اوپن ہوا ہے دیکھتے ہیں کہ کیا کرتے ہیں ابھی میں نے اپنے مینیجر کو کہہ دیا ہے وہ جیسے ہی مجھے پوری رپورٹ بنا کر دے گا تو اس کے مطابق ہی اگے کا سوچیں گے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان نے نگین بیگم کی بات کو بہت ہی آرام سے سنتے اس کا جواب دیتے ہوئے اپنی گھڑی کی طرف دیکھا اس کی دوپہر میں ایک جگہ پر میٹنگ تھی اور اسے وہاں جانا تھا ابھی. اب اس نے اپنی میٹنگ کا بتانے کے لیے جیسے ہی اپنے لب وا کیے ہی تھے کہ

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم نے شہاب سلطان کی طرف دیکھا شہاب تم ایسا کیوں نہیں کرتے کہ تم اپنی یہ نیلی انکھوں والی لڑکی کو لے کر کچھ ٹائم کے لیے کراچی شفٹ ہو جاؤ جیسا تم بتاتے ہو یہ کافی محنتی ہے اس کے اندر بہت زیادہ ذہانت بھی ہے تو ہمارے ہوٹل کے لیے وہ نئے نئے آئیڈیاز دے گی اور تم دونوں وہاں پر مل کر میرے خیال میں ہوٹل کو اچھے طریقے سے چلا سکتے ہو. اور وہاں پہ جیسے کام مکمل ہو گا تو تم لوگ واپس اجانا یہاں پر میں ہوں نہ میں سارا آفس دیکھ لوں گی

اگر میرا مشورہ تمہیں اچھا لگتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اپنے آفس دیکھو میں تو بس تمہیں بتا رہی تھی کہ چلو تم وہاں پر اس نیلی انکھوں والی لڑکی کے ساتھ جا کر اچھے سے وہاں پر سنبھال سکتے ہو کیونکہ جب تک سر پر باس نہ ہو تو ملازمین وہ اچھے طریقے سے کام نہیں کرتے ہم کب تک اپنے ہوٹل کو ملازموں پہ چھوڑ سکتے ہیں اب یہ دیکھ لو اٹلی میں کیا ہوا تھا اگر تم وہاں پر ہوتے ہر

Posted On Kitab Nagri

معاملات کو دیکھتے تو شاید یہاں تک نوبت نہیں آتی باقی جیسے تمہاری مرضی نگین بیگم نے بڑے ہی طریقے کے ساتھ کندھے اچکائے اور شہاب سلطان کی طرف دیکھا.

نگین بیگم کی بات شہاب سلطان کو اچھی بھی لگی اور کہیں پہ اس کو اپنا فائدہ بھی نظر آیا. اسے امصل کے ساتھ وقت گزارنے کا وقت بھی مل رہا تھا وہ تھوڑی سوچ میں پڑا اور پھر مسکراتے ہوئے اپنی ماں کی طرف دیکھا. یو ار دا گریٹ مدر آپ جیسی ماں تو کوئی بھی نہیں ہو سکتی ای ایم سو لکی. شہاب سلطان کے چہرے کی خوشی بتا رہی تھی کہ اس سے نگین بیگم کا یہ آئیڈیا کتنا پسند آیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں وہ تو میں ہوں میں ایک اچھی ماں ہوں اس میں کوئی شک نہیں ہے نگین بیگم نے مسکراتے ہوئے شہاب کی طرف دیکھا. تو اس کا مطلب ہے کہ تم پھر جا رہے ہو امصل کے ساتھ کراچی.

Posted On Kitab Nagri

جی ضرور ممی آپ نے کہا ہے تو پھر جانا تو پڑے گا شہاب سلطان خوشی سے کرسی سے اٹھا اور اپنے کوٹ کے بٹن بند کیے اور نگین بیگم کی طرف دیکھا. میری آج میٹنگ ہے تو پھر آپ سے شام میں بات ہوتی ہے میں امصل سے بھی بات شام میں ہی کر لوں گا یہاں کا افس پھر آپ کے حوالے. شہاب سلطان کے پاؤں زمین پر نہیں لگ رہے تھے محبت کا نیا نیا دور چل رہا تھا دل میں جذبات اٹھ رہے تھے. انکھیں خواب بن رہی تھی اور زندگی ایک الگ ہی ڈگر پر چلنا شروع ہو گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سارا دن گزر گیا شہاب سلطان کے پاس ٹائم نہیں تھا کہ وہ امصل سے بات کر سکتا اس لیے اگلے ہی دن اس نے امصل کو بتا کر اس کو آگے کا ٹارگٹ دے دیا اگر وہ اس سے پوچھتا یا اسے اجازت طلب کرتا تو وہ یقیناً منع کر دیتی لیکن اس کے آفس میں ایک ایمپلائی تھی اور شہاب سلطان نے اس وجہ کا فائدہ اٹھایا اور امصل کو اس کے کام کے متعلق اس کو اگلا ٹارگٹ دیا اور کہا کہ وہ کراچی کی ہوٹل کو دیکھے گی اس وقت شہاب سلطان کی بات پہ امصل نے کوئی جواب نہ دیا لیکن گھر آ کر وہ پریشان تھی کہ وہ ایک تو اس ملک میں نئ تھی اور اس شہر میں تو تھی ہی نئ.. لیکن اب ایک اور نیا شہر نئے لوگ وہ کیسے اجسٹ کرے گی اس کے تمام خدشات کو بڑی مہارت کے ساتھ نگین بیگم نے ایک کال کر کے ہی دور کر دیے تھے.. امصل جو اپنی خواہشات کے پیچھے بھاگنے والے لڑکی تھی جو شروع سے ہی اپنے خواب سجائے بیٹھی تھی اس کو آہستہ آہستہ اپنے خوابوں کی تعبیر مل رہی تھی اور اس کا یہ کامیابی کی سیڑھی پر پہلا قدم تھا

Posted On Kitab Nagri

امصل شہاب سلطان کے ساتھ کراچی شفٹ ہو گئی تھی اور وہیں پر اس نے اپنا بزنس سیٹ اپ بنالیا تھا

وہی اسلام اباد میں کوئی وجود تھا جو پل پل اس کی تلاش میں بکھرتا جا رہا تھا اور اس وجود کو امصل کا نہ پتہ ملا تھا اور نہ ملنا تھا جب اپنے ہی آپ کے پیروں میں کانٹے بچھا دے تو اگے کی منزل پہ پہنچتے پہنچتے آپ کا لہولہان ہونا طے ہے. نگین بیگم نے کریم سنجانی کو امصل سے دور کر دیا تھا کراچی کا بڑا شہر بڑی آبادی میں امصل کو ڈھونڈنا کریم سنجرانی کے لیے ریت میں سوئی کے ڈھونڈنے کے برابر تھا اس کے ذہن و گمان میں بھی نہیں تھا کہ امصل کراچی میں جا سکتی ہے.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رضا نے ڈرتے ڈرتے کریم سنجرانی کو مشورہ دیا تھا کہ وہ امصل کی تصویر اخبار میں دے کر اس کی تلاش کو مزید اگے بڑھائے لیکن کریم سنجرانی کی غیرت کو یہ بات گوارا نہیں کر رہی تھی کہ وہ اپنی بیوی کی تصویر کو اخباروں میں اس طرح دے آخر وہ اس کی بیوی تھی کریم سنجرانی کی بیوی تھی..اس کے اٹلی کے ساتھ ساتھ اسلام اباد میں بھی بہت سے دشمن تھے ایک تصویر کے پھیلتے ہی امصل کسی اور مشکل میں نہ آجائے.

کریم سنجرانی نے رضا کی تجویز کو رد کرتے ہوئے حارب جس ایجنسی میں کام کرتا تھا وہاں پہ کنٹیکٹ کیا اور وہاں پہ حارب کا ریفرنس استعمال کرتے ہوئے اس نے امصل کو ڈھونڈنے کے لیے جو جو انفارمیشن دی وہاں سے بھی کریم سنجرانی کو مایوسی ہوئی کیونکہ حارب کی ایجنسی نے جو بھی ڈیٹا پروو ائڈ کیا تھا اس میں امصل نام کی بہت سی لڑکیاں تھی لیکن امصل عالم نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور نہ ہی اس جیسی کوئی تھی اور نہ ہی اس کا کوئی پتہ تھا.. ہوتا بھی کیسے کیونکہ امصل کا نہ تو کسی جگہ پہ نام رجسٹر تھا اور نہ ہی اس کا کوئی پاسپورٹ اور نہ ہی اس کے پاس اس کا ائی ڈی کارڈ تھا.

اس ساری صورتحال کو دیکھتے ہوئے کریم سنجرانی نے اسلام اباد میں اپنے بندوں کو یہ کام سونپ کر خود رضا کے ساتھ اٹلی جانے کا ارادہ کر لیا تھا اور وہ اپنے ارادے سے پیچھے ہٹنے والا نہیں تھا. اور ایک دن وہ اپنا بیگ پیک کر کے اٹلی کے لیے روانہ ہو گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امسل کو کریم سمجھانے سے الگ کر کے نگین بیگم بہت خوش تھی. اس نے سلطان مینشن میں گرینڈ پارٹی رکھی تھی اور اس نے اپنے تمام اپنے حلقے کے لوگوں کو بلایا تھا اور شہاب سلطان کو فون پر نگین بیگم نے پارٹی کے بارے میں بتا دیا تھا شہاب سلطان تھوڑا کنفیوز تھا.

شہاب سلطان اپنی ماں کی اس بلاوجہ کی پارٹی سے تھوڑا سا پریشان ہوا کہ آخر ایسی کیا وجہ ہے کہ میری ماں اتنی خوش ہے لیکن وہ نہیں جانتا تھا کہ ماں کی خوشی کی ماں کو اس پارٹی کو.. اور اس خوشی کے پیچھے چھپی کیا وجہ کو .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پارٹی میں رائل بلو کلر کی سلک کی ساڑی پہنی اپنے بالوں کو کھولا جوڑے. ہونٹوں پر گلابی لپسٹک لگائے کانوں میں بڑے بڑے اویزے پہنے نگین بیگم کہیں سے بھی پینتالیس سالہ خاتون نہیں لگ رہی تھی. پارٹی اپنے جوش پر تھی ہر کوئی اپنی باتوں میں مصروف تھا اور نگین

Posted On Kitab Nagri

بیگم ہاتھ میں ڈرنک کا گلاس پکڑے ایک ادا سے چلتے ہوئے جا کر وہاں پر رکھے صوفوں پر برجمان ہو گئی تھی آج اس کے دل میں ایک سکون کی لہر دوڑی تھی. وہ دنیا کے سامنے نگین بیگم تھی ایک ایسی ماں تھی جس کی طلب ہر ایک بیٹی اور ایک بیٹا کر سکتا تھا

لیکن وہ کریم سنجرانی کے لیے وہ ماں نہیں تھی جو دنیا کے سامنے تھی وہ کریم سنجانی کو برباد کرنا دینا چاہتی تھی جس کی وجہ سے اس کا سب کچھ چھین چکا تھا سب کچھ اس کی مٹھی سے ریت کی طرح سے سرک گیا تھا اب وہ جو کچھ اس کے ہاتھ سے سرک گیا تھا وہ اسے واپس حاصل کرنا چاہتی تھی کریم سنجرانی کو برباد کر کے..اور وہ اسے اہستہ اہستہ برباد کر رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی کی ایک بربادی کا جشن منانے کے بعد نگین بیگم کا اگلا ٹارگٹ جہانگیر سنجرانی تھے جس کو اس نے آہستہ آہستہ زہر دیکھ کر بستر مرگ تک لے کر جانا تھا اور وہ جہانگیر سنجرانی کو

Posted On Kitab Nagri

بستر مرگ تک لے گئی تھی اگر آفاق بروقت ملازمہ کو رنگے ہاتھوں نہ پکڑ لیتا یہ خبر نگین بیگم کے لیے کسی بھی طوفان سے کم نہیں تھی. ملازمہ کا پکڑ جانا اور تھانے میں بند ہونا نگین بیگم کے پیروں تلے سے زمین نکال گیا تھا اگر وہ پکڑے گی ملازمہ نے ذرا سی بھی زبان کھول لی تو اس کا کیا بنے گا سارے خاندان کے سامنے شرمندگی اس کے سٹیٹس کے لوگوں کے سامنے شرمندگی اس کے بیٹوں کے سامنے اس کی توہین ..

نگین بیگم کا سوچ سوچ کے برا حال تھا اور تھک کر اس نے مسٹر زبیر کو کال کی اور اس ملازمہ کو جان سے مارنے کا حکم دیا. مسٹر زبیر تھانے میں ملازمہ سے ملنے گیا اور وہیں پر اس کو زہریلا پانی پلا کر وہ وہاں سے واپس آ گیا تھا اور کچھ سیکنڈ بعد ہی ملازمہ کی موت ہو گئی تھی. جہاں نگین بیگم کی نفرت سے بھرے لوگوں کی لسٹ میں کریم سنجرانی سب سے اوپر تھا وہی پر نگین بیگم نے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس لسٹ کے اندر اب آفاق کا نام بھی لکھ دیا تھا افاق کی وجہ سے اس کا بنایا پلان خراب ہو چکا تھا اور اب وہ افاق کو اپنے راستے سے ہٹانا چاہتی تھی

کریم سنجرانی یہاں پہ نہیں تھا اور شہاب سلطان بھی یہاں پہ نہیں تھا اور حارب اپنی ایجنسی کے کام کے سلسلے میں مصروف تھا پیچھے سے آفاق نے ہی سب کو سنبھال لیا تھا اور نگین بیگم آفاق کو اپنے راستے کا کانٹا سمجھ رہی تھی اور وہ اس کانٹے کو جلد اپنے راستے سے ہٹانا چاہتے تھی.

نگین بیگم ملازمہ کے مرنے کے بعد بھی مطمئن نہیں تھی اسے آفاق اوپر بے حد غصہ تھا نگین بیگم نے مسٹر زبیر جو اس کے کالے اور سفید ہر کام میں برابر کا شریک تھا اسے افاق کو راستے سے ہٹانے کا کہا لیکن مسٹر زبیر نے نگین بیگم کو صاف جواب دے دیا اور کہا کہ اگر وہ اب اس وقت یہ سب کرتی ہیں تو وہ شک کے دائرے میں آجائیں گی کیونکہ آفاق نے پولیس کو جو بیان

Posted On Kitab Nagri

ریکارڈ کروایا ہے اس بیان میں اس دن کا واقعہ بھی شامل کیا ہے جب آپ کچن میں اس گھر کی اسی ملازمہ پر بول رہی تھی اس نے اپنے خدشات بیان کیے ہیں اور آپ کا نام ایف ائی ار میں درج ہے اگر ہم نے کوئی مزید ایسا قدم اٹھایا تو پولیس آپ کو انویسٹیگیشن کرنے بلا سکتی ہے آپ کے لیے یہ سب مناسب نہیں رہے گا مسٹر زبیر کی بات سن کر نگین بیگم کے پاؤں تلے اگ لگ گئی تھی. وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ افاق اتنا تیز نکلے گا کہ وہ ایف ائی آر میں میرا نام لکھوا دے گا اج تک نہ کریم سنجرانی نے ایسا کام کیا نہ جہانگیر سنجرانی نے ایسا کام کیا اور نہ حارب نے اور نہ مجتبٰی نے وہ چاہے جتنی بھی چالیں چلتی تھی لیکن کبھی کسی نے پولیس تک اس کا نام نہیں آنے دیا تھا جبکہ ماضی میں بھی اتنا بڑا واقعہ ہوا تھا اور جہانگیر سنجرانی نے اسے طلاق دے کر فارغ کر دیا تھا اور اس کو پولیس کے حوالے نہیں کیا تھا اور اب آفاق نے ایک ملازمہ کے جھگڑے پر اس کا نام ایف ائی آر میں درج کروا دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کچھ دنوں تک نگین بیگم جلے پاؤں کی بلی طرح غصے میں پورے گھر کے چکر لگاتی رہی اسے سکون نہیں مل رہا تھا. لیکن بلا آخر وہ اگے کا پلان تیار کر کے پر سکون ہو گی تھی کہ کچھ دیر وہ اسی طرح خاموش رہنا چاہتی تھی اور اسی خاموشی میں وہ اپنا اگلا قدم اٹھانے والی تھی.

❤❤❤❤❤❤❤

ان دو سالوں میں نگین بیگم نے امصل اور اس کے گھر والوں کو اپنی مٹھی میں بند کر لیا تھا اور وہی شہاب سلطان کے مہربان ہوتے ہوتے وہ مصلہ کے بہت قریب ہو گیا تھا کراچی میں آئے دن ڈنر کرنا بزنس میٹنگ. شہاب سلطان کے دل میں امصل سے محبت بڑھتی جا رہی تھی اور وہی امصل کو شہاب سلطان کی عادت ہوتی جا رہی تھی وہ کہیں نہ کہیں شہاب سلطان کا ساتھ اپنے ساتھ محسوس کر کے خود کو محفوظ محسوس کرتی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اب ان دو سالوں کے بعد شہاب سلطان نے جو اس پہ بہت بڑا احسان کیا تھا وہ احسان تھا اس کے ان ڈاکومنٹس کا بننا جس کی وجہ سے وہ یہاں پر رکی تھی جو وجہ وہ بھول چکی تھی شہاب سلطان نے جب دیکھا کہ امصل اب مکمل طور پر یہاں پہ مصروف ہو چکی ہے شہاب سلطان نے مسٹر زبیر سے کہہ کر اس کے پاسپورٹ کا اور ائی شناختی کارڈ کا پروسیجر شروع کروا دیا وہی مسٹر زبیر نے نگین بیگم کو ساتھ ہی کال ملا دی اور نگین بیگم نے بھی اسے گرین سگنل دے دیا کہ اب امصل یہاں سے کہیں جانے والی نہیں ہے وہ کبھی بھی یہاں سے ان کے ہاتھوں سے کبھی نہیں نکل سکتی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے ہاتھ میں پکڑے اپنے اور زلیخہ بیگم اور انوال کے پاسپورٹ کو دیکھتے ہوئے امصل کا دل خوش ہونا چاہیے تھا لیکن اس کا دل خوش نہیں تھا آج وہ جس کامیابی کی سیڑھی پر تھی وہ اس

Posted On Kitab Nagri

سیڑھی سے ایک قدم پیچھے ہٹنا نہیں چاہتی تھی وہ اپنی خواہشات کو پورا کرتے کرتے اتنا آگے بڑھ چکی تھی کہ وہ بھول گئی تھی کہ وہ کون تھی وہ امصل عالم نہیں تھی وہ امصل کریم سنجرانی تھی پاسپورٹ پکڑتے ہی اس کے جسم میں ایک کپکپاہٹ آئی اور وہی شہاب سلطان نے امصل کے چہرے کے بدلتے رنگوں کو دیکھا. وہ نیلی انکھوں والی لڑکی ایک سیکنڈ میں فیصلہ کرنے والوں میں سے تھی اور اس نے زندگی کے بہت سے فیصلے ایک سیکنڈ میں کیے تھے اور اب بھی زندگی کا وہ اتنا اہم فیصلہ ایک سیکنڈ میں کرنے والی تھی جس کا منتظر شہاب سلطان اور نگین بیگم تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے بچھائے ہوئے جال میں امصل پھنسی ہے کہ نہیں پاسپورٹ امصل کے ہاتھ میں دیتے ہوئے وہ اس خبر کے منتظر تھے کہ وہ اب یہاں پر رکتی ہے یا اٹلی واپس چلی جاتی ہے.

شہاب سلطان امصل کے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا اور وہی امصل ہاتھ میں پکڑے

Posted On Kitab Nagri

پاسپورٹ اور اپنے شناختی کارڈ کو دیکھ کر اس نے گہرا سانس لیا وہ ایک سیکنڈ میں فیصلہ کرنے والی نیلی انکھوں والی لڑکی نے ایک سیکنڈ میں اپنی آنے والی زندگی کا فیصلہ کر لیا تھا جس بات سے وہ انجان تھی کہ اس کے اس فیصلے سے وہ اونچائی سے زمین پر گرنے والی تھی ..

امصل نے شہاب سلطان کی طرف دیکھا اور ہلکی سے مسکراہٹ دی مجھے اب اس کی ضرورت نہیں ہے میرے لیے یہ صرف ایک کاغذی ٹکڑے سے زیادہ کچھ نہیں ہے میں یہاں پہ خوش ہوں اپنی فیملی کے ساتھ اٹلی سے زیادہ خوش ہو. لیکن جب کبھی جانا ہوا تو اپ کو اور نگین میم کو ضرور بتاؤں گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہی شہاب سلطان کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا تھا اور کان میں لگے ائیر بڈز پر سنتی نگین بیگم امصل کی بات سن کر اس نے چائے کا گھونٹ لیا تھا اور اس کے چہرے پر شاطرانہ

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ اگئی تھی وہ جو اتنی کوشش کر رہی تھی اور اتنا جال بچھایا تھا آخر کار اس کے جال میں وہ مچھلی اگئی تھی. جس کے اندر کریم سنجرانی کی جان بستی تھی اب وہ اس جال میں پھنسی مچھلی کو کریم سنجرانی کے لیے کس طرح استعمال کر سکتی تھی یہ وہی جانتی تھی.

ٹھیک ہے آپ اٹلی نہیں جانا چاہتی لیکن آپ کو پاسپورٹ کی ضرورت نہیں لیکن اپ کو اپنے شناختی کارڈ کی ضرورت پڑے گی اپنے نئے گھر میں جانے کے لیے شہاب سلطان نے کہتے ہوئے پاکٹ سے چابی نکال کر امصل کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے پاسپورٹ شناختی کارڈ کے اوپر رکھی اور امصل نے حیرت سے دیکھا یہ آپ کا نیا گھر ہے اسلام اباد میں. یہ مت سمجھیے گا کہ یہ کوئی اپ کو خاص فیور دی جا رہی ہے. نہیں آپ نے کراچی میں ہوٹل میں کی مینجمنٹ میں رہ کر بہت زیادہ کمپنی کو پرافٹ دیا ہے اور کمپنی نے اپ کو کمیشن کے طور پر یہ گھر دیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کو اپ گفٹ سمجھ لیں یا جو بھی سمجھ لیں لیکن آج سے ہی آپ کا ہے اور اس کو اپنے نام کرنے کے لیے آپ کو شناختی کارڈ کی تو ضرورت پڑے گی اور ہاں ایک اور بات شہاب سلطان نے تھوڑا وقفہ لیا اور امصل کے چہرے کی حیرانگی کو دیکھا ہم کل صبح کی فلیٹ سے اسلام اباد جا رہے ہیں. انٹی سے میں نے بات کر لی ہے انہوں نے اپنا سامان پیک کر لیا ہے کل صبح کی فلیٹ سے جیسے ہی ہم اسلام اباد جائیں گے تو آپ اپنا پہلا قدم اپنے نئے گھر میں رکھیں گی. شہاب سلطان کی آواز امصل کے کانوں میں پڑ رہی تھی ..

اس کا اپنا گھر وہ یہی تو چاہتی تھی وہ اپنی فیملی کے لیے کچھ کر سکے اس کا اپنا گھر ہو. اس کی اپنی خوشیاں ہوں اس کی اپنی زندگی ہو لیکن وہ بھول گئی تھی کہ اس نے اپنی خواہشات کو پوری کرنے کے لیے جو راستہ چنا تھا وہ اس کے لیے مناسب نہیں تھا. وہ اس کے لیے کانٹوں سے بھرا ہوا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس دن کی شام کو کریم سنجرانی نے اسلام اباد کے ایئرپورٹ پر قدم رکھا تھا اسی دن کی صبح کو امصل عالم نے اسلام اباد کے گھر میں اپنا پہلا قدم رکھا تھا گھر زیادہ بڑا نہیں تھا لیکن خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا

گھر کو دیکھتے ہی امصل کے چہرے کو خوشی نے چھو لیا تھا وہاں صرف تین لوگ موجود تھے امصل زلیخا بیگم اور انوال. زلیخا بیگم نے اپنی بیٹی کے چہرے پر خوشی دیکھی اور اپنا سر جھٹک دیا. وہ اپنی بیٹی کی خوشیوں میں حائل نہیں ہونا چاہتی تھی لیکن اپنی بیٹی کو کسی غلط راستے پر چلتا دیکھ نہیں سکتی تھی وہ بات کرنا چاہتی تھی لیکن وہ مجبور تھی نگین بیگم کی باتوں سے اور شہاب سلطان کے احسانات سے وہ دب گئی تھی اس کی آواز کہیں اس احسانات کے پہاڑوں تلے دب گئی تھی جیسے کسی بند کمرے میں کوئی چیخ رہا اور چلا رہا ہو لیکن اس کی آواز اس کمرے سے باہر

Posted On Kitab Nagri

کوئی سن نہ پا رہا ہو ایسے ہی زلیخا بیگم بہت کچھ کہنا چاہتی تھی امصل کو لیکن اس کے ارد گرد شہاب سلطان کی فیملی کی کھینچی گئی احسانات کی دیواروں کے اندر اس کی اواز کہیں دب کر رہ جاتی.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

دو سال بعد.

تنزیلہ بیگم نے اپنے بیٹے کے جھکے سر کو دیکھا ان کے دل میں ایک ٹیس اٹھی ان کے سب بچے خوش تھے اپنی لائف میں خوش تھے حارب کا اریبہ سے نکاح ہو گیا تھا اور رخصتی کرنے پر بضد تھا.. افاق کی منگنی حورین کے ساتھ ہو گی تھی اور وہ اس کے ساتھ بھی خوش تھا صرف کریم سنجرانی اپنی زندگی کی غموں میں اپنی زندگی کی اداسی میں دھنستا جا رہا تھا تنزیلہ بیگم نے کریم سنجرانی کے کندھے پر دوبارہ ہاتھ رکھا جس پہ کریم سنجانی نے گردن موڑ کر تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم آج تم اپنی ڈیڈ سے بات کرلو تمہیں پتہ ہے تمہارے ڈیڈ نے عنایہ گل کے لیے تمہیں منتخب کیا ہے اور میں نہیں چاہتی کہ کوئی ایسی بات مزید اگے بڑھے جو تمہارے اور عنایہ گل کے رشتے میں کوئی خرابی پیدا کرے وہ دو سال پہلے بھی اس سے ملنا چاہتے تھے لیکن ان کی طبیعت خرابی کی وجہ سے وہ مل نہیں پائے اور جو کچھ بھی درمیان میں ہوا وہ تو تم جانتے ہو اس وجہ سے وہ وہاں پہ رک گئے تھے لیکن اب وہ ہر دفعہ مجھے یہی کہتے ہیں کہ وہ عنایا گل کو اپنی بہو بنائیں گے تو میں نہیں چاہتی کہ حالات مزید خراب ہوں تم اپنے ڈیڈ سے بات کرو میں تمہارے ساتھ ہوں تنزیلہ بیگم نے بڑے ہی پورا اعتماد لہجے میں کریم سنجانی کو دیکھا اور کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا اب بات کرنے کا وقت اگیا تھا بہت کچھ سلجھانے کا وقت اگیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

گھر میں سب کو پتہ چل گیا تھا کہ کریم سنجرانی پاکستان آچکا ہے سوائے حارب کے. سب سے پہلے حورین بھاگتے ہوئے کریم سنجرانی کے کمرے میں آئی جو بیڈ پر لیٹا انکھوں پر دایاں بازو رکھے سینے پر ہاتھ رکھے نیند میں تھا. حورین بغیر دروازہ نوک کیے فوراً اندر داخل ہوئی اس کا سب سے فیورٹ بڑا بھائی اس سے دو سال انکھوں سے دور تھا اور سب سے بڑی بات اس کی نیلی آنکھوں والی بھابھی کا اس نے کچھ نہیں بتایا تھا کہ وہ کہاں ہے کہاں نہیں ہے ایکسیڈنٹ کے واقعے کے بعد سے لے کر کریم سنجرانی کی حورین سے کوئی بات چیت نہیں ہوئی تھی. زور سے دروازہ کھولنے کی آواز پر کریم سنجانی نے آنکھوں پہ سے بازو ہٹا کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں پر حورین اپنے چہرے پر مسکراہٹ لیے کھڑی تھی. آؤ گڑیا وہاں کیوں کھڑی ہو بیٹھو یہاں کریم سنجرانی بیڈ سے اٹھتے ہوئے سائیڈ ٹیبل پر اپنی رکھے نظر کے چشمے کو اٹھاتے ہوئے انکھوں پر لگاتے ہوئے حرین کو اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا .

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ نے بتایا نہیں میں آپ سے ناراض ہوں ایک تو آپ اتنے عرصے کے لیے چلے گئے اور اب آپ آئے ہیں تو کسی کو پتہ بھی نہیں چلا کہ آپ آگئے ہیں. حورین نے شکوہ کرتی ہوئے لہجے سے کریم سنجرانی کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر حورین کو دیکھ کر مسکراہٹ اگی تھی. اب میں اگیا ہوں نا تو اب شکوہ تو نہیں بنتا کریم سنجرانی نے کے دونوں گالوں کو کھینچتے ہوئے کہا .

اب آپ نے کہیں نہیں جانا پکا پرومس کرے حورین نے اگے ہاتھ رکھا اور کریم سنجرانی نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ کے اوپر اپنا ہاتھ رکھا. پکا پرومس کہیں نہیں جاؤں گا اچھا مجھے بتاؤ ڈیڈ کدھر ہیں اور باقی سب کریم نے بات کو ٹالتے ہوئے حورین سے پوچھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ تو سٹڈی روم میں مما بھی ادھر ہی ہیں وہ افاق. آفاق کا نام لیتے لیتے ہوئے حورین چپ ہو گئی تھی اور وہی کریم سجانی کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی تھی اس کی گڑیا اتنی جلدی بڑی ہو گئی تھی کہ وہ رشتوں کے تقاضوں کو سمجھنا شروع ہو گئی تھی .

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ اور میرے لیے اچھی سی کافی بنا کر سٹڈی روم میں لے کر آؤ میں بھی وہیں پر آرہا ہوں کریم نے حورین کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا اور وہ مسکراتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے آج جہانگیر سنجرانی کو سب تفصیل سے بتانا تھا.. سب کچھ بتانا تھا اب وہ مزید کسی کو دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتا تھا اپنے نام کے ساتھ کسی اور کا نام جوڑ کے وہ اس کی زندگی خراب نہیں کرنا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

کریم ایک ایسا سایہ بن گیا تھا جس کا اپنا بھی کوئی وجود نہیں تھا وجود تب ملتا اس سائے کو جب اس کے دل کا سکون اس کے پاس ہوتا.

تھوڑی دیر بعد کریم سنجرانی سٹڈی روم میں بیٹھا تھا جہاں پر سب موجود تھے سوائے اریبہ کے اور حارب کے وہ لوگ لنچ کے لیے گئے ہوئے تھے دونوں اور ابھی تھوڑی دیر تک انہوں نے آجانا تھا سب بڑے خوشگوار موڈ میں کریم سنجرانی سے بات چیت میں مصروف تھے آفاق احمد منصور کی کیس کی صورتحال کریم سنجرانی کو بتا رہا تھا وہ ویسے بھی اسے کال کر کے بتاتا رہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن ابھی زیر بحث جو موضوع تھا وہ احمد منصور کے کیس کا تھا کریم سنجرانی چاہتا تھا کہ جلد از جلد قاتلوں کا سزا ملے اور یہی بات چیت کرتے ہوئے جہانگیر سنجرانی بار بار کریم کی طرف دیکھ رہے تھے .

اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات کا آغاز کرتے اسٹڈی روم کے دروازے سے اریبہ اور حارب دونوں داخل ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ کے چہرے کی چمک بتا رہی تھی وہ حارب کے ساتھ بہت خوش ہے اور حارب بلو کلر کی پینٹ اور اف وائٹ کلر کی ٹی شرٹ پہنیں خوشگوار موڈ میں اندر داخل ہوا لیکن اندر آتے ہی اس کے قدم یک دم روک گئے تھے جب سامنے اس نے کریم سنجرانی کو بیٹھے ہوئے دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں اتنے دنوں کے بعد اریبہ نے مذاق میں بات کرتے ہوئے کریم سنجرانی کے برابر والے کرسی پر جا کر بیٹھ گئی تھی. کیسے ہیں کریم بھائی صاحب آپ.... آپ تو عید کا چاند ہو گئے ہیں عید کا چاند بھی تو سال بعد نظر آجاتا ہے لیکن آپ تو اپنی شکل ہی نہیں دکھاتے حارب بات کرتے ہوئے آگے بڑھ کر کریم سنجرانی سے پرجوش ہو کر ہاتھ ملایا اور کریم سجانی نے مسکراتے ہوئے حارب اور کو اس کا جواب دیا.

وہ بھی جا کر آفاق اور مجتبٰی کے ساتھ والی صوفے بیٹھ گیا تھا سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی تب جہانگیر سنجرانی نے بات کا آغاز کیا ہاں تو اب ہم اس چاند کو اپنے گھر میں قید کر لیں گے کیونکہ میں نے اس کے قید کا بندوبست کر لیا ہے جہانگیر سنجرانی نے کسی طریقے سے بات کا آغاز کیا وہی تنزیلہ بیگم نے یکدم کریم کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر ایک ٹھہراؤ تھا وہ بالکل بھی اپنے باپ کی بات سن کر شوکڈ میں نہیں آیا تھا. کیا مطلب ڈیڈ کیسے آپ بھائی کو قید

Posted On Kitab Nagri

کریں گے حورین نے مسکراتے ہوئے لہجے میں کہا اور وہی آفاق نے حورین کی طرف دیکھا حورین کی بات میں ایک عجیب سا احساس تھا آفاق نے اس کے مسکراہٹ بھرے چہرے کو دیکھا پھر کریم کی طرف دیکھا. جو وہ خاموش تھا .

میں نے سوچ لیا ہے حورین بیٹا کہ اب تمہارے بڑے بھائی کی شادی کر دی جائے کیونکہ شادی ہو گی تو یہ پاکستان میں ٹک کر بیٹھے گا نہیں تو یہ بار بار اٹلی جاتا رہے گا اور اپنے ماں باپ کو ایسے ہی تڑپاتا رہے گا. جہانگیر سنجرانی نے بالاخر اپنی دل کی بات کہہ دی اور وہاں پر بیٹھے سبھی نفوس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی سوائے تنزیلہ بیگم اور حورین کے. وہ دونوں جانتی تھی کہ کریم کا پہلے سے نکاح ہو چکا ہے. حورین نے یک دم چونک کر اپنی ماں کی طرف دیکھا اور پھر کریم کی طرف دیکھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں کریم بیٹا ٹھیک کہا نا تمہارا کیا خیال ہے میں تو سوچ رہا تھا کہ تم اب ائے ہو تو بس یہ کچھ دنوں تک تمہاری شادی کر لے کیونکہ میں نے تمہارے لیے بہت ہی اچھی بہت ہی سلجھی لڑکی کو دیکھا ہے مجھے امید ہے کہ تمہیں میری بات پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا جہانگیر سنجرانی نے ایک مان سے اپنے بیٹے کی طرف دیکھا جو ان کا واقعی مان تھا.

کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا اور ہاتھ میں پکڑے کافی کے کپ کو ٹیبل پر رکھا جس کے وہ چھوٹے چھوٹے گھونٹ لے کر خود کو ہر صورتحال کے لیے تیار کر رہا تھا وہ جانتا تھا کہ جیسے ہی وہ اپنی تمام کہانی اپنے ڈیڈ کو بتایا گا تو اس کو شاباشی نہیں دیں گے اور نا ہی اس کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے جائیں گے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن وہ ہر صورتحال کے لیے اپنے آپ کو تیار کر کے اج سب کچھ کلیئر کرنے کے لیے بیٹھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

جی ڈیڈ مجھے اعتراض ہے کریم نے ٹانگ پر ٹانگ رکھی اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پیوست کرتے ہوئے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا.

جہانگیر سنجرانی کریم کی بات پر یکدم چونکے انہیں توقع نہیں تھی کہ کریم ان کی بات کو رد کریں گا. کیا مطلب تمہیں کیا اعتراض ہے عنایا بہت اچھی بچی ہے اور مجھے تو پسند ہے مجھے امید ہے کہ تمہاری زندگی اس کے ساتھ اچھے سے گزرے گی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی کا لہجہ بھی یکدم بدلا تھا .

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک کہا آپ نے ڈیڈ عنایا بہت اچھی ہے اور ضروری نہیں کہ وہ اچھی ہے تو اس کے ساتھ میری زندگی بھی اچھی گزرے... بہر حال میں کسی بحث میں نہیں پڑنا چاہتا میں.. کیونکہ آج سب یہاں پر موجود ہیں تو میں آپ سب کو یہی بتانا چاہتا ہوں کہ میں شادی کر چکا ہوں .

ایک بم تھا ایک طوفان تھا جو ایک لمحے کے لیے آکر گزر گیا تھا اور کریم نے سب کو ہلا کر رکھ دیا سب حیرت کے زد میں آئے کریم کو دیکھ رہے تھے کہ اس نے شادی کر لی اور ہمیں بتایا نہیں ہے آفاق حیرت چہرے پر لیے کریم کو دیکھ رہا تھا جو اسے ہر بات ڈسکس کرتا تھا اور اتنی بڑی بات کریم نے اس سے چھپائی وہی تنزیلہ بیگم کے چہرے پر پرسکون مسکراہٹ کی لہر دوڑ گئی تھی حورین نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریبہ بھی شوکڈ میں تھی اور حارب وہاں پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے موبائل پر مسلسل بزی تھا وہ ایسا شو کروا رہا تھا جیسے کریم کی شادی سے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا سب شوکڈ میں تھے لیکن حارب وہ ریلکس موڈ میں تھا اس نے سب کی طرف دیکھا اور آفاق کے تھوڑے قریب ہو کر سرگوشی میں بولا مجھے ایک کال کرنی ہے میں ابھی آیا یہ کہہ کر وہاں سے اٹھ کر باہر چلا گیا تھا

کریم سنجرانی نے حارب کی پشت کو دیکھا اور سر جھٹک کر دوبارہ جہانگیر سنجرانی کی طرف متوجہ ہوا. یہ تم کیا کہہ رہے ہو کریم تم نے شادی کر لی تمہارا دماغ ٹھیک ہے اتنا بڑا فیصلہ تم خود سے کیسے لے سکتے ہو تمہارے ماں باپ ابھی زندہ ہیں مرے نہیں ہیں جو تم اپنے فیصلے خود لینے بیٹھ گئے ہو جہانگیر سنجرانی یک دم ہی طیش میں اگے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ان کی آواز پوری سٹڈی روم میں گونجی اور جہاں پر سب شوکڈ تھے اب وہاں پر سہم گئے تھے تنزیلہ بیگم اپنی جگہ سے اٹھی اور کریم کے کندھے پر ہاتھ رکھا جیسے اس کو حوصلہ دے رہی ہو کہ سب ٹھیک ہو جائے گا.

ڈیڈ اس میں کون سی ایسی بات ہے میں نے شادی کی ہے کوئی گناہ تو نہیں کیا شادی سب ہی کرتے ہیں بلکہ ایک نہیں دو نہیں تین تین کرتے ہیں تو میں نے تو ابھی صرف ایک ہی کی ہے اور آپ اتنے شاکڈ ہو گئے ہیں کریم بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا وہ بھی اپنے ڈیڈ کا بیٹا تھا اور اپنے باپ کو بات لگانے میں وہ بھی پیچھے نہیں رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم یہ کیسی بات کر رہے ہو تم اپنی بات اپنے باپ کو لگا رہے ہو اپنی حرکت پہ شرمندہ ہونے کی بجائے تم مجھے ہی باتیں سنا رہے ہو کہ میں نے تین تین شادی کی اور تم نے صرف ابھی ایک ہی کی ہے.

کریم کی بات سن کر جہانگیر سنجرانی تو ہتے سے اکھڑ گئے تھے تنزیلہ بیگم نے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا. آپ کیوں اتنا غصہ کر رہے ہیں پہلے کریم کی بات تو سن لیں .

ضروری نہیں ہے کہ جو ہم اپنے بچوں کے لیے سوچتے ہیں وہی ہمارے لیے بہتر ہو بعض اوقات حالات ایسے ہو جاتے ہیں اللہ تعالی کی مرضی کے مطابق کچھ ایسا ہو جاتا ہے جو ہمارے ذہنوں گمان میں نہیں ہوتا مجھے تو لگا تھا کہ آپ کریم کی بات سنیں گے اس کے دل جوئی کریں گے اس کی پریشانی میں اس کو تسکین پہنچائیں گے اس کی اداسی کو دور کریں گے لیکن آپ تو

Posted On Kitab Nagri

اس طرح غصے میں اگئے ہیں جیسے اس نے کوئی بہت بڑا گناہ کر لیا ہے اس نے شادی ہی کی ہے آپ پہلے اپنے بیٹے کی بات کو تو تفصیل سے سن لیں. تنزیلہ بیگم کو تو جیسے ہی غصہ اگیا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ جہانگیر سنجرانی اتنی ہی غصے میں آجائیں گے اس کے لیے سارے بچے بہت عزیز تھے لیکن کریم اس کی جان کے قریب تھا وہ کریم کے لیے ایک دیوار بن کر کھڑی ہو گئی تھیں .

اب کیا سننے کو رہ گیا ہے تنزیلہ بیگم جب آپ کے لاڈلے بیٹے نے شادی کر لی ہے تو پھر اس کو رخصت کر کے یہاں پر لے ائے ہمیں اب بتانے کی کیا ضرورت ہے جہانگیر سنجرانی نے اب برا سا منہ بنا کر اپنے لہجے میں تھوڑا سا ٹھہراؤ لاتے ہوئے بات کی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی کی بات پر سارے خاموش تھے حتی کہ کریم بھی خاموش تھا..جہانگیر سنجرانی کو کریم کی خاموشی سے عجیب سا احساس ہوا تنزیلہ بیگم کی بات کسی حد تک ٹھیک لگی کہ وہ اس کی پہلے بات تو سنتے غصے میں آنے کی وجہ سے کریم وہی پر خاموش ہو گیا تھا.

اب اگے بتاؤ گے کہ کہاں پر ہے وہ لڑکی. جس کے ساتھ تم نے شادی کی ہے جہانگیر سنجرانی نے بات کو اگے بڑھانا چاہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لڑکی نہیں ہے ڈیڈ وہ میری بیوی ہے وہ مسز کریم سنجرانی ہے اور آپ کی بہو ہے اگر اپ اسے اپنی بہو کے طور پر پوچھیں گے تو پھر ہی میں اگے آپ کو کچھ بتا سکوں گا نہیں تو میں یہاں سے جا رہا ہوں میں اپنی پریشانیوں کا حل خود ہی تلاش کر لوں گا مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں ہے بات کرتے ہوئے اس کا لہجہ گہرا اداس تھا اس کی انکھوں کی اداسی بتا رہی تھی کہ وہ بہت ٹوٹ

Posted On Kitab Nagri

چکا ہے اپنوں کے رویوں سے اور اپنی محبت کے ہاتھوں سے. جہانگیر سنجرانی یک دم چونکے تھے کریم کی حالت کو دیکھ اندازہ ہو رہا تھا کہ معاملہ اتنا آسان نہیں ہے جتنا وہ سمجھ رہے تھے کچھ نہ کچھ تو چل رہا تھا کریم کی زندگی میں اور وہ اسی بات کا انتظار کر رہے تھے اور جب وہ وقت آیا تو وہ غصہ کر کے بیٹھ گئے جہانگیر سنجرانی ایک سمجھدار انسان تھے اپنے بچوں کو انہوں نے بہت ہی طریقے سے پالا تھا کبھی بھی انہوں نے اپنے بچوں میں اور اپنے اپ میں ایک دیوار کو قائم نہیں کرنے دیا تھا جو بھی پریشانی جو بھی مسئلے ہوتے وہ بلا جھجک اپنے ڈیڈ سے اپنے ماں سے کہہ دیتے اور یہی وجہ تھی کہ جہانگیر سنجرانی کے سبھی بچے اپنے ڈیڈ سے بہت فریلی ہو کر بات کر لیتے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے جیسا تم کہہ رہے ہو میں مان لیتا ہوں آخر کار ماں باپ بچوں کے اگے مجبو ہو جاتے ہیں اب تم نے اتنا بڑا فیصلہ کر ہی لیا ہے تو بتاؤ کب ملوا رہے ہو ..

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے ہتھیار ڈالتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا آخر وہ بھی تو ان کا بیٹا تھا لاڈلا بیٹا جس نے بچپن سے لے کر اب تک مشکلات سہی تھیں بہت ہی مشکل دور سے گزرا تھا اور اب اگر وہ اس کی زندگی میں اس لڑکی کی وجہ سے تھوڑی بہت خوشی آتی ہے تو جہانگیر سنجرانی کے لیے اس سے بڑھ کر کیا بات تھی کہ اور وہ اپنی خوشی پر کریم کی خوشی کو ترجیح دے گئے تھے .

عنایا گل ان کے لیے ایک آئیڈیل بہو تھی لیکن اب کریم شادی کر چکا تھا تو وہ اسی پر ہی خوش تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ نہیں ہے کہیں پر بھی ڈیڈ. مختصر کہہ کر کریم سنجرانی خاموش ہو گیا تھا اور وہی پر سبھی چونک تھے کہ یہ کیا بات اس نے کہہ دی کہ وہ کہیں پہ بھی نہیں ہے اگر کہیں پہ بھی نہیں ہے تو اس کی بیوی کیسے ہو گئی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کریم تم ہم سب کو کیوں نہیں ساری بات کھل کر بتا دیتے ایسے پہیلیوں میں کیوں بات کر رہے ہو دیکھو ہم سب پہلے ہی تمہاری وجہ سے بہت پریشان ہیں اور تم ہو کہ بات کو گھما پھرا رہے ہو ساری تفصیل سے بتاؤ کہاں ہے ہماری بھابھی اس بار آفاق بولا تھا جو اس ساری صورتحال کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن اس کے ناقص دماغ میں کوئی بھی ایسی بات نہیں آرہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ وہ سمجھ سکتا کہ کریم نے شادی کیوں کی اور اس کی بیوی کدھر ہے اور کہاں پر ہے اور کیا وہ اٹلی میں ہے یا پاکستان میں.. افاق کی باتوں پر کریم نے گہرا سانس لیا اور اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا جو اس کی داستان سننے کے لیے اس کی طرف متوجہ تھے .

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے اپنے نکاح سے لے کر اب تک ہوئے ایک ایک بات کو ایک ایک لمحے کو لفظ بہ لفظ جہانگیر سنجرانی اور باقی لوگوں کو بتا دیا اور وہی سب حیرت میں ڈوبے ہوئے تھے کہ کریم کی زندگی میں اتنا کچھ چل رہا تھا اور اس نے ہم سب کو ایک لمحہ بھی خبر ہونے نہیں دی کچھ بھی محسوس ہونے نہیں دیا. حورین کی آنکھوں میں تو نمی اگئ تھی اریبہ حیرت سے اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئ تھی اور آفاق تو گہرا سانس لے کر صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر ٹانگ ٹانگ رکھے گہری سوچ میں چلا گیا تھا تنزیلہ بیگم کو سب کچھ معلوم تھا وہ وہی بیٹھی اب جہانگیر سنجرانی کے اگلے فیصلہ کا انتظار کر رہی تھی وہ اس کا ساتھ دیتے ہیں یا اس کے مخالف چلتے ہیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی یہ سب سن کر شاکڈ میں تھے انہوں نے گہرا سانس لیا پاس رکھے پانی کا گلاس انہوں نے اپنے ہونٹوں پہ لگایا اور اس کا چھوٹا چھوٹا گھونٹ پیتے ہوئے خود کو نارمل کیا وہ نہیں

Posted On Kitab Nagri

جانتے تھے ان کا بیٹا اپنے اندر کے جذبات کی جنگ سے لڑ رہا تھا اور سب کے سامنے وہ خود کو نارمل محسوس کروا رہا تھا.

کریم بیٹا تم نے مجھے آتے ہی ایک بات کہی تھی کہ ہم سب تمہیں اپنا نہیں سمجھتے لیکن در حقیقت تم ہم سب کو اپنا نہیں سمجھتے اگر تم ہمیں اپنا سمجھتے ہوتے تو نوبت یہاں تین سال تک کی نہیں آتی اور ہماری بہو ہمارے پاس ہوتے. جہانگیر سنجرانی امصل کو اپنی بہو تسلیم کر ہی لیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں سب کچھ خود ٹھیک کرنا چاہتا تھا ڈیڈ میں نے اس کو اسلام اباد کے ایئرپورٹ پہ اپنے ہوٹل میں ٹھہرایا تھا اور میں نے بھی ساتھ میں آنا تھا لیکن اپ جیسا کہ اپ سب کو پتہ ہے کہ میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اور اس ایکسیڈنٹ کی وجہ سے میں ایئرپورٹ پہ اس کے ساتھ نہیں تھا لیکن

Posted On Kitab Nagri

مجھے اس چیز کا اطمینان تھا کہ وہ میرے ہوٹل میں رہ رہی ہے اور وہاں سے وہ کہیں نہیں جا سکتی لیکن جیسے ہی میں ایکسیڈنٹ کے بعد ہوش میں آیا اور پاکستان ایا مجھے یہاں پر جو جو انکشافات ہوئے میں آپ سب کو بتا چکا ہوں وہ گھر بھی آئی افس بھی ائی اور ہوٹل سے بھی چلی گئی اس کے ساتھ ایسا کیا ہوا کچھ پتہ نہیں چل سکا وہ کہاں پر گم ہو گئی کہ آج تک مجھے نہیں مل سکی لیکن مجھے ایک امید ہے کہ کہیں کسی نہ کسی دن وہ میرے سامنے ضرور ہو گی کیونکہ مجھے اپنی دعاؤں پر یقین ہے مجھے اپنے اللہ پر یقین ہے میں اب بھی اپ لوگوں کو نہ بتاتا میں اپنی کوشش جاری رکھتا لیکن کیونکہ اپ عنایا سے میری شادی کی بات کر رہے ہیں میں نہیں چاہتا کہ آپ عنایا سے میری اور اس کی شادی کی بات کریں ہم بہت اچھے دوست ہیں وہ بہت اچھی انسان ہیں میں اپنا رشتہ اس کے ساتھ خراب نہیں کرنا چاہتا تو پلیز ڈیڈ اپ اس ٹاپک کو یہاں پر ختم کر دیں

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ میں اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے کسی دوسری عورت کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کر سکتا وہی میرا سب کچھ ہے میرے اندر کا سکون ہے وہ جس دن مجھے مل گئی میری دنیا مکمل ہو جائے گی کریم نے جہانگیر سنجرانی کو کہا اور وہی جہانگیر سنجرانی کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی اور ان کا بیٹا پورپور محبت میں ڈوبا ہوا تھا اور یہ محبت نہیں عشق تھا جو کریم کر بیٹھا تھا اور وہ خود بھی اپنی جذبات سے ناواقف تھا.

لیکن کریم تمہیں یہ بھی تو نہیں پتہ ناخدانخواستہ وہ اس دنیا میں ہے کے نہیں اگر تم نے تین سال اسے ڈھونڈا ہے تو تین سال میں تو کوئی بھی مل جاتا ہے وہ نہیں ملی تم نے اس بارے میں نہیں سوچا کریم ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے کریم کو مزید کریدا کہ کیا اس کے یہ جذبات وقتی ہی ہیں یا وہ واقعی محبت اور عشق میں فنا ہونے کو تیار ہے.

ڈیڈ پلیز میرا آپ سے بات کرنے کا مقصد یہ نہیں تھا کہ آپ ایسی باتیں کریں اگر میں زندہ ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بھی زندہ ہے کیونکہ اگر اس کو کچھ ہو جاتا تو یقیناً میں بھی زندہ نہ رہ پاتا. میرا اس کے ساتھ وقت زیادہ نہیں گزرا لیکن میرا اس کے ساتھ جو احساس کا تعلق ہے وہ مجھے ابھی تک محسوس ہوتا ہے اور جس دن یہ احساس کا تعلق ٹوٹ گیا تو سمجھیں اس دن کریم سنجرانی بھی اس دنیا میں نہیں رہے گا. کریم کی بات سن کر جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہیں سمجھ میں آگیا تھا کہ ان کے بیٹے کے جذبات صرف الفاظ نہیں تھے ..

Posted On Kitab Nagri

تو تم نے اگے کا کیا سوچا ہے اب کیسے اسے تلاش کرو گے جو تم ہمیں بتا چکے ہو تو اس کے مطابق تو تم نے کوئی جگہ نہیں چھوڑی میرے ذہن میں تو حارب کا آیا تھا کہ حارب کی ایجنسی میں تم پتہ کرو اور ایجنسی والوں کی تو پہنچ بہت دور تک ہوتی ہے تو وہ تمہاری مدد کرے گا لیکن تم نے بتایا کہ وہاں سے بھی تمہیں مایوسی ہوئی ہے .

جہانگیر سنجرانی اور کریم کی تمام باتیں وہاں پر سٹڈی روم میں بیٹھے سب خاموشی سے سن رہے تھے بس حارب تھا جو باہر فون پر چکر پر چکر لگاتے غصے میں کسی سے بات کر رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ کہیں نہ کہیں سے تو شروع کرنا ہے جو میں پہلے کر چکا ہوں اب اس کو نہیں دہراؤں گا کوئی نیا سرا تلاش کروں گا جس سے وہ مل سکے کوئی نہ کوئی تو سرا پکڑوں گا جو پہلے کر چکا ہوں اس کو

Posted On Kitab Nagri

دہراؤں گا نہیں اب کسی نئے شہر میں جا کے اسے ڈھونڈوں گا شاید اس کو بھی میرا احساس محسوس ہو اور وہ میرے سامنے آجائے جہانگیر سنجرانی اب اپنے باپ کی بات سن کے اسے کافی حوصلہ ملا تھا ایک بوجھ تھا اس کے کندھے پر جو اتر گیا تھا وہ اپنے آپ کو کافی ہلکا محسوس کر رہا تھا

اس کی بجھی ہوئی امید پھر سے جاگ چکی تھی اس کے اندر امیدوں کے پہاڑ کھڑے ہو گئے تھے اب وہ اپنے باپ سے بہت ریلیکس ہو کر اس مسئلے پر ڈسکس کر رہا تھا کریم کی بات کو سنتے ہوئے. جہانگیر سنجرانی نے سب کی طرف دیکھا حارب وہاں پہ موجود نہیں تھا اور باقی سب وہاں پر بیٹھے دونوں کی طرف متوجہ تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی تم جہان سے شروع کرنا چاہو کرو میں تمہارے ساتھ ہوں جہانگیر سنجرانی نے جیسے بات کو ختم کیا. تنزیلہ بیگم کو اس جواب کی امید نہیں تھی کہ جہانگیر سنجرانی اپنے بیٹے کے مسئلے کو اتنا ایزی لیں گے.

اور اتنی جلدی بات کو ختم کر دیں گے لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ اگر ان کا بیٹا کریم سنجرانی ہارنے والوں میں نہیں تھا تو وہ بھی تو ان کے والد محترم تھے. جو ہر چیز پر نظر رکھنے والے تھے.

چلو ٹھیک ہے بچو چلو اب اپ لوگ سب اپنے اپنے کاموں پہ جاؤ اب سب دعا کرو کہ اپ لوگوں کی بھا بھی مل جائے مجھے کریم سے کچھ بزنس کے حوالے سے بات کرنی ہے آفاق تم بیٹھو. تنزیلہ بیگم اپ ہمارے لیے کچھ ٹھنڈا جوس کا انتظام کرے کیونکہ بہت گرم باتیں ہو گئی ہیں اب کچھ ٹھنڈا ہو جائے تنزیلہ بیگم سمجھ گئی تھی کہ جہانگیر سنجرانی کوئی بات کرنا چاہتے ہیں کریم سے اور آفاق سے جو وہ سب کی موجودگی میں نہیں کرنا چاہتے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں بھجواتی ہوں اور حارب باہر گیا ہوا ہے اس کو بھجواؤں آپ کے پاس تنزیلہ بیگم نے کمرے میں نظر پھیرتے ہوئے اچانک پوچھا. نہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے وہ اتنا لاپرواہ ہو گا مجھے اندازہ نہیں ہے اس کا نکاح کیا کر دیا وہ تو اب ہمیں پوچھتا بھی نہیں ہے اس کو اپنے کاموں میں مگن رہنے دو میں نے کریم سے اور افاق سے ضروری بات کرنی ہے میں اس سے کر لوں گا تم لوگ جاؤ اور جا کر اپنے کام کرو جہانگیر سنجرانی نے جواب دیا اور تنزیلہ بیگم حورین اور اریبہ کے ساتھ سٹڈی روم سے باہر آگئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب جو باہر غصے میں کسی سے فون پہ بات کر رہا تھا کال بند ہوتے ہی اس نے گاڑی کی چابی لی اور گھر میں کسی کو بتائے بغیر گاڑی لے کر نکل گیا تھا وہ کہاں جانے والا تھا اگے کیا کرنے والا تھا کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا.

Posted On Kitab Nagri

سب کے جانے کے بعد جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا اور آفاق کی طرف دیکھا میں تم لوگوں سے بات کرنا چاہتا ہوں امید کرتا ہوں یہ بات ہم تینوں کے درمیان میں رہے گی جہانگیر سنجرانی کی بات پر آفاق نے اثبات میں سر ہلایا اور کریم وہی خاموش رہا

جہانگیر سنجرانی نے اپنی بات کو دوبارہ سے شروع کیا مجھے کریم کی سارے باتوں کو سن کر جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے کہ ہمارے پیچھے کوئی ایسا ہے جو ہمارے گھر میں گھس کر بیٹھا ہے جو ہماری زندگیوں میں گھس کر بیٹھا ہے جو ہمارے پل پل کی خبر رکھتا ہے یہاں تک کہ کریم کی اٹلی میں بھی پل پل کی خبر رکھتا ہے اس لیے میں نے تم دونوں کو یہاں پر روکا ہے تاکہ میں تم دونوں سے کچھ کہہ سکوں. رہی بات حارب کی.. حارب چاہے جتنا مرضی بڑا ہو جائے لیکن اس کا بچپنا کبھی نہیں جاتا اس کے پیٹ میں کبھی بات نہیں ٹکتی تو میں یہی چاہتا ہوں کہ میں جو

Posted On Kitab Nagri

بات کرنے لگا ہوں وہ ہم تینوں کے درمیان میں رہے اور اس کا کسی کو پتہ نہ چلے اگر میرے بیٹے کو اس کی خوشی مل جائے اس سے بڑھ کر مجھے اور کچھ نہیں چاہیے اب جب کے وہ بچی ہماری اس گھر کی سنجرانی ہاؤس کی بہو ہے تو میں نہیں چاہتا کہ وہ کسی مشکل میں ہو یا کسی غلط ہاتھوں میں چلی گئی ہو اس لیے میں جو تم دونوں کو بتانے لگا ہوں اس پر اب تم دونوں نے خاموشی سے عمل کرنا اور کسی کو نہیں بتانا کریم تم نے اپنی ماں کو نہیں بتانا اور افاق تم نے حورین کو اریبہ کو اور کسی کو بھی نہیں بتانا ..

جہانگیر سنجرانی نے دونوں کی طرف دیکھا دونوں کو ہی تجسس ہو رہا تھا کہ اس کے ڈیڈ آخر کیا کہنے والے ہیں. بے فکر ہے آپ لیکن اپ بات بتائیں کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں ایسی کیا بات ہے کہ جو آپ اتنی تمہید باندھ رہے ہیں. کریم نے اپنے باپ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں تم دونوں کو کسی بندے کے پاس بھیجوں گا تم نے اسے ملنا ہے کریم اور آفاق تم دونوں نے ان سے ملنا ہے اور ساری تفصیل اسے بتانی ہے بلکہ میں تمہیں نمبر دے دوں گا اور تم پہلے اسے تفصیل سینڈ کر دینا میرے خیال میں وہ تم دونوں سے صرف ایک ہی ملاقات کر سکتا ہے تو پہلے کریم تم اس سے ساری تفصیل سینڈ کر دینا ٹھیک ہے اپنی بیوی کا نام..ہاں نام سے یاد آیا میری بہو کا نام کیا ہے جہانگیر سنجرانی بات کرتے کرتے درمیان میں رک کر حیرت سے کریم کی طرف دیکھنا شروع ہو گئے.

آفاق جو بڑے ہی غور سے جہانگیر سنجرانی کی بات سن رہا تھا اس کے چہرے پر اچانک سے مسکراہٹ آگئی کریم بھی اپنی مسکراہٹ چھپا نہیں سکا اصل نام ہے ڈیڈ اس کا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے چلو نام تو مل گیا وہ بچی بھی مل جائے گی مطلب کہ میری بہو بھی مل جائے گی جہانگیر سنجرانی نے اس دفعہ لڑکی کا لفظ بولنے سے ہی اجتناب کیا تھا .

جہانگیر سنجرانی نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے اپنی پاکٹ سے اپنا موبائل نکالا اور اس پر میر عرزال پاشا کا نمبر ڈائل کیا بیل مسلسل جا رہی تھی کوئی فون پک نہیں کر رہا تھا چھٹی بیل کے بعد ہی فون اٹھا لیا گیا تھا اور جہانگیر سنجرانی فون کان سے لگا کر میر عرزال پاشا کو کچھ تفصیلات بتائی اور کریم کا بتایا اور اس کے بعد کال بند کر دی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے اپنے باپ کی طرف حیرت سے دیکھا ڈیڈ آپ نے کس کو کال کی تھی.

Posted On Kitab Nagri

مسٹر پاشا کو کی تھی کال اس ساری صورتحال میں وہی تمہاری مدد کر سکتے ہیں. جہانگیر سنجرانی کی باتوں پر کریم چونک گیا تھا وہ سی ایم تھے وہ کریم سنجرانی کی مدد کرے گے. کریم کو حیرت ہوئی تھی وہ واحد آدمی تھا جو اپنی فیملی کے لیے بہت مشکل سے اپنی مصروفیات ترک کر پاتا تھا اور وہ اس ساری صورتحال میں جہانگیر سنجرانی کی بات مان لے گا.

ڈیڈ وہ تو بہت مصروف رہتے ہیں اور آپ نے انہیں یہ کہہ دیا ہے وہ تو بہت ٹائم لگائیں گے اس کام کے لیے اور مجھے امصل کو اب ہر طور پر تلاش کرنا ہے کریم نے اپنا خدشہ بیان کیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بے فکر رہو کریم وہ تمہارا کام دو تین دن میں ہی کر دے گا تم یہ نہ سوچو کہ وہ مصروف ہے یا نہیں. آخر کار وہ میرا دوست ہے اور دوستی کس دن کام ائے گی بے شک ہم بہت کم ملتے ہیں لیکن وہ میرا دوست ہے ساری باتیں چھوڑو بس تم نے اس نمبر پر ساری انفارمیشن سینڈ کر دینی

Posted On Kitab Nagri

ہے اور ان کا جیسے ہی پیغام ائے گا تم دونوں اس کے پاس ملنے کے لیے چلے جانا. جہانگیر سنجرانی نے کریم کو میر عرزال پاشاہ کا نمبر دیا اور کریم نے وقت ضائع کیے بغیر تمام ڈیٹیلز امصل کی سینڈ کر دی تھی .

میر عرزال پاشا کو ڈیٹیل سینڈ کرنے کے بعد کریم تھوڑا سا مطمئن ہوا تھا اس کو کوئی نہ کوئی تو اس طرح کا بندہ ملا تھا جو کہیں نہ کہیں سے امصل کا پتہ کروا سکتا تھا وہ جانتا تھا کہ میر عرزال بادشاہ کوئی معمولی بندہ نہیں ہے وہ پاتال سے بھی کسی کو نکال کے لا سکتا ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کے چہرے پر تھوڑی سی پریشانی کے تاثرات تھے وہ اس ساری صورتحال کو سمجھ نہیں پا رہا تھا جہانگیر سنجرانی کو زہر دینا اور اس کے بعد سب اور کریم کے ساتھ یہ سب کچھ ہونا وہ بہت

Posted On Kitab Nagri

پزل ہو رہا تھا کہ آنے والا وقت ان کے لیے کیا لے کر اتا بہترین لے کر آتا ہے یا مزید برا وقت لے کر آتا یہ نہ تو وہ جانتا تھا اور نہ ہی وہاں پر موجود سب جانتے تھے.

میر عرزال پاشاہ کو جہانگیر سنجرانی کی کال کے بعد ہی کریم کا میسج وصول ہو گیا تھا اس نے فورا سے پہلے اپنے اسسٹنٹ کو اس لڑکی کی ساری ڈیٹیل نکلوانے کے لیے بول دیا تھا. میر عرزال پاشا جہانگیر سنجرانی کا کوئی کام ٹال نہیں سکتا تھا پہلی بات وہ کبھی کوئی کام کہتے نہیں تھے لیکن اگر کہتے تھے تو وہ اس کا کام ضرور کرتا تھا بزنس کے معاملات میں اور الیکشن کے معاملے میں دونوں نے ایک دوسرے کی بڑی مدد کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور وہ کبھی بھی ایک دوسرے کے کام کو انکار نہیں کرتے تھے اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ٹھیک دو دن بعد ہی میر عرزال پاشا کے اسسٹنٹ کی کال کریم کو آگئی تھی اس نے کریم اور میر عرزال پاشاہ کا ڈنر فکس کر دیا تھا ..

کریم نے فورا میسج میں اوکے کر دیا تھا اس کے لیے ایک رات ایک دن گزارنا کتنا مشکل تھا یہ وہی جانتا تھا افاق کو وہ انفارم کر چکا تھا پہلے وہ اکیلے جانے کا سوچ رہا تھا لیکن پھر وہ جہانگیر سنجرانی کی وجہ سے خاموش ہو گیا تھا کہ اگر وہ آفاق کو ساتھ بھیج رہے ہیں تو اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ ہو گی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے روز آفاق اور کریم سنجرانی دونوں اسلام آباد کے فائیو سٹار ہوٹل کی طرف روانہ ہو گئے تھے. ہوٹل میں پہنچنے کے بعد وہاں کے مینجر ان کا پہلے سے استقبال کے لیے کھڑے تھے وہ

Posted On Kitab Nagri

جانتے تھے کہ میر عرزال پاشا کے کچھ گیسٹ آنے والے ہیں پورے ہوٹل کو خالی کر دیا گیا تھا سکیورٹی ہائی الرٹ تھی اور کریم سنجرانی ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے وہاں پر فکس کی ٹیبل پر جا کر دونوں بیٹھ گئے تھے.

ڈیڈ کے یہاں تک تعلقات ہیں میں نے تو سوچا نہیں تھا آفاق نے ارد گرد نظر دوڑاتے ہوئے اپنے پروٹوکول کو دیکھتے ہوئے کریم کو کہا اور اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ اگئ تھی .

تم ڈیڈ کو ابھی جانتے نہیں ہو اگر وہ تین شادیاں کر سکتے ہیں تو وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں کریم نے دھیمی آواز میں بات کرتے ہوئے باہر گیٹ کی طرف دیکھا جہاں پر دو گاڑیاں آ کر رکی اور اس کے پیچھے سیکیورٹی کی گاڑیاں تھی اور اسی اگلی والی بلیک کار میں سے میر عرزال شاہ بڑی شان کے ساتھ بلیک کلر کی شلوار قمیض کے اوپر براؤن کلر کی ویسٹ کوٹ پہنیں آنکھوں پر گلاسز

Posted On Kitab Nagri

لگائے اپنی پر کشش شخصیت کے ساتھ وہ گاڑی سے اترا تھا اتنی عمر ہو جانے کے باوجود بھی اس کی شخصیت میں وہ کشش بر قرار رہی تھی جس کشش کو دیکھتے ہوئے یشلہ ان پہ قربان ہوئی تھی.

مینجر نے اگے بڑھ کر دروازہ کھولا تھا اور میر عرزال پاشا اندر داخل ہوئے وہ اپنے دوست کے بیٹوں سے ایسے کسی عام جگہ پر ملنا نہیں چاہتے تھے اور ان کے کام کے سلسلے میں جو بھی انہیں معلومات ملی تھی وہ فیس ٹو فیس انہیں بتانا چاہتے تھے وہ بھی جانتے تھے کہ کسی اپنے کی زندگی موت کا مسئلہ ہو تو دوسرا کتنا بے چین رہتا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم اور آفاق نے کرسی سے اٹھتے ہوئے پر جوش طریقے سے میر اعرزال پاشا کو ہاتھ ملایا. میر عرزال پاشا نے اپنے سن گلاسسز اتارتے ہوئے ہاتھ اگے بڑھا کر دونوں کے سلام کا جواب دیا اور ایک مسکراہٹ کے ساتھ بیٹھنے کے لیے کہا اور خود بھی کرسی پر براجمان ہو گئے تھے.

جہانگیر صاحب کیسے ہیں. میر عرزال باشا نے اپنی دونوں کہنیوں کو ٹیبل پر جمائیں ہاتھوں کی کینچی بنائیں دونوں کی طرف دیکھا .

ڈیڈ ٹھیک ہیں وہ آپ سے ملنا چاہتے تھے لیکن کچھ مصروفیات اور ان کی طبیعت کی وجہ سے وہ نہیں آسکے کریم جواب دیا.

اتنی دیر میں ویٹر کھانا لے آیا تھا اور اس نے ٹیبل پر کھانا رکھا اور چلا گیا .

Posted On Kitab Nagri

میر عرزال پاشا نے ہاتھ کے اشارے سے دونوں کو کھانا شروع کرنے کا کہا کریم کے لیے تو حلق سے نوالہ اتارنا مشکل تھا لیکن وہ خود کو کمپوز کرتے ہوئے اس نے کھانا شروع کیا آفاق بھی مسلسل میری عرزال پاشا کی طرف دیکھ رہا تھا جس کو وہ خبروں میں سنتا تھا ٹی وی پر دیکھتا تھا آج وہ اس کے سامنے موجود تھے اپنی با اثر شخصیت کے ساتھ اپنی گھمبیر اواز کے ساتھ .

ہلکے ہلکے سفید بال بھی ان کی شخصیت کو پر کشش بنا رہے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں عجیب نہیں لگتا کریم کہ تم نے اتنی تگ و دود کی لیکن تمہیں تمہاری مسز نہیں ملی. میر عرزال پاشاہ نے نائف سے گوشت کا ٹکڑا کاٹتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا اور کریم کے وہی پر ہاتھ رک گئے تھے .

Posted On Kitab Nagri

عجیب تو لگا تھا مجھے لیکن مجھے کوئی وجہ معلوم نہیں ہو سکی کہ اگر کوئی میرے پیچھے ہے تو اس کو میرے اور امصل کے رشتے سے کیا پرابلم ہو سکتی ہے کریم نے کھانے سے ہاتھ اٹھالیا تھا

آفاق ان دونوں کی باتوں کو بڑے غور سے سن رہا تھا اور وہ سنتا کیوں نہ کیونکہ جہانگیر سنجرانی نے آفاق کو کریم کے ساتھ بھیجا اس لیے تھا تاکہ وہ کریم اور میر عرزال پاشا کی ایک ایک بات آکر ان کو بتا سکے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک کہا تم نے کریم.. لیکن بعض اوقات دشمن ہماری انکھوں کے سامنے بھی ہوتے ہیں لیکن ہمیں پتہ بھی نہیں چلتا کیونکہ کبھی بھی آستین کا سانپ کھل کر سامنے نہیں آتا وہ سامنے تب آتا ہے جب وہ ڈستا ہے.

Posted On Kitab Nagri

اور ویسے بھی بیویوں کو سنبھالنا بہت مشکل کام ہوتا ہے میں نے بھی اپنی بیوی پر چار سال نظر رکھی لیکن کیا ہوا این دا اینڈ تم تو جانتے ہو گئے..وہ بھی پریشان ہوئی اور مجھے بھی پریشان کیا میر عرزال پاشا نے یشلہ کا سوچتے ہوئے اس کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی

شادی کو اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود بھی ان دونوں کا پیار پہلے دن کے پیار سے بھی زیادہ تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کیا بہت سے لوگ یشلہ کے اغواء کے بارے میں جانتے تھے اور میر عرزال پاشا کی تگ و دود کے بارے میں بھی جانتے تھے اس لیے میر عرزال پاشا کی بات سن کر کریم کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

میر عرزال پاشا نے دونوا لے لیے تھے اس کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ مزید تفصیل سے بیٹھ کر ان سے بات چیت کرتا وہ بات چیت کرنا چاہتا تھا لیکن اس کی آج پریس کانفرنس تھی اسے نکلنا تھا.. پاشا نے کھانے سے ہاتھ اٹھاتے ہوئے نیپکین سے ہاتھ صاف کیے اور پانی کا گھونٹ لے کر کریم کی طرف دیکھا جو اس کی ہی طرف متوجہ تھا اور افاق اپنے کھانے پر مسلسل متوجہ تھا .

پاشا نے اپنی پاکٹ سے ایک چٹ نکالی اور کریم کی طرف رکھی اور وہی کریم نے چونک کر پہلے سفید کاغذ کی طرف دیکھا اور پھر پاشا کی طرف دیکھا وہی آفاق کے ہاتھ بھی کھانے سے اٹھ گئے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس جگہ پر تم چلے جاؤ تمہارے تمام سوالوں کا جواب تمہیں مل جائے گا تمہاری زندگی میں سکون آجائے گا ٹھہراؤ آجائے گا.. پاشا کہاں بات کو سیدھی طریقے سے کرنے والا تھا اس نے بھی کریم کو ایک کاغذ میں پہیلی باندھ کر دے دی تھی جس کو سلجھانا کریم کا کام تھا.

کریم وہ کاغذ پکڑتے ہوئے اس کو کھولا اس کے اندر کسی فارم ہاؤس کا اڈریس تھا یہ ایڈریس کریم کو تھوڑا سا جانا پہچانا لگا تھا لیکن اس کو حیرت ہوئی کہ یہ فارم ہاؤس کا ایڈریس مجھے کیوں دیا گیا آخر اس میں ایسا کیا ہے ایک پل کے لیے کریم کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا لیکن وہ اس وقت مزید سوال نہیں کر سکتا تھا کیونکہ کریم نے پاشا کو کرسی سے اٹھتے ہوئے دیکھ لیا دیکھا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تم دونوں کے ساتھ مزید وقت گزارتا لیکن میری ایک پریس کانفرنس ہے اس لیے مجھے اب نکلنا ہو گا امید کرتا ہوں تمہیں اس جگہ پر اپنے تمام سوالوں کے جواب مل جائیں گے اور

Posted On Kitab Nagri

ہاں ایک بات میری یاد رکھنا. کبھی بھی یہ مت سمجھنا کہ تمہارا دوست کبھی تمہارا دشمن ہو نہیں سکتا دوست کو دشمن بننے کے لیے صرف ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے. اپنے ارد گرد نظر ڈالو جب کسی کی جان پر بنتی ہے تو ناگن بھی اپنے بچوں کو کچا کھا جاتی ہے. کہنے کو تو وہ بھی ایک ماں ہوتی ہے.. میر عرزال پاشا کو کریم کے بارے میں سب پتہ چل گیا تھا لیکن وہ چاہتا تھا کہ کریم اپنی جنگ خود لڑے تب ہی اسے اپنے اور پرائے کی پہچان ہو گی ..

اس لیے تمہیں بڑے محتاط ہو کر چلنا چاہیے. میں تمہارے لیے دعا گو ہوں کہ تمہیں تمہاری زندگی کا حاصل مل جائے.. پاشا کہہ کر دو قدم آگے بڑھے تھے اور وہی آفاق اور کریم بھی ہم قدم ہو کر آگے بڑھ رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب پاشا ایک دم رکے. اور ہاں مجھے یاد آیا تمہارا ایک دوست یا بھائی ہے شاید وہ کسی ایجنسی میں ہے اگر وہ ایجنسی میں ہے تو وہ تمہاری مدد کیوں نہیں کر سکا یا وہ ایجنسی والے تمہاری مدد کیوں نہیں کر سکے. پاشا کی بات پر کریم نے چونک کر دیکھا کہ وہ واقعی اس کے ڈیڈ کے دوست پاشا کوئی معمولی انسان نہیں تھے .

میں نے ان سے بات کی تھی مسٹر پاشا لیکن انہوں نے جو مجھے ڈیٹا پروائڈ کیا تھا اس میں اصل کا کہیں نام

نہیں تھا کریم نے اس بات کو مزید واضح کیا اور مسٹر پاشاہ کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی.

کریم بیٹا انسان جو دیکھتا ہے وہ ایسا ہوتا نہیں ہے بعض اوقات انسان کی آنکھوں کے سامنے ہی کوئی اپنا دھول جھونک کر چلا جاتا ہے اور ہم اس پر یقین نہیں کر پاتے کیونکہ وہ ہمارا اپنا ہوتا

Posted On Kitab Nagri

ہے اس لیے اپنی آنکھیں کھولو اپنوں اور غیروں میں فرق جانو بہر حال میرا بڑے ہونے کے ناطے فرض تھا میں تمہیں سمجھانا امید کرتا ہوں باقی باتیں تمہارے ڈیڈ تمہیں سمجھا دیں گے خوش رہو پاشا بات کو ختم کرتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گیا تھا وہ جاتے جاتے کریم کو بہت کچھ بتا گے تھے.. اور کریم اور آفاق ایک دوسرے کی شکل دیکھ کر رہ گئے تھے کہ انہوں نے کیا کہا تھا کیا مطلب کہ حارب کی ایجنسی نے اسے غلط انفارمیشن دی تھی. کریم سوچ کر رہ گیا تھا .

بہر حال وہ اس وقت ان سب باتوں میں نہیں پڑنا چاہتا تھا اسے جلد از جلد اس فارم ہاؤس میں پہنچنا تھا رات ڈھل چکی تھی اب اس کا پلان اگلی صبح ہی اس فارم ہاؤس میں پہنچنا تھا جہاں پر اس کی آنے والی زندگی کا نیا سورج طلوع ہونا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم نے گھر آکر کسی سے کوئی بات نہیں کی تھی وہ بس اگلے دن کی صبح کے انتظار میں تھا لیکن افاق نے جہانگیر سنجرانی کو سب کچھ بتادیا تھا اور وہ خود مسٹر پاشا سے بات کرنا چاہتے تھے لیکن ابھی نہیں کسی فرصت کے وقت... جہانگیر سنجرانی نے آفاق کو تقلید کی تھی کہ وہ کریم کے ساتھ لازمی جائے.

اگلی صبح ہوتے ہی کریم فارم ہاؤس جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا جب آفاق اس کے سر پر آکر کھڑا ہو گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بات ہے کیوں میرے سر پر آکر کھڑے ہو گئے ہو کریم نے اپنے کف کے بٹن کو بند کرتے ہوئے ایک نگاہ آفاق پر ڈالی .

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب تمہیں پتہ نہیں کہ ڈیڈ نے کہا ہے کہ میں تمہارے ساتھ رہوں سارے معاملے میں پہلے بھی تم نے اکیلے رہ کے رضا کے ساتھ مل کر معاملے کو خراب کر دیا اب ڈیڈ نہیں چاہتے کہ تم مزید خراب کرو وہ رضا کی کلاس تو لے ہی چکے ہیں اب میں نہیں چاہتا کہ وہ میری کلاس لیں آفاق نے کندھے اٹھاتے ہوئے کہا اور واپس دروازے کے طرف موڑا ..

کریم کو اس نے ایک لفظ بھی بولنے نہیں دیا ..

میں گاڑی میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں ذرا جلدی پہنچ جاؤ کریم سر جھٹک کر رہ گیا تھا وہ اپنے ڈیڈ کو جانتا تھا اور آفاق کو بھی جانتا تھا وہ ابھی اس کو اکیلے نہیں جانے دیں گے .

Posted On Kitab Nagri

کریم اور آفاق دونوں فارم ہاؤس کے باہر کھڑے تھے دونوں پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اور ماتھے پر بل لائے فارم ہاؤس کے دروازے پر لگے ہوئے بڑے سے تالے کو دیکھ رہے تھے

وہ فارم ہاؤس بند پڑا تھا صبح صبح چڑیاں چہک رہی تھی اپنے گھونسلوں سے نکل کر رزق تلاش کر رہی تھیں اور وہی کریم امصل کی تلاش میں فارم ہاؤس کے باہر کھڑا تھا .

لگتا ہے مسٹر پاشا نے ہمارے ساتھ گیم کھیلی ہے جیسے وہ سی ایم بن کے عوام کے ساتھ گیم کرتے ہیں ویسے ہی انہوں نے ہمارے ساتھ گیم کھیلی اور ہمیں ایک بند فارم ہاؤس کا ایڈریس دے دیا .

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے اگے بڑھ کر تالے کو پکڑتے ہوئے کہا. چلو آفاق چلتے ہیں یہاں سے شاید مجھے ہی کچھ زیادہ جلدی تھی. مسٹر پاشا نے ہمیں یہ کہا تھا کہ فارم ہاؤس میں میرے سارے سوالوں کے جواب مل جائیں گے لیکن انہوں نے وقت کا نہیں بتایا تھا اور دن کا بھی نہیں بتایا تھا اور تمہیں پتہ ہے کہ فارم ہاؤس کی محفلیں اکثر رات کو ہی سجتی ہیں دن کو کبھی نہیں سجتی.. کریم کہہ کر اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا تھا اس کا دل ڈوب رہا تھا کہ فارم ہاؤس میں اکثر عیاش نوابزادے اپنی محفلیں رات کو سجاتے ہیں تو کیا امصل وہ اسی کسی بھی محفل کی زینت تھی جو مسٹر پاشا نے انہیں فارم ہاؤس میں ڈھونڈنے کو کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب کیا ہم یہاں سے خالی ہاتھ جائیں گے.. پتہ ہے میں رات کو اتنی مشکل سی سویا ہوں مجھے بس یہ تھا کہ کہیں تو میرے بغیر نکل نہ جاؤ اور اب تم کہہ رہے ہو کہ ہم یہاں سے چلیں آفاق نے کریم کے پیچھے آتے ہوئے بولتا جا رہا تھا. آفاق دو منٹ کے لیے تم خاموش نہیں ہو

Posted On Kitab Nagri

سکتے میں پہلے بھی بہت ڈسٹرب ہوں ہم رات کو پھر دوبارہ ائیں گے اور فکر مت کرو میں تمہیں چھوڑ کر نہیں جارہا تم میرے ساتھ ہی چلو گے اب چلو یہاں سے مجھے بہت سے دوسرے کام بھی مکمل کرنے ہیں .

افاق گاڑی میں بیٹھ گیا تھا اور کریم بولتا ہوا ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی تھی دونوں اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے تھے اب انہیں انتظار تھا تو صرف رات کا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

امصل اپنے نئے گھر میں آکر بہت خوش تھی اسے اپنا یہ گھر بہت ہی پیارا لگا تھا اس کی ایک ایک چیز اس کی پسند کے مطابق تھی شہاب سلطان ان تین سالوں میں امصل کی ہر پسند ناپسند سے

Posted On Kitab Nagri

واقف ہو چکا تھا اس نے یہ گھر امصل کی پسند ناپسند کے مطابق ڈیکوریٹ کیا تھا اب وہ اپنے گھر کے گارڈن میں بیٹھی ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے انوال سے باتوں میں مصروف تھی جو ساتھ ساتھ اپنی ان لائن سٹڈی کمپلیٹ کر رہی تھی. چائے کا گھونٹ پیتے ہی امصل کا موبائل پر بجا تھا اور وہ اس موبائل پہ کسی اور کی کال نہیں تھی شہاب سلطان کی تھی امصل نے مسکراتے ہوئے شہاب سلطان کی کال کو پک کیا اور اگے شہاب سلطان کی بات سن کر وہ مزید خوش ہو گی تھی وہ اتنی خوش تھی کہ وہ بھول چکی تھی کہ اس کو بلاوجہ بلانے کا شہاب سلطان کا کیا مقصد تھا .

انوال نے اپنی آنکھیں سکڑتے ہوئے اپنی بہن کی طرف دیکھا وہ اب وہ بہنیں نہیں رہی تھی ان دونوں میں وہ شیئرنگ نہیں رہی تھی ہمیشہ وہ ایک دوسرے کی باتوں کے مترادف بات کرتی تھی امصل نے ان سے باتیں شیئر کرنا چھوڑ دیا تھا وہ بس اپنی دنیا میں مگن تھی شہاب سلطان کی کال بند ہوتے ہی امصل ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے اندر کی طرف بڑھ گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ممی کدھر ہیں آپ امصل رنے اندر آتے ہی آواز دی زلیخا بیگم کچن میں رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی. میں کچن میں ہوں امصل کیا بات ہے زلیخا بیگم نے وہی سے آواز لگائی امصل چلتی ہوئی کچن کی طرف چلی گئی تھی .

ممی وہ شہاب سر کی کال آئی ہے وہ بتا رہے ہیں کہ کل انہوں نے میری پرموشن کے سلسلے میں ایک پارٹی رکھی ہے اور وہ ہم سب کو انوائٹ کرنا چاہ رہے ہیں تو میں نے حامی بھر لی ہے تو آپ سب چل رہے ہیں نا. امصل نے بڑے خوش ہوتے ہوئے زلیخا بیگم کی طرف دیکھا اور وہ بس اس کی طرف دیکھ کر سر جھٹک کر رہ گئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ممی بتائیے نہ آپ چلیں گی نہ اور اگر آپ چلے گی تو انوال بھی چلے گی نا اگر اپ چلے گی پلیز دیکھیں نہ کہ میری پروموشن ہوئی ہے اور اسی خوشی میں سب کو انوائٹ کیا گیا ہے اور میں وہاں پہ نہیں ہوں گی اپ لوگ وہاں پہ نہیں ہو گی تو پھر میری خوشی تو دور رہ جائے گی.. امصل نے بیچارا سا منہ بناتے ہیں اپنی ماں کی طرف دیکھا. زلیخا بیگم نے پانی سے ہاتھ دھوتے ہوئے اپنے دوپٹے سے ہاتھ صاف کیے اور امصل کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا اور اس کی طرف دیکھا .

بیٹا میری ایک بات یاد رکھنا جب مرد بلاضرورت اور بلاجواز کسی عورت پر مہربانیاں کرتا ہے اور بلاتا ہے تو اس کا مقصد یہ نہ سمجھو کہ وہ آپ سے ہمدردی کر رہا ہے اس کے پیچھے اسکا بہت بڑا مقصد ہوتا ہے.. جس سے ایک لڑکی انجان ہوتی ہے.. میں بس اتنا جانتی ہوں کہ تم خوش رہو ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن خوشی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم اپنا آپ بھول جاؤ اور اپنا مقصد بھول جاؤ اپنی شناخت بھول جاؤ میں نے تمہیں پہلے دن سے کہا تھا کہ تم کسی کی امانت ہو اور اس امانت میں تم نے خیانت نہیں کرنا لیکن مجھے آنے والا وقت بہت خوفناک محسوس ہو رہا ہے امصل میں ڈر رہی ہوں مجھے سمجھ میں نہیں آرہا کہ ہم لوگ کہاں پھنس گئے ہیں تم نے کریم کی تلاش ختم کر دی اور اگے بڑھ گئی.. ہمیں نہیں پتہ کریم کدھر ہے لیکن بیٹا یہ مت بھولو کہ وہ تمہارا اب بھی شوہر ہے زلیخا بیگم سے اب رہا نہیں گیا تھا اور انہوں نے دوٹوک الفاظ میں امصل کو اس کی حیثیت یاد کروائی تھی تاکہ وہ بھی اگر کوئی قدم اٹھانا چاہے تو یہ ذہن میں رکھے کہ وہ کسی کی امانت ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم کا ذکر سنتے ہی امصل کا وجود کپکپا گیا تھا وہ بھول بیٹھی تھی کہ وہ واقعی کسی کی امانت ہے کسی کے نکاح میں ہے وہ تو اپنی منزل اپنی خواہشات کی دوڑ میں اتنا آگے بڑھ چکی تھی کہ اب وہ پیچھے موڑ کر دیکھنا ہی نہیں چاہتی تھی. ممی میں ابھی اس ٹاپک پہ بات نہیں کرنا چاہتی مجھے نہیں پتہ بس آپ لوگ تیار رہیے گا کل ہمیں افس کی گاڑی پیک کرنے کے لیے ائے گی اور ہم لوگ جا رہے ہیں امصل نے برا سا منہ بناتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلے گئی تھی اس کا دل دھڑک رہا تھا روح تڑپ رہی تھی اس دشمن جان کے لیے جو اس کو محبت کی راہ دکھا کر اسے اسی راہ میں چھوڑ کر چلا گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹائم گزر گیا تھا اور کریم اور آفاق اس فارم ہاؤس کے باہر رات کے سات بجے کھڑے تھے صبح کے سات بجے وہ پہلی بار آئے تھے اور اب اسی روز کے رات کے ساتھ بجے وہ دوبارہ باہر کھڑے تھے فرق صرف یہ تھا کہ صبح کے ٹائم وہ فارم ہاؤس سنسان پڑا تھا اور رات کے ٹائم وہ فارم ہاؤس روشنی سے جگمگا رہا تھا لوگوں کی ہلچل تھی میوزک چل رہے تھے کریم نے گہرا سانس لے کر آسمان کی طرف دیکھا اس کے دل میں بے اختیار دعا اٹھی اے اللہ میری امانت کی حفاظت کرنا اس کے دل سے بے اختیار یہ دعا اٹھی تھی اور اس نے اپنے قدم اگے تک بڑھائے تھے اور آفاق بھی بے یقینی کی حالت میں اگے بڑھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فارم ہاؤس کے اندر مہمان بس گاڑیوں سے اتر کر اندر جا رہے تھے کوئی پوچھنے والا نہیں تھا کہ کس کو بلایا گیا تھا کس کو نہیں بلایا گیا تھا.. اندر بڑے پیمانے پر بنا ہوا گارڈن کے اندر ہی انتظام کیا گیا تھا بہت سے مہمان آ رہے تھے اور کچھ مہمان گارڈن کے اندر ہاتھ میں ڈرنک پکڑے

Posted On Kitab Nagri

باتوں میں مصروف تھے کریم جس کو تلاش کر رہا تھا اس کی نظر ارد گرد گھوم رہی تھی آفاق نے امصل کو نہیں دیکھا تھا اس لیے وہ ہر ایک لڑکی کو بڑے غور سے دیکھ رہا تھا کچھ تو اسے سمائل پاس کرتے گزر رہی تھی اور کچھ گھوری سے نوازتے ہوئے گزر رہی تھی آفاق نے دل ہی دل میں خود کو کوسہ تھا کہ یہ بھی وقت آنا تھا کہ اسے ہر ایک لڑکی کو غور سے دیکھنا پڑنا تھا کہ آخر نیلی انکھوں والی لڑکی ہے کون.

کریم نے افاق کو راستے میں ہی بتا دیا تھا کہ تمہاری بھابھی کی انکھیں نیلی ہیں جب آفاق نے پوچھا تھا کہ میں اسے کیسے پہچانوں گا تو کریم نے کہا تھا کہ بس جس لڑکی کی انکھیں نیلی ہوں گی وہی تمہاری بھابھی ہو گی اور افاق اب ہر لڑکی کی آنکھوں میں انکھیں ڈال کر نیلے رنگ کو تلاش کر رہا تھا جہاں پر نیلی آنکھوں والی لڑکی ملے اور وہ پھر اس کی بھابھی ہو گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دونوں اندر جا رہے تھے وہ گارڈن کے اندر جا چکے تھے چاروں طرف کریم نظر دوڑا رہا تھا اور آفاق بھی کریم کے ساتھ قدم سے قدم ملاتے ہوئے چل رہا تھا کہ اچانک ہی کریم کے قدم رکے تھے وہ اپنی جگہ پہ جامد ہو گیا تھا کریم کو دیکھتے ہوئے آفاق بھی روک گیا تھا لیکن اس کے چہرے پر آئے تاثرات کو دیکھ کر آفاق نے کریم کی انکھوں کے تعاقب میں سامنے دیکھا تھا اور پھر کریم کو ..

کریم کی حالت ایسی تھی کہ اس کی سانس روک گی ہو جسم سے روح ساتھ چھوڑ گئی ہو اسے لگا کہ ارد گرد کی دنیا ختم ہو گئی ہے بس وہ کھڑا ہے اور وہ سامنے اس کی متاعِ حیات کھڑی ہے وہ اب بھی نہیں بدلی تھی وہی اس کی نیلی آنکھیں اور وہی اس کی چہرے کی تازگی اس کے وہی ہلکے سنہرے بال فرق صرف اتنا تھا کہ اس کے بال اب لمبے ہو کر اس کی کمر سے نیچے جھول رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم کو لگا کہ وہ یہیں پر کھڑے اپنی زندگی گزار دے گا اخر کار وہ اس کی انکھوں کے سامنے موجود تھی اسے لگا تھا کہ وہ انکھیں بند کرے گا ایک سیکنڈ کے لیے ہی وہ اس کی انکھوں سے دور ہو جائے گی. اسے اپنا سانس لینا مشکل ہو رہا تھا. اس کے ماتھے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں آ رہی تھی وہ اسے ملی تھی تو کہاں ملی تھی ایک فارم ہاؤس پہ جہاں پہ بے تحاشہ لوگ تھے تو کیا وہ یہاں پر آ کر کسی کی ہو گی تھی یا وہ ابھی تک اس کے انتظار میں تھی.

کریم سنجانی کو کسی کی بھی پرواہ نہیں تھی کہ کون اس کی طرف دیکھ رہا ہے اور کون نہیں دیکھ رہا آفاق نے جب کریم کی جانب دیکھا اور اس کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے سامنے دیکھا تو اسے وہاں پہ کھڑی نیلی آنکھوں والی لڑکی نظر آ گئی تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو یہ ہے میری بھابھی..

افاق نے دل میں سوچا اور کریم کی طرف دیکھا .

کریم وہی ہے نا میری بھابھی.... آفاق نے کریم کے کندھے پر ہاتھ جیسے ہی رکھا تو وہ مانو ہوش کی دنیا میں واپس آیا تھا آفاق نے اس سے کیا کہا کیا نہیں کہا وہ نہیں جانتا تھا وہ قدم قدم چلتا ہوا ہم امصل کی طرف بڑھ رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی اس پر موشن پارٹی میں انوال زلیخا بیگم ایک سائیڈ پر بیٹھے سب مہمانوں کو دیکھ رہی تھی جب زلیخا بیگم کی نظر کریم پڑی اس کی آنکھیں ایک دم چمک اٹھی تھی وہ فوراوہاں سے اٹھی..

ممی کیا ہوا ہے آپ کو... انوال نے اپنی ماں کو اس طرح صوفے سے اٹھتے دیکھا تو فوراپوچھا

Posted On Kitab Nagri

انوال وہ دیکھو کریم.... زلیخا بیگم کے منہ سے بے اختیار نکلا اور انوال نے بھی اسی جانب دیکھا جہاں پر زلیخا بیگم اشارہ کر رہی تھی ...

انوال بھی کریم کو دیکھ کر شوکڈ تھی وہ کتنا بدل گیا تھا انوال نے ایک منٹ میں ہی اندازہ لگا لیا تھا جہاں پر کریم سنجرانی قدم قدم چلتا ہوا امصل کی طرف ارہا تھا وہی زلیخا بیگم اور انوال بھی کریم کی طرف آرہے تھے اور افاق بھی کریم کے پیچھے ہی آرہا تھا.

کریم امصل سے چار قدم کے فاصلے پر تھا امصل کی پشت کریم کی طرف تھی. امصل کو ایک سیکنڈ میں وہی کلون کی خوشبو ائی جو آج سے تین سال پہلے اسے آفس میں ائی تھی اور اس کلون کی خوشبو نے اس کے اندر ایک امید جگائی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

لیکن جس کی کلون کی خوشبو تھی وہ وہاں موجود نہیں تھا اور آج تین سال بعد پھر وہی کلون کی خوشبو اس کے اندر تک اپنا گھراؤ کر رہی تھی اندر تک سما گئی تھی امصل نے گہرا سانس بھرا اپنے سر کو جھٹکا رات کو ہی تو زلیخا بیگم نے کریم کی بات تین سال بعد چھیڑی تھی اور آج اسے وہی کلون کی خوشبو محسوس ہوئی تھی

آخر وہ کہاں پر ہے امصل نے دل میں سوچتے ہوئے ہاتھ میں پکڑے ڈرنک کا ایک گھونٹ لیا.. اور وہی کریم نے امصل کی طرف مزید قدم بڑھائے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل . ....

Posted On Kitab Nagri

کریم کی گھمبیر آواز امصل کے کانوں سے ٹکرائی تھی اسے اپنے کانوں پہ یقین نہیں ہو رہا تھا کہ یہ کریم سنجرانی کی آواز ہے وہ اس آواز کو ہزاروں لاکھوں لوگوں کی آوازوں میں پہچان سکتی تھی.. اس کا دل عجب تال پہ دھڑکنا شروع ہو گیا تھا جسم میں سنسناہٹ دوڑی تھی پورا جسم برف کی مانند ٹھنڈا پڑتا جا رہا تھا ..

اگر اب وہ پلٹی اور وہ سامنے موجود نہ ہوا تو وہ بکھر جائے گی ٹوٹ جائے گی تین سالوں میں وہ اسے بلائے بیٹھی تھی اور اب ایک سیکنڈ میں وہ اس کے پورے وجود میں سرایت کر گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی کے پکارنے پر امصل وہی کھڑی رہی اسے اپنی سماعت پر یقین نہیں آ رہا تھا.. اس کے ہاتھ کی گرفت گلاس پر مضبوط ہو گئی تھی...وہی دور مہمانوں میں کھڑے شہاب سلطان نے کریم کو امصل کے قریب دیکھا تو وہ تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا دونوں کی طرف آ رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

امصل ...

کریم سنجرانی نے جب دوبارہ پکارا امصل نے یکدم موڑ کر دیکھا اسے اپنی آنکھوں پہ یقین نہیں ہو رہا تھا .

وہ اس کے سامنے موجود تھا جس کی ایک جھلک نے اٹلی میں اسے بے قرار کر دیا تھا.. آج وہی شخص اس کے سامنے کھڑا تھا جس کی اواز جس کی شکل جس کا پور پور اس کی محبت کی گواہی دے رہا تھا.. وہ اپنے سامنے کھڑے اس شخص کو حیرت اور بے یقینی سے دیکھ رہی تھی جو اسے بیچ راستے میں چھوڑ کر چلا گیا تھا.. بے یقینی ہی بے یقینی تھی سب کچھ امصل اور کریم کے ارد

Posted On Kitab Nagri

گر دروک سا گیا تھا وہ اپنے سامنے کھڑے اپنے دشمن جان کو دیکھ رہی تھی اور وہ سامنے کھڑا اپنی متاع حیات اور دل کے سکون کو دیکھ رہا تھا ..

وقت جیسے تھم گیا تھا دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے بت کی مانند کھڑے تھے. دل میں دماغ میں سوالات شکوے چل رہے تھے لیکن زبان اس کو ادا کرنے سے ڈر رہی تھی. امصل کو اپنا وجود شل ہوتا محسوس ہو رہا تھا اسے لگا کہ کوئی اس کو سہارا نہیں دے پائے گا تو وہ گر جائے گی اس سے پہلے کہ وہ اپنا آپ کھو بیٹھتی کریم سنجرانی جو امصل کو ہی دیکھ رہا تھا اس نے آگے بڑھ کر امصل کا ہاتھ پکڑا.. کریم کے ہاتھ کا لمس جیسے ہی امصل نے اپنے ہاتھ پر محسوس کیا اس کے وجود میں سرد لہر دوڑ گئی تھی اس کی زبان کو تو گویا تالا لگ گیا تھا وہ کچھ بھی بول نہیں پا رہی تھی کچھ بھی نہیں کر پا رہی تھی اتنی دیر میں زلیخا بیگم اور انوال بھی ان کے پاس آگئے تھے اور آفاق تو پاس ہی کھڑا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان غصے سے لال ہوتا ہوا تیز تیز قدم اٹھاتا امصل اور کریم کے پاس آرہا تھا. امصل کبھی اپنے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی کبھی کریم کو دیکھ رہی تھی. دونوں کے کی زبان بند تھی لیکن آنکھیں بول رہی تھی اتنی دیر میں شہاب سلطان کریم کے پاس اگیا تھا.

کریم یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو امصل کا ہاتھ. شہاب سلطان کی غصے والی بلند آواز سے امصل نے گردن موڑ کر شہاب سلطان کی طرف دیکھا اور وہی کریم نے بھی شہاب سلطان کی طرف دیکھا اس وقت اس لمحے میں کریم کو شہاب سلطان کسی اجنبی سے زیادہ کچھ نہیں لگا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنے ہاتھ کی گرفت امصل کے ہاتھ پر مزید سخت کی اسے لگا کہ اگر وہ اب امصل کا ہاتھ چھوڑ دے گا تو وہ کبھی بھی اسے ڈھونڈ نہیں پائے گا امصل کی طرف دیکھتے ہوئے کریم

Posted On Kitab Nagri

سنجرانی نے الٹے قدم لیے اور امصل بے جان وجود کی طرح اس کے ساتھ ساتھ اس کے پیچھے پیچھے چلتی گئی وہ اسے دو قدم پیچھے تھی اور کریم امصل کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف جا رہا تھا ..

پیچھے ہی انوال اور زلیخا بیگم چل پڑی تھی امصل کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنی محبت کے ملنے پر خوش ہو یا اپنے تین سال کی جدائی پر ماتم کریں .

کریم میں کہہ رہا ہوں امصل کا ہاتھ چھوڑو نہیں تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا.. سیکیورٹی.. سکیورٹی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان تو پاگل ہو گیا تھا وہ اونچی اونچی آواز میں سیکیورٹی کو بلا رہا تھا اور کریم اور امصل کے پیچھے پیچھے تھا.. اسے سمجھ نہیں ارہی تھی کہ کریم کا امصل کے ساتھ کیا رشتہ ہے وہ کس

Posted On Kitab Nagri

طرح اتنے حق کے ساتھ امصل کا ہاتھ پکڑ کر اسے لے کر جا سکتا ہے..اس نے تو تین سالوں میں اپنی محبت کو چھو اتک نہیں تھا..اور امصل بنا کچھ کہے اس کے ساتھ چل پڑی تھی.

رکور کو میرے بھائی رکو کیا ہو گیا ہے اتنا جوش نہیں دکھاتے..افاق جو یہ سب دیکھ رہا تھا شہاب سلطان کے کریم کے پیچھے جانے پر اس نے فوراًاس کے دونوں کندھوں سے پکڑ کر اسے روکا شہاب سلطان نے فوراہی اپنے کندھے سے آفاق کا ہاتھ ہٹائے..لیکن افاق نے فوراً ہی اس کا بازو تھام لیا تھا.شہاب بھائی اتنی بے چینی کس بات کی ہے وہ اپنے شوہر کے ساتھ جا رہی ہے امصل میری بھابھی ہے اور ان فیکٹ وہ اب آپ کی بھی بھابھی ہے اور اب سے نہیں تین سال سے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے تو جیسے شہاب سلطان پر بم پھوڑ دیا تھا وہ جس کی محبت کو اپنے دل میں بسائے بیٹھا تھا وہ کسی اور کی تھی..وہ کسی کی امانت تھی...وہ کسی کی بیوی تھی..اب سے نہیں تین سال سے..

آفاق کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے شہاب سلطان کو لگا کہ زمین اس کے پیروں سے سرک رہی ہے آسمان اس کے سر پر آگرا ہے وہ محبت جو وہ دل میں بسائے بیٹھا تھا وہ کسی اور کی نکلی تھی وہ اس کی دنیا برباد کر کے چلی گئی تھی..اس کا دل اجڑ گیا تھا...وہ برباد ہو گیا تھا..

اور اب برباد ہونے کی باری محبت میں شہاب سلطان کی تھی.

کریم سنجرانی اپنی گاڑی کی طرف آتے ہوئے اس نے گاڑی کا لاک اوپن کیا اور فرنٹ دروازہ کھولا اور امصل کو گاڑی میں بٹھایا..امصل کو ایک عجیب سی چپ لگ گئی تھی اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنا ہاتھ کریم سے چھڑائے گاڑی سے باہر نکلے یا کریم سنجرانی کا ہاتھ پکڑ کر اس کے سینے سے لگ کر اس کی جدائی اور اس کی بے وفائی کی وجہ پوچھے ..

Posted On Kitab Nagri

وہی زلیخا بیگم نے کریم کی طرف دیکھا اور کریم نے تھوڑا سا سر جھکا کر زلیخا بیگم کو سلام کیا. زلیخا بیگم کی انکھوں میں نمی تھی لیکن انوال کے چہرے پہ مسکراہٹ تھی اس کو اس کا بھائی مل گیا تھا وہ شروع سے ہی کریم کو اپنا بھائی سمجھتی تھی اور وہ امصل سے کافی مرتبہ کریم کے معاملے میں جھگڑا کر چکی تھی اور اب اس کا بھائی اس کے سامنے تھا خوشی سے اس کے پاؤں زمین پر نہیں لگ رہے تھے اس نے اگے بڑھ کر گاڑی کا پچھلا دروازہ کھولا اور جا کر بیٹھ گئی تھی اور وہی زلیخا بیگم بھی گاڑی کے پیچھے بیٹھ گئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل فرنٹ سیٹ پر خاموش بیٹھی اپنے ہاتھوں کو مسل رہی تھی وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کریم اسے کہاں لے کر جا رہا ہے کیا وہ اس سے پوچھے گا کہ وہ کہاں تھی. اتنے عرصے سے..وہ

Posted On Kitab Nagri

اس فارم ہاؤس پر کیوں تھی...وہ وہاں سے ہوٹل سے کیوں نکلی...یا وہ بتا پائے گی کہ وہ کس طرح سے وہ اس کے در در پہ جا کر اس کو ڈھونڈا تھا ..

لیکن وہ نہیں ملا تھا امصل اپنے دل و دماغ کی جنگ میں پھنسی ہوئی تھی دماغ ایک طرف اسے اپنی کامیابیوں اور اپنی دنیا میں واپس جانے کا اکسا رہا تھا وہی دل کریم کریم کے مل جانے پر اپنی محبت کے مل جانے پر اس پہ جانثار ہو رہا تھا.

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی نہ زلیخا بیگم نے کوئی بات کی نہ انوال نے کی اور نہ ہی کریم نے اور امصل کو تو ویسے چپ لگی تھی گاڑی رواں دواں سنجرانی ہاؤس کی طرف جا رہی تھی کریم کی سانس اٹکی ہوئی تھی وہ اپنے گھر جا کر امصل کو اپنے گھر میں رکھ کر تسلی کرنا چاہتا تھا کہ اب وہ یہاں سے نہیں جانے والی لیکن وہ انجان تھا کہ اس کی مشکلات اس کی پریشانیاں ابھی یہاں پہ

Posted On Kitab Nagri

ختم ہونے والی نہیں تھی. اسے بہت سی جگہوں کا اسے بہت سی چیزوں کا اور بہت سی باتوں کا حساب دینا تھا امصل اس سے حساب مانگنے والی تھی اور وہ اس کے سامنے بے بس ہونے والا تھا.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

آفاق شہاب سلطان کو مزید مختصر تفصیل بتا کر اسے اس بات کی یہ یقین دہانی کروا گیا تھا کہ امصل کا اور کریم کا اٹلی میں نکاح ہو چکا تھا اور وہ کسی وجہ سے یہاں پر گم ہو گئی تھی اور وہ بھٹکتے بھٹکتے شاید تمہارے پاس پہنچ گی اور تم نے بھی کسی بھٹکی ہوئی انسان کو راستہ دکھانے کی بجائے اسے اٹھا کر اپنے شوروم کا ایک شو پیس بنا ڈالا یہ جانے بغیر کہ وہ کون ہے کہاں سے آئی وہ کسی کی امانت بھی ہو سکتی ہے آفاق کے الفاظ تھے کہ شہاب سلطان پر تیر برسا رہے تھے آفاق نے اپنا کام کر لیا تھا اور اب وہ فارم ہاؤس سے باہر آ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

افاق شہاب سلطان کو اس کی اسی حالت میں چھوڑ کر فارم ہاؤس سے باہر نکل آیا تھا.. کریم اور آفاق دونوں ایک ہی گاڑی میں ائے تھے اور اب آفاق کمر پر دونوں ہاتھ رکھے ارد گرد دیکھ رہا تھا کہ کوئی یہاں سے ٹیکسی ملے اور وہ گھر جائے لیکن فارم ہاؤس ایسی جگہ پہ تھا جہاں پہ صرف گاڑیاں آسکتی تھی لیکن کوئی ٹیکسی نہیں.. آفاق نے گہرا سانس لیا...یار تمہیں تو تمہاری محبت مل گئی اور اب اس محبت کی سزا میں پیدل مجھے چلنا پڑے گا.. آفاق نے سر جھٹکا اور منہ میں بڑبڑاتے ہوئے پیدل مین سڑک کی طرف بڑھ گیا تھا اب اسے بھی تو گھر پہنچنا تھا کریم اب گھر میں کیا کرنے والا تھا امصل کیا کہنے والی تھی اس سب کا اس نے بھی حصہ بننا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اس کا غصے سے بہت برا حال تھا ساتھ دل ٹوٹنے کا غم الگ تھا اس کا وجود بے جان ہو گیا تھا.. اسے سانس نہیں آرہی تھی وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا فارم ہاؤس سے باہر آکر اس نے اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی اپنا کوٹ اتا کر غصے سے زمین پر پھینکا اور گہرے گہرے سانس لینے لگا اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے تھوڑا جھک کے وہ گہرے گہرے سانس لینے لگا اس نے زندگی میں پہلی بار محبت کی تھی اور پہلی ہی محبت اس کی پہنچ سے بہت دور تھی وہ کیا سوچ کے بیٹھا تھا کہ اسلام اباد پہنچتے ہی وہ امصل سے اس کا ہاتھ مانگ لے گا اپنی محبت کا اظہار کرے گا لیکن محبت میں وفا کرنے سے پہلے ہی اس کی محبت اس کے ساتھ بے وفائی کر گئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ چاہے جتنا بھی برا تھا لیکن وہ کسی عورت پہ بری نظر نہیں ڈالتا تھا اس کی زندگی بالکل ایک سفید کاغذ کی طرح تھی اور اس سفید کاغذ میں ہی امصل نے محبت کے رنگ بھرے تھے وہ ٹوٹ چکا تھا.. بکھر چکا تھا

.اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ کسی کی بیوی سے بھی محبت کر سکتا ہے وہ بیوی جو تین سال سے کسی کے نکاح میں تھی.. رہ رہ کر اسے امصل کا خیال آرہا تھا کہ آخر اس نے شہاب کو کیوں نہیں بتایا کہ وہ کسی کی بیوی ہے اس کی ماں نے کیوں نہیں بتایا اس کی بہن نے کیوں نہیں بتایا.. ان تمام سوالوں سے اس کا دماغ پھٹ رہا تھا اور اس کو ایک ہی کندھا نظر آرہا تھا کہ وہ جس سے اپنا دکھ شیئر کر سکے وہ اس کی ماں نگین بیگم تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو گھر میں بیٹھی ساری صورتحال کو جان گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان گاڑی میں بیٹھے گاڑی کو فل سپیڈ میں کیے اپنے گھر کی طرح روانہ ہو گیا تھا. شہاب سلطان گاڑی کی سپیڈ تیز کیے گھر کی طرف روانہ تھا اس کا بس نہیں چاہ رہا تھا کہ وہ چیخے وہ روئے اپنی محبت کی بربادی کا غم نکالے لیکن وہ مرد تھا اس کی آنکھ سے ایک بھی انسو نہیں نکلا تھا وہ اپنے آنسو اندر ہی اپنے دل میں اتار رہا تھا.. تین گھنٹوں کا سفر اس نے ڈیڑھ گھنٹے میں مکمل کیا تھا اس بات کی اسے پرواہ نہیں تھی کہ اتنی تیز رفتار گاڑی چلانے پر اس کی جان بھی جا سکتی تھی. جس کو وہ اپنی جان بنا کر بیٹھا تھا جس محبت پر مان تھا وہ تو اس کے ہاتھ سے چلی گئی تھی.. اس کی زندگی سے چلی گئی تھی اس کو چھوڑ کر چلے گی.. اس نے تو موڑ کر بھی اس کی طرف ایک نظر اٹھا کر نہیں دیکھا تھا کہ وہ بتا سکے کہ وہ واپس لوٹ ائے گی. مایوسی ہی مایوسی تھی.. اندھیرا ہی اندھیرا تھا.. اور شہاب سلطان کے ارد گرد مایوسی اور اندھیرے کی دیوار بڑھتی جا رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

اور بالاخر اس نے گھر کے باہر آکر گاڑی کو بریک لگائی تھی گاڑی کو بریک لگا کر شہاب سلطان نے گاڑی کے سٹیرنگ پر دونوں ہاتھ رکھ کے گہرے گہرے سانس لیے تھے اس کی انکھیں آنسو ضبط کرنے سے سرخ ہو رہی تھی کچھ دیر اپنے آپ کو ریلکس کرنے کے بعد وہ گاڑی سے اتر کر گھر کے اندر داخل ہوا تھا جہاں پر نگین بیگم صوفے پر بیٹھی ہاتھ میں ریموٹ پکڑے ٹی وی کے چینل کو تبدیل کر رہی تھی آج نگین بیگم کے چہرے پر بہت اطمینان تھا وہ اپنے بیٹے کی بربادی کا سن کر بھی اتنی پر سکون تھی.

شہاب سلطان چلتا ہوا جا کر صوفے پر بیٹھ گیا تھا.. نگین بیگم نے ایک نظر بھی شہاب سلطان کی طرف نہیں دیکھا تھا اور اس کا دل چاہا تھا کہ میری ماں میری طرف دیکھے اور پوچھے کہ شہاب کیا ہوا ہے جو تم نے اپنی یہ حالت بنالی ہے لیکن نگین بیگم نے ایک نظر بھی نہیں دیکھا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ممی ..

آخر کار شہاب سلطان نے نگین بیگم مخاطب کیا تھا اور وہی نگین بیگم نے ایک نظر شہاب پر ڈالی تھی اور اس نے اپنے چہرے کے تاثرات بدلے تھے.

ارے شہاب کیا ہوا تمہیں تم ایسے کیوں بیٹھے ہو بیٹا کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نا تم تو پارٹی پر گئے تھے اور تمہاری آنکھیں اتنی سرخ ہو رہی ہیں اور تمہارا ماتھا تمہارا جسم اتنا گرم کیوں ہو رہا ہے تم رکو میں تمہارے لیے چائے لے کر آتی ہوں نگین بیگم نے چہرے پر معصومیت سجائے فوراً اٹھ کر جانے کے لیے موڑی تھی جب شہاب سلطان. بول پڑا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ممی رک جائے میری بات سن لیں. شہاب سلطان کی بات پر نگین بیگم کے قدم وہیں پر رک گئے تھے اس نے شہاب سلطان کی طرف دیکھا تھا. وہ ٹوٹ چکا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اپنی ماں سے محبت کا اظہار کیسے کرے لیکن اسے اپنے دل کا بوجھ بھی تو ہلکا کرنا تھا .

ممی.. میں ٹوٹ چکا ہوں.. میرے ہاتھ میں. کچھ نہیں رہا.. مجھے وحشت ہو رہی ہے کہ میں اس لڑکی کی محبت میں گرفتار ہوا ہوں جو کسی کی امانت ہے.. میں تین سال سے اس سے محبت کر رہا ہوں جو کسی کی بیوی ہے ..

وہ میری نہیں کسی اور کی ہے کسی اور کے نکاح میں میں ہے.. میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا ہے.. مجھے ہی ایسی لڑکی سے محبت ہونی تھی ایسی لڑکی کے لیے میرے دل میں جذبات نے جنم لینا تھا... اور میں ہی کیوں؟؟؟ میرے دل و دماغ نے ہی اسے کیوں قبول کیا جو کسی کی بیوی ہے.. شادی شدہ ہے آج سے نہیں تین سال سے ہے ..

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹانگوں پر کہنیاں جمائے ہاتھوں میں. سر گرائے بے بسی کی انتہا پر تھا. ایسی بے بسی جہاں وہ خود کو ایک مجرم سے کم نہیں سمجھ رہا تھا...وہ ایک ایسا مرد تھا جو دوسروں کو بے بس کر دیتا تھا... جو دوسروں کو اپنے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیتا تھا. اور آج... آج وہ خود ایسی محبت کے سامنے گھٹنے ٹیک چکا تھا جو اسکی شاید کبھی ہو نہیں سکتی تھی ..

نگین بیگم نے اپنی سلک کی بلیو کلر کی ساڑھی کا پلو سنبھالتے ہوئے موڑ کر صوفے پر بیٹھے ہوئے اپنے اٹھائیس سالہ جوان بیٹے کو دیکھا تھا.. جو اپنی پوری وجاہت کے ساتھ ایک ہارے ہوئے جواری کی طرح لگ رہا تھا... آج اگر اسکے بیٹے کی جگہ کوئی اور ہوتا تو نگین بیگم کا ایک بلند قہقہہ کمرے میں. لازمی گونجتا... لیکن سامنے اسکا بیٹا تھا اور بیٹے کے لئے وہ اتنا تو کر سکتی تھی.. اپنے لہجے میں مٹھاس تو لا سکتی تھی... گردن موڑ کر رخ اپنے بیٹے کی طرف کر کے نگین بیگم کے

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر اب مسکراہٹ کی جگہ اب افسوس اور ہمدردی تھی وہ اب صوفے پر بیٹھے اپنے بیٹے کی جانب موڑی تھی.. اس وقت محبت کے ہاتھوں ٹوٹا ہوا یہ شخص اگر اپنی ماں کے چہرے کو ایک بار دیکھ لیتا تو شاید وہ زندگی میں کسی بھی رشتے پر اعتبار یقین نا کر پاتا اور اسکی وجہ اسکی ماں ہی بنتی.. آخر وہ ایک ماں ہی تو تھی.. لیکن ایک ناگن کے روپ میں جو برے وقت میں بھی اپنے بچوں کو نگلنے کے لئے تیار رہتی ....

نگین بیگم نے ایک ادا سے ساڑھی کا پہلو تھام کر صوفے پر اپنے بیٹے کے پاس بیٹھ گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماحول میں ایک آسودگی چھائی ہوئی تھی ایک وحشت کسی کے جذبات کے خون کی خوشبو.. دل ٹوٹنے کی چیخ و پکار ...

Posted On Kitab Nagri

تم فکر مت کرو...ہمت رکھو...وہ بس شادی شدہ ہی تو ہے. کوئی نئ بات تو نہیں ہے. اور ابھی تمہاری ماں زندہ ہے. وہ سب ٹھیک کر دے گی. نگین بیگم کی آواز میں ہمدردی کم فاتح ہونے کی خوشی زیادہ تھی...اور وہ واقعی سب ٹھیک کرنے والی تھی کہی نا کہی اپنے بیٹے کو برباد کر کے ....

نگین بیگم کے پاس یہی وقت تھا جب وہ گرم لوہے پر اپنا اگلا ضرب لگاتی جو وہ سوچ کے بیٹھی ہوئی تھی اس کے ہاتھ میں ایک اور موقع آگیا تھا اور اس کے پلان کے مطابق ہی سب کچھ ہو رہا تھا اس نے شہاب سلطان کو کریم سنجرانی کے خلاف مزید بھڑکانا تھا.. محبت میں انسان اندھا ہو جاتا ہے اور نگین بیگم نے شہاب سلطان کو اندھا کرنا تھا اور وہ وہی کرنے جا رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گیٹ کے پاس گاڑی رکتے ہی کریم گاڑی سے اترا تھا اور اس نے امصل کی طرف کا جا کر دروازہ کھولا. امصل نے ایک نظر کریم کی انکھوں میں دیکھا. پھر گردن موڑ کر اس گیٹ کو دیکھا جہاں پہ وہ آج سے تین سال پہلے اس دشمن جاں کی تلاش میں اکر اس کے چوکھٹ پہ بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا شام ڈھل چکی تھی لیکن وہ کہیں نظر نہیں آیا تھا

اور اب وہ وقت کا دروازہ کھولے اسے اپنے ساتھ آنے والی زندگی گزارنے کا کہہ رہا تھا اور وہ کیسے کر لیتی یہ سب... وہ کیسے بھول جاتی وہ ایک ایک پل ایک ایک لمحہ وہ جو مان تھا محبت کا وہ کیسے ٹوٹا تھا یہ وہی جانتی تھی. پچھلے دروازے سے زلیخا بیگم اور انوال بھی اترائی تھی انوال نے اترتے ساتھ دی کریم کو سلام کیا اور کریم نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر سلام کا جواب دیا زلیخا بیگم بھی خوش تھی لیکن امصل وہ گہری خاموشی میں تھی. ایسی خاموشی جو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

طوفان سے پہلے آنے طپر چھائی ہوئی ہو ایسی خاموشی تھی اس کے چہرے پر...وہ اپنی زبان سے ایک لفظ بھی بولنا نہیں چاہتی تھی جیسے وہ کچھ بولی تو وہ بہت کچھ ہار جائے گی .

کریم اور باقی تینوں چلتے ہوئے سنجرانی ہاؤس کا اندرونی گیٹ پار کر چکے تھے. گھر میں خاموشی چھائی ہوئی تھی کسی کو نہیں پتہ تھا کہ کریم اور آفاق کہاں گئے سوائے جہانگیر سنجرانی کے.

جیسے ہی کریم گھر کے اندر داخل ہوا. حورین جو کچن سے اپنے لیے چائے بنا کر آ رہی تھی. اس نے جیسے ہی کریم کے ساتھ امصل کو دیکھا اس کے ہاتھ سے کپ گرتا گرتا بچا تھا اس نے جلدی سے سائیڈ پہ رکھی ہوئی چھوٹی ٹیبل پہ چائے کا کپ رکھا اور بھاگتی ہوئی ان چاروں کے پاس ائی تھی بھابھی آپ مل گئی آپ کہاں پر تھی.. پتہ ہے بھائی نے آپ کو کہاں کہاں نہیں

Posted On Kitab Nagri

ڈھونڈا حورین تھی کہ نان سٹاپ بولتی جارہی تھی اسے ہوش نہیں تھا کہ کریم اس سے کن انکھوں سے گھور رہا تھا .

حورین کی بریک وہاں پہ لگی جب انوال نے آگے بڑھ کر اس کو گلے سے لگایا وہ دونوں فرینڈز بن چکی تھی اور انوال نے اتنے عرصے میں حورین کو کافی مس کیا تھا. حورین چاروں کو لے کر ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گئی تھی امصل کی انکھیں جھکی ہوئی تھی لیکن زلیخا بیگم اور انوال چاروں طرف سنجرانی محل کو دیکھ رہی تھیں جہاں پہ یہ تین سال پہلے آئی تھیں اور مایوس ہو کر لوٹی تھی.. کیا اس سنجرانی ہاؤس میں اب بھی ان کی جگہ تھی زلیخا بیگم کو وسوسے ستا رہے تھے لیکن وہ مطمئن تھی وہ کریم کے جذبات کو اس کے ساتھ کو اور اس کی توجہ کو جانتی تھی.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گھر میں باتوں کا شور باتوں کی شور سن کر تنزیلہ بیگم جو سٹڈی روم میں جہانگیر سنجرانی کے ساتھ تھی وہ بھی باہر آگئی جہانگیر سنجرانی کو کچھ شک تو ہوا تھا لیکن وہ دیکھ کر اپنے شک کو یقین میں بدلنا چاہتے تھے وہ بھی تنزیلہ بیگم کے ساتھ باہر آگئے تھے اور جیسے ان دونوں نے ڈرائنگ روم میں قدم رکھا وہاں پہ تین اجنبی چہروں کو دیکھ کر جہانگیر سنجرانی تو سمجھ گئے تھے کہ ان کے بیٹے کی خوشی اسے مل چکی ہے اور تنزیلہ بیگم کا تو خوشی سے نہال ہو رہی تھی وہ ایک ہی نظر میں امصل کو پہچان گئی تھی کریم نے انہیں بتا دیا تھا کہ ان کی بھونیلی انکھوں والی ہے وہ تو امصل کو دیکھ کر وہی اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی اور آگے بڑھ کر انہوں نے امصل کا ماتھا چوما.. جہانگیر سنجرانی نے بھی آگے بڑھ کر امصل کے سر پر ہاتھ رکھا انوال کے سر پر ہاتھ رکھا تھا زلیخہ بیگم کو انہوں نے سلام کیا اور وہی پر صوفوں پر سب بیٹھ گئے تھے انوال شاکڈ تھی زلیخا بیگم بھی حیرت میں تھی کہ اتنے پیار کرنے والے یہ لوگ تھے. سنجرانی فیملی نے امصل اور اس کی ماں سے کوئی بھی سوال نہیں کیا تھا کوئی بھی وجہ نہیں پوچھی تھی وہ جانتے تھے کہ وہ لازمی کسی نہ کسی مشکلات سے گزرے ہوں گے.. لیکن زلیخا بیگم چاہتی تھی کہ وہ سب کچھ بتا دے سارے

Posted On Kitab Nagri

وہم سارے خدشات ساری غلط فہمیاں دور کر دے. کچھ ٹائم ایک خوشگوار ماحول میں گزرا..

سب کے لیے چائے پیش کی گئی حورین اور انوال کی تو باتیں ختم نہیں ہو رہی تھی امصل

گھبرائی ہوئی ضرور تھی لیکن چپ تھی وہ اپنے اندر ایک لاوا بھر رہی تھی جو اسے خود سمجھ نہیں

ارہی تھی کہ اس کے اندر آگ کیوں بھڑک رہی ہے وہ کیوں بے چین ہے اپنے ساتھ ہوئی

ایک ایک بات کو کا ذمہ دار کریم کو ٹھہرانے کے لئے... چائے کے بعد ب باتیں بھی ختم ہو گئی

تھی ڈرائنگ روم میں خاموشی چھا گئی.. بس سب کی آنکھوں میں. بہت سے ان کہی باتیں

تھیں.. جیسے کوئی سوال پوچھنے کے در پر اور کوئی وضاحتیں دینے کے در پر ہوں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس خاموشی کو زلیخا بیگم نے توڑا اور یوں انہوں نے اپنے ساتھ جو کچھ ہوا وہ سب کو بتا دیا.. کیسے

وہ ہوٹل میں پہنچے کیسے انہیں ایک ہوٹل کی مینجمنٹ میں سے مینجر نے آکر انہیں کہا کہ وہ یہاں

سے چیک اوٹ کر جائیں یہ ہوٹل کریم کا نہیں ہے کیسے وہ کریم کے آفس پہنچے اور انہیں پتہ چلا

Posted On Kitab Nagri

کہ کریم یہ آفس سیل کر کے اٹلی چلا گیا ہے اور کیسے وہ ان کے گھر آئی اور شام تک بیٹھی رہی اور کوئی بھی نہیں ایا ہو پھر مایوسی کی عالم میں وہ پولیس اسٹیشن گئی اور پھر وہاں پہ ان کی ملاقات شہاب سلطان سے ہوئی. شہاب سلطان کا نام سن کر وہاں پر موجود کریم سنجرانی.. جہانگیر سنجرانی تنزیلہ بیگم اور حتی کہ حورین بھی چونک گئی تھی تو کیا امصل اور اس کی فیملی شہاب سلطان کے پاس تھی اگر شہاب سلطان کے پاس تھے تو نگین بیگم کے بھی پاس ہو گی نگین بیگم کو معلوم ہو گا اور اگر نگین بیگم کو معلوم تھا تو انہوں نے ہم سے آکر کوئی بات نہیں کی حالانکہ وہ آئے دن کوئی نہ کوئی بات لے کر سنجرانی ہاؤس آتی رہتی تھی تو یہ اتنی بڑی بات انہوں نے ان سے کیسے چھپائی سب کے دلوں میں صرف ایک ہی سوال تھا کہ اخر نگین بیگم چاہتی کیا تھی یہ سب چھپا کر.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان کا ذکر کریم سنجرانی کے لیے غصے کا باعث بنا. وہ تو جان ہی نہیں پایا تھا کہ جس فارم ہاؤس سے وہ امصل کو لے کر آیا تھا اور وہ فارم ہاؤس میں جو پارٹی چل رہی تھی وہ امصل کی وجہ سے چل رہی تھی بہت سی پہیلیاں ابھی کریم سنجرانی نے سلجھانی تھی اور بہت کچھ زلیخا بیگم نے ابھی اسے نہیں بتایا تھا.

چلو جو بھی ہوا جیسا بھی ہوا. ہمیں سب کو بھول جانا چاہیے اور ایک نئی زندگی اور نئے وقت کی شروعات کرنی چاہیے جہاں آپ لوگوں نے اتنی مشکلات برداشت کی ہیں وہاں ہمارے اوپر بھی بہت برا وقت آیا تھا اگر آپ کہیں تو میں آپ سب کو بتا دیتا ہوں. جہانگیر سنجرانی نے اجازت طلب نظروں سے زلیخا بیگم کی طرف دیکھا اور ایک نظر امصل پر ڈالی جو نظر جھکائے بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک لفظ نہیں بولی تھی سوائے کو سلام کے..زلیخا بیگم چاہتی تھی کہ پتہ چلے کہ آخر کریم کہاں تھا امصل جو اتنی غلط فہمیوں میں گری ہوئی تھی کم سے کم اس کی غلط فہمیاں دور ہو سکے زلیخا بیگم نے اثبات میں سر ہلایا اور جہانگیر سنجرانی نے کریم کے ایکسیڈنٹ سے لے کر اب تک کی تمام روداسناڈالی تھی کریم بھی چپ کر کے سن رہا تھا وہ جانتا تھا کہ ڈیڈ جو بول رہے ہیں وہ ٹھیک بول رہے ہیں اور اس موقع پر اس کا درمیان میں بولنا نہیں بنتا وہ امصل اور اپنے درمیان کی غلط فہمیوں کو خود ہی اکیلے میں سلجھالے گا لیکن یہ اس کی سب سے بڑی غلط فہمی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم اور حورین کے ایکسیڈنٹ کے بارے میں سن کر زلیخا بیگم کے ساتھ ساتھ امصل بھی ایک پل کے لیے کانپ گئی تھی اس نے تو یہ سوچا ہی نہیں تھا کہ کوئی جانی حادثہ بھی ہو سکتا ہے وہ تو

Posted On Kitab Nagri

اپنی بد گمانیوں میں اور غلط فہمیوں میں گھری جا رہی تھی وہ شروع سے ہی ایسے ہی تھی اور پھر قسمت نے اسے موقع دی دیا تھا .

زلیخا بیگم نے کریم کا حال چال پوچھا... سب کی شکلوں سے لگ رہا تھا کہ معاملات سلجھے نہیں تھے لیکن باتیں وہاں پر ختم ہو گئی تھی دونوں طرف سے خاموشی تھی کچھ سوال جہانگیر سنجرانی کے دماغ میں تھے اور کچھ سوال زلیخا بیگم . اور امصل کے دماغ میں تھے

لیکن فی الوقت انہوں نے موقع کی مناسبت سے کچھ باتیں کلیئر کرنا چاہیں اور وہ ہو گئی تھیں باقی وقت کے ساتھ ساتھ وہ کلیئر کر لیتے شہاب سلطان کے ساتھ رہنا امصل کا جہانگیر سنجرانی کو کھٹک رہا تھا.. اور وہ اس معاملے کو سلجھانا چاہتے تھے کہ آخر تین سال کے عرصے سے ایک انجان لڑکی ان کے پاس تھی ان کی آفس میں کام کرتی تھی اور نگین بیگم نے ایک مرتبہ بھی

Posted On Kitab Nagri

آکر یہاں پر ڈسکس نہیں کیا وہ عورت وہ تھی جس کی ایک چھوٹی سی لاٹری بھی نکل آئے تو وہ پورے سنجرانی ہاؤس میں آکر شور مچا دیتی تھی اس کے گھر میں کوئی نئ چیز کوئی ڈیکوریشن پیس آجائے تو وہ سنجرانی ہاؤس میں آکر فورم بتاتی تھی یہ تو ایک جیتی جاگتی انسان امصل تھی جو اپنی ماں اور بہن کے ساتھ ان کے ساتھ میں تھی تو انہوں نے آکر کیوں نہیں بتایا.

رات کافی ہو گئی ہے میر اخیال ہے کہ اب سب کو آرام کر لینا چاہیے باقی باتیں صبح کے ٹائم ہو سکتی ہیں تنزیلہ بیگم نے سب کی طرف دیکھ کر سب کو راہ فرار کا راستہ دکھایا وہی جہانگیر سنجرانی نے اثبات میں سر ہلایا اور زلیخا بیگم نے بھی مسکرا کر جواب دیا چلیں میں آپ سب کے کمرے دکھا دیتی ہوں آپ کو. کسی نے ان سے یہ نہیں پوچھا تھا کہ وہ کہاں پر ٹھہرے ہوئے اور کس کے پاس ہے وہ بس یہ جانتے تھے کہ شہاب سلطان اور نگین بیگم ان کی مدد کر رہے تھے اور نگین بیگم کوئی کام لالچ کے بغیر نہیں کرتی .

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم نے انوال اور نگین بیگم کو الگ الگ کمرے دکھائے لیکن انوال نے انکار کر دیا وہ اپنی ماں کے ساتھ رات گزارے گی. وہی تنزیلہ بیگم نے امصل کو بڑے پیار سے کندھے سے تھام کر اسے سے کریم سنجرانی کے کمرے میں چھوڑ آئی تھی امصل نے تنزیلہ بیگم سے کوئی بات نہیں کی تھی کوئی شکوہ نہیں کیا تھا کوئی دلاسہ نہیں دیا تھا وہ بس خاموش تھی اور اسے خاموش رہنا تھا ..

تنزیلہ بیگم اسے کریم کے کمرے میں چھوڑ کر جا چکی تھی امصل کو نہیں پتہ تھا کہ یہ کریم کا کمرہ ہے تنزیلہ بیگم جیسے ہی امصل کو کریم کے کمرے میں چھوڑ کر گئی پانچ منٹ گزرے ہوں گے جب امصل کے موبائل پہ نگین بیگم کی کال آنا شروع ہو گئی تھی پہلے تو امصل نے سوچا کہ وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج کے دن اس وقت نگین بیگم کی کال نہیں اٹھائے گی لیکن نگین بیگم کے اور شہاب سلطان کے احسانات کا سوچ کے وہ فورا سے پہلے کال اٹھا گئی تھی

نگین بیگم کی کال اٹھاتے ہی امصل نے دھیمی اواز میں بات شروع کی تھی اور نگین بیگم نے اسے کال پہ اگے کا راستہ دکھا چکی تھی

وہ نگین بیگم تھی جانتی تھی کہ امصل کم عقل اور نادان لڑکی ہے وہ پڑھی لکھی سمجھدار ہے لیکن. وہ بزنس کے لحاظ سے ایک بہت پرفیکٹ لڑکی ہے لیکن ایک گھریلو لحاظ سے رشتوں کے جانچ پڑتال اسے نہیں آتی اس کو اچھے سے ٹریپ کیا جا سکتا ہے نگین بیگم نے امصل کے دماغ میں جو بات ڈالی تھی اس کو سوچتے ہوئے امصل نے فون پہ گہرا سانس لیا اور اوکے کرتے ہوئے اس نے فون بند کر دیا . .

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد امصل بیڈ سے اٹھ کر جا کر کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی تھی اس نے پارٹی ڈریس ہی پہنا رکھا تھا جو ہلکے فیروزی رنگ کی میکسی تھی اور اس کے اوپر اس کے لمبے بال جھول رہے تھے میک اپ سے پاک چہرہ تھا ہونٹوں پہ ہلکی سی گلابی رنگ کی لپسٹک لگائی ہوئی تھی لیکن اس کے پورے وجود پہ ایک چیز ایک امانت کریم سنجرانی کی بھی تھی جو اس کے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں کریم سرجانی کی رنگ تھی.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کھڑکی کے پاس کھڑے کھڑے امصل کو ٹائم کا پتہ ہی نہیں چلا. کہ رات کے گیارہ بج چکے تھے وہی کمرے کا دروازہ دھیرے سے کھلا اور کریم سنجرانی اندر داخل ہوا تھا. وہ جہانگیر سنجرانی کے پاس سے ہو کر آیا تھا اور جہانگیر سنجرانی نے کریم کو ایک تاکید کی تھی کہ جو گزر گیا وہ گزر گیا اگے کا دیکھو اپنا حال دیکھو اپنا مستقبل کا سوچو..اب وہ تمہارا اپنا مستقبل ہے اسے سنوارو...وہ بچی ابھی سہمی ہوئی ہے ڈری ہوئی ہے پیاری بچی ہے..اس پہ کسی قسم کا کوئی دباؤ نہ ڈالنا کسی قسم کی کوئی تنقید نہ کرنا عورت بہت نازک ہوتی ہے اسے ہمیشہ پیار سے ہی سنبھالا جاتا ہے. ہینڈل کیا جاتا ہے اور تم دونوں کی جو بھی فہمیاں ہیں بدگمانیاں ہیں اسے آرام سے پیار سے

Posted On Kitab Nagri

سلجھانا جہانگیر سنجرانی کی نصیحتیں سن کے کریم کمرے میں آیا تھا لیکن امصل کو ایسے کھڑکی کے پاس کھڑے دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ حد سے زیادہ اس سے ناراض ہے لیکن کریم کو نہیں پتہ تھا کہ یہ ناراض لفظ. امصل کی بدگمانیوں اور شکوے شکایت اور غلط فہمیوں کے اگے بہت چھوٹا تھا.

امصل بازو سینے پہ باندھے گہری سوچ میں تھی اس کے ذہن میں نگین بیگم کی آئی کال کے ایک ایک لفظ نقش ہو چکے تھے. نگین بیگم نے کال میں امصل کو وہ راستہ دکھایا تھا جو وہ خود بھی چاہتی تھی وہ ہواؤں میں اڑنا چاہتی تھی بادلوں کو چھونا چاہتی تھی کامیابی کی بلندیوں تک جانا چاہتی تھی.. لیکن نگین بیگم نے اس کے دماغ میں بات ڈال دی تھی کہ کریم سنجرانی کے ہوتے ہوئے وہ اپنے خوابوں کو نہیں پا سکتی کیونکہ کریم سنجرانی ایک ایسا شخص ہے جو عورت کو چار دیواری میں رکھتا ہے نگین بیگم نے اپنا تیر چلا لیا تھا اس نے امصل کو دو راستے دکھائے تھے یا تو

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک گھریلو عورت بن کر اپنی ساری زندگی ایسے ہی گزار دے جیسے کریم سنجرانی کی ماں نے گزاری ہے یا وہ پھر اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے کریم سے الگ ہو جائے . . .

نگین بیگم نے بڑے طریقے کے ساتھ امصل کے دماغ کو اپنے کنٹرول میں کر لیا تھا وہ جس دورائے پہ کھڑی تھی نگین بیگم اچھے سے جانتی تھی کہ اسے فیصلہ لینا ہے اور اس نے اس کو فیصلے لینے میں دو آپشن دیے تھے وہ اس وقت جس سانچے میں امصل کو ڈھال سکتی تھی نگین بیگم نے ڈھال لیا تھا. اب فیصلہ امصل پر تھا کہ وہ اپنے خوابوں کو چنتی ہے یا کریم سنجانی کی محبت کو. وہ محبت جو وہ اٹلی میں ایک نظر میں کر چکی تھی لیکن نگین بیگم کی باتوں میں اور اٹلی کے بعد جو کچھ ہوا اور اب جو کریم سنجرانی کے رویہ اختیار کیا اور مزید نگین بیگم کے انکشافات کو سن کر. امصل کی محبت کہیں صحرا کی ریت میں دبتی جا رہی تھی.. اسے فیصلہ کرنے میں ابھی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دقت ہو رہی تھی وہ لڑکی جو ایک سیکنڈ میں اپنی زندگی کے فیصلے کر لیتی تھی اب آج یہ فیصلہ کرنے میں اسے مشکل ہو رہی تھی کہ اسے اپنے خوابوں کے پیچھے جانا چاہیے ..

وہ نا سمجھ تھی یہ بات سمجھ نہیں پائی کہ اس کی محبت ہی اس کے خواب ہے جب محبت مل جائے تو وہ محبت ہر خواب کو پورا کر دیتی ہے ...

کریم قدم قدم چلتا ہوا امصل کے پیچھے آ کے کھڑا ہو گیا تھا اس نے پینٹ کی پاکٹ میں دونوں ہاتھ ڈالے.. امصل کو گہری سوچ میں ڈوبی دیکھ کر کریم سنجرانی نے دھیمی آواز میں امصل کو پکارا ..

Posted On Kitab Nagri

امصل کیا ہم بات کر سکتے ہیں. کریم کو امصل کا رویہ کچھ بدلہ لگ رہا تھا یہ وہ والی امصل نہیں تھی وہ سارے راستے بھی خاموش تھی گھر والوں کے سامنے بھی خاموش تھی ..

امصل کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر کریم دوبارہ بولا. امصل بات سنو کیا ہم بیٹھ کر آرام سے بات کر سکتے ہیں .

کریم کی آواز سن کر امصل نے گردن موڑ کر دیکھا اور پھر دوبارہ کھڑکی کی طرف اس نے اپنی نگاہیں جمالی تھی .

وہ کریم سنجرانی کی یہاں اس طرح کمرے میں موجودگی پر شوکڈ نہیں ہوئی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کون ہیں کیوں مجھ سے آپ اجازت طلب کر رہے ہیں آپ تو بغیر اجازت کے بھی ہر کام کر سکتے ہیں جیسے ایئرپورٹ پہ مجھے چھوڑ کر اگئے اور اب بھرے لوگوں کی مجمعے میں میرا بازو پکڑ کر آپ لے آئے یہ سوچے سمجھے بغیر کہ وہاں کے لوگ کیا سوچیں گے. امصل کھڑکی کی طرف دیکھ کر ہی بات کر رہی تھی اور کریم نے گہرا سانس لیا. شکوے شروع ہو چکے تھے ..

وہ ایک قدم اور اگے بڑھا. میں آپ کا شوہر ہوں امصل بھرے مجمعے میں کیا پوری دنیا کے سامنے آپ کا ہاتھ پکڑ کے اپنے گھر لا سکتا ہوں. کریم کی بات پر امصل کا تو دماغ ہی گھوم گیا تھا اس کے اندر تو جیسے ایک دم اگ بھڑک اٹھی تھی کچھ نگین بیگم کی باتوں کا بھی اثر تھا اس نے فوراپلٹ کر کریم کی طرف دیکھا.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ریلی یہ کب ہوا تھا. امصل کی بات پر کریم کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی جسے وہ چھپا گیا تھا. وہ اب بھی چھوٹی تھی اس کی نظر میں لیکن وہ خواب بہت بڑے دیکھ رہی تھی جس کا علم. کریم کو نہیں تھا .

تین سال پہلے ہماری شادی ہوئی تھی امصل کیا آپ بھول گئی ہیں. کریم نے نہایت ہی دھیمے لہجے میں کہا.

وہ شادی نہیں تھی وہ ایک فیور تھی جو میں نے آپ سے لی تھی. امصل کی کہنے کی دیر تھی کریم نے یک دم سے اس کی طرف دیکھا کریم کی انکھوں میں حیرت ہی حیرت تھی .

Posted On Kitab Nagri

امصل وہ میری شادی تھی اور جب آپ نے یہ بات کی تھی تو میں نے حامی اس لیے بھری تھی کہ کیونکہ میں اپ کا ہاتھ کبھی بھی چھوڑنے والا نہیں تھا.. کریم نے اپنا لہجہ حد درجہ دھیما اور نرم رکھنے کی کوشش کی کریم کو بالکل بھی امید نہیں تھی کہ امصل اس سے اتنی بدگمان ہو جائے گی. کہ وہ اپنی شادی لو ہی تسلیم نہیں کرے گی ..

وہ آپ کے لیے شادی ہو گی لیکن میرے لیے صرف فیور تھی اس کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا. امصل کہہ کر دوبارہ کھڑکی کی طرف متوجہ ہو گئی تھی. کریم امصل کے ایسے رویے سے یک دم پریشان ہو گیا تھا وہ تو سمجھ رہا تھا کہ وہ اس سے شکوے شکایت دور کر کے اس کو ہمیشہ کے لیے یہاں پر رکھ لے گا اپنے پاس.. لیکن امصل کے دماغ میں بہت سی باتیں تھی جس کے اس کو ابھی جواب دینے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل میرے پاس تمہاری ان باتوں کی کوئی وضاحت نہیں ہے اور نہ ہی میں مزید دوں گا میرے پاس صرف ایک ہی وضاحت ہے وہ یہی ہے کہ تم میری بیوی ہو تم میری بیوی تھی ہو اور رہو گی. کریم نے دوٹوک کہا اور بات ختم کر کے وہ جیسے ہی موڑنے لگا تھا. امصل بول پڑی .

مجھے یہاں پر نہیں رہنا. ان فیکٹ مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا.. امصل کی بات پر کریم کے قدم وہیں رک گئے تھے. وہ بات کو بڑھنا نہیں چاہتا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ اس گھر سے قدم باہر نہیں نکال سکتی. اس کو چاہیے آپ جو مرضی سمجھیں. قید سمجھیں یا زبردستی.. لیکن آپ اس گھر سے ایک قدم باہر نہیں نکال سکتی میری اجازت کے بغیر. کریم کو نہ چاہتے ہوئے بھی سخت رویہ اختیار کرنا پڑ گیا تھا لیکن اس کے سامنے بھی امصل تھی جو راستے

Posted On Kitab Nagri

نکالنا جانتی تھی اور وہ راستہ نکالنے والی تھی. اس نے اپنے جذبوں کی تجارت وہاں پر کر دی تھی جہاں پر اس کو خسارہ ملنا تھا جہاں پہ اس کو نقصان ہونا تھا اور وہ بہت جلد پچھتانے والی تھے.

آپ کے لیے سب کہنا اور کرنا بہت آسان ہے. لیکن میرے لیے اب آپ کو قبول کرنا بہت مشکل ہے آپ کیا سمجھتے ہیں کہ تین سال صرف تین سال ہوتے ہیں. تین سال. تین سال میں 36 ماہ ہوتے ہیں اور دن گھنٹے تو بے شمار.. لیکن میرے لیے یہ تین سال تین صدیوں پر مشتمل تھے میرا ایک ایک اٹھایا ہوا قدم ایک ایک صدی کے برابر تھا میں نے تین دن میں وہ سفر طے کیا ہے کریم سنجرانی صاحب جو آپ کبھی بھی اس سفر کو طے نہیں کر سکتے آپ نہ تو میرے احساسات جان سکتے ہیں نہ ہی میرے جذبات.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس وقت مجھے آپ کی ضرورت تھی تب آپ موجود نہیں تھے اور اب آپ لاک وضاحتیں دے دیں تو مجھے اب اس کی بھی ضرورت نہیں ہے.

کریم جو اس کی طرف مڑ کر بات کر رہا تھا امصل کے منہ سے اپنا اس طرح کا نام سن کر اسے حیرت ہوئی تھی وہ لڑکی جو اپنی گھر کے مسائل سے بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی تھی اپنے ماں کو اور اپنی بہن کو بچاتے ہوئے اس کے پاس مدد طلب نظروں سے آئی تھی اور آج وہ اسے کریم سنجرانی صاحب کہہ رہی تھی ایک پل میں پرایا بکر گی تھی.. یہ جانے بغیر کے وہ اس کے ساتھ کتنا مخلص ہے وہ اس کے لیے کیا کچھ کر بیٹھا تھا اور کیا کچھ کرنے والا تھا. کریم نے اس لمحے بھی بہت تحمل سے کام لیا وہ بات کو مزید بگاڑنا نہیں چاہتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ یہ کیا سمجھتی ہیں کہ میں نے آپ کو کہیں نہیں ڈھونڈا میں ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے بیٹھا تھا یا. میں اپنی ذمہ داری بھول گیا تھا. میں اپنے بارے میں آپ کو کوئی وضاحت نہیں دوں گا. بس میں اتنا ہی کہوں گا کہ آپ کو ہر جگہ ڈھونڈنے کے بعد آپ لو محسوس کرنے کے علاوہ اور راستہ بچا ہی نہیں تھا.. کیونکہ آپ نے کوئی رستہ چھوڑا ہی نہیں تھا. آپ نے نہ تو موڑ کر دیکھا بھی نہیں.. اگر آپ ایک مرتبہ آئی تھی میرے گھر تو آپ کچھ دنوں کے بعد دوبارہ آتی معلوم کرتی.. لیکن نہیں آپ نے بھی جان چھڑوائی کیونکہ آپ کو تو ایک سہارا چاہیے تھا اس وقت وقتی سہارا جو آپ کو مل گیا تھا اور اب آپ کے ارد گرد بہت سارے سہارے ہیں جس کی بنیاد پر آپ یہ سب بول رہی ہیں. کریم کو مانو. امصل کی بات سے دل پر ضرب لگی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہی امصل کی آنکھوں میں نمی اگی تھی کریم سنجرانی کی بات اس کے دل پر لگی تھی وہ اپنے محسن کے بارے میں کریم کے منہ سے یہ نہیں سننا چاہتی تھی یہ جانے بغیر کہ وہ جس کو اپنا محسن مانتی ہے وہ کریم سنجرانی کا دشمن ہے ..

میں نے خود سے زیادہ تمہاری فکر کی ہے امصل میں جتا نہیں رہا بتا رہا ہوں میں نے ہر موڑ پر ہر لمحے. ہر آپ کا ساتھ دیا ہے آپ کی پریشانی کو اپنی پریشانی سمجھی آپ کی فیملی کو اپنی فیملی سمجھا یہ کبھی احساس نہیں ہونے دیا کہ آپ ایک اجنبی ہیں یا میں ایک اجنبی ہوں اور آپ اس کا صلہ مجھے یہ دے رہی ہیں کہ ایک ایئرپورٹ پر میں آپ کے پاس نہیں تھا تین دن کے لیے میں اسلام اباد میں ہوٹل میں نہیں تھا اور آپ نے اس تین دن میں صبر نہیں کیا اور اس تین دن کو آپ نے تین سالوں کا ہجر بنا دیا.. جس میں میں پل پل تڑپتا رہا سوچتا رہا کہ آپ کہاں ہو گی کدھر ہوں گی کس مشکل میں ہوں گی کوئی ایسا کونہ نہیں تھا جہاں پہ میں نے آپ کو تلاش

Posted On Kitab Nagri

نہیں کیا لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ تلاش تو اس کو کرتے ہیں جو خود بھی ملنا چاہے اب مجھے لگا رہا ہے کہ آپ مجھ سے ملنا نہیں چاہتی تھی.. ایک ہی شہر میں رہ کر آپ نے خود کو چھپا رکھا تھا... تین سال کی.. امصل تین سال دوریاں سمجھ سے باہر ہیں. اور آپ مجھے ہی الزام دے رہیں ہیں ..

کریم سنجرانی کی بات پر امصل نے اپنا سانس اندر کہ طرف کھنچا.. اسکے دماغ میں نگین بیگم کی کہی بات چل رہی تھی کریم ایک روایتی مرد ہے جو غصے میں کچھ بھی کر سکتا ہے.. وہ عورت کو گھر میں قید بھی رکھ سکتا ہے.. اور اسی وجہ سے کریم کی ہر ایک وضاحت ہر ایک بات امصل کو کریم کی وضاحت کم اور اپنی توہین زیادہ لگ رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کی یہی باتیں یہی باتیں تھیں جس میں میں اگئی اور اپنی زندگی آپ کو سونپ دی لیکن نہیں اب نہیں ..

کریم سنجرانی صاحب آپ ایک جھوٹ کا پیکر تھے ہیں اور رہیں گے..میں مزید اب آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی اس لیے مجھے یہاں پر بند کر کے رکھنے سے آپ کو کچھ حاصل نہیں ہو گا.

میں نے ایک بار پہلے آپ بھروسہ کر لیا تھا لیکن اب نہیں اب میرے اندر ہمت نہیں ہے اب میرا بھروسہ اگر آپ نے توڑا تو میں پھر دوبارہ سانس نہیں لے سکوں گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور جس احساس کی آپ بات کر رہے ہیں وہ جھوٹ سے شروع ہوا تھا اور اب پھر ایک جھوٹ پہ ختم ہو رہا ہے آپ کی ساری باتیں فریب ہیں آپ نے کہا کہ اٹلی میں آپ ساتھ چلتے تھے آپ وہاں احساس کرتے تھے وہ بھی ایک فریب تھا جس میں میں سمیت میری فیملی بھی اگئ

Posted On Kitab Nagri

تھی لیکن اب میں اس فریب میں نہیں آؤں گی نہ یہ اپنی فیملی کو آنے دوں گی میں نے بہت کچھ سیکھ لیا ہے تین سالوں میں اور میرے لیے اتنا سیکھنا بہت ہے.

امصل بہت ہو گیا بس کرو اب. آپ بہت زیادہ غلط فہمیوں کا شکار ہیں اور جہاں پر غلط فہمیاں پیدا ہو جائیں وہاں پر رشتے کمزور ہو جاتے ہیں میں نہیں چاہتا کہ ہمارا رشتہ کمزور ہو جائے اور میں آپ کی ساری غلط فہمیوں کو دور کرنا چاہتا ہوں اور میں تب دور کر سکتا ہوں جب آپ میرے قریب ہوں گی میرے پاس ہوں گی اور آپ کو سچ پتہ چلے گا اور میرے سچ پہ آپ یقین کریں گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو چاہے یہ جھوٹ لگے فریب لگے چاہے جو کچھ مرضی لگے لیکن جو سب کے سامنے ڈیڈ نے بتایا وہی سچ تھا. میں اگر آپ کی نظر میں اتنا ہی گرا ہوا ہوں تو میں اپنے ایکسیڈنٹ کا جھوٹ

Posted On Kitab Nagri

تو بول سکتا ہوں لیکن اپنی بہن کی ایکسیڈنٹ کا جھوٹ نہیں بول سکتا اور نہ ہی میں اتنا گرا ہوں کہ عورت کو راستہ بنا کر اپنی خامیوں کو چھپاؤں.

کریم کو امصل کی باتوں سے بہت دکھ ہوا تھا وہ بات کو یہاں پر ختم کرنے کے لیے آیا تھا لیکن بات کا رخ کسی اور طرف جا رہا تھا. وہ مزید بحث کر کے اس رشتے کو مزید خراب نہیں کرنا چاہتا تھا وہ امصل کو وہی اسی حالت میں چھوڑ کر بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا تھا اور امصل وہی پر گہرا سانس لے کر اپنا سانس اندر کی طرف کھینچ کر پاس پڑے صوفے پر ڈھ سی گئی تھی اس نے کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا تھا اس کو اپنی محبت پہ یقین کیوں نہیں ارہا تھا وہ کیا بنتی جا رہی تھی کیا وہ ایسی تھی یا ایسی بن گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے دماغ میں بس ایک ہی بات گھوم رہی تھی کہ اگر وہ یہاں رہی تو وہ اپنے خوابوں کو حاصل نہیں کر سکی سکتی اسے یہاں سے نکلنا تھا ہر حال میں نکلنا تھا چاہے کسی کی منت کر کے سماجت کر کے یا چاہے کسی کو پیار کا جھوٹا دلاسہ دے کر اسے یہاں سے نکلنا تھا.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

رات بیت رہی تھی سنجرانی ہاؤس کے مکین یہ رات جاگتی آنکھوں میں کاٹ رہے تھے وہ سب انجان تھی کہ صبح کیا ہو گا کریم سنجرانی اور امصل کی غلط فہمیاں دور ہوئی ہوں گی کہ نہیں سب سے زیادہ پریشانی زلیخا بیگم کو تھی وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ دوبارہ اس گھر میں جائے شہاب سلطان کے احسانات لے نگین بیگم کی باتیں سنیں جو انہیں لمحہ بالمحہ یہ احساس دلاتی تھی کہ مشکل وقت میں وہی ان کے پاس تھی اور کوئی نہیں تھا. انسان کسی کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اس کی مدد کرتا ہے تو وہ کبھی نہیں جتلاتا جیسے کریم نے اٹلی میں ان لوگوں کی مدد کی تھی اور آج تک کریم کے منہ سے زلیخا بیگم نے ایسے کوئی بات نہیں سنی تھی لیکن نگین بیگم وقتاً فوقتاً انہیں یہ احساس دلا کر اپنے احسانات کا احساس دلاتی تھی تاکہ وہ مزید اگے سے بول نہ سکیں.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہی سلطان منشن میں شہاب سلطان کی بھی رات درد سے بھری گزر رہی تھی اس کی آنکھوں سے نیند کوسو دور تھی وہ ایسے برباد ہو گا اپنی محبت کے ہاتھوں اس نے کبھی سوچا نہیں تھا کاش وہ اپنا سب کچھ لٹا دیتا اور امصل کو حاصل کر لیتا لیکن اب کچھ بھی نہیں تھا. وہ ایک ہاتھ میں سگریٹ لگائے دوسرے ہاتھ میں ڈرنک کا گلاس پکڑے وہ اپنے اندر کے زخموں پر مرہم لگا رہا تھا لیکن کچھ زخم ایسے ہوتے ہیں جو نہ تو کسی مرہم سے ٹھیک ہوتے ہیں اور نہ ہی کسی اور سے

Posted On Kitab Nagri

وہ. زخم صرف محبوب کے ساتھ اور اس کے پاس ہونے سے ہی ٹھیک ہو سکتے ہیں اور شہاب سلطان کا پیار اس سے کوسو دور تھا .

رات کا ایک بج رہا تھا جب سلطان منشن کے باہر گاڑی تیار کھڑی تھی اور ڈرائیور نگین بیگم کا انتظار کر رہا تھا نگین بیگم جانتی تھی کہ شہاب سلطان اب اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلنے والا اور اسے اپنا اگے کا پلان پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کسی سے ملنا تھا اور وہ اپنی تیاری مکمل کر کے سلطان مینشن سے باہر نکلی تھی رات کی سیاہی میں سر مئی کلر کی شفون کی ساڑی پہنے بالوں کو جوڑے میں مقید کیے میک اپ سے صاف چہرہ ہاتھ میں پرس پکڑے وہ چلتی ہوئی سامنے کھڑی بلیک کار میں جا کر بیٹھ گئی تھی اور ڈرائیور نے گاڑی سلطان مشن سے باہر نکالی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کی گاڑی ایک ویلا میں جا کر رکی تھی جہاں پر گولڈن کلرز کی لائٹ چل رہی تھی رات کی چاندنی میں اور اس ویلا میں گولڈن کلر کی لائٹ جلتی ہوئی ایک الگ ہی ماحول بنا رہی تھی. ڈرائیور نے دروازہ کھولا اور نگین بیگم گاڑی سے اتری اس نے ارد گرد کا جائزہ لیا اور پھر ڈرائیور کو وہیں رکنے کا کہا وہ مطمئن ہو گئی تھی کہ اسے یہاں پر آتے کسی نے نہیں دیکھا تھا. اور یہ وہ والی جگہ تھی جہاں پہ وہ ہمیشہ آتی تھی.

اندر جا کے نگین بیگم نے اپنی محسوس نشست کو ٹیبل کو دیکھا جہاں پر وہ بیٹھتی تھی وہ ٹیبل خالی تھی جس نے آنا تھا جس کے لیے وہ یہاں پر آئی تھی وہ ابھی تک پہنچا نہیں تھا نگین بیگم نے اپنی بائیں ہاتھ کی کلائی بندی گھڑی کی طرف دیکھا جو ڈیڑھ کا ہندسہ بجا رہی تھی. اس نے سر کو جھٹکا اور چلتی ہوئی ٹیبل کے پاس رکھی ہوئی کرسی پر جا کر بیٹھ گئی تھی پرس اس نے سامنے ٹیبل

Posted On Kitab Nagri

پر رکھا اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پیوست کی کہنیوں کو ٹیبل پر جمائے وہ ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی جب اسی دروازے میں بلیک کلر کی ٹی شرٹ اور بلیک کلر کا ٹراؤزر پہنے آنکھوں پر بلیک کلر کی گلاسز لگائے کالی کیپ پہنے. حارب اندر داخل ہوا تھا. حارب کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر نگین بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ اگئ تھی. حارب چلتا ہوا نگین بیگم کی ٹیبل کے پاس آیا اور اس نے پاس آتے ہی اپنے سر سے کالی ٹوپی اور چہرے سے بلیک گلاسز اتا رکر نگین بیگم کی طرف دیکھا آج اس کے چہرے پر ہر بار کی طرح مسکراہٹ نہیں تھی وہ غصے میں تھا اس کی انکھیں سرخ ہو رہی تھی اور وہ نگین بیگم کو سلام کیے بغیر سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لگتا ہے اج کچھ زیادہ ہی غصے میں ہو نگین بیگم نے ایک ادا سے حارب کی طرف دیکھا. تو آپ کو کیا لگتا ہے. کریم امصل تک پہنچ گیا ہے اور میں اس خوشی میں جا کر بھنگڑا ڈالوں جشن مناؤں یا

Posted On Kitab Nagri

آپ کے ساتھ یہاں پر اس ویلے میں ایک ایک ڈرنک ہاتھ میں پکڑے اپنی ناکامی کا جشن مناؤ.

حارب کی بات پر نگین بیگم نے مسکراتے ہوئے کرسی کی پشت کے ساتھ ٹیک لگائی اور ٹانگ پر ٹانگ جماتے ہوئے حارب کی طرف دیکھا.

ہمارا پہلے پلان کبھی ناکام ہوا ہے جو اب ناکام ہو گا حارب تمہیں کیا مجھ پہ یقین نہیں ہے نگین بیگم نے ایک ادا سے حارب کی طرف دیکھا اور وہی حارب کی انکھیں چمکی تھی. جس میں غصہ ابھی بھی بر قرار تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم نے حارب کے چہرے پر غصہ دیکھا تو اس نے ہاتھ بڑھا کر حارب کے ہاتھ پر رکھا جو اس کا ہاتھ ٹیبل پر تھا. اب تم کیوں اتنا غصہ کر رہے ہو جب میں ہوں تو پھر غصہ کرنے والی کیا

Posted On Kitab Nagri

ضرورت ہے کیا مجھ پر یقین نہیں ہے نگین بیگم کے کہنے پر حارب نے نگین بیگم کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال لیا تھا .

غصہ نہیں آئے گا تو کیا میں خوش ہوں گا.. کریم تب ہی مر جاتا جب میں نے اس کی اٹلی کے اولڈ بر تبج پہ اس کے بائیک کی بریک فیل کی تھی لیکن قسمت نے اس کا ساتھ دیا وہ نہیں مرا اور وہاں پہ دو لوگ مر گئے تھے بہت ہی لمبی زندگی لے کر آیا ہے وہ اوپر سے. وہ تب بھی بچ گیا تھا جب وہ اٹلی سے پاکستان امصل کے ساتھ آرہا تھا صرف حورین کی وجہ سے مجھے نہیں پتہ تھا کہ حورین اس کے ساتھ ہو گئی نہیں تو میں اس کا وہ حشر کرتا کہ وہ دوبارہ اپنی بیوی کی شکل نہ دیکھ پاتا. اور اب اب دیکھیں کیا ہوا ہے میری اتنی کوششوں کہ باوجود بھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل کو کریم سے دور کرنے کے لیے گھر کے کیمرے بند کر دیے اس کے آفس کا سٹاف چینج کر دیا اس کے ہوٹل میں اپنے بندے رکھے لیکن کیا ہوا وہ پھر اسے مل گیا مجھے تو سمجھ میں نہیں آرہی امصل لو ڈھونڈنے میں کریم کی مدد کی تو کی کس نے ہے نہیں تو جو کام میں نے کیا تھا کریم کا امصل تک پہنچنا ناممکن تھا. اور آپ مجھے کہہ رہی ہیں کہ میں غصہ نہ کروں جب انسان اتنی محنت کرتا ہے اور وہ ناکام ہو جاتا ہے تو آپ کو پتہ ہے اس کا دل کیا کرتا ہے وہ پوری دنیا جلا دے اور میرا اس ٹائم پر یہی دل کر رہا ہے کہ میں پوری دنیا کو جلا دوں. حارب کی غصے سے ماتھے کی رگیں پھول رہی تھیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑو حارب کیا تم باتیں لے کر بیٹھ گئے ہو تم نے تو اپنی طرف سے پوری کوشش کی تھی اور فکر مت کرو تمہارے ساتھ ہوئی زیادتیاں اور جو میرے ساتھ ہوئی ناانصافی کو ہم نے مل کر

Posted On Kitab Nagri

اس کا بدلہ لینا تو ہے تو پھر پریشانی والی کون سی بات.. یہ جنگ تو ایک شطرنج کی بازی کی طرح ہے کبھی جیت ہوتی ہے اور کبھی ہار ..

اس بار ہار ہمارے حصے میں آئی ہے تو کوئی بات نہیں ہے ہمیشہ ہم جیتتے تو آئے ہیں تو اس بار ایک ہار کا مزہ لے لیں گے تو اس میں کون سے بڑی بات ہے اور ویسے بھی وہ کہتے ہیں نا کہ ہار ہار کر ہی بندہ جیتا ہے اور اس میں ہی الگ مزہ آتا ہے.

نگین بیگم کی بات سن کر حارب ایک لمحے کے لیے خاموش ہوا تھا پھر اس نے گہرا سانس لیا اور پاس پڑے پانے کے گلاس میں سے گھونٹ لیا تو اب آپ کیا کرنے والی ہیں مجھے اب کچھ بتائیں گی مجھے وہ تسلی بخش لگا تو میں رکوں گا نہیں تو آپ کو پتہ ہے کہ میں ایک سیکنڈ بھی نہیں لگاتا

Posted On Kitab Nagri

بندے کو مار کر اس کو وہاں پر چھوڑ کر آتا ہوں جہاں پر اس کے بڑے بڑے کیا کیڑے مکوڑے بھی اس کو تلاش نہیں کر سکتے.

حارب کی بات پہ نگین بیگم کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی تھی. تم کریم کی بیوی سے اتنا پریشان نہ ہو وہ دونوں کبھی بھی نہیں آپس میں مل پائیں گے صرف آج رات ہے صرف آج رات..

میں نے امصل کے دماغ کو قابو میں کیا ہوا ہے وہ لڑکی بہت ہی نادان ہے مجھے تو حیرت ہوتی ہے کہ کریم جیسا مرد نے ایسی لڑکی کو اپنا ہم سفر کیوں بنایا جو دوسروں کی باتوں میں آجاتی ہے بہت ہی نکمی لڑکی ہے اس سے تو میرے ارادوں کا میری باتوں کا ذرا بھی اندازہ نہیں ہوا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ میں اس کے ساتھ کیا کھیل کھیل رہی ہوں وہ بس مجھ پہ اندھا اعتماد کرتی ہے ہاں اس کی جو ماں ہے اس کو بھی تھوڑا سا مجھ پہ شک ہے لیکن اس کو بھی میں نے اپنی مٹھی میں کیا ہوا ہے بس

Posted On Kitab Nagri

تم آج رات کا انتظار کرو صبح تمہیں خود پتہ چل جائے گا..بس تم اب گھر میں سب کے ساتھ ہنسی مذاق کرو اور کریم کو بھی یہ یہی شو کرواو کہ تم کتنے خوش ہو امصل کے آنے پر ..

نگین بیگم نے اپنی دائیں ہاتھ کی سیدھی انگلی میں پہنی ہوئی پہلی ہوئی انگوٹھی ڈائمنڈ کی انگوٹھی کو گول گول گھماتے ہوئے ایک ادا سے حارب کی طرف دیکھا .

صبح کیا ہو گا مجھے بتائیں یہ نہ ہو کہ میں صبح اٹھو پتہ چلے کریم نے ولیمے کے انتظامات کیے ہوئے ہیں اور ہم لوگ وہی ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں.

حارب تم بھی نہ تمہاری طبیعت میں بہت بے چینی ہے ایک تو تمہاری اس طبیعت سے بہت تنگ اگئی ہوں میں نگین بیگم نے ایک شکوہ کرتے ہوئے حارب کی طرف دیکھا. اور بات

Posted On Kitab Nagri

شروع کی.. صبح ہوتے ہی امصل میرے پاس آجائے گی اور شام سے پہلے ہی امصل کریم کو خلع کا نوٹس بھجوادے گی کیا اب تم خوش ہو نگین بیگم نے حارب کی طرف دیکھا .

اور آپ کو کیا لگتا ہے کہ کریم آسانی سے اس کو خلع دے دے گا آپ نہیں جانتی کریم کو وہ امصل کو اتنی جلدی چھوڑنے والا نہیں ہے. جس نے اس لڑکی کا تین سال انتظار کیا ہے وہ کیا اس کو ایک خلع کے نوٹس پر اس کو چھوڑ دے گا.. مرد ہوتے ہیں وہ اپنی بیویوں کے ہوتے ہوئے وہ دوسری تیسری چوتھی شادی کر لیتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ایک کریم ہے وہ اپنی ایک بیوی کے ہوتے ہوئے کسی دوسری لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تو وہ اس سے ایک خلع کے نوٹس پہ اس کو چھوڑ دے گا کتنی عجیب باتیں کرتی ہیں آپ حارب نے آئی برو اٹھاتے ہوئے نگین بیگم کے اگلے پلان کو تو جیسے ملیامیٹ کر دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کیابات کرتے ہو حارب..امصل کی خلع ہو جائے گی..اور جب وہ اس کی بیوی نہیں رہے گی اس کے نکاح میں نہیں رہے گی تو کیسے وہ اس کو اپنے پاس رکھے گا دیکھو جیسے ہی خلع مل جائے گی امصل کو تو اس کے بعد میں شہاب کا نکاح فوراً سے پہلے امصل سے کروادوں گی کیونکہ تمہیں تو پتہ ہے کہ امصل وہ کریم کی منکوحہ ہے اس کی بیوی نہیں ہے تو اس میں عدت تو بنتی نہیں ہے ٹھیک ہے اور امصل کو ان سارے اسلامی طور طریقوں کا کچھ بھی پتہ نہیں ہے اور ویسے بھی جب اس کی عدت بنتی نہیں تو وہ چاہے ایک گھنٹے بعد نکاح کر لے یا ایک دن بعد نکاح کر لے اس میں کوئی حرج نہیں ہے وہ جب میرے پاس ہو گی تو پھر وہ مکمل میری مٹھی میں ہو گی تو میں جب چاہوں اور جیسے چاہوں اس کو موڑ سکتی ہوں اور رہی بات شہاب کی شہاب ہمارے پلان کے مطابق شہاب کو ہم نے امصل کے پیار میں بالکل اندھا کر دیا ہے وہ ابھی تک اس کا غم منا رہا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے لیے تو اس سے بڑھ کر کوئی خوشی کی بات نہیں ہو گی کہ امصل ہمیشہ کے لیے اس کے حق میں ہو جائے گی اس کے نکاح میں ہو جائے گی وہ تو خوشی سے نہیں پاگل ہو جائے گا..

شہاب سلطان ہمارے پاس وہ مہرہ ہے جس کو ہم کریم کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں اور امصل کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں نگین بیگم نے ایک شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجائے حارب کی طرف دیکھا .

آپ جیسی ماں تو واقعی دنیا میں کوئی نہیں ہے. مسز ثاقب سلطان..حارب کے چہرے پر بھی شیطانی مسکراہٹ اگئی تھی وہ اگے اس کا پلان سن کر ہی عش عش کر اٹھا تھا .

Posted On Kitab Nagri

لیکن اپ کو پتہ ہے کہ خلع کے لیے جب کیس دائر کیا جائے گا اس کی کیا دلیل ہے دی جائے گی عدالت میں کیونکہ خلع اس صورت میں دی جاتی ہے جس صورت میں شوہر بیوی پر ظلم کرے یا اس پہ ہاتھ اٹھائے یا اس کو تنگ کر کے رکھا جائے..اس صورت میں خلع ہوتی ہے لیکن کریم کی طرف سے تو ایسا کچھ بھی نہیں ہے تو جج نے فیصلہ نہ دیا تو...اور کریم عدالت آ گیا تو وہ کبھی بھی امصل کو خلع نہیں دے گا اور یکہ طرفہ خلع ویسے بھی نہیں ہوتی...حارب نے اپنا اگلا خدشہ بیان کیا جس سے سن کر نگین بیگم کے چہرے پر ناگواری اگئی تھی.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حارب اس دنیا میں سب چلتا ہے... کون شرعی اصول کو دیکھتا ہے وہ بھی امصل کی فیملی جیسے ہوں تو.. تم کریم کو برباد کرنے کا سوچ رہے ہو تو اس سب باتوں کو چھوڑ دو مجھے بھی پتہ ہے کہ ایسے خلع نہیں ہوتی لیکن ہم نے کروانی ہے چاہے کیسے بھی ہو.. محبت اور جنگ میں سب جائز ہے.. اور حارب کیا سب کچھ اب میں ہی کروں گی تم کچھ نہیں کرو گے میں نے امصل کو کریم سے الگ کرنا ہے اور شہاب سے اس کا نکاح کروانا ہے یہ میرا کام ہے اب جج کو تم نے خریدنا ہے اور کریم عدالت میں نہ پہنچ سکے اس کا انتظام تم نے کرنا ہے اب کیسے بھی تم اس کا انتظار کرو یہ تم پر ہے

Posted On Kitab Nagri

جب کریم عدالت میں نہیں پہنچے گا اور جج تبدیل ہو چکا ہو گا تو ظاہری سی بات ہے پھر امصل بھی مزید بد گمان ہو جائے گی کریم سے اور وہ جج ہمارا ہو گا تو وہ خلع کا فیصلہ کر دے گا .

نگین بیگم کا کی آواز میں ہلکا ہلکا سا غصہ تھا حارب نے نگین بیگم کی طرف دیکھا .

صحیح ہے سارے قتل وغارت کے کام آپ مجھ سے کروایا کریں.. ٹھیک ہے میں سنبھالوں گا سب ویسے بھی یہ پاکستان ہے پاکستان میں کسی کو اغوا کرنا کسی کو اٹھانا قتل کرنا کون سا مشکل کام ہے. حارب کی باتوں پر نگین بیگم کا قہقہہ گونجا تھا وہیں پہ حارب نے ٹانگ پر ٹانگ جما کر ہاتھ میں پڑے موبائل پر کسی کو میسج کیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اگے کیا کرنے والے تھے یہ کوئی نہیں جانتا تھا سنجرانی ہاؤس میں اور نہ ہی شہاب سلطان.. قسمت ان کا ساتھ دینے والی تھی یا قسمت اس دفعہ کریم سنجرانی کا ساتھ دینے والی تھی یہ دونوں طرف سے کوئی نہیں جانتا تھا.

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا سنجرانی ہاؤس میں سارے ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے تھے...وہاں آفاق موجود نہیں تھا وہ صبح صبح ہی احمد منصور کے کیس کے سلسلے میں کوٹ نکل چکا تھا کیونکہ اس نے گواہوں کے بیانات کے لیے اجازت لینی تھی اور اس کی آج پیشی تھی اور وہ نکل چکا تھا ٹیبل پہ امصل بھی موجود نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہی مجتبٰی ناشتہ کرتے کرتے بار بار انوال کی طرف دیکھ رہا تھا صبح اٹھتے ہی اسے پتہ چل چکا تھا کہ اس کے بھابھی آگئی ہے لیکن اسے اپنی بھابھی کو ابھی تک نہیں دیکھا تھا. یہ چھوٹی سی لڑکی کون ہے مجتبٰی نے حرین کو کہنی مارتے ہوئے دھیمی آواز میں پوچھا.

جی بھائی یہ بھابھی کی چھوٹی بہن انوال اور اب میری دوست بھی ہے. حورین کے بتانے پر مجتبٰی نے پھر ایک نظر انوال کی طرف دیکھا جو دبلی سی کمزور سی آنکھوں پہ گلاسز لگائے اپنے ناشتے پر متوجہ تھی. اسے یہ چھوٹی سی لڑکی نہ جانے کیوں دل کو بھا رہی تھی. کچھ زیادہ چھوٹی نہیں ہے یہ اور امصل بھابھی کدھر ہیں. مجتبی نے انوال پر نظر ڈالتے ہوئے دوبارہ اپنے ناشتے پر متوجہ ہوتے ہوئے حورین سے پوچھا. وہ اپنے کمرے میں ہوں گی کریم بھائی تو صبح صبح جوگنگ کے لیے نکل گئے تھے اور ابھی تک آئے نہیں اور امصل بھابھی اپنے کمرے میں ہوں گی. حورین نہیں جانتی تھی کہ کریم تو ساری رات گیسٹ روم میں اس نے گزاری تھی وہ تو اپنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں گیا نہیں تھا صبح ہوتے ہی وہ جوگنگ کے لیے نکل چکا تھا اور امصل ابھی تک کریم کے کمرے میں تھی. سارے ناشتہ کرنے میں مصروف تھے جب امصل باہر آئی. اور سب کو سلام کیا. آؤ امصل بیٹا بیٹھو ناشتہ کرو تنزیلہ بیگم نے امصل کی طرف دیکھتے ہوئے کرسی کی طرف اشارہ کیا

نہیں انٹی جی ابھی نہیں ابھی مجھے بھوک نہیں ہے دراصل مجھے اپنے گھر سے کچھ اپنا سامان لے کر آنا تھا تو اگر آپ لوگوں کی اجازت ہو تو میں اپنے گھر سے کچھ سامان لے آؤں امصل رات کے ہی کپڑوں میں تھی سارے اس کو اسی حالت میں دیکھ رہے تھے اس لیے کسی کے پاس یہ جواز نہیں تھا کہ وہ کہہ پاتا کہ امصل ابھی رک جاؤ کریم کو آنے دو یا کریم کے ساتھ چلی جانا جہانگیر سنجرانی نے اثبات میں سر ہلایا.. اور زلیخا بیگم کے لیے تو خوش کن بات تھی کہ امصل اپنا سامان یہاں پر شفٹ کر رہی تھی. ٹھیک ہے بیٹا کوئی مسئلہ نہیں ہے ویسے تو تم کریم کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ جا کر شاپنگ وغیرہ کر آتی لیکن یہاں پر ابھی تمہارا کوئی سامان نہیں ہے تو تم چلی جاؤ مجتبٰی کے ساتھ.. جہانگیر سنجرانی نے جیسے مسئلے کا حل بیان کر دیا تھا اور وہی امصل کی سانس میں ساتھ آئی وہ جو رات کو ساری پلاننگ کر کے بیٹھی تھی اس کا پہلا قدم اس نے پار کر لیا تھا.

مجتبٰی نے ایک نظر امصل پر ڈالی اور اپنے بھائی کی پسند کو سراہے بغیر نہیں رہ سکا تھا امصل واقعی ایک موم کی گڑیا جیسی تھی جو کوئی بھی اس کو دیکھتا اور بس دیکھتا رہ جاتا اس کی نیلی انکھوں میں ایک عجیب سی کشش تھی جو ہر کسی کو اپنے سحر میں کر لیتی تھی اور مجتبی بھی اپنی نظر جھکا کر رہ گیا تھا. مجتبٰی نے اپنا ناشتہ وہی پر چھوڑا دیا تھا.. اور وہ اب امصل کے لیے گاڑی نکال رہا تھا اور امصل گاڑی میں بیٹھ گئی تھی دونوں میں مکمل خاموشی تھی امصل نے کوئی بات کی نہ مجتبٰی نے کوئی بات کی نئے نئے رشتے تھے نئی نئی شروعات تھی مجتبٰی کو بھی سمجھ نہیں آرہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ وہ اپنی اس بھابی سے کیا بات کرے اور کیا کہے وہی امصل کے دل و دماغ میں اپنے اگلے قدم کا سوچ رہی تھی.

دونوں کی سوچوں میں ہی وقت گزر گیا تھا اور امصل نے اپنے گھر کے سامنے گاڑی رکوادی تھی مجتبٰی نے ایک نظر گھر کو دیکھا تھا گھر زیادہ بڑا نہیں تھا لیکن بڑے اچھے طریقے سے سجایا گیا تھا تم یہی پر رکو میں ابھی اپنا سامان لے کر آتی ہوں. امصل مجتبٰی کو دیکھتے ہوئے گاڑی کے لوکر پر ہاتھ رکھا.. تو کیا بھابھی آپ مجھے اندر نہیں آنے دیں گی مجتبٰی نے حیرت سے امصل کی طرف دیکھا وہی امصل کے پسینے چھوٹ گئے تھے لیکن اس نے فوراً ہی اپنی حالت کو کنٹرول کیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پھر کبھی صحیح میں بس سامان لے کر آرہی ہوں. اگر گھر میں رک گئے تو کافی دیر ہو جائے گی اور پھر گھر والے الگ پریشان ہوں گے امصل نے مختصر جواب دیا جس پر مجتبٰی نے اثبات میں سر ہلایا اور گاڑی کا لاک کھول دیا اور امصل گاڑی سے نیچے اتر کے اپنے گھر کے اندر چلی گئی تھی. مجتبٰی کو وہاں کھڑے کھڑے ادھے گھنٹہ ایک گھنٹہ گزر گیا تھا لیکن امصل باہر نہیں آئی تھی. اسے بے چینی ہو رہی تھی وہ پریشان ہو گیا تھا ..

اس نے جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور باہر نکل کر وہ گھر کے گیٹ کے اندر داخل ہوا جو گیٹ پہلے سے کھلا ہوا تھا اندر جا کے اس نے دیکھا تو گھر بالکل خالی تھا ہر جگہ پھر اس نے ہر کمروں میں دیکھا امصل وہاں پہ موجود نہیں تھی اور گھر کا پچھلا دروازہ بھی کھلا ہوا تھا. مجتبٰی نے وہی اپنا سر پکڑ لیا کہ وہ اب گھر جا کے کیا سب کو بتائے گا کہ امصل بھابی کہاں چلی گئی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہی امصل نے گھر سے نکلتے ہوئے نا گین بیگم کو میسج کر دیا تھا کہ وہ کچھ دیر میں وہاں پر پہنچنے والی ہے اور گھر کے پچھلے دروازے پر نگین بیگم کا ڈرائیور گاڑی لے کر کھڑا ہوا تھا اور جیسے ہی امصل گاڑی میں سے اتر کر گھر میں داخل ہوئی اور دوسرے گیٹ سے جہاں پر نگین بیگم کے ڈرائیور کی گاڑی کھڑی تھی وہ اس گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے جا چکی تھی.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم جوگنگ کر کے جیسے ہی گھر آیا سارے ناشتہ کر چکے تھے سب ڈرائنگ روم میں بیٹھے چائے کا دور چل رہا تھا اور سب خوش کن باتوں میں مصروف تھے گپ شپ لگا رہے تھے وہی کریم سب کو سلام کر کے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا اسے ڈرائنگ روم میں امصل نظر نہیں آئی تھی اسے لگا کہ وہ کمرے میں ہو گی ابھی تک ناراض ہو گئی جو بھی رات کو بات چیت ہوئی

Posted On Kitab Nagri

تھی وہ کمرے میں آیا تو کمرہ بالکل خالی تھا امصل کا نام و نشان نہیں تھا اس نے کمرے میں نظر دوڑائی پھر واش روم کی طرف بڑا جہاں پر واش روم کی لائٹ آف تھی اور وہ بھی خالی تھا اس نے ارد گرد دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا وہ کمرے سے باہر نکلا اور ڈرائنگ روم کی طرف بڑھا...ڈیڈ امصل کدھر ہے اس نے جاتے ہی اپنے ڈیڈ سے پوچھا کیونکہ کریم کے بعد امصل کی ذمہ داری جہانگیر سنجرانی پر تھی. بیٹا وہ اس کا کچھ سامان تھا گھر میں تو وہ لینے کے لیے گئی ہے مجتبٰی کے ساتھ بس آتی ہو گی... جہانگیر سنجرانی نے بڑے اطمینان سے کہا وہی کریم اپنی مٹھیاں کس کر رہ گیا تھا اب وہ اس سب کے سامنے اپنے باپ کو کیا کہتا. ڈیڈ آپ نے میری اجازت کے بغیر اسے یہاں سے جانے کیسے دیا آپ کو پتہ ہے کہ حالات کیسے ہیں اور وہ کن حالات میں یہاں تک پہنچی ہے اور آپ نے اتنی آسانی سے اس کو گھر سے باہر جانے دیا. کریم کا لہجہ غصے سے بھرا ہوا تھا وہاں پہ جو سارے خوش گپیوں میں مصروف تھے ایک دم سہم گئے تھے کریم بیٹا آرام سے کیا ہو گیا ہے وہ مجتبٰی کے ساتھ گئی ہے بس آتی ہو گی تنزیلہ بیگم نے جیسے بات کو ہینڈل کرنے کے لیے کہا.

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کریم کچھ بات کہتا جہانگیر سنجرانی کے موبائل پر مجتبٰی کے کال آنا شروع ہو گئی تھی دیکھا اگی مجتبی کی کال مجھے پتہ تھا کہ وہ تھوڑا سا لیٹ ہو جائیں گے بھابھی کے ساتھ نکلا اس کو گھما پھرا کر لے کر آئے گا..رکو میں اس سے بات کرتا ہوں جہانگیر سنجرانی نے جیسے کال اٹھا کر اپنا موبائل کان کے ساتھ لگایا اور اگے سے مجتبٰی کی بات نے ان کا دماغ گھما کے رکھ دیا وہ اچانک ہی صوفے سے کھڑے ہو گئے تھے..اور وہاں پر موجود ہر نفوس کو اندازہ ہو گیا تھا کہ کچھ غلط لازمی ہوا ہے اور کریم غصہ دبا کر رہ گیا تھا. مجتبٰی کی کال بند ہوتے ہی جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ لیا آپ نے...مجھے آپ لوگوں سے یہ امید نہیں تھی کہاں پر ہیں امصل؟؟؟ کریم کو فوراً بات کھٹکی تھی اسے پتہ چل گیا تھا کہ امصل کے ساتھ کچھ ہوا ہے کیونکہ اس کی رات کی باتوں

Posted On Kitab Nagri

سے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ یہاں پر نہیں رہنا چاہتی اور اب وہ دوبارہ اس سے الگ ہو گئی تھی لیکن وہ اب کہاں پر تھی یہ نہیں معلوم تھا.

ڈرائنگ روم میں سارے بیٹھے ہوئے تھے اور کریم سنجرانی باہر کی جانب امصل کو ڈھونڈنے کے لیے جانے لگا تھا جب جہانگیر سنجرانی نے اسے آواز دے کر روک دیا تھا. کریم رکو تھوڑا صبر کرو میں نے کال کی ہے ابھی پتہ چل جاتا ہے کہ وہ کہاں پر ہے .

جہانگیر سنجرانی نے اپنے بندوں کو امصل کا پتہ کروانے کے لیے بھیج دیا تھا کیونکہ وہ جب رات کو یہاں پر آئی تھی اس پہ نظر رکھنے کے لیے جہانگیر سنجرانی نے اپنے بندوں کو پیچھے لگا دیا تھا وہ یقیناً کوئی خبر دینے والے تھے.. اپنے باپ کی بات سن کر کریم سنجرانی پہلے تو رکا نہیں تھا لیکن

Posted On Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم نے ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پاس بٹھالیا تھا. زلیخا بیگم کے چہرے پر شرمندگی ہی شرمندگی تھی یہ لڑکی اسے اتنا شرمندہ کروائے گی زلیخا بیگم نے سوچا نہیں تھا.

تھوڑی ہی دیر بعد جہانگیر سنجرانی کے موبائل پر ٹیکسٹ موصول ہوا تھا اور جس کو پڑھ کر جہانگیر سنجرانی کا رنگ سرخ ہو گیا تھا اس سارے پلان کے پیچھے نگین بیگم تھی انہیں پتہ چل چکا تھا لیکن وہ اب کریم کی طرف دیکھ رہے تھے کہ وہ کیسے بتائے جہانگیر سنجرانی تو جانتے تھے کہ نگین بیگم کریم کی سگی ماں نہیں ہے تو وہ اس کو کیسا بتاتے کہ اس کی ہی ماں اس کے پہ پاؤں کاٹ رہی ہے اس کے یہ راستے میں کانٹے بچھا رہی ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی کو شوکڈ میں دیکھ کر کریم صوفے سے اٹھا اور اپنے باپ کے ہاتھ سے موبائل کھینچ کر اس نے دیکھا وہاں پر ساری تفصیل موجود تھی کہ امصل نگین بیگم کے ڈرائیور کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ گی ہے اور اب اس کے گھر میں موجود ہے جہانگیر سنجرانی نے موبائل غصے سے زمین پر دے مارا تھا.. اور اپنے قدم باہر کی طرف بڑھائے ..

کریم رکو میں بھی ساتھ چلتا ہوں اتنی دیر میں جہانگیر سنجرانی پیچھے سے بولے اور کریم نے مڑ کر جہانگیر سنجرانی کا طرف دیکھا.. آنکھوں سے ظاہر ہوتا غصہ صاف ظاہر کر رہا تھا کہ وہ اکیلا جائے گا.. جہانگیر سنجرانی وہی روک گئے تھے.. لیکن راستے میں ہی مجتبٰی اس کے سامنے آگیا تھا اور کریم سنجرانی کو اتنے غصے میں دیکھ کر وہ اس کے پیچھے چل پڑا مجتبٰی تم گھر میں رکو میں کہہ رہا تم گھر میں رکو.. کریم سنجرانی نے غصے سے کہا. نہیں بھائی میں آپ کے ساتھ جاؤں گا میری بھی اس میں غلطی ہے میں نے ہی بھابھی پر نظر نہیں رکھی مجھے نہیں اائیڈیا تھا کہ وہ اس طرح پھر چلی جائیں گی لیکن پلیز مجھے جانے دیں مجتبٰی پیچھے پیچھے قدم اٹھاتا ہوا کریم کی طرف آرہا تھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور کریم گاڑی کا لاک کھول کے بیٹھ چکا تھا اور مجتبی دوسری طرف..اب وہ نگین بیگم کے گھر جانے والا تھا .

سلطان مینشن میں صبح ہوتے ہی نگین بیگم بڑے ہی خوشگوار موڈ میں ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھی. اسے صرف انتظار تھا تو شہاب سلطان کا کہ وہ نیچے آئے اور وہ اس کو اس کے آنے والی زندگی کی خوشخبری دے. بریڈ کا پہلا نوالہ جیسے ہی نگین بیگم نے منہ میں ڈالا سامنے سے ہی شہاب سلطان سیڑھیوں سے اتر کر نیچے آرہا تھا. اس کی آنکھیں اس کا دکھ بیان کر رہی تھی لیکن اس نے اپنی حالت کو بالکل بھی خراب ہونے نہیں دیا تھا. وہ چلتا ہوا ٹیبل کے پاس آیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

السلام علیکم ممی جی. بڑے ہی آرام سے اس نے نگین بیگم کو سلام کیا اور نگین بیگم نے شہاب سلطان کے پورے چہرے کا جائزہ لیا جس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں لیکن چہرے سے ذرا بھی ظاہر نہیں ہو رہا تھا کہ اس نے رات کس اذیت میں گزاری تھی.

کرسی کھینچ کر وہ وہاں پر بیٹھ گیا تھا اس نے پلیٹ میں بریڈ کا پیس رکھا جب نگین بیگم نے شہاب سلطان کی طرف دیکھا. امصل کریم سے خلع لے رہی ہے. نگین بیگم کی بات پر شہاب سلطان کا ہاتھ کپ میں چائے ڈالتے ہوئے رکا تھا.. اس نے ایک دم چونک کر نگین بیگم کی طرف دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا آپ نے ممی. حیرانگی اور بے یقینی اس کی آواز میں صاف ظاہر تھے. میں نے کہا امصل کریم سے خلع لے رہی ہے وہ اس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی میں نے سوچا کہ تمہیں بتا دوں

Posted On Kitab Nagri

تا کہ تم یہ جو سوگ منا رہے ہو اس سوگ کو تم اپنے جشن میں بدل لو. کیونکہ میں نے سوچا ہے کہ جیسے ہی امصل خلع لے گی تمہارا نکاح میں امصل سے کر دوں گی تا کہ میرے بیٹے کو مزید کوئی بھی پریشانی اور دکھ نہ اور اس کی چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رہے. نگین بیگم کی بات پر شہاب سلطان حیرت میں ڈوبا ہوا تھا وہ تو سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کی محبت ایک دم سے درخت پہ لگے ہوئے پھل کی طرح ٹوٹ کر اس کی گود میں گر جائے گی وہ ابھی تک حیرت سے اپنے ماں کی طرف دیکھ رہا تھا .

ایسے کیا دیکھ رہے ہو شہاب ماں ہوں میں تمہاری.. تمہاری اس دن کی حالت دیکھ کر تو مجھ سے رہا بھی نہیں گیا تو اب کچھ نہ کچھ تو میں نے کرنا تھا نا اور ویسے بھی میں نے ایسا کچھ نہیں کیا امصل نے خود کہا ہے کہ وہ کریم کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی وہ شاید ان کا نکاح جو ہوا تھا وہ کسی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجبوری میں ہوا تھا وہ اس کی منکوحہ تھی اس کی عدت نہیں بھی نہیں بنتی تو یہی ہے کہ کل یا پرسوں تک تمہارا میں اس کے ساتھ نکاح کر ہی دوں گی. میں نے سارا انتظام کر لیا ہے ..

نگین بیگم شہاب سلطان کو ایسے بتا رہی تھی جیسے وہ کوئی کہانی سنا رہی ہے اور شہاب سلطان حیرتوں کے غوتے کھا رہا تھا ممی آپ سچ کہہ رہی ہیں لیکن وہ کریم اس کے گھر والے کیا وہ اتنی آسانی سے امصل کو چھوڑ دیں گے یا وہ کریم سے خلع لینے دیں گے. شہاب سلطان نے اپنے اگلے خدشات نگین بیگم کو بتائے اس کے گھر والے کیا کریں گے شہاب جب لڑکی خود خلع لینا چاہتی ہو کسی کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تو اس کے گھر والے کیا کریں گے تم بے فکر ہو بس تمہارا یہی کام ہے کہ تم نے کریم کو اپنے کنٹرول میں کرنا ہے کریم کو سنبھالنا ہے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ جیسے یہ خبر سنے گا وہ یہاں پر لازمی آئے گا تم نے بس اس کے سامنے کمزور نہیں پڑنا. نگین بیگم نے شہاب کی طرف دیکھ کر مسکراہٹ اچھالتے ہوئے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیاواقعی امصل کریم سے خلع لیناچاہتی ہے مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا اگر وہ واقعی کریم سے خلع لیناچاہتی ہے تو پھر کریم امصل کو ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا یہ میرا آپ سے وعدہ ہے .

شہاب سلطان کی بات پر نگین بیگم نے اپنا موبائل پکڑا اور اس میں سے امصل کے میسج نکال کر سلطان کو دکھائے اور شہاب سلطان میسج پڑھتے پڑھتے حیرت میں ڈوب رہا تھا اور ساتھ ساتھ اس کے چہرے پہ مسکراہٹ تھی جس میں واضح طور پر امصل نے لکھا تھا کہ وہ کریم کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی... صبح ہی یہاں سے نکل جائے گی آپ اپنا ڈرائیور بھیج دیں اور یہ ساری باتیں اور سارے میسج پڑھ کر شہاب سلطان کے چہرے پر اب خوشی کی لہر نے چھو لیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہو گیا یقین تمہیں اب لا دو مجھے موبائل اور اب تم نے کریم کو روک کر رکھنا ہے اگر وہ یہاں پر آ کر ہنگامہ کھڑا کرتا ہے تو تم نے اس کو روکنا ہے کیونکہ تمہیں تو پتہ ہے کہ آفٹر آل میں اس کی ماں ہوں اور میں اس کے سامنے اپنا امیج خراب نہیں کر سکتی.. تم نے ہی اس کو روکنا ہے یہ تم پر ہے اگر تم امصل کو حاصل کرنا چاہتے ہو نگین بیگم نے آرام سے اپنی ٹانگ کھینچ لی تھی وہ شہاب سلطان کو کریم کے سامنے لا کھڑا کرنا چاہتی تھی اور اس نے اس کو لا کھڑا کر دیا تھا.

نگین بیگم اور شہاب سلطان ناشتے سے فارغ ہو کر ڈرائنگ رو میں بیٹھے ہوئے تھے اور مسٹر زبیر کو کال کی تھی کہ وہ خلع کے پیپر لے کر جلدی سے وہ یہاں پر آ جائے کیونکہ نگین بیگم نے امصل کو سلطان مینشن میں نہیں رکھا تھا امصل کو اسی فلیٹ میں جانے کو کہا تھا جہاں پہ وہ پہلے دن سے وہاں پہ کچھ عرصہ رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کو یقین تھا کہ جیسے ہی کریم سنجرانی کو پتہ چلے گا کہ امصل ان کے پاس ہے وہی سیدھا اُدھر ہی آئے گا وہ کبھی بھی اس کا دھیان اس فلیٹ کی طرف نہیں جائے گا اور ہوا بھی یہی تھا کریم سنجرانی سلطان مینشن کی طرف ہی بڑھا تھا.

ابھی مسٹر زبیر سے فون پہ بات کر کے نگین بیگم نے فون رکھا ہی تھا جب کریم ڈرائنگ روم میں داخل ہوا تھا نگین بیگم فوراً کریم کو دیکھ کر شہاب سلطان کی طرف دیکھا دونوں کے چہروں پہ اطمینان تھا لیکن کریم کے چہرے پر غصہ تھا اور پیچھے ہی مجتبٰی کھڑا ہوا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کہاں ہے ممی جی اسے بلائیں.. کریم نے بہت ہی تحمل کے ساتھ سامنے بیٹھی نگین بیگم کو کہا تھا. کیا بات ہے بیٹا اتنی غصے میں کیوں ہو امصل تمہارے گھر میں ہو گی ہمارے گھر میں کیا لینے کے لیے وہ آئے گی نگین بیگم نے بڑی ہی اداکاری کے ساتھ صورتحال کو کنٹرول کرنے

Posted On Kitab Nagri

کی کوشش کی ممی میں آپ کو آخری بار کہہ رہا ہوں کہ امصل کو باہر نکالیں نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا. کریم کی آواز تھوڑی سی اونچی ہوئی تھی وہی شہاب سلطان صوفے سے اٹھ گیا تھا اور نگین بیگم بھی صوفے سے اٹھ گئی تھی ان دونوں کو توقع نہیں تھی کہ کریم اتنا زیادہ رد عمل دے گا.

کریم آرام سے بات کرو یہ تمہارا گھر یا تمہارا آفس نہیں ہے اور تم میری ماں سے کس طریقے سے بات کر رہے ہو اگر امصل تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو تم کیوں اس کو زبردستی اپنے ساتھ باندھ کے رکھنا چاہتے ہو شہاب سلطان کی بھی آواز بلند ہوئی تھی اور وہی کریم کا صبر جواب دے گیا تھا. تم درمیان میں مت بولو شہاب سلطان میں ممی سے بات کر رہا ہوں اور ہاں میری بیوی سے تم دور ہو شہاب سلطان نہیں تو میں تمہیں برباد کر دوں گا تمہاری سوچ ہے.

کریم سنجرانی کی بات سن کر شہاب سلطان جو کسی کی بات سننے والا نہیں تھا اس سے بھی غصہ اگیا

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسے اطمینان تھا کہ امصل کل یا پرسوں تک اس کی ہو جانی ہے اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ اگئ تھی اس کا ایک قہقہہ بلند ہوا تھا .

جو کریم سنجرانی کے مزید غصے کی وجہ بنی تھی. اور شہاب سلطان کے رویہ کو دیکھتے ہوئے کریم سنجرانی دو قدم آگے بڑھا اور اس کے ہاتھ شہاب سلطان کے گریبان پر تھے وہی نگین بیگم نے فوراً منہ پر ہاتھ رکھا تھا اور مجتبٰی دو قدم اگے بڑھا تھا. اپنی بکواس بند کرو شہاب سلطان تم جو سوچ رہے ہو وہ میں کبھی بھی نہیں ہونے دوں گا تف ہے تم پر تم جیسے مردوں پر مرد کی نظر میں تو حیا ہونی چاہیے کسی بھی عورت پر نظر اٹھا کر مت دیکھیں لیکن تم وہ مرد ہو جو دوسروں کی امانت پر نظر رکھتے ہو شرم آنی چاہیے تمہیں اور شرم آتی ہے مجھے یہ کہتے ہوئے کہ تم میرا تم میرے سوتیلے بھائی ہو اور آخر تم نے اپنا سوتیلا پن دکھا ہی دیا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں ابھی بھی تمہیں یہ کہہ رہا ہوں کہ امصل سے دور رہو اور اس سے بلاؤ نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا میں تمہاری سوچ سے بھی زیادہ تمہیں تکلیف دے سکتا ہوں جس کو برداشت کرنا تمہارے بس میں نہیں ہو گا میں خاموش ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں کچھ کر نہیں سکتا. کریم کی آواز سنتے ہوئے شہاب سلطان نے کریم کے ہ دونوں ہاتھ اپنے کالر سے ہٹائے تھے اور اپنے کالر کو جھاڑتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

مجھے چیلنج مت تو دو کریم سنجرانی میں تمہاری سوچ سے بھی بہت اوپر ہوں میں وہ کر دکھاؤں گا جہاں پر تم سوچ بھی نہیں سکتے. شہاب سلطان کی بات پر مجتبیٰ بھی دو قدم اگے بڑھا تھا وہ یہ توقع ہی نہیں کر سکتا تھا کہ شہاب سلطان اپنے دل میں اتنی نفرت لی ہے بیٹھا ہے.

اور میں تمہاری پہنچ سے بھی دور ہوں تم سوچ بھی نہیں سکتے اگر تم میری بیوی کے آس پاس بھی نظر آئے تو تمہاری سوچ ہے تمہارا وجود میں صف ہستی سے مٹادوں گا ختم کر دوں گا میں تمہیں کریم سنجرانی نے غصے سے بھری آنکھوں سے شہاب سلطان کی طرف دیکھا وہی نگین بیگم کے دل میں ایک سکون کی لہر دوڑی تھی اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی تھی جس

Posted On Kitab Nagri

سے وہ فوراً سے دبا گئی وہ یہی تو جاتی تھی کہ شہاب سلطان اور کریم سنجرانی ایک دوسرے کے گریبان تک پہنچ جائیں اور وہ پہنچ گئے تھے.

مٹ تو تم جاؤ گے کریم سنجرانی اور وہ بھی بہت جلد تم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے جس لڑکی کی خاطر تم نے میرا گریبان پکڑا ہے وہ تمہارے ساتھ رہنا نہیں چاہتی اور اگر تم مجھے یہ چیلنج دے رہے ہو تو مجھے یہ چیلنج قبول ہے اور رہی بات امصل کی جب کوئی لڑکی تمہارے ساتھ رہنا نہیں چاہتی تو اس کو زبردستی اپنے ساتھ باندھ نہیں سکتے بہتر یہی ہو گا کہ تم یہاں سے چلے جاؤ اور اب تمہاری اور ہماری ملاقات عدالت میں ہو گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان کی بات سن کر کریم سنجرانی دو قدم اگے بڑھا تھا وہی نگین بیگم فوراً دونوں کے درمیان آگئی تھی آخر اس نے بھی تو ماں کا کردار ادا کرنا ہی تھا کریم بیٹا یہ کیا کر رہے ہو پیچھے ہٹو

Posted On Kitab Nagri

ایسے بات نہیں کرتے نگین بیگم نے اگے بڑھ کر کریم سنجرانی کو شہاب سے الگ کرنا چاہا وہیں پر کریم نے فورا نگین بیگم کا بازو پکڑا گرفت اتنی زیادہ تھی کہ نگین بیگم کی آنکھوں میں حیرت اگئی تھی.

نہیں ہوں میں آپ کا بیٹا بند کریں یہ اداکاری کرنی دنیا کے سامنے... آپ کیا سمجھتی ہیں کہ میں انجان ہوں. آپ دنیا کے سامنے مجھے بیٹا بیٹا کہتی ہیں اور میری ہی پیٹ پیچھے چاکو گھونپنے سے باز نہیں آتی آپ صرف اس وجہ سے بچی ہوئی ہیں کہ آپ ایک عورت ذات ہیں آپ ایک ماں کے درجے پر فائض ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ دنیا کے سامنے آپ کا بھیانک چہرہ آئے آپ میرے پیچھے میرے خاندان والوں کے خلاف کیا سازشیں کرتی ہیں. مجھے ایک ایک پل کی خبر ہے.. کیا وہ وقت بھول گئی ہیں بچپن میں کیا آپ نے میرے ساتھ کیا تھا کیا ایک ماں کرتی ہے کسی اپنے بچے کے ساتھ جو آپ نے کیا تھا. اگر میں آپ سے آرام سے بات کر رہا ہوں تو اس کا

Posted On Kitab Nagri

مطلب یہ نہیں ہے کہ مجھے آپ کی حرکتوں کا نہیں پتہ بہتر یہ ہے کہ آپ خاموش رہیں کیونکہ میں عورت کو راستہ نہیں بناتا اور ناہی میں عورت پر کبھی ہاتھ اٹھاتا ہوں. اس لیے بہتر ہو گا کہ آپ خاموش رہیں اور اپنی چالیں چلنا بند کر دیں آئندہ آپ نے اگر میرے خاندان یا میری بیوی کے اوپر ذرا سی بھی گندی نظر ڈالیں یا بری سازش کی تو پھر میں بھول جاؤں گا کہ سامنے کون کھڑی ہے سمجھ آئی آپ کو مسز ثاقب سلطان. کریم کے انکشاف پر نگین بیگم کے پاؤں تلے تو زمین نکل گئی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ کریم سنجرانی کو اس بات کا علم ہے کہ وہ اس کی ماں نہیں ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی مجتبٰی کے کانوں کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اس نے جو سنا ہے وہ ٹھیک ہے کہ نگین بیگم کریم بھائی کی ماں نہیں تھی اور شہاب سلطان جو غصے سے لال سرخ ہو رہا تھا وہ بھی اس انکشاف پر

Posted On Kitab Nagri

دہل سا گیا تھا... کیا ہوا کیوں چپ لگ گئی آپ کو کہ مجھے سچ معلوم ہے کہ آپ میری ماں نہیں ہیں آپ نے دنیا والوں کے سامنے کہا کہ آپ میری ماں ہے ..

آپ نے ڈیڈ کو پل پل اس چیز کے لیے بلیک میل کرتی رہیں کہ آپ سب کو بتا دے گی. آپ میری ماں نہیں ہے لیکن اب نہیں.. اب آپ کی بلیک میلنگ میں میرے ڈیڈ مزید نہیں آئیں گے.. وہ برداشت کرتے رہے لیکن میں برداشت نہیں کروں گا اپنی بیوی کے معاملے میں بہتر ہو گا کہ آپ امصل کو باہر نکالے نہیں تو یہاں پہ جو ہو گا وہ آپ کی سوچ سے بھی دور ہو گا.

کریم سنجرانی کی دھمکی اور اس کے انکشاف پر ابھی تک شہاب سلطان اور مجتبی کا شکڈ میں تھے لیکن سامنے بھی نگین بیگم کھڑی تھی جو ایک شیطانی صفات والی عورت تھی اس نے کبھی ڈرنا سیکھا ہی نہیں تھا کریم سنجرانی کی طرف دیکھا اور سینے پر ہاتھ باندھ کر اپنی پوزیشن کو اس نے سنبھالا چہرے پہ مسکراہٹ لاتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

اچھی بات ہے کہ تمہیں پتہ چل گیا ہے کہ میں تمہاری ماں نہیں ہوں اب ذرا پھر کھل کر جنگ ہو جائے پہلے تو چھپن چھپائی میں ہی یہ سب کچھ ہو رہا تھا لیکن اب سر عام ہو گا جو بھی ہو گا اگر تم اتنا ہی اپنی بیوی کا دم بھرتے ہو تو جاؤ ڈھونڈ لو اسے میں اس کو سامنے لے کر نہیں آسکتی اور یہ رہا تمہارے سامنے گھر جہاں پر تمہیں امصل ملتی ہے چھان لو اس گھر کو جہاں پہ تمہیں ملتی ہے نہیں تو شام تک کا ویٹ کرو تمہیں خود ہی پتہ چل جائے گا اور بہتر ہو گا کہ تم یہاں سے الٹے قدم چلے جاؤ اگر تم کوئی لحاظ نہیں رکھو گے تو میں بھی اب کوئی لحاظ نہیں رکھوں گی یہ نہ ہو کہ کریم سنجرانی کی عزت مٹی میں مل جائے اور میڈیا میں تمہاری اور تمہاری بیوی کے متعلق ایک ایک خبر پھیل جائے اور یہاں سے جس طرح میں تمہیں ذلیل کر کے اپنے گارڈ سے نکلواؤں گی تو پوری دنیا دیکھے گی نگین بیگم کی آنکھیں شعلہ برسا رہی تھی ایک تو اس سے اپنے راز کھلنے کا دکھ تھا اوپر سے کریم کے رویے سے وہ شوکڈ تھی.

Posted On Kitab Nagri

بھائی چلیں ہم ڈیڈ سے بات کر کے اس کا کوئی حل نکالتے ہیں مجتبٰی نے اگے بڑھ کر کریم کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے دھیمی آواز میں کہا تھا. کریم نے شعلہ بار آنکھوں سے دونوں کی طرف دیکھا اگر شام تک امصل میرے پاس نہیں آئی تو دیکھے گا میں آپ کا کیا حال کرتا ہوں کریم سنجرانی یہ کہتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا اسے امصل کو اب بھی ڈھونڈنا تھا اور اسے شہاب سلطان کے ایک ایک گھر کا پتہ تھا اور وہ یہاں سے نکل کر وہی جانے والا تھا.

کریم سنجرانی غصے سے وہاں سے گاڑی لے کر نکل گیا تھا مجتبی اس کی طرف دیکھ رہا تھا وہ اس کے ساتھ والی سیٹ پہ بیٹھا تھا. اسے اب احساس ہو رہا تھا کہ کریم اس کا بڑا بھائی پاکستان میں کیوں نہیں رہتا تھا وہ اٹلی کو ہی پریفر کیوں کرتا تھا. گاڑی چلاتے چلاتے کریم نے گاڑی کی بریک پر اچانک ہی پاؤں رکھا اور گاڑی ایک جھٹکے سے رکی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا کریم بھائی آپ نے گاڑی کیوں روک دی. مجتبی نے حیرت سے پوچھا. کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا. میں وہ نہیں ہونے دوں گا جو مسز ثاقب سلطان چاہتی ہیں شاید وہ یہی چاہتی ہیں کہ میں ابھی غصے میں جاکر امصل کو زبردستی لے کر اؤں اور وہ میرے سے مزید بدگمان ہو جائے. مجھے پورا یقین ہے کہ مسز ثاقب سلطان نے امصل کے دماغ میں میرے خلاف کافی غلط فہمیاں بھری ہوں گی جس کی وجہ سے وہ یہ سب کر رہی ہے نہیں تو وہ لڑکی ایسی نہیں تھی میں اسے اچھے طریقے سے جانتا ہوں وہ بہت احساس کرنے والی ہے اور جذباتی لڑکی ہے. نادان ہے لیکن سمجھدار بھی ہے.. اور وہ مجھ سے اتنی زیادہ بدگمان ہو جائے گی یہ میں نہیں مان سکتا اس کو لازمی کسی نہ کسی نے بھڑکایا ضرور ہے اور میں اب ان کی چال ان پر ہی الٹ دوں گا ہم اب گھر جا رہے ہیں اور شام تک کا انتظار کریں گے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے بڑے ہی نارمل لہجے میں مجتبی کو کہا مجتبٰی نے کریم کی چہرے کی طرف دیکھا. بھائی آپ کو کب سے پتہ تھا. کہ وہ آپ کی ماں نہیں ہے. مجتبی نے بڑی ہی ہمت کر کے یہ سوال پوچھا تھا.

جب سے میں نے ھوش سنبھالا تھا کریم نے مختصر سا جواب دیا اور گاڑی سٹارٹ کر کے اس کا رخ دوبارہ سنجرانی ہاوس کی طرف لے گیا تھا.

سنجرانی ہاؤس میں سارے پریشان تھے سبھی کو سمجھ نہیں ارہی تھی کہ کریم وہاں پہ جا کے کیا کرے گا کیا نہیں کرے گا اتنے میں گاڑی گھر کے اندر آ کر رکی اور کریم اور مجتبی گاڑی سے باہر نکلے.. سارے ڈرائنگ روم میں کریم کا انتظار کر رہے تھے اور کسی کو بھی نہیں پتہ تھا کہ حارب کب آیا کسی نے اس کی شکل تک نہیں دیکھی تھی. کریم جیسے ہی گاڑی سے باہر نکلا

Posted On Kitab Nagri

حارب جو اسی کا انتظار کر رہا تھا اس نے نگین بیگم کے پلان کے مطابق کریم کو اس کی بیوی ملنے پر مبارکباد دینی تھی وہ اگے بڑھتا ہوا جوش سے کریم کو گلے لگایا کریم ایک دم کھٹک گیا تھا اس نے حیرت سے حارب کو دیکھا اور وہی مجتبی نے بھی حیرت سے دیکھا کہ گھر میں جو ماحول چل رہا ہے اس ماحول میں حارب کو اس طرح خوش دیکھ کر ان دونوں کو عجیب لگا تھا لیکن حارب اس بات سے واقف نہیں تھا کہ اس کے پیچھے کیا کیا ہوا تھا کیونکہ وہ صبح ہی گھر آیا تھا.

کیا ہوا حارب لگتا ہے تمہاری کوئی لاٹری نکل آئی ہے کریم نے نارمل لہجے میں لیکن طنزیہ بات کی تو حارب نے اپنی ائی برو سکڑتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا. لوٹری میری تو نہیں نکلی البتہ تمہاری نکل ائی ہے کیونکہ تمہیں اپنی بیوی جو مل گئی ہے مجھے بتایا بھی نہیں کہ ہماری بھابی اگئی ہے میں تو تمہارے انتظار میں تھا کہ تم اؤ اور مجھے بتاؤ اور پھر میں بھابھی کو ویلکم کروں کوئی پارٹی رکھتے ہیں کوئی فنکشن رکھتے ہیں تاکہ پتہ چلے کہ کریم سنجرانی کی وائف اور سنجرانی ہاؤس کی بہو

Posted On Kitab Nagri

اور ہماری بھابی آئی ہے حارب نے اپنا دایاں بازو کریم کے کندھے پر رکھا اور مسکراتے ہوئے کہا کریم نے حارب کی طرف ایک نظر دیکھا اور ہلکی سی مسکراہٹ دی وہ بھی رکھ لیں گے اتنی پریشانی والی کون سی بات ہے.. کریم چلتا ہوا اندر کی طرف اگیا اور کریم کی یہی بات تو حارب کو سلگا گئی تھی کہ کریم اتنا ریلیکس کیسے ہو سکتا ہے. ڈرائنگ روم کے اندر داخل ہوتے ہی سب کے چہرے اترے ہوئے تھے اور وہ سبھی کریم کو دیکھتے ساتھ اس کے بولنے کے منتظر تھے جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا جیسے وہ پوچھ رہے ہوں کہ کیا بنا کیا ہوا وہاں پر.. اور وہی مجتبی نے صوفے پر بیٹھ کے اطمینان سے سب کو ایک ایک بات بتائی کریم بھی ریلیکس تھا. لیکن سب سے زیادہ شاکڈ جیسے لگا تھا وہ حارب تھا کیونکہ نگین بیگم نے اتنی بڑی بات حارب کو بھی نہیں بتائی تھی کہ وہ کریم سنجرانی کی ماں نہیں ہے اوپر سے کریم سنجرانی کی نگین بیگم سے جو بحث ہوئی جو تکرار ہوئی وہ سن کر حارب سوچ میں پڑ گیا تھا وہ دونوں رات کو جو پلاننگ کر کے آئے تھے اس کے مطابق تو اسے کریم کو راستے سے ہٹانا تھا اور امصل کو خلع دلوا کر شہاب سلطان سے نکاح کروانا تھا حارب ایک دم سوچ میں پڑ گیا وہی جہانگیر سنجرانی کو سب کچھ پتہ چلا

Posted On Kitab Nagri

تو ان کا سر شرم سے جھک گیا وہ آج تک اپنے بیٹے سے یہ بات چھپا رہے تھے اور اسے شروع دن سے. پتہ تھی.. اریبہ بھی شوکڈ تھی.. زلیخا بیگم کو سمجھ نہیں ارہی تھی کہ وہ اپنی بیٹی کی نادانی پر شرمندہ ہو یا کریم سنجرانی کو حوصلہ دے جو کچھ ہوا تھا سب کی توقع سے باہر تھا. ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اریبہ نے کریم کی طرف دیکھا وہ کریم کے صبر کو مان گی تھی جو اپنے اندر اتنا بڑا غم لے کر بیٹھا تھا..جو عورت اس کی ماں نہیں تھی اس نے اس کو ماں کے درجے پر فائض کیا تھا کبھی بھی اس سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی اور کبھی بھی اس کے ساتھ بد تمیزی نہیں کی تھی حتی کہ وہ نگین بیگم کے مقابلے میں اپنے باپ جہانگیر سنجرانی سے لڑ جاتا تھا. اور وہی نگین بیگم نے کریم سنجانی کو اتنا بڑا نقصان پہنچایا تھا اریبہ افسوس سے سر جھٹک کر رہ گئی تھی اس نے حارب کی طرف دیکھا جو گہری سوچ میں تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تم کیا کرنے والے ہو کریم.. آخر ڈرائنگ روم کی خاموشی کو جہانگیر سنجرانی نے توڑا اب سب کو پتہ چل گیا تھا کہ نگین بیگم کریم کی ماں نہیں ہے تو پیچھے باقی کیا رہ گیا تھا اس لیے جہانگیر

Posted On Kitab Nagri

سنجرانی نے بھی کھل کر بات کرنا مناسب سمجھا جہانگیر سنجرانی کی بات پر کریم نے سب کی طرف دیکھا ...

میں نے کیا کرنا ہے ڈیڈ اگر وہ میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی ہے تو میں اس کے ساتھ زبردستی تو نہیں کر سکتا.. میں نے اپنے تین سال اس کے پیچھے ضائع کیے ہیں اب اپنی زندگی کو مزید تو ضائع نہیں کر سکتا جیسا کہ آپ کو بتایا ہے کہ مسز ثاقب سلطان نے شام تک مجھے انتظار کرنے کا کہا ہے تو اگر امصل شام کو گھر آجاتی ہے تو ٹھیک ہے اگر نہیں آتی تو شہاب کہہ رہا تھا کہ عدالت میں ملاقات ہو گی صبح تو پھر ہم عدالت میں مل لیں گے اس میں کون سی اتنی بڑی بات ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی نے بہت ہی ریلیکس بہت ہی نارمل موڈ میں بات کی تھی اس کا غصہ جو کچھ دیر پہلے تھا وہ کہیں گم ہو گیا تھا اور سارے کریم کی طرف دیکھ رہے تھے اور وہی زلیخا بیگم کے دل کو کھینچ پڑی تھی امصل نے کوئلے کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہیرے کو کھو دیا تھا یہ وہ اچھے طریقے سے جانتی تھی. اب وہ پیچھے کیا رہ گیا تھا ان کی بیٹی نے انہیں سنجرانی فیملی کے سامنے شرمندہ کر دیا تھا اور اوپر سے وہ بغیر بتائے اس طریقے سے وہ چلی گئی تھی. زلیخا بیگم کی نرمی کا امصل اتنا غلط فائدہ اٹھائے گی وہ کبھی سوچ نہیں سکتی تھی انہیں امصل پہ سختی کرنی چاہیے تھی وہ اپنے رویے پر اب گزرے وقت پہ پچھتا رہی تھی لیکن اب پچھتانے سے کیا ہونا تھا جو ہو چکا تھا وہ تو ہو کر رہنا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب تم امصل کو چھوڑ دو گے تنزیلہ بیگم یکدم درمیان میں بولی تھی وہی کریم سنجرانی نے اپنی اس ماں کو دیکھا تھا جو اس کی ماں نہیں تھی لیکن اس کے دل میں ایک اعلی درجے پر فائض

Posted On Kitab Nagri

تھی اسے تنزیلہ بیگم کی انکھوں میں ہلکی سی نمی دکھائی دی وہی تنزیلہ بیگم نے بڑی امید کے ساتھ کریم سے پوچھا تھا.

میں اب کیا کہہ سکتا ہوں اب ساری صورتحال تو آپ لوگوں کے سامنے ہے زبردستی رشتے تو نبھائے نہیں جاتے میں نے صبر کیا ہمت رکھی تین سال تک اس لڑکی کا انتظار کیا لیکن وہ میری بیوی ہو کر بھی وہ میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو کہیں پہ بھی یہ نہیں لکھا ہوا کہ جو آپ کے نکاح میں اس کو زبردستی رکھا جائے اس لیے میں نے مسز ثاقب سلطان کے ساری بات سنی اور شہاب کا بھی جو رویہ تھا سب کو دیکھتے ہوئے میں نے یہی فیصلہ کیا کہ اگر امصل میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو میں اس کو چھوڑ دوں گا. کریم سنجرانی نے دوٹوک بات کی اور وہاں سے اٹھ کر جانے لگا تھا جب اس کی نظر آفاق پر پڑی وہ وہاں پہ کب سے کھڑا تھا یہ کسی کو نہیں پتہ تھا وہ مجتبی کی ساری باتیں سن چکا تھا وہ کریم سنجرانی کی ساری باتیں سن چکا تھا وہ احمد منصور کے

Posted On Kitab Nagri

کیس کے سلسلے میں گیا تھا اور اسے وہاں افاق جو جو شواہد ملے تھے اس نے اپنے بندوں کو انکوائری کے لیے جو بھیجا تھا انہوں نے جو جو رپورٹس لا کر دی تھی آفاق کے لیے وہ سب کچھ سننا اور دیکھنا نا قابل برداشت تھا اور وہی پر اس کا دماغ گھم گیا تھا وہ گھر آ کر کریم کو بتانا چاہتا تھا لیکن آگے کا معاملہ ہی کچھ الٹا تھا وہ جس لڑکی کے لیے اتنا گھوما تھا اتنا بے چین تھا اتنا پریشان تھا اور اب اس نے ایک پل میں اسے پرائے کر دیا اور اس کو چھوڑنے کے لیے تیار ہو گیا تھا...

کریم سنجرانی نے آفاق کی طرف دیکھا اور سر جھٹک کر وہ وہاں سے چلا گیا تھا ..

وہی ڈرائنگ روم میں بیٹھے سارے لوگ خاموش تھے افسوس تھا. پچھتاوا تھا سب کے چہروں پہ لیکن حارب کو بے چینی لگی ہوئی تھی ان کا پلان تو ایک دم سے تبدیل ہو گیا تھا جو کچھ انہوں نے سوچا تھا کہ کریم امصل کو نہیں چھوڑے گا تو کریم نے ایک دم سے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ امصل کو چھوڑ دے گا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ عدالت میں جا کر امصل کو خلع دے دیے گا

Posted On Kitab Nagri

حارب کو یہ بات ہضم نہیں ہو رہی تھی اس کی بے چینی مزید بڑھتی جا رہی تھی غصہ ضبط کرنے سے اس کا رنگ سرخ ہوتا جا رہا تھا آخر کریم چاہتا کیا ہے وہ یہ تو جان گیا تھا کہ کریم نے امصل کو نہیں چھوڑنا لیکن وہ ایسا کیوں کہہ رہا ہے اس کے پیچھے اس کا کیا پلان ہے. حارب کا دماغ گھوم گیا تھا. وہ کریم کے ساتھ بچپن سے تھا اور کریم کی ہر ایک عادت سے واقف تھا ...

ڈرائنگ روم میں سبھی بیٹھے ہوئے تھے اور جہانگیر سنجرانی بھی خاموش تھے. تنزیلہ بیگم کے پاس صرف سوچ کے علاوہ کچھ نہیں تھا زلیخا بیگم اور انوال بھی شرمندگی سے اپنا چہرہ جھکائے بیٹھی تھی اور حورین اٹھ کر اپنی ماں کے پاس جا کے بیٹھ گئی تھی وہی اریبہ نے گہرا سانس لیا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی. اریبہ کے اٹھتے ہی حارب بھی وہاں سے اٹھ گیا تھا اس نے کال کر کے نگین بیگم کو سب کچھ بتانا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریبہ اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی تھی. کشمکش میں تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کریم کو حوصلہ دے یا اس کے دکھ میں شریک ہو یا اسے اگے نئی امید دلائے. تب ہی حارب نگین بیگم کو ساری صورتحال فون پہ بتا کر اندر آیا تھا اور اریبہ کو سامنے اس حالت میں دیکھ کر وہ ایک دم ٹھٹک گیا تھا حارب کا غصے سے پہلے ہی برا حال تھا اب وہ اریبہ کو کریم کے لیے اتنا پریشان دیکھ کر وہ ویسے ہی برداشت نہیں کر پا رہا تھا ..

اس نے دو قدم اگے بڑھائے اور بیڈ کے پاس جا کے کھڑا ہو گیا کیا تھا. اریبہ اتنی پریشان کیوں ہو. حارب کے کہنے پر اریبہ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا کچھ نہیں ویسے ہی کریم کی وجہ سے تھوڑی سی پریشان ہوں اریبہ نے حارب کی طرف دیکھا اسے پتہ تھا کہ حارب اس کی دل جوئی کرے گا اس لیے اس نے اپنی پریشانی اپنے اس ہمسفر کو بتائی جو اس کی نظر میں ایک ائیڈیل ہسبینڈ تھا. اریبہ دیکھو یہ کریم کا معاملہ ہے میاں بیوی کا معاملہ ہے ہم اس میں کیا کہہ

Posted On Kitab Nagri

سکتے ہیں اب وہ ایک دوسرے کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے تو ہم زور زبردستی تو نہیں کر سکتے

حارب بات کرتے ہوئے اریبہ کے پاس بیٹھتے ہوئے اس نے اریبہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا ..

میں اس بات کے لیے پریشان نہیں ہوں حارب مجھے پتہ ہے امصل اور کریم کبھی الگ نہیں ہو سکتے .. کریم کا یہ غصہ اور فیصلہ وقتی طور پر ہے .. میں تو اس وجہ سے پریشان ہو کہ کریم کو یہ معلوم تھا کہ مسز ثاقب سلطان. اس کی ماں نہیں ہے تو وہ کیسے یہ سب کچھ برداشت کر رہا تھا اور کیسے وہ سب دیکھ رہا تھا جو اس کے ساتھ زیادتی ہوئی .. کوئی ماں ایسا کیسے کر سکتی ہے. بلکہ کوئی عورت ایسا کیسے کر سکتی ہے .. حارب تم خود سوچو عورت تو محبت کا مجسمہ ہوتی ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ تعالی نے عورت کی صفت ہی ایسے بنائی ہے کہ وہ کسی کی تکلیف دیکھ کر خود بھی پریشانی میں مبتلا ہو جاتی ہے لیکن مسز ثاقب سلطان. مجھے دکھ ہو رہا ہے کہ وہ عورت کے کس مرتبے پر

Posted On Kitab Nagri

فائض ہے کہ انہوں نے بے شک وہ ان کا بیٹا نہیں تھا لیکن وہ ان کے ساتھ ایسا سلوک کیسے کر سکتی ہے وہ جانتی تھی کہ وہ تین سال سے امصل کو ڈھونڈ رہا ہے اور انہوں نے یہ سب کچھ چھپا کر رکھا مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آرہا .

اریبہ کی بات سن کر حارب کا جو پہلے سے دماغ گھوما ہوا تھا اس پہ اریبہ کی بات سن کر اس کا اپنے غصے پہ کنٹرول کمزور پڑ رہا تھا وہ فورا اپنی جگہ سے اٹھا اور اریبہ کی طرف دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ اریبہ ...

بس کرو کریم کی طرفداری کرنا. اور تم جانتی کتنا ہو مسز ثاقب سلطان کے بارے میں جو تم کریم کی اتنی طرفداری کر رہی ہو اور اگر تمہیں اتنا ہی کریم اچھا لگتا تھا تم اس سے شادی کر لیتی

Posted On Kitab Nagri

میرے ساتھ نکاح کرنے کی کیا ضرورت تھی مجھے تو پہلے شک ہوتا تھا کہ تم اپنی رخصتی کو ٹالتی جارہی ہو اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ ہے لیکن آج کریم کی اتنی طرفداری کرنے پر میرا شک یقین میں بدل گیا ہے اب مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ میں نے تمہارے ساتھ نکاح کیا. حارب سارے لحاظ بھلائے اریبہ سے مخاطب تھا اور اریبہ کے لیے یہ بات حارب کے منہ سننے کے بعد وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ حارب اتنی گھٹیا سوچ بھی رکھتا ہے کہ وہ کریم کے بارے میں اریبہ کو یہ بات کرے گا اور اس سے بڑھ کر اریبہ کو یہ حیرت ہو رہی تھی کہ وہ تو کریم کا بھائی ہے چاہے وہ سگا نہیں ہے لیکن ہے وہ دونوں ایک ساتھ بڑے ہوئے ہیں تو حارب کریم کے بارے میں ایسی بات کیسے کر سکتا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ حارب تم ایسے کیسے بات کر سکتے ہو ہوش میں تو ہو تم... تم کریم کے بارے میں اور میرے بارے میں اتنی گھٹیا بات کیسے کر سکتے ہو اور کیا تمہیں افسوس نہیں ہے کریم کے بارے

Posted On Kitab Nagri

میں..اور تم کیا سمجھتے ہو کہ تم نے اس طرح کی بات کی تو میرے دل میں بہت زیادہ مقام بنالیا ہے تم نے..مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ میں نے تمہارے لیے سٹیپ اٹھایا اور میں نے تمہارے ساتھ پوری زندگی گزارنے کے لیے حامی بھری. اریبہ کو تو جیسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ حارب یہ سب کہہ سکتا ہے اس کے منہ میں بھی جو کچھ آیا وہ بولتی چلی گئی .

اور ریلی اگر تم کریم کے بارے میں اچھے خیالات رکھتی ہو تو اب تک مجھے ایک شوہر کے حقوق کیوں نہیں دیے تم میرے نکاح میں ہو لیکن تم نے ضد پکڑی ہوئی ہے. کریم کی شادی پر ہی اپنی رخصتی کرو گی اگر تم اپنے آپ کو ثابت کرنا چاہتی ہو تو دو مجھے میرے حقوق حارب نے اریبہ کو بازو سے پکڑ کر بیڈ پر گرایا اور وہی اریبہ کی روح فنا ہوئی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ حارب یہ حرکت کر سکتا ہے. تم بہت گھٹیا ہو حارب. اریبہ کہتے ہوئے فورا بیڈ سے اٹھی تھی لیکن حارب کی مضبوط ہاتھوں کی گرفت میں اس کے بازو اگئے تھے جس میں وہ مچل رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حارب مکمل طور پر پاگل ہو چکا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کر رہا ہے کیا نہیں کر رہا..

چھوڑو مجھے حارب پلیز چھوڑو میں کہہ رہی ہوں چھوڑو مجھے اریبہ مسلسل اپنے آپ کو حارب کی گرفت سے چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن حارب کی گرفت مضبوط ہوتی جا رہی تھی

بالاخر اریبہ نے زور لگا کے خود کو حارب کی گرفت سے ازاد کرواتے ہوئے ایک زوردار تھپڑ حارب کے منہ پر مارا تھا گھٹیا انسان دفعہ ہو جاؤ یہاں سے میں تمہاری دوبارہ شکل نہیں دیکھنا چاہتی میں بہت جلد تم سے طلاق لے لوں گی .

اریبہ نے جیسے ہی کہا حارب کا تو خون ہی کھول اٹھا تھا اس نے اگے بڑھ کر اریبہ کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا. تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے تھپڑ مارنے کی... ایسا ہی تھپڑ تمہارے باپ نے بھی میرے منہ پر مارا تھا اور میں نے اس کو قبر میں جا پہنچایا تھا تم کیا سمجھتی ہو کہ حارب پر ہاتھ اٹھانا کوئی معمولی بات ہے .

Posted On Kitab Nagri

اریبہ کے چہرے پر جو تھپڑ پڑا تھا وہ تو وہ بھول گئی تھی جب اس نے حارب کے منہ سے اپنے ڈیڈ کی بات سنی.. یہ سب سنتے ہی اس کے پاؤں تلے زمین نکل گئی تھی ..

تو کیا حارب نے اس کے ڈیڈ کو مارا تھا یہ کیسا انکشاف تھا اریبہ کے لیے جو اس کی دنیا ہلا کر رکھ گیا تھا وہ اپنے گال پر ہاتھ رکھے حارب کی طرف دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے ابھی کچھ دیر پہلے وہ کتنے خوش تھے اور ابھی یہ سب کچھ ہو گیا تھا کیا کریم کی بات کرنا ایک بہانہ تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا وہ سچے جان کر زندہ رہ پائے گی جس شخص کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر اس نے پوری زندگی کے لیے اس کا ساتھ چنا تھا اور وہی اس کے باپ کا قاتل تھا. تم نے حارب... تم نے میرے ڈیڈ

Posted On Kitab Nagri

کو مارا تم نے مارا میرے ڈیڈ کو.. اریبہ کی آواز اونچی تھی لیکن اسے خود اپنی آواز کسی کھائی میں سے آتی محسوس ہو رہی تھی. اس کے ہاتھ حارب کے گریبان پر تھے ..

ہاں میں نے مارا تمہارے ڈیڈ کو کیونکہ وہ میری اصلیت جان گئے تھے اور وہ جہانگیر سنجرانی کو بتانے کے لیے آرہے تھے میں نے انہیں بھی بڑا سمجھایا کہا کہ نہ بتاؤ نہ بتاؤ لیکن وہ نہیں مانے. اور ایک تو مانے نہیں اور اوپر سے میرے منہ پر تھپڑ مار دیا اب حارب کو کوئی مارے اور حارب چپ رہے یہ تو حارب کے لیے انسلٹ کی بات ہو گی نا اور آخر کار پھر مجھے انہیں مارنا ہی پڑا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کے اعتراف جرم نے اریبہ کو ہلا کر رکھ دیا تھا وہ بے یقینی سے کھڑی تھی اس کے ہاتھ حارب کے. گریبان سے بے جان ہو کر ہٹ گئے تھے.. اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے ..

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسے ابھی ہوش میں. رہنا تھا حارب کو پولیس کے حوالے کرنا تھا.. وہ یک دم ہوش میں آئی وہ اب حارب کے ساتھ ایک منٹ نہیں رہ سکتی تھی اسے باہر جا کر سب کو بتانا تھا.. اس سے پہلے وہ کمرے سے نکلتی حارب نے اس کا بازو مضبوطی سے پکڑا. کہاں جا رہی ہو اریبہ منظور تم کیا سمجھتی ہو کہ سب کچھ سچ جاننے کے بعد میں تمہیں یہاں سے جانے دوں گا کبھی نہیں اریبہ منصور کبھی نہیں.. تمہیں ایک اور سچ بتاؤ. تم کیا سمجھتی تھی کہ میں تمہارے پیار میں پاگل ہوں جو تمہارے اگے پیچھے چلتا پھر رہا ہوں کہ پلیز مجھ سے شادی کر لو...پلیز مجھ سے شادی کر لو.. نہیں اریبہ منظور نہیں میں صرف تمہاری باپ کی وجہ سے تمہارے اگے پیچھے تھا کیونکہ انہیں میری حقیقت معلوم تھی اب سے نہیں کافی وقت سے لیکن میں نے تمہارے باپ کو تمہاری وجہ سے. بلیک میل کیا تھا اس لیے وہ چپ رہے لیکن وہ ڈھیٹ بندہ چپ رہنے والوں میں سے نہیں تھا. تم تو میرے دل سے اس سے دن اتر گئی تھی جب تم نے میرے پروپوزل کو ریجیکٹ کیا تھا اور تمہیں پتہ ہے دنیا کی سب سے گندی بھیک کیا ہوتی ہے.. محبت کی

Posted On Kitab Nagri

بھیک..اور وہ بھیک میں نے تم سے اتنے عرصے سے مانگتا رہا اپنی عزت نفس کو ختم کر کے اور تم مجھے ہمیشہ ٹھکراتی رہی اور اب جب کہ تم میرے حق میں ہو تو تم کیا سمجھتی ہو کہ میں تمہیں اتنی آسانی سے چھوڑ دوں گا. حارب کی باتیں سن کر اریبہ کے تو جسم سے جان نکل گئی تھی وہ کتنی غلط راہ چن چکی تھی اپنے جذبوں کی تجارت وہ کتنی غلط جگہ پہ کر چکی تھی اسے اندازہ نہیں تھا کہ اس کی زندگی کے اگے سفر میں اسے حارب جیسے درندے کا سامنا ہو گا وہ حیرانی سے حارب کی طرف دیکھ رہی تھی جب حارب نے اریبہ کی گردن کی نص کو دبایا اور اریبہ وہیں پر ہوش و حواس سے بیگانہ ہو کر حارب کی باہوں میں جھول گئی تھی. ائی ایم سوری ڈارلنگ .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ایسا کرنا تو نہیں چاہتا تھا لیکن تم نے مجھے مجبور کر دیا اب اگے کا سفر تم نے خود چنا ہے تو اس کی ذمہ دار تم خود ہو. اب جو بھی ہو گا اس کی ذمہ دار تم خود ہو گی. حارب نے اریبہ کو بانہوں پہ اٹھایا اور بیڈ پہ لٹا کر اس کے اوپر کمبل دے دیا تھا خود الماری کے پاس جا کر الماری کھولی اس

Posted On Kitab Nagri

میں سے انجیکشن نکال کر اریبہ کو وہ لگا کر حارب اپنے دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈال کر اس کی شکل کو دیکھ رہا تھا جس کی چہرے پر آنسو کے نشان تھے گال پر اس کی انگلیوں کے نشان تھے اس کی طرف آنکھیں سکیڑے بڑے غور سے دیکھ رہا تھا اس نے اگے کا کیا کرنا تھا وہ پلان کر چکا تھا.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کے جانے کے بعد نگین بیگم کو ایک پل سکون نہیں آرہا تھا وہی شہاب سلطان صوفے پر دونوں ہاتھوں پہ اپنا سر گرائے بیٹھا تھا اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ کریم سنجرانی نگین بیگم کا بیٹا نہیں ہے. نگین بیگم نے شہاب کی طرف دیکھا اور وہ کچھ کہنے والی تھی جب اس کے موبائل پہ

Posted On Kitab Nagri

حارب کی کال اگئ تھی اور وہ شہاب سلطان کی طرف ایک نظر ڈالتے حارب کی کال اٹھاتے ہوئے باہر کی طرف چلی گئ تھی ...

وہ جیسے ہی باہر حارب کی کال سن کر آئی تھی اس کے چہرے پر اب مسکراہٹ تھی وہ اندر آئی تو شہاب ویسے ہی اسی پوزیشن میں بیٹھا ہوا تھا. شہاب اب تم کیا اس طرح سے سوگ مناؤ گے پہلے اپنی محبت کا سوگ منایا اور اب جو ہوا اس کا.. کیا تم نے اپنی اگلی زندگی کا نہیں سوچا اٹھو اور اور مسٹر زبیر کی کال آئی تھی ہم لوگ جا رہے ہیں امصل سے پیپر پہ سائن کروانے کے لیے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم کی بات پر شہاب سلطان نے سر اٹھا کر نگین بیگم کو دیکھا آج اسے حیرت ہوئی تھی کہ نگین بیگم نے اتنا بڑا سچ اپنے سگے بیٹے شہاب سلطان سے کیوں چھپایا تھا وہ ایک پل کے لیے صحیح

Posted On Kitab Nagri

لیکن اپنی ماں سے بد گمان ضرور ہوا تھا لیکن اگلے ہی پل امصل کا سوچ کر اس نے اپنی تمام باتوں کو اپنے تمام خیالات کو پس پشت ڈال دیا تھا.

تھوڑی دیر کے بعد ہی وہ دونوں اسی فلیٹ کے باہر موجود تھے جہاں پر امصل موجود تھی..

امصل ڈرائنگ روم میں صوفے پر ٹانگیں اوپر رکھے بازوں کے خسار میں خود کو قید کیے وہ گہری سوچ میں تھی اس کے اندر جذبات کی ایک جنگ چھڑ چکی تھی وہ سوچ نہیں پا رہی تھی دماغ اس کا معاف ہو چکا تھا کہ وہ کیا کرنے جا رہی تھی اس کا دماغ اسکا ساتھ چھوڑ چکا تھا.. اسی دوران فلیٹ کی بیل ہوئی ہے اور امصل اسی پوزیشن میں بیٹھی رہی دروازہ نہیں کھولا تھا شہاب سلطان نے اگے بڑھ کر دوسری چابی سے دروازہ کھولا اور وہ تینوں چلتے ہوئے اندر اگئے تھے مسٹر زبیر بھی ساتھ ہی تھے ان تینوں کو دیکھ کر امصل اپنی جگہ بیٹھی رہی نگین بیگم نے اس کو کال پہ پہلے سے بتا دیا تھا کہ وہ مسٹر زبیر کو لے کر آ رہے ہیں تا کہ تم خلع کے پیپر پر سائن کر دو.

Posted On Kitab Nagri

چاروں کے درمیان خاموشی تھی نگین بیگم نے امصل کو بس سر پہ ہلکا سا پیار دیا تھا اور شہاب سلطان کی نظریں امصل پر تھیں.. مسٹر زبیر نے امصل کی طرف پیپر کر دیے تھے امصل کو ایک چپ لگی ہوئی تھی وہ فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی کہ وہ جس راستے پر چلنے جا رہی ہے کیا اس کے لیے ٹھیک ہے.. وہ سمجھدار ہو کر بھی نہ سمجھی کر رہی تھی لیکن اس کے دل و دماغ پر نگین بیگم کا بسیرا تھا نگین بیگم نے بڑی اداکاری کے ساتھ اس کے سامنے پیپر رکھے اور اثبات میں سر ہلا کر جیسے اسے حوصلہ دیا ہوا امصل نے کانپتے ہاتھوں سے خلع کے پیپر پر سائن کر دیے تھے..

وہی نگین بیگم کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آگئی تھی اور شہاب سلطان کے چہرے کی مسکراہٹ تو الگ ہی تھی اس کے اور امسل کے درمیان بس ایک دن کا فاصلہ تھا ایک دن رہ گیا تھا اور اگلے دن ہی وہ شہاب سلطان کی ہونے والی تھی کیونکہ وہ جان گیا تھا کہ جہاں پر اس کی ماں امصل سے خلع کے پیپر پہ سائن کروا سکتی ہے تو وہ اس کا نکاح بھی کروائے گی. امصل نے خلع کے پیپر سائن کیے اور وہ وہاں پہ بغیر کچھ کہے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان کے چہرے پر تھوڑی سی پریشانی تھی لیکن نگین بیگم نے اسے چپ رہنے کا کہا تھا نگین بیگم کو پتہ تھا کہ یہ وہ وقت ہے جب امصل کو تنہائی کی ضرورت ہے اور وہ اسے وقت دینا چاہتی تھی وہ جو فیصلہ کر چکی تھی کرنا نگین بیگم نے وہی تھا. وہ اب کریم سنجرانی کے ساتھ سر عام جنگ شروع کر چکی تھی اور اسے اس جنگ میں جیتنا ہی تھا. یہ وقت بتانے والا تھا کہ اس بار نگین بیگم جیتتی ہے یا کریم سنجرانی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوپہر کا وقت تھا سب اپنے اپنے کمروں میں موجود تھے سب کو بے چینی تھی کہ شام کو کیا ہونے والا ہے کریم سنجرانی بہت ریلیکس تھا وہ پہلے بہت کچھ برداشت کر چکا تھا لیکن اب وہ بتانا

Posted On Kitab Nagri

چاہتا تھا کہ کریم سنجرانی کی بیوی پر ہاتھ ڈالنے کا کیا انجام ہوتا ہے اس لیے وہ سب کچھ سوچ کے بیٹھا ہوا تھا .

حارب نے جب دیکھا کہ سب اپنے اپنے کمروں میں موجود ہیں وہ اریبہ کے کمرے میں آیا اور اسے اپنی بانہوں پہ اٹھاتے ہوئے اس نے کسی کو خبر نہیں ہونے دی اور اپنی گاڑی تک آتے ہوئے اس نے ایک ہاتھ سے بڑی مشکل سے اپنی گاڑی کا پیچھا دروازہ کھولا اور ارد گرد نظر دوڑائی گارڈ اپنی جگہ پر بیٹھا تھا اس نے حارب کی طرف ایک نظر دیکھی تھی اور دیکھ کر وہ چپ کر گیا تھا کیونکہ حارب پہلے سے ہی اسے پیسے دے چکا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ کو گاڑی میں لٹا کر وہ خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا اور اس نے گاڑی سٹارٹ کر کے گھر س ءنکل تھوڑی دور جا کر اس نے جہانگیر سنجرانی کو فون کیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے ایک ہی بیل پر حارب کا فون اٹھالیا تھا...ہاں حارب بولو کیا بات ہے جہانگیر سنجرانی کی آواز کافی اداس تھی حارب جان گیا تھا کہ وہ کافی پریشان ہیں. ڈیڈ میں اریبہ کو لے کر کچھ عرصے کے لیے کسی دوسری شہر میں جارہا ہوں وہ بہت پریشان ہے جو ابھی گھر میں ہوا ہے آپ لوگ تو ہماری رخصتی نہیں کر رہے اس لیے میں اس کو تھوڑا سا گھمانے لے کر جارہا ہوں اب مجھے یہ مت کہے گا کہ میں کیوں لے کر جارہا ہوں کیونکہ وہ میری بیوی ہے میرا اس پہ پورا حق ہے. حارب نے جیسے جہانگیر سنجرانی کو کہا وہ اس کی بات سن کر چپ ہو گئے تھے اور بغیر کچھ کہے فون بند کر دیا تھا وہ جانتے تھے کہ حارب کسی کی سننے والا نہیں ہے اور وہ سنے گا بھی کیوں اریبہ اس کی بیوی تھی اس کے نکاح میں تھی اگر وہ اس سے روکنا چاہتے تو وہ نہیں روک سکتے تھے. حارب نے فون رکھتے ہوئے گردن موڑ کے پچھلی سیڈ پر لیٹی اریبہ کی طرف دیکھا جو بے ہوشی میں لیٹی ہوئی تھی اور ساتھ اس نے گاڑی سٹارٹ کر دی تین گھنٹے کا سفر طے کر کے حارب پانچ مرلہ مکان کے پاس اس نے اپنی گاڑی روکی تھی. گھر کافی اچھا بنا ہوا تھا باہر سے

Posted On Kitab Nagri

گرے اور بلیک کلر کا پینٹ ہوا ہوا تھا وہاں پہ کوئی چوکیدار نہیں تھا کوئی بھی نہیں تھا حارب نے گاڑی سے اتر کر خود ہی گیٹ کھولا اور پھر گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر کے گھر کے گراج میں اس نے جا کے گاڑی کھڑی کر دی تھی اور دوبارہ جا کر گاڑی گھر کا گیٹ بند کیا. وہ اریبہ کو وہی گاڑی میں چھوڑ کر گھر کے اندر چلا گیا تھا اور تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا اس نے گاڑی کی پچھلی سائیڈ کا دروازہ کھولا دروازہ کھولتے ہی اریبہ کو اپنی بانہوں میں اٹھایا وہ ابھی تک اسی انجکشن کے زیر اثر تھی.. حارب اریبہ کو اٹھائے اندر چلا گیا تھا.. اندر ایک بہت بڑا حال تھا اور ھال کے دائیں طرف نیچے تہ خانے میں جاتی سیڑھیاں تھیں وہ قدم قدم چلتا ہوا سیڑھیاں اترتا ہوا نیچے تہ خانے میں چلا گیا تھا وہ تہ خانہ ایسا بنا تھا کہ جیسے کے اوپر سے لگ رہا ہو کہ فرش ہے لیکن اس کے ٹائلز کو ہٹاتے ہی وہ نیچے تہ خانے کی شکل اختیار کر جاتا تھا حارب اریبہ کو تہ خانے میں لے گیا تھا نیچے باقاعدہ ایک پورشن بنا ہوا تھا جہاں پہ دو کمرے تھے کچن تھا باتھ تھا.. ہر چیز وہاں پہ موجود تھی حارب چلتے ہوئے ان دو کمروں میں سے ایک کمرے کا دروازہ کھولا اور دروازہ کھلتے ہی سامنے ڈبل بیڈ تھا اور ساتھ ایک چھوٹی ٹیبل اور کرسی تھی جس پر چالیس

Posted On Kitab Nagri

کے قریب کی عمر کی ایک خاتون بیٹھی تھی جس کے پاؤں پہ زنجیر بندی ہوئی تھی اور وہ زنجیر اتنی تھی کہ بس وہ واش روم تک جاتی یا وہ باہر نکل کر کچن تک جاتی اتنی زنجیر تھی اس کے دونوں ہاتھوں میں بھی ہتھکڑیاں بندھی ہوئی تھی اور ہتھکڑیوں میں اتنا گیپ تھا کہ وہ آسانی سے اپنے لیے کچھ بنا سکے کچھ کھا سکے اس عورت کے سر کے بالوں میں ہلکی ہلکی سفید چاندنی آ چکی تھی وہ بہت ہی گریس فل عورت تھی.

اب کس پہ ظلم کر کے کس کو اٹھالائے ہو اس عورت نے بس اتنا سا کہا تھا اور حارب سر جھٹک کر رہ گیا تھا. یہ میری بیوی ہے. آپ یہ سمجھ لیں کہ آپ کی نئی رومیٹ ہے اگر آپ اس کو اپنی بہو سمجھنا چاہتی ہیں تو سمجھ لیں لیکن آپ بہو نہیں سمجھیں گی کیونکہ آپ میری ماں تھوڑی ہیں حارب کہہ کر اریبہ کو اسی بیڈ پر لٹا دیا اور باہر کی طرف چلا گیا تھا وہ عورت اریبہ کی طرف دیکھ کر سرد آہ بھر کر رہ گئی تھی.. تھوڑی دیر بعد حارب جب اندر آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک اور

Posted On Kitab Nagri

زنجیر تھی اور ساتھ لوک تھا اس نے اگے بڑھ کر اریبہ کے پاؤں میں ویسے ہی زنجیر پہنا دی جیسے اس عورت کے پاؤں میں تھی فرق صرف اتنا تھا کہ اس عورت کی زنجیر اتنی لمبی تھی کہ وہ کچن اور واش روم میں چلی جائے اور اریبہ کی اس نے زنجیر کی لمبائی اتنی رکھی تھی کہ وہ صرف واش روم تک جا سکے اور اس کے ہاتھوں میں بھی اس نے زنجیر ہی باندھی تھی. میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس کا اچھے سے خیال رکھیں گے یہ میری بیوی ہے کمزور نہیں پڑنی چاہیے بدصورت نہیں ہونی چاہیے جیسے آپ ہو چکی ہیں اس کو آپ اچھے سے کھلایئے پلائے گا کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو میں ہر ہفتے چکر لگا لیا کروں گا لیکن میری بیوی کو آپ سے کوئی شکایت نہیں ہونی چاہیے سمجھی ہیں آپ اور ہاں ایک اور بات مسز ثاقب سلطان آپ کو سلام کہہ رہی تھی. حارب نے جاتے ہوئے مڑ کر ایک دم سے اس عورت کو کہا اور اس عورت کی انکھیں غصے سے سرخ ہو گئی تھی جیسے اس کا بس چلے وہ نگین بیگم کا اپنے ہاتھوں سے گلا دبا دے. اور وہی حارب اس عورت کی شکل دیکھ کر اس کا قہقہہ بلند ہوا تھا اور اس نے قدم باہر کی طرف بڑھا دیے تھے.

Posted On Kitab Nagri

حارب اریبہ کو چھوڑ کر واپس سنجرانی ہاؤس کی طرف چلا گیا تھا. اس نے اب اگلا کام مکمل کرنا تھا. گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے حارب کو نگین بیگم کا میسج وصول ہو گیا تھا. کہ امصل نے خلع کے پیپر پر سائن کر دیے ہیں. میسج پڑھتے ہی حارب کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی وہ اپنے مقصد سے صرف دو قدم پیچھے تھا وہ کریم کو برباد کرنا چاہتا تھا جہانگیر سنجرانی کو تکلیف دینا چاہتا تھا اور سنجرانی ہاؤس کو ٹکڑے ٹکڑے ہوتے دیکھنا چاہتا تھا. اس نے گاڑی میں میوزک کا والیوم ہائی کیا اور چہرے پہ مسکراہٹ سجائے ہوئے گھر کی طرف چل پڑا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وقت آہستہ آہستہ گزر رہا تھا سب کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی کہ شام کو کیا ہو گا کیا نہیں ہو گا. لیکن نگین بیگم نے شام کا وقت آنے ہی نہیں دیا تھا اس نے فوراً مسٹر زبیر کو کہہ کر کریم کو خلع کا نوٹس بھجوا دیا تھا. ٹی وی لانج میں تنزیلا بیگم زلیخہ بیگم دونوں بیٹھی ہوئی تھی. زلیخہ بیگم پریشان تھی اور تنزیلہ بیگم انہیں تسلی دے رہی تھی کہ ایسا کچھ نہیں ہو گا بے فکر ہیں. اتنے میں باہر گارڈ نے آکر تنزیلہ بیگم کو ایک خاکی رنگ کا لفافہ پکڑایا.

Posted On Kitab Nagri

بی بی جی یہ باہر کوئی دے کر گیا تھا کریم صاحب کے لیے انہوں نے کہا ہے کہ یہ کریم صاحب کو ہی دینا ہے. تنزیلہ بیگم نے حیرت سے دیکھا گارڈ لو دیکھا.. جآسے پہلے کریم کا کبھی کوئی پارسل نہیں آیا تھا سنجرانی ہاؤس میں... ٹھیک ہے یہاں ٹیبل پر رکھ دو میں کریم کو دے دوں گی تنزیلہ بیگم نے گارڈ کو کہا اور گارڈ واپس گیٹ کی طرف چلا گیا تھا.

تنزیلہ بیگم نے ملازمہ کو بھیجا کہ جا کر وہ کریم کو بلائے اس کا کوئی کوریئر آیا ہے. تنزیلہ بیگم کی بات سن کر ملازمہ کریم کے کمرے کی طرف چلی گئی تھی اور وہی ٹی وی لاونج میں آفاق کے ساتھ جہانگیر سنجرانی بھی اندر داخل ہوئے تھے. دونوں چلتے ہوئے صوفے پر آکر بیٹھ گئے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں کریم بھی اپنے کمرے سے آگیا تھا کریم کا چہرہ اور اس کے حلیے سے ذرا بھی نہیں لگ رہا تھا کہ وہ پریشان ہے یا اداس ہے. جیسے وہ پہلے امصل کے نہ ملنے پر ہمیشہ چپ رہتا تھا اس نے ٹی وی لاونج میں آکر کر چاروں افراد کے چہرے کو دیکھا تنزیلہ بیگم نے کریم کی طرف دیکھا بیٹا یہ تمہارا کوئی کوریئر ایا ہے دیکھ لو میں تو کمرے میں بھجوانے لگی تھی تو سوچا کیوں نہ تم یہاں پر آکر دیکھ لو ہمارے ساتھ بھی بیٹھ جاؤ

کریم نے آگے بڑھ کر وہ خاکی لفافہ اٹھایا اور جا کر صوفے پہ بیٹھ گیا تھا اس نے بغیر کوئی تاثر دیے وہ لفافہ کھولا اور اندر سے عدالت کی طرف سے خلع کا نوٹس تھا جس کے اوپر ا. صرف کے سائن تھے اور اس کو دیکھتے ہوئے کریم کی چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ اگئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے اس میں کریم... جہانگیر سنجرانی نے کریم کو ایسے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا تو پوچھا .

وہی جس کا مجھے شک تھا وہی ہوا امصل کی طرف سے خلع کا نوٹس ہے. کریم نے کہتے ہوئے نوٹس کو دوبارہ اس لفافے میں ڈالا اور اگے بڑھ کر ٹیبل پر رکھ کر دیا تھا.. کریم کی بات سن کر سبھی شوکڈ میں اگئے تھے کہ اتنی جلدی امصل نے نوٹس بھجوا دیا زلیخا بیگم کے تو پسینے چھوٹ رہے تھے انہیں سمجھ نہیں آرہی تھی کہ امصل یہ کیا کر رہی ہے وہ نادان ہے وہ نادانی میں اپنا نقصان کر بیٹھے گی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم بیٹا تم پلیز کوئی ایسا قدم مت اٹھانا میری بیٹی بہت نادان ہے وہ نہ سمجھ ہے مجھے یقین ہے کہ نگین بیگم نے اسے سب کے لیے کہا ہو گا پلیز میری تم سے درخواست ہے اس کی نادانی کی اسے

Posted On Kitab Nagri

اتنی بڑی سزا مت دینا اسے خود سے الگ مت کرنا. زلیخا بیگم تو جیسے اپنا ضبط ہی کھو بیٹھی تھی. سب نے زلیخا بیگم کی طرف دیکھا تھا جو ایک ماں تھی اور وہ اپنی بیٹی کا گھر برباد ہوتے کیسے دیکھ سکتی تھی ..

سب ہی کریم کی جواب کے منتظر تھے. کریم نے زلیخا بیگم کی طرف دیکھا وہ زلیخا بیگم کو تسلی دینا چاہتا تھا لیکن وہ نہیں دے پا رہا تھا وہ کسی کو بھی تسلی نہیں دے پا رہا تھا. اسے جو بھی کرنا تھا اسے خود کرنا تھا سب کو بتائے بغیر کرنا تھا اب وہ کسی قسم کا کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا اس لیے اس نے زلیخہ بیگم کی طرف دیکھا اور گہرا سانس لیا. میں اب کچھ نہیں کر سکتا ماں جی.. آپ یہ بھی دیکھیں کہ آپ کی بیٹی نہیں چاہتی تو میں کیسے اس کو زبردستی رکھ سکتا ہوں لیکن آپ پریشان نہ ہو آپ یہ نہ سمجھیں کہ اگر وہ میری بیوی نہیں رہے گی تو میں آپ لوگوں سے الگ ہو جاؤں گا ہماری فیملی اور میں ہمیشہ آپ لوگوں کے ساتھ رہیں گے. کریم کا جواب سن کر زلیخا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیگم کی آنکھوں میں نمی بڑھ گئی تھی وہی جہانگیر سنجرانی نے بڑے ہی تعجب کے ساتھ اپنے بیٹے کی طرف دیکھا تھا ایک طرف وہ اس لڑکی کے لیے مرے جارہا تھا زندگی موت تک پہنچ گیا تھا اور اب کتنی آسانی سے وہ اس کو چھوڑنے کی بات کر رہا تھا .

کریم مجھے لگتا ہے تم اپنے ہوش میں نہیں ہو اگر تم نے اسے چھوڑنا ہی تھا تو تمہیں پھر کیا ضرورت تھی اس کو ڈھونڈنے کی اور اس کے پیچھے اس طرح خوار ہونے کی میں نے غلطی کی جو میں نے تمہاری مدد کی اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تم نے اس بچی کو چھوڑ دینا ہے تو میں کبھی بھی تمہاری مدد نہ کرتا جہانگیر سنجرانی سے یہ سب کچھ دیکھا نہیں گیا اور بلاخر وہ بول پڑے وہ اپنے بیٹے سے اس قسم کے رویے کے قطعا کوئی امید نہیں رکھ رہے تھے. ڈیٹ پلیز. آپ نے مدد کر دی آپ کا احسان مجھ پر ہے وہ کسی وقت پہ میں اتار دوں گا لیکن آپ میرے اور امصل کے معاملے میں مت بولیں اور بہتر یہ یہی ہو گا کہ کوئی بھی نہ بولے. اور آفاق تم اس کا جواب تیار

Posted On Kitab Nagri

کرو صبح ہم عدالت میں جائیں گے شہاب سلطان نے کہا تھا کہ عدالت میں ملاقات ہو گی تو عدالت میں ہی ملیں گے تاکہ ان کی یہ بھی خواہش پوری ہو جائے. کریم نے دوٹوک بات کی تھی اس کا لہجہ سخت تھا اور آواز دھیمی تھی سبھی اس کا جواب سن کر ساکت ہو گئے تھے. آفاق کی تو زبان کو تالا لگ گیا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ کریم کو کیسے سمجھائے کریم وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا اور افاق نے جہانگیر سنجرانی کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور تسلی دیتے ہوئے وہ بھی وہاں سے اٹھ کر کریم کے پیچھے چلا گیا تھا.

کریم تم ایسے کیسے کر سکتے ہو دیکھو یار وہ آنٹی کی حالت نہیں دیکھی تم نے وہ کتنی پریشان ہے اور تم تو بھابھی کو لے کر اتنا سیریس تھے اور ایک دم سے تم کیوں یہ سب کر رہے ہو دیکھو وہ تینوں عورتیں ہیں وہ کیسے اپنے آپ کو مینج کریں گی اگر بھابی نادانی کر رہی ہے غلطی کر رہی ہے لیکن تم تو سمجھدار ہو نا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آفاق کریم کے کمرے میں ہی آتے اس پر بول پڑا تھا اور کریم ریلکس ہو کر الماری سے کچھ نکال رہا تھا.

دروازہ بند کر دو آفاق اور بیٹھو میری بات سنو کریم نے الماری میں ہی کچھ فائل ڈھونڈتے ہوئے آفاق کو کہا اور آفاق کے چہرے پر حیرت ہوئی اس نے کریم کی طرف ایک نظر دیکھا اور پیچھے موڑ کر دروازے کو بند کرتے ہوئے وہ چلتا ہوا کمرے میں رکھے ہوئے دو سیٹر صفحے پر بیٹھ گیا تھا جس کی اگے ایک چھوٹا سا ٹیبل تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم الماری سے فائل نکال کر آفاق کی طرف بڑھا تھا اور صوفے پر بیٹھ کے اس نے فائل آفاق کی طرف کی تھی آفاق نے حیرت سے کریم کے ہاتھ سے وہ فائل دیکھی تھی وہ جانتا تھا کہ یہ فائل کون سی ہے .

اس کا میں کیا کروں یہ تو تمہارے اٹلی کے کے بزنس کے سارے لیگل ڈاکومنٹس ہیں ساری اتھارٹیز ہیں تو اس کا میں کیا کروں. آفاق نے فائل کھولے بغیر ہی کریم کو کہا. اس کی ایک ڈپلیکیٹ ان فیکٹ اس کی فیک فائل بناؤ اور مجھے دے دینا. کریم کی بات سن کر آفاق یک دم چونک گیا تھا کیا مطلب فیک فائل وہ کس لیے. آفاق کی بات ہے پر کریم نے صوفے کی پشت پر ٹیک لگائی اور ٹانگ پر ٹانگ جمائے ایک ہاتھ صوفے کے ہینڈل پر رکھے اس نے اپنے موبائل سے کچھ نکال کر آفاق کو دکھایا.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ کیسے ہو سکتا ہے مسز ثاقب سلطان ایسا کیسے کر سکتی ہے مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا.. آفاق تو موبائل پر لیگل ڈاکومنٹس دیکھ کر ہی پریشان ہو گیا تھا جو نگین بیگم نے مسٹر زبیر کے ذریعے زلیخہ بیگم سے سائن کروائے تھے جب وہ پاسپورٹ بنانے کے لیے ڈاکومنٹس پر سائن کر رہی تھی ..

مجھے بھی یقین نہیں آیا تھا جب مجھے یہ ساری انفارمیشن ملی تو میں بھی سوچ میں پڑ گیا تھا.. اس لیے میں بہت ہی محتاط ہو کے چل رہا ہوں تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں امصل کو چھوڑ سکتا ہوں... یار وہ میرا سکون ہے اور کبھی کوئی سکون کے بغیر زندگی گزار سکتا ہے وہ چاہے مجھے جتنی بھی تکلیفیں دے جتنی بھی درد دے.. لیکن مجھے سکون صرف اس کے پاس ملتا ہے.. اس کی سوچ سے ملتا ہے.. اس کے احساس سے ملتا ہے.. تو میں امصل کو کسی بھی سورت چھوڑنے والا نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہوں لیکن جو کچھ میں تمہیں کہوں گا تم نے ویسا ہی کرنا ہے. کریم کی بات سن کر آفاق کی جان میں جان آئی تھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی ..

تو اس کا اب کیا کرنا ہے اس کے لیے تو ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے یہ لیگل ہے اور اس پہ صاف لکھا ہے کہ زلیخا بیگم نے اپنی دونوں بیٹیوں کی گارڈین نگین بیگم کو بنا دیا ہے تو اس میں ہم کچھ نہیں کر سکتے ان دونوں کے ڈیڈ بھی نہیں ہیں.. اور اگر دیکھا جائے تو نگین بیگم کی فائننشلی حالت بھی کافی سٹرانگ ہے تو عدالت تو کسی صورت میں بھی یہ نہیں مانے گی. اگر ہم کوئی کیس بھی کرتے ہیں تو ہمارے جیتنے کے چانسز بہت کم ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کی بات پر کریم کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی آفاق تم ابھی مسز ثاقب سلطان کو جانتے نہیں ہو. لیکن میں انہیں اچھے سے جانتا ہوں اس لیے میں نے تمہیں کہا ہے کہ یہ میرے

Posted On Kitab Nagri

سارے اٹلی کے بزنس کے ڈاکومنٹس کی فیک فائل بناؤ جس کی کہیں پہ کوئی ویلیو نہ ہو لیکن یہ اصلی لگے کیونکہ تم جانتے ہو وہ کوئی کچی گیم نہیں کھیلتی انہوں نے اگر امصل کی ممی سے دھوکے سے یہ پیپر سائن کروائے ہیں تو ان کا پیچھے کوئی نہ کوئی مقصد ہو گا اور وہ یہ بھی جانتی ہیں کہ میں امصل کو نہیں چھوڑ سکتا اب تم یہ مجھے بتاؤ کہ کون سا پاسپورٹ اور کون سا شناختی کارڈ تین سال میں بنتا ہے..پاکستان میں زیادہ سے زیادہ تین مہینے سے زیادہ ٹائم لگا گا اور اگر بات ہو ہم جیسے لوگوں کی جن کے تعلقات ہو تو تین گھنٹے ہی کافی ہوتے ہیں ان کے پاسپورٹ اور ائی ڈی کارڈ بنانے میں لیکن نگین بیگم اور شہاب سلطان نے تین سال لگا دیے امصل اور ان کے گھر والوں کے پاسپورٹ بنانے میں..اب خود سوچو کہ وہ کتنی لمبی پلاننگ کر کے بیٹھی ہوں گی اور جہاں تک مجھے لگتا ہے کہ انہوں نے اماں جی سے امصل اور انوال کی گارڈین ہونے کے پیپر دھوکے سے اس لیے سائن کروائے ہیں کہ وہ امسل کے ذریعے مجھے بلیک میل کرنا چاہتی ہوں گی اور وہ پیسے کی بہت لالچی عورت ہیں..وہ یقینا یہی مطالبہ کرے گی کہ اگر وہ گارڈین سے دستبردار ہوتی ہے تو اس کے بدلے میں انہیں میں اپنا اٹلی کا یا پاکستان کا بزنس

Posted On Kitab Nagri

دے دوں.. کریم کی بات پر آفاق نے گہرا سانس لیا اور کریم کی طرف دیکھا واقعی وہ کیا سوچ کے بیٹھا تھا اور گھر والے کیا سوچ کے بیٹھے تھے لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ کریم کا ساتھ دے گا کیونکہ جو حقیقت وہ بھی جان کر آیا تھا اب اسے ہر صورت میں کریم کا ساتھ دینا تھا.

لیکن کریم خلع کے معاملے میں کیا کرو گے. تمہیں پتہ ہے کہ شہاب سلطان اور نگین بیگم کے لیے ججوں کو خریدنا وکیلوں کو خریدنا اور راستے سے ہٹانا کوئی مشکل کام نہیں ہے اس لیے تم کیا کرو گے خلع تو ہو جائے گی. آفاق نے اپنا اگلا خدشہ بیان کیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں آفاق خلع نہیں ہو گی کسی بھی صورت نہیں ہو سکتی اگر شرعی طور پر دیکھا جائے تو یقینا نگین بیگم نے خلع لینے کے لیے جو وجوہات بیان کی ہو گی اس میں ایک بھی وجہ کی حقیقت نہیں ہے ایک بھی وجہ کا وجود نہیں ہے کچھ بھی ایسا نہیں ہے کہ جو میں نے امصل کے ساتھ کیا

Posted On Kitab Nagri

ہو گا. تو جب کوئی ایسی وجہ ہے نہیں.. میں نے اس پر ناہاتھ اٹھایا نہ اس کو تنگ کیا اور نہ ہی اس پہ کوئی ظلم کیا تو وہ شرعی لحاظ سے وہ خلع بنتی نہیں ہے اور اگر ہم قانونی طور پر دیکھیں تو قانونی طور پر اگر وہ کسی جج کو خرید بھی لیتے ہیں تو یک طرفہ خلع کبھی بھی نہیں ہو گی. کریم کی بات پر آفاق یک دم چونکا تھا کیا مطلب یکطرفہ خلع...؟؟؟. کیا تم عدالت میں نہیں جاؤ گے. آفاق نے جیسے کہا کریم کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی میں کیوں جاؤں گا کورٹ تم کس مرض کی دواء ہو.. اور ویسے بھی میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ میں کورٹ اور کچہری کے چکر لگاتا پھرو

..

کریم کی بات پر آفاق کے چہرے پہ حیرت آئی تھی وہ اتنے ٹینس ماحول میں بھی ایسے کا مذاق کیسے کر سکتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم دیکھو میں مذاق کے موڈ میں نے ہوں میں پہلے بہت پریشان ہوں میں نے بھی تمہیں بہت کچھ بتانا ہے لیکن پہلے اس کیس کو حل کر لوں پھر تمہیں ساری تفصیل بتاؤں گا..اور اب مجھے صاف صاف بتاؤ مجھے پہیلیاں نہ بجواؤ..مجھے بتاؤ کہ تم کوٹ میں کیوں نہیں جانا چاہتے آفاق کی بات پر کریم تھوڑا سا آگے جھکا تھا اس نے اپنے دونوں کہنیوں کو اپنی ٹانگوں پر جمائے آفاق کی طرف دیکھا

دیکھو آفاق میں نہیں چاہتا کہ امصل کا میرا آمنا سامنا ہو اور وہ تھوڑی سی بھی شرمندگی محسوس کرے..وہ اس ٹائم پر سمجھ بوجھ سے بالکل کام نہیں لے رہی..مجھے پتہ ہے کہ اس وقت اس کی کیا حالت ہو گی اور تم اتنے کم عقل کیسے ہو گئے جب میں تمہیں کہہ رہا ہوں کہ میں نے طرفہ خلع کروانی ہے تو اس کا مطلب یہی ہوا نا کہ میں عدالت نہیں جاؤں گا تو یک طرفہ ہو گی خلع.ہاں اس سے ایک نقصان میرا ہو گا کہ امصل مجھ سے مزید بدگمان ہو جائے گی

Posted On Kitab Nagri

وہ شاید سوچ کے بیٹھی ہو گئی کہ میں عدالت اؤں گا لیکن میں نہیں آؤں گا.. جہاں اتنا نقصان برداشت کیا ہے وہاں یہ بھی سہی ..

لیکن اس سے شہاب سلطان اور نگین بیگم مزید خوش ہو جائیں گے میں نے شہاب کی آنکھوں میں بہت کچھ دیکھا ہے اس لیے میں نے یہ سارا پلان. ترتیب دیا تھا.

لیکن کریم اگر مسز ثاقب سلطان نے کچھ ایسا ویسا کر دیا جیسا تم کہہ رہے ہو کہ تم نے شہاب سلطان کی انکھوں میں کچھ دیکھا ہے آفاق کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیسے بتائے کہ اگر نگین بیگم نے شہاب سلطان کا امصل کے ساتھ نکاح کر دیا یا کچھ ایسا معاملہ کر دیا تو وہ کیا کرے گا .

Posted On Kitab Nagri

ایسا کچھ نہیں ہو گا آفاق مجھے اپنی عزت کی حفاظت کرنی آتی ہے اگر مجھے ذرا سا بھی شک ہوتا کہ امصل مسز ثاقب سلطان کے پاس ہے تو شاید میں ان کے پاس اسے تین دن بھی رہنے نہ دیتا. لیکن مسز ثاقب سلطان نے اس کو ایسے چھپا کر رکھا تھا کہ میں کیا کوئی بھی اسے نہیں ڈھونڈ سکتا تھا یہ تو مسٹر پاشاہ نے اپنے طریقے سے سارا کچھ معلوم کیا تو ہمیں پتہ چلا نہیں تو شاید یہ بھی ہوتا کہ ابھی تک میں امصل کی تلاش میں ہی رہتا. بہر حال... تمہیں میں نے جو کہا ہے وہ تم نے کرنا ہے.

ٹھیک ہے میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ کوئی گڑبڑ نہ ہو لیکن میری بات وہی کہ اس پیشی کے بعد کیونکہ صبح پیشی اور کے بعد بھابھی کا کیا کرنا ہے اور مسز ثاقب سلطان کا کیا کرنا ہے وہ تو مجھے بتا دو.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آفاق صوفے سے اٹھتے ہوئے کریم کو کہا اور وہی کریم بھی اس کو دیکھتے ہوئے صوفے سے اٹھ گیا تھا اس نے اپنے دونوں ہاتھ آفاق کے کندھوں پر ہاتھ رکھے.. اور اسے تھوڑا قریب کرتے ہوئے کان میں سرگوشی کی .

استغفر اللہ کریم کیا تم مجھ سے ایسے کام کرواؤ گے مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی.. نہیں میں یہ نہیں کام کر سکتا آفاق نے فوراً کریم کے دونوں ہاتھ کندھے سے جھٹک کر پیچھے ہو گیا تھا. اور کریم اب دونوں پاکٹ میں ہاتھ ڈالیں آفاق کی طرف دیکھ رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کیا اب میں یہ کام کروں گا میں جب اس کے پاس پہنچوں گا تو تمہیں کیا لگتا ہے کہ وہ میرا استقبال کرے گی وہ اگے بڑھ کر میرے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گی نہیں ایسا نہیں ہے.. میں نہیں چاہتا کہ کوئی معمولی سی بھی گڑبڑ ہو جائے...تو یہ کام صرف تم کر سکتے ہو اور رہی بات

Posted On Kitab Nagri

حارب کی.. حارب پر میں اب یقین نہیں کر سکتا. اور نا ہی تم کسی سے اس سارے پلان لا ذکر کرنا... حارب کا ذکر ہوتے ہی کریم کا لہجہ اداس ہو گیا تھا. کریم کو جب سے پتہ چلا تھا کہ حارب کی ایجنسی نے اسے غلط انفارمیشن دی تھی اس نے اپنی طرف سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی تھی کہ آخر اسے غلط انفارمیشن کیوں دی گئی تھی تب اس سے معلوم ہوا تھا کہ یہ سب کچھ حارب کی ہدایت پر ہی دیا گیا تھا کریم یہ پہلی سلجھانے میں لگا ہوا تھا کہ حارب نے ایسا کیوں کیا تھا لیکن اس سے پہلے اسے امصل کا معاملہ حل کرنا تھا.

اچھا ٹھیک ہے اب تم نے کہا ہے تو کرنا تو پڑے گا مجھے.. آفاق بھی حارب کا نام سن کر تھوڑا سا نرم پڑ گیا تھا کریم نے اس سے جو کام کہا تھا وہ اس کے لیے بہت مشکل تھا.. آفاق کے لیے کسی لڑکی کو اغوا کرنا تو دور کی بات اس نے کبھی کسی لڑکی کو لفٹ یا کبھی آفس میں ساتھ بیٹھ کر چائے نہیں پی تھی اور کریم اسے امصل کو اغوا کرنے کے لیے کہہ رہا تھا وہ بھی صبح کی پیشی کے

Posted On Kitab Nagri

فوراًبعد..تو اس کے بعد میں بھابھی کو کہاں لے کر جاؤں گا افاق نے کریم کی طرف دیکھا. عنایا گل کی طرف لے جانا میں ابھی اسی کی طرف جارہا ہوں باقی جب تم وہاں پر پہنچو گے تو وہ باقی سب ہینڈل کر لے گی. کریم نے بتایا تو آفاق کے چہرے پر تھوڑی سی تسلی ہوئی تھی. اب سلطان فیملی کو پتہ چلے گا کہ سنجرانی فیملی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کا انجام کیا ہوتا ہے..کریم سنجرانی نے دل میں سوچا اور آفاق کی طرف دیکھا جو منہ میں ہی بڑبڑا رہا تھا ..

مجھے بڑی شرم محسوس ہو رہی ہے کہ میں اپنی بھابی کو اغوا کروں گا کیا وقت آنا تھا توبہ استغفار. افاق کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے فائل پکڑے ہوئے باہر کی طرف بڑھا تھا اور کریم کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی تھی. آفاق نے ایک بیٹے سے بڑھ کر اس خاندان کا ساتھ دیا تھا تو وہ تو کیوں نہ اس پر اعتبار کرتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات سب نے پریشانی میں گزاری تھی ایک گھر میں پریشانی چل رہی تھی تو دوسرے گھر میں خوشی کا جشن تھا جہاں پہ شہاب سلطان اور نگین بیگم بڑے خوشی سے ایک دوسرے سے گپوں میں مصروف تھے اور صبح اپنی جیت کے انتظار میں تھے شہاب سلطان کے تو پاؤں زمین پر نہیں ٹک رہے تھے اس کی محبت اسے ملنے والی تھی وہ خود غرض تھا مطلبی بھی تھا لیکن وہ محبت میں مخلص تھا اگر نگین بیگم اس کے دماغ میں یہ سب نہ ڈالتی تو وہ اپنی محبت سے دستبردار ہو جاتا وہ محبت میں زبردستی کا قائل نہیں تھا اس لیے وہ خاموش رہا لیکن نگین بیگم نے جیسے اسے راستہ دکھایا وہ فوراً ہی اس راستے پر چل پڑا. دوسری طرف اس فلیٹ میں امصل اکیلی تھی ساری رات اس نے انکھوں میں جاکر کاٹی تھی اس کی انکھوں کے سامنے اٹلی کا ایک ایک لمحہ آرہا تھا. وہ کیسے کریم سنجرانی سے ملی تھی کیسے اس نے اس کی مدد کی تھی کیا کیا کچھ نہیں اس کے لیے کیا گیا تھا اور وہ اس کے ساتھ کیا کرنے جارہی تھی اس کی سمجھ نہیں ارہی تھی وہ کیا کرے ایک

Posted On Kitab Nagri

پل کو اسے محسوس ہوا کہ وہ یہاں سے بھاگ جائے لیکن نگین بیگم کی بتائی ہوئی باتوں نے اس کے قدم جکڑے ہوئے تھے امصل کی ساری رات اسی پریشانی میں گزر رہی تھی کہ وہ صبح کیسے عدالت میں کریم سنجرانی کا سامنا کرے گی وہ جو کچھ اسے بول چکی تھی اور جو کچھ اس کے ساتھ کر چکی تھی اس کے بدلے میں کریم سنجرانی نے اس کے ساتھ کوئی زور زبردستی نہیں کی تھی نگین بیگم سے اسے پتہ چل گیا تھا کہ کریم اسے چھوڑنے پر تیار ہے اور وہی نگین بیگم نے امصل کے دماغ میں مزید بدگمانی پیدا کر دی تھی کہ یہ تمہاری محبت ہے کہ وہ تمہارے ایک ہی مرتبہ کہنے پر تمہیں چھوڑنے کے لیے تیار ہو گیا اور وہی پر امصل پھر سے بدگمان ہو گئی تھی. اور اب وہ کریم سنجرانی کا سامنا کرنے سے گھبرا بھی رہی تھی اور پریشان بھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا اور اس طلوع سورج میں ایک وحشت سی تھی ہر طرف جیسے ہر کوئی اپنے ارد گرد ماحول میں خود کو اکیلا کھڑا پا رہا ہو.. نگین بیگم امصل اور شہاب سلطان کے ساتھ کورٹ کے لیے روانہ ہو چکی تھی امصل نے انکھوں پر بلیک گلاسز لگائے اپنی رات کی روئی ہوئی اور سوجی ہوئی انکھوں کو چھپا لیا تھا اس نے اپنے سر پر پہلی مرتبہ دوپٹے کو لیا تھا اور بلو کلر کی جینز ساتھ بلیک کلر کا شارٹ کرتا پہنے وہ نگین بیگم کے ساتھ گاڑی کی پچھلی سیٹ پر تھی اور اگے شہاب سلطان گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا.

دوسری طرف سنجرانی ہاؤس میں صبح اٹھتے ہی اداسی کا سماں تھا کوئی بھی کسی سے کوئی بات نہیں کر رہا تھا لیکن ان سب میں جو سب سے زیادہ خوش تھا وہ حارب وہ بے چینی سے عدالت جانے کے لیے تیار کھڑا تھا.. اسے پتہ تھا کہ آج جو کچھ بھی ہو جائے کریم کی خلع ہو کر رہے گی شہاب سلطان کا نکاح ہو کر رہے گا اس نے اپنے آدمی کو الرٹ کر دیا تھا کہ جیسے ہی کریم گھر سے نکلے

Posted On Kitab Nagri

تو اس پر حملہ کر دینا اور اسے کچھ گھنٹوں کے لیے روک کر رکھنا..وہ وہی کام کر رہا تھا جو وہ شروع سے ہی کرتا آیا تھا اٹلی میں ایکسیڈنٹ کروایا اور اٹلی کے بریج پر بھی ایکسیڈنٹ کروایا ویسے ہی اس نے اب بھی ایسے ہی پلان بنایا تھا. اس کی فطرت میں مارنا اور مرنا شامل تھا اس سے اگے اس کی سوچ نہیں جاتی تھی اور اب بھی وہ کریم کو کچھ گھنٹوں کے لیے اغوا کر کے اپنے پلان کو اگے بڑھانا چاہتا تھا.

جہانگیر سنجرانی تنزیلہ بیگم اور زلیخا بیگم سبھی تیار کھڑے تھے عدالت میں جانے کے لیے کریم کا انتظار کر رہے تھے وہی انوال کا منہ لٹکا ہوا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ اس کی بڑی آپی اس حد تک جا سکتی ہے حورین نے اس کو کافی تسلی دی تھی وہ اس وقت اریبہ کی کمی بے حد محسوس کر رہی تھی اس نے رات کو کافی مرتبہ اریبہ کو کال کی لیکن اس کا نمبر بند جا رہا تھا. آفاق سے اس کی بات چیت بہت کم ہوتی تھی جب سے اس کی منگنی ہوئی تھی اس کا آمنا سامنا

Posted On Kitab Nagri

بہت کم ہوتا تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ ان کے باتیں اور ان کی ملاقاتوں سے اس کے ڈیڈ کا سر جھکے یا اس کی ماں اس سے ناراض ہو وہ اپنی حدود جانتی تھی .

سبھی ڈرائنگ روم میں کھڑے تھے کریم کا انتظار کر رہے تھے جب آفاق اندر داخل ہوا تھا.

آفاق کریم کدھر ہے تم اکیلے کیوں آئے ہو وہ اٹھا نہیں ابھی تک کیا ہمیں عدالت پہنچنا ہے ہمیں دیر ہو رہی ہے جہانگیر سنجرانی نے بڑے ہی بیزار لہجے میں کہا کیونکہ وہ کریم سے کل شام سے ناراض تھے. ڈیڈ وہ پتہ نہیں کدھر ہے مجھے تو خود بھی نہیں پتہ میں اس کے کمرے میں گیا تھا وہ کمرے میں بھی نہیں ہے اس کا موبائل بھی بند جا رہا ہے مجھے کچھ سمجھ میں نہیں آ رہی. کہ آخر وہ کرنا کیا چاہ رہا ہے اب عدالت میں بھی پہنچنا ہے کل تو کہہ رہا تھا کہ وہ اسے خلع دے دے گا اگر وہ عدالت میں نہیں پہنچا تو پھر آپ کو پتہ ہے کہ خلع تو ہو ہی جائے گی. افاق نے بڑے ہی پریشان لہجے میں کہا وہی حارب نے آفاق کی طرف دیکھا لیکن کریم کی گاڑی تو باہر

Posted On Kitab Nagri

کھڑی ہوئی ہے. حارب نے جیسے ہی کہا آفاق ایک دم چونکا اس نے حارب کی طرف دیکھا اور کچھ پل اس کو دیکھتا ہی رہا. کریم میری گاڑی لے کر گیا ہے رات کو میرے ساتھ ہی بیٹھا ہوا تھا ہم کیس بنا رہے تھے. تو میری گاڑی کی چابی اس کے کمرے میں ہی رہ گئی تھی شاید وہ میری گاڑی لے گیا ہے ..

اگر وہ اپنی گاڑی لے کر جاتا تو اس میں تو ٹریکر لگا ہوا تھا میں معلوم کر لیتا کہ وہ کہاں پر ہے لیکن وہ میری گاڑی لے کر گیا ہے تو اب مجھے نہیں پتہ کہ وہ کدھر گیا ہے ہم سب کو پریشانی میں ڈال کر خود وہ جناب غائب ہیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق نے جیسے کہا جہانگیر سنجرانی نے بھی غصے سے سر کو جھٹکا.. چلو آفاق ہم تو پہنچے عدالت میں باقی ہو سکتا ہے کہ وہ وہی پر عدالت میں پہنچ جائے جہانگیر سنجرانی کہہ کر اگے بڑھ گئے تھے اور

Posted On Kitab Nagri

آفاق بھی پیچھے پیچھے وہی حارب دو قدم پیچھے تھا اس نے جلدی سے نگین بیگم کو میسج ٹائپ کیا تھا اور نگین بیگم جو گاڑی میں موجود تھی اس نے میسج پڑھا جس پر لکھا تھا کہ کریم کا کچھ پتہ نہیں ہے وہ گھر میں موجود نہیں ہے اور شاید وہ عدالت میں نہ آئے.

نگین بیگم کے چہرے پر پہلے تو ناگواری آئی لیکن اچانک ہی اس کے چہرے کو اپنی مسکراہٹ نے چھو لیا تھا اس نے فوراً ہی حارب کو میسج کیا کہ ہمیں کچھ کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی اور وہ عدالت میں نہیں آئے گا. اس میں ہمارا ہی فائدہ ہے.. سانپ بھی مر جائے گا لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی.. ڈونٹ یو وری. تم جلدی سے عدالت پہنچو. نگین بیگم کا میسج پڑھ کے حارب کے بھی چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی اور اب وہ پر سکون ہو کر اپنے بندوں کو اگلی ہدایت دے رہا تھا وہ کسی قسم کا رزق نہیں لینا چاہتا تھا اگر کریم کوئی چال چل رہا تھا تو وہ بھی حارب تھا اس نے بندوں کو الرٹ کیا کہ اگر کہی پر بھی کریم نظر آئے تو پکڑ لینا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عدالت لگ چکی تھی ایک سائیڈ پر امصل نگین بیگم شہاب سلطان اور باقی پیچھے کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے اور دوسری سائیڈ پر جہانگیر سنجرانی تنزیلہ بیگم زلیخا بیگم اور حارب بیٹھے ہوئے تھے. جج کرسی پر آکر بیٹھ چکا تھا اور آفاق نے جج کو دیکھ کر افسوس سے سر نفی میں ہلایا تھا جس جج کی آج اس عدالت میں ڈیوٹی تھی وہ نہیں تھا اس کی جگہ پر کوئی اور تھا تو اس کا مطلب یہ تھا کہ نگین بیگم نے جج کو تبدیل کر دیا اور یقیناً اس نے اس جج کو خرید لیا ہو گا یعنی کریم کی کہی بات سچ ہو گئی تھی. امصل عدالت میں موجود تھی لیکن اس کی نظریں عدالت کے دروازے پر تھی وہ اندر آتے ہوئے پوری فیملی کو تو دیکھ چکی تھی لیکن ساتھ کریم نہیں تھا کہیں نہ کہیں اس کے دل میں کریم کو دیکھنے کی چاہ تھی اس کے دل میں ایک امید تھی کہ وہ اس کے پاس ائے گا اور

Posted On Kitab Nagri

کہے گا کہ امصل ایسا نہ کرو وہ دل کے کسی کونے میں یہ سب سوچ کر بیٹھی تھی لیکن کریم نے نہیں آنا تھا تو وہ نہیں آیا .

کیس شروع ہو چکا تھا مسٹر زبیر نے جو جو الزامات کریم پر لگائے تھے جہانگیر سنجرانی کا خون کھول اٹھا تھا تنزیلہ بیگم کی آنکھوں میں نمی اگی تھی اسکا بیٹا عورت کی عزت کرنے والوں میں سے تھا اور یہ الزامات ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زلیخا بیگم کا سر شرم سے جھک گیا تھا.. وہی حارب تو بامشکل اپنی ہنسی دبائے بیٹھا تھا اور اس نے ترچھی نگاہ سے نگین بیگم کی طرف دیکھا تھا اور دل ہی دل میں وہ مسز ثاقب سلطان کی چلاکی پر عش عش کر اٹھا تھا کہ وہ ایسے الزامات کریم پر لگائے گی امصل کو مارنا پیٹنا اس پہ دباؤ ڈالنا اور زبردستی نکاح کرنا اور بھی بے شمار الزامات تھے.. امصل نے گردن موڑ کر نگین بیگم کہ

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھا تھا نگین بیگم نے امصل کو یہ سب نہیں بتایا تھا کہ وہ کریم پر یہ سب الزامات لگائے گی لیکن اب وقت ہاتھ سے نکل چکا تھا ..

آفاق بڑے صبر کے ساتھ یہ سب الزامات سن رہا تھا اسے بس کیس کو اینڈ کرنا تھا اس نے کوئی بھی اگے سے جواب نہیں دیا.. آفاق کہ اس رویے پر حارب تھوڑا سا پریشان ہوا تھا کہ آفاق نے اگے سے کوئی جواب کیوں نہیں دیا.. لیکن افاق وہ بس جج کے فیصلے کا منتظر تھا. مسٹر زبیر کے تمام کوائف سننے کے بعد جج نے نگین بیگم کی طرف دیکھا وہاں پر نگین بیگم نے ہلکا سا سر اثبات میں ہلایا اور وہی جج نے اپنی قلم اٹھائی اور اپنی قلم سے ایک ناانصاف کو انصاف میں بدل کر امصل کو خلع دلوادی. وہی شہاب سلطان کے چہرے پر مسکراہٹ اگئ تھی نگین بیگم اپنی جیت کی خوشی میں سرشار ہو رہی تھی. عدالت برخاست ہو چکی تھی جج جا چکا تھا سب اپنی اپنی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سیٹوں سے اٹھ کر چلے گئے تھے جہانگیر فیملی بھی باہر نکل گئی تھی شہاب سلطان نگین بیگم کے ساتھ باہر تھا جو مسٹر زبیر کے ساتھ بات چیت کر رہا تھا ..

امصل بوجھل قدموں کے ساتھ ارہی تھی ایک پل میں ہی اس نے کریم کو کھو دیا تھا اس کی آنکھوں میں نمی تھی .

جب اسے اپنے پاس کسی کے وجود کو محسوس کیا. السلام علیکم بھابی کیسی ہیں آپ. مجھے افاق کہتے ہیں میری اور آپ کی ملاقات تو ہوئی تھی وہ فارم ہاؤس پہ دراصل میں کریم کا دوست ہوں ویسے تو آپ کی اور کریم کی علیحدگی ہو گئی ہے آپ میری بھابھی نہیں رہی لیکن لیکن پھر بھی میں آپ کو بھابھی کہوں گا .

Posted On Kitab Nagri

آفاق کی بات ہے پر امصل نے گردن موڑ کر آفاق کے چہرے کو دیکھا تھا اسے ہلکا سا یاد آگیا تھا کہ فارم ہاؤس پہ کریم کے پیچھے جو کھڑا تھا وہ یہی لڑکا تھا اور آج وہ اپنا تعارف اسے کروا رہا تھا.

امصل کچھ نہیں بولی تھی وہ دھیرے دھیرے قدم اگے کی طرف بڑھا رہی تھی اور آفاق بھی ساتھ ساتھ چل رہا تھا. ویسے بھابھی میں آپ کو ایک بات کہنا چاہتا ہوں میں بھی پاکستان میں رہتا ہوں. لیکن کبھی بھی میرے پاسپورٹ بننے میں تین سال نہیں لگے. آفاق نے جیسے ہی امصل کو کہا امصل نے چونک کر فورا گردن اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور آفاق وہی پر امصل کو مسکراہٹ اچھالتے ہوئے تیز قدم اٹھاتے اگے طرف بڑھ گیا تھا اس نے اپنا کام لر دیا تھا..

www.kitabnagri.com

اور امصل وہی پر قدم جمائے کھڑی رہ گئی تھی وہ سمجھ نہیں پائی تھی کہ آفاق نے یہ بات کیوں کہی تھی لیکن اسے آفاق کی بات ٹھٹھکی ضرور تھی.

Posted On Kitab Nagri

سب اپنے اپنے گھروں کی طرف چلے گئے تھے شہاب اپنے آفس کی طرف نکل گیا تھا نگین بیگم نے اپنے پلان کے مطابق اسے کہا تھا کہ تم آفس میں چلے جانا اور پیچھے امصل کو میں تمہارے نکاح کے لیے راضی کر لوں گی وہی حارب وکٹری کا نشان بنائے نگین بیگم کو دکھائے سنجرانی ہاؤس کی طرف چلا گیا تھا.

نگین بیگم امصل کو لے کر ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھی تھی اور اب امصل نے اپنی انکھوں سے کالے شیشے اتارے تھے نگین بیگم اس کی سوجی اور سرخ آنکھوں کو دیکھ کر اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ اگئ تھی لیکن وہ اپنی اس حالت کو چھپا گئ تھی ..

www.kitabnagri.com

ارے امصل بیٹا تم ساری رات روئی ہو بیٹا ایسا نہیں کرتے دیکھو میں ہوں نہ تمہارے ساتھ میں قدم قدم پر تمہارے ساتھ ہوں میں تمہارا ہاتھ کبھی نہیں چھوڑوں گی میں ہمیشہ تمہارے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ رہوں گی. نگین بیگم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو امصل کے دونوں ہاتھوں میں لیتے ہوئے بڑے پیار سے کہا وہی پر امصل کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تھے. امصل کو بھی کوئی کندھا چاہیے تھا اور وہ نگین بیگم کی صورت میں اسے مل رہا تھا لیکن وہ نہیں جانتی تھی یہ کندھا پر خلوص نہیں یہ کانٹوں سے بھرا ہوا تھا.

امصل دیکھو رونا بند کرو میں تو تمہیں یہاں پر ایک بات کرنے کے لیے لائی تھی تاکہ تم وہ میری بات بھی سن لو تھوڑا سا فریش بھی ہو جاؤ کیونکہ ابھی خطرہ ٹلا نہیں ہے ابھی جو تم سوچ رہی ہو ویسا ہوا نہیں خلع ہو گی تو کیا ہوا تم نے دیکھا نہیں کریم عدالت میں نہیں آیا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ پیچھے ہٹنے والا نہیں ہے تو تم کیا چاہتی ہو کہ وہ تمہارے سر پر سوار رہے اب تم اکیلی ہو گئی ہو تمہاری ماں بھی تم سے ناراض ہو گی تمہاری بہن بھی ناراض ہو گی.. میں کب تک زندہ رہوں گی. زندگی کا کچھ پتہ نہیں ہے...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کی بات پر امصل نے نگین بیگم کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ الگ کیے اور وہاں پر پڑے ٹشو باکس سے ٹشو نکالتے اپنے آنسو صاف کیے وہ انجان تھی کہ نگین بیگم اگلی کون سی بات کہنے والی ہے .

کیا مطلب انٹی آپ کیا بات کرنا چاہتی ہیں. امصل نے بالاخر اپنی زبان کھولی تھی اور نگین بیگم کو کہا تھا. دیکھو امصل میری بات کا غلط مطلب مت لینا لیکن میں جو تمہیں کہنے لگی ہوں اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے کچھ عرصے کے لیے صرف کچھ عرصے کے لیے تمہیں کسی کے ساتھ شادی کرنی پڑے گی.. تاکہ کریم کو وہ بندہ سنبھال سکے اور کریم کو بھی اس چیز کا اندازہ ہو جائے کہ اب تم کسی کے نام پر ہو کسی کی امانت ہو تو وہ تمہاری طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھے

Posted On Kitab Nagri

گا کیونکہ میں اسے جانتی ہوں جب تمہاری شادی ہو جائے گی تو وہ خود ہی پیچھے ہٹ جائے گا اس لیے میں یہی چاہوں گی کہ تم جلد از جلد شادی کر لو چاہے تھوڑے ٹائم کے لیے لیکن کر لو.

نگین بیگم امصل کو کسی کھلونے کی طرح استعمال کر رہی تھی اور امصل استعمال ہو رہی تھی ..

اس نے نگین بیگم کی طرف حیرت سے دیکھا آنٹی یہ آپ کیسے کہہ سکتی ہیں آپ جانتی ہیں کہ میں اب شادی نہیں کر سکتی اور نہ میں کرنا چاہتی ہوں میرے لیے ایک ہی شادی کرنا اور اس کا انجام جو ہوا وہی وہی کافی ہے. امصل نے دوٹوک بات کی تھی اور نگین بیگم جانتی تھی کہ امصل اتنی جلدی ماننے والی نہیں ہے .

Posted On Kitab Nagri

اس نے بڑی چالاکی کے ساتھ اپنا موبائل امصل کی طرف کیا... یہ دیکھو امصل مجھے کریم کا میسج آیا ہے رات کو.. اس نے مجھے کہا ہے کہ اگر آپ نے امصل کا ساتھ دیا تو وہ مجھے برباد کر دے گا دیکھو میں جھوٹ نہیں بول رہی یہ اس کا میسج ہے اور تم کہہ رہی ہو کہ تم ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی مجھے تمہاری فکر ہے میں نے تمہیں اپنی بیٹیوں کی طرح رکھا ہے دیکھو میں یہ نہیں کہہ رہی کہ تم شادی کر کے اس شخص کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گزارو مجھے پتہ ہے تمہارے لیے ٹائم گزارنا بہت مشکل ہے لیکن کچھ ٹائم کے لیے جب تک تمہیں اس چیز کا تحفظ نہ مل جائے اس چیز کا احساس نہ ہو جائے کہ اب تم سیف ہو اب کریم تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا تو میں بھی بے فکر ہو جاؤں گی. نگین بیگم کے موبائل پر کریم کا میسج دیکھ کر امصل کے دل کو کچھ ہوا تھا. وہ جو آفاق کی بات سن کر کچھ دیر کے لیے اپنے فیصلے پر رنجیدہ تھی وہ اب اس میسج کو دیکھ کر ختم ہو گیا تھا.. چیٹ کے اوپر نمبر شو نہیں ہو رہا تھا صرف کریم کا نام لکھا ہوا تھا اور امصل سمجھ بیٹھی تھی کہ وہ کریم کا نمبر ہے کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ان کے آپس میں فیملی

Posted On Kitab Nagri

تعلقات ہیں اس لیے ایک دوسرے کو جانتے ہیں. لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ نگین بیگم کا کریم کے ساتھ کیا تعلق ہے.

تم سمجھ رہی ہو نا میری بات اب تمہیں یقین اگیا نا میری بات کا دیکھو میں تمہارا نقصان کبھی نہیں سوچوں گی ہمیشہ تمہارا بھلا ہی چاہا ہے اور چاہوں گی لیکن تم میری بات مان لو اس لیے تو دیکھو کہ میں نے بہت مشکل سے اپنے بیٹے شہاب کو منایا ہے وہ اس بات پہ راضی نہیں تھا لیکن میں نے اسے منایا ہے میں نے کہا کہ دیکھو مجھے کسی پہ اتنا یقین نہیں ہے صرف تم پہ یقین ہے اور تم ہی کریم کو سنبھال سکتے ہو اگر تم شہاب سے وقتی نکاح کر لیتی ہو تو اس کے بعد کریم شہاب کے سامنے بھی نہیں آپائے گا کیونکہ شہاب کو پتہ ہے کہ اس نے تمہارا تحفظ کیسے کرنا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کی بات سن کر امصل کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئی تھی وہ اپنے آپ کو اس پرندے کی طرح محسوس کر رہی تھی جو آزاد تو ہو گیا تھا لیکن اس کے پر کاٹ دیے گئے تھے نگین بیگم نے کریم سے اس کی خلع تو کروادی تھی وہ اپنے خوابوں تک پہنچ سکتی تھی لیکن. لیکن خلع کے بعد بھی وہ اسی خوف کے ساتھ زندگی گزارے گی کہ کریم اسے کوئی نقصان نہ پہنچادے اس نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا اور اب وہ پھر کسی کے ساتھ نکاح کے بندھن میں بن جائے اس کا ضمیر گوارا نہیں کر رہا تھا. مجھے کچھ دیر سوچنے کا وقت دیں میں آپ کو بتادوں گی امصل نے جواب دیا تھا اور وہی نگین بیگم نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر وہاں پر سٹریس ٹرم میں بیٹھنے کے بعد نگین بیگم ہمسر کو لے کر وہاں سٹ کر چلی گئی تھی لیکن وہ اس بات سے انجان تھی کہ جس سیٹ پر نگین بیگم بیٹھی تھی اس کی ساتھ والی سیٹ پر افاق بیٹھا تب نگین بیگم کی ساری باتیں سن رہا تھا اس سے دل ہی دکھ ہوا تھا کہ نگین

Posted On Kitab Nagri

بیگم اس حد تک گر سکتی ہے وہ اپنے کریم سے کریم سے اتنا ترین نفرت کرتی ہے کہ اس کو برباد کرنے کے لیے وہ کسی معصوم لڑکی کی زندگی سے کھیل لے گی نے افسوس سے سر جھٹکا اور وہ بھی اٹھ کر باہر آگیا تھا اسے اپ اپنا اگلا کام بھی کرنا تھا.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

شام ہو چکی تھی اور بالاخر امصل نے ہتھیار ڈال دیے تھے اور وہ اس بات پہ راضی ہو گئی تھی کہ وہ شہاب سے کچھ مہینوں کے لیے نکاح کرے گی اور جب وہ کریم کی طرف سے بالکل اپنے آپ کو محفوظ محسوس کرے گی تو شہاب اسے ااس بندھن سے نکال دے گا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم نے اسے پوری تسلی دی تھی اور یہ ساری بات نگین بیگم نے شہاب سلطان کو نہیں بتائی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی اگر وہ شہاب کو یہ بات بتائے گی تو وہ کبھی بھی اس چیز پہ راضی نہیں ہو گا. شام کے پانچ بج رہے تھے جب فلیٹ میں اپنے کمرے میں کھڑی شیشے کے سامنے اپنے آپ کو دیکھ رہی تھی. آج اس کا پھر سے نکاح تھا شہاب سلطان کے ساتھ ایک نکاح اس کا تب ہوا تھا جب اس نے اپنی محبت کو پالیا تھا اور ایک نکاح یہ تھا اپنی محبت سے تحفظ حاصل کرنے کے لیے اس نے شہاب سلطان کو اپنی زندگی میں آنے کی اجازت دی تھی وہ شیشے کے سامنے کھڑی تھی جب کمرے کے دروازے پر ہلکی سی دستک ہوئی تھی. اس نے خود پر ایک نظر ڈالی ہلکے گلابی رنگ کے کامدار سوٹ میں خود کو سجائے سر پر لال دوپٹہ لیے وہ اپنی زندگی کے نئے سفر میں پہلا قدم رکھنے والی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گبراہٹ اس پہ طاری تھی دل میں وسوسے آرہے تھے. دل تھا کہ بے ترتیبی سے دھڑک رہا تھا.

پھر سے دروازے پر دستک ہوئی. باہر کھڑے اس وجود کو اندر آنے کی بے تابی تھی اس لیے وہ بار بار دستک دے رہا تھا. امصل نے آواز دے کر اندر آنے کی اجازت دی.. دروازہ جیسے کھلا. سامنے آفاق اندر داخل ہوا تھا. افاق کو دیکھ کر امصل یک دم چونک گئی تھی اسے اس ٹائم پر آفاق کے یہاں اس کے کمرے میں آنے کی امید نہیں تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی ایم سوری میں نے آپ کو اس وقت ڈسٹرب کیا.. میں نے آپ کے لیے کچھ لیا تھا. تو سوچا میں آپ کو دے دوں بعد میں. وقت ملے یا نا ملے پھر ہماری ملاقات ہو یا نا ہو.. کیا آپ میرا یہ چھوٹا سا تحفہ قبول کریں گی.

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے اگے بڑھ کر امصل کے ہاتھ میں ایک گفٹ باکس دیا. جو بلیک کلر کا تھا اور اس کے اوپر سرخ ربن لگا ہوا تھا. امصل نے ہلکی سی مسکراہٹ دی اور تحفہ قبول کیا .

لیکن آفاق ابھی بھی وہی کھڑا تھا. کیا آپ اس کو کھول کے نہیں دیکھیں گی آفاق کے کہنے پر امصل جو پہلے سے ہی گھبرائی ہوئی تھی اس نے آفاق کی نظروں میں کچھ عجیب سا محسوس کیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بعد میں دیکھ لوں گی آفاق... امصل نے مختصر سا جواب دے کر موڑنے لگی تھی جب آفاق دو قدم اگے بڑھا.

Posted On Kitab Nagri

پلیز بھابھی. اسے کھول کر تو دیکھیے مجھے نہیں پتہ آپ کو یہ پسند آئے گا کہ نہیں آئے گا...کچھ اور تو میں دے نہیں سکا آفاق نے اپنے لہجے میں ان مٹھاس لاتے ہوئے کہا. امصل نے ایک گہرا سانس لیا. اور اس نے جیسے ہی باکس کھولا اس کے اندر ایک بہت ہی پیاری سی گولڈن کلر کی پرفیوم کی شیشی تھی. امصل نے گفٹ کو دیکھ کر آفاق کی طرف دیکھا..اچھا ہے گفٹ اینڈ تھینک یو آپ نے مجھے یاد رکھا امصل کہہ کر اس کو بند کرنے لگی تھی جب افاق پھر سے بول پڑا. آپ نے تو اس کو صرف دیکھ کر کہہ دیا کہ آپ کو یہ اچھا لگا مجھے تو لگ رہا ہے کہ آپ کو اس کی خوشبو پسند نہیں آئے گی کیونکہ آپ کی چوائس ہے تو بہت اعلیٰ ہے تو کیا پتہ آپ کو یہ خوشبو پسند نا آئے تو پھر اس ناچیز کے گفٹ کو ایک مرتبہ استعمال کر کے دیکھ لیں..اگر آپ کو پسند اگیا. تو میرے لیے خوشی کی اور کون سی بات ہو گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل آفاق کی موجودگی میں مسلسل ڈسٹرب ہو رہی تھی اسے پتہ تھا کہ آفاق تب تک یہاں سے نہیں جائے گا جب تک وہ اس پرفیوم کو استعمال کر کے اسے بتا نہیں دے گی کہ اسے پسند آیا کہ نہیں... امصل نے ایک مسکراہٹ دی اور ڈبے میں سے پرفیوم کی شیشی نکالی اور ڈبے کو ڈریسنگ ٹیبل کے اوپر رکھ کر اس نے اپنی کلائی پر پرفیوم چھڑکا. اس کو اپنے ناک کے پاس لے کر گئی خوشبو سونگنے کے بعد اس نے مسکراتے ہوئے آفاق کی طرف دیکھا بہت اچھی ہے بہت ہلکی بہت میٹھی سی. امصل کے کہنے پر آفاق کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی تھینک یو سو مچ بھابھی. آپ بھی بہت اچھی ہیں بہت پیاری ہیں اور بہت میٹھی سی ہیں بالکل اس خوشبو کی طرح. آفاق کی بات میں عجیب سا تھا امصل نے اس کی طرف دیکھا اس سے پہلے کہ وہ اگے کچھ بولتی اس کی انکھوں کے اگے اندھیرا چھانا شروع ہو گیا تھا. خوشبو اپنا اثر کر گی تھی.. اور امصل وہی ہاتھ میں شیشی پکڑے زمین پر گر گی تھی اور شیشی بھی ساتھ زمین پر گر کر چکنا چور ہو گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ایم سوری بھابھی.. اس سب کے لیے لیکن میں مجبور تھا مجھے یہ سب کرنا پڑا آفاق بات کرتا ہوا آگے بڑھا اور اس نے زمین پر پڑی امصل کے بے جان وجود کو اپنی باہوں میں اٹھایا. اسے جلد سے جلد امصل کو لے کر وہاں سے جانا تھا.

آفاق کس طرح اس فلیٹ میں آیا تھا یہ وہی جانتا تھا ہر طرف شہاب سلطان نے سیکیورٹی ہائی کی ہوئی تھی اور وہ سکیورٹی والا ہی بن کر فلیٹ کے اندر آیا تھا اور اندر آکر اس نے سیکیورٹی کا یونیفارم اتارا تھا اور نیچے اس نے اپنے کپڑے پہن رکھے تھے وہ جلدی سے یہ سارا کام کرنا چاہتا تھا جو کریم نے اس کو ذمہ داری دی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجتبٰی نے کریم کو بتایا تھا کہ امصل اس فلیٹ کے پچھلے دروازے سے باہر گئی تھی کیونکہ جب وہ اندر داخل ہوا تھا تو پچھلا دروازہ کھلا ہوا تھا اس لیے کریم نے آفاق کو بتایا تھا کہ اس فلیٹ کا

Posted On Kitab Nagri

ایک پچھلا دروازہ بھی ہے جو دوسری سڑک کی طرف جاتا ہے اس لیے وہ وہاں سے نکل سکتا ہے آفاق نے رات کو ہی وہاں پہ جا کر جائزہ لے لیا تھا اس لیے اس نے اپنی گاڑی اسی فلیٹ کے پچھلے دروازے کے پاس کھڑی کر دی تھی. نگین بیگم اور شہاب سلطان کو اس چیز کا اندازہ نہیں تھا کہ جو چور رستہ انہوں اپنے لیے بنایا تھا اسی راستے سے آفاق امصل کو لے جائے گا.

آفاق جلدی سے امصل کو اٹھائے اس کمرے سے باہر نکل رہا تھا اور فلیٹ کے پیچھے دروازے سے وہ باہر آ باہر گیا تھا اور وقت اضائع کیے بغیر وہ وہاں سے امصل کو لے کر نکل چکا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف سلطان مینشن میں شہاب سلطان کی تیاری عروج پر تھی وہ تھری پیس ڈارک براؤن کلر کا سوٹ پہنیں شیشے کے سامنے خود کو تیار کیے کھڑا تھا اور نگین بیگم ڈاک مہرون کلر کی ساڑھی پہنے جس کے اوپر ہلکا سا شیشے کا کام ہوا تھا بالوں کو جڑے میں مقید کیے گلے میں

Posted On Kitab Nagri

ڈائمنڈ نیکلس پہنے اور چہرے پر ہلکا سا میک اپ کیے وہ اپنی خوبصورتی میں اپنی مثال اپ لگ رہی تھی چلو شہاب اب کتنی دیر کرو گے امصل کو میں نے ریڈی کر دیا ہے اور وہاں پر...ویسے بھی تو سکیورٹی ہے ہی تو جلدی سے چلو اب جا کر نکاح بھی کروانا ہے مولوی صاحب بھی ہمارا انتظار کر رہے ہیں .

نگین بیگم نے کمرے میں آتے شہاب سلطان کو کہا اور ایک نظر اس پہ ڈالی ماشاءاللہ میرا بچہ کتنا پیارا لگ رہا ہے نگین بیگم نے اپنی انکھوں میں ڈالے ہوئے کاجل کی سیاہی لے کر شہاب سلطان کے کان کے پیچھے لگائی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن وہ انجان تھی کہ جو سیاہی اس کے نصیب میں لکھ دی گئی ہے وہ کبھی بھی مٹ نہیں سکتی تھی شہاب سلطان مسکراتے ہوئے اس نے اپنے ہونٹ اپنی ماں کے ماتھے پر رکھے تھے چلیں

Posted On Kitab Nagri

ممی جی چلتے ہیں شہاب سلطان آنکھوں میں خواب سجائے دل میں جذبات لی اپنے ماں کا ہاتھ پکڑے سیڑیاں اترتا ہوا نیچے آرہا تھا جب اس نے سامنے ہی پولیس کی نفری کو دیکھا .

سیڑھیاں اترتے ہی اس کے قدم وہیں پر رک گئے تھے لیکن اس نے خود کو سنبھالا نگین بیگم کے چہرے پر بھی حیرت تھی کہ اتنی زیادہ پولیس کی نفری ان کے گھر میں داخل کیسے ہوئی وہ دونوں سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آئے اور شہاب سلطان نے نگین بیگم کا ہاتھ چھوڑ کے ان کے کندھے پر ہلکی سی تھپکی دی اور اگے بڑھا جی ایس ایچ او صاحب آپ کا یہاں کیسے آنا ہوا شہاب سلطان نے بڑے ہی اطمینان سے ایس ایچ او صاحب کی طرف دیکھا وہی پہ ایس ایچ او صاحب نے اپنی پاکٹ سے شہاب سلطان اور نگین بیگم کے وارنٹ گرفتاری اگے کیے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا ہے شہاب سلطان نے فوراً پیپر پکڑا اور اسے کھولا نگین بیگم بھی فورا اگے بڑھی .

Posted On Kitab Nagri

شہاب صاحب اور نگین میڈم یہ آپ دونوں کی گرفتاری کے ورنٹ ہے آپ دونوں کو گرفتار کیا جاتا ہے کریم سنجرانی کی بیوی امصل کریم سنجرانی کو تین سال تک اپنے پاس قید میں رکھنے کے لیے اور اس کی ماں اور اس کی بہن کو بھی.. اس جرم میں آپ کو پولیس گرفتار کرتی ہے.

ایس ایچ او کے کہنے کی دیر تھی وہی نگین بیگم کے قدم لڑکھڑائے تھے شہاب سلطان کی آنکھیں سرخ ہوئی تھی یہ تو انہوں نے سوچا نہیں تھا جو کریم سنجرانی نے ان کے ساتھ کھیل گیا تھا جس جیت کا جشن وہ منانے کے لیے جا رہے تھے اب ان دونوں کے چہروں پر خوشی نہیں ماتم سا چھا گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ایس ایچ او صاحب. کریم ہم پہ کیس کس حق سے کر سکتا ہے. جبکہ اس کی اور اس کی بیوی کی صبح ہی خلع ہوئی ہے. نگین بیگم کے تو اندر آگ بھڑک اٹھی تھی اس نے

Posted On Kitab Nagri

فوراہی شہاب سلطان سے پیپر پکڑتے ہوئے ایس ایچ او صاحب کی طرف دیکھ کر کہا. میڈم جی پہلی بات تو یہ ہے کہ کریم صاحب کی ان کی بیوی کے ساتھ خلع نہیں ہوئی کیونکہ وہ وہاں پر پہنچے نہیں تھے اگر آپ بھی تھوڑا سا شرعی مسائل کو سمجھ لیں تو آپ کے لیے بہتر ہو گا کیونکہ آپ کی اب عمر ہو گئی ہے کہ اپ ان مسئلوں کی طرف بھی توجہ دے دیں ایس ایچ او صاحب نے نگین بیگم کی تیاری کو پاؤں سے لے کر سر تک دیکھتے ہوئے طنز کا تیر چلایا اور وہی شہاب سلطان غصے سے اگے بڑھا.

ہیلو مسٹر شہاب وہی پر رک جائیں میں نے کوئی غلط بات نہیں کی دو پولیس والے اگے بڑھ کر شہاب کو روک چکے تھے اور نگین بیگم پھٹی پھٹی انکھوں سے دیکھ رہی تھی. ہاں تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ کریم صاحب کی تو خلع نہیں ہوئی کیونکہ وہ وہاں پر پہنچے نہیں تھے اور یکطرفہ خلع ہوتی نہیں ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ جب جج کو خرید لیا جائے تو پھر سرے سے تو خلا ہو گی ہی

Posted On Kitab Nagri

نہیں.. کیونکہ خریدا ہوا جج کبھی بھی فیصلہ صحیح نہیں کرتا اور اب آپ کو حیرت ہو رہی ہو گی کہ مجھے کیسے پتہ کہ جج کیسے خریدا گیا تو میڈم جی وہ جس جج کو آپ نے خریدا تھا وہ اعتراف جرم کر چکا ہے اور وہ بھی جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہے اس لیے بہتر ہو گا کہ آپ ہمارے ساتھ چلے ہم آپ کو عزت سے لے کر جا رہے ہیں کیونکہ ہمیں بھی اوپر سے آرڈر ہے کہ آپ کو عزت کے ساتھ لے کر جائیں. نہیں تو جو آپ نے کھچڑی پکائی ہوئی ہے نا اور آپ کے جو بھی کام ہیں مجھے نہیں لگتا تھا کہ آپ لوگ عزت کے بھی قابل ہیں

ایس ایچ او صاحب نے کہتے ہوئے شہاب سلطان کی طرف دیکھا تھا جس کی آنکھیں اگ برسا رہی تھیں .

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ دن پہلے ہی تو اس ایس ایچ او کا اس علاقے میں تبادلہ ہوا تھا اور اس کے تبادلہ ہوتے ہی شہاب سلطان نے اپنے کام کے سلسلے میں اس پر دباؤ ڈالا تھا اب ہر پولیس والا بک جائے یہ شہاب سلطان کے کی خوش فہمی تھی

لیکن یہ ایس ایچ او بکنے والا نہیں تھا اور شہاب سلطان اس کے ساتھ بحث کر کے آ گیا تھا اور وہی ایس ایچ او صاحب کے ہاتھ میں بات آگئی تھی اور وہ کریم سنجرانی کے ایف آر درج کرواتے ہی انہیں گرفتار کرنے آگیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلیں میڈم جی.. ایس ایچ او صاحب نے راستہ دیا اور ہاتھ کے اشارے سے باہر کی طرف جانے کو کہا نگین بیگم کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس ایس ایچ او کا منہ نوچ لے اس نے شہاب سلطان کے کندھے پر ہاتھ رکھا جیسے اسے تسلی دی شہاب سلطان نے بھی جھٹکے سے اپنے

Posted On Kitab Nagri

دونوں بازو پولیس والوں سے چھڑوائے تھے اور اپنے ٹائی کو کی ناٹ کو ٹائٹ کرتے ہوئے وہ دونوں پولیس والوں کے اگے کے چل رہے تھے اور پیچھے پولیس والوں کی نفری تھی اب انہیں جیل جانا تھا اگے کیا ہونے والا تھا نگین بیگم کو کچھ پتہ نہیں تھا اور نا ہی اس کا دماغ کام کر رہا تھا ان کے پاس اتنا بھی وقت نہیں تھا کہ وہ کچھ کر سکتے کسی کو کال کر سکتے شہاب سلطان اور نگین بیگم کا فون بھی اس ایس ایچ او ساصاحب نے اپنی حراست میں لے لیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق امصل کو لے کر عنایا گل کے گھر پہنچ چکا تھا اور امصل عنایا گل کے بیڈ پر بے ہوشی کے عالم میں لیٹی ہوئی تھی اور باہر باغیچے میں بیٹھی عنایا گل چڑیوں کو دانہ ڈال رہی تھی جب کریم سنجرانی عنایا گل کے گھر کے اندر داخل ہوا تھا. عنایا گل ہمیشہ کی طرح سفید لباس میں تھی اس

Posted On Kitab Nagri

کا سفید چہرہ اس کے لمبے گھنے کالے بال اس کی شخصیت کو پر وقار بناتے تھے اور آج بھی وہ پر وقار لگ رہی تھی اس نے کریم کی طرف دیکھا اور ایک ہلکی سی مسکراہٹ دی اس کی مسکراہٹ کے ساتھ ہی چڑیاں چہکتی ہوئی اڑ کر پاس ہی پیپل کے درخت پر بیٹھ گئی تھیں..

باغیچے کے ساتھ بنے ہوئی چھوٹی سی جھیل جس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں تھی وہ بھی اپنی روانی میں تیرتی ہوئی مچلنا شروع ہو گئی تھی. عنایا گل کے باغیچے کا ایک ایک پرندہ ایک ایک جاندار عنایا گل کی کے جذبات کو سمجھتے تھے جو وہ کریم کے لیے رکھتی تھی کریم کا سامنا ہوتے ہی جیسے ہی عنایا گل کے چہرے پر مسکراہٹ آتی تھی. ویسے ہی باغیچے کے تمام چرند پرند چہکنا شروع کر دیتے تھے. وہ واحد لڑکی تھی جس نے محبت بھی کی اور اسے پانہ سکی لیکن پھر بھی اس کی محبت امر ہو گئی تھی.. اس کے لیے محبت کو پانا ہی محبت کا اصل مقصد نہیں تھا کبھی کبھار خاموش محبت بھی کی جاتی ہے. اور اس نے خاموش محبت کی تھی اس کی محبت پاک تھی شفاف تھی.. پانی کی طرح اور وہ کبھی بھی اس میں کوئی بھی ملاوٹ نہیں چاہتی تھی وہ اس کے ساتھ نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس کے پاس تو تھا اس کا احساس تو تھا کریم قدم قدم چلتا ہوا اس کے پاس کرسی پر آکر بیٹھ گیا تھا.

وہ اندر رہے.

عنایا گل نے دھیمے لہجے میں کہا اور وہی کریم سنجرانی نے عنایا گل کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوش نہیں آیا ابھی تک کیا؟؟؟ کریم سنجرانی نے عنایا گل کی بات کا جواب دیتے ہوئے پاس پڑے مچھلیوں کے کھانے میں سے تھوڑے سے دانے نکال کر جھیل میں مچلتی ہوئی مچھلیوں کو ڈالتے ہوئے کہا .

Posted On Kitab Nagri

نہیں ابھی تک تو اس کو ہوش نہیں آیا.. وہ جو کرنے جا رہی تھی اس میں ہوش کہاں رہتا ہے لیکن مجھے امید ہے کہ اب وہ ہوش میں آجائے گی. عنایا گل کی بات پر کریم نے گہرا سانس لیا تھا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

تو کیا اب میری مشکلیں کم ہو گی میری کٹھن راستے ختم ہو گئے ہیں اور میں اب کہکشاں تک پہنچ گیا ہوں. کریم کو عنایا گل کی بات یاد آگئی تھی اور اب امصل کا اس کے پاس ہونا کریم سنجرانی کو لگا کہ وہ اب اس کہکشاں تک پہنچ گیا ہے جس تک پہنچتے ہوئے اس کے پاؤں زخموں سے چور ہونے تھے... عنایا گل کچھ ایسا ہی اسے کہا تھا وہ ہمیشہ جو کہتی تھی. وہ سچ ہی ہوتا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبھی کبھی رستوں پر چلتے ہوئے جب ہم زخمی ہو جاتے ہیں تو ہمیں دوا کی ضرورت ہوتی ہے کسی مہربان کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ تمہیں مل گیا ہے. لیکن کہکشاں تک پہنچتے پہنچتے تمہیں ابھی وقت درکار ہے.

Posted On Kitab Nagri

مگر تم فکر مت کرو تم بہت مضبوط اعصاب کے مالک ہو.

دیکھنا نہیں چاہو گے اپنی کہکشاں کے چاند کو. عنایا گل نے فوراً بات ٹال دی تھی.. کریم نے اثبات میں ہلایا تھا. اور وہ وہاں سے اٹھ گیا تھا.. عنایا گل نے اس کو اٹھتے ہوئے دیکھا تھا اس کے چہرے پر ابھی بھی مسکراہٹ تھی.

کریم چلتا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا تھا اور عنایا گل دوبارہ اپنے پرندوں کو دانہ ڈالنے میں مصروف ہو گئی تھی کریم چلتا ہوا عنایا گل کے کمرے میں آیا جہاں پر اس کے دل کا سکون اس کی متاعِ حیات سامنے بیڈ پر گہری نیند میں سو رہی تھی. کریم چلتا ہوا بیڈ کے پاس آ کر رک گیا تھا اس نے دور پڑی کرسی کو کھینچ کر بیڈ کے قریب کیا اور اس کے اوپر بیٹھ گیا. دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پیوست کیے کہنیوں کو کرسی کی ہینڈل پر رکھے اس نے امصل کے چہرے

Posted On Kitab Nagri

کو دیکھا جس کے چہرے پر وہ تازگی نہیں تھی..پریشانی تھی بہت سے ملال تھے جو وہ اچھے سے جانتا تھا اس کے سر کے سنہری بال اس کے چہرے کو چھو رہے تھے لیکن کریم کی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ ان گستاخ زلفوں کو پیچھے کر سکے جس کی ہمت ابھی کریم نہیں کر پا رہا تھا اور وہ اس کے چہرے کو چھو رہی تھیں وہ امصل کی اجازت کے بغیر کچھ بھی نہیں کرنا چاہتا تھا حتی کہ اسے چھو بھی نہیں سکتا تھا وہ ایسا ہی تھا محبت کے معاملے میں اور وہ محبت کا کبھی اظہار کرنے والا بھی نہیں تھا .

گھڑی کی ٹک ٹک وقت گزار رہی تھی اور کریم کی نظر مسلسل امصل کے چہرے پر ٹکی ہوئی تھی جب عنایا گل کمرے کے اندر داخل ہوئی. عنایا گل کی موجودگی کو محسوس کرتے ہوئے کریم سنجرانی نے گہرا سانس لیا اور امصل سے نظر ہٹائی تھی اور وہ کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا.

رکو گے نہیں تم. عنایا گل نے کریم کی طرف دیکھ کر مختصر سا کہا.

Posted On Kitab Nagri

نہیں ابھی نہیں. میں کل آؤں گا اور امید کرتا ہوں کہ مجھے وہ امصل ملے گی جس کو میں پہلے جانتا تھا... عنایا گل کریم کی بات کا مطلب سمجھ گئی تھی وہ آج بھی مشکل وقت میں کبھی بھی اپنے منہ سے عنایا گل کو مدد کا نہیں کہے گا اور ایک عنایا گل تھی جو اس کی چھوٹی سی بات بھی سمجھ لیتی تھی کہ وہ کیا چاہتا ہے اس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تھا تم بے فکر ہو میں سب دیکھ لوں گی.

عنایا گل کا ایک جملہ تھا کہ کریم اندر سے مطمئن ہو گیا تھا اس نے عنایا گل سے اجازت چاہی اور قدم باہر کی طرف بڑھا دیے وہی عنایا گل چلتی ہوئی امصل کے قریب بیڈ کے کونے پر بیٹھ گی تھی اس نے امصل کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا اور اس کے چہرے کی طرف دیکھا تھا. تم بہت خوش نصیب ہو امصل کہ تمہیں کریم جیسا ہم سفر ملا اسے کبھی کھونا مت اور نہ ہی میں ایسا

Posted On Kitab Nagri

ہونے دوں گی مجھے تم دونوں کی خوشی بہت عزیز ہے اور تم ہمیشہ خوش رہنے والی ہو اس کے ساتھ یہ میرا دل کہتا ہے ..

عنایا گل نے اپنے ہاتھ کی گرفت امصل کے ہاتھ پر تھوڑی سی بڑھائی تھی اور وہی امصل نے ہلکی ہلکی انکھیں کھولی تھی اسے اب جاگنا تھا اور بہت کچھ جاننا تھا.. امصل نے آنکھیں آہستہ اہستہ کھولتے ہوئے ارد گرد کا جائزہ لیا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کہاں پر ہے وہ تو اس فلیٹ میں تھی اپنے کمرے میں اور شیشے کے سامنے کھڑی تھی جب آفاق نے اسے پرفیوم دیا تھا اس کے بعد اس کے ساتھ کیا ہوا تھا وہ نہیں جانتی تھی اس نے کمرے کے ارد گرد نظر دوڑائی وہ کمرہ چاروں طرف سفید پردوں میں تھا اور کمرے میں آتی بھینی بھینی خوشبو اس کے اندر تک سکون اتار رہی تھی ایسا پر سکون ماحول اس نے نہ تو اٹلی میں دیکھا تھا اور نہ ہی پاکستان میں جہاں جہاں وہ رہی تھی کیا وہ اس دنیا میں تھی یا کسی اور دنیا میں جا چکی تھی. امصل نے یہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سوچتے ہوئے کمرے کے چاروں طرف نظر ڈالتے ہوئے جب اپنے سامنے دیکھا تو اسے عنایا گل نظر آئی جو مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی اس کے سر پر شفون کا سفید کلر کا دوپٹہ تھا اور سفید کلر کے لباس میں ملبوس تھی میک اپ سے چہرہ پاک تھا لیکن چہرہ ایسے چمک رہا تھا جیسے چاند کی چاندنی ہو گلابی ہونٹ آنکھوں میں ہلکا سا کاجل وہ مسکراتے ہوئے امصل کی طرف دیکھ رہی تھی. گل کو دیکھ کر امصل کو یقین ہو گیا تھا کہ وہ کسی اور دنیا میں پہنچ چکی ہے وہ ایک جھٹکے سے عنایا گل کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے وہ فوراً اٹھ کر بیٹھ گئی تھی جیسے ہی وہ بیٹھی اس کا دماغ گھومنا شروع ہو گیا اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرا لیا میں کہاں ہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کے کہنے پر عنایا گل اگے بڑھی تھی اور اس نے امصل کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے تھے امصل تم میرے پاس ہو پریشان مت ہو ادھر دیکھو میری طرف عنایا گل نے امصل

Posted On Kitab Nagri

کو کہا اور امصل نے اپنا سر اٹھا کر عنایہ گل کی طرف دیکھا جو مسکرا رہی تھی اس کا لمس اپنے ہاتھوں پہ محسوس کرتے ہوئے امصل کو یقین ہو گیا تھا کہ وہ اسی دنیا میں ہے لیکن وہ کہاں ہے کس کے پاس ہے کیا زندگی نے اس کے ساتھ کوئی اور کھیل کھیل رہی ہے وہ اب کہاں پر ہے پہلے وہ اٹلی پھر پاکستان اور اب وہ کون سے شہر میں ہے کون سے ملک میں سے سمجھ نہیں ارہا تھے.

میں تو.. میں تو.. اپنے فلیٹ پر تھی میں یہاں پر کیسے کیا میں پاکستان میں ہوں یا میں کسی اور شہر میں یا اور ملک میں ہوں امصل نے فوراً ہی عنایا گل سے اپنی ذہنی کیفیت کو بیان کیا. تم ادھر ہی ہو تم پاکستان میں ہو کہیں بھی نہیں گئی فرق صرف اتنا ہے کہ تم ایک دلدل سے نکل کر ایک گلستان میں پہنچی ہو بس یہ سمجھ لو کہ یہ گلستان تمہارا ہے اور تم نے اسے ہی سجانا ہے. عنایا گل کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

باتیں امصل کے اوپر سے گزر رہی تھی وہ اسے سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ کہنا کیا چاہتی ہے اور عنایا گل کی عادت تھی وہ کبھی بھی سیدھے الفاظ میں بات نہیں کرتی تھی.

کیا مطلب میں سمجھی نہیں. امصل کا لہجہ اب تھوڑا نارمل تھا اس نے عنایا گل کی طرف دیکھا کیونکہ عنایا گل اس سے مسکراتے ہوئے ہر بات کر رہی تھی وہ جان گئی تھی کہ سامنے بیٹھی ہوئی لڑکی کوئی اس کی دشمن نہیں ہے اور ابھی تک اس نے اس کے ساتھ کوئی برا لفظ استعمال نہیں کیا تھا. امصل کی بات پر عنایا گل نے اگے بڑھ کر سائیڈ ٹیبل پر رکھے ہوئے پانی کے جگ میں سے پانی نکال کر گلاس میں ڈال کر امصل کو دیا یہ پیو تمہاری طبیعت تھوڑی سی بہتر ہو جائے گی پھر میں تمہیں بتاتی ہوں کہ تم کہاں پر ہو اور تمہارے ساتھ ہوا کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل نے عنایا گل کے ہاتھ سے گلاس پکڑا تھا اور اپنے ہونٹوں کے ساتھ لگایا پانی پیتے ہی اس کا گھومتا ہوا دماغ اپنی جگہ پر آیا تھا وہ پانی تھا یا وہ کوئی مشروب تھا جس نے امصل کے اندر کی بے چینی کو ایک پل کے لیے ختم کر دیا تھا.

امصل کو اب اہستہ اہستہ سب سمجھ میں آرہا تھا وہ تو شہاب سے نکاح کے لیے تیار کھڑے تھی جب آفاق نے اکر اسے پرفیوم دیا اور وہ بے ہوش ہو گی تھی اور اب وہ یہاں پر اسے کچھ کچھ بات سمجھ میں آرہی تھی لیکن اسے بے ہوش کیوں کیا گیا تھا یہ اس کی سمجھ میں نہیں ارہا تھا.

چلو پہلے تم کچھ کھالو تمہارا چہرہ دیکھ کر لگ رہا ہے کہ تم نے رات سے کچھ نہیں کھایا پھر ہم بیٹھ کر خوب باتیں کریں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنایا گل نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے امصل کے اگے اپنا ہاتھ کیا امصل نے اس کا ہاتھ تھام کر بیٹھ سے اٹھ گئی تھی وہ اسی سوٹ میں تھی جس میں وہ وہاں نکاح کے ٹائم تھی عنایا گل اگے چلتے ہوئے درمیان میں روکی. اس نے امصل کو وہی رکنے کا کہا اور اگے بڑھ کر الماری میں سے ایک جوڑا نکالا عنایا گل کے پاس ہمیشہ سے سفید رنگ کے یا غلابی رنگ کے ہی جوڑے ہوتے تھے عنایا گل کو ہمیشہ ہلکے رنگ پسند تھے وہ امصل کو سفید جوڑا تو نہیں دے سکتی تھی لیکن اس نے ہلکا غلابی رنگ کا جوڑا نکال کر امصل کے اگے کیا.. یہ تم پہن لو پھر فریش ہو جاؤ تب تک میں کھانا لگواتی ہوں امصل کے ہاتھ میں اپنا جوڑا دے کر وہ خود باہر کی طرف چلی گئی تھی اور امصل جوڑا پکڑے حیرت سے دیکھ رہی تھی اور پھر باہر جاتی عنایا گل کو وہ اس کی اپنی نہیں تھی لیکن اسے عنایا گل سے اپنوں جیسا احساس ہو رہا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شام ڈھل چکی تھی گہرے سائے رات کی سیاہی میں بدل گئے تھے وہی کریم سنجرانی کی زندگی کے برے سائے بھی ختم ہو چکے تھے امصل اس کے پاس تھی شہاب سلطان اور نگین بیگم پولیس اسٹیشن میں تھانے میں بند تھے اور وہ آرام سے گھر میں اپنے کمرے میں بیٹھا ٹی وی ریموٹ سے ٹی وی کے چینل بدل رہا تھا اور ساتھ ساتھ کافی کے سپ لے رہا تھا جب جہانگیر سنجرانی کمرے میں داخل ہوئے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کو اتنی خوشگوار موڈ میں دیکھ کر جہانگیر سنجرانی کا تو ویسے ہی خون کھول اٹھا گھر میں سوگ کا ماحول چھایا ہوا تھا امصل کی اور ان کے بیٹے کی علیحدگی ہو گئی تھی زندگی کس طرف جا رہی تھی انہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اور یہ ان کا لاڈلا اور ان کا بڑا بیٹا آرام سے بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا ساتھ کافی پی رہا تھا جو ان کی سمجھ سے باہر ہوتا جا رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

تو برخوردار آج تم آہی گئے اور آکر اتنے آرام سے بیٹھے ہو جیسے کچھ ہوا ہی نہیں اور تمہارے ماں باپ صبح سے پاگلوں کی طرح تمہیں فون کر رہے ہیں اور تم ہو کے نہ تو اپنا فون آن کیا اور نہ ہی اطلاع دی کہ تم کدھر ہو عدالت میں نہیں پہنچے تمہیں پتہ ہے تمہاری اور امصل کی خلع ہو گئی ہے اور ادھر وہ زلیخا بیگم الگ پریشان ہیں اس کے گھر والے الگ پریشان ہیں اور تم یہاں پر بیٹھ کر مزے سے کافی کے مزے لے رہے ہو ساتھ ٹی وی دیکھ رہے ہو ..

جہانگیر سنجرانی چلتے ہوئے کریم کے ساتھ صوفے پر کچھ فاصلے پر بیٹھ گئے تھے. ڈیڈ آپ کو یاد ہے یہ جرمن گیم شو کتنا مزے کا ہے میرے بچپن میں ہم دونوں اس کو لگا کر بیٹھ کر دیکھتے تھے آج میرا بڑا دل کیا کہ اس کو دوبارہ لگا کے دیکھوں اور پتہ ہے ڈیڈ اس کی سب سے اچھی بات مجھے کیا لگتی تھی اس کی سب سے اچھی بات یہ لگتی تھی کہ جب ایک کھلاڑی دوسرے کھلاڑی کو

Posted On Kitab Nagri

مسلسل ڈچ کرتا جاتا تھا. اور یہ سمجھتا تھا کہ وہ جیت رہا ہے اور وہ جیت کے بالکل کنارے پر کھڑا ہے اور تب ہی دوسرا اس کا حریف اس کے ہاتھ سے اس کی جیت چھین کر خود جیت جاتا ہے. تو اس کا حریف حیران اور پریشان کھڑا رہ جاتا ہے جو جیت کے نشے میں یہ بھول ہی جاتا ہے کہ دشمن کو کبھی کمزور مت سمجھنا.

بس اس لیے میرا آج دل کیا کہ میں آج یہ دوبارہ سے گیم شو دیکھ لوں اور دیکھیں کیا اتفاق ہے آج بھی آپ میرے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں. کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا.. انہیں اپنے بیٹے کی ذہنی حالت پر شک ہو رہا تھا کہ وہ صبح سے غائب تھا اور اب آ کر کافی پی رہا تھا ٹی وی دیکھ رہا تھا گیم شو دیکھ رہا تھا اور اب بہکی بہکی باتیں کر رہا تھا. ان کا غصہ ایک پل میں ختم ہوا تھا.. انہوں نے اپنا رخ کریم کی طرف کیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم. تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہے چلو ہم ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں. جہانگیر سنجرانی کی باتوں پر کریم کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی ڈیڈ اپ بھی نہ کمال کرتے ہیں مجھے کیا ہونا ہے دیکھیں میں آپ کے سامنے بالکل فٹ فاٹ بیٹھا ہوں کافی پی رہا ہوں ٹی وی دیکھ رہا ہوں.. آپ سے بات کر رہا ہوں.. پردوں کا رنگ پوچھ لے مجھ سے.. آج کیا ڈیٹ ہے وہ پوچھ لے مجھ سے.... حتی کہ اپنی ڈیٹ اف برتھ پوچھ لے مجھ سے... میں بالکل ٹھیک ہوں کریم کا موڈ کچھ دنوں کی نسبت آج کافی خوشگوار تھا اور ہوتا بھی کیوں نہیں وہ آج اپنی جیت کی خوشی منا رہا تھا آج اس نے تقریبا سب کچھ حاصل کر لیا تھا کچھ پہیلیاں کچھ مسئلے ابھی باقی تھے لیکن وہ ابھی امصل کی موجودگی کی خوشی منانا چاہتا تھا جو اس کی زندگی تھی جو اسے مل چکی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تو یہ بات ہے تو پھر بتاؤ پھر تم دوسری شادی کب کر رہے ہو جہانگیر سنجرانی نے بھی صحیح نشانہ لگایا تھا کریم پر اس کے ذہنی کیفیت جاننے کے لیے. اور وہی کریم کا قہقہہ بلند ہوا تھا وہ

Posted On Kitab Nagri

اپنے ڈیڈ کی طبیعت سے اچھی طرح واقف تھا. ڈیڈ آپ بھی نا آپ کو بھی بات نکلوانی آتی ہے آپ کو پتہ ہے کہ میری شادی ہو چکی ہے پھر بھی آپ دوسری شادی کے لیے مجھے ہمیشہ کہتے رہتے ہیں اور جس دن میں نے دوسری شادی کر لی تو آپ کی دونوں بہویں میری شکایتیں لے کر اپ کے ارد گرد کھڑی ہوں گی اور آپ اپنا سر پکڑ کر بیٹھے ہوں گے کیونکہ میں درمیان میں نہیں آؤں گا. اور نا میں ہاتھ میں آنے والا ہوں گا... کریم نے جیسے کہا تو جہانگیر سنجرانی کا بھی قہقہہ بلند ہوا تھا اچھا اب مجھے صاف صاف بتاؤ کہ تم کیا کر رہے تھے اور کیا کرنا چاہتے ہو کیونکہ گھر میں جو صورتحال چل رہی ہے میں مزید اس طرح کا ماحول نہیں چاہتا. جہانگیر سنجرانی نے ہنستے ہوئے کریم کی طرف دیکھا اور وہی کریم نے شروع سے لے کر اب تک سب کچھ جہانگیر سنجرانی کو بتا دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیسے وہ سب سے چھپا کر یہ سب کچھ کر رہا تھا کیونکہ وہ کسی قسم کا رسک نہیں لینا چاہتا تھا اس لیے اس نے سب سے چھپایا اور اس سب میں چھپانے پر جس کو تکلیف ہوئی وہ کل سب سے اس کی معذرت کر لے گا .

تو اس کا مطلب ہے کہ تم وہ کھلاڑی نکلے جو ہمیشہ ہارتے ہوئے کھیل کو جتا لیتا ہے. جی ڈیڈ آپ پر گیا ہوں تو ایسا ہی کروں گا نا. کریم کی باتوں پر جہانگیر سنجرانی نے اس کے کندھے پر تھپکی دی تھی تو کہاں ہے ہماری بہو کب ملا رہے ہو ہم سب سے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو اس کی ماں بہت پریشان ہے اب انہیں مزید پریشان مت کرو. جہانگیر سنجرانی کریم کی بات سن کر کافی مطمئن ہو گئے تھے اور وہ اپنے بیٹے کی پلاننگ پر بھی اسے شاباش دیے بغیر نہیں رہ سکے تھے. وہ بہت محفوظ ہاتھوں میں ہے ڈیڈ آپ بے فکر ہیں بس کل میں ذرا پولیس

Posted On Kitab Nagri

اسٹیشن سے چکر لگا کر واپسی پر اسے لیتا آؤں گا تو آپ سب پریشان مت ہو بلکہ آپ بھی کوشش کیجئے گا کہ آپ کسی کو مت بتایئے گا میں جب اسے لے کر اؤں گا تو خود ہی سب چیزوں کو ہینڈل کر لوں گا کریم سنجرانی نے اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا اور انہوں نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا اب وہ مطمئن تھے بہت حد تک مطمئن تھے.

کریم اریبہ کا نمبر نہیں مل رہا اور حارب بھی کل سے گھر نہیں آیا تمہاری بات ہوئی اریبہ سے مجھے فکر ہو رہی ہے کہ وہ دونوں کدھر گئے ہیں کہاں پر گئے حارب تو تمہاری پیشی پر اگیا تھا لیکن وہ دوبارہ پھر چلا گیا. اس نے بتایا بھی نہیں کہ وہ کہاں پر رہ رہے ہیں. جہانگیر سنجرانی کی بات پر کریم نے گہرا سانس لیا ڈیڈ میں ابھی اس بارے میں بات نہیں کر سکتا میں کل اکر آپ سے تفصیلی بات کروں گا ابھی آپ جائیں اور آرام کریں رات بہت ہو گئی ہے انشاءاللہ کل سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا کریم نے حارب کا ٹوپک ہی اسکپ کر دیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ حارب

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کے بارے میں کوئی بات کر کے اپنے ڈیڈ کو مزید پریشان کر دے ابھی تو ان کے چہرے پر تھوڑی سی خوشی ائی تھی. لیکن یہ ہی کریم کی سب سے بڑی بھول تھی ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

عنایہ گل اور امصل نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا تھا امصل کو ایک دوست کی صورت میں عنایا گل مل گئی تھی اور وہ بھول ہی گئی تھی کہ اس کے اوپر کون کون سے کیا کیا حالات گزرے تھے وہ دونوں ایک دوسرے سے باتیں کر رہی تھی جب عنایہ گل نے کھانے کے بعد دو چائے کپ لا کر ٹیبل کے سامنے رکھے. امصل نے اگے بڑھ کر ٹیبل سے چائے کا کپ اٹھایا. وہی عنایا گل نے امصل کی طرف دیکھا... تمہیں ایک بات بتاؤں. عنایا گل کی بات پر امصل نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا اور چائے کا گھونٹ لیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کو کبھی چھوڑنا مت... کریم کے نام پر امصل کا گھونٹ حلق میں ہی اٹک گیا تھا وہ تو کچھ پل کے لیے بھول ہی گئی تھی کہ وہ کس برے وقت سے گزر کر یہاں تک پہنچی تھی اس نے اب

Posted On Kitab Nagri

چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا اور گہری سانس لے کر عنایا گل کی طرف دیکھا ہماری خلع ہو گئی ہے عنایا ہم اب ساتھ نہیں ہیں.. امصل کے لہجے میں اداسی واضح تھی ..

نہیں ہوئی امصل تمہاری خلع نہیں ہوئی. عنایا گل کے انکشاف پر امصل حیرت سے عنایا کی طرف دیکھا. کیا مطلب نہیں ہوئی کورٹ نے فیصلہ دیا ہے میرے حق میں تو کیوں نہیں ہوئی میری اور کریم کی خلع ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل نے فوراً جواب دیا اور اسی پر عنایا گل مسکراتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا. دیکھو امصل تم بہت نادان ہو نا سمجھ ہو تمہیں بہت کچھ سیکھنا ہے. اور یہی تمہارے لیے بہتر ہے کہ تم ان چیزوں کو سیکھو جو ایک لڑکی کو سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے زندگی کی اونچ نیچ ہمارے اسلام کی ہر ایک بات جس میں عورت کو اتنا تحفظ دیا گیا ہے ہر چیز کو تمہیں سیکھنا ہو گا تم بہت دور ہو

Posted On Kitab Nagri

اس لیے تم انجان ہو جو بھی تمہاری زندگی میں آتا ہے تمہارے ساتھ کھیل کر چلا جاتا ہے لیکن میں نہیں چاہتی کہ تم کسی مزید کسی دلدل میں پھنسو.. کیونکہ تم کچھ نہیں جانتی اس لیے تمہارا جاننا ضروری ہے.

عنایا گل کی بات پر امصل نے عنایا کی طرف دیکھا.. کیا میں کیا نہیں جانتی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں امصل ایک مرتبہ پھر اپنی ذہنی الجھن میں چلی گئی تھی اس نے عنایا گل کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو امصل رہی بات تمہاری خلع کی تو تمہاری خلع نہیں ہوئی.. پاکستان میں کچھ رولز ہیں کچھ شرعی رولز ہیں کچھ قانونی رولز ہیں اس کے مطابق تمہاری طلاق نہیں ہوئی پہلی بات تو یہ ہے کہ کریم عدالت نہیں آیا تھا تو تمہاری وہ خلع یک طرفہ ہوتی ہے اور یکطرفہ خلع کبھی نہیں ہوتی

Posted On Kitab Nagri

اور دوسری بات تم نے خود عدالت میں سنا ہو گا کہ کریم کے بارے میں کیا کیا بات ہوئی تھی اور کیا کیا الزامات کریم پر لگائے گئے تھے کہ وہ تمہیں ٹارچ کرتا ہے تمہیں مارتا ہے تمہیں قید کر کے رکھا ہے تمہارے ساتھ زبردستی نکاح کیا ہے تو تم اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے بتاؤ کیا یہ سب کچھ کریم نے تمہارے ساتھ کیا.؟

عنایا گل کی بات پر امصل کے جسم میں سرد لہر دوڑ گئی تھی. اس نے فوراہی عنایا گل کی طرف دیکھا اور اس کی آنکھوں میں نمی اگئی اور اس نے فوراہی نفی میں سر ہلایا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں نہ اس نے تو تمہارے ساتھ کبھی ایسا کچھ کیا ہی نہیں بلکہ جہاں تک مجھے لگتا ہے کہ اس نے تو تمہیں ریشم کی دھاگے کی طرح رکھا ہو گا جس کو چھونے سے بھی خدشہ ہو کہ وہ ٹوٹ جائے گا. عنایا گل کی بات پر امصل کا سر مزید جھک گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم ایسا ہی تو تھا اس کو سرد گرم سے اس نے بچا کے رکھا تھا ہر مشکل میں اس کے ساتھ کھڑا تھا اور وہ اس کے ساتھ ہر دفعہ برے طریقے سے پیش آئی تھی .

ہاں تو امصل اگر کریم نے تمہارے ساتھ ایسا کچھ نہیں کیا تو تمہاری خلع نہیں ہوئی چاہے عدالت ہی کیوں نا تمہیں خلع کروادے...امصل میں تمہیں بتادوں کہ ہمارے اسلام میں شریعت میں یہ بات واضح ہے کہ اگر آپ کا شوہر اپ پہ ہاتھ اٹھاتا ہے... آپ پہ تشدد کرتا ہے.. آپ کو تنگ رکھتا ہے...یا آپ کو قید میں رکھتا ہے...تو آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ اس سے علیحدگی اختیار کرلو اگر اپ کو ذہنی ٹارچ بھی کرتا ہو...تو آپ اسے علیحدگی اختیار کرلو... لیکن اگر وہ آپ کو آپ کے سارے حقوق دے رہا ہے اور آپ پر کبھی کبھار غصہ کر دیتا ہے اور آپ اس سے علیحدگی لیتے ہو تو یہ شریعت میں یہ خلع نہیں ہوتی اور جب تک شوہر وہاں پہ

Posted On Kitab Nagri

موجود نہ ہو اور وہ اپنے ہاتھوں سے سائن نہ کر دے تو وہ بھی طلاق نہیں ہوتی اس لیے تمہاری اور کریم کی خلع نہیں ہوئی. تم ابھی بھی اس کی بیوی ہو. عنایا گل کی انکشاف پر امصل نے چونک کر دیکھا اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے تو کیا وہ اب بھی کریم کی بیوی تھی تو وہ شہاب سے نکاح کرنے کیوں جا رہی تھی اتنا تو وہ جانتی تھی کہ اسلام میں نکاح کے اوپر نکاح کرنا جائز نہیں ہے تو کیا وہ اتنا بڑا گناہ کرنے جا رہی تھی لیکن اس کے دماغ میں فوراً نگین بیگم کی بات آئی اور وہ بات اس کے لبوں نے ادا کی.

لیکن مجھے تو کہا گیا تھا کہ میری خلع ہو گئی ہے اور خلع کا فیصلہ جج دے دے تو ہر طریقے سے خلع ہو جاتی ہے نگین بیگم کی بات امصل کے منہ سے سن کر عنایا گل نے مسکراتے ہوئے چائے کا گھونٹ لیا تھا ..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور یہ سب تمہیں مسز ثاقب سلطان نے کہا ہو گا. عنایا گل کی بات پر امصل یکدم چونکی تھی کہ اسے مسز ثاقب سلطان کا کیسے پتہ.. کیا وہ سب ایک دوسرے کو جانتے تھے اور ایک وہ تھی کہ وہ کسی کو نہیں جانتی تھی .

جی مجھے انہوں نے ہی کہا تھا امصل نے کہا اور عنایا گل نے کپ ٹیبل پر رکھا. تم جانتی ہو. امصل. کہ مسز ثاقب سلطان کون ہیں. عنایا گل کی بات پر امصل نے نفی میں سر ہلایا. وہ کریم کی سوتیلی ماں ہے. عنایا گل کے انکشاف پر امصل نے فوراً اس کی طرف دیکھا یہ کیسا سچ تھا جو اسے اس مقام پر پتہ چل رہا تھا جب وہ سب سے بدگمان ہو کر بیٹھی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سوتیلی ماں لیکن مجھے تو کسی نے نہیں بتایا حتی کہ کریم نے بھی نہیں بتایا امصل ایک دم سے گھبرا گئی تھی کہ وہ اس عورت کے ہاتھوں میں تھی جو کریم کی سوتیلی ماں تھی. وہ سوتیلی ماں کے فلسفے کو جانتی تھی ...

امصل بات یہاں پر نہیں رکتی بات بہت لمبی ہے لیکن میں تمہیں صرف مختصر یہی بتاؤں گی کہ مسز ثاقب سلطان کبھی کریم کی کی خیر خواہ نہیں تھی وہ ہمیشہ ہی کریم کو نیچا دکھانا چاہتی تھی اور تم اس کے ہاتھ میں ایک مہرہ بن کر آگئی تھی سمجھ لو کہ جو کچھ بھی ہوا جو کچھ بھی اب تک ہوا تمہارے ساتھ اس کے پیچھے کریم نہیں تھا اس کے پیچھے مسز ثاقب سلطان تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تم خود مجھے بتاؤ تم خود سمجھدار ہو کہ تمہارے صرف ایک پاسپورٹ کا بہانہ کر کے انہوں نے تین سال تمہیں تمہاری فیملی کو اپنے پاس رکھا اور شہاب سلطان وہ تم پر اتنی عنایت کیوں

Posted On Kitab Nagri

کر رہا تھا کس وجہ سے کر رہا تھا آج کل کے دور میں کوئی کسی کو پانی نہیں پوچھتا اور وہ تمہارے اوپر اتنی عنایت کر رہا تھا تم اس کی ایک آفس کی ایمپلائی تھی اور وہ تمہیں گھر تک گفٹ کر رہا تھا تمہیں رہنے کے لیے جگہ آفر کی تمہارے گھر میں ہر چیز کے فیسلٹی تھی تمہاری چھوٹی بہن کو پڑھائی کے لیے سارا سیٹ اپ دیا جب وہ اتنا کچھ کر سکتا تھا تو کیا تمہارے پاسپورٹ کے لیے وہ اپلائی نہیں کر سکتا تھا .

اس کو جلدی بنوانے کے لیے اگے بات نہیں کر سکتا تھا اور تم جانتی ہو شہاب سلطان اور مسز ثاقب سلطان کی پہنچ وہاں تک ہے کہ تم اگر انہیں کہو کہ تمہیں ایک گھنٹے میں تمہارا پاسپورٹ چاہیے اور وہ ایک گھنٹے میں تمہیں پاسپورٹ تیار کر کے دے دیں گے . امصل کے اوپر جو حقیقت اشکار ہو رہی تھی اس کا وجود زلزلوں کی زد میں اگیا تھا وہ ہلکی ہلکی کانپ رہی تھی اس کی آنکھوں کے اوپر ایک کے بعد ایک پردہ ہٹتا جا رہا تھا وہ کس اندھے کنویں میں جا رہی تھی اسے

Posted On Kitab Nagri

اب اندازہ ہو رہا تھا وہ اپنی خواہشوں اور خوابوں کو پورا کرنے کے لیے اس دلدل میں دستی جا رہی تھی اسے اب محسوس ہو رہا تھا اور اس کے پاس صرف پچھتاوے کے سوا اور کچھ نہیں تھا .

میں جانتی ہوں امصل کہ تمہارے خواب بہت اونچے ہیں. خواب دیکھنا کوئی بری بات نہیں ہے لیکن میں تمہیں ایک بات بتادوں خوابوں کے پیچھے بھاگنا سراسر بیوقوفی ہے خواب دیکھو اسے پورے کرنے کی کوشش کرو لیکن اس کے پیچھے بھاگنا اپنے پاؤں زخمی کرنے کے مترادف ہے اور تم نے بھی ویسا ہی کیا. تم اپنے خوابوں کے پیچھے اتنا بھاگی کہ تم نے اپنے پاؤں کے نیچے اپنی محبت کو مسل دیا کریم کے جذبات کو ٹھوکر مار دی اپنے مخلص رشتے داروں کو پیچھے چھوڑ گئی اور آخر میں تمہارے ہاتھ کیا آیا. گناہوں کا بنڈل ..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم شہاب سلطان سے نکاح کر کے گناہ پر گناہ کرنے چلی تھی اور اس گناہ کی تم جتنی بھی توبہ کرتی تو شاید کم تھی لیکن کریم نے تمہیں اس دلدل میں جانے سے فوراہاتھ پکڑ کر روک لیا.

تمہیں پتہ ہے محبت کبھی پاؤں کی بیڑیاں نہیں ہوتی محبت تو وہ احساس ہے جو اگر محسوس کیا جائے تو آپ کے لیے جنت سے کم نہیں ہے اور محبت ہی وہ جذبہ ہے جو آپ کے ہر خواب پورے کر سکتا ہے جہاں پر محبت نہیں ہوتی وہاں پر صرف زندگی گزاری جاتی ہے اور جہاں پر محبت ہوتی ہے وہاں پر زندگی خوشگوار ہوتی ہے اور تم اگر اپنی محبت پر یقین رکھتی تو مجھے یقین ہے کہ کریم تمہارے ایک ایک خواب کو پورا کرتا اور وہ تمہارے ایک ایک خواب پورا کرنے کا خواہش مند بھی تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنایا گل کی باتوں سے اب امصل کی ہچکی بند گئی تھی وہ روئے جا رہی تھی اور عنایا گل نے اس سے رونے دیا تھا کیونکہ یہ وہی غبار تھا جو وہ اتنے سالوں سے اپنے اندر دبا کر بیٹھی تھی اور آج اس کا باہر نکلنا ضروری تھا ..

میں اب بھی تمہیں یہی کہوں گی امصل کچھ نہیں بگڑا سب کچھ ویسے ہی ہے ہر کوئی تمہارا منتظر ویسے ہی ہے بس خود کو سمجھ لو اپنی ذات کو سمجھ لو.. عنایا گل کی باتوں پر امصل نے اپنا چہرے دونوں ہاتھوں میں چھپا لیا تھا اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی اسے اپنی ماں یاد آ رہی تھی اپنی بہن یاد آ رہی تھی اور ایک رات سنجرانی ہاؤس میں گزرے ان لوگوں کی مہربانی پیار محبت یاد آ رہا تھا اور سب سے بڑھ کر اسے کریم کا احساس اس کی کیئر اسے یاد آ رہی تھی اس کی انکھیں کھل چکی تھی لیکن آنکھیں کھلنے کے ساتھ اس کے ہاتھ خالی رہ گئے تھے وہ کیا کچھ گواہ بیٹھی تھی اسے آج احساس ہو رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنایا گل نے اب اٹھ کر امصل کے دونوں کندھوں سے اسے تھاما تھا اور اسے حوصلہ دیا تھا وہی امصل کا ضبط جواب دے گیا تھا اور وہ کرسی سے اٹھتے ہوئے عنایا گل کے گلے لگا کر بے بس ہو گئی تھی اسے آج ایک دوست ملی تھی ایک بڑی بہن ملی تھی اور وہ اپنا سارا غم آنسو میں بہا دینا چاہتی تھی.

رات گہری ہوتی جا رہی تھی اور امصل عنایا گل کے بیڈ پر اپنے بازوں کا حصار بنائے بیٹھی تھی اس کے بال اس کے کمر پر پھیلے ہوئے تھے. اور کچھ ہی فاصلے پر عنایا گل کو جائے نماز پر کھڑے نماز پڑھتے ہوئے دیکھ رہی تھی. امصل نے آج تک نماز نہیں پڑھی تھی اس نے کبھی اللہ کے آگے ہاتھ نہیں اٹھائے تھے کبھی کوئی دعا نہیں مانگی تھی اور وہ عنایا گل کو اتنی دل جوئی کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ساتھ اور بڑے اطمینان سے نماز پڑھتے دیکھ رہی تھی تو کیا وہ اس قابل ہے کہ وہ اللہ تعالی کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے گناہوں کی معافی مانگ سکے اس نے جو کیا ..

وہ اپنے آپ کی حفاظت نہیں کر سکی اپنے رشتے کی حفاظت نہیں کر سکی کیا کریم اسے معاف کر کے اپنا لے گا جس کی محبت میں وہ غداری کر چکی تھی.. کیا وہ ایک باکردار لڑکی تھی.. کیا وہ کریم کی نظر میں. ایک باکردار لڑکی رہی تھی... امصل اپنی سوچوں میں گم تھی جب عنایا گل نے سلام پھیر کر امصل کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

الماری میں دوسری جائے نماز پڑھی ہے امصل آجاؤ نماز پڑھ لو عنایا گل نے امصل کو کہا اور وہی پر امصل چونک گئی اس کے جسم میں کپکپاہٹ سی پھیل گئی سر دلہر دوڑ گئی تو کیا وہ اللہ تعالی

Posted On Kitab Nagri

کے سامنے کھڑی ہو جائے گی.. کیا وہ اس قابل ہے کہ وہ کھڑی ہو سکے اپنے اللہ کے سامنے.

اسی سوچ میں امصل گھم تھی جب عنایا گل جائے نماز سے اٹھ کر اس کے پاس آئی ..

کیا سوچ رہی ہو. عنایا گل کی آواز پر امصل نے چونک کر اسکی طرف دیکھا.. وہ میں کیسے مطلب.. میں نے تو کبھی نماز نہیں پڑھی اور جو کچھ ہو چکا ہے تو اس کے بعد کیا اللہ تعالی مجھے معاف کر دیں گے. امصل کی بات پر عنایا گل مسکراتے ہوئے امصل کے بالوں کو کان کے پیچھے کیا تھا. امصل اللہ تعالی بہت رحیم ہے وہ کبھی اپنے بندوں سے منہ نہیں موڑتا وہ تو اپنے بندوں کو پکارتا ہے کہ آؤ مجھ سے معافی مانگو.. میں معاف کرنے والا ہوں.. توبہ کرو اور میں عطا کرنے والا ہوں میں کبھی تم سے ناراض نہیں ہوتا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ تم سے ناراض نہیں ہے امصل..بس تم بھٹک گئی تھی لیکن تم اب بھی اللہ تعالی کے سامنے کھڑے ہو کر اس سے دعا مانگو گڑگڑاؤ وہ تو اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے تو وہ تمہاری کیوں نہیں سنے گا. اپنے کیے ہوئے فیصلوں پر اللہ تعالی سے معافی مانگو تو وہ تمہیں ضرور معاف کر دے گا ایک مرتبہ اس کے ساتھ دوستی کر کے دیکھو وہ تمہاری ہر مشکل ہر پریشانی دور کر دے گا. عنایا گل کی باتوں سے امصل کو بہت حوصلہ ملا تھا اس نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے عنایا گل کی طرف دیکھا تھا جو مسکراتے ہوئے دوبارہ سے جائے نماز پر جا کر کھڑی ہو گئی تھی وہی امصل واش روم کی طرف چلی گئی تھی اس نے وضو کیا تھا اور باہر آ کر بیڈ پر اپنی پڑی چادر کو اٹھایا. الماری سے جائے نماز لی اور عنایا گل کے پاس ہی جائے نماز بچھا کر وہ جائے نماز پر کھڑی ہو گئی تھی...اس کا وجود پورا کانپ رہا تھا جیسے بچہ غلطی کرنے پر ڈانٹ کے ڈر سے کانپ رہا ہو. ویسے ہی امصل کا وجود کانپ رہا تھا اسے خوف تھا کہ کہیں اللہ اس کی دعا رد نہ کر دے.. کیا وہ اسے معاف کر دے گا پہلی رکعت میں ہی اس کی آنکھوں سے انسو رواں ہو چکے تھے اور وہ جیسے جیسے نماز پڑھتی جا رہی تھی اس کی انکھوں سے آنسو جاری تھے.

Posted On Kitab Nagri

وہ ساری رات جائے نماز پر گزارنا چاہتی تھی اور وہ گزار رہی تھی آنسو بہا رہی تھی اپنے فیصلوں پر پشیمان تھی وہ اپنا ہر غم اللہ تعالی کے سامنے بیان کر دینا چاہتی تھی. اپنے دل کا سکون چاہتی تھی.. ساری رات جائے نماز پر گزار کر اس نے صبح فجر کی نماز پڑھی اس نے دل میں طے کر لیا تھا کہ وہ سب سے اپنے رویوں کی معافی مانگے گی اپنی ماں سے کریم سے اپنی بہن سے اور اس کے گھر والوں سے اور وہ اس میں کوئی شرمندگی محسوس کرنے والی نہیں تھی.

ایک رات میں ہی اس کے دل کی دنیا بدل گئی تھی اسے سمجھ آگیا تھا کہ مجھے آگے کیا کرنا ہے خود کو محفوظ کیسے رکھنا ہے.. کچھ عنایا گل کی صحبت تھی کچھ اسکی باتیں تھیں جو اس سے وہ ساتھ ساتھ بتاتی رہی تھی کچھ اس کو زندگی گزارنے کے اصول بتاتی رہی تھی. اور امصل نے دل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں خدا کا شکر ادا کیا تھا کہ وہ مزید بھٹکنے سے بچ گئی تھی اور اللہ تعالی نے اس کے لیے ایک بہترین راستہ چنا تھا.

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا اور کریم سرجانی پولیس سٹیشن جانے کے لیے تیار کھڑا تھا جب آفاق کمرے میں آیا. کیا ہوا تم صبح صبح کیا میرے کمرے میں لینے کے لیے ائے ہو. کریم نے آفاق کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے کف کے بٹن بند کیے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ. جناب کا مطلب پورا ہو گیا تو میں کون ہوں.. آفاق نے حیرت سے کریم کی طرف دیکھا اور کریم نے مسکراتے ہوئے آفاق کی طرف دیکھا. اچھا بتاؤ کیا بات کرنے کے لیے آئے تھے کریم نے مڑتے ہوئے بیڈ سے اپنا کوٹ اٹھایا .

وہ میں نے بتانا تھا کہ شہاب کی اور مسز ثاقب کی ضمانت کورٹ میں درج ہو گئی ہے ہو سکتا ہے کہ کچھ گھنٹوں تک وہ جیل سے رہا ہو جائے. آفاق کے بتانے پر کریم نے نارمل ہی رد عمل دیا تھا. آفاق کریم کے چہرے کا بغور جائزہ لیا. تمہیں حیرانگی نہیں ہوئی کہ وہ بس ایک ہی رات جیل میں رہے ہیں اور اتنی جلدی چھوٹ رہے ہیں. آفاق اب جا کر کریم کے کمرے میں پڑے صوفے پر بیٹھ گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ تھا آفاق کہ وہ جیل سے چھوٹ جائیں گے. پیسہ سب کچھ کروالیتا ہے.. ایک رات ان دونوں نے جیل میں گزارلی بڑی بات ہے تمہیں تو مسز ثاقب سلطان کا پتہ ہے کہ انہیں اے سی کے بغیر نیند نہیں آتی اور شہاب کو اپنے بستر کے علاوہ کہیں پر نیند نہیں آتی. تو ایک رات دونوں کا جیل میں گزارنا ان کے لیے ایک صدی کے برابر ہو گا ان کے جتنے تعلقات ہیں تو انہوں نے جیل سے باہر نکل ہی آنا تھا. کریم نے کوٹ پہنتے ہوئے دوبارہ شیشے کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا تھا .

تو اب آگے کیا کرنا ہے. آفاق کریم کا اطمینان دیکھ کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کرنا ہے اگے.. وہی کرنا ہے جو اب تک مسز ثاقب سلطان کرتی آرہی تھی.. بس میں جا کر ایک مرتبہ شہاب سلطان سے مل لوں پھر تم دیکھنا کہ اگے کیا ہوتا ہے. قریب سنجرانی شہاب

Posted On Kitab Nagri

سلطان کی عادت سے اچھے طریقے سے واقع تھا وہ دونوں ایک وقت میں بہت اچھے بھائی کے علاوہ دوست تھے انہوں نے ایک ساتھ بزنس شروع کیا تھا جہاں پر شہاب سلطان کا آفس تھا وہ بلڈنگ ان دونوں نے اکٹھے بنائی تھی اور وہاں پر وہ دونوں ایک ساتھ کام کرتے تھے لیکن مسز ثاقب سلطان کی وجہ سے ان دونوں کو اپنا الگ الگ بزنس شروع کرنا پڑا تھا. ان کی راہیں جدا ہوئی تھی. چلو یہ بھی اچھا ہے.. میں نے سوچا تمہیں بتا دوں اب میں عدالت میں جا رہا ہوں احمد منصور کے کیس کے سلسلے میں اور جب تم فارغ ہو جاؤ اپنے سارے معاملات تو مجھے بتانا میں نے تمہیں کچھ دکھانا بھی اور بتانا بھی ہے. آفاق کہہ کر جانے کے لیے موڑا تھا جب کریم بولا.. کیوں حارب کے بارے میں ہے کچھ. کریم سنجرانی کی بات پر آفاق کے اٹھتے قدم وہی رک گئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق نے موڑ کر کریم کی طرف دیکھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نہیں حارب کے متعلق کیا ہو گا تم جاؤ پہلے پولیس اسٹیشن جاؤ اور اس کے بعد اپنے پرسنل معاملات کو حل کرو پھر اس ٹاپک پہ بات کر لیں گے ..

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے مختصر سا جواب دیا اور قدم باہر کی طرف بڑھا دیے وہی کریم نے آفاق کی بات کو نارملی لیتے ہوئے شیشے کے سامنے اپنے کوٹ کو دوبارہ ٹھیک کیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے اگے پڑی ہوئی اپنی گاڑی کی چابی موبائل اٹھاتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گیا تھا.

آفاق چاہتے ہوئے بھی کریم سے سب کچھ چھپا گیا تھا جو اس نے دیکھا تھا جو اس کو شک تھا جو جس پر وہ یقین نہیں کر پا رہا تھا. وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ابھی کریم کو سب کچھ بتا کے اسے مزید ڈسٹرب کر دے. وہ ابھی امصل کے معاملے کو حل کر رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم جیسے ہی پولیس اسٹیشن کے اندر داخل ہوا. ایس ایچ او صاحب سامنے ہی کھڑے تھے جو کسی کیس پہ ایک کانسٹیبل کو ہدایت دے رہے تھے. . .

Posted On Kitab Nagri

آئے آئے کریم صاحب آپ کا ہی انتظار تھا. ایس ایچ او نے اگے بڑھ کر کریم سے ہاتھ ملایا ہے وہی کریم نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ اس کا جواب دیا. اور وہ دونوں چلتے ہوئے ایس ایچ او کے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے اندر جا کر ایس ایچ او صاحب اپنی کرسی پر بیٹھ گیا تھا اور کریم اس کے سامنے رکھی ہوئی کرسی پر ...

اچھا کیا کہ آپ جلدی آ گئے ہیں آپ کو تو پتہ ہے کہ ان کی ضمانت بہت جلدی ہو جانی تھی اور بلکہ ہو گئی ہے میں تو بس آپ کا ہی انتظار کر رہا تھا. کہ آپ آئیں اور پھر ملاقات کریں تا کہ میں انہیں چھوڑوں کیونکہ مجھے بھی اوپر سے بہت پریشر ہے. پتہ نہیں یہ بڑے لوگ کیا کرتے ہیں جو اوپر سے اتنا پریشر ہمیں ملتا ہے اگر یہ ہمارے اوپر بیٹھے آفیسر سیدھے ہو جائیں تو ملک میں تمام جرم ہونا بند ہو جائیں اور ملزم کو اس کی سزا ملے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایس ایچ او کی بات کمپلیٹ ہوئی تھی جب کریم نے انتہائی سنجیدگی سے ان کی طرف دیکھا تھا .

کیا آپ شہاب سلطان کی فائل میں دیکھ کر بتا سکتے ہیں کہ یہ ضمانت مسٹر زبیر کے علاوہ اور کس کس نے کروائی ہے کسی کے سگنیچر ہیں ...

کریم کی بات ہے پر ایس ایچ او صاحب نے شہاب سلطان کی فائل کھولی اسے کھول کر دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں کریم صاحب اس میں صرف مسٹر زبیر کے ہی سائن ہیں اور کسی کے نہیں لیکن اتنا تو میں جانتا ہوں کہ ضمانت جس طریقے سے جلدی کروائی گئی ہے کسی بہت ہی اونچے بندے کی سفارش تھی جس وجہ سے صبح عدالت لگتے ہی ان کو ضمانت مل گی.

ایس ایچ او نے کہا اور فائلس ساتھ ٹیبل پہ پھر رکھ دی ..

ٹھیک ہے.. آپ کی بہت مہربانی کہ آپ نے اتنا تعاون کیا میں اب شہاب سلطان سے اور مسز ثاقب سلطان سے ملنا چاہتا ہوں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے ...

کریم جانتا تھا کہ ایس ایچ او اسے ملنے دے گا لیکن پھر بھی اس نے ایک فارمیلٹی کے طور پر پوچھا تھا کیونکہ ان کی ضمانت ہو چکی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں کریم صاحب ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ جائیں اور جا کر ان سے ملے لیکن ابھی انہیں یہ نہیں پتہ کہ ان کی ضمانت ہو گئی ہے ابھی کچھ ہی دیر تک مسٹر زبیر آرہے ہوں گے وہ آکر خود ہی بتادیں گے آپ کوشش کیجئے گا کہ ذرا جلدی بات کر لیجئے گا ایس ایچ او نے اپنی بات کی اور کریم کی طرف دیکھا جو اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کرسی سے اٹھ گیا تھا.

شہاب سلطان سلاخوں کے پیچھے جیل میں چکر پہ چکر لگا رہا تھا اسے ساری رات نیند نہیں آئی تھی.. اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی غصے سے اس کا دماغ گھوم رہا تھا وہ ابھی تک اسی سوٹ میں تھا جس سوٹ میں وہ نکاح کرنے کے لیے جا رہا تھا ہاں اس نے کوٹ اتار کر اندر پڑی ہوئی چھوٹی کرسی پر رکھا تھا اور پاکٹ میں دونوں ہاتھ ڈالے وہ چکر پہ چکر لگا رہا تھا جب کریم جا کر

Posted On Kitab Nagri

باہر کھڑا ہوا.. اور اس نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے شہاب سلطان کی طرف دیکھا جو اپنی ہی سوچوں میں گم تھا.

کیسے گزری تمہاری رات شہاب .....

کریم کی آواز پر شہاب سلطان کے قدم رکے تھے اور اس نے چونک کر سلاخوں کی طرف دیکھا تھا جہاں پر کریم کھڑا تھا اس نے اپنے غصے سے اپنی مٹھیاں کسی تھی اور اس کی طرف قدم بڑھائے . ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کیا سمجھتے ہو کہ ہمیں ایک رات جیل میں رکھ کر تم نے بہت بڑی بڑا معرکہ مار لیا ہے ایک مرتبہ مجھے جیل سے نکلنے دو پھر دیکھو میں تمہارا کیا حال کرتا ہوں ..

Posted On Kitab Nagri

شہاب غصے سے اگے بڑھا اور اس نے جیل کی سلاخوں پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے اور غصے سے کریم کی طرف دیکھا جہاں پر کریم کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی.

شہاب ابھی تو تم جیل کے اندر ہو اور تمہیں ایسی کی باتیں سوٹ نہیں کرتی اتنا غصہ مت دکھاؤ یہ نہ ہو کہ تمہیں ساری زندگی جیل میں ہی رہنا پڑے اور ہاں تم نے کیا کہا تھا مجھے کہ تمہیں چیلنج پسند ہے تو تم چیلنج سے گھبرا کیوں گئے ہو ابھی تو یہ شروع ہوا ہے اور تم ابھی سے گھبرا گئے ہو. تم کیا سمجھتے تھے کہ تم میری غیر موجودگی میں تم میرے گھر کی عزت پر بری نگاہ ڈالو گے اس کو مجھ سے الگ کرنے کی کوشش کرو گے تو میں چپ ہو کر بیٹھا رہوں گا شہاب یہ تمہاری سوچ ہے. میں نے تمہیں کہا تھا نا کہ میں تمہاری پہنچ سے بھی بہت دور ہوں لیکن لگتا ہے تم نے میری بات کو مذاق میں لیا تھا. یہ تو تمہیں میں نے صرف ٹریلر دکھایا ہے یا میری وارننگ سمجھ

Posted On Kitab Nagri

لو اگر تم نے اب میری بیوی یا میرے گھر والوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو تمہیں میں بغیر کفن کے دفن کر دوں گا جس کا کسی کو بھی افسوس نہیں ہو گا حتی کہ تمہاری ماں کو بھی نہیں .

کریم سنجرانی کی بات پر شہاب سلطان نے غصے سے اپنے ہاتھ کی سلاخوں سے اگے بڑھائے تھے کریم کا گریبان پکڑنے کے لیے لیکن کریم اس کی پہنچ سے تھوڑا سا دور تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکواس بند کرو کریم اپنی... تم سمجھتے کیا ہو اپنے آپ کو تم بہت بڑے گیمر ہو جو تم نے آسانی سے ہمیں ہرا دیا یہ تمہاری بھول ہے. امصل کبھی تمہاری ہو ہی نہیں سکتی. وہ تم سے نفرت کرتی ہے سمجھے تم ...

Posted On Kitab Nagri

شہاب کی بات پر کریم کو غصہ تو آیا تھا لیکن وہ ضبط کر گیا تھا وہ کیسے برداشت کرتا شہاب کے منہ سے امصل کا نام اس نے شہاب کی طرف دیکھا ...

وہ تمہاری بھابھی ہے شہاب اور اس کو بھابھی کہہ کر پکارا کرو اس کا نام مت پکارنا اور رہی بات وہ مجھ سے نفرت کرتی یا مجھ سے محبت کرتی ہے جیل سے نکلنے کے بعد تو تمہیں پتہ چل ہی جائے گا اگر تم جیل سے نکلے تو. اور ہاں. میری تمہیں ایک نصیحت ہے اگر تم مانو تو جیسے پہلے تم میری مانتے آئے تھے اور اتنے کامیاب بزنس مین بن گئے اگر تم اپنے سارے غصے کو اور ساری نفرت کو ایک سائیڈ پر رکھ کر میری بات کو عقل سے دماغ سے سوچو گے تو شاید تمہاری آنکھیں کھل جائیں. تم جو بات کر رہے ہو کہ جیل سے نکل کر مجھ سے بدلہ لینے کی تو بہتر یہی ہو گا کہ تم جیل سے نکل کر اپنی ماں سے پوچھو اور اپنی ماں کی ہر حرکت پر نظر رکھو کہ وہ کیا کر رہی ہے.. اب تمہیں غصہ تو آئے گا کیونکہ میں نے بات تمہاری ماں کی کی ہے لیکن میں تمہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہاں پر یہ بتاتا چلوں کہ وہ میری ماں نہیں تھی تو وہ جو میرے ساتھ کر رہی تھی وہ بات تو سمجھ میں آتی ہے لیکن وہ جو تمہارے ساتھ کر رہی ہے وہ بات سمجھ میں نہیں آتی مختصر یہ کہ تمہاری ماں تمہارے ساتھ امصل کی شادی صرف کچھ مہینوں کے لیے کروانا چاہتی تھی کچھ مہینے بھی نہیں کچھ دنوں کے لیے وہ بھی اس لیے کہ وہ میرے سے انتقام لینا چاہتی تھی میرے سے بدلہ لینا چاہتی تھی اس وجہ سے. اور امصل یعنی کہ تمہاری بھابھی وہ بھی اسی بات پر ہی ایگری ہوئی تھی کہ وہ تم سے کچھ مہینے بلکہ وہ کچھ دنوں کے لیے ایگری ہوئی تھی کہ تم سے شادی کرے گی تمہاری ماں بھی اسی وجہ سے ہی اسے منا پائی تھی. اور یقیناً مسز ثاقب سلطان یعنی کہ تمہاری ماں نے تمہیں یہی کہا ہو گا شہاب بیٹا میں تمہاری خوشی کے لیے سب کچھ کر رہی ہوں دیکھو تمہاری ماں نہیں کرے گی تو اور کون کرے گا یہ. یہی کہا ہو گا نا ...

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر شہاب سلطان نے غصے سے جیل کی سلاخوں پر گرفت نرم پڑ گئی تھی اور وہ کریم کے چہرے کو دیکھ رہا تھا کہ وہ یہ تو جانتا تھا کہ کریم کبھی جھوٹ نہیں بولتا. تو کیا واقعی اس کی ماں نے اس کے ساتھ یہ جھوٹ بولا تھا اور اسے یہ بتایا تھا کہ امصل آسانی سے مان گئی ہے اور پیچھے اس کے کیا کہانی تھی لیکن ایک دم اس نے کریم کی طرف دیکھا.

میں تمہاری بات کا کیسے یقین کر لوں کریم تم بہت چالاک ہو تم میرے اور میری ماں کے رشتے میں دراڑ ڈالنا چاہتے ہو کہ وہ تمہاری سوتیلی ماں ہے اس لیے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا وہی کریم نے ہنستے ہوئے ایک قدم آگے بڑھا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

شہاب تم بہت نادان ہو بے شک تم بڑے ہو گئے ہو بزنس میں ایک نام کما لیا لیکن تمہاری سوچ وہی بچپن کی سوچ ہے تم خود سوچو کہ ایک ماں اپنا بدلہ لینے کے لیے کسی بچے کا سہارا لے اور پھر اس کا بڑے ہونے کا انتظار کرے اور پھر اس کو تباہ و برباد کرنے کے لیے پھر ایک عورت کا سہارا لیں وہ اپنے بیٹے کو کیا بخشے گی. اور اگر تمہیں ابھی بھی یقین نہیں آرہا تو تم جیسے ہی جیل سے نکلو گے تو اپنے موبائل پر ایک میسج آئے گا اس کو سن لینا اس کے بعد تمہیں یقین آجائے گا اور ہاں میری تمہیں ایک نصیحت ہے کہ بغیر کسی تیاری کی اپنی ماں سے بات مت کرنا نہیں تو مجھے افسوس ہو گا جو تمہاری ماں تمہارا حال کرے گی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کی بات پر شہاب وہی پر شاکڈ کھڑا تھا وہ کیسی بات کر رہا تھا اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا اسے بس اب اس جیل سے نکلنے کا انتظار تھا کہ وہ نکل کر کریم کا میسج سنے جو اس نے اس کے

Posted On Kitab Nagri

موبائل پر سینڈ کیا ہے. شہاب کو ایسا خاموش دیکھ کر کریم سمجھ گیا تھا کہ وہ جو کرنے یہاں پر آیا تھا وہ تیر سیدھا نشانے پہ لگا تھا شہاب بات سمجھ گیا تھا جو کریم اسے سمجھانا چاہتا تھا

شہاب سلطان اب ایک اچھی نیچر کا مالک تھا کریم کے ساتھ اس کے اتنے برے تعلقات نہیں تھے دوریاں پیدا ہوئی تھیں تو وہ بھی مسز ثاقب سلطان کی وجہ سے. کریم نہیں چاہتا تھا کہ شہاب کو کوئی نقصان پہنچے وہ ایسا ہی تھا دوسروں کا احساس کرنے والا. لیکن وہ اپنا نقصان بھی نہیں چاہتا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں چلتا ہوں شہاب لیکن میری بات کو سمجھنا ضرور.. اور رہی بات امصل کی اس کو دل و دماغ سے نکال دو وہ تمہاری کبھی نہیں ہو گی. وہ نہ تمہاری تھی اور نہ ہو گی شہاب...وہ کریم سنجرانی کی

Posted On Kitab Nagri

بیوی تھی..ہے..اور رہے گی اس لیے مجھ پر اپنا وقت ضائع مت کرو اور تم اپنی ماں کی طرف توجہ دو میں نہیں چاہتا کہ تم کوئی بڑا نقصان اٹھاؤ ..

کریم نے شہاب کو کہا اور واپس کے لیے قدم اٹھائے ہی تھے جب شہاب پیچھے سے بول پڑا ...

کریم جو تم نے مجھے کہا ہے اگر یہ سب جھوٹ ہوا تو میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تمہارا وہ برا حال کروں گا کہ موت بھی تم سے پناہ مانگے گی. شہاب کی بات پر کریم موڑا نہیں تھا اس نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا اور اپنے قدم اگے کی طرف بڑھا دیے تھے. اسے اب مسز ثاقب سلطان کے پاس جانا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم مسز ثاقب سلطان سے ملنے کے لیے جیسے ہی ان کے پاس گیا تو وہ پولیس اسٹیشن کے ایک کمرے میں ٹھہری ہوئی تھی کیونکہ اوپر سے سخت آرڈر تھے کہ مسز ثاقب سلطان کو جیل کے اندر نہیں رکھا جائے گا انہیں کمرے کی سہولت دی جائے گی. کریم نے کمرے کی طرف دیکھ کر نفی میں سر ہلایا تھا وہ یہاں پر بھی آرام سے تھیں اور یہاں پر بھی اپنی مرضی چلا رہی تھی اور ان کا بیٹا شہاب وہاں پر ساری رات جیل میں بغیر کسی بستر کے گزاری تھی اور وہ یہاں پر ایک نرم دار بستر پہ بیٹھی ہوئی تھی لیکن ان کے چہرے کی بے چینی بتا رہی تھی کہ اس نے بھی ساری رات اذیت میں گزاری تھی. کریم کو کمرے میں آتا دیکھ کر نگین بیگم فوراً ہی اٹھ کھڑی ہوئی تھی. اس کے چہرے پر کوئی ندامت نہیں تھی کوئی ملال نہیں تھا بلکہ غصہ تھا ہارنے کی شکست کا غصہ تھا اس نے کریم کی طرف دیکھا اور فوراً اپنا چہرہ موڑ لیا .

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا ممی جی کیا آپ اپنے بیٹے کی طرف نہیں دیکھیں گے آپ کا سب سے پیارا جان سے پیارا بیٹا آپ سے ملنے کے لیے آیا ہے اور آپ ہیں کہ آپ منہ موڑ کے کھڑی ہیں.

کریم نے مزید قدم بڑھاتے ہوئے نگین بیگم کو دیکھا جس نے خون خوار نظروں سے اپنی گردن موڑتے ہوئے کریم کے چہرے کی طرف دیکھا.

کیا لینے کے لیے آئے ہو یہاں پر ہاں یہ دیکھنے کے لیے آئے ہو کہ میں کس حالت میں ہوں. یا میں ہار گئی ہوں تو کریم سنجرانی تمہاری بھول ہے کہ میں ہار گئی ہوں. تم نے اچھا نہیں کیا مجھے جیل میں بھیجوا کر اب دیکھنا میں تمہارے خاندان کے ساتھ کیا کرتی ہوں.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم زہر اگلنے سے باز نہیں آئی تھی نگین بیگم وہ عورت تھی جب وہ غصے میں آتی یا اس کی اصلیت سامنے آتی تو وہ کھل کر سامنے آتی تھی. اس کی زبان جو دنیا کے سامنے پھول برساتی تھی وہ اپنے دشمنوں کے سامنے زہر اگلتی تھی اور اب وہ کریم کے سامنے بھی اپنی زبان سے زہر اگل رہی تھی ...

ممی جی ایسی باتیں نہیں کرتے اتنا غصہ نہیں کرتے نہیں تو آپ کا بی پی ہائی ہو جائے گا اور پھر آپ کی بیوٹی بھی خراب ہو جائے گی بیٹھے آرام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کی میٹھی میٹھی طنزیہ باتوں سے نگین بیگم کا خون کھول رہا تھا اور وہ بہت کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن ابھی وہ اس ٹائم جیل کے اندر تھی ..

Posted On Kitab Nagri

کیابات کرنی ہے تم نے یہ کہ تم نے ہمیں نیچا دکھا کر اپنی جیت کا جھنڈا گاڑھا ہے ہماری شکست پر جشن منانے لگے ہو یہی بتانے کے لیے آئے ہو.

نگین بیگم بات کرتے ہوئے دوبارہ سے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی وہی کریم سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گیا تھا ..

نہیں ممی جی اوسوری مطلب مسز ثاقب سلطان میں یہ بتانے کے لیے نہیں آیا. اور نہ ہی یہ جتانے کے لیے آیاہوں. آپ کو یاد ہو گا کہ آپ جب بچپن میں مجھے سزا دیتی تھی تو کیا کرتی تھی. نہ تو آپ تھپڑ مارتی تھی نہ ڈانٹتی تھی. اور نہ ہی آپ مجھے بھوکا رکھتی تھی. بلکہ آپ مجھے بھوکے جانوروں کے ساتھ باندھ دیتی تھی.. بس وہی بتانے آیاہوں کہ میں کچھ بھی بھولا نہیں ہوں .

Posted On Kitab Nagri

آپ کو وہ رات یاد ہے جب اچانک ڈیڈ آ گے تھے.. اگر میرے ڈیڈ نہ آتے تو شاید میں اس دنیا میں نہ ہوتا.. جب آپ نے مجھے بھوکے کتوں کے سامنے ڈال دیا تھا اور یہ دیکھیں ابھی تک.... ابھی تک میرے پورے جسم پر انہی بھوکے کتوں کے ناخنوں کے نشان ہیں جنہوں نے مجھے نوچنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی. . .

کریم سنجرانی نے اپنی شرٹ کا بازو اوپر کر کے دکھایا جہاں پر پر بہت گہرے زخم کے نشان تھے.. جو اٹلی میں امصل نے بھی دیکھے تھے... کریم کے یوں بولنے پر نگین بیگم نے یکدم کریم کی طرف دیکھا تھا کہ وہ آخر کہنا کیا چاہتا ہے .

سیدھی بات کرو کریم تم کہنا کیا چاہتے ہو . .

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم اپنی ماضی سے بالکل بھی پشیمان نہیں تھی اس نے فوراًہی کریم سے سوال کر ڈالا ...

میں بس آپ کو یہی کہنا چاہتا ہوں کہ جب کوئی آپ کا اپنا اپنے بہت ہی قریبی ساتھی پر بھروسہ کرے اور وہ آپ کی بھروسے کو نوچ ڈالے اور آپ کو موت تک لے آئے تو وہ اس وقت کیا محسوس کرے گا اس کے کیا جذبات ہوں گے..وہ آپ بہت جلد محسوس کرنے والی ہیں ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے میں نے آپ کو ہمیشہ ماں سمجھا لیکن آپ نے میرے جذبات کو ہمیشہ ٹھیس پہنچائی اور اب آپ بھی تیار رہیں کیونکہ بہت جلد کوئی آپ کا بہت ہی اپنا آپ کو ٹھیس پہنچانے والا ہے. اور میں امید کرتا ہوں آپ سب سب برداشت کر لیں گے. کیوں کہ آپ بہت بہادر ہیں ..

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر نگین بیگم نے اپنی سرخ آنکھوں کو سکڑتے ہوئے اس کی طرف دیکھا تھا اسے کریم کی بات سمجھ میں نہیں آرہی تھی کہ کون اپنا ہے کون اس کے بھروسے کو ٹھیس پہنچانے والا ہے..وہ ابھی سمجھ نہیں پائی تھی..

نگین بیگم کو خاموش دیکھ کر کریم کھڑا ہوا تھا اور نگین بیگم نے اپنا چہرہ دوسری طرف موڑ لیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اور ہاں ایک اور بات مسز ثاقب سلطان. آپ جو گیم کھیل رہی تھی امصل کے ساتھ وہ اب دوبارہ مت کھیلیے گا کیونکہ امصل کو آپ کی ساری اصلیت کا پتہ چل چکا ہے وہ اب آپ کی باتوں میں نہیں انے والی. اور ہاں ایک اور بات میں نے آپ کا شکریہ ادا کرنا تھا کہ آپ نے تین سال میری بیوی کا بہت اچھے سے خیال رکھا ہے... تو اس کے لیے بہت بہت شکریہ... کریم نے اپنی بات مکمل کی اور وہاں سے چلا گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

کریم کی طنز کی ہوئی باتوں سے نگین بیگم تو سلگ کر رہ گئی تھی. وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ کریم بازی پلٹ دے گا اور سب کچھ اس کے ہاتھ سے سرک جائے گا جیسے ستائیس سال پہلے اس کے ہاتھ سے سب کچھ چلا گیا تھا جب جہانگیر سنجرانی اچانک ہی گھر میں پہنچ گئے تھے اور نگین بیگم جو سات سالہ کریم کو سرونٹ کوارٹر میں بند کیے اس کے اوپر بھوکے کتوں کو چھوڑ چکی تھی صرف اس وجہ سے کہ اس نے نگین بیگم کی شکایت جہانگیر سنجرانی سے کی تھی اور ساتھ میں وہ سب بتا دیا تھا جو وہ ثاقب سلطان کے ساتھ چھپ چھپ کر ملاقاتیں کرتی تھی وہ سب کریم نے اپنے باپ کو بتا دیا تھا.. اور نگین بیگم کو تو اپنے ہوش و حواس کو بیٹھی تھی جہانگیر سنجرانی کی اس دن کی فلائٹ تھی اور نگین بیگم کا سچ جان کر دونوں میں بہت بحث ہوئی تھی اور جانگیر سنجرانی اسے وان کرتے ہوئے طلاق کی دھمکی دیتے وہ اپنے فلائٹ کی طرف چلے گئے تھے انہیں اٹلی جانا تھا وہاں پہ اپنا بزنس سنبھالنا تھا. جو انہوں نے نیا نیا شروع کیا تھا اور کریم اپنے ڈیڈ کو روکتا رہا تھا ...

Posted On Kitab Nagri

وہ کریم کو پھر سے نگین بیگم کے رحم و کرم پر چھوڑ کر جا چکے تھے یہ سوچے بغیر کہ پیچھے اس کا کیا حال ہونے والا ہے اور وہی نگین بیگم جو اپنا راز فاش ہونے پر طیش میں اگی تھی. اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کریم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس کو مار دے. وہ کریم کو اتنی آسان سزا نہیں دینا چاہتی تھی اس نے کریم کو سرونٹ کوارٹر میں بھوکے کتوں کے سامنے ڈال دیا تھا اور بھوکے کتے کریم کو دیکھتے ہی اسے نوچنا شروع ہو چکے تھے ..

کریم کی زندگی لمبی تھی اور اللہ نے کرم کیا تھا جہانگیر سنجرانی کی فلائٹ کینسل ہو گی تھی. اور وہ دوبارہ گھر آ گئے تھے گھر آتے ہی وہ کریم سنجرانی کی رونے کی چیخوں کی آواز سن کر جہانگیر سنجرانی کے پاؤں تلے زمین نکلی تھی اور وہ فوراً ان چیخوں کی طرف بڑے تھے جو سرونٹ کوارٹر سے آ رہی تھیں جب وہ وہاں پہنچے تو وہاں پر نگین بیگم سینے پر ہاتھ باندھے سامنے بھوکے

Posted On Kitab Nagri

کتوں کو کریم کو نوچتے ہوئے دیکھ رہی تھی. اور وہی پر جہانگیر سنجرانی کا ضبط جواب دے گیا تھا انہوں نے اگے بڑھ کر سب سے پہلے اپنی جان سے پیارے بیٹے کو کتوں سے آزاد کرایا تھا اور وہی نگین بیگم کی پاؤں تلے زمین نکلی تھی جہانگیر سنجرانی کو دیکھ کر.

جہانگیر سنجرانی نے کریم کو کتوں سے چھڑوا کر اسے اپنے سینے سے لگالیا تھا اگر وہ نہ آتے تو کیا وہ اپنے بیٹے کو کھو دیتے کتے زنجیروں سے بندھے ہوئے تھے وہ مسلسل بھونک رہے تھے اور جہانگیر سنجرانی کریم کو لے کر باہر نکلے جہاں پر نگین بیگم اب ساکت کھڑی تھی اسے اندازہ نہیں تھا کہ جہانگیر سنجرانی واپس آجائیں گے. کریم کے بازوں سے ٹانگوں سے اس کے سامنے سینے سے خون بہہ رہا تھا انہوں نے فوراً اسے کرسی پر بٹھایا اور اگے بڑھتے ہوئے نگین بیگم کے منہ پر زوردار تھپڑ دے مارا تھا اور وہی کھڑے کھڑے انہیں تین لفظ ادا کر کے طلاق دے دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھی اس دن کے بعد ہمیشہ کے لیے نگین بیگم کے لیے سنجرانی ہاؤس کے دروازے بند ہو گئے تھے.

ماضی کو سوچتے ہوئے نگین بیگم کے غصے میں مزید اضافہ ہوا تھا ابھی بھی اسے یہ احساس نہیں تھا کہ تب اس نے ایک سات سالہ بچے کے ساتھ کتنا بڑا ظلم کیا تھا اسے جان سے مارنے کی کوشش کی تھی وہ اب بھی اسی افسوس کے ساتھ جی رہی تھی کہ اگر کریم سنجرانی اس کے ثاقب سلطان کے افیئر کے متعلق اپنے ڈیڈ کو نہ بتاتا تو آج وہ سنجرانی ہاؤس کی ملکہ ہوتی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب سوچتے ہوئے بھی اس کے چہرے پر ایک شیطانی مسکراہٹ آگئی تھی جب جہانگیر سنجرانی نے اسے طلاق دی تھی تب وہ پیٹ سے تھی وہ وہ جہانگیر سنجرانی کے بچے کی ماں بننے

Posted On Kitab Nagri

والی تھی اور وہی اس کو استعمال کر کے وہ اب جہانگیر سنجرانی کو عرش سے فرش تک لانا چاہتی تھی اور اب وہ جیل سے نکل کر جہانگیر سنجرانی کے ساتھ یہی کرنے والی تھی.

کریم پولیس اسٹیشن سے نکل آیا تھا اس نے اس کا جو کام تھا وہ کر آیا تھا شہاب سلطان کو وہ حقیقت ساری تو نہیں بتا کر آیا تھا لیکن وہ اس کو اتنا بتایا چکا تھا کہ وہ جیل سے نکلنے کے بعد خود اپنی ماں اس کے ساتھ کی گئی ناانصافی کا سوال کرتا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اس کی گاڑی کا رخ عنایا گل کے گھر کی طرف تھا اب اسے وہاں بھی تو پہنچنا تھا. اسے بھی تو دیکھنا تھا جو اس کی زندگی کا سکون تھی کیا وہ اسے اب ویسے ہی ملے گی جیسے وہ اٹلی میں تھی یا وہ

Posted On Kitab Nagri

ابھی تک اپنی ضد پہ قائم ہو گی کریم کے دماغ میں یہی کشمکش چل رہی تھی اور اس نے اپنی گاڑی کی سپیڈ بڑھائی عنایا گل کے گھر کی طرف روانہ ہو گیا.

عنایہ گل نے امصل کو اچھے طریقے سے تیار کر دیا تھا اسے کریم کا میسج آ گیا تھا کہ وہ امصل کو لینے کے لیے آ رہا ہے ..

گلابی رنگ کی لونگ شرٹ اور نیچے ٹراؤزر اس کے اوپر سفید رنگ کی شال کندھوں پر ڈالے اور گلابی رنگ کا دوپٹہ اسر پر اوڑھے امصل کا پورا وجود کانپ رہا تھا وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ کریم کا سامنا کیسے کرے گی ساری حقیقت اس پر کھل چکی تھی وہ جو اسے باتیں سنا چکی تھی اس کو جتنا دکھ دے چکی تھی.. اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

عنایا گل کے دیے گئے لباس میں امصل کا ایک الگ ہی روپ سامنے آیا تھا وہ اپنی خوبصورتی میں مثال آپ تھی یہ تو عنایا گل جانتی تھی لیکن اس لباس میں وہ کسی حور کی مانند لگ رہی تھی وہ حور نہیں تھی لیکن اللہ تعالی نے اس کو حسن بے شمار دیا تھا. عنایا گل نے امصل کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا وہی امصل نے چہرہ اٹھا کر اس کی طرف دیکھا.

ڈرو نہیں امصل. جب تم اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے فیصلوں کی معافی مانگ سکتی ہو تو یہ تو پھر انسان ہیں. اور تمہارے اپنے ہیں وہ تمہیں کچھ نہیں کہیں گے لیکن ایک بات میری یاد رکھنا. کریم کو اب دھوکہ مت دینا کریم سے کوئی بات نہ چھپانا اور ہاں آخری بات کریم سے کبھی یہ توقع مت رکھنا کہ وہ تم سے اپنی محبت کا اظہار کرے گا.. وہ کبھی لفظوں میں محبت کا اظہار کرنے والا نہیں ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ تم سے محبت نہیں کرتا میں نے اس کی آنکھوں میں تمہارے لیے بے انتہا کی محبت دیکھی ہے آج سے پہلے میں نے کبھی اس

Posted On Kitab Nagri

کی انکھوں میں ایسی محبت کی چمک نہیں دیکھی تھی جیسی محبت کی چمک وہ تمہارا نام لیتے ہوئے اس کی انکھوں میں آتی ہے تو اس محبت کو اپنے سینے سے لگا کر رکھنا سمجھ رہی ہو نا تم ..

عنایا گل کی بات مکمل ہوتے ہی اس نے امصل کی طرف دیکھ کر پوچھا اور اس نے بامشکل ہی اثبات میں سر ہلایا تھا اس کا پورا وجود سر د پڑا ہوا تھا اور اس کے حلق میں آنسوں کا گولا اٹکا ہوا تھا وہ رونا نہیں چاہتی تھی وہ اب کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی اس نے سوچا تھا کہ وہ صرف اپنے رب کے اگے اپنے اللہ کے اگے روئے گی اس سے ہی مدد مانگے گی اور وہ یقیناً اس کی مدد کرے گا اتنی دیر میں باہر گاڑی کے ہارن کی آواز آئی اور عنایا گل نے گردن موڑ کر باہر کی طرف دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو چلیں کریم آگیا ہے ..

Posted On Kitab Nagri

عنایا گل امصل کا ہاتھ پکڑے اسے باہر کی طرف لے کر چلی گئی تھی وہی کریم گاڑی سے نکل کر گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا وہ اندر نہیں آنا چاہتا تھا اس نے گھر بھی جانا تھا گھر میں زلیخا بیگم الگ پریشان تھی اور جہانگیر سنجرانی نے بھی کہا تھا کہ وہ جلد سے جلد امصل کو گھر لے آئے اس لیے وہ وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا.. عنایا گل کے ساتھ جیسے ہی امصل باہر آئی کریم جو گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا اس کی نظر امصل پر پڑی تو وہ کچھ سیکنڈ کے لیے وہیں پر ٹھٹک گیا تھا.. امصل کا یہ روپ اس کی انکھوں میں جیسے سما گیا تھا. یہ امصل نہیں تھی اٹلی والی. جو جیز کے اوپر بلیک جیکٹ پہنتی تھی بالوں کو ہائی پونی میں مقید کرتی تھی گلے میں سٹالر پہنا ہوتا تھا اور بائیک ریسنگ کرتی تھی یہ تو کوئی اور ہی امصل تھی جیسے کوئی آسمان سے کوئی حور اتر آئی ہو ..

Posted On Kitab Nagri

گلابی لباس سفید چادر میں اس کا چمکتا چہرہ مزید دھمک رہا تھا. کریم نے فوراً اپنی آنکھیں جھکالی تھی وہ اس کی محرم تھی لیکن اس نے کبھی بھی اس کو انکھ بھر کے نہیں دیکھا تھا وہ اس کے حق میں تھی لیکن اس نے کبھی اس پہ اپنا حق نہیں استعمال کیا تھا وہ ایک رات کے لیے اس کے گھر پر تھی لیکن وہ اس کی اجازت کے بغیر اسے چھو بھی نہیں سکتا تھا اب بھی وہ آنکھیں جھکا گیا تھا اور سیدھا ہو کے کھڑا ہو گیا تھا. عنایا گل اسکا ہاتھ پکڑے کریم کے پاس اگئ تھی. کریم یہ لو تمہاری امانت. اور میں امید کرتی ہوں کہ اب تم اس کا ہاتھ نہیں چھوڑو گے. عنایا گل کی بات پر کریم نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تھا وہ اسے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا تھا وہ اسے کیا بتاتا کہ وہ کبھی اسے چھوڑنے والا نہیں تھا چھوڑنا تو وہ چاہتی تھی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے دیر ہو رہی ہے میں پھر کبھی چکر لگاؤں گا کریم نے مختصر کہا اور عنایا گل نے بھی مسکراتے ہوئے اجازت دی تھی.. کریم نے اگے بڑھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا تھا اور امصل گاڑی میں بیٹھ

Posted On Kitab Nagri

چکی تھی کریم دوسری سائیڈ پہ جا کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا. عنایا گل دونوں کو جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی وہ جو اس کے اندر کا سکون تھا.. وہ اپنا سکون لیے اس کے گھر سے جا چکا تھا وہ پھر بھی خوش تھی وہ اپنی محبت کی خوشی میں خوش تھی.

گاڑی اپنے سفر پر رواں تھی اور گاڑی میں بیٹھے دونوں نفوس میں مکمل خاموشی تھی کوئی ایک دوسرے سے بات نہیں کر رہا تھا امصل سے اٹھتی دھیمی دھیمی خوشبو. کریم کو محسوس ہو رہی تھی اور وہی امصل کو کریم سے وہی کلون کی خوشبو محسوس ہو رہی تھی جو وہ ہمیشہ سے محسوس کرتی تھی. اسے کریم کا اتنا چپ رہنا بھی برداشت نہیں ہو رہا تھا کیا وہ واقعی اسے سے معاف کرنے والا نہیں تھا.. کیا وہ اس کے کیے کی اسے سزا دینے والا تھا... امصل کا دل گھبرا رہا تھا.. دماغ میں سوال چل رہے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ بات تو طے تھی کہ وہ اب اس سے بد گمان نہیں ہو سکتی تھی لیکن یہ بات بھی طے تھی کہ وہ اپنی غلطیوں کی وجہ سے پریشان تھی. اس نے ایک مرتبہ اپنے ہاتھوں سے محبت کو کھو دیا تھا لیکن اب اگر اللہ نے دوبارہ اس کی جھولی میں اس کی محبت ڈال دی تھی تو وہ اب اس کو کھونے والی نہیں تھی اس نے گردن موڑ کر کریم کی طرف دیکھا تھا جو سامنے نظر جمائے گاڑی ڈرائیو کرنے میں لگا ہوا تھا. امصل کے اس طرح گردن موڑ کر دیکھنے پر بھی کریم نے اس کی طرف ذرا نظر اٹھا کر نہیں دیکھا تھا وہ محسوس کر چکا تھا کہ امصل اس کی طرف دیکھ رہی ہے لیکن وہ انجان بنا رہا امصل نے دکھی دل کے ساتھ اپنا چہرہ جھکا لیا تھا اور باقی کا سفر پھر خاموشی سے کٹا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی سنجرانی ہاؤس کے پورچ میں آ کر کھڑی ہو گی تھی کریم گاڑی سے نکل چکا تھا اور امصل ابھی تک بیٹھی ہوئی تھی کریم وہ اپنی ماں کا سامنا کیسے کر سکتی تھی جو وہ کر چکی تھی کریم نے

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف آکر گاڑی کا دروازہ کھولا تھا اور امصل نے اپنی نم انکھوں سے کریم کی طرف دیکھا تھا اس کی نیلی انکھوں میں نمی کسی نیلی جھیل کی مانند لگ رہی تھی.

آجائیں کچھ نہیں ہوتا مجھ پر اعتبار ہے تو نیچے اتریں اور سب کا سامنا کریں ...

کریم کے لبوں سے ادا ہوا ایک جملہ تھا جو امصل کے وجود میں سکون بخش گیا تھا.. بالاخر وہ بولا تھا

Kitab Nagri

امصل بغیر کچھ کہے گاڑی سے اتر چکی تھی اور کریم گاڑی کا دروازہ بند کر کے امصل سے دو قدم پیچھے تھا.

Posted On Kitab Nagri

جب گارڈ نے آکر اسے مخاطب کیا تھا اور کریم وہی گارڈ کی بات سننے کے لیے رک گیا تھا اور امصل چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئی تھی

اور اندر جو ہو رہا تھا وہ امصل کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا. زلیخا بیگم انوال کے ساتھ اب اس سنجرانی ہاؤس کو خیر اباد کرنے کے لیے کھڑی تھی اور وہی تنزیلہ بیگم اور باقی سب گھر میں موجود تھے اور وہ سب ہی انہیں روکنے کے لیے کوشش کر رہے تھے لیکن زلیخا بیگم بضد تھی کہ وہ یہاں سے چلی جائے گی کیونکہ اب تو سارے رشتے تھے وہ ختم ہو چکے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی نے بہت بار کوشش کی روکنے کی. کیونکہ وہ جانتے تھے کہ کریم اور امصل کی خلع نہیں ہوئی اور وہ آج اس کو لے آئے گا اسی میں بحث ہو رہی تھی جب امصل نے ڈرائنگ روم میں قدم رکھا تھا .

Posted On Kitab Nagri

بھابھی آپ. حورین کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا جب اس نے امصل کو اندر آتے ہوئے دیکھا تھا. اور وہی سب کی نظریں ڈرائنگ روم کے دروازے پر گئی تھی جہاں سے امصل اندر داخل ہو رہی تھی اور وہ قدم قدم چلتی ہوئی اپنی ماں کے پاس آ رہی تھی ..

انوال نے جیسے ہی امصل کو دیکھا اس کے چہرے پر خوشی آگئی تھی. لیکن زلیخا بیگم جس نے کبھی بھی زندگی بھر غصہ نہیں کیا تھا امصل کو دیکھ کر ان کا غصے سے برا حال ہو گیا تھا وہ امصل کی طرف قدم بڑھا رہی تھی اور وہی امصل اپنی ماں کی طرف قدم بڑھا رہی تھی امصل کو لگا کہ اس کی ماں آگے بڑھ کر اسے اپنے گلے سے لگا لے گی.. لیکن زلیخا بیگم کا ہاتھ اٹھا تھا امصل کے منہ پر تھپڑ مارنے کے لیے اور وہی ہاتھ ہوا میں رک گیا تھا. جب پیچھے سے آتے کریم نے زلیخا بیگم کا بازو پکڑ کر روکا تھا. اور وہی امصل نے اپنی آنکھیں میچ لی تھی وہ یہ توقع نہیں کر پا

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی کہ زلیخا بیگم اس کی ماں اس پر ہاتھ اٹھائے گئی جو اس کی ایک چھوٹی سی تکلیف پر بھی ساری رات جاگتی رہتی تھی ..

نہیں ماں جی آپ امصل پر ہاتھ نہیں اٹھا سکتی وہ میری بیوی ہے. آپ کو کوئی حق نہیں ہے کہ آپ اس پر ہاتھ اٹھا اٹھائیں آپ اس سے ناراض ہو سکتی ہیں اس نے جو کیا آپ اس سے بحث کر سکتی ہیں.. گلے شکوے کر سکتی ہے... لیکن میں آپ کو اجازت نہیں دیتا کہ آپ اس پہ ہاتھ اٹھائیں ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کی بات پر جہاں پر سارے شوکڈ کھڑے حیرت چہرے پر لیے کریم کو دیکھ رہے تھے وہی زلیخا بیگم کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے اس نے کریم کی طرف دیکھا اور اپنا بازو کریم کے ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

سے چھڑایا اور وہی امصل نے فوراً انکھیں کھولے کریم کی طرف بے یقینی سے دیکھا تھا وہ اس کا محافظ تھا اور اس نے آج پھر ثابت کر دیا تھا ..

بیوی.. تم اسے بیوی کہتے ہو کریم جس نے تمہیں دنیا بھر میں ذلیل کر کے رکھ دیا جو تمہارے نکاح میں تھی اور پھر بھی تمہارا انتظار نہیں کیا اور خلع لینے چلی گئی تھی اگر یہ والا ہاتھ میں نے اس پر پہلے اٹھا لیا ہوتا تو شاید آج یہ نوبت ہی نہ آتی. یہ تم سے خلع ہی نہ لیتی. تم سے علیحدہ نہ ہوتی. زلیخا بیگم تو جیسے پھٹ پڑی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے آپ کو کہا نا کہ آپ اپنی بیٹی سے آرام سے بیٹھ کر گلے شکوے کر لے جو آپ کو ہیں.. لیکن آپ نے ہاتھ نہیں اٹھانا.... اور رہی بات کہ اس نے مجھے پوری دنیا کے سامنے ذلیل کیا ہے تو یہ میرا اور امصل کا معاملہ ہے ایک میاں بیوی کا معاملہ ہے ہم اسے خود سلجھا لیں گے اور

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کو یہ بھی بات بتادوں کہ میری اور امصل کی خلع نہیں ہوئی وہ کیوں نہیں ہوئی کیسے نہیں ہوئی وہ آپ کو تفصیل سے میں پھر کبھی بتادوں گا لیکن میرا آپ لوگوں سے یہ سب کچھ چھپانا اور میری وجہ سے اگر آپ کو بھی پریشانی تکلیف ہوئی اس کے لیے میں معذرت خواہ ہوں لیکن اب آپ کی بیٹی آپ کے سامنے موجود ہے میری بیوی میرے ساتھ ہے تو مجھے نہیں لگتا کہ کسی کو کوئی مسئلہ ہو گا میں یہی سمجھوں کہ جو معاملات ایک دن پہلے شروع ہوئے تھے وہ آج یہیں پر ختم ہو گئے ہیں پیچھے جو کچھ ہوا یا جو کچھ ہو چکا ہے اس کا تذکرہ کوئی اس گھر میں نہ نہیں کرے گا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی میری بیوی کو اس کے متعلق کوئی بات نہیں کرے گا کیونکہ میں یہ بات برداشت نہیں کر سکتا. اگر آپ نے اپنی بیٹی سے کوئی بات کرنی ہے کوئی گلے شکوہ کرنا ہے تو آپ کر سکتی ہے نہیں کرنے تو وہ کافی تھکی ہوئی ہے میں یہی بہتر سمجھوں گا کہ وہ جا کر آرام کرے ...

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر آفاق کے چہرے پہ مسکراہٹ آئی تھی اور جہانگیر سنجرانی تو اپنے بیٹے کو اپنی بیوی کی طرفداری کرنے پر عش عش کر اٹھے تھے.. تنزیلہ بیگم کے بھی سانس میں سانس آئی تھی. حورین تو خوشی سے پھولے نہیں سمجھ ارہی تھی اس نے انوال کو زور سے اپنے گلے سے لگایا انوال بھی خوش ہو گئی تھی کہ اس کا بھائی اور اس کی آپی کی آپس میں علیحدگی نہیں ہوئی تھی.

زلیخہ بیگم ابھی تک شوکڈ میں کھڑی تھی اور جیسے ہی امصل نے اپنی آنسو سے بھری آنکھوں سے اپنی ماں کی طرف دیکھا وہی زلیخا بیگم کا دل موم ہوا تھا ان کی دونوں بیٹیاں ہی ان کی زندگی تھی وہ انہی کے سہارے پر تھی امصل نے بغیر وقت ضائع کیے اگے بڑھ کر اپنی ماں کو گلے لگا لیا تھا اور وہی کریم سنجرانی نے گہرا سانس لے کے اللہ کا شکر ادا کیا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہو گیا..

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے سب کو اشارہ کیا تھا کہ وہ ڈرائنگ روم سے چلے جائیں کیونکہ ماں بیٹیوں کو کچھ اکیلے وقت چاہیے ہو گا.. سب ڈرائنگ روم سے چلے گئے تھے کریم بھی قدم قدم اٹھاتا ہوا ڈرائنگ روم سے باہر آکر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا.

امصل زلیخا بیگم وہی ڈرائنگ روم میں ایک دوسرے کو گلے لگائے اپنے دکھ آنسو کے ذریعے بہا رہی تھی امصل بہت ٹوٹ چکی تھی وہی زلیخا بیگم بھی بہت بکھر چکی تھی امصل میں ان کی جان بستی تھی امصل نے اپنی ماں کے گلے سے الگ ہوتے ہوئے ان کی طرف دیکھا مجھے معاف کر دے ممی میں نے جو کیا بہت غلط کیا شاید میں معافی کے قابل نہیں ہوں لیکن پھر بھی میں آپ سے معافی مانگتی ہوں امصل کے منہ سے جیسے ہی الفاظ نکلے زلیخا بیگم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ تھاما میری بچی. تم لوٹ آئی ہو میرے لیے یہی کافی تھا میں غصے میں تھی بہت کچھ بول گئی لیکن تم نے جو کیا وہ بھی غلط تھا تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا زلیخا بیگم اس کا ہاتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پکڑے وہی صوفے پر بیٹھ گئی تھی ماں اور بیٹی کے گلے شکوے شروع ہو گئے تھے جو شاید کبھی ختم ہونے والے نہیں تھے.

کریم سجرانی اپنے کمرے سے فریش ہو کر وہ ٹی وی لاؤنج میں آکر بیٹھ گیا تھا اس کے ہاتھ میں کافی کا کپ تھا وہ اب سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ امصل سے کیا بات کرے وہ اس سے کیا بات کرے گی کیا وہ اپنی غلطی تسلیم کرے گی... کیا وہ اسے معافی مانگے گی... کیا وہ اسے معاف کرے گا... یا وہ چاہتا ہے کہ وہ اس سے معافی مانگے... اس کے اندر بہت سارے سوال تھے جن کے جواب اس نے ڈھونڈنے تھے وہ اسے تپتی دھوپ سے تو بچا کر لے آیا تھا لیکن اپنے اندر تپتی صحرا میں وہ خود کو کھڑا محسوس کر رہا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا. اس کی محبت کی کہانی ایک فیور سے شروع ہوئی تھی اور وہ کب اس کے عشق میں مبتلا ہوا تھا اسے خود بھی پتہ نہیں تھا اور وہ اسے ہمیشہ ہی تپتی ریت پر اکیلا چھوڑ کر چلی جاتی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

برخودار تم یہاں بیٹھے کیا کر رہے ہو بیوی تمہاری گھر آچکی ہے وہ اپنے کمرے میں ہے تم بھی چلو کمرے میں یہاں بیٹھے ٹی وی دیکھ کر تم نے کون سا ثواب کمالینا ہے بیوی کے پاس بیٹھو تمہیں ثواب ملے گا ..

جہانگیر سنجرانی نے ٹی وی لانج میں آتے ہوئے کہا. جو اٹی وی پر خبریں سننے کے غرض سے آئے تھے اور وہاں پر کریم کو دیکھ چکے تھے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلا جاؤں گا ڈیڈ ابھی میں ذرا کافی پی لوں کریم نے مختصر جواب دیا اور پھر کافی کی طرف متوجہ ہو گیا تھا اور ٹی وی پر ایک ہی نیوز کا چینل لگا ہوا تھا جس پہ خبریں چل رہی تھی اور وہ بس اس پہ نظر ٹکائے بیٹھا ہوا تھا. جہانگیر سنجرانی اپنے بیٹے کی دلی کیفیت اود کشمکش کو اچھے طریقے سے

Posted On Kitab Nagri

جانتے تھے انہوں نے بھی ایک عمر گزاری تھی ہر رشتے کو انہوں نے دیکھا تھا وہ جانتے تھے کہ ان کے بیٹے کے دل میں کیا چل رہا ہے.. یہی وقت تھا کہ وہ ایک اچھے باپ ہونے کا ثبوت دیتے وہ اگے بڑھے اور کریم کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئے تھے جہانگیر سنجرانی نے اپنا ہاتھ کریم کے کندھے پر رکھا تھا اور اس نے چونک کر اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا تھا ...

کریم بیٹا میری ایک بات یاد رکھنا یہ جو عورت ذات ہوتی ہے نا یہ بہت نازک ہوتی ہے. یہ غلطی تو کرتی ہے لیکن کبھی غلطی مانتی نہیں ہے. اور وہی غلطی کر کے اور اس پہ روٹھنا عورت کا حق ہے اور پھر اپنی عورت کو منانا اس کے مرد کا فرض ہوتا ہے اور ایسے ہی محبت کے فرض ادا ہوتے ہیں تم اگر یہ بس سوچ کے بیٹھے ہو کہ وہ تمہیں منائے گی اور تم مانو گے یا تم اپنے شکوے شکایتیں لے کر بیٹھ جاؤ گے.. اور وہ سنتی جائے گی... بیٹا ایسے زندگی نہیں گزرتی. مرد کو بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے بہت کچھ درگزر کرنا پڑتا ہے اور عورت حیا کے مارے وہ نہ تو اپنے

Posted On Kitab Nagri

دل کی بات کہہ سکتی ہے اور نہ ہی اپنی غلطی تسلیم کر سکتی ہے. وہ سمجھتی ہے کہ اگر وہ اپنی غلطی تسلیم کر لے گی تو شاید اس کے شوہر کی نظر میں اس کی قدر و قیمت کم ہو جائے گی لیکن در حقیقت ایسا نہیں ہوتا. کیونکہ میں نے بتا چکا ہوں کہ عورت ذات بہت نازک ہوتی ہے نا سمجھ ہوتی ہے اسے پیار سے سمجھایا جا سکتا ہے سختی سے نہیں تو کریم بیٹا امصل پہ سختی مت کرنا.. اسے مزید الجھنوں میں مت ڈالنا وہ بہت پیاری بچی ہے.. اپنا دل بڑا کرو اور اسے معاف کر دینا اور کبھی مت جتانا کہ تم نے اسے معاف کیا یا جو اس نے کیا وہ غلط تھا.

جہانگیر سنجرانی کی بات سن کر کریم نے ہاتھ میں پکڑا کافی کا کپ سائیڈ پڑی ٹیبل پر رکھا تھا اور اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ میں اسے کب کا معاف کر چکا ہوں. میں جانتا ہوں وہ نہ سمجھ ہے. نادان ہے.. اس نے غلطی کی ہے وہ دوسروں کی باتوں میں اگئ تھی... لیکن ڈیڈ ایک پل کے لیے میں ڈر گیا تھا کہ اگر وہ شہاب کے نکاح میں چلی جاتی ہے اور کچھ ایسا ویسا ہو جاتا تو میں کیا کرتا.. بس یہی سوچ کہ میرا وجود کانپ اٹھتا ہے ڈیڈ اور میں خود کو سمجھا نہیں پاتا کہ اگر ایسا ہو جاتا تو کریم تو وہی پر ختم ہو جاتا. لیکن آپ بے فکر رہیں ڈیڈ وہ میری بیوی ہے وہ اچھی ہے.. بری ہے.. نہ سمجھ ہے.. لیکن وہ میری بیوی ہے میں اسے کبھی بھی یہ احساس نہیں ہونے دوں گا. کہ وہ کیا کر چکی تھی اور کیا کرنے والی تھی آپ بے فکر رہیں بس میں کچھ وقت چاہتا ہوں شاید کچھ گھنٹے یا صرف آج کی رات ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم کی باتوں پر جہانگیر سنجرانی نے گہرا سانس لیا تھا وہ جانتے تھے کہ ان کا بیٹا سب کچھ ٹھیک کر دے گا لیکن انہیں سمجھانا تھا سو وہ سمجھا چکے تھے انہوں نے اس بات میں سر ہلایا اور اب ان کی توجہ ٹی وی کی طرف تھی اور وہی کریم کی سوچ امصل کی طرف جا چکی تھی.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

امصل کریم کے کمرے میں آچکی تھی اور اب اس کو یہ کمرہ اپنا اپنا محسوس ہو رہا تھا جب وہ پہلی بار آئی تھی تو وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ کریم کا کمرہ ہے اس نے اگے بڑھ کر ہر ایک چیز کو چھوا تھا اس کی ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی ہوئی چیزوں کو اور وہی کلون کی شیشی کو جس کی خوشبو اسے ہمیشہ ہی مدہوش کر دیتی تھی اس کے الماری کو دیکھا اس کے کپڑوں کو چھوا اس کا ہر احساس کو اس نے محسوس کیا تھا اور اس کی نظریں دروازے پر ٹکی ہوئی تھی کہ وہ کب کمرے میں آتا ہے لیکن وہ نہیں آیا تھا. وہ مایوس ہو کر بیٹھ کے کنارے پر بیٹھ چکی تھی اسے انتظار تھا تو بس کریم کا تھا کہ وہ آئے اور وہ اسے اپنی غلطی کی معافی مانگے.. کچھ شکوے کرے کچھ ناراضگی دکھائے اور وہ اس کی باہوں میں او اس کے کندھے پر سر رکھ کر اپنے دل کا غبار نکالے.. لیکن اس کا انتظار انتظار ہی رہا ایک طرف امصل کریم کا انتظار کر رہی تھی اور دوسری طرف کریم امصل کا سامنا کرنے کے لیے خود کو تیار کر رہا تھا دونوں طرف کی کشمکش جاری تھی اور اسی میں رات گزر چکی تھی امصل یہ جان گی تھی کہ کریم اسے اتنی جلدی معاف کرنے والا نہیں ہے وہ وہی

Posted On Kitab Nagri

تکیہ اپنے بازو میں دبائے بیڈ پر ترچھی ہو کر لیٹ گئی تھی آنکھوں سے آنسو رواں تھے جو تکیے میں جذب ہو رہے تھے اس کی کب آنکھ لگی وہ نہیں جانتی تھی اور وہ وہی پر سو چکی تھی.

نگین بیگم اور شہاب سلطان کی ضمانت ہو چکی تھی اور وہ دونوں گھر آ چکے تھے لیکن ماں بیٹا ایک دوسرے سے نظر نہیں ملا پا رہے تھے جہاں پر شہاب سلطان اس کشمکش میں تھا کہ اس کے موبائل میں کیا ہے وہی نگین بیگم کریم کی باتیں سوچ سوچ کے پریشان تھی اس نے اپنے اگے کا پلان ترتیب دینا تھا دونوں اپنے اپنے کمرے میں بند تھے شہاب کا موبائل بیٹری لو ہونے کی وجہ سے بند تھا وہ چارج لگا کر موبائل کے آن ہونے کا انتظار کر رہا تھا اور وہی نگین بیگم اپنے کمرے میں ٹہلتی ہوئی اپنے اگلے کا پلان ترتیب دے رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم شہاب سلطان کو جیسے ہی پولیس پکڑ کے لے کر گئی تھی پولیس نے دونوں کے موبائل اپنی حراست میں لے لیے تھے اور موبائلوں کو آف کر دیا تھا. حارب کو اس سارے معاملے کی کوئی خبر نہیں تھی.. اسے اپنی ایجنسی کی طرف سے کال آگئی تھی اور اسے وہاں پر جانا پڑا اسے معلوم تھا کہ جیسے ہی سارا کام مکمل ہو جائے گا نگین بیگم اسے لازمی میسج سینڈ کرے گی لیکن وہ میسج کا انتظار کرتا رہا لیکن نگین بیگم کا میسج نہیں آیا تھا اور جیسے ہی وہ اپنی ایجنسی کے کام سے فارغ ہوا اور رات کو وہ گھر کے لیے روانہ ہونے لگا تھا اس نے ایک بار پھر نگین بیگم کے موبائل پر کال کی اور موبائل بن جا رہا تھا اس نے اپنے گاڑی کے ڈیش بورڈ سے ایک چھوٹا موبائل اٹھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا اور اس پہ شہاب سلطان کے نمبر پر کال کی وہ بھی نمبر بند جا رہا تھا اس کو پریشانی ہوئی اس نے گاڑی سنجرانی ہاؤس کی طرف جانے کی بجائے گاڑی سلطان مینشن کی طرف موڑ دی تھی ..

اسے پریشانی ہو رہی تھی کہ آخر ایسا کیا ہوا ہو گا کہ نگین بیگم کا میسج بھی نہیں آیا اور دونوں کے نمبر بھی بند جا رہے ہیں وہ جیسے ہی سلطان منشن گیا اسے وہاں سے ساری تفصیلات معلوم ہوئی.. وہ وہی سے سیدھا پولیس اسٹیشن گیا تھا لیکن گاڑی اس نے باہر کچھ فاصلے پر روک دی تھی وہ ابھی سب کے سامنے نہیں آنا چاہتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ اسے اگے کیا کرنا ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کا غصے سے برا حال تھا. حارب کو پتہ چل چکا تھا کہ کریم نے ان دونوں کو پکڑوایا ہے اور امصل کو بھی وہ لے گیا ہے اور شہاب سلطان کا کیا نکاح بھی امصل سے نہیں ہوا اس کا غصے سے برا حال تھا رات کافی ہو چکی تھی. اور اس وقت کوئی عدالت بھی نہیں کھلی تھی کہ وہ وہاں

Posted On Kitab Nagri

سے نگین بیگم اور شہب سلطان کی ضمانت کروا سکے وہ. اپنے غصے پر کنٹرول نہیں رکھ پا رہا تھا وہ ایسا ہی تھا کہ اسے اپنے غصے پر کنٹرول نہیں رہتا تھا اس نے غصے میں گاڑی دوبارہ سٹارٹ کی اور گاڑی کی رفتار کو حد درجہ بڑھاتے ہوئے اس کا رخ اب اس گھر کی طرف کیا تھا جہاں پر اس نے اریبہ کو قید کیا ہوا تھا.

گاڑی اسی گھر کے سامنے آ کر رکی تھی اور وہ غصے سے نکلتا ہوا اس گھر میں داخل ہوا تھا تہ خانے میں پہنچتے ہوئے اس نے اس کمرے کا رخ کیا جہاں پر وہ اریبہ کو چھوڑ کر گیا تھا اریبہ کو ہوش آ چکا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے ارد گرد کے ماحول سے وحشت ہو رہی تھی کہ وہ کہاں پر ہے لیکن اسے معلوم نہیں ہو سکا تھا کہ کہ آخر اسے یہاں پر کون لے کر آیا تھا کمرے میں موجود ایک ایک عورت کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

اس کو حیرت ہوئی تھی. پہلے تو اسے یہ لگا کہ شاید وہ اغوا ہو گئی ہے جو اس عورت کے ساتھ اس طرح زنجیر میں بندھی ہوئی ہے لیکن جیسے ہی اس خاتون نے اریبہ کو بتایا کہ تمہیں یہاں پر کوئی لڑکا چھوڑ کے گیا ہے جو شکل صورت سے اچھا خاصا اور درمیانی اتج کا تھا اریبہ کو فوراً ہی حارب کا خیال آیا کہ وہ آخری بار حارب کے ساتھ ہی تھی تو کیا حارب اسے یہاں پر چھوڑ کر گیا ہے. وہ عورت اسے اتنا ہی بتا پائی تھی کیونکہ حارب اسے سختی سے منع کر کے گیا تھا کہ خبر دار اگر تم نے اپنے بارے میں یا. کسی اور کے بارے میں اس لڑکی سے بات کی.

تب سے لے کر اب تک اریبہ خاموشی سے بیڈ کے کونے میں بیٹھی ہوئی تھی جب ایک دم سے دروازہ کھلا اور حارب اندر داخل ہوا وہی اریبہ نے چونک کر حارب کو دیکھا اور باہر کھڑی خاتون بھی اپنی زنجیروں سے بندھے ہوئے پاؤں کو بامشکل گھسیٹتے ہوئے اس کمرے کی طرف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بڑی تھی. وہ یہ سب ظلم برداشت کر چکی تھی اور اب وہ اپنی انکھوں سے کسی اور پر ظلم ہوتا دیکھ نہیں سکتی تھی اس لیے وہ جلدی سے اگے بڑھی.

حارب غصے سے اگے بڑھا اور اس نے جاتے ہی اریبہ کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا.

تمہارے اس دوست نے تمہارے یار نے میرا سارا پلان چوپٹ کر دیا اس نے ایک بار پھر میرے بنے بنائے کھیل کو بگاڑ دیا وہ سمجھتا کیا ہے خود کو بولو ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تم جانتی تھی سب کے بارے میں بولو.. حارب بول بھی رہا تھا اور ساتھ ساتھ اریبہ پر ہاتھ بھی اٹھا رہا تھا. اسی دوران وہ عورت کمرے میں داخل ہوئی. بس کر دو تم انسان ہو کے حیوان اس معصوم بچی پر کیوں اتنا ظلم کر رہے ہو اس عورت کے بولنے پر حارب نے فوراً گردن موڑ کر سرخ ہوتی آنکھوں کے ساتھ اس عورت کی طرف دیکھا تھا. دفع ہو جاؤ یہاں سے یہ میرا

Posted On Kitab Nagri

اور میری بیوی کا معاملہ ہے اگر تم اس میں پڑی تو تمہاری میں کھال ادھیڑ دوں گا حارب نے غصے سے کہتے ہوئے موڑا تھا ..

اس نے عورت کا بازو پکڑتے ہوئے اس کو دروازے سے باہر نکالا تھا اور دروازے کو زور سے بند کر دیا تھا اریبہ جو حارب کی مار کھانے کے بعد بیڈ پر پڑی سسک رہی تھی اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے حارب نے تو اس کو بولنے کا موقع ہی نہیں دیا تھا کہ آخر وہ پوچھنا کیا چاہ رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب دروازہ بند کر کے جیسے ہی واپس موڑا تھا اس کے اوپر وحشت سوار تھی اس نے اگے بڑھتے ہوئے اریبہ کو دونوں بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا تھا بولو ..

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ تھانا کہ کریم کیا کرنے والا ہے تمہیں اس کے سارے پلان کا پتہ تھانا تم نے مجھے نہیں بتایا. بولو اب چپ کیوں کھڑی ہو تمہاری زبان کو اب تالا کیوں لگ گیا .

حارب نے اریبہ کو جھنجوڑا جو بے جان سے اس کی سخت گرفت میں تھی.

مجھے کچھ نہیں پتہ حارب مجھے کچھ نہیں پتہ چھوڑو مجھے تم درندے ہو چھوڑ دو...مجھے کچھ بھی نہیں پتہ لیکن اتنا تو مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ کریم نے جو کیا اسے تمہیں بہت تکلیف ہوئی ہے بہت اچھا ہوا کہ کریم نے جو تمہارے ساتھ کیا تم یہی ڈیزرو کرتے ہو.. اریبہ نے جیسے کہا حارب کا تو خون ہی کھول گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

یونچ. تم سمجھتی کیا ہو اپنے آپکو. اپنے شوہر کو تکلیف میں دیکھ کر تم خوش ہو رہی ہو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تکلیف کیا ہوتی ہے جس درد سے میں گزر رہا ہوں اب میں تمہیں بہت درد دوں گا کہ تم یاد رکھو گی. حارب کی بات میں عجیب ہی وحشت تھی جس کو سمجھتے ہوئے اریبہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھی کیا وہ درندہ اس پر اپنی وحشت اپنے درندگی دکھانے والا تھا. اس سے پہلے کہ اریبہ کچھ کہتی حارب نے اس کے گلے میں ڈالا ہوا دوپٹے کو کھینچ کر دور پھینکا تھا اور باہر کھڑی اس عورت نے اریبہ کی چیخ و پکار سنی تھی اس کی انکھوں سے آنسو بہ نکلے تھے وہ اس معصوم بچی کو اس درندے سے بچا نہیں سکی تھی وہ رو رہی تھی چیخ رہی تھی لیکن اس ظالم کو اس معصوم لڑکی پر ذرا بھی ترس نہیں آرہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب اب ساری رات اریبہ کو اپنی وحشت کا نشانہ بناتا رہا تھا وہ بے جان وجود کے ساتھ بیڈ پر بے ہوش پڑی ہوئی تھی وہ اپنی ہوش میں نہیں تھی اور حارب سکون کی نیند میں سو رہا تھا. جب

Posted On Kitab Nagri

اس کے موبائل پر کال آئی اس کی آنکھ کھلی صبح کے آٹھ بج رہے تھے اور وہ ایک دم سے اٹھا تھا. اس نے رات کو ہی اپنے بندے کو میسج کر دیا تھا کہ وہ مسٹر زیبر سے رابطہ کر کے صبح ہوتے ہی عدالت میں شہاب سلطان اور نگین بیگم کی ضمانت لے آئے اور اسی بندے کی اس کو کال آرہی تھی. اس نے کال اٹھائی اور کال اٹھاتے ہی اس کے بندے نے اس کو بتایا کہ نگین بیگم اور شہاب سلطان کی ضمانت عدالت نے دے دی ہے اور کچھ گھنٹوں میں وہ اپنے گھر چلے جائیں گے حارب نے بات سنتے ہی کال کاٹی تھی اور گردن موڑ کر اریبہ کی طرف دیکھا تھا جس کا بے جان وجود بستر پر پڑا ہوا تھا. اسے ذرا ترس نہیں آیا تھا جو وہ ساری رات کر چکا تھا.. وہ بیڈ سے اٹھا تھا اور ایک حقارت بھری نظر اریبہ پر ڈالتے ہوئے وہ اپنی شرٹ پہنتے ہوئے کمرے سے باہر آگیا تھا جہاں دروازے کے باہر ہی وہ عورت گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی ہوئی تھی اسے انتظار تھا بس صبح کا تھا کہ وہ درندہ یہاں سے جائے اور وہ اندر جا کے معصوم سی بچی کو دیکھے کہ وہ زندہ بھی ہے کہ نہیں. حارب نے اس عورت پر ایک نظر ڈالی تھی اور تیز قدم اٹھاتا ہوا وہ وہاں سے نکل گیا تھا وہ عورت اٹھی اور اندر جا کر اس نے فوراً اریبہ کو دیکھا جو بے ہوش تھی اس نے اس

Posted On Kitab Nagri

کو ہوش میں لانے کی کوشش کی لیکن وہ اس کی سانس چل رہی تھی لیکن وہ ہوش میں نہیں تھی وہ جلدی سے کچن کی طرف بڑھی پیروں میں پڑی ہوئی زنجیروں سے اسے قدم اٹھانے مشکل ہو رہے تھے ہ لیکن اسے جلد از جلد کچن میں جانا تھا وہاں سے کچھ لانا تھا تاکہ وہ اس لڑکی کو ہوش میں لا سکے جو اس ظالم کا ظلم سہہ کر بے ہوش پڑی تھی.

❤❤❤❤❤❤❤

فجر کی اذان اذانیں ہو رہی تھی جب امصل کی آنکھ کھلی اذان کی آواز اس کے کان میں پڑی تھی اور وہ یکدم اٹھ گئی تھی جب سے اس نے اللہ تعالی کے سامنے کھڑے ہونا شروع کیا تھا اذان کی آواز اس کے جیسے کانوں میں پڑتی تھی وہ نماز کے لیے فوراً اٹھ پڑتی تھی اس لیے انکھیں مسلتے ہوئے اپنے آپ کو دیکھا وہ جس پوزیشن میں رات کو بیٹھی تھی اسی پوزیشن میں وہ

Posted On Kitab Nagri

اٹھی تھی بیڈ پورا خالی پڑا ہوا تھا تو وہ نہیں آیا تھا ساری رات نہیں آیا تھا اس نے ایک سرد آہ بھری اور اٹھ کر وہ واش روم کی طرف چلی گئی تھی.. اس نے وضو کیا جائے نماز پکڑی اور اللہ تعالی کے حضور کھڑی ہو گئی اتنے میں دروازہ کھولا اور کریم کمرے کے اندر داخل ہوا اس نے امصل کو جائے نماز پر کھڑے دیکھ کر واش روم کی طرف بڑھ گیا تھا اس نے بھی نماز ادا کرنی تھی فریش ہونا تھا. وہ ساری رات اپنے اندر جذبات کی جنگ میں لڑ رہا تھا آخر کار وہ اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ اسے سب کچھ بھول کر ایک نئی زندگی کا آغاز کرنا تھا آخر وہ اس کی بیوی تھی اس کی محبت تھی جس کے لیے اس نے تین سال انتظار کیا تھا جس کو اس نے دل و جان سے اپنایا تھا اس نے فیور میں شادی نہیں کی تھی اس نے حقیقت میں شادی کی تھی اور نکاح کے وقت اس نے امصل کو دل و جان سے اپنایا تھا اور اس کے ذمہ داری لی تھی اور اب وہ اس ذمہ داری کو اچھے سے نبھانے جا رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

امصل نماز پڑھ چکی تھی اور وہ کریم کی کمرے میں موجودگی کو بھی محسوس کر چکی تھی لیکن اس کے اندر اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ جائے نماز سے اٹھ کر کریم کا سامنا کر سکے ایک رات میں ہی اس کے دل و دماغ میں یہ بات بیٹھ گئی تھی کہ کریم نے اسے معاف نہیں کیا اور وہ اس سے ہر سوال کا جواب مانگے گا وہ دل سے ڈر رہی تھی کہ وہ اس کا سامنا کیسے کرے اس کا غصہ...اس کی ناراضگی...ایک پل کے لیے امصل کا دل کیا کہ وہ کریم کو اپنے سامنے کھڑے کر کے پوچھے کہ کیا وہ اس طرح چپ رہ کر اسے سزا دینا والا ہے. لیکن اسکے اندر اتنی ہمت نہیں ہو رہی تھی اور وہی کریم امصل کے بولنے کا منتظر تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد بھی اس نے جب امصل جائے نماز سے اٹھتے نہیں دیکھا تو وہ بھی نماز کے لیے مسجد کی طرف روانہ ہو گیا تھا کریم کے جاتے ہی امصل نے گہرا سانس لیا اور جائے نماز طے کر کے اس نے الماری میں رکھی اور جا کر بیٹھ پر بیٹھ گئی تھی. سمجھ نہیں آ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی کہ وہ کیوں نہیں اٹھی. اس نے کریم کو کیوں نہیں روکا وہ تو سوچ کر آئی تھی کہ وہ کریم سے معافی مانگے گی اپنی ہر غلطی تسلیم کرے گی لیکن اس کے اندر اتنی ہمت کیوں نہیں ہو رہی تھی. واقعی وہ اسے ایک کردار سے گری ہوئی لڑکی سمجھ رہا تھا. امصل انہی سوچو میں گم تھی جب زلیخا بیگم کمرے کے اندر داخل ہوئی تھی اس نے امصل کو سوچوں میں گم دیکھ کر اس کے پاس اکر بیٹھ گئی تھی .

کیا ہوا امصل تم اس طرح پریشان کیوں بیٹھی ہوئی ہو ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زلیخا بیگم کی باتوں پر امصل نے نفی میں سر ہلایا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ممی بس ویسے ہی. امصل کی بات پر زلیخا بیگم نے امصل کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا تھا .

سب ٹھیک ہو جائے گا تم پریشان مت ہو میں نماز پڑھ رہی تھی تو سوچا تمہیں اٹھادوں لیکن تم تو پہلے سے جاگ رہی ہو اچھی بات ہے تم نے نماز پڑھنی شروع کر دی ہے اللہ تمہارے لیے سب آسان کر دے گا .

زلیخا بیگم نے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا تھا اور کمرے سے چلی گئی تھی اور وہی امصل نے سچے دل سے آمین بولا تھا وہ یہی تو چاہتی تھی کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے .

Posted On Kitab Nagri

سورج طلوع ہو چکا تھا اور امصل کمرے سے باہر اکر نیچے سب کے ساتھ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی تھی اور وہی کریم نماز پڑھ کے جاگنگ کر کے واپس آیا تھا اور اپنے کمرے میں فریش ہونے چلا گیا تھا امصل ڈائننگ ٹیبل پر ہی بیٹھی تھی جب کریم فریش ہو کر آفس جانے کے لیے نیچے آیا سب نے کریم کی طرف دیکھا تھا کہ اور سب کو یہی تجسس تھا کہ آخر ان دونوں کے درمیان سب کچھ ٹھیک ہوا کہ نہیں امصل کے چہرے کی خاموشی سے کوئی بھی نہیں جان پایا تھا ..

لیکن وہ کریم کے کے ری ایکشن کے منتظر تھے. کریم چلتا ہوا ڈائننگ ٹیبل پر آیا تھا اور امصل کے ساتھ والی کرسی کھینچ کر وہ بیٹھ گیا تھا. اس نے بڑے ہی خوشگوار ماحول میں ناشتہ کیا تھا کسی کو بھی احساس نہیں ہونے دیا تھا کہ اس کے اور امصل کے درمیان ابھی کچھ بھی بہتر نہیں ہوا سب کریم کے رویے سے مطمئین ہو گئے تھے ان کے درمیان جو کچھ بھی تھا وہ سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا زلیخا بیگم کی بھی چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی سب نے کچھ خوشگوار ماحول میں ناشتہ کیا

Posted On Kitab Nagri

تھا. لیکن امصل جانتی تھی کہ وہ کس کشمکش میں تھی. کریم ناشتہ کر کے آفس کے لیے نکل تو گیا تھا لیکن اس کا دل نہیں مان تھا آخر وہ کیوں نہیں امصل سے بات کر پا رہا تھا اخر وہ کیوں اس سے اتنا دور دور ہو رہا تھا. جب وہ اسے معاف کر چکا تھا تو پھر کیوں اتنی دوری تھی.

اسی کشمکش میں کریم سے آفس میں بیٹھا نہیں گیا تھا اور وہ کچھ گھنٹے ہی آفس میں گزار کر دوپہر کو گھر لوٹ آیا تھا. اس کے یوں جلدی گھر آنے پر مجتبی نے شرارتی نظروں سے کریم کی طرف دیکھا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماشاءاللہ ممی دیکھیں تو ذرا کریم بھائی آج جلدی گھر آگئے ہیں. لگتا ہے بھابھی کے بغیر ان کا دل نہیں لگ رہا .

Posted On Kitab Nagri

مجتبٰی کے کہنے پر تنزیلہ بیگم کے بھی چہرے پر مسکراہٹ اگئ تھی جو اس کے ساتھ ہی ٹی وی لاونج میں بیٹھی ہوئی تھی.

باز آجاؤ مجتبی مجھ سے مار مت کھالینا کریم نے مجتبی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا اسے امصل سے بات کرنی تھی آج ہر حال میں بات کرنی تھی.

کریم جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا.

امصل جائے نماز پر بیٹھی اپنے ارد گرد بازوں کا حصار بنائے بھیگی پلکوں کے ساتھ اپنی سوچوں میں اس قدر گھم تھی کہ اسے کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس تک نہیں ہوا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں داخل ہوا.. جائے نماز پر اپنی کل کائنات کو بیٹھا دیکھ کر اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی.. بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اس نے اپنے جوتے اتارے اور شرٹ کی بازوؤں کو کہنیوں تک فولڈ کرتے ہوئے وہ دبے پاؤں سے چلتا ہوا.. اپنی لٹل فیری کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوا اس کے چہرے کو بغور دیکھ رہا تھا ...

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہی کلون کی خوشبو وہی محبت سے بھرا احساس. اپنی سوچوں میں گم امصل نے یک دم چونک کر گردن موڑی ..

کیا اللہ سے میری شکایتیں کر رہی تھیں آپ. گمبھیر آواز کان میں پڑتے ہی امصل ہوش میں آئی تھی گردن موڑ کر اپنے دائیں جانب دیکھا تو سامنے ہی وہ شخص آنکھوں میں. محبت لیے اسی کی طرف دیکھ رہا تھا. جہاں وہ اچانک اس کی موجودگی سے گھبرا گی تھی وہی کریم یک دم ٹھٹک گیا تھا... کیا اس نے اس کے پاس آنے میں دیر کر دی تھی کیا وہ اس کو ہٹ کر چکا تھا.. کیا اس کو دکھی کر چکا تھا.. جانے انجانے میں... وہ امصل کی بھیگی نیلی انکھوں کو دیکھ کر یک دم گھبرا گیا تھا. وہ کہاں اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھنے والا تھا .

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا تھا..اسکی بھیگی پلکوں پر...گہری نیلی آنکھوں میں سمندر کی گہری اداسی..جہاں وہ ٹھٹک گیا تھا وہی امصل گھبرا گی تھی . . .

آپ...آپ کب آئے...خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے اپنی حالت کو نارمل کرتے ہوئے جائے نماز سے اٹھی

یہ پہلا جملہ امصل نے ادا کیا تھا وہ گھبرا گئ تھی کریم کی موجودگی میں اس کی زبان سے بے اختیار نکلا تھا اور وہ فوراً ہی جائے نماز سے اٹھ کھڑی ہوئی. اسے نہیں پتہ تھا کہ کریم اتنی جلدی گھر آجائے گا کیونکہ تنزیلہ بیگم نے بتایا تھا کہ وہ اب شام کو ہی گھر آئے گا .

اور کریم وہی گھٹنوں کے بل بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا ایسا کرے جو اس کے چہرے پر اداسی کی جگہ خوشی آجائے ..

وہ جائے نماز طے کر کے الماری میں رکھ چکی تھی جب اسے اپنے ارد گرد مضبوط بازوں کا حصار کا احساس ہوا.. ایک پل کو اس کے پورے وجود میں سرد لہر دوڑ گئی... آج اتنے سالوں بعد وہ اس کے اتنے قریب آیا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتایا نہیں کیا شکایت کر رہی تھیں آپ ...

Posted On Kitab Nagri

اپنی تھوڑی کو اس کے کندھے پر رکھ کر وہ دھیمی آواز میں بول رہا تھا.. وہی امصل کی جان اس کے لمس سے بے قرار ہو رہی تھی...وہ اتنی جلدی تمام دیواریں گرا دے گا امصل نے سوچا نہیں تھا.

میں کیوں کروں گی اللہ سے آپ کی شکایتیں. مجھے تو خود سے ہی اتنی شکایتیں ہیں...بالاخر امصل نے بھی بولنے کا سوچ ہی لیا تھا اس کے دل و دماغ میں جو چل رہا تھا آخر وہ کب تک دبا کر بیٹھتی اس نے بھی اپنے دل و دماغ میں جو چل رہا تھا اس کو بولنے دیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کے تو مجھ پر بہت احسانات ہیں.. اور جو احسان کرتے ہیں ان کا شکر ادا کرتے ہیں شکایت نہیں کرتے. وہ جس ضبط سے بول رہی تھی یہ اسے پتہ تھا. اسکے لہجے میں ایک مان تھا شکوے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

غلط کہہ رہی ہیں آپ.. جس کو آپ احسان کہہ رہی ہیں وہ میرا فرض تھا اور میں اپنا فرض مرتے دم تک نبھاتا رہوں گا... کریم کے لہجے میں مٹھاس اور جذبات.. کیا کچھ نہیں تھا. جب اس نے موڑ کر اس شخص کو دیکھا جو اپنا سب کچھ لٹا کر بھی اس پر اپنی محبت نچھاور کر رہا تھا ..

لیکن میں تو آپ کے حقوق پورے نہیں کر سکی.. اور کرتی بھی کیسے ایک کردار سے گری لڑکی جب خود کی حفاظت نہیں کر سکی اپنے رشتے کی پارسائی قائم نہیں کر سکی وہ کسی کو کیا دے گی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لفظ تھے یا ابلتا ہوا سیسہ جو کریم کے پورے وجود کو جھلسا گیا تھا. اور وہ آنکھوں میں حیرت لیے اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا.. ہمت جواب دے چکی تھی آنکھوں میں اب محبت کی جگہ غصے کی سرخی پھیل گئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

وہ جو آفس سے سیدھا یہی سوچ کر آیا تھا کہ آج امصل کے دل و دماغ سے ہر غلط فہمی کو دور کر دے گا وہ اس کی باتیں سن کر شوکڈ میں چلا گیا تھا حیرت ہی حیرت تھی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ اسے کس طریقے سے اس کے دل و دماغ کی غلط فہمیوں کو دور کریں. اس کی پیش قدمی بھی امصل کے دل و دماغ میں وہ چیزوں کو نہیں ہٹا سکی تھی جو وہ سوچ کر بیٹھی تھی.

کریم نے امصل کے دونوں بازوں سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا. وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کچھ پوچھنا چاہتا تھا اس نے امصل کے چہرے کا بغور جائزہ لیا اور وہی امصل سر جھکا گئی تھی ..

میری طرف دیکھیں امصل آپ ....

Posted On Kitab Nagri

کریم کی آواز پر امصل نے چہرہ نہیں اٹھایا تھا.

امصل میں آپ کو کیا کہہ رہا ہوں میری طرف دیکھ کر بات کریں ...

کریم نے دوبارہ ایک ایک لفظ پر زور دے کر جب کہا تو امصل نے ایک دم سے اپنا چہرہ اٹھا کر کریم کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں پر صرف اپنے لیے محبت ہی محبت دکھائی دی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کو یہ لگتا ہے کہ میں آپ کو ایک کردار سے گری ہوئی لڑکی سمجھتا ہوں. آپ نے یہ سوچ بھی کیسے لیا اپنے بارے میں امصل... آپ میری بیوی ہیں کریم سنجرانی کی بیوی ہیں... اور میری بیوی کبھی بھی کردار سے گری ہوئی نہیں ہو سکتی یہ مجھے اللہ پر یقین ہے. تو آپ نے کیسے سوچ لیا اپنے بارے میں ..

یہ سب کچھ سوچتے ہوئے آپ کو میرا ذرا بھی خیال نہیں آیا. کہ آپ کی اس بات سے مجھے کتنا دکھ ہو گا. میں جو یہ سوچ کر آیا تھا کہ آپ کی ہر بات کا ہر سوال کا جواب دوں گا لیکن آپ نے تو اپنے ہی بارے میں بہت کچھ سوچ رکھا ہے. مجھے بہت دکھ ہوا امصل کہ آپ ایسا بھی سوچ سکتی ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم نے بامشکل اپنا غصہ ضبط کیا ہوا تھا. اگر امصل کی جگہ پر کوئی اور لڑکی ہوتی تو وہ شاید اپنا غصہ کنٹرول نہ کر پاتا لیکن سامنے اس کی امصل تھی ..

جس کے لیے وہ دن رات تڑپا تھا تو وہ کیسے اس کے اوپر اپنا غصہ اتارتا... کریم کہ یہ سب بولنے کی دیر تھی امصل کا ضبط جواب دے گیا تھا وہ جو کل رات سے کیا سوچ کر بیٹھی تھی اور اب کریم کی باتوں نے اس کا حوصلہ اس کا ضبط توڑ دیا تھا اور اس کی انکھوں سے روانی سے انسو بہہ نکلے تھے اور اس نے اگے بڑھ کر اپنا سر کریم کے سینے سے ٹکا لیا تھا وہ کریم کے سینے سے لگے روئے جا رہی تھی اور کریم اس کی اچانک کی افتادہ پر یک دم چونک گیا تھا وہ سوچ رہا تھا کہ وہ اس سے اگے بحث کرے گی جیسے وہ کرتی آئی تھی اور جیسے وہ یہاں سے کر کے گئی تھی لیکن اس سے بالکل ہی الٹ ہوا تھا. وہ اس کے سینے سے لگ کر رو رہی تھی اور وہ اسے اپنے بازو کے حصار میں لیے کھڑا تھا .

Posted On Kitab Nagri

اس کا رونا کریم کو تکلیف دے رہا تھا لیکن وہ اس کے دل کے غبار کو نکلنے دے رہا تھا شاید وہ رونے کے بعد اپنی زندگی کی طرف لوٹ آئے. اس کی امصل واپس لوٹ آئے. اس کی آنکھوں کی چمک اس کے چہرے کی رونق واپس لوٹ آئے. امصل مسلسل کریم کے سینے سے لگے روئے جا رہی تھی اور کریم اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے سہلا رہا تھا.. اس کو حوصلہ دے رہا تھا. جب امصل کا رونا اس کی ہچکیوں میں بدلا تو کریم نے یکدم چونک کر اس کو خود سے الگ کیا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کریں اور کتنا روئیں گی. میں نے اگر آپ کو رونے کی اجازت دے دی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اب آپ روتی جائیں. کریم کی بات پر امصل کو دوبارہ پھر رونا آگیا تھا وہ جواب

Posted On Kitab Nagri

ہچکیاں لے رہی تھی اب اس کی آنکھوں سے پھر سے پانی بہنا شروع ہو گیا تھا. وہ کریم کے اتنے سخت رویے کی کہاں عادی تھی ..

کریم یکدم پریشان ہو گیا تھا وہ فوراً اسے لیے بیڈ پر آ کر بیٹھ گیا امصل اپنے ہاتھوں کو مسلسل مسل رہی تھی اور ہچکیاں ابھی بھی برقرار تھیں ..

امصل خاموش ہو جائیں پلیز خاموش ہو جائیں اگر آپ خاموش نہ ہوئی تو میں بھی آپ کے ساتھ پھر رونا شروع کر دوں گا پھر ہم دونوں مل کر بیٹھ کر خوب روئیں گے آخر بات بھی تو ہم دونوں کی ہے. کریم نے ماحول کو تھوڑا سا تبدیل کرنا چاہا اور کریم کی اس بات پر روتے روتے امصل نے گردن موڑ کر کریم کی طرف دیکھا...

Posted On Kitab Nagri

آپ نے مجھے ڈانٹا کیوں . . .

امصل نے روتے ہوئے اپنے آنسو اپنے ہاتھ کی پشت سے صاف کرتے ہوئے کریم کو کہا اور وہی کریم کو تو جیسے سانپ سونگ گیا تھا وہ آخر اتنا رونے کے بعد بولی بھی تھی تو کیا بولی تھی کہ میں نے اس سے ڈانٹا .

کیا کہا آپ نے ابھی. کریم شاکڈ کی حالت میں بولا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے مجھے ڈانٹ کر کیوں یہ سب کہا آپ مجھے پیار سے بھی تو کہہ سکتے تھے. امصل کی بات پر کریم کا دل کیا کہ وہ اپنا سر پیٹ لے وہ اس کے اتنے سے ڈانٹ پر اس نے رو کر اپنا برا حال کر لیا تھا اگر وہ اس پر غصہ کرتا اس کی ایک ایک غلطی اسے گنواتا تو اس کا کیا حال ہوتا.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے دل سے شکر ادا کیا تھا کہ اس نے کوئی بات ڈسکس نہیں کی تھی وہ سب باتیں پیچھے چھوڑ کر اگے چلنا چاہتا تھا اور اس کا یہ فیصلہ درست تھا. اسی وقت اسے اپنے ڈیڈ کی بات یاد آئی تھی کہ عورت بہت نازک ہوتی ہے وہ غلطی کر کے بھی روٹھنا جانتی ہے اور منانا مرد کا فرض ہوتا ہے اور اب وہ اسے منانے والا تھا .

ایم سوری امصل اگر آپ میرے اس طرح بولنے پر آپ ہرٹ ہوئی ہیں. کریم نے یہ دوسری بار سوری کی تھی امصل سے اور اب اس کی زندگی میں یہ سوری کا لفظ بار بار آنے والا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب نے مجھے کہا تھا کہ آپ بہت پیار سے مجھ سے بات کریں گے لیکن آپ نے آتے ہی مجھے ڈانٹ دیا میں پہلے ہی بہت گھبرائی ہوئی تھی کہ آپ مجھے پتہ نہیں کیا کہیں گے اور آپ نے یہ سب کہہ دیا.

امصل کی ابھی تک ہچکی بندی ہوئی تھی اور وہ اپنے آنسو مسلسل صاف کرتے ہوئے کریم سے شکوے پہ شکوہ کر رہی تھی وہ جو خود شکوے کرنے کے لیے آیا تھا اب بیٹھ کر اس کے شکوے سن رہا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا اب نہیں کہوں گا کچھ بھی.. اور کبھی بھی ایسے لہجے میں بات نہیں کروں گا. یہ میرا پرامس ہے آپ سے ...

Posted On Kitab Nagri

کریم نے امصل کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیتے ہوئے اسکی نیلی آنکھوں پر اپنے ہونٹوں کا لمس چھوڑا تھا.. اور وہ اس کے سینے سے لگ گئی تھی وہ اس سے دس سال چھوٹی تھی اور وہ اس سے دس سال بڑا تھا آخر اس کو سمجھداری سے کام لینا تھا اس کی نادانیوں کو اس کی کوتاہیوں کو درگزر کرنا تھا. امصل اپنی محبت کی آغوش میں آکر اب خود کو پر سکون محسوس کر رہی تھی تمام بدگمانیاں تمام غلط فہمیاں دور ہو چکی تھی. امصل کی ساری غلط فہمی اور تمام بدگمانیاں کریم کے ایک سوری کہنے سے دور ہو چکی تھی اب وہ پر سکون تھی اور وہ اپنی زندگی میں اب پر سکون رہنا چاہتی تھی ابھی وہ اپنی محبت کی باہوں میں تھی ابھی اس سے کچھ نہیں سوچنا تھا اور کریم بھی امصل کو اپنے ساتھ لگائے آنے والے وقت کو بھلائے اس کے احساس کو محسوس کر رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان نے اپنا موبائل آن کیا تھا اور موبائل آن ہوتے ہی اسے پہلا میسج ریسیو ہوا تھا وہ کسی ان نون نمبر سے تھا اسے کریم کے نمبرز سے کوئی میسج ریسو نہیں ہوا تھا اس نے فوراً اس نمبر سے آیا ہوا میسج اوپن کیا تھا اور وہاں پر چلتی ائیڈیو جو مسز ثاقب سلطان کی تھی اس کو سنتے ہی شہاب سلطان کے پاؤں کے نیچے سے زمین سرک رہی تھی کیا اس کی ماں یہ سب کچھ اس کے ساتھ کر رہی تھی اسے ابھی تک یہ سب سن کر اپنے کانوں پہ یقین نہیں آرہا تھا.

شہاب سلطان جیسے جیسے آڈیو میسج سنتا جارہا تھا. اس کا پورا وجود سرد پڑتا جارہا تھا. وہ کوئی ایک میسج نہیں تھا وہ تین سے چار میسج تھے جو ایک ان نون نمبر سے شہاب سلطان کو وصول ہوئے تھے. شہاب کے دل میں بے اختیار یہ دعا نکلی تھی کہ کاش وہ یہ سب سننے سے پہلے ہی اس کی یہ زندگی اسے الوداع کر جاتی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی ماں کو اس حد تک جاتے نہیں دیکھ سکتا تھا اور نہ ہی سن سکتا تھا. کریم کبھی بھی قرض نہیں رکھتا تھا. اور وہ رشتوں میں بے ایمانی پسند نہیں کرتا تھا اس نے شہاب سلطان کو نگین بیگم کا اصل چہرہ دکھایا تھا. نگین بیگم کا قرض اتارا تھا ..

شہاب سلطان نے جو میسج سنے تھے اس میں نگین بیگم کے وہ میسج تھے جس میں نگین بیگم نے پلان کر کے شہاب سلطان اور کریم کو الگ کیا تھا. اس کے بعد شہاب سلطان کو راستہ بنا کر کریم کے اوپر کیس کیا تھا. اور پھر امصل کو اس بات پہ ایگری کرنا کہ وہ شہاب سلطان سے کچھ دنوں کے لیے نکاح کر لے اور شہاب بھی اس بات پہ ایگری ہے.. حالانکہ وہ جانتا تھا کہ اس کی ماں جانتی ہے کہ وہ امصل سے کتنی محبت کرتا ہے اور اس کے ساتھ ساری زندگی گزارنا چاہتا ہے تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے صرف کریم کو برباد کرنے کے لیے وہ اپنے سگے بیٹے کے دل کو کچا چبا رہی تھی اور شہاب سلطان کو اس کا ذرا بھی اندازہ نہیں تھا .

اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس کے دل میں تکلیف ہو رہی ہے اور بہت زیادہ تکلیف ہو رہی ہے وہ اس درد کو محسوس کر کے موت کی دعا مانگ رہا تھا. اس نے اپنے جذبوں کی تجارت اپنی ماں سے کی تھی اور اس کی ماں نے اس کو سر عام نیلام کر دیا تھا اور وہ ہمیشہ کی طرح اب بھی خسارے میں تھا اس نے موبائل ٹیبل پر رکھا اور بیڈ سے اٹھتے ہوئے وہ جا کر کھڑکی کے پاس کھڑا ہو گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اس کی دنیا برباد ہو گئی تھی اور زندگی اس کی ختم ہو چکی تھی. وہ اپنی ماں کے ہاتھوں میں ایک کھلونا تھا جس سے وہ جب چاہے کھیل لیتی تھی جس طرف چاہے موڑ لیتی تھی اور وہ موڑ

Posted On Kitab Nagri

بھی جاتا تھا. ماں کی محبت میں وہ سب کچھ وہ کر چکا تھا جو شاید اسے نہیں کرنا چاہیے تھا. اگر اب بھی اس کے ساتھ یہ سب کچھ نہ ہوتا تو شاید وہ ایک معصوم کی زندگی سے بھی کھیل جاتا صرف اپنی ماں کے انتقام کے لیے .

وہ سوچ سوچ کے تڑپ رہا تھا ..

اس کے اندر کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی.

اور وہ پل پل مرتا جا رہا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے کانوں میں اپنے باپ کے آخری الفاظ تھے جو وہ بستر مرگ پر اس نے شہاب سلطان کو کہہ کر گئے تھے .

Posted On Kitab Nagri

بیٹا کسی بھی عورت پہ اعتبار اتنا مت کرنا کہ وہ تمہاری ذات کو ہی کچل ڈالے چاہے وہ عورت ذات تمہاری ماں ہی کیوں نہ ہو .

آج اپنے باپ کے الفاظ اس کے کانوں میں پڑے تھے اس کو صحیح معنوں میں وہ بات سمجھ میں آئی تھی کہ اس کا باپ مرتے وقت اس سے یہ بات کیوں کہہ کے گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماں کا درجہ تو بہت بلند تھا شاید وہ جان چکے تھے کہ نگین بیگم کے کیا ارادے تھے. ہا وہ اس ماں کے درجے پر تھی ہی نہیں... جہاں ایک ماں کو ہونا چاہے ..

Posted On Kitab Nagri

سرد آہ بھر کر شہاب سلطان نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنی گردن کو دبایا تھا اس کے سامنے اندھیرا تھا ہر طرف اندھیرا تھا.. روشنی کا کوئی بھی راستہ اس کو نظر نہیں آرہا تھا. لیکن اس نے راستہ بنانا تھا اس نے وہ سب کچھ تلاش کرنا تھا جو آج صبح ہی کریم اس کے ذہن میں ڈال کر گیا تھا.

اسے اب اپنی باپ کی موت بھی ایک قدرتی موت نہیں لگ رہی تھی ان کا اچانک بستر مرگ پر پڑ جانا اور پھر کچھ ہی دنوں میں وہ اس دنیا سے چلے گئے تھے سب سوچتے ہوئے شہاب سلطان نے اپنے آنکھوں میں جمع پانی کو حلق میں اتارا تھا وہ رونے والوں میں سے نہیں تھا.. وہ رولانے والوں میں سے تھا اقر آج اسکا دل رو رہا تھا وہ بھی خون کے آنسو سے.. اس نے اگے کیا کرنا تھا اس کے لیے وہ رستہ مشکل تھا لیکن اسے سچائی جانی تھی جو اس کا حق تھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم میں اور امصل میں سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا دونوں کی زندگی ایک حسین راستے پر چل پڑی تھی. گھر والے ان دونوں کے چہروں کی خوشی کو دیکھ کر محسوس کر سکتے تھے کہ غلط فہمیوں کے بادل چلے گئے ہیں اور زندگی میں ان کی خوشیاں اگئی ہیں.

امصل سب کے درمیان بیٹھی ہوئی تھی جب کریم ڈرائنگ روم میں آیا. اس کے چہرے اور بات سے واضح معلوم ہو رہا تھا کہ وہ جلدی میں تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل میری بات سننا.

Posted On Kitab Nagri

کریم امصل کو کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا اور وہی امصل سب کی طرف ایک مسکراہٹ سے دیکھتے ہوئے وہ کریم کے پیچھے چلی گئی تھی .

جی بولیں.. کمرے میں آتے ہی امصل نے کریم کی طرف دیکھا جو الماری کے اندر کچھ ڈھونڈ رہا تھا .

امصل میری اچانک ایک میٹنگ اگی ہے تو مجھے جانا پڑ رہا ہے یہ میری شرٹ پریس کر دو.. کریم نے امصل کی طرف شرٹ کی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل نے کریم کی طرف دیکھا جو ہاتھ میں آف وائٹ کلر کی شرٹ لیے اس کی جانب بڑھ رہا تھا. کریم کی بات پر امصل یکدم چونک گئی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

کپڑے پریس کرنا تو دور کی بات اس نے کبھی کپڑے کو طے بھی نہیں لگایا تھا گھر کے سارے کام زلیخا بیگم کرتی تھی یا کبھی کبھار انوال اپنی ماں کا ہاتھ بٹا دیتی تھی .

آپ نے مجھ سے شادی اپنی شرٹ پریس کرنے کے لیے کی تھی .

امصل کہتے ہوئے دو قدم اگے بڑھی اور وہی کریم جو کچھ کہنے والا تھا اس کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے پہلے اپنے ہاتھ میں پکڑی شرٹ کو دیکھا پھر امصل کی طرف دیکھا جو سینے پر ہاتھ باندھے اسی کی طرف دیکھ رہی تھی.

بالکل بھی نہیں.. میں نے شرٹ پریس کرنے کے لیے تو آپ سے شادی نہیں کی بلکہ آپ کو دل میں رکھنے کے لیے آپ سے شادی کی ہے. کریم نے بات کو بدلا تھا. وہ اب تنزیلہ بیگم سے شرٹ پریس کروانے کا سوچ رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر آپ مجھ سے شرٹ کیوں پریس کروا رہے ہیں.

امصل نے بھی کریم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا.

Posted On Kitab Nagri

وہ بس ویسے ہی میں سوچ رہا تھا کہ دیکھو تو صحیح کہ آپ میرے کام کرتے ہوئے کیسی لگتی ہو کریم نے فوراً آگے بڑھ کر امصل کے دونوں کندھوں سے پکڑتے ہوئے اس کے چہرے کی طرف دیکھا

وہی امصل نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی .

ویسے یہ خواہش میری بھی تو ہو سکتی ہے میں بھی تو دیکھوں کہ آپ بیوی کے کام کرتے ہوئے کیسے لگتے ہیں ..

Posted On Kitab Nagri

امصل نے بھی دوبدو جواب دیا .

جو حکم آپ کا بتائیں کہ میں اپنی بیوی کا کون سا کام کر سکتا ہوں. کریم کو لگا کہ امصل مذاق کر رہی ہے لیکن کریم کی بات پر امصل اگے بڑھی تھی اور الماری میں سے اس نے اپنی شال نکالی .

آپ نے کہا تھا نا کہ رات کو ڈنر پہ چلیں گے تو یہ میری شال پریس کر دیں میں نے یہ لے کر جانی ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم ہاتھ میں شرٹ پکڑے کبھی امصل کو دیکھ رہا تھا تو کبھی اس شال کو جو امصل کے ہاتھ میں تھی ..

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک شرٹ پریس کرنے کا کہہ کر کتنی بڑی غلطی کرلی تھی یہ اسے اب احساس ہو رہا تھا. اور یہ اس کی شادی کے بعد کی پہلی غلطی تھی جو کریم کے دل نے تسلیم کیا تھا ..

کیا ہوا بیوی کا کام ہی تو ہے لگتا ہے آپ منع کر دیں گے. امصل نے دو قدم اگے بڑھائے .

کس کمبخت نے منع کیا ہے....بیوی کے کام کرنے کے لیے تو میں اس دنیا میں آیا ہوں ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے اگے بڑھ کر امصل کے ہاتھ سے اس کی شال لی تھی اور امصل نے اپنا ہاتھ ہونٹوں پر رکھا تھا اور اپنی مسکراہٹ دبائی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کریم اپنی شرٹ اور امصل کی شال پکڑے استری سٹینڈ کی طرف جا رہا تھا اور اس وقت کو کوس رہا تھا جب اس نے امصل کو اپنی شرٹ پریس کرنے کے لیے کہا تھا .

مجھے لگتا ہے کہ میں دنیا اور آخرت دونوں میں ہی جنت پالوں گا. سنا تھا کہ بیوی شوہر کی خدمت کرتی ہے تو جنت میں جاتی ہے میں بیوی کی خدمت کروں گا تو ظاہری سی بات ہے پھر دنیا اور آخرت دونوں میں ہی جنت تو کنفرم ہو گی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے اسٹینڈ پر دونوں کپڑے رکھتے ہوئے استری کا سوئچ لگایا .

Posted On Kitab Nagri

امصل مسکراتے ہوئے کریم کے پاس آئی تھی. اگر آپ کو اتنا ہی برا لگ رہا ہے تو میں کر لیتی ہوں. اس نے اب کریم کے بازو پہ اپنے دونوں ہاتھ رکھے تھے اور اپنا سر کریم کے کندھے پر رکھتے ہوئے بولی. وہی کریم نے گہری سانس لی اور مسکراتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا ..

اب اگر آپ اس طریقے سے مجھے کہیں گی تو کون کافر ہے کہ جو آپ کے نازک ہاتھوں سے کوئی کام کروائے گا.. میں ہوں نہ آپ کے ہر کام کرنے کے لیے آپ جائیں جا کر اپنی ساس سے اپنے گھر والوں سے گپیں لگائے میں ابھی آپ کی شال پریس کر دیتا ہوں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے امصل کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بڑے ہی پیار بھرے لہجے میں کہا اور وہی امصل نے ایک سیکنڈ لگایا تھا کمرے سے باہر جانے میں.. آج وہ بچ گئی تھی لیکن کب تک وہ بچتی اسے نے دل میں سوچ لیا تھا کہ اخر اسے اپنی ماں سے گھر کے کام سیکھنا ہی سیکھنا ہے.

Posted On Kitab Nagri

واہ کریم سنجرانی تم پہ کیا وقت آنا تھا اپنے کام تو تم کرتے ہی کرتے تھے اب بیوی کے کام بھی کرنے پڑیں گے... کوئی بات نہیں کمرے کے حالات کمرے میں ہی ہیں.. کریم کو تسلی ہوئی تھی کہ وہ کم از کم کمرے میں ہی یہ کام کر رہا ہے گھر میں کسی نے دیکھا نہیں

امصل کی شال کو اٹھاتے ہوئے کریم نے اسے سٹینڈ پر پھیلائی تھی جب اچانک ہی دروازہ کھلا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم ذرا آنا جلدی سے میں نے تم سے . ...

Posted On Kitab Nagri

آفاق جو اندر آیا تھا اس نے جلدی میں دروازہ کھولتے ہو کہا وہ جانتا تھا کہ امصل باہر ہے اس لیے وہ جلدی میں دروازہ کھولتے ہوئے اندر قدم رکھا ہی تھا کہ کریم کو استری سٹینڈ کے پاس کھڑے دیکھ کر اس کی باقی کی بات تو اس کے منہ میں ہی رہ گئی تھی.. اور اس کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئی تھی.

کیا دیکھ رہے ہو. کبھی مجھے کام کرتے نہیں دیکھا. کریم کے چہرے پر اطمینان ہی اطمینان تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھا ہے لیکن یہ سب.. آفاق ابھی بھی شوکڈ میں تھا..

بیوی کے کام کرنا ثواب کا کام ہوتا ہے نا تو اس میں شرم والی کون سی بات ہے فکر نہ کرو تم پر بھی یہ وقت آئے گا.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات سن کر افاق کا قہقہہ بلند ہوا تھا اور پورے کمرے میں گونجا تھا.

ویسے کریم بلکل ٹھیک ہو اتمہارے ساتھ بھابھی بلکل ٹھیک کر رہی ہے تم جو ہر ایک پر اپنا رعب جماتے تھے نا اب تم پر بھی کوئی رعب جمانے کے لیے اگئ چلو شاباش بیوی کے کام کرو میں بعد میں آتا ہوں ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاق ہنستے ہوئے باہر کی طرف چلا گیا تھا اور کریم بڑی ہی دل جوئی سے امصل کی شال کو پریس کرنے میں لگ گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم میٹنگ کے لیے نکلنے لگا تھا جب آفاق نے اس کو راستے میں ہی روک لیا تھا وہ جو کریم کے کمرے میں سے بہت ضروری بات کرنے کے لیے آیا تھا لیکن کریم کو اس حالت میں دیکھ کر اسے مزید وہاں پہ رکا نہیں گیا تھا لیکن بات بھی بہت ضروری تھی وہ کریم کے پاس آیا .

کریم اگر تمہاری میٹنگ زیادہ ضروری نہیں ہے تو کیا ہم بات کر سکتے ہیں میں نہیں چاہتا کہ مزید وقت ضائع ہو اور ہم مزید کسی مشکل میں پڑ جائے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کی بات پر کریم نے جو گاڑی کا دروازہ کھول رہا تھا اس نے آفاق کی طرف دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

بتاؤ کیا بات ہے سن رہا ہوں میں ...

نہیں کریم سننے والی نہیں ہے بات تم چلو میرے ساتھ اگر میٹنگ کینسل کر سکتے ہو یا کسی کو ہینڈ آور کر سکتے ہو تو وہ کرو اور پھر میری بات سنو... آفاق نے قدر سنجیدگی سے کہا تھا

کریم نے آفاق کی طرف دیکھا وہ جانتا تھا کہ جو حالات چل رہے ہیں اس حالات میں ہر قدم پھوک پھوک کر رکھنا ہے اصل اس کے پاس تھی موجود تھی اس کی زندگی اب ایک خوشگوار موڑ پر آگئی تھی لیکن اسے بہت سی الجھنوں کو حل کرنا تھا. کریم نے اپنے آفس میں اپنے مینجر کو کال کی جو پاکستان میں اس کا بزنس دیکھ رہا تھا اسے میٹنگ ہینڈل کرنے کا کہہ کر وہ آفاق کے ساتھ گھر میں دوبارہ آگیا تھا لیکن کسی کو نہیں پتہ تھا کہ کریم دوبارہ گھر آگیا ہے افاق کریم کو

Posted On Kitab Nagri

ساتھ لیے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا جو گھر کے دوسرے جانب تھا کس کا دروازہ باہر گارڈن کہ طرف بھی نکلتا تھا

دونوں اب آفاق کے کمرے میں موجود تھے آفاق نے لیپ ٹاپ اوپن رکھا تھا بیڈ پر کچھ فائلز وغیرہ پڑی ہوئی تھی کریم جا کر آفاق کے کمرے میں پڑی ہوئی دو کرسیوں میں سے ایک پر بیٹھ گیا تھا جس کے سامنے ایک چھوٹی سی ٹیبل تھی آفاق نے اپنی ساری فائلیں اٹھائی اور لیپ ٹاپ اٹھایا اور جا کر وہ بھی ساتھ والی کرسی کو کریم کے قریب کر کے بیٹھ گیا تھا.. اس نے لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھا اور فائلیں بھی رکھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بتاؤ اب کیا دکھانا تھا کیا بتانا تھا مجھے.

Posted On Kitab Nagri

کریم کے کہنے پر آفاق نے لیپ ٹاپ پر ویڈیو اوپن کر دی تھی. کریم اپنی دونوں کہنیوں کو اپنی ٹانگوں پر جمائے اور دونوں انگلیوں کو ایک دوسرے میں پیوست کیے. بڑے غور سے اس ویڈیو کو دیکھ رہا تھا اس ویڈیو میں ابھی تک اندھیرا نظر آرہا تھا.. ہر طرف اندھیرا تھا.. روشنی کا کہیں نام ونشان نہیں تھا... تھوڑی سی ویڈیو اور چلی جب اسی اندھیرے میں ایک گاڑی کی ہیڈ لائٹس آن ہوئی تھی اور وہ گاڑی آکر ایک دم ایک جھٹکے کے ساتھ رکی تھی. . .

اور وہ گاڑی کسی اور کی نہیں احمد منصور کی گاڑی تھی.. احمد منصور گاڑی میں سے نکلے تھے اور اپنے ٹائر کو چیک کر رہے تھے جب پیچھے سے کسی نے آکر اس کے سر پر وار کیا تھا وار کرنے والے کا چہرہ واضح نہیں تھا اس نے کالی کیپ اور منہ پر ماسک پہنا ہوا تھا اور کالا ہی سوٹ پہنا ہوا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم بڑے غور کے ساتھ اس ویڈیو کو دیکھ رہا تھا.

تمہیں یہ ویڈیو کہاں سے ملی. کریم نے ویڈیو کو روکا اور آفاق کی طرف دیکھا. ..

میں وکیل ہوں کریم کوئی چھالیہ بیچنے والا نہیں ہوں.. اور میرے بہت سے تعلقات ہیں..

آفاق نے برا سا منہ بنا کر کریم کو دیکھا جسے اسے اس کے وکیل ہونے پر شک ہو ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا مجھے تو یہی لگا کہ تم چھالیہ بیچتے ہو.. خیر آگے بتاؤ.. کریم کی بات پر آفاق سلگ کر رہ گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ میں پہلے خاموش تھا. صرف اریبہ کی وجہ سے کیونکہ میں جو دیکھ چکا تھا میں نہیں چاہتا تھا کہ میں اریبہ کو دکھاؤں لیکن اریبہ کا بھی کچھ پتہ نہیں ہے اور اب جو تم اگے دیکھنے لگو گے اور تم خود بھی پریشان ہو جاؤ گے ...

آفاق کی بات پر کریم نے کچھ سوچتے ہوئے دوبارہ سے ویڈیو کو اوپن کیا تھا ویڈیو تھوڑی سی آگے چلی تھی اور جس شخص نے احمد منصور کو سر پہ مارا تھا. اس کے بعد اس نے احمد منصور کو مارنے کے بعد ٹانگوں سے کھینچ کر اسے پہاڑی کے نیچے کھائی میں پھینک دیا تھا اور ہاتھ جھاڑتے ہوئے وہ واپس کی طرف مڑ گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب کچھ دیکھنا کریم کے لیے بہت اذیت ناک تھا اس نے ایک سیکنڈ کے لیے اذیت کے ساتھ اپنی انکھوں کو بند کیا تھا پھر اپنی انکھیں کھولی. ویڈیو تھوڑی سی اگے بڑھی تھی کچھ سیکنڈ کا

Posted On Kitab Nagri

ہی ٹائم گزرا تھا جب حارب کی گاڑی وہاں سے گزری تھی اور جیسے ہی حارب کی گاڑی گزری کریم کے ہاتھ فورا لیپ ٹاپ پر گئے تھے ..

اس نے وہی پر ویڈیو کو روکا تھا .

یہ تو حارب کی گاڑی ہے یہ وہاں پر کیا کر رہا ہے.

کریم کی آنکھوں میں حیرت تھی اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسی سوال کو تو کریم میں اتنے دنوں سے حل نہیں کر پا رہا کہ حارب کی گاڑی وہاں پر کیا کر رہی ہے. جبکہ اس وقت حارب وہ ہمارے پاس موجود تھا گھر میں دعوت چل رہی تھی تو یہ حارب کی گاڑی یہاں پر کیا کر رہی ہے.

اور مزید پریشانی کی یہ بات ہے کہ یہ تھا بھی ون وے اور ون وے پر دوسری طرف سے حارب کی گاڑی وہاں پہ کیسے آ گئی . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کی بات مکمل ہوئی تھی کہ کریم نے دوبارہ سے ویڈیو آن کی تھی. حارب کی گاڑی احمد منظور کی گاڑی کے پاس تھوڑی دیر کے لیے رکی تھی اور پھر آگے بڑھ گئی تھی. کریم کو لگا کہ اب یہ ویڈیو ختم ہو گئی ہے اس نے کمپیوٹر کو بند کرنا چاہا لیکن آفاق نے کریم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کے لیپ ٹاپ کو بند کرنے سے روک دیا تھا کریم نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا اور دوبارہ

Posted On Kitab Nagri

سے پھر اس ویڈیو کی طرف دیکھا جہاں پہ کچھ ہی سیکنڈ کے بعد حارب کی گاڑی دوبارہ آئی تھی اور اس نے پیچھے سے آکر احمد منصور کی گاڑی کو ہٹ کیا تھا. اور وہ گاڑی جہاں پر احمد منصور کو پھینکا گیا تھا اس کے ساتھ ہی اسی کھائی کے اندر گر گئی تھی ...

یہ سب کیا بکواس ہے میں ابھی حارب سے جا کر پوچھتا ہوں کریم نے فوراً ہی لیپ ٹاپ بند غصے سے بند کیا اور کرسی سے اٹھا.

کریم کیا بیوقوفی کرنے کے لیے جا رہے ہو بیٹھو یہاں پر. اور میری بات پہلے غور سے سنو ابھی بات یہاں پر ختم نہیں ہوتی. آفاق کی بات پر کریم بیٹھ گیا تھا کیونکہ کریم کو پہلے ہی حارب پر غصہ تھا کہ اس نے اپنی ایجنسی کو کیو یہ انسٹرکشن دی تھی کہ وہ اسے غلط انفارمیشن دے پہلے اسے لگا کہ شاید وہ اس کے پرسنل کام کی وجہ سے اس نے اسے اپنی ایجنسی کو کہا ہو گا کیونکہ وہ

Posted On Kitab Nagri

کبھی بھی اپنی ایجنسی سے کوئی فیور نہیں لیتا تھا..جو بھی کام اس نے کرنا ہوتا تھا فیملی کے لیے وہ خود کرتا تھا .

بولو اب کیا رہ گیا دیکھنے کے لیے. کریم کی بات پر افاق نے ایک فائل کھول کر یم کے سامنے کی. اس میں کچھ تصاویر ہیں وہ تم دیکھ لو پھر تمہیں اندازہ ہو جائے گا .

کریم نے آفاق کے ہاتھ سے وہ فائل لی اور فائل کو کھولا اس کے اندر کچھ تصاویر تھی. جس کے اندر ایک ویلا تھا اور اس ویلے کے سامنے ایک بلیک کلر کی گاڑی کھڑی تھی وہ گاڑی حارب کی تو نہیں تھی کسی اور کی تھی لیکن اس کے اندر سے نکلنے والا وہ فرد وہ ویسا ہی تھا جس نے احمد منصور کو مارا تھا. وہی کالی کیپ کالا ماس اور کالے کپڑے.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے تین چار تصویریں پیچھے کی تھی کیونکہ وہ اسی آدمی کی تصویریں تھی جو چلتے چلتے اس کے سٹیپ بائی سٹیپ تصویریں بنی ہوئی تھی اگلی تصویر کو دیکھتے ہوئے کریم کے چہرے پر حیرت ہی حیرت تھی جب وہ آدمی جا کر نگین بیگم کے ساتھ بیٹھ گیا تھا .

تم مسز ثاقب سلطان پر نظر رکھ رہے تھے. کریم نے تصویروں کو سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے آفاق کی طرف دیکھا کیونکہ اب جو کچھ پوچھنا تھا اس نے آفاق سے پوچھنا تھا.

ہاں میں اس کے اوپر نظر رکھ رہا تھا لیکن شروع سے نہیں صرف تین سال سے. جب ڈیڈ کو اس ملازمہ نے مارنے کی کوشش کی تھی تب سے مسز ثاقب سلطان پر نظر رکھ رہا تھا. مجھے اس دن ملازمہ کا اور مسز ثاقب سلطان کا جھگڑا کچھ مشکوک سا لگا تھا لیکن میں پھر بھی اس کو در گزر کر گیا تھا لیکن اس کے بعد جتنا بڑا جو واقعہ پیش آیا پھر ملازمہ کی موت.. مجھے پھر مجبوراً یہ قدم

Posted On Kitab Nagri

اٹھانا پڑا..تب سے لے کر اب تک میں مسز ثاقب سلطان پر نظر رکھ رہا ہوں مجھے بہت کچھ ملا لیکن وہ میں تمہیں بتا نہیں سکتا لیکن جو تمہیں بتانے والا تھا وہ میں نے تمہیں بتا دیا.

افاق کی بات پر کریم نے لیپ ٹاپ کی طرف دیکھا اور پھر دوبارہ تصاویر کی طرف دیکھا. اور پھر آفاق کی طرف دیکھا .

اس ملازمہ نے ڈیڈ کو زہر مسز ثاقب سلطان کے کہنے پر دیا تھا کریم نے انتہائی اطمینان سے بولتے ہوئے آفاق کے سر پر بم ہی پھوڑ دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ کیا کہا تم نے کریم. تمہیں پتہ تھا اور تم نے کچھ کیا نہیں اور تم خاموش بیٹھے ہو .

Posted On Kitab Nagri

آفاق کے اوپر تو حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے تھے اسے سمجھ نہیں ارہی تھی کہ وہ کریم کو سلام کرے یا اسے شاباشی دے.

وقت نہیں بچا تھا آفاق کہ میں کوئی ایکشن لے سکتا. پہلی بات مجھ سے یہ سب کچھ چھپایا گیا اگر مجھے پہلے سے بتادیا ہوتا تو ڈیڈ تک یہ نوبت آتی ہی نا. اگر مجھے پہلے سب کچھ بتادیا جاتا جیسے ہی اسے پولیس پکڑ کے لے کے گئی تھی تو اس ملازمہ کی بھی موت نہ ہوتی ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اس ملازمہ نے بھی ہمارا کچھ نہ کچھ نمک کھایا تھا ڈیڈ اس کی کافی ہیلپ کرتے تھے اس نے جیل میں سے صبح کو.. مجھے کال کی تھی اور کہا تھا کہ اس نے یہ سب کچھ مسز ثاقب سلطان کے

Posted On Kitab Nagri

کہنے پر کیا ہے اور وہ جرم قبول کر لے گی وہ مسز ثاقب سلطان کا نام لے سکتی ہے بس اس کے بیٹے کو مسز ثاقب سلطان سے بچا لیں.

اس کا ایک ہی بیٹا تھا اور وہ مسز ثاقب سلطان کے قبضے میں تھا. مجھے جیسے ہی پتہ چلا میں نے اس کو حوصلہ دیا اور میں نے اس سے کہا کہ میں وہی پر آرہا ہوں. لیکن جیسے ہی میں پولیس اسٹیشن پہنچا تو مجھے پتہ چلا کہ اس کی وہاں پہ ڈیتھ ہو گئی ہے.

اگر تم لوگ مجھے شام کو ہی بتا دیتے کہ یہ سارا معاملہ ہوا ہے تو شاید وہ بھی بچ جاتی اور ہمارے ہاتھ میں ثبوت بھی آجاتا کہ مسز ثاقب سلطان نے ڈیڈ کو مارنے کی کوشش کی ہے لیکن وہ عورت وہ ملازمہ ہی سب سے بڑا ثبوت تھی اور اسے بھی مسز ثاقب سلطان نے مروا دیا. اور ہمارے ہاتھ سے بہت بڑا ثبوت چلا گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے وہ لوگ ثبوت نہیں چھوڑتے کہیں بھی نہیں چھوڑتے چاہے ہم جتنی مرضی کوشش کرلیں. کریم کی باتوں پر آفاق کو اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تھا لیکن اب ہاتھ میں کچھ بھی نہیں بچا تھا جو ہونا تھا سو وہ ہو چکا تھا.

اور وہ اس کا بیٹا اس کا کیا بنا. آفاق اچانک اس ملازمہ کے لیے افسوس ہو رہا تھا اس نے فوراہی اس کے بیٹے کا پوچھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اب ایک اچھے سکول میں پڑھ رہا ہے ہوسٹل میں رہ رہا ہے.. میں نے اپنے طریقے سے اس کے بیٹے کو مسز ثاقب سلطان کے قبضے سے آزاد کروادیا تھا اور ویسے بھی اس کو اب اس کی ضرورت نہیں تھی اس نے اس کی ماں کو مروادیا تھا اور وہ اس کے اوپر بوجھ تھا. اب یہ نہ پوچھنا

Posted On Kitab Nagri

کہ کیسے آزاد کروایا.. کیونکہ میں تمہیں سب کچھ بتانے والا نہیں ہوں. کریم کی بات پر آفاق نے سر جھٹکا تھا اور کریم کی طرف دیکھا تھا اور اب اس کا کیا کرنا ہے. آفاق نے تصویروں کو لیپ ٹاپ کی طرف اشارہ کیا ..

بات تو واقعی بہت سیریس ہے کچھ نہ کچھ تو کرنا پڑے گا تم کیا کہتے ہو.

کریم کے لہجے میں سنجیدگی تھی اور اس نے دوبارہ تصویر کو پکڑتے ہوئے اسے بڑے غور سے دیکھا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے حارب کو کوئی پھنسا رہا ہے کوئی حارب کے ارد گرد ہے جو اس کے اوپر نظر رکھ رہا ہے. حتی کہ ہمارے گھر پہ بھی کوئی نظر رکھ رہا ہے جیسے کہ مسٹر پاشا نے کہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

آفاق کی بات پر کریم نے تصویر ٹیبل پر رکھی تھی اور کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی تھی.

اور حارب کی وہ ایجنسی والی بات اس کو تم اگنور نہیں کر سکتے اگر حارب کو کوئی پھنسا رہا ہے تو کیا مطلب کہ وہ حارب کا نام استعمال کر رہا ہے.

کریم کی بات پر آفاق نے بھی اس بات پر غور کیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ بھی ہو سکتا ہے اس کی ایجنسی میں ہی کوئی ایسا آدمی ہو کیونکہ اس کا کام بھی ایسا ہے..ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے بڑا ہو. یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ اسے کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہو.

آفاق نے اپنی رائے دی.

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس سب میں کہیں نہ کہیں حارب ہو.

کریم کی بات پر آفاق یکدم چونکا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امپوسیبل کریم حارب کیسے ہو سکتا ہے بھائی ہے یار وہ ہمارا ایسے وہ کیسے کر سکتا ہے یہ ہو ہی نہیں سکتا اور رہی بات احمد منصور کی وہ اسے کیوں مارے گا وہ تو اریبہ سے شادی کرنا چاہتا تھا اس سے شادی ہو گئی.

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے جیسے کریم کی بات کو ناک سے مکھی کی طرح اڑایا تھا.

اور اب اریبہ کا کہیں کچھ آتا پتہ نہیں ہے ایسا ہی ہے نا .

کریم کی بات ہے پر افاق نے یک دم کریم کی طرف دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کیا کہنا چاہتے ہو کہ حارب نے اپنی بیوی کو کہیں چھپا لیا اس نے اسے اغوا کر لیا یا خدانخواستہ مار دیا ہے تم اتنے ہائی لیول پر کیسے سوچ سکتے ہو کریم ..

Posted On Kitab Nagri

آفاق کی بات پہ کریم نے اگے کو جھکتے ہوئے آفاق کی ٹانگ پر اپنا ہاتھ رکھے اس پر تھوڑا سا دباؤ ڈالا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کیا تم ہو اس سب کے پیچھے.

کریم کی بات پر آفاق کے تو پاؤں تلے آگ بچھ گئی تھی.

استغفر اللہ کریم کیسی باتیں کر رہے ہیں لگتا ہے شادی کروا کے تمہارا دماغ ویسے ہی کام کرنا چھوڑ گیا ہے ..

کبھی بیوی کے کپڑے پریس کر رہے ہوتے ہو تو کبھی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہوتے ہو.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا وہ کریم کو بات لگائے بغیر نہیں رہ سکا.

Posted On Kitab Nagri

اب یہ درمیان میں بیوی کے کپڑوں کی بات کہاں سے اگئی.

افاق کی بات سے کریم کے منہ کا ذائقہ ہی خراب ہوا تھا.

ہاں تو تم بھی ٹھیک طریقے سے بات کرو.. اگے کیا کرنا ہے.. تم بھی حارب کی طرف بڑھ گئے ہو حارب ہمارا بھائی ہے مجھے اس پر یقین ہے وہ ایسا نہیں کر سکتا. اور وہ ایسا کرے گا بھی کیوں ایک تو جواز دو مجھے تا کہ مجھے بھی یقین ائے. یہ نہ ہو کہ ہم حارب کے پیچھے لگ کر اصل مجرم کو ہاتھ سے جانے دیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کی بات ہے پر کریم نے کچھ سوچتے ہوئے آفاق کی ٹانگ سے اپنا ہاتھ اٹھایا تھا .

Posted On Kitab Nagri

چلو دوبارہ سے ویڈیو دیکھتے ہیں اور پھر دیکھتے ہیں شاید کوئی سراخ مل جائے. کریم اور آفاق دونوں بیٹھے اس ویڈیو اور تصویر پر اپنی اپنی رائے دے رہے تھے.

اور گھر کی دوسری طرف امصل کی جان پہ بنی ہوئی تھی. جب سے تنزیلہ بیگم نے اس سے کہا تھا کہ وہ کل کچن میں جا کر کچھ میٹھا بنائے گی. اور یہ سب کچھ. زلیخا بیگم کی غیر موجودگی میں تنزیلہ بیگم نے امصل کو کہا تھا اور وہ تب سے موبائل پر بیٹھی. مختلف ریسپی نکال نکال کر دیکھ رہی تھی. اسے تو کافی بنانے کے علاوہ کچھ آتا بھی نہیں تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اپنے سسرال میں کریم کے گھر والوں کے سامنے جتنا اچھا بننے کی کوشش کر رہی تھی اتنی ہی اس کے لیے مشکل کھڑی ہوتی جا رہی تھی پہلے کپڑے پریس کرنا اور اپ کچن میں جا کر کام

Posted On Kitab Nagri

کرنا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی اگر وہ کریم کو بتائے گی تو یقیناً وہ اس کا مذاق بنائے گا اور وہ کیسے برداشت کر سکتی ہے کہ اس کی محبت اس کا مذاق بنائے. اس نے ایک دو ریسپی ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے موبائل میں رکھی کہ وہ رات کو پھر دیکھے گی اسے اب رات کے ڈنر کے لیے تیار ہونا تھا جو کریم اسے کہہ کر گیا تھا کہ وہ رات کو باہر ڈنر کریں گے.

وہ موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے الماری کی طرف بڑھ گئی تھی .

اور وہی کریم اور آفاق دونوں کیس پر ڈسکس کر رہے تھے جب کریم نے گھڑی پہ ٹائم دیکھا.. رات کے ساتھ بج رہے تھے اسے یاد آیا کہ اس نے تو امصل کے ساتھ ڈنر پر جانا تھا .

اچھا آفاق میں چلتا ہوں. اس کو ہم کل ڈسکس کریں گے لیکن ابھی تم کسی سے بات مت کرنا جب تک ہمارے ہاتھ میں کوئی سرا نہیں آجاتا.. تب تک ہم کسی کو کچھ نہیں بتانے والے.

Posted On Kitab Nagri

کریم کرسی سے کھڑا ہو گیا تھا اور آفاق کریم کی طرف دیکھ رہا تھا .

کہاں جا رہے ہو ...

کیا مطلب کہاں جا رہا ہوں ظاہر سی بات ہے گھر جا رہا ہوں ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے اپنے کلائی میں پہنی ہوئی گھڑی میں ٹائم ایک بار پھر دیکھتے ہوئے کہا .

Posted On Kitab Nagri

کریم سچ بتاؤں مجھے ایسا لگ رہا ہے تم ہاتھ سے نکل چکے ہو. اس سے پہلے کہ ہم یہ دیکھیں کہ کریم صاحب برتن دھو رہے ہیں کریم سنجرانی صاحب کپڑے دھو رہے ہیں بھابھی کو کچھ سیکھا دو تاکہ گھر والوں کے سامنے تمہیں شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے .

آفاق نے کریم کو بات لگاتے ہوئے لیپ ٹاپ بند کیا تھا اور وہیں کریم نے ایک نظر آفاق پر ڈالی تھی .

تمہیں میں نے بتایا نہیں کہ اپنی بیوی کا ہاتھ بٹانا اس کا کام کرنا ثواب کا کام ہوتا ہے تو میں چاہتا ہوں کہ میں زیادہ سے زیادہ ثواب کماؤں اب مزید مجھ سے بحث مت کرنا میں پہلے ہی لیٹ ہو رہا ہوں. کریم نے وہاں سے جانا ہی بہتر سمجھا وہ جانتا تھا کہ افاق اگے سے کیا کہنے والا ہے اور آفاق سر جھٹک کر رہ گیا تھا. وہ کم سے کم اپنی شادی کو ایسا نہیں بنانے والا تھا یہ اس کا خیال تھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم جیسے ہی اپنے کمرے میں آیا امصل تیار ہو کر صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی اس نے ہلکا آسمانی رنگ کا سوٹ پہنا ہوا تھا جو تنزیلہ بیگم نے اسے دیا تھا جس پر شیشے کی کڑھائی کا کام ہوا تھا جس نے زندگی میں دوسری مرتبہ لانگ شرٹ اور ٹراوزر پہنا تھا .

پہلے وہ عنایا گل کے گھر سے پہن کر آئی تھی اور اب وہ یہاں پر دوسری مرتبہ پہن رہی تھی ہلکا آسمانی کلر اس کی انکھوں سے میچ ہوتا کسی نیلی جھیل پر چھایا ہوا نیلا آسمان کی مانند لگ رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے جیسے ہی امصل کی طرف دیکھا. اس کے دل نے ماشاءاللہ کہا تھا وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی بہت پیاری لگ رہی تھی کریم نے فوراً اپنی نظریں اس سے ہٹالی تھی کہ کہیں وہ بہک نہ جائے.

انسل اپنی ہیل کا سٹیپ بند کرنے کی کوشش میں تھی.

کریم الماری سے اپنے کپڑے لے کر فریش ہونے کی چلا گیا تھا لیکن جب وہ فریش ہو کر باہر آیا تب بھی امصل اپنی ہیل کے سٹیپ کے ساتھ ہی لگی ہوئی تھی. وہ مسلسل شیشے میں بالوں کو برش کرتے ہوئے امصل کی طرف دیکھ رہا تھا جس کے چہرے پر پریشانی واضح تھی اور وہ اسی پریشانی میں کب سے ایک ہیل کے سٹیپ پر ہاتھ رکھے کبھی اس کو بند کر رہی تھی کبھی کھول رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کریم چلتا ہوا امصل کے پاس صوفے کے قریب آیا اور ایک گھٹنے کے بل پر بیٹھ کر تھوڑا سا جھکتے ہوئے اس نے امصل کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا.. وہی امصل ایک دم چونک گی تھی اسے پتہ نہیں چلا تھا کہ کریم کب کمرے میں آیا تھا ...

لاؤ میں بند کر دیتا ہوں کریم نے اگے بڑھ کر اپنے ہاتھوں سے امصل کی ہیل کا سٹیپ بند کیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی ہیل کا سٹیپ بند کرتے ہی جیسے کریم نے نظر اٹھا کر امصل کی طرف دیکھا وہ اپنے ہاتھوں کو مسلسل مسل رہی تھی اس کے چہرے پر پریشانی واضح تھی اور نیلی آنکھوں میں نمی صاف نظر آرہی تھی ...

Posted On Kitab Nagri

کریم یک دم چونک گیا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ گھر میں کوئی بات ہوئی ہے کیا کسی نے امصل کو کچھ کہا ہے.. وہ تو سیدھا ہی اپنے کمرے میں آگیا تھا یہ دیکھنے کے لیے کہ وہ تیار ہوئی کہ نہیں وہ ڈنر سے لیٹ ہو رہے تھے.

امسل کیا ہوا ہے کوئی پریشانی ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم زمین سے اٹھتے ہوئے امسل کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گیا تھا اور وہی امصل کی انکھوں سے آنسو رواں ہو گئے تھے. کریم کو لگا کہ وہ جو چند گھنٹے اس سے دور ہوا تھا اس نے غلطی کر دی آج امص کا دوسرا دن تھا گھر میں... اسے گھر میں رہنا چاہیے تھا .

Posted On Kitab Nagri

امصل پلیز بتاؤ ہوا کیا ہے مجھے بتاؤ کسی نے کچھ کہا ہے تو میں جا کر بات کرتا ہوں..جب تک بتاؤ گی نہیں تو پتہ کیسے چلے گا مجھے ...

کریم کی بات پر امصل نے اپنے ہاتھ کی پشت سے اپنے آنسو صاف کیے تھے.

وہ آنٹی نے کہا ہے کہ میں.... میں کل کچن میں کچھ میٹھا بناؤں گی...امصل بات کرتے ہوئے درمیان میں رکی تھی اس کے آنسو پھر نکلے تھے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو امصل اس میں کون سی بڑی بات ہے ہر لڑکی بناتی ہے کچن میں جا کر میٹھا. کریم کو لگا کہ شاید تنزیلہ بیگم نے کچھ اور نہ کہہ دیا ہو وہ امصل کے بولنے کا منتظر تھا.

Posted On Kitab Nagri

بتاؤ امصل اب رونا بند کرو...رو کیوں رہی ہو..میٹھا بنانا ہے تو بن جائے گا میٹھا..اس میں کون سی ایسی بات ہے رونے کی ..

کریم نے دوبارہ سے پھر امصل کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے. کہا.

مجھے کچھ بھی نہیں بنانا آتا. امصل کے یہ کہنے کی دیر تھی اس نے اپنے دونوں ہاتھوں میں اپنا چہرہ لے لیا تھا اور اس کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے. اور وہی کریم نے اپنے گھنی داڑھی پر ہاتھ پھیرا اور اپنے ہونٹوں پر اپنی مسکراہٹ دبائی تھی. اس لڑکی نے اسے ایک دن میں ہی اتنا گھما کر رکھ دیا تھا..اگے نہ جانے کیا ہونے والا تھا .

Posted On Kitab Nagri

بس امصل اتنی سی بات تھی. اور تم نے رو کر اپنا برا حال کر لیا.

کریم نے بامشکل ہی اپنی ہنسی دبائی تھی اور اس نے امصل کے دونوں ہاتھوں کو اس کے چہرے سے الگ کیا تھا .

آپ کے لیے اتنی سی بات ہو گی لیکن میرے لیے نہیں.. آپ کے گھر والے کیا سوچیں گے کہ یہ مجھے ایک میٹھا بنانا نہیں آتا مجھے تو ان فیکٹ کچھ بھی نہیں بنانا آتا سوائے کافی کے اور ہاں مجھے کپڑے بھی پریس کرنے نہیں آتے نہیں تو میں آپ کی شرٹ ضرور پریس کرتی امصل نے روتے ہوئے صبح کی بات بھی کلیئر کر دی تھی .

Posted On Kitab Nagri

اچھا پہلے چپ کرو.. کریم نے اگے بڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے امصل کے دونوں گالوں کے انسو صاف کیے تھے.

آپ کیا کریں گے مجھے پتہ ہے کل مجھے سب کے سامنے شرمندگی ہو گی جب مجھے کچھ بھی بنانا نہیں آئے گا .

امصل نے کریم کے دونوں ہاتھ ہاتھوں میں لیے اسے التجائی نظروں سے دیکھ رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے امصل کی طرف دیکھا اور ایک گہری سانس لی. اسے کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا ہی تھا اوہ اب اپنی بیوی کو سب کے سامنے شرمندہ ہونے تو نہیں دے سکتا تھا.. اور وہ حل صرف یہی تھا کہ وہ اس کے ساتھ کچ میں جا کر اس کی مدد کریں یا خود وہ میٹھا بنائیں ..

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ تنزیلہ بیگم تو ان معاملوں میں پیچھے ہٹنے والی نہیں تھی. کریم چاہے کچھ بھی کہہ لیتا ..

ہم دونوں مل کر کل میٹھا بنالیں گے خوش اب... کریم نے امصل کی طرف دیکھا .

سچ میں آپ میرے ساتھ کچن میں جا کر میٹھا بنائیں گے. امصل کے چہرے کی پریشانی یکدم خوشی میں بدلی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب اس کے علاوہ کوئی حل نہیں بچتا اگر کوئی اور حل ہے تو بتادو. کریم کہہ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا.

اور وہی امصل نے مسکراتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا تھا. اور اس کا ہاتھ پکڑا .

آپ بہت اچھے ہیں. مسکراتے ہوئے کہا

اتنا اچھا نہیں ہوں جتنا آپ نے مجھے سمجھ لیا ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیر آپ اٹھیں اور اپنا حلیہ درست کریں ہمیں ڈنر کے لیے دیر ہو رہی ہے. کریم یہ کہتے ہوئے دوبارہ ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھ گیا تھا اور امصل خوشی سے اب اٹھ کر بیڈ سے اپنی شال اٹھانے کے لیے بیڈ کی طرف بڑھی .

Posted On Kitab Nagri

دونوں تیار ہو کر کمرے سے باہر نکلے تھے لیکن جیسے وہ سیڑھیاں اتر کر نیچے آئے سامنے ہی ڈرائنگ روم میں بیٹھی نگین بیگم کو دیکھ کر دونوں کے قدم رکے تھے.

نگین بیگم کے چہرے کا غصہ دیکھ کر کریم اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ یہاں پر کس مقصد کے لیے آئی ہے ایک پل کے لیے امصل کریم سے ایک قدم پیچھے ہوتے ہوئے اس کے پیچھے ہو گئی تھی. اس نے کریم کا کوٹ کا بازو پکڑتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے تھوڑی سی گردن موڑ کر امصل کی طرف دیکھا اور اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے اپنے برابر کھڑا کیا تھا.. یہ نہیں تھا کہ امصل نگین بیگم سے ڈر رہی تھی یا گھبرا رہی تھی وہ بس اس بات سے ڈر رہی تھی کہ کہیں نگین بیگم کریم کے دماغ میں کوئی ایسی بات نہ ڈال دے کوئی

Posted On Kitab Nagri

ایسا شک نہ کریم کے دماغ میں پیدا کر دے وہ تین سال اس کے پاس رہی تھی اور وہ جتنی شاطر خاتون تھی. ان سے کسی بھی قسم کی توقع کی جاسکتی تھی.

کریم اور امصل دونوں ڈرائنگ روم میں داخل ہو گئے تھے ڈرائنگ روم میں نگین بیگم جہانگیر سنجرانی اور تنزیلہ بیگم بیٹھے ہوئے تھے .

نگین بیگم نے امصل کو سر سے لے کر پاؤں تک دیکھا تھا اس کا حلیہ ہی بدل چکا تھا وہ لانگ شرٹ ٹراوزر سر پہ دوپٹہ اور کندھے پر شال لیے وہ کریم کے ساتھ کھڑی تھی یہ وہ والی امصل تھی ہی نہیں جو جو شہاب سلطان کے آفس میں کام کرتی تھی اور مختلف پارٹیوں کو اٹینڈ کرتی تھی.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم نے ایک حقارت بھری نظر امصل پر ڈالی اور سر جھٹک کے کریم کی طرف دیکھا. وہ یہ تو جان گئی تھی کہ یہ دونوں کہیں جا رہے ہیں اور اس سے اچھا موقع نگین بیگم کے لیے کیا ہوتا کہ وہ اس وقت ان دونوں کی چہروں کی خوشی کو نوچ ڈالتی.

اس کے ہاتھ میں پکڑا ہوا ایک پیپر تھا جو امصل اور اس کی فیملی کے لیے یقیناً پریشانی کا باعث تھا لیکن کریم نے اپنے آپ کو ہر قسم کے حالات کے لیے تیار کر رکھا تھا اس کے چہرے پر اطمینان تھا ایک وہ سکون تھا جس کو دیکھتے ہوئے نگین بیگم مسلسل اندر سے جل رہی تھی. وہ کریم کے آنے سے پہلے ہی وہ پیپر تنزیلہ بیگم اور جہانگیر سنجرانی کو دکھا چکی تھی اس لیے وہ دونوں خاموش بیٹھے تھے انہیں انتظار تھا صرف امصل کا اور کریم کے آنے کا کہ وہ خود ہی آکر کوئی فیصلہ لیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم نے آخر چن ہی لیا ہے اپنے لیے وہ راستہ. جہاں پہ تمہارے نصیب میں بس یہی جو کچھ ہے جو میں دیکھ رہی ہوں.

نگین بیگم نے امصل کو سر سے پاؤں تک دیکھتے ہوئے اس کے لباس طنز کیا تھا. اس سے پہلے کریم کچھ کہتا. امصل نے کریم کے بازو پر اپنے ہاتھ کی گرفت بڑھائی تھی.

نگین انٹی میرے اللہ نے میرے نصیب میں جو بھی لکھا ہے میں اس سے بہت خوش ہوں اللہ کا شکر ہے میر انصیب بہت اچھا ہے اور وہ میرے ساتھ ہے آپ بتائیں آپ کا یہاں آنا کیسا ہوا.

Posted On Kitab Nagri

امصل نے نہایت ہی تحمل کے ساتھ بات کی تھی اور کریم کو امصل کے اس لہجے میں جواب کی توقع نہیں تھی. وہ امصل کو اپنے ساتھ لیے بیٹھ گیا تھا

اور نگین ہے تو امصل کے جواب پر ہی سلگ گئی تھی .

لگتا ہے کہ سنجرانی ہاؤس آکر تم بھی ان لوگوں کی زبان سیکھ گئی ہو.. خیر میں یہاں پر بحث کرنے کے لیے نہیں ائی مجھے تمہاری اور تمہاری فیملی کی زبان کو بند کرنا اچھے سے آتا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم کی بات سن کر امصل نے یک دم نگین بیگم کی طرف دیکھا اور پھر کریم کی طرف دیکھا کریم بہت اطمینان سے ٹانگ پر ٹانگ جمائے بیٹھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

آپ کہنا کیا چاہتی ہیں سیدھا سیدھا کہیں امصل نے جب کریم کے چہرے پہ اتنے سکون کے تاثرات دیکھے تو اس نے نگین بیگم کی طرف اپنا رخ کرتے ہوئے کہا.

میں کہوں گی تو کچھ نہیں امصل لیکن تمہیں یہ دکھانا ہے. نگین بیگم نے اگے جھکتے ہوئے ایک پیپر امصل کی طرف کیا اور امصل نے بھی اگے بڑھ کر وہ پیپر پکڑا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیپر کو پکڑتے ہی امصل نے جیسے ہی اس پہ نظر دوڑائی اس کے چہرے کا رگ بدلا تھا اس کے جسم سے جیسے جان نکل گئی تھی اسے اس سب چیز کی توقع نہیں تھی .

Posted On Kitab Nagri

یہ یہ کیسے ہو سکتا ہے میں مان ہی نہیں سکتی ممی ایسا کر ہی نہیں سکتی. امصل نے وہ پیپر دیکھا جہاں پر زلیخا بیگم نے ان دونوں کا گارڈین نگین بیگم کو بنایا تھا .

تم مانو یا نہ مانو امصل لیکن تمہاری ماں نے تم دونوں کا گارڈین تو مجھے بنا ہی دیا ہے لیکن کیونکہ تمہاری شادی کریم سے ہو گئی تو پیچھے بچی انوال تو انوال کی گارڈین تو میں ہی ہوں اور یہ اس کا ثبوت ہے. اور اگر تم نے انوال کو میرے ساتھ نہ بھیجا تو صبح کوٹ کے آرڈر آجائے گے اور ساتھ پولیس آئے گی اور یہاں پر سنجرانی ہاؤس میں ہر طرف پولیس ہو گی اور پھر وہ انوال کو میرے ساتھ لے کر چلی جائے گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم نے بڑے ہی اطمینان کے ساتھ پولیس کا نام لیتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا تھا جسے اس نے سلطان مینشن میں پولیس کو بھجوا کر دونوں کو گرفتار کروایا تھا. ایک طرف سے نگین

Posted On Kitab Nagri

بیگم اپنے اپنی زبان سے زہر اگل رہی تھی دوسری طرف اس کو کریم کی چپ برداشت نہیں ہو رہی تھی.

امسل کی آنکھوں میں نمی اگئ تھی ایک مشکل حل ہوتی تھی تو دوسری سر پر اکر کھڑی ہو جاتی تھی اس نے پہلے کریم کی طرف دیکھا پھر جہانگیر سنجرانی اور پھر تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا وہ سب ہی کریم کے بولنے کے منتظر تھے جو آرام سے بیٹھا نگین بیگم کی طرف مسلسل دیکھ رہا تھا.

ڈرائنگ روم میں یکدم خاموشی چھا گئی تھی. کریم نے امصل کی طرف دیکھا جس کے ہاتھ میں پیپر تھے اور اس کا ہاتھ ہلکا ہلکا کانپ رہا تھا جو کریم کو واضح محسوس ہو رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

امصل تم نے کبھی پاکستان کے سپیشلی اسلام آباد کے پکوڑے کھائے ہیں. کریم جو کب سے چپ بیٹھا تھا جب بولا تو اس کی بات سن کر ڈرائنگ روم میں بیٹھے سبھی کے چہروں پر حیرت اگئی تھی نگین بیگم کی توقع کے برعکس کریم نے یہ جواب دیا تھا.

وہی امصل نے کریم کی طرف دیکھا تھا کہ ایک پل کے لیے اسے کریم کے دماغی حالت پر شبہ ہوا تھا کل کوٹ کوٹ سے آرڈر آجائے گا. اور پولیس اس کی بہن کو لے جائے گی اور کریم پکوڑوں کی بات کر رہا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں کھائے نا امصل.. مجھے پتہ تھا کہ تم نے نہیں کھائے ہوں گے مسز ثاقب سلطان کمال کرتی ہیں آپ ..

Posted On Kitab Nagri

آپ نے تین سال میں امصل کو ہمارے پاکستان کے پکوڑے نہیں کھلوائے. چلو کوئی بات نہیں امصل ابھی ڈنر سے واپسی پر میں تمہیں پکوڑے کھلواؤں گا اور میرے خیال میں اس پیپر کے اوپر پکوڑے رکھ کر کھانے کا مزہ ہی الگ ہو گا. کیونکہ جب اس پیپر کے اوپر پکوڑے رکھ کے کھائیں گے تو پکوڑے گرم رہیں گے کیونکہ اس پیپر کے اندر بہت زیادہ اگ بھری ہوئی ہے.

کریم کی بات تھوڑی بہت جہانگیر سنجرانی سمجھ گئے تھے کہ ان کا بیٹا کچھ نہ کچھ تو کر کے بیٹھا ہوا ہے جو اتنا اس کے چہرے پہ اطمینان ہے اور ویسے کی باتیں کر رہا ہے اور وہی نگین بیگم اپنی اس انسلٹ پر سلگ رہ گئی تھی اور وہ فورا کھڑی ہو گی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم دونوں کارو مینس تو صبح ختم ہو گا اور پھر میں میں پوچھوں گی کہ تم لوگوں کے پکوڑوں میں مرچیں زیادہ تھی یا زہر بھرا ہوا تھا .

نگین بیگم کے ایسے اٹھ کر بولنے پر کریم جو امصل کی طرف متوجہ تھا اس نے فوراہی نگین بیگم کی طرف دیکھا.

ارے مسز ثاقب سلطان آپ یہیں پر ہیں مجھے لگا شاید اپ پیپر دے کر چلی گئی ہیں. چلیں بیٹھیں بات کرتے ہیں اتنی بھی کیا جلدی ہے. کریم کی بات پر نگین بیگم کی سمجھ میں نہیں ارہا تھا کہ وہ یہاں پر رکے یا جائیں ایک طرف سے وہ کریم سے جس سلسلے میں بات کرنے کے لیے آئی تھی وہ ہر حال میں کرنا چاہتی تھی اور دوسرا کریم اس کی مسلسل انسلٹ کر رہا تھا وہ بھی برداشت نہیں کر پا رہی تھی بہر حال اسے کڑوا گھونٹ بھر کر بیٹھنا ہی پڑا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اور وہی کریم کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی وہ جانتا تھا کہ مسز ثاقب سلطان ایک لالچی عورت ہے اور وہ اپنے لالچ میں اپنی عزت نفس کو بھی کچل سکتی ہے.

کریم نے وہ پیپر پکڑ کر سامنے ٹیبل پر رکھا تھا اور دوبارہ سے ٹانگ پر ٹانگ جمائے ایک ہاتھ امصل کے پیچھے صوفے پر رکھتے ہوئے اور ایک ہاتھ اپنی ٹانگ پر رکھتے ہوئے اس نے نگین بیگم کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر مسز ثاقب سلطان تو اس پیپر کی کتنی قیمت لگائیں گی آپ. کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی نے فوراً کریم کی طرف دیکھا تھا اور تنزیلہ بیگم تو سرد آہ بھر کے رہ گئی تھی وہ بھی ایک عورت تھی لیکن وہ اس عورت کی چالاکیوں سے پناہ مانگتی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی باتوں پر نگین بیگم کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ اگئ تھی لیکن اس نے اپنے چہرے پر سختی برقرار رکھی تھی اس کے دل میں اب سکون سا تھا کہ کریم تو اصل پوائنٹ پر اچکا ہے. اس سے پہلے کے نگین بیگم کریم کو کچھ کہتی آفاق ڈرائنگ روم میں داخل ہوا تھا. اس نے سبھی کے چہروں پر سنجیدگی دیکھ کر وہ خاموشی سے ایک سائیڈ پر صوفے پر بیٹھ گیا تھا .

وہ جان گیا تھا کہ لازمی کوئی نہ کوئی بحث چل رہی ہے اس لیے اس نے خاموش ہونا ہی بہتر سمجھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم کیا دے سکتے ہو کریم تم کیا سمجھتے ہو کہ میں آسانی سے انوال کو چھوڑ دوں گی بالکل نہیں چھوڑوں گی.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کے جواب پر کریم کا غصہ بڑھا تھا اس کی دماغ کی رگیں پھولی تھی لیکن وہ اس وقت غصے سے نہیں ہوش سے کام لینا چاہتا تھا وہ انوال کی بات کر رہی تھی اور وہ کیسے برداشت کر سکتا کہ جسے وہ اپنی چھوٹی بہن سمجھتا تھا حورین کے برابر سمجھتا تھا وہ اسے نگین بیگم کے حوالے کر دے.. اور نگین بیگم کتنی آسانی سے اس بچی کا سودا کر رہی تھی .

یہاں پر بیٹھے اس کا بس چلتا تو ابھی نگین بیگم کو پولیس کے حوالے کر دیتا. لیکن نگین بیگم کے ہاتھ میں بھی پکا ہتھیار تھا وہ سب کچھ بغیر کسی بحث کے بغیر کسی پریشانی اٹھائے حل کرنا چاہتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ جو مانگیں گی وہ میں آپ کو دے دوں گا مسز ثاقب سلطان آپ بس بتائیں آپ کو چاہیے کیا میں بات کو آج اور اسی وقت یہیں پر ختم کرنا چاہتا ہوں.

کریم کا یکدم لہجہ بدلا تھا جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا تھا آخر وہ کرنا کیا چاہتا ہے کہیں وہ غصے میں کوئی نادانی نہ کر بیٹھے

نگین بیگم تو شروع سے ہی لالچی اور ایک شاطر خاتون تھی وہ اس سے کیا لینا چاہتی تھی کہیں وہ اپنا ہی نقصان نہ کر بیٹھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا یہ بات ہے تو پھر تمہیں اپنا اٹلی کا سارا بزنس میرے نام کرنا ہو گا.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کے کہنے کی دیر تھی جہانگیر سنجرانی کا تو غصہ ساتویں آسمان پر تھا...امصلکو محسوس ہوا کہ اس کے وجود سے جان نکل گئی ہو ایک طرف اس کی بہن تھی اور دوسری طرف وہ کریم کی اب تک کی زندگی کی محنت تھی. اسے تنزیلہ بیگم سے پتہ چلا تھا کہ کریم سنجرانی نے کیسے اٹلی میں اپنا کاروبار کھڑا کیا تھا جو اس کے ڈیڈ وہاں پر چھوڑ کر آئے تھے اس کو کیسے اس نے اگے بڑھایا تھا. تو وہ کیا اس کی بہن کی خاطر اپنا کاروبار دے دے گا یا وہ. انوال کو نگین بیگم کے ساتھ جانے دے گا.. امصل کے دماغ میں خدشات بڑھنا شروع ہو گئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق نے سرد آہ بھر کر سب کے چہروں کو دیکھ رہا تھا. اس کے مائنڈ میں کریم کی اس دن کی بات اگئی تھی اور کریم کا اپنے اٹلی کے بزنس کی فائل بنانے کا کہنا اسے سب یاد تھا.. اس ٹائم پر

Posted On Kitab Nagri

وہی پر بیٹھے وہ کریم کو مان گیا تھا جو وہ اتنی اگے کی سوچ رہا تھا جہاں پر نہ تو آفاق کی سوچ جاتی تھی اور نہ ہی جہانگیر سنجرانی کی.

کچھ زیادہ نہیں مانگ لیا آپ نے مسز ثاقب سلطان .

کریم کی بات پر امصل نے اپنا حلق تر کیا تھا اس کی انکھوں میں حیرت تھی وہ بس کریم کے چہرے کو ہی ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی. اسے کوئی ہوش نہیں تھا کہ ڈرائنگ روم میں کون بیٹھا ہوا ہے بس وہ سننا چاہتی تھی کریم کے منہ سے کہ وہ انوال کو کچھ نہیں ہونے دے گا اور وہ مسلسل کریم کی طرف دیکھ رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اگر تم نہیں دینا چاہتے تو تمہاری مرضی میں صبح آؤں گی کوٹ کے آرڈر لے کر اور میں انوال کو لے جاؤں گی بات یہیں پر ختم ہوتی ہے.

نگین بیگم نے جیسے ہی بات کو ختم کرنے کے انداز میں کہا.

آپ کی طرف سے تو بات ختم ہو گئی لیکن میں نے تو ابھی ختم نہیں کی. کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا. ان کا اب بولنا بنتا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم تم کچھ ایسا نہیں کرو گے. جس سے تمہیں نقصان ہو ہم صبح کورٹ میں کیس دائر کر لیں گے اور انشاءاللہ کیس ہم جیتیں گے. جہانگیر سنجرانی کی بات پر کریم نے اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھتے ہوئے پھر آفاق کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

اور ڈیڈ کیس کون لڑے گا آفاق... آفاق کا اپ کو پتہ ہی ہے وہ میری خلع کو نہیں رکوا سکا تھا تو وہ یہ کیسے جیتے گا.. کریم نے آفاق کی طرف دیکھ کر جیسے کہا آفاق کا دل کیا کہ کوئی چیز اٹھا کر کریم کے سر پر مار دیں.

مذاق کی بھی ایک حد ہوتی ہے اور اتنے لوگوں کے درمیان وہ اس کی کھلے عام انسلٹ کر رہا تھا. جہانگیر سنجرانی نے فوراہی آفاق کی طرف دیکھا. اور وہ وہی پر خاموش ہو گئے تھے وہ بھی جانتے تھے کہ کریم نے بات تو ٹھیک کہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے مسز ثاقب سلطان جیسے آپ کی مرضی میں اپنا اٹلی کا بزنس آپ کے حوالے کرتا ہوں لیکن میری ایک شرط ہے. میری اٹلی کے بزنس میں جتنے بھی میرے کلائنٹس ہیں وہ

Posted On Kitab Nagri

صرف میرے رہیں گے وہ سارے کلائنٹس آپ کے نہیں ہوں گے. آپ کو جو بھی کرنا ہو گا آپ کو شروع سے ہی سب کچھ سٹارٹ کرنا ہو گا اگر آپ کو یہ منظور ہے تو میں ابھی اسی وقت اپنا سارا بزنس آپ کے نام پر کر دیتا ہوں اور آپ ابھی اسی وقت پیپر پر سائن کر کے اپنی گارڈین سے دستبردار ہو جائیں گی.

نگین بیگم کے لیے یہی کافی تھا کہ کریم اپنے اٹلی کا سارا بزنس اس کے نام کر رہا ہے کلائنٹ بنانا اس کے لیے کوئی مشکل کام نہیں تھا وہ تو اس کے دائیں ہاتھ کا کام تھا وہ کچھ ہی دنوں میں بہت زیادہ کلائنٹس بنا سکتی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے کریم کی طرف دیکھا اور پھر جہانگیر سنجرانی کی طرف فخریہ انداز میں دیکھا. جو اپنی بیوی کی بہن کی خاطر پورا اپنا بزنس لٹا چکا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے مجھے تمہاری شرط منظور ہے. نگین بیگم نے اپنی جیت پر سر اونچا کر کے جیسے ہی کہا آفاق وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا اسے پتہ تھا کہ اس نے اگے کیا کرنا ہے. ڈرائنگ روم میں ایک مرتبہ پھر سے خاموشی چھا گئی تھی. تھوڑی دیر بعد افاق دوبارہ ڈرائنگ روم میں آیا تو اس کے ہاتھ میں دو فائلز پکڑی ہوئی تھی .

ایک میں کریم کے بزنس کے ڈاکومنٹس تھے اور دوسرے میں نگین بیگم کے لیے ڈاکومنٹس تھے جس میں نگین بیگم نے سائن کرنے تھے انوال کی گارڈین سے دستبرداری کے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے ایک فائل نگین بیگم کو دی اور دوسری فائل کریم کے سامنے رکھ دی جہانگیر سنجرانی اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئے تھے تنزیلہ بیگم کو بھی کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ آخر کریم کرنا کیا چاہ رہا ہے .

امسل مسلسل کریم کی طرف دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں پھر سے نمی تیرنا شروع ہو گئی تھی. یہ شخص اس پر کتنے احسانات کرے گا کتنی بار اس کو بچائے گا اس کی فیملی کو بچائے گا یہی سوچ سوچ کے وہ اپنے اپ میں گلٹی فیل کر رہی تھی کہ وہ اس کے ساتھ کیا کر چکی تھی اور اب وہ اس کی خاطر اس کی بہن کی خاطر اپنا سارا بزنس داؤ پر لگا چکا تھا سارا بزنس ہاتھ سے چھوڑ چکا تھا لیکن وہ نہیں جاتی تھی کہ اس کے سامنے بھی اس کا شوہر کریم سنجرانی ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس نے کبھی اپنا نقصان کیا ہی نہیں تھا. کریم نے فائل کھول کر اس کے اوپر سائن کرنا شروع کر دیے تھے اور امصل مسلسل اس کی طرف دیکھ رہی تھی سائن کرتے کرتے کریم کا ہاتھ رکا تھا اور اس نے امصل کی طرف دیکھا تھا.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ مجھے مسلسل ایسے ہی دیکھتی رہیں تو میرے لیے یہ سب کرنا بہت مشکل ہو جائے گا.
اور پھر ڈنر بھی کینسل ہو جائے گا. کریم کی بات پر جہاں امصل شوکڈ کی حالت میں تھی اس نے حیرت سے کریم کی طرف دیکھا وہ ان سب کے درمیان میں ایسی بات کیسے کر سکتا تھا.

اس کے زرد چہرے پر سرخی پھیلنا شروع ہو گئی تھی آفاق نے بامشکل اپنی ہنسی کو کنٹرول کیا تھا نگین بیگم تو فائل پر سائن کرنے میں مصروف تھی جہانگیر سنجرانی کریم کی بات پر نفی میں سر ہلاتے ہوئے ڈرائنگ روم سے اٹھ کر چلے گئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل نے اب اپنی آنکھیں جھکالی تھی اور کریم کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی اس نے پوری فائل پر سائن کیے تھے اور آفاق کی طرف بڑھا دیے تھے اور وہی نگین بیگم نے بھی

Posted On Kitab Nagri

سائن کر لیے تھے آفاق نے کریم کی فائل کو دوبارہ دیکھنے کی زحمت بھی نہیں کی لیکن نگین بیگم کی فائل پر پوری طرح سے اس نے نظر دوڑائی تھی اس کے سائن پر بھی نظر دوڑائی تھی کہ وہ. اس نے غلط سائن تو نہیں کر دیے ہیں لیکن سب کچھ ٹھیک تھا آفاق کے چہرے پر بھی سکون اگیا تھا اور کریم کے بھی .

مبارک ہو مسز ثاقب سلطان آخر کار آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو ہی گئی. کریم صوفے سے اٹھ گیا تھا اس کے اٹھنے کا مقصد یہی تھا کہ وہ اب مسز ثاقب سلطان کو وہاں پر نہیں دیکھ سکتا تھا نگین بیگم بھی ہاتھ میں فائل لے کر اٹھ گئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو ابھی شروعات ہے کریم اگے اگے دیکھو ہوتا ہی کیا تم نے مجھے جیل بھجوا کر بہت بڑی غلطی کی ہے. تو اب آگے کے حالات کے لیے خود کو تیار رکھنا .

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کی بات پر کریم کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی.

آئی ایم سوری مسز ثاقب سلطان میں اگلے حالات کے لیے ابھی اپنے اپ کو تیار نہیں کر سکتا کیونکہ میں نے تو اب ہنی مون پر جانا ہے اس لیے اپ نے جو بھی کرنا ہے اپ میرے ہنی مون کے بات کر لیجئے گا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کی باتوں پر نگین بیگم نے ایک نفرت بھری نگاہ امصل پر ڈالی تھی. اور وہی امصل صوفے پر بیٹھی بیٹھی اپنا سر جھکا کر رہ گئی تھی. وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اس کے ساتھ کھڑا کریم سنجرانی کس مٹی سے بنا ہوا ہے. جو اپنے اٹلی کا پورا بزنس اپنے ہاتھ سے نگین بیگم کو دیکھ کر بھی اپنے ہنی مون کی بات کر رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کے جانے کے بعد سنجرانی ہاؤس میں خاموشی چھاگئی تھی. امصل دل میں خدا کا شکر ادا کر رہی تھی کہ اس نے کریم کی شکل میں اس کو سائبان اور اس کا محافظ دیا تھا جس نے اس کو ہر دھوپ چھاؤں سے بچا کر رکھا تھا وہ اس کی بیوی تھی لیکن اس کی فیملی کو بھی اس نے اپنا سمجھا تھا.

ابھی جو بھی ہوا تھا اس سے زلیخا بیگم اور انوال کو خبر نہیں ہوئی تھی. وہ لوگ رات کا ڈنر کر کے اپنے اپنے کمروں میں میں تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم کی آنے کی وجہ سے کریم اور امصل کا ڈنر کینسل ہو چکا تھا اور اب سٹڈی روم میں جہانگیر سنجرانی کے سامنے کریم کی حاضری تھی .

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی سامنے کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے سائیڈ پر رکھے دونوں صوفوں میں ایک پر کریم امصل کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا دوسرے صوفے پر آفاق اور تنزیلہ بیگم دونوں بیٹھے ہوئے تھے جہانگیر سنجرانی کس طرح اپنا غصہ ضبط کر کے بیٹھے ہوئے تھے یہ وہی جانتے تھے.

کچھ اور تمہیں چاہیے کریم تو وہ بھی میں دے دیتا ہوں مجھے لگتا ہے کہ اس گھر کے پیپر اور یہاں کے جتنے بھی بزنس کے پیپرز ہیں وہ بھی میں تمہارے پاس رکھوا دیتا ہوں. تاکہ جو بھی آتا جائے اور تم انہیں سائن کر کے بانٹتے جاؤ.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی نے بڑے ہی ضبط کے ساتھ کریم کی طرف دیکھا. امصل کا سر تو مزید جھک گیا تھا تنزیلہ بیگم بھی ہکی بکی بیٹھی تھی لیکن صرف وہاں پہ دو لوگ موجود تھے جو حقیقت جانتے

Posted On Kitab Nagri

تھے کہ نگین بیگم کو اصل کاغذات نہیں دیے گئے تھے وہ آفاق اور کریم تھا جو بڑے مطمئن ہو کر بیٹھے ہوئے تھے .

ڈیڈ میں نے کچھ غلط نہیں کیا جو مجھے ٹھیک لگا وہ میں نے کر دیا.

کریم کی آواز میں اطمینان تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو ٹھیک ہے نا بڑی پکوڑوں کی آفر کی جا رہی تھی تو اب اٹلی کا بزنس تم نے مسز ثاقب سلطان کو دے دیا ہے پاکستان کا بھی کسی کو دے دو یہ گھر بھی کسی کو دے دو اور پھر تم کھول لو پکوڑوں کی دکان بہت چلے گا تمہارا پکوڑوں کا کاروبار.

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے کریم کی بات پر طنز کرنا نہیں بھولے تھے وہی کریم نے اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے اپنے ائی بروکے اوپر کھجاتے ہوئے اپنی مسکراہٹ کو دبایا تھا.

لوگ تو شادی کے ایک دو سال بعد اورر ن مرید کے ریکارڈ توڑتے ہیں لیکن تم نے تو دو دن میں ہی توڑ ڈالے اپنے اٹلی کا کروڑوں کا اربوں کا بزنس تم نے نگین بیگم کے ہاتھ میں پکڑا دیا.

جہانگیر سنجرانی اب کرسی سے اٹھو کر کھڑے ہو گئے تھے پشت پر دونوں ہاتھ باندھے وہ چکر پہ چکر لگائے اپنے غصے کو ضبط کرنے کی کوشش کر رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ میں نے کہانہ میں نے کچھ غلط نہیں کیا جو بھی کیا وہ اپنی بیوی کے لیے کیا .

Posted On Kitab Nagri

کریم کی باتوں پر امصل کا سر مزید جھکا تھا اور وہی پر جہانگیر سنجرانی دوبارہ سے پھر کرسی پر بیٹھ گئے تھے ..

تو کیا تمہارا اٹلی کا کاروبار تمہارے لیے کوئی ویلیو نہیں رکھتا.

نہیں ڈیڈ میری بیوی کے اگے تو کم از کم نہیں رکھتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کے لہجے میں ابھی بھی ڈھٹائی تھی اور جہانگیر سنجرانی تو اپنے بیٹے کی رن مریدی پر عش عش کر اٹھے تھے وہ توقع ہی نہیں کر سکتے تھے کہ کریم اتنی بڑی بیوقوفی کر سکتا تھا اپنا اٹلی کا سارا کاروبار نگین بیگم کے حوالے کر سکتا ہے.

Posted On Kitab Nagri

ایوارڈ ملنا چاہیے پھر تمہیں تمہاری اس حرکت پر ہم نے بھی شادی کی تین دن کی. لیکن کبھی منہ اٹھا کر اپنا کاروبار کسی کے حوالے نہیں کیا .

کریم سنجرانی جانتے تھے سامنے بیٹھے ان کا بیٹا کبھی ہار ماننے والا نہیں ہے. جو وہ کر چکا ہے اب وہ واپس تو نہیں آسکتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ بیوی بیوی میں فرق ہوتا ہے. مجھے اپنی بیوی کے آگے اٹلی کا کاروبار کچھ خاص نہیں لگا اس لیے میں نے دے دیا.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے کہتے ہوئے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا تھا جن کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی. اور آفاق کریم کی ڈبل گیم پر اسے دل میں داد دے رہا تھا ایک طرف امصل کے سامنے اپنی ویلیو بنالی دوسری طرف بزنس بھی بچالیا ..

آفاق تم کل ہی سارے اتھارٹی کینسل کرو کریم کی اور اس کے تمام بزنس کی اتھارٹی مجھے ٹرانسفر کرو.

جہانگیر سنجرانی کو صرف یہی حل نظر آیا تھا وہ اب اپنے پاکستان کا بزنس کسی صورت کریم کے ہاتھوں میں نہیں دے سکتے تھے .

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ یہ سراسر زیادتی ہے جو آپ کر رہے ہیں. کریم کو بھی بالاخر سمجھ آگئی تھی کہ معاملہ اتنا سیدھا نہیں تھا .

اور جو تم نے ہمارے ساتھ ذاتی کی ہے وہ.. اپنا سارا بزنس تم نے اٹھا کر اس عورت کو دے دیا جو کبھی اپنے بچوں کی نہیں بن سکی.. لالچی عورت ہے .

جہانگیر سنجرانی کا پھر سے ایک بار سب سوچتے ہوئے ان کا خون کھول رہا تھا کہ آخر کریم نے اس وقت اتنا بڑا فیصلہ لیا ہی کیوں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلیں چھوڑیں جہانگیر صاحب بچے ہیں ہمارے کوئی بات نہیں کریم نے جہاں پر اتنی محنت کر کے اتنے سالوں میں یہ نام بنایا تھا تو اب تو اس کا ایک نام ہے وہ اپنا دوبارہ سے کاروبار شروع کر سکتا ہے. بالاخر تنزیلہ بیگم کو درمیان میں بولنا پڑا تھا کیونکہ بات بڑھتی جا رہی تھی.

تنزیلہ بیگم آپ تو چپ ہی رہے آپ کے لاڈ پیار کی وجہ سے ہی یہ کریم اس قدر بگڑ چکا ہے کہ اپنی من مانی کرنے پر آ گیا ہے یہ سوچے سمجھے بغیر کہ اس گھر میں اور بھی فرد ہیں..اس کے ماں باپ بھی ہیں یہ سارے فیصلے خود لینا شروع ہو گیا ہے..جب اس کی اتھارٹی میں ختم کروں گا پھر اسے صحیح معنوں میں پتہ چلے گا کہ خالی جیب سے بزنس چلانا کیا ہوتا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ یہ تو آپ مجھے سیدھا سیدھا چیلنج کر رہے ہیں اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں خالی جیب سے بزنس چلاؤں تو ٹھیک ہے میں پھر اپنی بیوی کو لے کر یہاں سے چلا جاتا ہوں اور پھر جب میں ایک

Posted On Kitab Nagri

بزنس مین بن جاؤں گا تو پھر اپ دیکھ لیجئے گا کہ خالی جیب سے بھی بزنس کھڑے ہوتے ہیں کہ نہیں ہوتے.

کریم نے اپنا آخری حربہ استعمال کیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ابھی جہانگیر سنجرانی کو یہ سب بتائیں کہ اس نے نگین بیگم کو فیک فائل دی ہے اس فائل کی کوئی حقیقت نہیں ہے. وہ اور آفاق جس کام پر لگے تھے اس میں راز کو راز رکھنا ہی ضروری تھا.

دیکھا تنزیلہ بیگم اس بیٹے کی طرفداری کر رہی ہو جو اپنے باپ کو برابر جواب دے رہا ہے. اپنی غلطی ماننے کی بجائے وہ یہاں سے جانے کی باتیں کر رہا ہے ..

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی کریم کی بات ہے پر سلگ گئے تھے وہ ان کا بیٹا تھا وہ سارا بزنس کیا وہ سب کچھ اس پہ وار کر نگین بیگم کو دے سکتے تھے لیکن نگین بیگم کے بلیک میلنگ میں کریم آجائے گا جہانگیر سنجرانی کو اس کی توقع نہیں تھی.

ڈیڈ آپ انہیں کیوں کہہ رہے ہیں میں نے جو بھی کیا اپنی بیوی کے لیے کیا ہے اور مجھے اس میں افسوس نہیں ہے اس لیے میں اب مزید بات نہیں کر سکتا اگر آپ نے اتھارٹی میری کینسل کروانی ہے تو وہ کروادے ..

میں اپنی بیوی کو یہاں سے لے کر چلا جاؤں گا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم سنجرانی یہ کہہ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا اور کریم کے اٹھتے ہی امصل نے فوراً سر اٹھا کر کریم کو دیکھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ہاں ٹھیک ہے جاؤ یہاں سے بلکہ سب ہی چلے جاؤ. ایک میں ہی ہوں نا بیوقوف جو کوئی بھی آتا ہے مجھے بیوقوف بنا کر چلا جاتا ہے ٹھیک کہتے ہیں اولاد بڑی ہو جائے تو وہ ماں باپ کو کچھ سمجھتی ہی نہیں ہے ..

جہانگیر سنجرانی نے بات مکمل کرتے ہوئے اپنا رخ کریم سے موڑ لیا تھا اور وہی کریم نے اپنی پینٹ کی دونوں پاکٹ میں ہاتھ ڈالتے ہوئے تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا تھا. وہ کریم کو آنکھوں سے اپنے اڈیڈ کو منانے کا کہہ رہی تھی اور آفاق ایک سرد آہ بھر کر رہ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم وہاں پہ رکا نہیں تھا اور وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اسٹڈی روم سے باہر نکل گیا تھا بحث کا کوئی فائدہ نہیں تھا اگر وہ زیادہ دیر بیٹھا رہتا تو لازمی جہانگیر سنجرانی کوئی بڑا فیصلہ لے لیتے سارا

Posted On Kitab Nagri

بزنس اس کے ہاتھ میں تھا. نگین بیگم کے ہاتھ میں کچھ نہیں گیا تھا. اور یہ بات جلد ہی جہانگیر سنجرانی کو پتہ چلنے والی تھی.

کریم کے جاتے ہی جہانگیر سنجرانی نے امصل کی طرف دیکھا تھا جو نظریں جھکائے بیٹھی ہوئی تھی .

جاؤ بچے کریم کے پیچھے جاؤ غصے میں کچھ الٹا سیدھا نا کر دے.. اور ہاں اپنی ماں سے اور اپنی بہن سے اس سب کے متعلق کوئی بات مت کرنا جو ہو گیا سو ہو گیا کریم نے جو بھی فیصلہ لیا اس نے بہتر ہی لیا ہو گا لیکن تم ایسا کچھ مت سوچنا یہ ہم باپ بیٹے کی بات ہے اور تم اس کا کوئی اثر مت لینا ..

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی کا لہجہ یکدم بدلا تھا اور امصل جہانگیر سنجرانی کی بات سن کر یکدم چہرے پر حیرت لیے کھڑی تھی کہ یہ کیسے باپ بیٹے تھے جو ایک پل میں ایک دوسرے کے مخالف تھے اور ایک پل میں ہی ایک دوسرے پر محبت نچھاور کر رہے تھے.

جی انکل.

امصل بس اتنا ہی کہہ پائی تھی اور ابھی وہ جانے کے لیے موڑی تھی جب جہانگیر سنجرانی سے روکا تھا .

رکو امصل بیٹا. جہانگیر سنجرانی کی آواز پہ امصل نے مڑ کر دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی.

ہم تمہارے ماں باپ جیسے ہیں تو ہمیں انکل اور انٹی مت بلایا کرو جیسے سب ہمیں ممی ڈیڈ بولتے ہیں ویسے ہی تم بھی ہمیں ڈیڈ اور ممی بول سکتی ہو. اگر تم ہمیں اپنے ماں باپ جیسا سمجھتی ہو تو .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی کی بات پر امصل کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ائی تھی .

جی ڈیڈ ٹھیک ہے .

Posted On Kitab Nagri

امصل نے فوراًہی جہانگیر سنجرانی کو ڈیڈ بولا تھا اور جہانگیر سنجرانی کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی تھی وہ کریم کی پسند کو داد بغیر نہیں رہ سکے تھے جو بھی ہوا تھا جیسا بھی ہوا تھا وہ قسمت میں لکھا تھا لیکن کریم نے جو اپنے لیے لڑکی پسند کی تھی وہ یقینا انمول تھی..

سب اپنے اپنے کمروں میں آرام کی غرض سے چلے گئے تھے رات گہری ہوتی جارہی تھی کریم بھی اپنے کمرے میں آکر کپڑے تبدیل کر فریش ہو کر بیڈ پر لیٹ گیا تھا امصل تنزلہ بیگم کے پاس بیٹھی باتوں میں مصروف تھی. جب گھڑی میں دس کا ٹائم ہوا تو تنزیلہ بیگم بھی امصل کو اس کے کمرے میں جانے کا کہہ کر خود بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل جب کمرے میں آئی تو کریم آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹا ہوا تھا امصل کو لگا کہ وہ جاگ رہا ہے امصل آہستہ سے چلتے ہوئے الماری سے کپڑے نکال کر تبدیل کرنے کے لیے چلی گئی. وہ جیسے باہر نکلی اس نے ایک نظر کریم پر ڈالی جو اب دائیں طرف کروٹ لے کر لیٹا ہوا تھا مطلب وہ سو چکا تھا امصل نے کمرے کی لائٹ آف کی اور بیڈ کی دوسری جانب جا کر آرام سے لیٹ گئی تھی آج جو کچھ ہوا تھا اس کی توقع کے برعکس تھا .

وہ کتنی نادان تھی کہ وہ اپنے خوابوں کے پیچھے بھاگتی بھاگتی دلدل میں پھنستی جا رہی تھی اور جو اس کی حقیقت تھی وہ اس کے سامنے کھڑی تھی جو اس کے خوابوں کو پورا کرتی اسے تحفظ دیتی اور جان گی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر کریم اسے نہ ڈھونڈ پاتا اور کریم کے پاس وہ نہ آتی تو اس کا مستقبل کیا ہوتا یہ سوچ کر ہی وہ کانپ جاتی تھی. انہیں سوچوں میں رات کے ایک بج گئے تھے

امصل کی آنکھوں سے نیند دور تھی. وہ اپنی ماضی میں کھوئی ہوئی تھی اور اس نے جیسے ہی کروٹ لے کر کریم کی طرف رخ کیا کریم کا رخ بھی امصل کی طرف تھا. اور وہ انکھیں بند کیے سو رہا تھا.

امصل کی طرف طرح کا سائیڈ لیمپ آن تھا جس کی مدہم روشنی کریم کے چہرے پر پڑ رہی تھی. اس نے کریم کو پہلی بار اپنے ریسٹورنٹ کے باہر دیکھا تھا جب اس نے ماسک پہنا ہوا تھا اس کے چہرے اس کی براؤن داڑھی نظر آرہی تھی اور اس کی براؤن آنکھیں نظر ارہی تھی وہ پہلے سمجھی تھی کہ وہ کوئی اٹلی کا باشندہ ہے لیکن وہ پاکستانی نکلا تھا. آج وہ کریم کو بڑے غور سے

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہی تھی وہ بھی جب وہ سویا ہوا تھا اس کے چہرے کی سفید رنگت اس پر اس کی براؤن داڑھی اور اس کے گہرے براؤن بال جب بھی وہ اپنی براون آنکھوں سے دیکھتا تو ہمیشہ ہی اسی لمحے امصل ساکت ہو جاتی تھی

ایک عجیب کشش تھی اس کے چہرے پر. اس کی باتوں میں. اس نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ کوئی ایسا شخص اس کی زندگی کا ہم سفر بنے گا. جو اسے مکمل تحفظ دے گا .

اس نے اپنے ڈیڈ کے رویے کی وجہ سے ہر مرد ذات پر اعتبار کرنا چھوڑ دیا تھا لیکن کریم وہ پہلا مرد تھا جو اس کی زندگی میں آیا تھا جس نے اس کو اعتبار دیا تحفظ دیا اور عزت دی تھی .

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ مجھے ایسے ہی مسلسل دیکھتی رہیں گی تو میں سو نہیں پاؤں گا. کریم کے اچانک بولنے پر امصل جو کریم کی طرف اپنی ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی یک دم گھبرا گئی تھی.

آپ سوئے نہیں .

امصل کے یوں بولنے پر کریم نے اپنی بوجل انکھیں کھولی تھی. اس کی براؤن انکھوں میں سرخ لائن صاف نظر ارہی تھی جو نیند کو صاف ظاہر کر رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب تک آپ پاس نہیں تھی تو میں کیسے سو سکتا تھا. اور جب آپ پاس آئی تو پھر آپ مجھے دیکھ رہی تھی پھر تو نیند کسے آنی تھی .

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر عمل کے گال سرخ ہوئے تھے اس کی چوری پکڑی گئی تھی اس نے کبھی بھی انکھ بھر کر کریم کی طرف نہیں دیکھا تھا اور اب وہ مسلسل اس کی طرف دیکھتے ہوئے وہ کنفیوز ہو رہی تھی.

ویسے آپ کو شرمانا بھی آتا ہے کریم نے امصل کو شرم وحیا سے شرماتے ہوئے نظر جھکاتے ہوئے دیکھا تو اس کے گال پر پیار سے اپنا ہاتھ رکھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کریم کو کیا جواب دے. وہ تو اس کی تھوڑی سی ہی قربت کو محسوس کر کے اس کے ہاتھ کا لمس محسوس کرتے ہیں اس کے دل کی دھڑکنیں بڑھ رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

اور اب کریم اسے مسلسل دیکھ رہا تھا. اس کی محبت کی کہانی کہاں سے شروع ہوئی تھی اور کہاں پر اکر رک گئی تھی اس نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ جس کو وہ اپنی شریک حیات بنائے گا وہ اس سے دس سال چھوٹی ہو گی

اور وہ ایسے اس کے نخرے اٹھائے گا اور وہ نخرے کرے گی.. اس نے ہمیشہ ہی ایک میچور اور ڈسپلن والی بیوی کا سوچ رکھا تھا لیکن اس کے نصیب میں جو اللہ نے لکھا تھا وہ بہت خوبصورت تھا اور وہ اس پر بہت شکر گزار تھا اپنے رب کا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے اگے بڑھ کر امصل کا سر اپنے بازو پر رکھا تھا. اور امصل اپنا ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کے خود کو پر سکون محسوس کر رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

تھینک یو سو مچ...امصل کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا.

کس بات کے لیے ..

کریم نے امصل کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے مختصر سا جواب دیا .

آج جو آپ نے کیا میرے لیے میری فیملی کے لیے اس کے لیے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تو اس کے لیے تھینکس بنتا تھا .

Posted On Kitab Nagri

کریم نے اپنا ہاتھ امصل کے ہاتھ پر رکھا جو اس کے سینے پر تھا .

مجھے لگا کہ آپ کو تھینکس بولنا چاہیے تو میں نے بول دیا .

کریم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی جس کو امصل نہیں دیکھ پائی تھی. اگر قہ جان جاتی کہ کریم سب ڈرامہ کر رہا تھا تو یہ وقت میدان جنگ سے کم نا ہوتا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کہنا چاہیں گی.. کریم کی آواز دھیمی تھی

Posted On Kitab Nagri

اپ کو پتہ ہے میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی دعا نہیں مانگی تھی. لیکن اب میں جب بھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتی ہوں تو میری پہلی دعا میں ہی آپ کا نام ہوتا ہے اور میری یہی دعا ہے کہ آپ ہمیشہ میرے ساتھ رہیں.. میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں ...

امصل نے بلا آخر اپنے دل کی بات زبان پر لے ائی تھی اور وہی کریم نے امصل کے بالوں پر بوسہ دیا تھا .

میں جانتا ہوں اب سے نہیں تب سے جب آپ پہلی بار مجھ سے ملی تھیں ..

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر امصل کو یک دم جھٹکا لگا تھا وہ اس کی دل کی کیفیت سے واقف تھا امصل ایک دم سے اٹھی تھی اور اس نے اپنا ایک ہاتھ کریم کے سینے پر رکھا دوسرا اپنی تھوڑی کے نیچے رکھتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا

آپ جانتے تھے کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں. آپ کو کیسے پتہ چلا .

امصل کی کی آواز میں حیرت تھی. اور کریم کے چہرے پر مسکراہٹ تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ جو آپ کی نیلی انکھیں ہیں نا یہ سب بتا دیتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

کریم نے اپنے دائیں ہاتھ کی پہلی انگلی سے امصل کی دونوں آنکھوں کو چھوتے ہوئے کہا .

آپ بہت چالاک ہیں .

امصل کہتے ہوئے دوبارہ سے کریم کے بازو پر اپنا سر رکھ گئی تھی.

آپ کو اب پتہ چلا ہے. اگر میں چالاک نہ ہوتا تو آپ ابھی میری باہوں میں نہ ہوتی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کی بات پر امصل کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی امصل نے کروٹ لے کر کریم کی طرف رخ کیا تھا اور اس کی کمر پر اپنے بازو کا حصار بڑھایا تھا وہی کریم نے امصل کو اپنے دونوں

Posted On Kitab Nagri

بازو کے حصار میں لیا تھا. وہ دونوں پر سکون تھے ایک دوسرے کو پا کر ایک دوسرے کی محبت میں کھو کر .

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا نگین بیگم کے لیے کل کی رات کسی جشن کی رات کے برابر تھی اس نے گھر جا کر ہی اس فائل کو ایک نظر دیکھا.. اور فائل کو الماری میں رکھ دیا تھا. وہ اپنے پلان میں آدھی جیت تو حاصل کر چکی تھی اب اگلا اس کا پلان تھا جہانگیر سنجرانی کو اس کی اولاد سے الگ کرنا اور وہ اس مقصد میں اگے بڑھنے والی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح ہوتے ہی بڑے خوشگوار موڈ کے ساتھ نگین بیگم نے روئل بلو کلر کی ساڑی پہنی تھی جو اس کا ہمیشہ سے ہی پسندیدہ رنگ رہا تھا اور وہ ہمیشہ ہی وہ رنگ تب پہنتی تھی جب وہ بہت خوش ہوتی تھی وہ ڈائننگ ٹیبل پر ناشتے پر بیٹھی شہاب سلطان کا انتظار کر رہی تھی. جب شہاب سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آیا اس کے چہرے پر سنجیدگی تھی .

وہ سیڑھیاں اتر کر جیسے ہی ڈائننگ ٹیبل پر کرسی کھینچ کر بیٹھا نگین بیگم نے شہاب کی طرف دیکھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے افسوس ہے شہاب جو کچھ بھی ہوا لیکن میں کیا کر سکتی تھی میں نے ہر طرح سے کوشش کرنی چاہیے لیکن اب اگے قسمت کو جو منظور .

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم نے لہجے میں حد درجہ مٹھاس لاتے ہوئے شہاب کی طرف دیکھا. جو بریڈ پر جیم لگا رہا تھا .

میں امصل کی محبت سے دستبردار ہو چکا ہوں ممی اور آئندہ کے بعد آپ امصل کا نام میرے سامنے مت لیجئے گا میں آج کے بعد اس ٹاپک پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتا .

شہاب سلطان کے لہجے کی سنجیدگی کو محسوس کرتے ہوئے نگین بیگم کو کچھ محسوس ہوا تھا لیکن وہ سمجھی کہ شاید امصل کا یوں چلے جانا شہاب کے لیے برداشت کرنا مشکل ہے اور یہ سب کچھ ہینڈل کرنا مشکل ہے وہ اسے وقت دینا چاہتی تھی اور اسی وقت میں شہاب سلطان کو بہت کچھ جاننا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی میں تو تمہاری خوشی میں خوش ہوں ..

نگین بیگم نے کہتے ہوئے چائے کا کپ اپنے ہونٹوں سے لگایا تھا وہی شہاب سلطان کا وہاں پر بیٹھنا مشکل ہو رہا تھا اس نے ہر محبت میں مناقفت کا سنا تھا لیکن ماں کی محبت میں مناقفت کا کبھی نہیں سنا تھا اور آج اسے اپنی ہی ماں کی محبت ایک جھوٹ کے سوا کچھ نہیں لگ رہی تھی.

اس نے بامشکل سے اپنا ناشتہ مکمل کیا تھا اور آفس کے لیے نکل گیا تھا وہ نگین بیگم کو کسی قسم کے شک میں مبتلا نہیں کرنا تھا وہ بہت سی الجھنوں کو سلجھانے والا تھا اس نے باہر نکلتے ہی گاڑی سٹارٹ کی اور اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی اس کا اندر دم گھٹ رہا تھا اس محبت سے دم گھٹ رہا تھا جو کبھی اس کے لیے سکون کا باعث تھی.

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان آفس پہنچ چکا تھا اور آفس میں پہنچتے ہی اس نے مسٹر زبیر کو بلایا تھا اور اپنے اکاؤنٹنٹ کو بلایا تھا آج سے پہلے اس نے کبھی بھی اپنے اکاؤنٹنٹ کو ایسے حاضر نہیں کیا تھا..

اکاؤنٹس ک جو بھی کام ہوتا وہ نگین بیگم دیکھتی تھی اور مسٹر زبیر دیکھتے تھے

آج دونوں کو طلب کرنے کا مطلب مسٹر زبیر جان چکا تھا کہ کچھ نہ کچھ گڑبڑ گھر میں ضرور کوئی بات ہوئی ہے وہ سیدھا شہاب سلطان کے آفس میں پہنچا تھا اکاؤنٹنٹ کو لے کر اور وہ تینوں بیٹھے ہوئے تھے جو شہاب سلطان نے فائل منگوائی تھی وہ ایک ایک کر کے دیکھ رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس کا دماغ گھومتا جا رہا تھا اس کے ڈیڈ کا کھڑا کیا ہوا اتنا بڑا بزنس نگین بیگم نے کیسے اڑایا تھا پارٹیوں میں.. اور وہ اب بھی ایسا ہی کر رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان کے مطابق ان کے پاس اتنی دولت تھی کہ دونوں ماں بیٹے اگر ساری زندگی بھی خرچ کرے تو وہ کم نہ پڑے. لیکن اب فائل دیکھ کر اسے اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ بہت بڑی غلطی کر بیٹھا تھا. نگین بیگم نے پچھلے تین سال میں جو رقم نکلوائی تھی ان کا کہیں بھی حساب کتاب نہیں تھا شہاب سلطان نے سب دیکھتے ہوئے فائل کو بند کیا.

آج کے بعد میری اجازت کے بغیر کوئی بھی کمپنی کا ایک پیسہ استعمال نہیں کرے گا سمجھ گئے آپ.. اور مسٹر زبیر آپ بھی. شہاب سلطان غصے میں نہیں تھا لیکن اس کی آواز میں جو غصہ تھا وہ مسٹر زبیر اور اکاؤنٹنٹ کو اگے سے کچھ بھی بولنے سے روک گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر زبیر اور کاؤنٹنٹ کمرے سے جا چکے تھے اور شہاب سلطان کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے گہری سوچ میں تھا.

Posted On Kitab Nagri

ممی اپ اتنے سالوں سے اخر اتنا پیسے کا کیا کر رہی تھی. اور پچھلے تین سال سے آپ نے کمپنی کے اکاؤنٹ آدھے خالی کر دیے ہیں آخر آپ نے اتنا پیسہ کہاں پر خرچ کیا ہے شہاب سلطان سوچ کر ہی رہ گیا تھا کہ آخر اس کی ماں اتنا پیسہ خرچ کہاں کر سکتی ہے.

اور وہی مسٹر زبیر شہاب سلطان کے کمرے سے نکلتے ساتھ ہی نگین بیگم کو کال ملا دی تھی اور اسے ساری صورتحال سے اگاہ کیا تھا نگین بیگم جو اپنے گارڈن میں بیٹھی. سیاہ انگوروں کو کھاتے ہوئے لطف اندوز ہو رہی تھی مسٹر زبیر کی بات سن کر اس کا میٹھا حلق کڑوا ہو گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آخر اتنے سالوں کے بعد شہاب کو کیا سوجھی کہ وہ کمپنی کے اکاؤنٹ چیک کرنے کے لیے بیٹھ گیا.

Posted On Kitab Nagri

مسٹر زبیر آپ نے شہاب پر نظر رکھنی ہے وہ کیا کر رہا ہے کس سے مل رہا ہے کس سے بات کر رہا ہے مجھے ایک پل پل کی خبر چاہیے میں اب اپنے مقصد کے بہت قریب ہوں اور میں اپنے مقصد میں اب کسی کو نہیں آنے دوں گی چاہے وہ میرا بیٹا ہی کیوں نہ ہو .

نگین بیگم کی کال پہ بات سننے کے بعد مسٹر زبیر نے فون بند کر دیا تھا وہ نگین بیگم کا خاص بندہ تھا یہ بات شہاب سلطان نہیں جانتا تھا وہ بس یہ جانتا تھا کہ وہ کمپنی کا خاص بندہ ہے اور نگین بیگم اور اس کا خاص ملازم ہے لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ صرف نگین بیگم کا خاص بندہ تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حارب کے جانے کے بعد اس عورت نے اریبہ کو بہت مشکل سے ہوش میں لے کر آئی تھی اور جیسے ہی اریبہ ہوش میں آئی وہ اس عورت کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کو رو دی تھی اسے ایک ماں کی ضرورت تھی کاش اس کی آج ماں زندہ ہوتی اس کے ڈیڈ زندہ ہوتے تو وہ اس صورتحال میں نہ ہوتی اس عورت نے اریبہ کو بہت حوصلہ دیا تھا بہت صبر کرنے کو کہا تھا.

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ صبر بھی بعض اوقات ہمت توڑ دیتا ہے وہ نہیں..اس کی نظر میں حارب ایک انسان نہیں ایک درندہ تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس دن کے بعد اس نے کبھی بھی اریبہ کی اجازت طلب نہیں کی تھی جب بھی دل کرتا تھا وہ آتا تھا اور اریبہ کو اپنی درندگی کا نشانہ بنا کر چلا جاتا تھا اریبہ ایک بے جان وجود کی مانند رہ گئی تھی اس کے اندر کی خوشی اس کے اندر کہ جذبات اس کا مستقبل وہ سب کچھ خاک میں مل چکا

Posted On Kitab Nagri

تھا. وہ حارب کی محبت کو اپنے لیے ایک نعمت سمجھتی تھی لیکن وہ اس کے لیے ایک. سیر اب نکلی تھی ..

اریبہ حارب اس ظلم کی عادی ہو چکی تھی کچھ ہی دنوں میں اس نے اپنی ہمت چھوڑ دی تھی اس کے اندر جینے کی خواہش ہی ختم ہو گی تھی وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی تھی جب وہ عورت اس کے پاس کھانا لے کر آئی تھی یہ کھانا کھالو تم.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے بھوک نہیں ہے

اریبہ نے مختصر سا جواب دیا اور اپنے آپ کو اپنے بازو کے حصار میں خود کو لپیٹ لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اگر تم کھاؤ گے نہیں تو مر جاؤ گی بیٹا ایسے نہیں کرتے شاباش منہ کھولو اس عورت نے ایک نوالہ بنا کر اریبہ کی منہ کی طرف کیا اور اریبہ نے ہلکا سا منہ کھولا تھا

میں زندہ کہاں ہوں.. آپ دیکھتی نہیں ہے کہ میرے ساتھ ہوتا کیا ہے میں تو ایک زندہ لاش کی طرح یہاں پر پڑی ہوئی ہوں جسے وہ بھیڑیا آتا ہے اور نوچ کر چلا جاتا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ کی بات پر اس عورت نے گہرا سانس لیا تھا وہ چاہ بھی اریبہ کو یہاں سے نکال نہیں سکتی تھی. اس کی عمر اور اس کا وجود کمزور تھا وہ حارب کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی اس نے ہزار بار یہاں سے نکلنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ ناکام رہی تھی اور اس کی سزا جو اسے ملتی تھی اس سے بہتر تھا کہ وہ اپنی باقی کی زندگی یہی پر گزار دیں .

Posted On Kitab Nagri

اریبہ منہ میں نوالہ رکھے اس عورت کی طرف دیکھ رہی تھی. جس کی آنکھیں اسے کسی کی یاد دلاتی تھی کسی کی طرف اشارہ کرتی تھی لیکن اس نے اپنا سر جھٹک دیا تھا. وہ ابھی اس عورت سے کچھ کہہ نہیں پا رہی تھی .

آپ نے کبھی یہاں سے نکلنے کی کوشش نہیں کی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ کی بات پر اس عورت نے اچانک سر اٹھا کے اس کی طرف دیکھا تھا .

Posted On Kitab Nagri

یہاں سے کوئی نہیں نکل سکتا میری بیٹی یہاں یہ. وہ موت کا گھر ہے جہاں پر مرنے کے بعد ہی مجھے سکون مل سکتا ہے .

کیا آپ کو اپنا گھر یاد ہے.

اریبہ کے پوچھنے پر اچانک اس عورت کی انکھوں میں نمی آئی تھی اس نے اریبہ کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یاد تو بہت کچھ ہے بیٹا.. یہ یادیں ہی ہیں میرے پاس ..

Posted On Kitab Nagri

اب کوئی فائدہ نہیں ہے کوئی خواہش نہیں ہے کہ میں اپنے گھر والوں سے مل سکوں پتہ نہیں ان کے لیے میں مر گئی ہوں گی یا وہ مجھے ابھی تک تلاش کر رہے ہوں گے.

اور یہ کہتے ہوئے وہ وہاں سے برتن اٹھا کر جانے لگی تھی جب اریبہ نے ان کا ہاتھ پکڑا.

میرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے اگر میں یہاں پر ساری زندگی بھی رہوں اور مر بھی جاؤں تو شاید کچھ چاہنے والے ہیں وہ کچھ مہینے افسوس کریں گے اور پھر اپنی زندگی کی طرح بڑھ جائیں گے لیکن میں آپ کو یہاں سے آزاد کرواؤں گی آپ اپنے گھر والوں سے مل سکتی ہیں بے شک آپ مجھے نہیں بتانا چاہتی لیکن میں آپ کی آنکھوں میں کسی اپنوں کے انتظار کی چمک دیکھ سکتی ہوں.

Posted On Kitab Nagri

اریبہ کے کہنے پر وہ عورت یک دم چونکی تھی اس نے اریبہ کی طرف دیکھا تھا.

میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گی تمہیں اکیلا چھوڑ کے سمجھی تم. وہ عورت اپنا ہاتھ سے چھڑواتے ہوئے باہر کی طرف چلی گئی تھی.

اریبہ نے بھی اس چیز کا ارادہ کر لیا تھا کہ وہ اس عورت کو اس قید خانے سے نجات دلوائے گی حارب اب اسے کچھ کہنے والا نہیں تھا وہ اس کو اذیت دیتا تھا جسمانی ذہنی اذیت دیتا تھا لیکن وہ اسے کبھی مار نہیں سکتا تھا اور یہی اریبہ کے سب سے بڑی بھول تھی.

لیکن یہ عورت اگر کچھ سال اور یہاں پر رہی تو یہ اپنی زندگی ہار جائے گی. وہ عورت کچن میں برتن رکھ کر دوبارہ اس کمرے میں آئی تو اریبہ زمین سے اٹھ کر بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اب اس نے خود کو تھوڑا سنبھالا تھا کیونکہ اسے اس عورت کو یہاں سے آزاد کروانا تھا. وہ عورت چلتے ہوئے بیڈ کے دوسرے کونے پر آکر بیٹھ گئی تھی. آپ کو پتہ ہے آپ کی آنکھیں مجھے میرے بہت ہی قریبی اپنے کی یاد دلاتے ہیں.

اریبہ کے کہنے پر اس عورت نے یک دم اس کی طرف دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب کس کی یاد. عورت کی زبان لڑکھڑائی تھی جب اس نے اریبہ کی طرف دیکھا تھا .

نہیں میں آپ کو نہیں بتانے والی اگر میں آپ کو بتاؤں گی تو میری ایک شرط ہو گی.

Posted On Kitab Nagri

اریبہ کی بات سن کر اس عورت نے سر جھٹکا اور پھر بیڈ کے پشت سے ٹیک لگالی تھی مجھے نہیں تمہاری کوئی شرط منظور.

اس عورت نے انتہائی اطمینان سے جواب دیا تھا.

آپ کی انکھیں آپ کے چہرے کے نقوش آپ کے چہرے کی رنگت اور آپ کے سر کے گہرے براؤن بال سب کچھ تو مجھے اس کی یاد دلاتے ہیں جو بہت ہی خاص ہے میرا بھائی ہے. میرا دوست ہے اور میرا سب کچھ ہے. اگر اسے پتہ چل جائے کہ میں یہاں پر ہوں تو مجھے پکا یقین ہے کہ وہ اس گھر کو تباہ و برباد کر دے گا اور شاید وہ میرے شوہر کو بھی نہیں چھوڑے گا.

Posted On Kitab Nagri

اریبہ کی بات کو سن کر وہ عورت جو بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے پر سکون تھی وہ یک دم چونکی تھی اور اس کے دماغ میں ماضی کی ریل چلنا شروع ہو گی تھی اس نے فوراً اریبہ کی طرف دیکھا .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

کیانام ہے تمہارے اس بھائی کا. اس عورت کی بے چینی دیکھتے ہوئے اریبہ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی .

بہت دنوں کے بعد اس کے چہرے پر مسکراہٹ ائی تھی.

لیکن میری شرط...اریبانے اس عورت کے اگے ہاتھ رکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے منظور ہے تمہاری شرط لیکن بتاؤ تمہارے بھائی کا کیانام ہے. وہ عورت جذبات میں بولتی ہی چلی گئی اور اریبہ کی شرط پر اس نے حامی بھر لی.

Posted On Kitab Nagri

پہلے آپ میری شرط کو سنیں گی اس کے بعد میں سب کچھ آپ کو بتاؤں گی. اریبہ کی بات پر اس عورت نے اپنا حلق تر کرتے ہوئے اپنا چہرہ اثبات میں ہلایا تھا.

میری شرط یہ ہے کہ میں آپ کو یہاں سے رہا کروں گی اور آپ یہاں سے جائیں گی اور باہر نکلنے کے بعد آپ مجھے بھی یہاں سے نکال لیں گے. کیونکہ مجھے پتہ ہے کہ حارب کبھی بھی مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ کی شرط سن کر عورت نے اریبہ کے ہاتھ کو دیکھا اور اس کے چہرے کو دیکھا. اس کے اندر بے چینی تھی کسی کو جانے کی.. کسی کا نام سننے کی .

Posted On Kitab Nagri

اور اریبہ کچھ غلط بھی نہیں کہہ رہی تھی اگر وہ عورت یہاں سے نکلتی اور وہ کسی کو اس گھر کا پتہ بتاتی تو وہ حارب کی قید سے اس بچی کو ازاد کروادے گی .

مجھے سب یاد ہے. مجھے منظور ہے تمہاری شرط. اس عورت کے کہنے کے دیر تھی جب اریبہ نے ان کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا تھا.

میرے اس دوست کا نام ہے کریم سنجرانی. جہانگیر سنجرانی کا بڑا بیٹا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ کے کہنے کی دیر تھی اس عورت کے ہاتھ کپکپائے تھے اس کی آنکھوں میں ائی نمی آنسو کی صورت میں باہر نکلی تھی اس کا دل بند ہونے والا تھا اس کا سانس رک رہا تھا اسے اپنے کانوں پہ یقین نہیں ہو رہا تھا کہ اس کا پیدا ہونے والا اس کا بیٹا زندہ تھا .

Posted On Kitab Nagri

وہ تو اسے کب کا مرا ہوا مان چکی تھی جب نرس نے آکر اس کو بتایا تھا کہ اس کا ہونے والا بیٹا وہ مر چکا ہے .

وہ جہانگیر سنجرانی کا بیٹا کریم سنجرانی تھا اور یہ نام ان دونوں نے مل کر سوچا تھا کہ اگر بیٹا ہوا تو اس کا نام کریم رکھیں گے اس عورت کا رنگ زرد پڑ رہا تھا. اور اس کی انکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چپ کر جائیں آنٹی چپ کر جائیں میں نے آپ کو جب پہلی بار دیکھا تھا تو میں جان گئی تھی کہ آپ کریم کی ماں ہیں. لیکن میں آپ کے منہ سے سننا چاہتی تھی اور آپ نے مجھے کچھ نہیں

Posted On Kitab Nagri

بتایا..اس لیے میں چاہتی ہوں کہ آپ یہاں سے جائیں اور جا کر اپنے بیٹے سے ملیں وہ آپ کو بہت یاد کرتا ہے

اریبہ نے بس مختصر سا قصہ سنایا تھا اس عورت کو جو کریم کی ماں تھی جو ایک عرصے سے نگین بیگم کی قید میں تھی.

باقی جہانگیر سنجرانی کی زندگی میں کیا چل رہا تھا کیا نہیں چل رہا تھا وہ انہیں بتانا نہیں چاہتی تھی ان کے دل میں امید کو ختم نہیں کرنا چاہتی تھی وہ امید کو جاگنا چاہتی تھی وہ یہاں سے اسی امید کے ساتھ نکلے باقی اگلے کے حالات وہ وہاں پر جا کر وہ خود ہی دیکھ لیتی.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی ماں نے اریبہ کی شرط منظور کرلی تھی اور اب یہ کام انہوں نے آج رات ہی مکمل کرنا تھا.

کریم کی ماں ایک سادہ سی خاتون تھی اور وہ کسی بھی طریقے کو نہیں جانتی تھی کہ کسی کی رہائی سے کیسے آزاد ہونا ہے لیکن احمد منصور نے اپنی بیٹی کو ہر طریقے سے ٹرین کیا ہوا تھا. اگر وہ یہاں پر اکیلی ہوتی اور حارب اس کے ساتھ زیادتی نہ کرتا تو وہ شاید یہاں سے بھاگ چکی ہوتی لیکن اس کے ساتھ ہی کریم کی ماں تھی وہ ماں جس کے لیے کریم اور بہت سالوں سے تڑپتا رہا تھا اور حارب کے رویے کی وجہ سے وہ اپنی زندگی سے ہار مان چکی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اس نے طے کرلیا تھا کہ وہ کریم کی ماں کو یہاں سے ضرور باہر نکالے گی. اس نے کچھ ہی گھنٹوں میں کچن میں رکھے ہوئے چھری اور کانٹے کی مدد سے کریم کی ماں کے پاؤں کی زنجیروں

Posted On Kitab Nagri

کے لوک کو اس نے بڑی مشکل سے کھولا تھا جس میں اس کے ہاتھ زخمی ہو گئے تھے وہ بس پاؤں کی زنجیروں کو ہی کھول سکی تھی

اور ہاتھ اب بھی زنجیروں کے قید میں تھے. اریبہ کو پتہ تھا کہ حارب آج بھی آئے گا اور اس نے پورا پلان تیار کیا تھا اس نے کریم کی ماں کو کچن میں چھپا رہنے کو کہا تھا.. وہ جانتی تھی کہ حارب جیسے ہی آئے گا وہ سیدھا اس کے پاس ائے گا.

اور وہی اریبہ نے کریم کی ماں کی زنجیروں کا رخ واش روم کے اندر کر کے دروازہ بند کر دیا تھا تا کہ حرب کو لگے کہ وہ عورت واش روم میں ہے. اور جیسے ہی وہ آئے گا وہ لازمی تہ خانے کا دروازہ کھلا چھوڑے گا اور باہر کا دروازہ اندر کی طرف بند ہو گا جس کو آسانی سے کھول کر باہر جائے جا سکتا ہے.

Posted On Kitab Nagri

اریبہ کی سوچ کے مطابق ہوا بھی ایسا ہی تھا تقریبارات کے آٹھ بج رہے تھے جب حارب نے اس گھر میں آکر اپنی گاڑی روکی تھی اور تہہ خانے کا دروازہ کھولتے ہوئے وہ نیچے سیڑھیوں سے اترا تھا. اس نے نیچے اترتے ہوئے کچن کی طرف دیکھا تھا ..

کچن میں چھپی ہوئی کریم کی ماں اسے نظر نہیں آئی تھی اور وہ چلتا ہوا جیسے کمرے میں آیا تو اس نے اریبہ کو دیکھا جو بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اور ان زنجیروں کی طرف دیکھا جو واش روم کی طرف جا رہی تھی وہ تسلی کرتا ہوا جا کر اریبہ کے پاس بیٹھ گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو میں آج تمہارے لیے کیا لے کر آیا ہوں حارب نے اریبہ کے لیے کچھ سامان لیا تھا وہ سارے شاپنگ بیگ اریبہ کے سامنے رکھتے ہوئے اس ایک نظر اریبہ کی طرف دیکھا جو کچھ

Posted On Kitab Nagri

ہی دنوں میں مرجھا گی تھی اس کے چہرے کی چمک ختم ہو گی تھی.. اریبا نے یہ سب دیکھتے ہوئے اپنی گردن دوسری طرف کر لی تھی.

اب اپنے شوہر سے اتنی بے رخی اچھی نہیں ہوتی اریبہ دیکھو میں تمہارے لیے اتنی زیادہ شاپنگ کر کے آیا ہوں اور تم اس کو دیکھ بھی نہیں رہی اور آج کل مجھے ایجنسی میں بھی کافی کام ہے اس لیے میں وقت ہی نہیں نکال پاتا تمہارے ساتھ سارا دن بتانے کے لیے.. اس لیے رات کو ہی آنا پڑتا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب یہ کہتے ہو اریبہ کے پاس بیٹھ گیا تھا اس نے اریبہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہارے ہاتھوں کو کیا ہوا ہے یہ زخم کیسے آئے. اریبہ کے ہاتھوں کو دیکھ کر حارب کے ماتھے پر بل پڑے تھے .

میں نے اس بڑھیا کو کہا تھا کہ تمہارا خیال رکھے لیکن لگتا ہے اسے میری بات سمجھ میں نہیں ائی تمہیں زخم دینے کا حق صرف مجھے ہے اور کسی کو نہیں .

حارب نے غصے سے اریبہ کی طرف دیکھا وہی اریبہ نے اپنا ہاتھ حارب کے ہاتھ سے الگ کیا تھا. حارب غصے سے بیڈ سے اٹھا تھا اور اس نے جا کر واش روم کے دروازے پر دستک دی ..

اور وہی اریبہ کا سانس اٹکا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کچن میں کھڑی کریم کی ماں دبے پاؤں چلتی ہوئی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے تہ خانے سے باہر آئی تھی. اس کا دل نہیں مان رہا تھا یہاں سے جانے کو وہ معصوم بچی ابھی بھی اس درندے کے پاس تھی لیکن وہ کیا کرتی.

وہ یہاں سے نکلتی تو وہ اس کو یہاں سے رہائی دلاتی وہ اریبہ کے پلان کے مطابق چل رہی تھی اس نے تہ خانے سے باہر نکلتے ہوئے باہر کا راستہ لیا تھا اور باہر کا دروازہ کھول کے وہ تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی جا رہی تھی جوتی اس کے پاؤں میں نہیں تھی اور وہ سڑک پہ ننگے پاؤں چلتی ہوئی اگے بڑھتی جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور وہی تہ خانے کے اندر کمرے میں حارب مسلسل واش روم کے دروازے کو ناک کر رہا تھا.

جب پانچ سے دس منٹ ہوئے اندر سے کوئی آواز نہیں آئی تو حارب نے گردن موڑ کر اریبہ کی طرف غصے سے دیکھا

اور پھر ہوش روم کے دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھتے جیسے اس نے ہینڈل گھمایا دروازہ کھولا تو اندر واش روم میں کوئی بھی نہیں تھا اور وہ زنجیریں کھلی پڑی ہوئی تھی اس نے غصے سے اریبہ کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے اس عورت کو آزاد کر دیا.. تمہیں پتہ بھی ہے کہ تم نے کیا کیا ہے حارب نے اپنا غصہ دباتے ہوئے اریبہ کی طرف بڑا اور وہی اریبہ کے چہرے پر طنزیہ ہنسی آئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

مجھے جو صحیح لگا میں نے کر دیا تم لوگ ہو ہی اس قابل انسانیت ہے ہی نہیں.. جانور ہو.. کسی بوڑھی عورت کو قید میں رکھ کر تم لوگ کیا سمجھتے ہو کہ اپنے گناہوں کو چھپالو گے.

اریبہ نے اسے بتانے میں اجتناب کیا تھا کہ وہ جانتی ہے کہ وہ کریم کی ماں ہے.

اپنی بکواس بند کرو.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کہتا ہوا فورا کمرے میں سے باہر گیا تھا اس نے کچن میں دیکھا ساتھ والے کمرے میں دیکھا اوپر گیا وہ عورت کہیں نہیں تھی اور باہر کا دروازہ کھلا ہوا تھا. وہ اسی گھبراہٹ میں اپنی گاڑی لے کر باہر نکل چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس نے ارد گرد سب دیکھ لیا تھا لیکن وہاں پر اسے کوئی عورت نہیں ملی تھی وہ کہاں چلی گئی

حارب نے غصے سے سٹیرنگ پر ہاتھ مارا تھا ..

وہ اس کو کہاں پر ڈھونڈتا اچانک اس کے دماغ میں اریبہ لا خیال آیا جسے وہ گھر میں اکیلا چھوڑ کر

آیا تھا اور گھر کھلا ہوا تھا.. اگر وہ بھی وہاں سے نکل گئی تو اس کے ہاتھ میں تو کچھ نہیں آئے گا.

اس نے اپنی گاڑی کو واپس موڑا اس کا غصے سے برا حال تھا اور وہ غصے میں پاگل ہو گیا تھا اس نے

گاڑی کو گھر کے باہر ہی کھڑا کیا اور غصے سے چلتا ہوا دوبارہ تہ خانے کی طرح بڑھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریبہ وہی بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی. وہ جانتی تھی کہ وہ واپس آئے گا اور اس کا وہ حال کرے گا جو اس نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا اور وہ اپنے آپ کو ہر طرح کی صورتحال کے لیے تیار کرے بیٹھی تھی.

حارب نے سوچے سمجھے بغیر اریبہ کو بیڈ سے اٹھا کر ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا تھا اور وہ تھپڑ کی تاب نہ لاتے ہوئے زمین پر گر گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری ہمت کیسے ہوئی تم نے اس عورت کو آزاد کر دیا..

Posted On Kitab Nagri

ذلیل لڑکی میں تمہیں جان سے مار دوں گا حارب نے اگے بڑھتے ہوئے اس عورت کی کھلی ہوئی زنجیروں کو پکڑتے ہوئے اریبہ پر پے در پہ وار کرتا چلا گیا یہ جانے بغیر کہ وہ نازک سی جان اس وار کو سہہ پائے گی کہ نہیں ..

بھاری زنجیر اریبہ کے پورے وجود کو چھلنی کر چکی تھی اور ایک زوردار زنجیر اس کے سر کے پچھلے حصے پر لگی تھی.. اریبہ اپنے آپ کو سمیٹے وہ زمین پر سکڑتی ہوئی پڑی تھی اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے سر پر رکھا ہوا تھا خود کو بچانے کے لیے اور وہی پر بھاری زنجیر کا اریبہ کے سر پر لگنے سے اریبہ کا وجود بے جان ہو گیا تھا.. اس کے ہاتھ جو مضبوطی سے سر کو پکڑے تھے اب اس کی گرفت ڈھیلی پڑ چکی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکے منہ سے نکلتی ہوئی سسکیاں ختم ہو گئی تھیں اور حرب لگاتار اس کے اوپر اسی زنجیر سے وار کر رہا تھا. جب اس کا غصہ ختم ہوا تو وہ ہانکتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ نگین بیگم کو کیا جواب دے گا. جب اس کا غصہ تھوڑا سا ہلکا ہوا تو اس نے زمین پر لیٹی اریبہ کو دیکھا جس کا خون نکل کر زمین پر پھیل چکا تھا .

اس سے پہلے کہ وہ اس کو ٹھوکر مار کر باہر نکلتا اس نے اگے بڑھ کر اریبہ کو سیدھا کیا جیسے اس نے سیدھا کیا تو اس کے سر سے بے تحاشہ خون نکل کر زمین پر کسی پانی کی مانند بہہ رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کو یک دم دھچکا لگا تھا وہ اپنے غصے میں بھول گیا تھا کہ وہ نازک لڑکی اتنی بھاری زنجیروں کے وار سہہ پائے گی یا نہیں. اس نے اگے بڑھ کر اریبہ کے ناک کے پاس اپنی دو انگلیاں رکھی اس کے سانس کو محسوس کیا جو نہیں آ رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اس نے اریبہ کی نبض کو دیکھا نبض بھی اس کی بند ہو چکی تھی اور وہ اس ظالم کے ظلم سے کب سے آزاد ہو چکی تھی ..

اس نے اریبہ کو جھنجھوڑا ..

اریبہ اٹھو..اٹھو تم ایسے نہیں مر سکتی تم ایسے مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی میں تمہیں ایسے نہیں جانے دوں گا تمہیں تو ابھی اور میرے ظلم سہنے تھے اٹھو اریبہ اٹھو ..

Posted On Kitab Nagri

وہ اس بے جان وجود کو جھنجوڑ رہا تھا جس کی روح کب سے پرواز کر چکی تھی اور اریبہ کی سب سے بڑی خوش فہمی یہ تھی کہ حارب اس کو کبھی جان سے نہیں مار سکتا لیکن اس کی یہ بھی خوش فہمی خاک میں مل گی تھی. وہ روزانہ اس کے ظلم سہنے والی لڑکی اب پر سکون نیند سو رہی تھی.. اب اس پر ظلم کرنے والا کوئی نہیں تھا اب اس پر کوئی ظلم نہیں کر سکتا تھا اور اب اس کے بے جان وجود پر بھی کوئی ظلم کرنے والا نہیں تھا.

حارب اریبہ کو جھنجوڑ جھنجوڑ کے تھک گیا تھا.. لیکن اس نے نہ اٹھنا تھا اور نہ ہی وہ اٹھی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اریبہ کو وہی زمین پر چھوڑ کر بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا. یہ اس نے کیا کر دیا تھا جو اسے نہیں کرنا چاہیے تھا .

Posted On Kitab Nagri

ایک پچھتاوا اس کے دل میں اٹھا تھا اور وہ بھی کچھ پل کے لیے. اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے سر کو پیچھے سے پکڑتے ہوئے گردن موڑ کر اریبہ کے وجود کو دیکھا تھا .

اور پھر اگلے ایک گھنٹے کے بعد ہی وہ اریبہ کو بیڈ پر لٹائے اس کی پٹیاں کرتے اس کے کپڑے تبدیل کیے اس کے پاس بیٹھا سگرٹ ہاتھ میں لیے مسلسل اریبہ کہ طرف دیکھ رہا تھا . .

تم میرے انتقام برقرار رکھنے کی وجہ ہو تمہیں میں دیکھتا ہوں. تو میرے اندر کی اگ پھر سے بھڑک اٹھتی ہے میں نے تمہیں مار دیا مجھے اس کا افسوس تھا لیکن اب نہیں. میں تب تک تمہیں یہاں پر رکھوں گا جب تک میں اپنا انتقام پورا نہیں کر لیتا.

Posted On Kitab Nagri

میں روزانہ آؤں گا تمہارے پاس تمہارے کپڑے چینج کروں گا. تمہارے زخموں پر مرہم رکھوں گا. لیکن تمہیں دفناؤں گا نہیں.

تم ایسے ہی میری آنکھوں کے سامنے رہو گی. جب تک میں چاہوں گا .

حارب دھیمی اواز میں کہہ رہا تھا اور ساتھ ساتھ سگریٹ کا کش لیتے ہوئے دھواں ہوا میں چھوڑ رہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا افسوس کچھ پل کے لیے تھا اور وہ ختم ہو چکا تھا. اس نے کبھی پچھتانا سیکھا ہی نہیں تھا اور کبھی لوگوں پر خود کو نچھاور کرنا سیکھا نہیں تھا. یا اسے سکھایا نہیں گیا تھا. وہ ایسا بن چکا تھا.. وہ دو کشتوں میں سوار شخص تھا جس کے آگے سوائے ڈوبنے کے اور کوئی راستہ نہیں تھا .

Posted On Kitab Nagri

اب وہ پیچھے ہٹنے والا نہیں تھا. اس نے بیٹھے بیٹھے پندرہ منٹ میں پوری سگرٹ کی ڈبی ختم کر دی تھی. اب وہ وہاں سے کرسی سے اٹھا تھا اور اسے اب کریم کی ماں کو ڈھونڈنا تھا.. اس نے اگے بڑھ کر اریبہ کے بے

جان وجود پر چادر اوڑھی تھی اور ایک نظر اس پہ ڈالتے ہوئے وہ باہر کی طرف بڑھ گیا تھا اسے نگین بیگم کو بھی اطلاع دینی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس سے پہلے اس نے کریم کی ماں کو ڈھونڈنا تھا. اس نے جس جگہ پہ گھر لیا تھا وہ ایک سنسان علاقہ تھا جو زیر تعمیر تھا شہر سے باہر ..

Posted On Kitab Nagri

وہاں کچھ ہی گھر تھے. شہر سے دور ہونے کی وجہ سے وہاں کسی سواری لا ملنا مشکل تھا وہاں گاڑیاں چلتی تھیں.. اتنے سنسان علاقے میں کوئی لفٹ بھی نہیں دیتا تھا.

حارب مطمئن تھا کہ وہ بوڑھی عورت کریم کی ماں آخر کب تک پیدل بھاگے گی کہیں نہ کہیں تو وہ چھپ کر بیٹھی ہو گی اور وہ یقیناً اس سے ڈھونڈ لے گا. اس نے سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل پکڑا گاڑی کی چابی پکڑی اور قدم باہر کی طرف قدم بڑھا دیے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سورج طلوع ہونے کے ساتھ سنجرانی ہاؤس کے کچن میں مسلسل باتوں کی آوازیں ارہی تھیں. وہاں کی ملازمہ بھی اگر ناشتہ بناتی تھی تو وہ خاموشی سے بناتی تھی لیکن کچن سے آتی آوازیں

Posted On Kitab Nagri

آفاق کے قدموں کو اس نے روک لیا تھا جو اپنے کمرے سے نکلا تھا تیار ہو کر اسے آج عدالت میں جانا تھا.

اس نے اپنے کوٹ کے بٹن کو بند کرتے ہوئے تھوڑا سا کچن کی طرف گردن موڑ کر دیکھا جو ڈائننگ روم سے کچھ قدم کے ہی فاصلے پر تھا.

آفاق پہلے سمجھا کہ شاید شاید ممی جی کچن میں ملازمہ کے ساتھ کام کروا رہی لیکن کریم کی آواز پر وہ اچانک چونکا تھا اور اس کے قدم کچن کی طرف گئے تھے.

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ دو تین قدم ہی بڑھایا تھا کہ کچن کے اندر کریم کو دیکھ کر اس کو اپنی آنکھوں پہ یقین نہیں آیا تھا. امصل پاس ہی رکھی ٹیبل پر پر بیٹھی ہوئی تھی اور ہاتھ میں جوس کا گلاس پکڑے وہ پی رہی تھی اور کریم کچن میں کھڑا کچھ بنا رہا تھا .

کریم اٹلی میں بھی ہمیشہ صرف ایک املیٹ اور کافی پر گزارا کرتا تھا یا کبھی وہ باہر رضا کے ساتھ جا کر کھانا کھا لیتا تھا اور جب بھی وہ پاکستان آتا تو کچن میں جانا تھا دور کی بات وہ اٹھ کر خود کبھی اس نے پانی نہیں پیا تھا اور اب کچن میں کھڑے ہو کر وہ کھانا بنا رہا تھا یا ناشتہ بنا رہا تھا افاق کو یہ جاننا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس کے قدم کچن کی طرف بڑے تھے.

Posted On Kitab Nagri

یہ آج کریم سنجرانی نے کچن کو شرف کیسے بخش دیا .

آفاق کی بات پر امصل فوراً ٹیبل سے نیچے اتری تھی اس کا اور آفاق کا امنا سامنا اس واقعہ کے بعد اب ہوا تھا .

امصل نے ایک نظر آفاق پر ڈالی تھی اور افاق نے سر کو تھوڑا جھکا کر امصل کو سلام کیا تھا وہی امصل ٹکٹکی باندھے آفاق کو دیکھ رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی ایسے نہ دیکھے میری طرف مجھے پتہ ہے آپ ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں آپ کو بے ہوش کرنے کا پلان میرا نہیں تھا یہ آپ کے شوہر کا تھا اور آپ اسی سے پوچھیں میں تو اس کے حکم کی تابعداری کر رہا تھا اس کے حکم کو پورا کر رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

آفاق امصل کو ایسے دیکھنے پر سمجھ گیا تھا کہ وہ اس سے شکوہ بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی.

کیوں کریم صاحب میں نے ٹھیک کہا نا .

افاق اگے بڑھا تھا کریم نے افاق کی طرف رخ کیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو اس میں کون سی اتنی بڑی بات ہے اپنی بیوی کو اغوا کروایا تھا کسی لڑکی کو تو نہیں کروایا تھا.

کریم نے نارمل لہجے میں بات کرتے ہوئے. فوڈ ٹریفل کے اوپر بڑے نزاکت کے ساتھ فروٹ کو جوڑ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے کریم کو پاؤں سے لے کر سر تک جائزہ لیا تھا وہ ابھی تک لوز ٹروزر اور اوپر گول گلے کی پہنی ہوئی شرٹ میں تھا شرت کے بازوں کو اس نے کہنیوں کے اوپر چڑھائے ہوئے تھے اور وہ بڑے اطمینان سے امصل کے ساتھ مل کر سویٹ ڈیش بنا رہا تھا ..

اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ آخر کریم لویوں سویٹ ڈیش بنانے کی ضرورت کیوں پیش آئی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل نے کریم کی بات پر ہلکا سا مسکرا کر رہ گئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

ویسے بھابھی آپ نے تو ہمارے بھائی صاحب کو بالکل ہی تبدیل کر دیا ہے دیکھیں تو صحیح.. آپ کی خاطر وہ کچن میں بھی کام کرنا شروع ہو گئے ہیں اگے اگے پتہ نہیں آپ اس ان سے کیا کروائیں گی.

آفاق نے اگے بڑھتے ہوئے فریج میں سے پانی کی بوتل نکالی.

امصل نے مدد طلب نظروں سے کریم کی طرف دیکھا تھا. وہ کریم سے ہر قسم کی بات کر سکتی تھی وہ حورین سے کر سکتی تھی لیکن آفاق سے وہ نہیں کر پائی تھی شاید اس کو سب کچھ معلوم ہونا تھا ..

میں کچھ نہیں کر سکتا. امصل .

Posted On Kitab Nagri

کریم نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا.. کریم کے یوں کہنے پر امصل نے جوس کا گلاس ٹیبل پر رکھا اور کچن سے باہر اگی تھی..

کر دیا نا اپنی بھابھی کو ناراض تم ہمیں خوش دیکھ نہیں سکتے ساس کا کام تم نے اپنے ذمہ لیا ہوا ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے کہتے ہوئے ہاتھ دھوئے اور پاس پڑے ٹشو پیپر سے ہاتھ صاف کیے .

اور وہی آفاق نے کریم کی طرف دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو ابھی کچھ بھی نہیں کہا بھابھی کو.. افاق نے جیسے ہی مسکین سی شکل بنا کے کہا کریم کے چہرے پر مسکراہٹ اگی تھی.. ہمسر کی طرف دیکھا. کے چہرے پہ مسکراہٹ اگئ تھی .

آفاق نے اگے بڑھ کر کریم کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا. بہت اچھا اچھے جا رہے ہو.. جنت کی سیدھی راہ پہ جا رہے ہو.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق نے نفی میں سر ہلایا اور کچن سے باہر اگیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کریم نے اگے سے کچھ نہیں کہا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ اس سے بحث نہیں کر سکتا اس کے ہاتھ میں بات اگئی تھی اور پہلے وہ کپڑوں والی اور اب کچن میں کام والی ..

کریم نے صبح صبح اٹھتے ہی سب کے اٹھنے سے پہلے ہی سویٹ ڈیش بنالی تھی تا کہ کسی کو یہ پتہ نہ چلے کہ کریم نے بنایا ہے بلکہ یہ امصل نے بنایا ہے. وہ امصل کو سب کے سامنے شرمندگی سے بچنا چاہتا تھا اخر اس کی بیوی جو تھی ..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سارے ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے رات کو جو بھی بحث ہوئی تھی جہانگیر سنجرانی سے کریم کی.. صبح ان سب کے چہروں پر ایسے کوئی تاثرات نہیں تھے ..

سارے ڈائننگ ہال میں موجود تھے ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے اور خوشگوار موڈ میں ناشتہ کر رہے تھے جہانگیر سنجرانی اپنے گھر کے دو افراد کو بے حد مس کر رہا تھا.. اریبہ اور حارب کو ..

Posted On Kitab Nagri

حارب تو پھر بھی اس طریقے سے وہ مہینہ مہینہ گھر نہیں آتا تھا لیکن اریبہ کے لیے جہانگیر سنجرانی کی فکر بڑھتی جارہی تھی وہ اندر سے فکر مند تھے لیکن ان کے چہرے پر مسکراہٹ تھی ابھی وہ اپنی فکر کو کسی سے ڈسکس نہیں کر سکتے تھے.

وہ اپنے شوہر کے ساتھ گئی تھی اور اگر وہ کسی سے بات بھی کرتے تو اگے سے تنزیلہ بیگم کریم نے یہی کہنا تھا کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہے جہانگیر سنجرانی کو اندر سے اریبہ کی فکر کھائی جا رہی تھی وہ ان کی ذمہ داری تھی لیکن وہ آخر اپنا نمبر بند کر کے کیوں بیٹھی ہوئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ہوئے تھے. کریم نے حورین کے ساتھ ہی انوال کے کالج کا ایڈمیشن کروادیا تھا وہ دونوں ایک ساتھ کالج آتی جاتی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم جیسے ہی ٹیبل پر بیٹھی اسے تمام ناشتے میں سامنے رکھی سویٹ ڈیش پر نظر پڑی.

امصل یہ تم نے بنایا ہے. تنزیلہ بیگم نے جیسے کہا تو امصل کے حلق میں جاتے ہوئے بریڈ کا نوالہ پھنسا تھا.

وہ سب کے سامنے جھوٹ نہیں بولنا چاہتی تھی لیکن وہ کیا کرتی کیا سچ بتا دیتی. اتنے میں کریم بول پڑا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالکل امصل نے بنایا ہے شاید آپ نے کہا تھا اس سے کہ کچھ میٹھا بنانا ہے تو وہ صبح سے کچن میں ہی تھی جب میں نیچے آیا تو کچن میں ہی کام کر رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر آفاق کو تو اچھو لگا تھا اس کے گلے میں چائے کا گھونٹ اٹک گیا تھا اور وہ کھانستے ہوئے اس نے فوراً ہی پاس پڑے گلاس میں پانی ڈال کر پیا تھا.

زلیخا بیگم بھی حیرت سے امصل کی طرف دیکھ رہی تھی جس نے آج تک کچن کا رخ ہی نہیں کیا تھا تو وہ اتنا اچھا اور اور شکل سے دیکھنے میں اتنا اچھا فروٹ ٹریفل کیسے بنا سکتی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماشاءاللہ امصل میں نے تو سوچا تھا کہ شاید تم دوپہر میں یارات کے کھانے میں بناؤ گی چلو کوئی بات نہیں تم نے صبح بنالیا.

Posted On Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم نے کہتے ہوئے سویٹ ڈیش میں سے چمچ سے نکالنے لگی .

وہ دراصل کریم نے آفس جانا تھانا اس لیے جلدی یہ سب بن گیا

آفاق نے جیسے کریم کی ٹانگ کینچی کریم نے غصے سے آنکھیں سکیڑتے ہوئے آفاق کی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب اس بات کا. تنزیلہ بیگم نے آفاق کی طرف دیکھا وہ دراصل ممی جی میرا کہنے کا مطلب یہ تھا کہ کریم نے جلدی جانا تھانا تو امصل بھابھی نے سوچا کہ کیوں نہ صبح صبح ہی بنا دیا جائے .

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے فوراًبات کو کور کیا تھا اور وہی امصل کی جان میں جان ائی تھی. وہ یہ تو جان گئی تھی کہ اس گھر میں کریم کی ٹانگ کھینچنے والا ایک ہی بندہ تھا اور وہ افاق تھا.

سب نے سویٹ ڈیش کو کھایا تھا اور سب نے ہی بہت تعریف کی تھی امصل کی امصل اوپر سے خوش ہو رہی تھی لیکن دل میں شرمندہ بھی ہو رہی تھی. اس سے پہلے کہ کوئی کچھ کہتا کریم کے موبائل پر میسج آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے جو پہلا ہی چمچ کھانے والا تھا اس نے فورا میسج دیکھا اور میسج دیکھتے ہی اس نے چمچ فورا پلیٹ میں دوبارہ رکھ دیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

امصل سب دیکھ کر یکدم چونکی تھی کہ آخر وہ اپنا ہی بنایا ہوا فروٹ ٹریفل کیوں نہیں کھا رہا.

مجھے آفس کے لیے نکلنا ہے ایک ضروری کام ہے

ایم سوری کہ میں آپ لوگوں کے ساتھ زیادہ دیر نہیں بیٹھ سکتا .

کریم کے چہرے پر اچانک ہی سنجیدگی آئی تھی اور وہاں پر سبھی نے کریم کی طرف دیکھا تھا.

آفاق بھی ایک دم چونک گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے کوئی زیادہ مسئلے کی بات تو نہیں ہے جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھ کر کہا جو کرسی سے اٹھ چکا تھا .

Posted On Kitab Nagri

نہیں ڈیڈ اتنی پریشانی کی بات نہیں ہے بس بہت ضروری کام تھامیر اوقت پر پہنچنا بہت ضروری ہے میں واپسی پر آکر اپ لوگوں کو بتادوں گا اب میں چلتا ہوں. کریم میسج پڑھتے ہی فوراوہاں سے نکلنے کی کوشش کر رہا تھااور اسی میں وہ امصل کی موجودگی کو بھی مسلسل اگنور کر چکا تھا امصل کی طرف اس نے ایک نظر بھی نہیں دیکھا تھااور کرسی کی پشت پر لٹکائے ہوئے کوٹ کو پکڑتے ہوئے وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا باہر کی طرف بڑھ گیا تھا.

سنجرانی ہاؤس کے تمام مکینوں کے لیے کریم کا یہ رویہ ایک نارمل تھاوہ ایسے ہی تھا کھانا کھاتے ٹائم اٹھ کر چلا جاتا گھر آتے ہی فوراًواپس چلا جاتا لیکن امصل کے لیے یہ رویہ تھوڑا مختلف تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے اس طرح اگنور کر کے کیسے جا سکتا تھا. اس کے ناشتے سے ہاتھ اٹھ گئے تھے باقی سب نے اپنا ناشتہ مکمل کیا تھا .

حورین اور انوال دونوں ڈرائیور کے ساتھ کالج کے لیے نکل چکی تھی اور آفاق عدالت کے لیے نکل چکا تھا. مجتبٰی یونیورسٹی کے لیے ..

امصل ڈائننگ ٹیبل سے اٹھ کر اپنے کمرے میں اگئ تھی. وہ اب کریم کے ایک ایک رویے کو محسوس کرنا شروع ہو گی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور وہی ٹی وی لاونج میں تنزیلہ بیگم جہانگیر سنجرانی اور زلیخہ بیگم تینوں بیٹھے تھے اور جہانگیر سنجرانی کریم کے ولیمے کے بارے میں بات کر رہے تھے دنیاوالوں کو بھی تو دکھانا تھا کہ اس کے بڑے بیٹے نے شادی کر لی ہے اور وہ اسی سلسلے میں تینوں بات چیت کر رہے تھے.

کریم جیسے ہی اپنے آفس پہنچا اسے رضا کی کال آگئی تھی. رضا نے اس کو ساری تفصیل بتائی اور ساتھ ہی اس کو کچھ پکچرز وغیرہ سینڈ کی اور ساتھ ہی اس کو کچھ ڈیٹیل سینڈ کی اور یہ بھی بتایا کہ کچھ ہی دیر میں ایک پیکٹ ایک کوریئر کے تھرو اسے وصول ہو رہا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس میں بھی کچھ تفصیلات ہیں جو وہ دیکھ سکتا ہے جس کے لیے کریم نے رضا کو لگایا تھا.

Posted On Kitab Nagri

آفاق اور کریم کی اس دن کی میٹنگ کے بعد آفاق تو اٹھ کر چلا گیا تھا لیکن کریم کے دماغ میں وہ ساری چیزیں چل رہی تھی یہ کوئی اتفاق نہیں تھا کہ حارب کا ایجنسی کو منع کرنا اور حارب کی گاڑی کا منصور احمد کے قتل کی جگہ پر ہونا اور پھر وہی کپڑوں میں ملبوس شخص نگین بیگم کا ملنا کریم کو یہ بات کھٹک رہی تھی وہ اس کا چھوٹا بھائی تھا اسے جان سے پیارا تھا .

لیکن وہ کبھی اپنوں پر بھی اندھا اعتماد کرنے والا نہیں تھا. اس نے سبھی کو بتائے بغیر رضا کو کال کی تھی اور سب سے پہلے رضا کو کہا تھا کہ وہ اٹلی کے تمام ہوٹلوں میں الرٹ کر دے کہ یہاں پر کسی بھی نگین بیگم کی کال آتی ہے تو ان کی بات کو ٹالا جائے ان پر کوئی عمل نہ کیا جائے اور حارب کے بارے میں ہر ایک انفارمیشن کا کہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر رضا تھوڑا سا چونکا تھا لیکن کریم نے آرڈر دیے تھے رضا کو یہ کام مکمل کرنا ہی تھا .

اور جب رضا نے تمام آرڈرز مکمل کر کے ساری تفصیلات اکٹھی کی تھی تو رضا بھی شاکڈ کی حالت میں تھا اسے اچانک ہی یاد آیا تھا جب اٹلی میں کریم کا اور حورین کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تو اس کے پاس سے کوئی فرد گزرا تھا جس کی پرفیوم کی خوشبو حارب کی پرفیوم کی خوشبو جیسی تھی لیکن وہ سر جھٹک کر رہ گیا تھا اور اس نے اس وقت بھی کالی ٹوپی بلیک ماسک اور بلیک سوٹ ہی پہنا ہوا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا نے حارب کے متعلق جو بھی انفارمیشن اکٹھی کی تھی وہ اب کریم کے موبائل میں تھی اور کچھ تھوڑی دیر میں پہنچنے والی تھی کریم اہر ایک تصویر کو دیکھ رہا تھا اور ہر ایک ویڈیو کو دیکھ رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا جو رضا نے کریم کے پہلے ایکسیڈنٹ سے لے کر اور اس کے پاکستان کے آنے والے ایکسیڈنٹ سے لے کر ساری تفصیلات اس کو سینڈ کی تھی .

اور کریم اور حورین کو ہسپتال لانے والا اور کوئی نہیں تھا وہ حارب ہی تھا جو اس کا ایکسیڈنٹ کروا کر ان دونوں کو اپنی ایجنسی کی گاڑی میں ہی لے کر آیا تھا .

اور ان دونوں کو ہسپتال چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کی ایک ایک ویڈیو دیکھتے ہوئے کریم کا آج پہلی بار وجود سرد ہوا تھا اس کے اعصاب کمزور پر رہے تھے اور اس کا جسم ڈھیلا پڑ رہا تھا کوئی اپنا بھی کسی اپنے کو اس قدر دھوکہ دے سکتا ہے

Posted On Kitab Nagri

کریم نے سوچا نہیں تھا وہ حارب سے جتنی محبت کرتا تھا یہ وہ جانتا تھا. آفاق ہمیشہ سے ایک سلجھا ہوا لڑکا تھا وہ پڑھائی کے معاملے میں بھی اور اپنی فیملی کے معاملے میں بھی بہت پوزیسو رہا تھا.

اور اس کے برعکس حارب ایک ضدی اور اپنی من مانی کرنے والا بچہ تھا لیکن اس کی ہمیشہ سائیڈ کریم نے لی تھی اس کی ہر ایک بات ہر ایک فرمائش کو کریم نے پورا کیا تھا. لیکن اس نے ہمیشہ محسوس کیا تھا کہ حارب اس کی ہر بات کو جھٹلا جاتا تھا اس کے اتنے پیار محبت کا جواب وہ صرف ہنسی مذاق میں دیتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن حارب یہ سب کیوں کر رہا تھا. کریم کے ذہن میں یہ کیوں اٹک کا رہ گیا تھا کہ وہ آخر اتنا کچھ کیوں کیا.. اس نے اسے مارنے کی کوشش کیوں کی تھی.

کریم کے ذہن میں ایک بھی جواز نہیں آرہا تھا کہ وہ اس کو وجہ بنالے.. کریم ہر پوائنٹ سے سوچ رہا تھا شاید حارب کوئی بچپن کی بات لے کر یا کسی چیز کو لے کر اس سے یہ بدلہ لے رہا ہے کہ وہ اس کی جان کا دشمن بن گیا اس کی جان کا دشمن تو بنا ہی تھا لیکن حورین کا بھی اس نے نہیں سوچا تھا جو اس کی چھوٹی بہن تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی اس کے ساتھ کتنا اٹیچ تھے کتنی محبت کرتے تھے یہ کریم اچھے سے جانتا تھا اس نے تو اپنے ڈیڈ کا بھی خیال نہیں کیا .

Posted On Kitab Nagri

کیاواقعی ڈیڈ کی غلطی تھی کہ اس نے حارب کو اڈاپٹ کیا تھاجب سب نے کہا تھا کہ تم بچوں کو اڈاپٹ کر رہے ہو تو ایسے بچے کبھی بھی اپنے نہیں بنتے لیکن جہانگیر سنجرانی نے کہا تھا کہ میں ان کو اپنا بنا کر دکھاؤں گا.

اور اب کریم کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ آخر وہ اپنے ڈیڈ کو کیسے بتا پائے گا کہ ان کے بڑے بیٹے کو ان کے چھوٹے بیٹے نے ہی مارنے کی کوشش کی تھی. انہی سوچوں میں ٹائم گزرا اور دو گھنٹے بعد کریم کو وہ پیکٹ ریسیو ہو گیا تھا جو رضا نے اٹلی سے بھیجا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے فوراوہ پیکٹ کھولا تھا اور اس میں سے بہت سے پیپرز تھے فائل تھی کچھ سس ڈی تھیں .

Posted On Kitab Nagri

کریم نے فوراًہی وہ فائل اوپن کی اور ایک ایک فائل کو کھولتے ہوئے اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل رہی تھی. اس کے سامنے جو جو سچ آرہا تھا وہ کریم کی سوچ کے بالکل برعکس تھا .

حارب کریم کے اٹلی کے اولڈ بریج کے ایکسیڈنٹ سے لے کر پاکستان آنے سے پہلے والے ایکسیڈنٹ میں ملوث ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی ایجنسی کے بہت سے معاملات میں بھی ملوث تھا .

اس نے اپنی ایجنسی سے غداری کی تھی اس نے اپنے ملک کے بہت سے رازوں کو بھی دشمن ممالک میں بھیجا تھا اور اس کے بدلے میں ملنے والی رقم حارب کے اکاؤنٹ میں موجود تھی .

Posted On Kitab Nagri

کریم یہ ساری سچائی برداشت نہیں کر پا رہا تھا اس کا دم گھوٹنے لگا اس نے فوراہی اپنی شرٹ کے اوپر کے بٹن کو کھولا تھا اور اپنی کالر کو ڈھیلا کیا تھا. اپنی شرٹ کے کف کے بٹن کھولتے ہوئے اس نے فولڈ کر کے اس کو کہنیوں کے تک لے کر گیا تھا.

کمرے میں اے سی لگنے کے باوجود بھی کریم کے پورے جسم میں حدت بڑھتی جا رہی تھی. اس نے لیپ ٹاپ کھولا اور لیپ ٹاپ کھول کر اس نے فوراوہ سی ڈی اندر لگائی جو رضا نے اسے بھیجی تھی. ایک کے بعد ایک سی ڈی کو دیکھتے ہوئے کریم کی انکھیں سرخ ہو گئی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو کیا حارب شروع دن سے جانتا تھا کہ امصل کے نکاح کے بارے میں ...

Posted On Kitab Nagri

ان ساری سی ڈی میں اٹلی سے لے کر پاکستان آنے تک تمام کیمروں کی ریکارڈنگ تھی جس میں مختلف جگہ پر حارب امصل اور کریم کی فوٹو بھی لے رہا تھا .

کریم کے مائنڈ میں اچانک کلک ہوا تھا کہ جب وہ امصل کے گھر گیا تھا اور اس کے گارڈن میں بیٹھا تھا اور اسے محسوس ہوا تھا جیسے کسی نے اس کی فوٹو لی ہے لیکن وہ سر جھٹک کر رہ گیا تھا کہ یہاں پر اس کے ہزاروں دشمن ہیں کسی نے بھی یہ حرکت کی ہو گی لیکن اگلی سی ڈی میں رچرڈ کی موت اس کے سامنے آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہاں پر بھی وہی بلیک کیپ بلیک ماس اور بلیک ڈریس والا آدمی تھا جو اسے بے دردی سے مار رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

تو کیا حارب نے رچرڈ کو بھی مار دیا تھا آخر کیوں ....

وہ یہ سب کیوں کر رہا تھا. اور یہ سب دیکھنے کے بعد کریم کے دماغ میں پھر سے کیوں پر آ کر اٹک گیا تھا .

اس کے دماغ میں سوال چل رہے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے کیوں مارنا چاہتا تھا ...

حارب کو کریم کے اور امصل کے نکاح کے بارے میں پتہ تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اس نے رچرڈ کو کیوں مارا .

پاکستان آنے کے بعد اس نے کیوں نہیں سب کو بتایا کہ کریم کا نکاح ہو چکا ہے.

تو کیا اس کو پتہ تھا کہ امصل کدھر ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا احمد منصور کا قتل بھی حرب نے کیا ہے ...

Posted On Kitab Nagri

یہ سب سوچتے ہوئے کریم کا دماغ پھٹ رہا تھا اس کو جتنی رضا نے انفارمیشن دی تھی اور جتنی رضا کو انفارمیشن ملی تھی اس کے حساب سے تو کریم اس بات میں شیور تھا کہ حارب نے ہی اس کا ایکسیڈنٹ کروایا تھا

حارب ہی جانتا تھا کہ کریم اور امسل کا نکاح ہو چکا ہے لیکن باقی کے سوال کے لیے اس کو حارب سے پوچھنا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا حارب اس کے تمام سوال کے جواب دے پائے گا.

یا اسے بڑی احتیاط سے چلنا ہو گا تا کہ حارب کو کسی قسم کا شک نہ ہو.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی ذہنی الجھن مزید بڑھتی جارہی تھی.. اس نے فوراہی لیپ ٹاپ کو بند کیا اور اپنے ٹیبل سے اپنی گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھا کر پاکٹ میں ڈالا رات کے سات بجے تھے کریم کو یہ سب کچھ دیکھتے دیکھتے آفس میں سات کا وقت ہو گیا تھا.. کریم کا اب آفس میں بیٹھے دم گھٹ رہا تھا.

وہ فوراہی آفس سے باہر نکلا تھا ساری چیزیں ویسی کی ویسے پڑی تھی اسے اب پرواہ نہیں تھی کہ کوئی اور دیکھ لیتا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا دل ٹوٹا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اس کا مان ٹوٹا تھا ..

اس کا بھروسہ ٹوٹا تھا ..

وہ جس کو اپنا بھائی سمجھ کے بیٹھا تھا اور وہ ہی اس کا دشمن بنا بیٹھا تھا .

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس نے جیسے ہی گاڑی سٹارٹ کی تھی اس کے دماغ میں فوراہی مسٹر پاشاہ کی بات نے کلک کیا تھا. کہ بعض اوقات دشمن ہمارے گھر میں ہی ہوتا ہے لیکن ہم کبھی نہیں دیکھ سکتے.. اور کبھی بھی آستین کا سانپ باہر نہیں نکلتا جب تک وہ ڈستا نہیں ہے.

Posted On Kitab Nagri

اپنوں کی محبت کی پٹی کو انکھوں سے اتار کر دیکھنا چاہیے اور حارب کے بارے میں جو ان کی ایجنسی کے بارے میں سب کچھ بتایا تھا تو کیا مسٹر پاشا سب جان چکے تھے. تو انہوں نے سب مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تھا کریم کا دماغ مزید الجھنوں میں پھنستا جا رہا تھا

اسے کوئی ہوش نہیں تھی کہ وہ گاڑی کو کس طرف لے کر جا رہا ہے. وہ بس گاڑی کو ایک ہی سمت میں چلائے جا رہا تھا. گاڑی شہر سے کب باہر نکلی کریم کو کچھ نہیں پتہ تھا .

اس کی انکھوں کے سامنے ماضی ایک ریل کی طرح چل رہا تھا جب جہانگیر سنجرانی نے دو ننھے وجود کو کریم کے پاس لا کر رکھے تھے اور کہا تھا کہ یہ تمہارے دونوں بھائی ہیں. اور کریم جو ہمیشہ اکیلا رہا تھا وہ اپنے دو چھوٹے بھائیوں کو دیکھ کر اس کے دل میں خوشی محسوس ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور اس نے بڑی ہی دل جوئی سے دونوں کے روئی جیسے گالوں کو چھوتے ہوئے ان کے ماتھے کو چوما تھا .

سکول کالج میں ہر طرح سے حارب کو اور آفاق کو سپورٹ کرنے والا کریم تھا. اور اریبہ سے ریجیکشن کے بعد بھی اس کو سنبھالنے والا کریم تھا.

اریبہ کا ذہن میں آتے ہی کریم نے بریک پر پاؤں رکھا تھا. اریبہ.... کیا حارب نے اریبہ کے ساتھ کچھ ایسا کیا ہے. کہ اس کا کوئی پتہ نہیں چل رہا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا. اسے اب ہر حال میں حارب سے ملنا تھا اور بات کرنی تھی اور اریبہ کو گھر لے کر آنا تھا. وہ اریبہ کے معاملے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کر سکتا تھا اس نے فوراہی حارب کو کال ملائی تھی لیکن حارب کا نمبر اگے سے بن جارہا تھا .

اس کا دماغ کام کرنا چھوڑ گیا تھا اس کے ذہن میں آفاق کی باتیں گھوم رہی تھی اور پھر اریبہ کا یوں اچانک غائب ہونا حارب کے ساتھ ہونا لیکن موبائل بند ہونا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کو کسی خطرے کی گھنٹی محسوس ہو رہی تھی اس نے فوراً آفاق کا نمبر نکالا اور اس کو ڈائل کرنے لگا تھا لیکن اس نے کال کاٹ دی .

Posted On Kitab Nagri

آفاق کا اتنا زیادہ بھروسہ حارب پر تھا..وہ حارب کی اصلیت جان کر ٹوٹ جائے گا بکھیر جائے گا .

وہ خود جس کنڈیشن میں جس اذیت سے گزر رہا تھا وہ افاق کو اس سے نہیں گزارنا چاہتا تھا .

اس کی حارب کے بارے میں ذرا سی بات کرنے پر آفاق اتنا بھڑک اٹھا تھا وہ جانتا تھا کہ اگر اسے حارب کی اصلیت پتہ چلی تو وہ تو ٹوٹ جائے گا اور شاید وہ کسی بھی رشتے پر اعتبار نہ کر سکے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے یہ سوچتے ہوئے موبائل کو دوبارہ ڈیش بورڈ پر رکھا تھا اور گاڑی سٹارٹ کی تھی اور گاڑی سٹارٹ کرتے ہی اب اس نے ارد گرد دیکھا تھا وہ کون سی سنسان جگہ پر آگیا تھا اسے کچھ

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں چلا تھا وہ گاڑی کس سمت لے کر جا رہا تھا اسے کچھ اندازہ نہیں تھا اور یہاں پر موبائل سگنل بھی کبھی آ رہے تھے کبھی جا رہے تھے اس نے گاڑی کو موڑا تھا اور اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ گھر جا کر اپنے ڈیڈ سے بات کرے گا کہ حارب کو فوراً بلائے وہ اپنے ڈیڈ کو کچھ بھی بتانے والا نہیں تھا لیکن حارب کی موجودگی اس گھر میں اب وہ ہر حال میں چاہتا تھا.

اس نے گھڑی پر ٹائم دیکھا تھا تو رات کے نو بج رہے تھے اسے احساس بھی نہیں ہوا تھا کہ وہ آفس سے تو سات بجے نکلا تھا اور وہ دو گھنٹے ڈرائیو کرتا رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے جیسے ہی گاڑی م موڑی اور راستہ دیکھتے ہوئے اس نے اگے کی طرف گاڑی کو چلانا چاہا. ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا وہ سنسان سڑک تھی آس پاس کے گھر ابھی زیر تعمیر تھے. اور کہیں کہیں دور فاصلے پر کچھ درخت اور خاکدار جھاڑیاں تھی.

Posted On Kitab Nagri

وہ شاید کوئی زیر تعمیر علاقے میں پہنچ چکا تھا. اسے اب یہاں سے نکلنا تھا. اس نے گاڑی کی سپیچ تھوڑی سی بڑھائی تھی کیونکہ علاقہ سنسان تھا اور وہ کسی بھی قسم کی کوئی مزید غلطی نہیں کر سکتا تھا اس نے گاڑی کی سپیڈ بڑھاتے ہوئے اگے کی طرف لے کر گیا تھا. گاڑی سپیڈ سے چل رہی تھی

اور وہی کریم کی ماں بھاگتے ہوئے رستہ تلاش کرتے ہوئے بھٹک رہی تھی اسے باہر جانے کا راستہ نہیں مل رہا تھا وہ علاقہ زیر تعمیر تھا اور وہ بھٹکتے بھٹکتے چلتے چلتے تھک گئی تھی اس کے پاؤں سے خون رس رہا تھا اس کا پیاس سے برا حال تھا وہ جلد از جلد شہر کی طرف جانا چاہتی تھی تا کہ کسی کو مدد کے لیے پکارے وہ بھاگتی ہوئی آ رہی تھی جب سامنے سے اسے گاڑی کی ہیڈ لائٹس آن ہوتی ہوئی نظر آئی اور وہی کریم جو تیز رفتار سے گاڑی چلا رہا تھا اس نے فوراً بریک پر پاؤں

Posted On Kitab Nagri

رکھا گاڑی ایک جھٹکے سے روکی.. اسے سامنے ایک عورت نظر آئی جس کے ہاتھ زنجیر سے بندھے ہوئے تھے.

اور اس نے اپنی آنکھوں کے اگے گاڑی سے بچنے کے لیے ہاتھ رکھ لیے تھے. گاڑی کی ہیڈ لائٹس آن تھی اور اس کی روشنی میں کریم نے فوراسامنے دیکھا تھا. وہاں جو عورت کھڑی تھی اس کے ہاتھوں میں زنجیریں بندھی ہوئی تھی اور دونوں ہاتھ اس کی انکھوں پر تھے اس کے سر سے چادر ڈھلک کر اس کے کندھوں پر آئی ہوئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم فورا گاڑی سے نکلا اور گاڑی سے نکلتے ہوئے اس عورت کے پاس پہنچا.

Posted On Kitab Nagri

آپ ٹھیک ہیں آپ کو کچھ ہوا تو نہیں کریم نے فوراسے عورت کے پاس دو قدم کے فاصلے پر پوچھا تھااور وہی اس عورت نے اپنی انکھوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا تھا کریم نے جیسے ہی اس عورت کو دیکھا ہوا ایک دم ٹھٹکا تھااور کریم اس سے کچھ کچھ پوچھتاوہ عورت وہی پر بے ہوش ہو کر وہ زمین پر گر چکی تھی کریم نے فوراہی اگے بڑھ کر اس عورت کا سر اپنی گود میں لیا تھااور اس کے چہرے کو تھپتھپاتے اسے ہوش میں لانے کی کوشش کی تھی لیکن اس کی حالت کو دیکھتے ہوئے کریم کے ذہن میں یہی چیز ائی تھی کہ وہ فوراسے اٹھائے اور ہسپتال لے چلیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے اس عورت کو جو اس کی ماں تھی اس کو گاڑی میں گاڑی میں اگے والی سیٹ پر لٹایا تھا اور خود فوراجا کر اپنی سیٹ سنبھالی تھی وہ یہاں سے جلد نکلنا چاہتا تھاگھر پہنچا جاتا تھا لیکن اب وہ اس عورت کو ایسے نہیں چھوڑ سکتا تھا گاڑی کو چلاتے ہوئے وہ ذہن میں یہی سوچ رہا تھا کہ وہ

Posted On Kitab Nagri

پہلے گھر جائے یا اس عورت کو ہسپتال لے کر جائے اسی کشمکش میں اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ گھر جا کر ڈاکٹر کو بلا لے گا اگر وہ ہسپتال گیا ہسپتال والوں نے اس کے ہاتھ میں بندھی ہوئی زنجیروں کے متعلق اس سے پوچھا تو بات بڑھ جائے گی اور وہ اب دیر نہیں کرنا چاہتا تھا وہ حارب کو بلا کر اس کا گریبان پکڑ کر اپنے ایک ایک سوال کا جواب پوچھنا چاہتا تھا. اس نے گاڑی اپنے گھر کی طرف موڑ لی تھی وہ راستہ تلاش کرتے کرتے باہر سڑک پر نکل آیا تھا.

سات بج چکے تھے لیکن کریم ابھی تک نہیں آیا تھا کھانے کی میز پر سارے موجود تھے لیکن کریم کا کوئی اتا پتہ نہیں تھا نہ ہی وہ کسی کا فون اٹینڈ کر رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل پہلے سے صبح سے پریشان تھی وہ کریم کو میسج کر چکی تھی لیکن کریم نے کوئی ریپلائی نہیں دیا تھا اور اب جہانگیر سنجرانی بھی پریشان تھے.. سب نے ہی بے دلی سے ہلکا سا کھانا کھایا تھا اور سب ڈائننگ ٹیبل سے اٹھ گئے تھے.

تنزیلہ بیگم مجھے اریبہ کی طرف سے بڑی پریشانی ہو رہی ہے بہت طبیعت عجیب سی ہو رہی ہے پتہ نہیں وہ بچی کدھر ہے حارب بھی کچھ اس کا آتا پتہ نہیں دے رہا مجھے پتہ نہیں کیوں ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے وہ کسی پریشانی میں نہ ہو. جہانگیر سنجرانی نے آخر تنزیلہ بیگم کو اپنی دل کی بات کہہ ہی دی تھی جو کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں میں میڈیسن کھانے کی غرض سے آئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فکر تو مجھے بھی ہے جہانگیر صاحب لیکن حارب بھی تو کوئی پتہ نہیں دے رہا.. آپ نے پہلے پوچھا تھا تو اس نے کہا تھا کہ وہ اس کی بیوی ہے آپ کو کوئی حق نہیں ہے تو اب بھی وہ یہی جواب دے گا مجھے تو اس لڑکے کی سمجھ نہیں آتی پتہ نہیں کیا کرتا پھرتا ہے.

تنزیلا بیگم نے جہانگیر سنجرانی کو ٹیبلٹ نکال کر دی تھی انہوں نے ٹیبلٹ لے کر پانی کا گھونٹ پیا تھا لیکن ان کی بے چینی نہیں کم ہوئی تھی. آخر ہوتی بھی کیسے انہوں نے اریبہ کو اپنی بیٹی مانا تھا اور بیٹی کو ذرا بھی چوٹ لگے تو چاہے باپ سگا بھی نہ ہو لیکن دل کو تو تکلیف ہوتی ہے. جس بیٹی کی ذمہ داری انہوں نے لی تھی وہ اس دنیا سے جا چکی تھی تو انہیں بے چینی کیوں نہ ہوتی. وقت بھی وہی تھا اور احساس بھی انہیں ہو رہا تھا جب اریبہ کی روح نے اس کے جسم کو چھوڑا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی جہانگیر سنجرانی اسی بے چینی میں ٹہل رہے تھے جب انہیں باہر سے باتوں کی شور کی آواز سنائی دی تھی. جہانگیر سنجرانی نے تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا تھا اور دونوں نے ہی دروازے کی طرف قدم بڑھائے تھے .

کریم سنجرانی ہاؤس اگیا تھا اس نے فورا گاڑی کو روکا اور دروازہ کھول کر اس عورت کو جو کریم کی ماں تھی اس کو بازو میں اٹھاتے ہوئے اندر کی طرف آیا تھا. وہ. سیدھا ٹی وی لاؤنج میں آیا تھا جہاں ٹی وی لاؤنج میں انوال زلیخا بیگم مجتبی اور افاق چاروں بیٹھے ہوئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم فوراہی اس عورت کو ٹی وی لاؤنج میں رکھے ہوئے صوفے پر لٹا دیا تھا آفاق ایک دم سے کریم کو دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا. امسل جو آفاق کے لیے کافی بنانے کے لیے گئی تھی وہ کچن سے

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی کافی کا مگ لے کر نکلی کریم کو گھر میں دیکھ کر اور ایک عورت کو دیکھ کر اس نے قدم فوراً آگے کی طرف بڑھائے تھے.

کریم یہ کون ہے.. کیا ہوا ہے.. جسے تم لے آئے ہو آفاق نے فوراً ہی اس عورت کی طرف دیکھا جس کی رنگت زرد پڑی ہوئی تھی اس کے پاؤں چھلے ہوئے تھے اور اس کے ہاتھ میں زنجیریں بندھی ہوئی تھی اور زنجیروں کے لوک سے اس کے ہاتھ اس کے کلائیوں پر گہرے نشان تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاق یہ باتیں کرنے کا نہیں ہے جلدی سے ڈاکٹر کو بلاؤ اور ان کی زنجیریں بھی کھولنی ہیں جلدی کرو.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر آفاق نے سب کی طرف دیکھا تھا اور وہی امصل اگے بڑھی تھی آفاق بھائی میں ڈاکٹر کو بلاتی ہوں آپ ان کی زنجیریں کھولیں.

امصل کی بات پر کریم نے فوراً امصل کی طرف دیکھا تھا. وہ تو اسے صبح سے بھولا کر بیٹھا تھا اور سامنے دیکھ کر اسے اب اپنی لاپرواہی پر افسوس ہو رہا تھا کہ وہ امصل کے اتنے میسجز اور کال کا جواب نہیں دے پایا تھا لیکن وہ اب اس کی پریشانی میں خود کو پریشان کر رہی تھی.

پیچھے ہٹو کریم میں یہ خود بھی کر سکتا ہوں حورین جلدی سے کچن سے ایک چھری اور فوک لے کر اؤ. آفاق نے بھی وہی طریقہ اپنایا تھا جو اریبہ نے اپنایا تھا اور یہ طریقہ آفاق نے اریبہ سے ہی سیکھا تھا. حورین فورا سے پہلے کچن میں جا کر فوک اور چھری لے آئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

امصل نے ڈاکٹر کو فون لگا دیا تھا اور سب ہی ارد گرد کھڑے تھے آفاق اس کریم کی ماں کے ہاتھ میں بندھی زنجیروں کے لوک کھول رہا تھا اور کریم افاق کے سر پر کھڑا تھا جب جہانگیر سنجرانی اور تنزیلہ بیگم ٹی وی لاونج میں داخل ہوئے تھے وہ جیسے ہی صوفے کے قریب ائے جہانگیر سنجرانی وہی منجمد ہو گئے تھے وہی ساکت ہو گئے تھے اور تنزیلہ بیگم کی حیرت سے انکھیں پھیل گئی تھی .

وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی کہ وہ جس وجود کو سامنے صوفے پر بیٹھے ہوئے لیٹے ہوئے دیکھ رہی تھی وہ زندہ تھی. پینتیس سال پہلے جس کی موت ہوئی تھی وہ آج زندہ کیسے ہو سکتی تھی. کریم نے گردن موڑ کر دونوں کی طرف دیکھا تھا ساتھ تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا تھا جو بت بنے کھڑے تھے. جیسے ان میں جان نہ ہو.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ کیا ہوا ہے اپ کو کریم کی آواز نے دونوں کا سکتہ توڑا تھا اور جہانگیر سنجرانی نے حیرت سے کریم کی طرف دیکھا تھا وہی تذیلہ بیگم اگے بڑھی تھی .

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یہ.. یہ.. کہاں پر تھی. اور انہیں کیا ہوا ہے. تنزیلہ بیگم کی یوں بولنے پر کریم نے فوراً تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا تھا وہی آفاق کے لوک کھولتے ہاتھ رکے تھے

حورین امصل اور انوال اور زلیخہ بیگم بھی تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھ رہی تھی.

ہوٹو پیچھے سب.. آفاق انہیں کیا ہوا ہے مجھے کچھ بتا کیوں نہیں رہے تنزیلہ بیگم نے فوراً اگے بڑھ کر کریم کی ماں کے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے چھوا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی نبض دیکھی تھی جو بہت آہستہ چل رہی تھی. کسی نے ڈاکٹر کو فون کیا ہے ابھی تک ڈاکٹر کیوں نہیں آیا افاق فون کیا ہے.. کریم کھڑے منہ کیا دیکھ رہے ہو اور ڈاکٹر کو بلاؤ.. تنزیلہ بیگم

Posted On Kitab Nagri

تو جیسے بالکل اپنے ہوش گواہ بیٹھی تھی...اور سب حیرت سے تنزیلہ بیگم کو دیکھ رہے تھے اور وہی کریم جہانگیر سنجرانی بے جان سے ہو کر صوفے پر ڈھ گئے تھے.

انہیں سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اپنی بیوی کو سامنے دیکھ کر خوش ہوں اپنی محبت کو سامنے دیکھ کر خوش ہوں یا پینتیس سال سے ایک سراب کے پیچھے بھاگتے ہوئے اپنے آپ پر افسوس کریں .

ناہید آپی اپنی انکھیں کھولے کیا ہوا ہے آپ کو تنزیلہ بیگم نے جیسے ہی کریم کی ماں کا نام لیا وہی پر جہانگیر سنجرانی نے فورا تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا اور صوفے سے اٹھ کر باہر کی طرف قدم بڑھائے.

Posted On Kitab Nagri

کریم تو سب صورتحال سننے سے قاصر تھا اور سبھی ہی ٹی وی لاؤنج میں تنزیلہ بیگم کو دیکھ رہے تھے کہ اخر وہ اس عورت کی کیا لگتی ہے .

جہانگیر سنجرانی کو ایسے باہر جاتے دیکھتے ہوئے کریم نے بھی باہر کی طرف قدم بڑھائے تھے وہ جانتا تھا کہ پیچھے آفاق سب کچھ ہینڈل کر لے گا اسے اپنے ڈیڈ سے پوچھنا تھا کہ آخر وہ عورت کون ہے. جسے مسز جہانگیر آپی کہہ کر پکار رہی تھی .

جہانگیر سنجرانی فورا باہر کی طرف نکلے اور اپنی گاڑی کا دروازہ کھولا وہ کبھی خود ڈرائیو نہیں کرتے تھے اور آج وہ خود گارڈ سے چابی لے کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکے تھے. کریم کے باہر انے تک وہ گاڑی باہر نکال چکے تھے کریم نے بھی فورا گاڑی میں بیٹھتے ہوئے جہانگیر سنجرانی کی

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کے پیچھے ہی اپنی گاڑی لگادی تھی. وہ اچانک یوں کیسے باہر جاسکتے تھے آخر ماجرہ کیا تھا کریم کو یہ معلوم کرنا تھا.

جہانگیر سنجرانی کی گاڑی بہت تیز رفتار سے چل رہی تھی اور جس راستے پر جارہی تھی اس راستے کو کریم بہت اچھے سے جانتا تھا اس راستے کو دیکھتے ہوئے کریم کو رات کی اس ٹھنڈک میں بھی ٹھنڈے پسینے آرہے تھے کیا اس کا دماغ جس چیز کو کلک کر رہا تھا کیا وہ وہی تھی اگر وہی تھی تو وہ پچھلے پینتیس سال میں جس کرب سے جس تکلیف سے گزر رہا تھا وہ کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی کی گاڑی کا جھٹکے سے رکی تھی اور رکی قبرستان کے باہر تھی رات کے دس بج رہے تھے جب جہانگیر سنجرانی پاگلوں کی طرح قبرستان کے اندر گئے تھے. جہانگیر سنجانی کو

Posted On Kitab Nagri

ایسے اندر جاتے دیکھ کر قبرستان کے نگران جو وہاں پر دونوں بیٹھے ہوئے تھے وہ بھی اندر کی طرف اگے وہ جہانگیر سنجرانی کو اچھے سے جانتے تھے .

ان تینوں کے پیچھے کریم بھی چل پڑا تھا اور وہ جان گیا تھا کہ اس کے ڈی کس طرف جا رہے ہیں.

جہانگیر سنجرانی بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا تمام قبروں سے ہوتا ہوا. کریم کی ماں کی قبر کے سامنے جا کر کھڑے ہو گئے تھے جہاں اوپر لکھا ہوا تھا کہ ناہید سنجرانی اور اس کی وفات کا دن ..

جہانگیر سنجرانی کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا اور وہ دونوں ہاتھوں سے قبر کی مٹی کو ہٹاتے جا رہے تھے .

Posted On Kitab Nagri

قبرستان کے دونوں نگران اگے بڑھے انہوں نے جہانگیر سنجرانی کو کندھے سے پکڑا تھا .

صاحب آپ یہ کیا کر رہے ہیں یہ گناہ ہیں آپ ایسے نہیں کر سکتے پیچھے ہٹ جائیں نہیں تو ہمیں پولیس بلانی پڑے گی ہم آپ کو جانتے ہیں آپ کا لحاظ کر رہے ہیں .

ایک ادمی کے بولنے پر جہانگیر سنجرانی نے ایک جھٹکے سے اپنے کندھوں سے ان کے ہاتھ ہٹائے تھے. خبر دار کسی نے مجھے روکا فوراً سے پہلے میرے ساتھ اس قبر کو کھولو

Posted On Kitab Nagri

ورنہ میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ تم لوگ یاد رکھو گے مجھے پولیس سے ڈرانے کی ضرورت نہیں ہے جہانگیر سنجرانی اونچی آواز میں بولے تھے اور کریم جو پیچھے ہی آرہا تھا اپنے ڈیڈ کی اتنی اونچی اواز میں بولنے پر وہ فورا اس نے اپنے قدم تیز کیے تھے اور قبر کے پاس اکر کھڑا ہو گیا تھا

ڈیڈ یہ آپ کیا کر رہے ہیں آپ ممی کی قبر کو کیوں کھود رہے ہیں. کریم کی آواز پر جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا تھا ان کی انکھوں میں ندامت تھی اور غصہ تھا. مجھے مت روکنا کریم میں جو کرنے جا رہا ہوں شاید تمہیں بھی دیکھنا چاہیے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی کی بات پر کریم نے ان دونوں آدمیوں کو انکھوں سے اشارہ کیا تھا اور وہ جانتا تھا کہ جو وہ گھر میں دیکھ آیا ہے محسوس کر آیا ہے اور اب وہ اپنے ڈیڈ کو نہیں روکنا چاہتا تھا.

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی اور کریم نے ان دونوں آدمیوں کے ساتھ مل کر ناہید بیگم کی قبر کو کھودا تھا اور جیسے ہی قبر سے مٹی ہٹائی اور سیل ہٹائی اور اندر سے قبر بالکل خالی تھی حتی کہ ایک سفید کپڑا بھی نہیں تھا اور اس خالی قبر کو دیکھ کر کریم سنجرانی کے پاؤں تلے سے زمین نکلی تھی

اور وہی جہانگیر سنجرانی قبر کے پاس ہی گھٹنوں کے بل بیٹھ کر دونوں ہاتھ اپنی ٹانگوں پر رکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دیے تھے. ساٹھ سال کے جہانگیر سنجرانی اپنی محبت سے پینتیس سال دور رہے تھے یہ جان کر کہ وہ مر چکی ہے...اور آج کریم نے پہلی مرتبہ اپنے ڈیڈ کو اس عمر میں روتے ہوئے دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم اپنے ڈیڈ کو قبرستان سے لے آیا تھا وہ جہانگیر سنجرانی کی گاڑی کو وہی چھوڑ کر اپنے ڈیڈ کو اپنی گاڑی میں بٹھائے گھر کی طرف روانہ ہو گیا تھا دونوں میں خاموشی تھی گہری خاموشی .

Posted On Kitab Nagri

موت کے ماتم کے بعد جیسے خاموشی. سفر کیسے کٹا تھا یہ کریم جانتا تھا...

لیکن اپنے ڈیڈ کی حالت دیکھ کر وہ مزید پریشان ہو گیا تھا وہ ساٹھ سال کے ہندسے کو کراس کرنے والے تھے اور اب اس عمر میں انہیں اتنا بڑا دھچکا ملا تھا .

کریم کے ذہن میں بہت سے سوال تھے کہ اگر اس کی ماں مر گئی تھی تو پھر قبر کے اندر کیوں نہیں تھی کوئی ایک نشان تک نہیں تھا کوئی تھوڑی سی مٹی کچھ کپڑے کا ٹکڑا...کچھ بھی نہیں تھا.

تو کیا اس کے ڈیڈ نے اس کی ماں کو نہیں دفنایا تھا

Posted On Kitab Nagri

بہت سے سوال کریم کے ذہن میں گونج رہے تھے جو بچپن سے لے کر اب تک اس کو ہمیشہ تنگ کرتے آئے تھے لیکن اس کی ہمت کبھی نہیں ہوئی تھی کہ وہ اپنے ڈیڈ سے یہ پوچھ پاتا.

گھر آگیا تھا اور کریم نے گاڑی پورچ میں روکی تھی وہ خود گاڑی سے اترتے ہوئے جلدی سے دوسری طرف سے جا کے اپنے ڈیڈ کی طرف کا دروازہ کھولا تھا اور ہاتھ بڑھا کر ان کی مدد کرنا چاہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جہانگیر سنجرانی نے ہاتھ کے اشارے سے کریم کو روک دیا تھا اور خود ہی گاڑی کا سہارا لیتے ہوئے گاڑی سے اتر گئے تھے.

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے اندر کے جذبات سے لڑ رہے تھے. کریم کی ماں ناہید بیگم جہانگیر سنجرانی کا پہلا پیار تھا.. انہوں نے پسند کی شادی کی تھی اور پھر یوں پہلے بچے کی ہی پیدائش پہ وہ چل بسی تھی .

وہ ان کے ساتھ اپنی زندگی کے حسین وقت نہیں گزار سکے تھے یہ دکھ انہیں اندر ہی اندر سے کھایا جا رہا تھا اور پھر کریم کی پرورش بھی تھی

اس دکھ کو بانٹنے کے لیے انہوں نے نگین بیگم کا سہارا لیا تھا لیکن حالات بدتر سے بدتر ہو گئے تھے اور پھر نگین بیگم کے بعد انہوں نے تنزیلہ بیگم کو اپنی زندگی میں شامل کیا تھا وہ تنزیلہ بیگم کو وہ محبت تو نہیں دے پائے تھے جو ناہید بیگم کے لیے ان کے دل میں تھی لیکن وہ ایک اچھی ماں تھی انہوں نے اپنے بچوں کے ساتھ ساتھ کریم کو بھی اپنے بچوں کی طرح پالا تھا. جہانگیر سنجرانی تنزیلہ بیگم کی دل سے قدر کرتے تھے .

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی گھر آگئے تھے اور گھر میں آتے ہی ان کی نظر ٹی وی لاونج میں پڑی پورا خالی پڑا تھا رات کے بارہ کا ٹائم ہونے والا تھا اور سب اپنے کمروں میں تھے اور تنزیلہ بیگم گیسٹ روم میں ناہید بیگم کے ساتھ تھی .

جہانگیر سنجرانی بوجل قدموں کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے وہی کریم اپنے ڈیڈ کے پیچھے چلتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا تھا گھر سنسان پڑا تھا اس نے چاروں طرف نظر دوڑائی تھی اسے امصل کہیں نظر نہیں آئی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا. کریم نے جیسے ہی دروازہ کھولا امصل بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے ایک ٹانگ کو فولڈ کیے اور ایک ٹانگ بیڈ سے نیچے لٹکائے گود میں کشن رکھے وہ گھڑی کی طرف دیکھ رہی تھی اور کریم کے انتظار میں بیٹھی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تنزیلہ بیگم نے سب کو بتا دیا تھا کہ یہ کریم کی ماں ہے لیکن وہ سب انہیں پینتیس سال سے مرا ہوا تصور کر رہے تھے اور ان کا اچانک آنا کسی معجزہ سے کم نہیں تھا ..

ڈاکٹر چیک اپ کر کے چلا گیا تھا اور بتا گیا تھا کہ انہیں صبح تک ہوش آ جائے گا وہ ذہنی اذیت میں رہی ہیں اس لیے کوئی گہرا صدمہ لگنے کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم پر حارب کی سچائی کھلی تھی وہ اندر سے ٹوٹ چکا تھا اور اب اپنی ماں کو زندہ دیکھ کر وہ عجیب سی کشمکش میں تھا اس نے دروازہ کھول کر امصل پر نظر ڈالی اور جا کر الماری سے کپڑے نکال کر فریش ہونے چلا گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

امصل کریم کو دیکھ کر فوراًبیڈ سے اٹھی تھی وہ کریم سے کچھ کہتی کریم واش روم میں فریش ہونے چلا گیا تھا

امصل دوبارہ بیڈ پر بیٹھ گی تھی وہ کریم کی حالت کو سمجھ سکتی تھی کہ جس ماں کے پیار کو جس محبت کو وہ پینتیس سال سے ترستا رہا تھا وہ اچانک سامنے آجائے تو اگلے انسان کی کیا حالت ہوتی ہے اور وہی حالت کریم کی تھی .

وہ چپ تھا..خاموش تھا..کچھ کہہ نہیں رہا تھا..لیکن اس کی انکھیں سب بتا رہی تھی کہ وہ اپنے اندر کتنا درد چھپا کر گھر میں دوبارہ آیا تھا.

کریم جیسے فریش ہو کر آیا امصل فورا بیڈ سے اٹھی تھی .

Posted On Kitab Nagri

آپ کے لیے کافی لاؤں کریم کو باہر آتے دیکھ کر دو قدم اگے بڑھی تھی .

ہمم لے آؤ.. کریم نے مختصر سا جواب دیا تھا اور چلتے ہوئے بیڈ کی دوسری طرف آکر بیٹھ گیا تھا

امصل نے قدم باہر کی طرف بڑھائے تھے وہ کریم کو ایسے دکھی اور پریشانی میں نہیں دیکھ سکتی تھی. وہ جانتی تھی کہ وہ بہت ڈسٹرب ہے وہ اس کے ساری پریشانیاں اور سارا دکھ اپنے دامن میں جذب کرنا چاہتی تھی جیسے وہ اس کے دکھ اور پریشانی کو اس کی زندگی سے پلک جھپکتے ہی نکال دیتا تھا آج وہ بھی کریم کے دکھ اور پریشانی کو اپنے پیار و محبت سے مٹا دینا چاہتی تھی.

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد امصل کافی لے کر آگئی تھی اس نے اندر آتے ہی کریم کی طرف کی سائیڈ ٹیبل پر کافی رکھتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا تھا جو موبائل پر مصروف تھا اور اس کی چہرے پر گہری خاموشی تھی.

امصل دوسری سائیڈ پر آکر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی اس نے اپنے آپ کو کریم کے قریب کیا تھا اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کے بازو کو پکڑا تھا اور اپنا سر اس کے کندھے پر رکھا تھا.

کریم جو موبائل پر مصروف تھا امصل کو اتنے قریب پا کر اس نے گہرا سانس لیا تھا اور موبائل کو بند کرتے ہوئے سائیڈ ٹیبل پر رکھا تھا اور اپنے بازو کو امصل کی ہاتھوں کی گرفت سے چھڑاتے ہوئے اس نے اپنا بازو امصل کے کندھے کے گرد جما لیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

آپ سوئی نہیں تھی.

کریم نے امصل کے بازو کو سہلاتے ہوئے مختصر سا کہا.

آپ کے بغیر میں کیسے سو سکتی تھی آپ اتنے پریشان تھے اور میں سو جاتی .

امصل کی بات ہے پر کریم نے اپنا دوسرا ہاتھ امصل کے ہاتھ پر رکھا تھا .

www.kitabnagri.com

میں کبھی بھی پر سکون نہیں نہیں سویا امصل اور شاید آج بھی نہ سو سکو اس لیے تم سو جاتی.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات ہے پر امصل نے گہرا سانس لیا تھا اور اس نے سر اٹھاتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا تھا.

ایک بات پوچھوں آپ سے ..

امصل کی بات پر کریم نے اثبات میں سر ہلایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کی نظر میں سکون کیا ہے.

Posted On Kitab Nagri

امصل کے سوال پر کریم کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوا تھا اور اس اذیت بھرے ماحول میں ایک وہی تھی جو اس کے چہرے پر مسکراہٹ لا سکتی تھی ..

کریم نے امصل کے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھے تھے.

پہلے تو سکون کا مطلب ہی نہیں پتہ تھا لیکن جب سے آپ میری زندگی میں آئی ہیں تو سکون کا بس ایک ہی مطلب ہے کہ آپ کا میرے ساتھ ہونا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو پھر آپ اتنے بے چین کیوں ہیں جبکہ میں آپ کے ساتھ ہوں. امصل نے کریم کے ہاتھ پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھا تھا. کیا مان تھا اس کے لہجے میں ..

Posted On Kitab Nagri

کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں امصل جو کہیں نہیں جاتی اور نہ ہی بتائی جاتی ہیں ان کو ہم نے خود ہی اپنے اندر مٹانا ہوتا ہے اور خود ہی سے جنگ کرنی ہوتی ہے اور جب ہم وہ جنگ جیت جاتے ہیں تو پھر ہمیں وہ باتیں پریشان نہیں کرتیں..بس میں بھی کچھ ایسی ہی کیفیت میں ہوں. لیکن میرا سکون آپ میں ہے آپ میرے پاس ہو تو مجھے اب کسی قسم کی پریشانی نہیں ہے. آپ میری وجہ سے پریشان مت ہوں صبح ہوتے ہی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا...مجھے بس کچھ وقت چاہیے ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کس ضبط سے کہہ رہا تھا یہ وہی جانتا تھا وہ اپنی زندگی کے سکون کو اپنی پریشانیوں کے بارے میں بتا کر ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا تھا..اور اب بھی وہ اپنے اندر کی کیفیت کو امصل سے چھپا گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر امصل نے آنکھیں بند کرلی تھیں اور کریم نے بھی اپنے دوسرے بازو کا حصار اس کے ارد گرد بنالیا تھا ..

وہ بھی سکون چاہتا تھا اور اس کا سکون صرف امصل تھی وہ فلحال تمام باتیں بھلائے اپنے سینے پر سر رکھے امصل کو بانہوں کی آغوش میں لیے آنکھیں موند گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے آدھے پہر کریم کی آنکھ گھبراہٹ سے کھولی تھی وہ پسینے سے شرابور تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اس نے فوراًہی انکھیں کھولتے ہوئے بیڈ کی دوسری طرف دیکھاتو امصل اس کی طرف رخ کیے سورہی تھی کریم نے گہرا سانس بھراوہ اس کے پاس موجود تھی اس کی آنکھوں کے سامنے تھی ..

تو پھر ایسی گھبراہٹ کیوں تھی. کسی کے چھن جانے کی..اس نے اپنے اوپر لی ہوئی چادر کو سائیڈ پہ کیا تھااور اٹھتے ہوئے سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس لے کر اپنے ہونٹوں سے لگاتے ہوئے ایک ہی گھونٹ میں گلاس خالی کر دیا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھڑی پر وقت دیکھاتو رات کے ساڑھے تین بج رہے تھے. وہ امصل کے اوپر چادر درست کرتے ہوئے ایک پیار بھری نظر اس پر ڈال کے باہر کی طرف بڑھ گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اس کا ارادہ باہر گارڈن میں تھوڑی دیر ٹہلنے کا تھا تا کہ اس کی گھبراہٹ ختم ہو سکے لیکن جیسے ہی وہ ڈرائنگ روم سے باہر کی طرف بڑھنے لگا ڈرائنگ روم کی لائٹ آن تھی اور وہاں پر تنزیلہ بیگم گہری سوچ میں بیٹھی ہوئی تھی.

کریم کے باہر کو جاتے قدم وہی پر رکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تنزیلہ بیگم کو گہری سوچ میں دیکھ کر وہی رک گیا تھا. آج سے پہلے کبھی بھی وہ اتنی رات کو ایسے نہیں جاگی تھی. لیکن جو کچھ اس رات کو ہو چکا تھا تنزیلہ بیگم کا جاگنا بنتا تھا

Posted On Kitab Nagri

کریم تنزیلہ بیگم کی حالت کو سمجھ سکتا تھا..

وہ اب ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ رہا تھا جہاں پر تنزیلہ بیگم صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی ان کا ایک بازو صوفے کے ہینڈل پر تھا اور اور ہاتھ ان کے کنپٹی پر تھا اور وہ گہری سوچ میں تھی .

آپ یہاں پر اتنی رات کو سب خیریت تو ہے. کریم نے اگے بڑھتے ہوئے جیسے کہا تنزیلہ بیگم نے چونک کر اس کی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور کریم نے تنزیلہ بیگم کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر ایک دم وہ گھبرا گیا تھا. وہ ہمیشہ چہرے پر مسکراہٹ لانے والی عورت تھی اور ان کی انکھوں میں کبھی نمی نہیں آئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

نہیں بس ایسے ہی نیند نہیں آرہی تھی ناہید آپی کو دیکھ رہی تھی انہیں کب ہوش آئے لیکن شاید وہ ابھی ہوش میں آنے کی حالت میں نہیں ہے اور تمہارے ڈیڈ کو بھی میں نے میڈیسن دیکھ کر سلا دیا تھا بس دونوں کو دیکھتے دیکھتے نیند آنکھوں سے دور ہو گئی اور میں نے سوچا چلو تھوڑی دیر ڈرائنگ روم میں بیٹھ جاتے ہیں .

تنزیلہ بیگم نے کریم کو کہتے ہوئے سیدھی ہو کر بیٹھی تھی اور وہیں کریم تنزیلہ بیگم کے پاس ہی صوفے پر بیٹھ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ پریشان ہیں اس ساری صورتحال سے .

کریم کی نظریں زمین پر بچھے قالین پر تھیں ..

Posted On Kitab Nagri

دونوں میں کچھ سیکنڈ کے لیے خاموشی چھائی رہی .

نہیں میں پریشان نہیں ہوں کریم. بلکہ میں تو ابھی صدمے سے باہر ہی نہیں آرہی. ناہید آپی کو دیکھ کر .

تنزیلہ بیگم کے یوں کہنے پر کریم نے گردن موڑ کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تنزیلہ بیگم کی طرف دیکھا تھا وہ ان کی بات سمجھ نہیں پایا تھا. اس کی نظروں میں سوال واضح تھا .

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے کریم. جب مجھے پتہ چلا تھا کہ ناہید آپی. اس دنیا میں نہیں رہی تو مجھے میرے کانوں پہ یقین نہیں آیا تھا. وہ بیمار نہیں تھی انہیں کوئی مرض نہیں تھا.. وہ پریشان نہیں تھی.. وہ بہت خوش تھی...ماں بننے پر اپنی اولاد کو اس دنیا میں لانے کے لیے...ڈاکٹرز نے بھی ان کی ساری رپورٹس کو اوکے کر دیا تھا.. اور کسی قسم کی کوئی بھی کمپلیکیشنز نہیں تھی. ...

لیکن اس طرح ان کا چلے جانا. کسی کو بھی یقین نہیں آرہا تھا مجھے بھی نہیں ایا. میں دبئ میں تھی جب مجھے اس کی اطلاع ملی تھی. اور جب میں پاکستان واپس آئی تو تب تک ناہید آپی کی تدفین ہو چکی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بے تاب ہونا کہ میں انہیں کیسے جانتی ہوں ...

Posted On Kitab Nagri

وہ میری امی کی خالہ کی بہن کی بیٹی ہیں. اور ہم دونوں میں کافی دوستی تھی. وہ مجھ سے تین سال بڑی تھیں لیکن ہم دوستوں کی طرح تھے.. مجھے بس یہی دکھ ہے کہ وہ کن حالات میں رہیں کس کے پاس رہیں اور کون اتنا ظالم تھا جس نے ان کو ایسی حالت میں رکھا اور وہ اتنی تکلیف میں رہی اپنے گھر والوں سے دور رہیں اپنی اولاد سے دور رہیں. تنزیلہ بیگم کے یوں کہنے پر ان کی آنکھوں کی نمی آج پہلی بار آنسو بن کر باہر نکلی تھی. اور کریم نے تھوڑا سا آگے ہوتے ہوئے تنزیلہ بیگم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تنزیلہ بیگم کی آنکھوں میں آنسو وہ دیکھ نہیں سکتا تھا اس نے اپنے دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے سے ان کے دونوں گالوں پر آنسو صاف کیے تھے اور آگے بڑھتے ہوئے ان کی گود میں اپنا سر رکھ لیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

پریشان تو وہ بھی تھا اور پریشان وہ بھی تھی دونوں ماں بیٹے ایک دوسرے کی پریشانی کو دور کرنے کے لیے آج کی رات یہاں موجود تھے.

مجھے لگا تھا کہ شاید آپ ان کے آنے سے خود کو انسکیور محسوس کر رہی ہیں شاید ڈیڈ کی وجہ سے ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے بچپن میں مجھے بتایا تھا کہ وہ ان کی محبت تھی اور وہ ان کے لیے بہت روتے رہے تھے بہت تڑپتے رہے تھے. کریم تنزیلہ بیگم کی گود میں سر رکھے اپنے آپ کو سمٹے ہوئے تنزلہ بیگم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے بول رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

نہیں کریم ایسی بات نہیں ہے میں اپنے آپ کو کبھی انسکیور فیل نہیں کروں گی اور نہ ہی میں کرنا چاہتی ہوں.

میں جانتی ہوں تمہارے ڈیڈ کے دل میں ناہید آپی کے لیے کیا جذبات ہے کیا محبت ہے. نہ میں کبھی چاہوں گی کہ ان کے دل میں ناہید آپی کے لیے جذبات ختم ہوں ناہی میں ان کے دل سے ان کی محبت نکال سکتی ہوں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ان کی محبت تھی ہے اور رہے گی. اور تمہارے ڈیڈ ایسے بھی نہیں ہیں کہ وہ کسی کے ساتھ نا انصافی کریں یقیناوہ سب کے ساتھ انصاف کریں گے مجھے پوری امید ہے. میں اپنوں کو کھونا نہیں چاہتی اور نہ ہی تمہارے ڈیڈ اس گھر کی خوشیوں کو برباد کرنا چاہیں گے. اور مجھے یہ بھی

Posted On Kitab Nagri

امید ہے کہ جیسے ہی ناہید آپی ہوش میں ائیں گی. تو انہیں بھی ان ساری صورتحال سے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا.

تنزیلہ بیگم کے بس دو ہی آنسو نکلے تھے اور اب ان کی آنکھیں خشک ہو گئی تھی اور وہی کریم تنزیلہ بیگم کی گود میں سر رکھے گہری سوچ میں تھا.

آپ بہت اچھی ہیں بہت زیادہ. آپ کو پتہ ہے کہ میں نے آج تک اپ کو ممی کیوں نہیں کہا. شاید آپ کو لگتا ہو کہ میں نے آج تک آپ کو اپنی ماں تسلیم کیا ہی نہیں ہے .

لیکن ایسا بالکل بھی نہیں ہے. آپ نے جتنا مجھے پیار محبت دیا جتنی اپنائیت دی شاید میں اپنی سگی ماں سے بھی وہ حاصل نہ کر سکتا. اس لیے میں ڈرتا تھا کہ اگر میں نے آپ کو اپنی ماں تسلیم کر

Posted On Kitab Nagri

لیااور اپنے منہ سے آپ کو اپنی ماں کہاتو اپ بھی مجھ سے دور ہو جائیں گی جیسے میری ماں مجھے پیدا کرتے ہی مجھ سے دور ہو گئی تھی. اور اسی ڈر اور خوف کی وجہ سے میں نے اتنے سال گزار دیے ہیں.

لیکن مجھے لگتا ہے کہ میں نے آپ کے ساتھ بہت غلط کیا ہے. آپ نے مجھے تب سنبھالا جب مجھے کوئی سہارا دینے والے والا نہیں تھا مسز ثاقب سلطان نے جو مجھے زخم لگائے تھے آپ نے اس پر مرہم رکھی اپنے پیار سے.. محبت سے.. اور شفقت سے.. آپ نے میری پرورش ایک ماں سے بڑھ کر کی اور میں نے کبھی آپ کو ماں کہہ کر نہیں پکارا. شاید انہی زیادتیوں کی وجہ سے آج میں پر سکون نہیں ہوں آج مجھے سکون میسر نہیں ہے مجھے راتوں کو پر سکون نیند نہیں آتی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بات کرتے ہوئے کریم کی آواز سنجیدہ تھی لہجہ رنجیدہ تھا جیسے آنسو میں بھیگا ہو .

نہیں کریم بیٹا تم غلط سوچ رہے ہو میں نے کبھی ایسا سوچا ہی نہیں تھا جیسا تم سوچ رہے ہو تم میرے سب بچوں کی طرح ہو صرف ماں کا لفظ کہنے سے کوئی ماں بن نہیں جاتی اور کوئی عورت پیٹ سے بچہ پیدا کر کے بھی ماں نہیں بنتی یہ تو احساس ہوتا ہے جو مجھے لگتا ہے کہ تمہارے اور میرے پاس ہے ایک ماں اور بیٹے جیسا ..

میں نے تمہیں پیدا نہیں کیا لیکن میں نے تمہیں اپنے بچوں کی طرح پالا ہے اور تم میرے کوک سے نہیں پیدا ہوئے لیکن تم میرے کوک میں پلے بڑے ہو یہی میرے لیے بہت ہے .

تنزیلہ بیگم بات کرتے کرتے کریم کے بالوں کو سہلا رہی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ اس وقت بہت مشکل دور سے گزر رہا ہے .

Posted On Kitab Nagri

لیکن آج میں آپ کو کچھ کہنا چاہوں گا کہ آپ ہی میری ماں ہیں اور مجھے اب آپ کو ممی جی کہہ کر ہی اپنے اندر کی بے سکونی کو ختم کرنا ہو گا میں کبھی بھی آپ کی جگہ کسی اور کو نہیں دے سکتا ممی جی ....

وہ میری ماں ہے میں مانتا ہوں انہوں نے مجھے جنم دیا اس دنیا میں لے کر آئیں.. وہ جب ہوش میں ائیں گی تو یقیناوہ میرے گلے لگیں گی اور میں ان کے گلے لگوں گا میں اسی محبت کے لیے تو ترستا رہا تھا ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جو ماں کی محبت آپ نے مجھے دی ہے وہ بھی اپنی اہمیت رکھتی ہے.. آپ یہ مت سوچیے گا کہ وہ اگئی ہیں تو میری زندگی میں آپ کی کوئی اہمیت نہیں رہی ہو گی آپ بھی میری ماں کی جگہ

Posted On Kitab Nagri

ہے اور وہ بھی میری ماں ہے.. کریم نے نہایت سنجیدگی سے کہا تھا وہ رشتوں میں بیلنس رکھنا جانتا تھا کریم وہ شخص تھا جو کبھی بھی کسی کو ناراض نہیں کرتا تھا ہر رشتے کو اس کا حق دیتا تھا اور آج وہ اپنی دونوں ماؤں کو اس کا حق دے رہا تھا .

آپ کو پتہ ہے ممی جی میں اندر سے ٹوٹ چکا ہوں شاید اپنے آپ کو سمیٹتے سمیٹتے مجھے بہت وقت لگ جائے. وہ اپنی اس ماں کو تمام دکھ درد بتا رہا تھا جو ہمیشہ ہی اس کے دکھ درد کو سنتی تھی اور اسے سہارا دیتی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کی باتوں پر تنزیلہ بیگم یک دم چونکی تھیں اس کا ہاتھ کریم کے بالوں پر رکا تھا.. ایک طرف تو انہیں خوشی محسوس ہوئی تھی کہ آج اتنے عرصے بعد کریم نے اسے ممی جی کہا تھا تو دوسری طرف وہ اس کے لہجے کی اداسی کو محسوس کر کے خود بھی پریشان ہو گئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کریم کیا بات ہے تم مجھے بتا کیوں نہیں رہے کوئی مسئلہ ہوا ہے یا کوئی پریشانی ہوئی ہے بتاؤ مجھے تم تو ہر بات مجھے بتاتے ہو لیکن آج اپنے دل کی اداسی کو اور پریشانی کو کیوں چھپا رہے ہو..

تنزیلہ بیگم کی بات پر کریم جس کی آنکھوں میں ہلکی ہلکی نمی آئی ہوئی تھی اس نے ایک گہری سانس لی اور تنزیلہ بیگم کی گود سے اپنا سر اٹھا کر وہ صوفے کے پشت پر ٹیک لگائے ایک ٹانگ کو فولڈ کیے بیٹھا گیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا آپ جانتی ہیں کہ حارب کہاں پر ہے ...

Posted On Kitab Nagri

کریم نے ارادہ کیا تھا کہ وہ تنزیلہ بیگم کو سب کچھ بتائے گا آخر وہ اپنے اندر کے دکھ کو کیسے خود اکیلے میں سمیٹ سکتا تھا امصل اس سے دس سال چھوٹی تھی اور وہ اپنے اتنے بھاری دکھوں کو اس کے کندھوں پر نہیں ڈال سکتا تھا وہ بھی جس صورتحال سے گزر کر آئی تھی اس کے لیے کریم کو اس صورتحال میں سنبھالنا بہت مشکل تھا اس لیے وہ اپنی نازک متاعِ حیات پر اپنے غموں کا بوجھ نہیں ڈالنا چاہتا تھا ....

ایک تنزلہ بیگم تھی جو اس کے ہر غم کو سن کر کریم کو حوصلہ دیتی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں کریم مجھے نہیں پتہ بلکہ تمہارے ڈیڈ بھی بہت پریشان ہیں کہ اریبہ اور حارب کا کچھ پتہ نہیں ہے ہمیں تو سمجھ نہیں آتی کہ حارب اب ایسا کیوں بنتا جا رہا ہے بچپن میں تو وہ بالکل ٹھیک

Posted On Kitab Nagri

تھا لیکن جیسے جیسے وہ سکول سے کالج جانا شروع ہوا تب سے اس کی عادتیں کچھ بدلتی گئی تھی اور ہم نے اگنور کیا لیکن اب وہ زیادہ ضدی اور احساس ہو گیا ہے.

تمہارے ڈیڈ نے حارب کو کافی کال کی تھی اور اریبہ کو بھی کال کی تھی حارب تو فون نہیں اٹھا رہا تھا اریبہ کا نمبر مسلسل بن جا رہا تھا.

کیوں تمہیں کچھ معلوم ہے کیا حارب کے ساتھ کچھ ہوا ہے کچھ غلط ہوا ہے تنزیلہ بیگم ایک ماں تھی اور وہ حارب کا تذکرہ سن کے بھی مچل گی تھی اور وہی کریم نے نفی میں سر ہلایا تھا

اگر میں حارب کے بارے میں آپ کو کچھ بتاؤں تو کیا آپ سب سن کر برداشت کر پائیں گی .

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر تنزیلہ بیگم نے حیرت سے کریم کی طرف دیکھا تھا. ان کا دل جیسے ڈوبا تھا کہ ایسی کون سی بات ہے حارب کے بارے میں جو کریم اتنی تمہید باندھ کر رہا تھا.

کریم تم مجھ سے سیدھے سے بات کرو.. دیکھو میں مزید کوئی پریشانی برداشت نہیں کر سکتی نہ تمہارے ڈیڈ اگر کوئی ایسی بات ہے تو ہمیں پہلے بتادو یہ نہ ہو کہ بعد میں کوئی بڑا مسئلہ بنتا ہو تنزیلہ بیگم نے پریشانی سے کریم کی طرف دیکھا اور کریم نے ایک گہری سانس بھری اور ساتھ ہی اسے جو جو پتہ تھا سب بتاتا چلا گیا وہ تنزیلہ بیگم کو بتاتا چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم جیسے جیسے بتاتا جارہا تھا تنزیلہ بیگم کے جسم سے جان نکلتی جارہی تھی اس کا حال ایسے تھا کہ جسم کو کاٹو تو لہو نظر نہ آئے اس کا جسم پورا لرز رہا تھا وہ کانپ رہی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ حارب اس حد تک جا سکتا ہے

اس نے اپنے ماضی میں ایک نظر جھانکا تھا وہ لڑکا

حساس ضرور تھا..وہ جذباتی ضرور تھا..وہ ضدی تھا..لیکن اس حد تک وہ جائے گا اس نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا.

تنزیلہ بیگم کا رنگ پیلا پڑتے دیکھ کر کریم نے فوراً اپنا رخ ان کی طرف کیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ممی جی کیا ہوا آپ کو آپ ٹھیک تو ہیں..اس لیے میں آپ کو کچھ نہیں بتا رہا تھا مجھے پتہ تھا کہ آپ سنبھل نہیں پائیں گی سب کچھ جان کر میرا دل اور میرا دماغ ابھی تک اس چیز کو تسلیم نہیں کر رہا تو آپ کیسے یہ سب تسلیم کر پائیں گی.

تنزیلہ بیگم نے کریم کی طرف دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم میری بچی اریبہ وہ کہاں پر ہو گی. تنزیلہ بیگم کو جیسے کریم کے ہاتھ کی مضبوط گرفت کا احساس محسوس ہوا تھا اس کی زبان سے پہلے اریبہ کا نام نکلا تھا وہ حارب کو مکمل طور پر نظر انداز کر گئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

ممی جی سب ٹھیک ہو جائے گا آپ فکر نہ کریں مجھے بھی اس چیز کی پریشانی ہے لیکن میں یہی سب کچھ تو ڈیڈ سے کہنے کے لیے آیا تھا راستے میں یہ واقعہ پیش آیا کہتے ہیں اللہ تعالی کی ہر کام میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے شاید میرا اس علاقے میں جانا اور وہاں سے پھر ماں جی کو لے کر آنا اللہ تعالی کو منظور تھا.

لیکن صبح ہوتے ہی میں اب خود حارب کو ڈھونڈوں گا. آپ پریشان مت ہو کریم تنزیلہ بیگم کو تسلی دے رہا تھا لیکن تنزیلہ بیگم کا دل ڈوبتا جا رہا تھا وہ پریشان نظروں سے کریم کو دیکھ رہی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہی رات کی گہری سیاہی میں اس ڈرائنگ روم کے باہر کھڑی ملازمہ نے تھوڑا دور جاتے ہوئے نگین بیگم کو فون کر کے اس سنجرانی ہاؤس کی ساری تفصیلات سے آگاہ کیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

حارب وہاں سے گاڑی لے کر نکل چکا تھا اور اس نے اس زیر تعمیر علاقے کا کونہ کونہ چھان مارا تھا لیکن کریم کی ماں کا کہیں اسے اتا پتہ نہیں چلا تھا رات کے تقریبا دو سے ڈھائی کا ٹائم ہو گیا تھا اور وہ سڑکوں اور گلیوں کا چپہ چپہ دیکھ چکا تھا اس نے ایک ایک گھر جو زیر تعمیر تھا ویران تھا اور جو ویران جگہ تھی ان سب ہی جگہ پر اس نے دیکھا تھا اور تھک ہار کر اب گاڑی میں آ کر بیٹھ گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے کریم کی ماں کہیں نہیں ملی تھی. اس نے گھڑی پر ٹائم دیکھا تو گھڑی تین بجا رہی تھی اور وہی پر اس نے ارادہ کیا تھا کیا وہ سیدھا سنجرانی ہاوس جائے گا وہاں جا کر وہ صورتحال کو دیکھے گا کریم کی اور اصل کی اور پھر وہ نگین بیگم کو صورتحال سے آگاہ کرے گا.

اس نے گاڑی سنجرانی ہاؤس کی طرف موڑلی تھی ابھی ایک گھنٹے کا رستہ ہی طے کیا ہو گا جب اس کے موبائل پر نگین بیگم کی کال آگئی تھی .

حارب نے سائیڈ پر گاڑی کھڑی کی تھی اور گاڑی کھڑی کرتے اس نے نگین بیگم کی کال رسیو کی تھی کال اٹھاتے ہی حارب ابھی بولا نہیں تھا اور نگین بیگم کی آواز سپیکر سے باہر آرہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

میں نے تمہیں منع کیا تھا نا کہ اریبہ کو وہاں پر نہ لے کر جاؤ لیکن تم نے میری ایک بھی نہیں مانی ہمارا بنایا پلان سارا خاک میں ملنے کے در پر ہے اور تم نے وہاں پر اریبہ کو بھیج کر اس پلان کو ناکام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تمہیں پتہ ہے کہ کیا ہوا ہے.

نگین بیگم کے مسلسل بولنے پر حارب نے اپنے ماتھے کو کھجلا تھا .

کیا ہو گیا اب.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بے نیازی عروج پر تھی.

Posted On Kitab Nagri

تم پوچھ رہے ہو کیا ہو گیا ہے کریم کی ماں وہاں سے بھاگ گئی ہے تمہیں پتہ بھی ہے.

ہاں مجھے پتہ ہے وہ بھاگ گئی اسی کو تو ڈھونڈ رہا ہوں

حارب نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا .

کاش اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے تمہارے ہاتھ لگ جاتی یا وہ کسی گاڑی کے نیچے آ کر کچل کا مر جاتی ..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن تمہاری اور میری بد قسمتی یہ ہے کہ وہ کریم کے ہاتھ لگی ہے وہ ماں اپنے بیٹے کے ہاتھ لگ گئی ہے ..

اور اب وہ سنجرانی ہاؤس میں ہے.

نگین بیگم کے بولنے کی دیر تھی حارب جو بڑے ہی لاپرواہی اور اکتائے ہوئے لہجے بول رہا تھا اس کے چہرے کا رنگ بدلا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب کہ اب جنگ سر عام شروع ہونے والی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

لیکن دوسری طرف حارب کو تھوڑی سی تسلی تھی کیونکہ اس نے اریبہ کو سختی سے منع کیا تھا اور اس کریم کی ماں کو بھی کہ وہ ایک دوسرے سے بات نہ کرے حارب اپنی ہر چالاکی کے پیچھے کامیاب ہوتا رہا تھا لیکن اس بار وہ مات کھا گیا تھا حارب کو یقین تھا کہ کریم کی ماں اور اریبہ آپس میں کوئی بھی پرسنل بات ڈسکس نہیں کریں گی کیونکہ وہ حارب کے غصے کو اچھے طریقے سے جانتی تھی وہ جو اتنے سالوں سے کریم کی ماں پر اپنا رب جمائے ہوئے تھا اور اس کی چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر جیسے سزائے ملتی تھی وہ جانتا تھا کہ کریم کی ماں اب ایسی کوئی غلطی نہیں کر سکتی کیونکہ وہ ان کی سزائیں جانتی تھی جو دل دہلانے والی تھی.. لیکن یہی حارب کی بھول تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم موبائل پر مسلسل حارب کو بول رہی تھی اور حارب موبائل سپیکر پر ڈالتے ہوئے اس نے گاڑی کا رخ دوبارہ سے موڑ لیا تھا اب اس کا ارادہ سنجرانی ہاوس جانے کا نہیں تھا اس نے

Posted On Kitab Nagri

دوبارہ گاڑی اسی گھر کی طرف موڑی جہاں پر وہ اریبہ کو اس کے بے جان وجود کو بیڈ پہ لٹا کر آیا تھا.

دوسری طرف دوسری طرف نگین کو جب حارب سے آگے سے کوئی جواب نہیں ملا اس نے غصے سے فون کاٹ دیا تھا اور وہ چکر پہ چکر لگا رہی تھی. اس کا دماغ سوچے سمجھنے کی صلاحیت کھو رہا تھا کہ اگر کریم کی ماں نے سب کچھ اگل دیا تو وہ کیا کرے گی لیکن اسے ایک طرف سے تسلی تھی کہ وہ کم سے کم اس کا نام تو نہیں لینے والی تھی لیکن اندر کا خوف ڈر اس کے دماغ پر حاوی ہو رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی کشمکش میں نگین بیگم یہ بات بھول گئی تھی کہ اس گھر میں اب اس کا کوئی ہمدرد نہیں ہے کوئی اس کی چالاکیوں میں اس کی شیطانیت میں اس کا ساتھ دینے والا نہیں ہے وہ سمجھی تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان سو گیا ہو گا لیکن وہ اپنی ماں کے کمرے کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کی آواز سن کر وہی کھڑا تمام باتیں سن چکا تھا .

اسے اپنی ماں کی باتوں سے اندازہ نہیں ہو سکا تھا کہ اریبہ کو کیوں کہی پر رکھا ہے اور کریم کی ماں ...

کیا کریم کی ماں زندہ تھی اگر تھی تو کیا وہ اس کی ماں کے قید میں تھی اس کی ماں اس حد تک گر سکتی ہے اس نے سوچا نہیں تھا لیکن اسے کچھ نہ کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا. وہ فورا بڑے بڑے قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی طرف گیا تھا اس نے اپنا موبائل اٹھایا تھا اور فوراً کریم کو کال کی تھی .

Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل کریم کے موبائل پر کال کر رہا تھا لیکن کریم کا موبائل اس کے کمرے میں سائلنٹ پر پڑا ہوا تھا .

شہاب سلطان کریم کو تین چار بار کال کر کے تھک گیا تھا اس نے اب ارادہ کیا تھا کہ وہ سیدھا صبح میں کریم کے آفس جائے گا اور وہاں پر بیٹھ کر تسلی سے سب کچھ سے بتائے گا لیکن اسے یہ نہیں پتہ تھا کہ یہ رات اس پر کتنی بھاری پڑنے والی ہے.

نگین بیگم بے چینی سے اپنے کمرے سے نکلی تھی وہ کسی طریقے سے خود کو پھنسانا نہیں چاہتی تھی اس نے ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا کہا صبح کے پانچ بجنے والے تھے جب وہ گھر سے نکلی تھی. اسے اپنے بچاؤ کے لیے بہت کچھ کرنا تھا اور وہ وہی کرنے جا رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

باہر گاڑی کی آواز سنتے ہی شہاب سلطان جو کریم کو کال کر رہا تھا اس نے اٹھ کر کھڑکی کی طرف آیا اور کھڑکی پہ لٹکے ہوئے نیلے پردوں کو اس نے پیچھے کیا تھا اور پیچھے کرتے ہی اسے سامنے ہی نگین بیگم کی گاڑی نظر آئی تھی جو گیٹ سے باہر جا رہی تھی اس نے دیوار پر لگی گھڑی کو دیکھا تھا جو پانچ بجا رہی تھی اس نے ایک سرد آہ بھری تھی وہ اس کی ماں تھی اور وہ کن غلط راستوں پہ چل پڑی تھی اسے یہ امید نہیں تھی

لیکن اسے اپنی ماں کو روکنا تھا ہر حال میں. گاڑی جیسے ہی باہر نکلی گارڈ نے گیٹ بند کیا شہاب سلطان چلتا ہوا اپنی ماں کے کمرے میں آیا تھا بہت سے سوالوں کے جواب اسے اپنی ماں کے کمرے میں ملنے تھے جس کمرے میں اس کو آنے کی اجازت نہیں تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان نے کمرے کا جائزہ لیا تھا ایک نظر پورے کمرے میں دوڑائی تھی اسے کہیں پر بھی اپنے ڈیڈ کی کوئی تصویر نظر نہیں آئی تھی جو نگین بیگم کے ساتھ ہوتی یا اس کے ڈیڈ کے اکیلے کی تصویر ہوتی ہے حالانکہ اس نے اپنے کمرے میں سائیڈ ٹیبل پر اور دیوار پر اپنے ڈیڈ کی اور اپنی ماں دونوں کی تصویریں ہینگ کی ہوئی تھی لیکن نگین بیگم کے کمرے میں ان تینوں کی تصویر نہیں تھی .

شہاب سلطان کو تھوڑا سا عجیب محسوس ہوا تھا لیکن وہ اپنے آپ کو مضبوط کرتے ہوئے اس نے پہلے جا کر سائیڈ ٹیبلز کے ڈرا کو دیکھا جس میں سے کچھ بھی نہیں ملا تھا پھر اس نے الماریوں کو کھولا اس میں بھی کچھ بھی نہیں ملا تھا. وہ چلتا چلتا پورے کمرے کو دیکھ رہا تھا الماری میں کچھ نہیں تھا سائڈ ڈرا میں کچھ نہیں تھا اس کے علاوہ وہاں پر کوئی ایسی چیز نہیں تھی جہاں پہ اس کا شک جاتا ہے اچانک ہی وہ جب کمرے سے باہر جانے لگا تو اس کو کمرے کے دائیں جانب دیوار

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کے اوپر لگی تصویر پر نظر پڑی. جس میں ایک آبشار بہہ رہی تھی اور آبشار میں بہنے والا پانی کا رنگ نیلا نہیں تھا وہ سرخ تھا اور پاس بیٹھی ایک لمبے سیاہ بالوں والی لڑکی اس آبشار سے پانی میں سے گھڑے بھر بھر کر رکھ رہی تھی.

اس تصویر کو دیکھتے ہوئے شہاب سلطان نے اپنے سر کو جھٹکا تھا لیکن ساتھ ہی اسے اس تصویر کا ترچھے پن کا احساس ہوا تھا وہ اگے بڑھا اور اگے بڑھتے ہی جیسے اس نے تصویر کو سیدھا کرنا چاہا تصویر اپنے پوائنٹ پر آکر جیسے رکی تصویر کے رکتے ہی پچھلی سائیڈ پہ بنا ہوا ایک چھوٹا سا دروازہ کھلتا چلا گیا شہاب سلطان دو قدم پیچھے ہٹا تھا اس کے اوپر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹے تھے کہ اس کی ماں کے کمرے میں کوئی خفیہ کمرہ بھی ہو سکتا ہے اس نے سوچا نہیں تھا. کمرے کا دروازہ کھلتا چلا گیا تھا اور شہاب سلطان جو دو قدم پیچھے ہٹا تھا وہ چھوٹے چھوٹے قدم کے ساتھ اندر کی طرف بڑھا تھا اندر کا کمرہ زیادہ بڑا نہیں تھا وہ ایک چھوٹی سی لائبریری کی طرح تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہاں پر چاروں طرف بکس تھیں. شہاب سلطان قدم قدم چلتا ہوا وہاں سے اندر چلا گیا تھا اسے اندر جاتے تمام بکس کو دیکھا جو مختلف موضوعات پہ تھی اس نے بک شیلف کے نیچے ڈروز کو دیکھا اور اس کی نظر اچانک ہی ایک ڈراپہ پڑی جس کو دیکھنے میں لگ رہا تھا جیسے وہ عجلت میں کھولا گیا ہو .

وہ اگے بڑھا تھا اور اگے بڑھتے اس نے ڈرااوپن کیا تھا جو تھوڑا سا کھلا ہوا تھا اس کو کھولتے ہی اس کے سامنے بہت سے خطوط کا ڈھیر نظر آیا تھا اس نے فوراہی تمام خطوط کو ہاتھ میں پکڑا تھا اس کے اوپر نگین بیگم کا نام تھا اور بھیجنے والے کا نام ثاقب سلطان تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے یاد تھا کہ جب اس کے ڈیڈ دبئی میں تھے تو وہ ماں کو اکثر خط لکھا کرتے تھے. شہاب سلطان نے کبھی بھی ان خطوط کو نہیں پڑھا تھا کبھی کبھار وہ اپنے ڈیڈ کے خطوط کو وصول بھی کر لیتا تھا ڈاکیے سے لیکن اس نے کبھی کھول کے پڑھنے کی ہمت نہیں کی تھی.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اور آج وہ پڑھنا چاہتا تھا ان سارے خطوط کو اس نے سارے خطوط وہاں سے نکالے اس کو اب کمرے میں کوئی چیز خاص محسوس نہیں ہوئی تھی وہ قدم قدم چلتا ہوا وہی اپنی ماں کے کمرے میں واپس آیا اور کمرے میں رکھی ہوئی دو کرسی اور ایک ٹیبل میں سے ایک کرسی پر بیٹھ کے اس نے سارے خطوط سامنے ٹیبل پر رکھے

تمام خطوط میں سے ایک خط نکالا جو کافی پرانا تھا لیکن کچھ ایسا نہیں تھا جس کو پڑھ کر اسے کچھ نہ کچھ نگین بیگم کے بارے میں اپنے ڈیڈ کی موت کے بارے میں پتہ چلتا ایک ایک کر کے اس نے سارے خطوط کھول ڈالے تھے اور ایک ایک نظر ڈالتے ہوئے وہ رکھتا جا رہا تھا جب باقی پانچ سے چھ خطوط باقی بچے تھے اور ان میں سے جیسے اس نے ایک خط نکالا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس کے اندر خط کا کاغذ نہیں تھا اس خط کے لفافے کے اندر کچھ ڈائری کے پھٹے ہوئے صفحات تھے. اور وہ صفحات کسی اور کی نہیں وہ اس کے ڈیڈ کی ڈائری کے تھے جو اکثر وہ یہاں پر پاکستان میں آکر لکھا کرتے تھے.

شہاب سلطان نے فوراً وہ ڈائری کے صفحات کھولے تھے اور اس کو پڑھتے ہوئے اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل رہی تھی جس کے اندر ثاقب سلطان نے واضح طور پر لکھا تھا کہ اس نے نگین بیگم سے شادی کر کے زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی ہے اس کے اندر کریم کے ساتھ ہونے والے ظلم اور کریم کی ماں کے ساتھ ہونے والے ظلم کو لفظ بہ لفظ لکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور یہ بھی لکھا تھا کہ اسے بھی اپنی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے جب سے وہ پاکستان ائے ہیں وہ مسلسل بیمار رہ رہے ہیں انہیں شک ہے کہ نگین بیگم ان کے کھانے میں کوئی ایسا زہر ملا رہی

Posted On Kitab Nagri

ہے جس کی وجہ سے ان کی طبیعت دن بدن خراب ہو رہی ہے انہوں نے اپنا ٹیسٹ کروایا پتہ چلا کہ ان کے خون کے اندر بہت زہریلے مادے پائے گئے ہیں جن کا علاج فوری کر دیا جاتا تو شاید ان کی بچنے کی امید تھی ..

لیکن اب وقت آہستہ آہستہ ان کے ہاتھ سے سرک رہا تھا. ثاقب سلطان کی عادت تھی کہ وہ ہمیشہ اپنے دل کی بات ڈائری پر لکھتے تھے اور انہوں نے اپنی ہر دل کی بات ڈائری پہ اتاری تھی وہ نگین بیگم کو طلاق دینا چاہتے تھے لیکن وقت نے انہیں مہلت نہیں دی اور یہ ڈائری کا شاید آخری صفحہ تھا جس کو وہ لکھتے لکھتے ان کے پین کی قلم لڑکھڑائی تھی یا ہاتھ کانپے تھے اور وہی پر وہ رک گئے تھے اور اس کے بعد وہ بستر مرگ پر جا پڑے تھے اور کچھ دنوں کے بعد اس دنیا فانی کو چھوڑ کر چلے گئے تھے.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو کیا سچ میں اس کی ماں اس کے باپ کی قاتل تھی اسے یقین نہیں آرہا تھا اس کا دماغ اس بات کو تسلیم کرنے سے انکاری تھا. لیکن اپنے باپ کی حالت دیکھ کر وہ کہیں نہ کہیں نگین بیگم پر شک کر بیٹھا تھا.

اسے سب سے پہلے کریم سے بات کرنی تھی جو ایک وقت میں اس کا بہت اچھا دوست تھا اس کی ہر مشکل میں اس کا ساتھی تھا اور اب اس کی زندگی میں جتنی بڑی مشکل ان پڑی تھی. وہ سوچ سمجھ سے بالاتر ہوتا جارہا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اب کسی پہ بھی بھروسہ نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے پاس ایک بھروسے مند شخص موجود تھا اور وہ کریم تھا اور وہ بہت جلد ساری حقیقت کریم کو بتانے والا تھا اس نے ساری خطوط سمیٹے تھے اور کمرے سے باہر قدم رکھ لیے تھے اور یہی پر شہاب سلطان کی غلطی تھی کہ اس نے

Posted On Kitab Nagri

سارے خطوط اس دوبارہ اس کمرے میں کیوں نہیں رکھے تھے جہاں سے اس نے نکالے تھے وہ سارے خطوط لیے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا.

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا. سنجرانی ہاؤس میں گہری خاموشی تھی. ہر کوئی ایک دوسرے سے بہت کچھ پوچھنا چاہتا تھا لیکن ہمت کسی میں نہیں تھی. سبھی بس جہانگیر سنجرانی اور کریم سنجرانی کے بولنے کے انتظار میں تھے. کریم ساری رات تنزیلہ بیگم سے باتیں کرتا رہا تھا فجر کی نماز کے وقت اور نماز پڑھ کر اپنے کمرے میں آیا تھا اور امصل کو گہری نیند سویا دیکھ کر وہ فریش ہونے چلا گیا تھا. جب وہ فریش ہو کر آیا تو امصل ابھی تک سو رہی تھی اس نے امصل کے ماتھے پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پیار سے اپنے لب رکھے اور اس کے بالوں کو ہلکا سا اپنے انگلیوں سے سہلاتے ہوئے وہ باہر کی طرف بڑھ گیا تھا.

جہانگیر سنجرانی کی طبیعت کچھ ناساز تھی وہ ابھی تک سو رہے تھے کریم ان کے کمرے میں گیا لیکن ان کو سوتا ہوا پا کر وہ واپس لوٹ آیا تھا اس نے قدم گیسٹ روم کی طرف بڑھائے تھے اسے ہر حال میں اپنی ماں کا سامنا کرنا تھا. یہ وہ حقیقت تھی جسے وہ کبھی جھٹلا نہیں سکتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جیسے کمرے میں داخل ہوا. اس نے گہرا سانس لیا تھا سامنے ہی بیڈ پر ناہید بیگم بے ہوشی کے عالم میں لیٹی ہوئی تھی. وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا ان کی جانب بڑھ رہا تھا. کریم بالکل اپنی ماں کی کاپی تھا وہی نقش وہی آنکھیں بال حتی کہ بالوں کا رنگ بھی.

Posted On Kitab Nagri

وہ ان کے بیڈ کے پاس کھڑے. ناہید بیگم کے چہرے کو دیکھ رہا تھا. پھر اس نے اگے بڑھ کر ناہید بیگم کا ہاتھ جو ان کے سینے پر تھا. وہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیتے ہوئے اپنے لب اپنی ماں کے ہاتھ کی پشت پر کر رکھ لیے تھے .

میں اب آپ کو کہیں بھی نہیں جانے دوں گا ماں جی. آپ نے بہت دکھ اور تکلیف سہہ لیے لیکن اب آپ کی زندگی میں خوشیاں ہوں گی یہ آپ کے بیٹے کا آپ سے وعدہ ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے دھیمی آواز میں کہتے ہوئے دوبارہ سے لب رکھے.. اس نے ایک نظر اپنی ماں کو دوبارہ دیکھا تھا اور اپنے قدم باہر کی طرف لیے تھے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا ہوا گیسٹ روم سے باہر اگیا تھا اسے آفس جانا تھا آفس جا کے بہت سے کام کرنے تھے وہ جانتا تھا کہ اس کے ڈیڈ ایک مشکل وقت سے گزرے ہیں اب اسے خود حارب والا معاملہ نپٹانا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ اب آفس کے لیے تیار ہو کر نکل گیا تھا گھر میں کسی کو بھی نہیں پتہ تھا کہ کریم آفس کے لیے جلدی نکل گیا ہے. کریم نے آفس پہنچتے ہی سب سے پہلے رضا کو کال کی تھی اور اسے حارب کے موبائل کی لوکیشن معلوم کرنے کے لیے کہا تھا اور اس کی موبائل کا سارا ڈیٹا نکلوانے کے لیے کہا تھا وہ کس کس سے کنٹیکٹ میں تھا ساری اسے ڈیٹیل معلوم کرنی تھی .

آفس کی گھڑی پر اٹھ بج رہے تھے جب کریم کے کمرے کا دروازہ کھلا. کریم جو رضا سے بات کرنے میں مصروف تھا اس نے فوراً دروازے کی طرف دیکھا اور اس کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئی تھی. اندر آنے والا کوئی اور نہیں شہاب سلطان تھا جس کے ہاتھ میں ایک پیکٹ تھا اور وہ بغیر دروازہ نوک کیے وہ کریم کے آفس کے اندر آگیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کریم نے رضا کی کال کو بند کر دیا تھا وہ شہاب سلطان کے سامنے کوئی ایسی بات نہیں کرنا چاہتا تھا.

تم یہاں خیریت تو ہے. کریم نے فون بند کر کے ٹیبل پر رکھتے ہوئے دونوں کہنیوں کو ٹیبل پر رکھے ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے پیوست کیے لہجے میں حیرت لیے شہاب سلطان کی طرف دیکھا جو قدم قدم چلتا ہوا کریم کی ٹیبل کے پاس آ رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں میں تمہارے آفس نہیں آ سکتا اگر تم آ سکتے ہو تو کیا مجھے یہاں پر آنا منع ہے

شہاب سلطان نے کہتے ہوئے پیکٹ ٹیبل پر رکھا تھا اور ٹانگ پر ٹانگ جمائے کریم کی طرف دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

آسکتے ہو تم کیوں نہیں اسکتے لیکن مجھے لگا کہ شاید تمہارے یہاں آنے کے پیچھے بھی کوئی وجہ ہو گی جو یقیناً ہی کوئی گھٹیا وجہ ہو گی اور دوسری بات کہ تمہارے یہاں آنے پر ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگوں کو یہ ناگوار گزرے ..

کریم کی طنزیہ بات پر شہاب کے چہرے پر ایک پھیکی مسکراہٹ آئی تھی وہ آج کریم کے ہر طنز برداشت کرنے کی ہمت لے کر وہاں پر بیٹھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے شہاب سلطان کا لہجہ نوٹ کیا تھا آج اس کے لہجے میں وہ دم نہیں تھا وہ انا نہیں تھی وہ غرور نہیں تھا وہ بجھا ہوا تھا بے حد کمزور لگ رہا تھا اس کی انکھوں کے نیچے ایک رات میں ہی گہرے سیاہ ہلکے پڑ گئے تھے.

Posted On Kitab Nagri

وہ گندمی رنگت والا بہت پر وقار شخصیت والا شہاب سلطان تھا اور اج وہ ایک ہارا ہوا انسان تھا جس کے ہاتھ میں سوائے پچھتاوے کے اور کچھ نہیں تھا.

میں تمہیں کچھ دکھانے کے لیے آیا ہوں کریم تم نے مجھے کہا تھا کہ میں تم پر توجہ ہٹا کر کسی اور پر توجہ کروں بس اسی کی میں سزا پا رہا ہوں اور شاید مجھے اتنی بھی سچائی نہیں جانی چاہیے تھی جتنی میں جان چکا ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان کہتے ہوئے وہ پیکٹ کریم کے آگے کیا تھا کریم جو ٹیبل پہ اپنی کہنیاں جمائے بیٹھا تھا اس نے ماتھے پر بل لاتے ہوئے شہاب سلطان کی طرف دیکھا پھر ہاتھ بڑھا کر اس پیکٹ کو اپنی طرف کیا.

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان خاموش تھا اور وہ بس ویٹ کر رہا تھا کہ کریم کا کیا ریکشن ہوتا ہے کریم نے پیکٹ کھولا اور اس کے اندر وہ سارے خطوط نہیں تھے اس کے اندر صرف وہ سچائی تھی جو شاید کریم کو کچھ دنوں میں پتہ چلنے والی تھی اس میں صرف ڈائری کے صفحات تھے ..

اور کریم وہ سارے صفحات کو پڑھ رہا تھا اس کے چہرے کی رنگت میں سرخی گھل رہی تھی. لیکن وہ اپنے غصے کو کنٹرول کرنا جانتا تھا اس نے سارا کچھ پڑھنے کے بعد بڑے ہی تحمل کے ساتھ شہاب سلطان کی طرف دیکھا تھا. وہ اب سمجھ گیا تھا کہ شہاب سلطان کی یہ حالت کیوں ہوئی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے اپنی ماں کا دکھ تھا کہ مسز ثاقب سلطان نے اس کی ماں کو قید میں رکھا تھا اور دوسرا اسے صدمہ اس بات کا پہنچا تھا کہ اس عورت نے اپنے شوہر کو ہی اپنے ہاتھوں سے مار دیا تھا. اس نے اپنے بیٹے کے باپ کو مار دیا تھا ایک بیٹے کے سر پر باپ کی شفقت کو چھین لیا تھا اور یہ وہی طریقہ کار تھا جس طریقہ کار سے وہ جہانگیر سنجرانی کو مار رہی تھی لیکن ان کے بچوں نے ان کی جان بچا لی تھی اور یہاں پر شہاب سلطان صرف اکیلا تھا. اور بہت چھوٹا تھا .

دونوں کے درمیان کافی دیر خاموشی رہی تھی کوئی بھی ایک دوسرے سے بات نہیں کر پایا تھا آخر کار کریم نے گہرا سانس لے کر وہ پیکٹ دوبارہ سے شہاب کی طرف کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب میں تمہارے اور تمہاری ماں کے درمیان میں نہیں آنا چاہتا اور رہی بات میرے ماں کی تو میری ماں اب میرے پاس محفوظ ہے انہوں نے جو بھی ظلم برداشت کیے جو بھی کچھ کیا وہ

Posted On Kitab Nagri

ان کا برا وقت تھا وہ گزر گیا لیکن اب وہ میرے پاس ہے وہ میرے گھر میں ہے تو میں ان پر آنچ بھی نہیں آنے دوں گا بہتر یہی ہو گا کہ تم اپنے مسائل کو خود دیکھو. کیونکہ میرا تم لوگوں کے مسائل میں آنا شاید تمہاری ماں کو برا لگے تو میں نہیں چاہتا کہ تمہارے لیے مزید مشکلات کھڑی ہوں.

کریم کہہ کر شہاب سلطان کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا جس کے چہرے پر سکون ہی سکون تھا وہ سب کچھ ہار چکا تھا وہ اگر اپنے باپ کا بدلہ لیتا تو اس کی ماں اس کے ہاتھوں سے جاتی اور اگر وہ کریم کی ماں کا بدلہ لیتا تو پھر بھی اس کی ماں ہی قصوروار ٹھہرتی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ ایسا نہیں چاہتا تھا. وہ بس یہی چاہتا تھا کہ کریم کو اس کی ماں کا پتہ چل جائے اور کریم کے منہ سے اس کی ماں کا سن کر اس کے دل میں جیسے سکون اتر گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک کہا کریم یہ میرا اور میری ماں کا مسئلہ ہے میں خود ہی اسے حل کروں گا میرا تمہیں بتانے کا مقصد یہ تھا کہ مجھے اب کسی پہ بھروسہ نہیں ہے صرف تم پر ہے وہ بھی اس کی ایک وجہ ہے کہ ہم نے ایک وقت ساتھ گزارا تھا اور وہ بہت اچھا وقت تھا میری آنکھوں پہ کیسے پٹی بندی اور میرے دل میں کیسے نفرت بھری یہ میں نہیں جانتا تھا میں بس اس لیے یہاں پر آیا تھا تاکہ تم سے اپنی پچھلے تمام رویوں کی معافی مانگ سکو جو میں نے اپنی ماں کے کہنے پر کی ہے اور میں جانے انجانے میں وہ کر گیا جو مجھے نہیں کرنا چاہیے تھا. بس مجھے تم سے اتنی سی مدد چاہیے کہ اگر میں کسی مشکل وقت میں ہوں تو مجھے کسی کو پکارنے کا حق ملے تو کیا میں تمہیں پکار سکتا ہوں.

www.kitabnagri.com

شہاب سلطان کی آواز میں اداسی واضح محسوس کر رہا تھا کریم اس نے ایک گہری سانس لی اور کرسی سے کھڑا ہوا.

Posted On Kitab Nagri

شہاب جہاں تک تمہاری مدد کی بات ہے تو تم میرے بھائی ہو بے شک ہم ایک خاندان سے تعلق نہیں رکھتے لیکن میں نے تمہیں ہمیشہ اپنا بھائی سمجھا ہے. تمہیں جب بھی کوئی مشکل آئے اور پریشانی ہو تو بلا جھجک مجھے کہہ سکتے ہو اور .....

کریم ابھی اپنی بات مکمل نہیں کر پایا تھا جب اس کا موبائل بج اٹھا تھا. اس نے اگے بڑھ کر موبائل اٹھایا تو کال گھر سے مجتبی کی آرہی تھی اس نے فوراً کال ریسیو کی اور موبائل کان سے لگایا.. اگے سے مجتبی نے اس کو جو خبر دی اس نے فوراً آنے کا کہہ کر کال بند کر دی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ناہید بیگم کو ہوش آگیا تھا اور وہ ہوش میں آتے ہی مسلسل کریم کو پکار رہی تھی جو سنجرانی ہاؤس کے ہر فرد کے لیے ایک حیرت کی بات تھی کہ ناہید بیگم اتنا عرصہ دور رہنے کے باوجود کریم کو کیسے جانتی ہے .

وہی کریم نے فوراً کال بند کی تھی اور شہاب کی طرف دیکھا. جواب کریم کو اریبہ کے بارے میں بتانے کا سوچ رہا تھا ..

شہاب مجھے جانا ہو گا ایک ایمر جنسی ہے انشاءاللہ ہم پھر دوبارہ ملیں گے اور فکر کرنے کے بعد نہیں ہے میں تمہارے ساتھ ہوں.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے اپنی جگہ سے شہاب کی کرسی کی طرف آتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا اور شہاب بھی کھڑا ہو گیا تھا.

تھینکس تم نے یہ سب کہا لیکن میں سب کچھ خود ہی دیکھ لوں گا اور جہاں پر مجھے محسوس ہوا تمہاری ضرورت کا تو میں بلا جھجک تم سے مدد مانگنے میں شرمندگی محسوس نہیں کروں گا .

شہاب نے ہلکی سی مسکراہٹ دی تھی اس کے دل کا میل صاف ہو گیا تھا اور وہی کریم نے بھی اس کو کہیں نہ کہیں معاف کر دیا تھا جو بھی اس نے کریم کے ساتھ کیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

کریم جلدی میں تھا وہ شہاب سلطان کو اپنے آفس میں ہی چھوڑ کر وہ فوراً باہر نکل گیا تھا اس کی ماں کو ہوش آ گیا تھا. اور اس کے لیے سب سے بڑی یہ بات تھی کہ وہ ہوش میں آتے ہی اسے پکار رہی تھی.

شہاب سلطان نے وہ پیکٹ پکڑا نہیں تھا اور کریم کی آفس سے باہر نکل گیا تھا لیکن وہ انجان تھا کہ اس کے ایک ایک قدم پر نظر رکھی جا رہی ہے شہاب سلطان جیسے ہی کریم کے آفس سے باہر نکلا آفس کے گیٹ پر موجود کھڑے شخص جو ایک مزدور کے حلیہ میں تھا اس نے فوراً اپنی جیب سے فون نکالا اور مسٹر زبیر کو کال ملا دی. اس آدمی کی کال کو سنتے ہی مسٹر زبیر نے فوراً نگین بیگم کو کال ملائی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سلطان منشن میں نگین بیگم صبح کے اٹھ بجے گھر آئی تھی اور اس نے آتے ہی پورے گھر کو دیکھا تھا ہر چیز ویسے کی ویسے تھی جیسے وہ چھوڑ کے گئی تھی اسے تسلی ہو گئی تھی کہ شہاب سلطان ابھی اپنے کمرے میں ہی ہو گا. وہ قدم قدم اٹھاتی اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی لیکن جیسے ہی اس نے کمرے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھا کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا وہ بند نہیں ہوا تھا.

نگین بیگم کو تھوڑا سا شک ہوا اور اس نے بڑے احتیاط کے ساتھ دروازہ کھولا کمرے کا پورا جائزہ لیا کمرے کی ہر چیز ترتیب سے پڑی ہوئی تھی اسے نے بٹن پر یس کیا لائٹ ان ہو گئی ہر چیز کو اس نے بڑے غور سے دیکھا اسے کچھ بھی ایسا محسوس نہیں ہوا جس سے وہ یہ سمجھے کہ اس کے کمرے میں کوئی آیا تھا. یہی سوچتے ہوئے اس نے قدم اپنی الماری کی طرف لیے تھے جب اس کو ساتھ والی دیوار پر لٹکی تصویر نظر آئی تھی جو کہیں سے بھی ترچھی نظر نہیں آ رہی تھی اس کو دیکھتے ہوئے نگین بیگم تھوڑی ٹھٹکی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے فوراًہی تصویر کو سائیڈ پہ کیا اور دروازہ کھولتا گیا اور جیسے ہی اس نے قدم اندر رکھا اس کو ہر چیز اپنی جگہ پر نظر آئی اس بک شیلف میں تمام بکس ویسی تھی اسکی نظر اسی دراز پر پڑی..

وہ فوراًآگے بڑھی اس نے وہ دراز کھولا جہاں پر خطوط تھے لیکن وہاں پر ایک بھی خط موجود نہیں تھا .

نگین بیگم کے پاؤں تلے سے زمین نکلی تھی یعنی کہ شہاب سلطان اس کی غیر موجودگی میں اس کے کمرے میں آگیا تھا اس کا مطلب ہے کہ وہ اس پر شک کر رہا تھا کمپنی کی اکاؤنٹس چیک کرنا اور اب اس کے کمرے کی تلاشی لینا اس کے ہاتھ میں کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور آئی ہو گی وہ غصے سے پاؤں پٹختی ہوئی اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی کہ شہاب سلطان کے کمرے میں جا کے اس سے پوچھے کہ وہ اس کے کمرے میں کیا لینے کے لیے آیا تھا حتی کہ اسے منع کیا گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم جیسے ہی شہاب سلطان کے کمرے کی طرف گی جیسے ہی ہینڈل پر ہاتھ رکھا تھا دروازہ کھل گیا تھا دروازہ اندر سے لوک نہیں تھا شہاب سلطان کی عادت تھی کہ وہ سوتے ٹائم اپنے کمرہ اندر سے لوک کرتا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اتنی ہی دیر میں نگین بیگم کی موبائل پر مسٹر زبیر کی کال اگئی تھی اس نے فوراً کال اٹینڈ کر کے اپنے کان کے ساتھ لگاتے ہوئے کمرے کا دروازہ بڑے احتیاط سے کھولا تھا لیکن جیسے ہی مسٹر زبیر نے نگین بیگم کو شہاب سلطان کے بارے میں انفارمیشن دی اس نے فوراغصے سے دروازہ پورا کھولا تھا اور بیڈ سامنے خالی پڑا تھا شہاب سلطان کمرے میں نہیں تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو اس کا مطلب ہے مسٹر زبیر اس کے ہاتھ میں کوئی نہ کوئی ثبوت لگا ہے اور وہ خط بھی لگے ہیں جو تم بتا رہے ہو وہ ایک پیکٹ لے کر کریم کے آفس گیا تھا..اس لیے وہ میرے پیچھے پڑ گیا ہے. میں نے تمہیں کہا تھا کہ اس پر نظر رکھنا وہ کوئی ایسا کام نہ کرے اگر وہ کریم کے آفس جا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تو اس کی گاڑی راستے میں ایکسیڈنٹ کروادیتے جو کچھ مرضی کروادیتے لیکن کریم تک نہیں پہنچنا چاہیے تھا اسے ..

تمہیں پتہ ہے اس کے ہاتھ میں وہ چیزیں لگی ہیں جس کو میں ساری زندگی چھپاتی رہی تھی. نگین بیگم چلانے والے انداز میں فون پر بول رہی تھی اور دوسری طرف مسٹر زبیر خاموشی سے یہ سن رہا تھا.

میڈم حکم کریں مجھے کیا کرنا ہے مختصر خاموشی کے بعد مسٹر زبیر کی آواز فون میں نگین بیگم کے کان میں پڑی تھی.

Posted On Kitab Nagri

مجھے ہر حال میں وہ میرے سارے پیپرز چاہیے جو اس ٹائم پر تم بتا رہے ہو کہ شہاب سلطان کے ہاتھ میں ایک پیکٹ میں ہے مجھے وہ پیکٹ چاہیے اس کے لیے تمہیں کچھ بھی کرنا پڑے کرو.. چاہے اس کے لیے تمہیں شہاب کو مارنا ہی کیوں نہ پڑے مجھے وہ پیکٹ ہر حال میں چاہیے ..

نگین بیگم نے کہہ کر فون غصے سے بند کیا تھا وہ پاگل ہو چکی تھی اس کا دماغ معاف ہو چکا تھا وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کے گناہوں کا راز کھل جائے اور اس کی اتنی بڑی پلاننگ ساری خاک میں مل جائے جس کے لیے وہ اتنی محنت کر چکی تھی...وہ اپنے مقصد کے بہت قریب تھی اگر یہ پیپر سنجرانی ہاؤس جہانگیر سنجرانی کے ہاتھ لگ جاتے تو وہ اس کو اپنے تعلقات استعمال کرتے ہوئے ثبوت کے طور پر استعمال کرتے ہوئے نگین بیگم کو پھانسی کی سزا بھی دلوا سکتا تھا. اور آج تک نگین بیگم نے کوئی ثبوت نہیں چھوڑا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان کریم کے آفس سے نکل کر اپنی گاڑی میں بیٹھ رہا تھا جب اسے مسٹر زبیر کی کال آئی اس نے زبیر کی کال اٹینڈ کی وہ ہر قدم پھونک کر رکھ رہا تھا لیکن کہیں نہ کہیں وہ مسٹر زبیر پر اعتماد کرتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے جیسے زبیر کی کال اٹینڈ کی مسٹر زبیر نے اسے اس کی اگلی میٹنگ کی جگہ پر آنے کا کہا جہاں پر کچھ کلائنٹ اس کا ویٹ کر رہے تھے وہی اس کی میٹنگز وغیرہ فائنل کرتا تھا اور شہاب سلطان اس کی کال کو سنتے ہی وہ گاڑی میں بیٹھ کر اس کی بتائی ہوئی لوکیشن کی طرف نکل گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

کریم سنجرانی اپنے آفس سے اپنے گھر پہنچ گیا تھا وہ رش ڈرائیونگ کرتے ہوئے جلد از جلد گھر پہنچا تھا اور جیسے ہی اس نے گیسٹ روم کی طرف قدم بڑھائے تھے اس گیسٹ روم میں سبھی موجود تھے اور اس کے کانوں میں اپنی ماں کی اواز پڑی تھی

کریم کہاں ہے میں نے کریم سے بات کرنی ہے کریم کہاں ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے اپنی ماں کے منہ سے اپنا نام سن کر اس کے دل میں سکون کی لہر دوڑی تھی لیکن وہ اسے کیسے جانتی تھی وہ ایک دم پریشان ہو گیا تھا اس نے فوراً قدم اگے کی طرف بڑھائے تھے .

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا تھا اور وہی تنزیلہ بیگم اور انوال امصل مجتبٰی آفاق اور حورین سبھی کریم کی طرف متوجہ ہوئے تھے .

کریم تم اگئے میرا بیٹا..اس کو بچالو..میری بچی کو بچالو..وہ تمہارا انتظار کر رہی ہے. . .

ناہید بیگم نے روتے ہوئے ہوئے کریم کی طرف دیکھا اور وہی ناہید بیگم کی بات سن کر جہاں پر کریم کے قدم رکے تھے وہی سب کے چہروں پر حیرت آئی تھی کہ ناہید بیگم کس بچی کی بات کر رہی ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماں جی آرام سے آپ پہلے پانی پیں پھر بتائیں کس بچی کی آپ بات کر رہی ہیں کون اسے مار دے گا..آپ آرام سے بتائیں میں چلا جاؤں گا اسے لینے کے لیے پہلے اپ یہ پانی پیں .

Posted On Kitab Nagri

کریم نے نہایت ہی تحمل کے ساتھ پانی کا گلاس لیا جو تنزیلہ بیگم کے ہاتھ میں تھا اور ناہید بیگم کی طرف کیا

ناہید بیگم نے کریم کی طرف دیکھا اور اس کے دونوں ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیے جس میں اس نے گلاس پکڑا ہوا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم اسے بچالو میری بچی کو پلیز بچالو وہ کہتی ہے کہ تم اس کے دوست نہیں تم اس کے بھائی ہو اور تم اسے بچانے لازمی آؤ گے میری بچی کو بچالو وہ درندہ اسے مار دے گا میری اریبہ کو بچالو.

Posted On Kitab Nagri

ناہید بیگم کے منہ سے جیسے ہی اریبہ کا نام نکلا وہی پر سبھی کے وجود میں جیسے جان نکل گئی تھی .

ناہید بیگم کون سی اریبہ کی بات کر رہی تھی کیا وہ اریبہ منصور کی بات کر رہی تھی لیکن کون درندہ اسے مارنے والا تھا.

اپنی ماں کی بات سن کر کریم کا دماغ ہی گھوم گیا تھا یہ الفاظ یقیناً اریبہ کے تھے وہ اسے اکثر یہی کہتی تھی کہ تم میرے دوست بھی ہو بھائی بھی ہو ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے فوراسے پہلے گلاس تنزیلہ بیگم کی طرف کیا تھا اور ناہید بیگم کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے تھے .

Posted On Kitab Nagri

ماں جی مجھے بتائیں کہاں ہے اریبہ. اور کون درندہ.. کون اسے مارنے والا ہے مجھے بتائیں اس کا نام بتائیں کون ہے جو اریبہ کو مارنے لگا ہے .

کریم کے یہ پوچھنے پر ناہید بیگم نے سب کے چہروں کی طرف دیکھا تھا .

وہ اس کا شوہر اس کا نام...اس کا نام حارب ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے مار دے گا وہ روزانہ آ کر اسے مارتا تھا اور اب بھی اسے مار دے گا اس نے مجھے رہا کیا کہ میں جا کر تمہیں بتاؤں اور تم اسے چھڑوانے کے لیے آ جاؤ .

Posted On Kitab Nagri

ناہید بیگم کے منہ سے یہ ساری بات سن کر تنزیلہ بیگم کے قدم لڑکھڑائے تھے اگر پیچھے امصل نہ کھڑی ہوتی تو تنزیلہ بیگم کو سہارا نہ دیتی وہ یقیناز مین پر گر چکی ہوتی ..

جہانگیر سنجانی جو کل سے اس واقعے سے اپسیٹ تھے حارب کا اور اریبہ کا سن کر ان کے پیروں تلے جان نکل گئی تھی. وہ اب اس عمر میں اتنے بڑے بڑے صدمے کہاں برداشت کر سکتے تھے آفاق نے اگے بڑھ کر جہانگیر سنجرانی کو حوصلہ دیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور کریم کی دماغ کی رگیں پھول رہی تھی حارب اریبہ پر ہاتھ اٹھاتا تھا اس نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ حارب اریبہ پر ہاتھ اٹھائے گا اس نے اپنے غصے کو کیسے کنٹرول کیا تھا یہ وہی جانتا تھا اس نے بامشکل اپنی ماں کی طرف دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

ماں جی مجھے بتائیں اریبہ کدھر ہے آپ مجھے ساری تفصیل بتائیں ہم ابھی جا کے اسے لے کر آتے ہیں .

کریم کے کہنے پر ناہید بیگم نے اس کی طرف دیکھا بیٹا مجھے گھر کا نمبر نہیں پتہ لیکن جہاں سے تم نے مجھے لیا تھا وہ اسی جگہ پر گھر ہے بلیک اور گرے کلر کا گھر ہے اور اس کا گیٹ بھی بلیک کلر کا ہے اس کے ارد گرد کوئی گھر نہیں ہے وہ چاروں طرف سے سنسان ہے. بیٹا جلدی جاؤ میری بچی بہت پریشان ہو گی وہ تمہارا انتظار کر رہی ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ناہید بیگم نے جیسے کریم کو حارب کے گھر کا بتایا کریم فوراً بیڈ سے اٹھ گیا تھا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا.. اس نے گردن موڑ کر آفاق کی طرف دیکھا اور پھر مجتبٰی کی طرف دیکھا تھا اور پھر اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا تھا .

ممی جی آپ ان سب کو سنبھالیں میں اریبہ کو لے کر آتا ہوں ..

کریم کے منہ سے ممی جی کا لفظ نکلا تھا تنزیلہ بیگم کے لیے اور وہی ناہید بیگم نے سر اٹھا کر اپنے پاس کھڑی. اپنی اس دوست کو دیکھا تھا جو ہمیشہ سے اس کی ہر مشکل وقت میں مدد کرتی تھی اور اس نے کریم کو بھی سنبھالا تھا ناہید بیگم کی آنکھوں میں انسو اگئے تھے کہ وہ اس کا اتنا بڑا احسان کیسے چکا پائے گی .

Posted On Kitab Nagri

اس کی اولاد کو اپنے سینے سے لگا کر اتنا بڑا کیا تھا .

کریم آفاق اور مجتبٰی کے ساتھ گاڑی میں بیٹھے باہر کی طرف نکلے نکل گئے تھے آفاق کریم کے ساتھ بیٹھا تھا اور مجتبی پیچھے تھا تینوں کا غصے سے برا حال تھا حارب اس حد تک جا سکتا ہے. کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا .

کریم بھائی حارب بھائی نے یہ سب کیوں کیا وہ تو اریبہ بھابھی سے بہت محبت کرتے تھے اور شادی کی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجتبی نے کریم کی طرف دیکھ کر سوال کیا جس کے ہاتھ سٹیرنگ پر مضبوط ہوئے تھے کریم کے پاس مجتبٰی کے سوال کا جواب نہیں تھا.. آفاق کو تو ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ حارب اریبہ پر ہاتھ اٹھائے گا .

وہ تو اس کے لیے اس کا جولی سا اور خوشیاں بکھیرنے والا بھائی تھا. جو سب کے چہرے پر مسکراہٹ لے کر آتا تھا اس کے کان میں کریم کی بات گونج رہی تھی کہ اگر سب میں کہیں نہ کہیں حارب ہوا تو .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کے اندر سے چھن سے کچھ ٹوٹا تھا شاید وہ اعتبار تھا.. یقین تھا.. جو وہ حارب پر کرتا تھا اور اس کا یہی ٹوٹا ہوا بھروسہ اور مان غصے کی شکل اختیار کر گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان مسٹر زبیر کی بتائی ہوئی لوکیشن پر پہنچ چکا تھا وہ ایک ویران جگہ تھی جہاں پر دور دور تک کوئی بلڈنگ نہیں تھی بس سامنے زیر تعمیر بلڈنگ تھی جس کے اوپر کام بند ہوا ہوا تھا شہاب سلطان نے آکر اپنی گاڑی روکی تھی کچھ فاصلے پر ہی مسٹر زبیر گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہاب سلطان چلتا ہوا اس کے پاس آیا تھا مسٹر زبیر یہاں پر کیوں بلایا تم نے کہا تھا کہ کلائنٹ نے یہاں پر آنا ہے. کہاں پر ہے کلائنٹ یہ تو بہت پرانی بلڈنگ ہے کیا ہم یہاں پہ ہوٹل بنائیں گے

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان بڑے اطمینان سے مسٹر زبیر کی طرف دیکھ رہا تھا اور مسٹر زبیر نے شہاب کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے سینے پہ باندھے ہوئے ہاتھ کھول کر اپنی دونوں ہاتھوں پینٹ کی پاکٹ میں ڈالے .

شہاب صاحب آئی ایم سوری کہ میں نے آپ کو جھوٹ بول کے یہاں پہ بلایا لیکن میں مجبور تھا آپ مجھے وہ پیکٹ دے دیں جو آپ کے پاس ہے ..

مسٹر زبیر کی یہ کہنے کی دیر تھی شہاب کو ایک سیکنڈ نہیں لگا تھا یہ سمجھنے میں کہ اسے پھنسایا گیا تھا اور پھنسانے والا اور کوئی نہیں تھا اس کی ماں تھی.

Posted On Kitab Nagri

اواچھاتو تمہیں ممی نے بھیجا ہے میرے پاس کہ میں وہ پیکٹ تمہیں دے دوں ویسے ممی کی بھی داد دینی چاہیے وہ تو مجھ سے بھی دو ہاتھ اگے نکلی مجھے لگتا تھا کہ میں ہی بہت شاطر ہوں ذہین ہوں سمجھدار ہوں ..

لوگوں کی ٹانگیں کھینچنا..مجھے اچھے سے آتا ہے لیکن میری ممی تو مجھ سے بھی زیادہ تیز نکلی آخر وہ ماں ہے نا تو ماں تو پھر بچوں سے تو بہت اگے ہوتی ہیں .

لیکن انہیں یہ نہیں پتہ کہ میں بھی شہاب سلطان ہوں ان کا ہی بیٹا ہوں اگر وہ یہ سب کچھ کر رہی ہیں تو میں بھی

Posted On Kitab Nagri

انہیں مزید دلدل میں جانے سے روکوں گا..اور میں کبھی پیچھے نہیں ہٹوں گا مسٹر زبیر جا کر آپ ممی کو بتا دیجئے گا کہ میں وہ پیکٹ ان کے حوالے نہیں کر سکتا. اگر انہوں نے یہ سارا کچھ بند نہ کیا تو میں وہ ساری چیز وہ سارے ثبوت پولیس کے حوالے کر دوں گا.

شہاب سلطان وہ پیکٹ کریم کے آفس چھوڑ آیا تھا. اور وہ مسٹر زبیر کو اب کسی صورت نہیں بتانے والا تھا .

شہاب سلطان یہ کہہ کر جانے کے لیے موڑا تھا کہ مسٹر زبیر کی بات پر اس کے قدم رکے تھے

شہاب صاحب مجھے مجبور مت کریں کہ میں کوئی انتہائی قدم اٹھاؤں کیونکہ آپ کی ماں نے مجھے فری ہینڈ دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر آپ نے وہ پیکٹ نہ دیا تو ..

Posted On Kitab Nagri

مسٹر زبیر بات کرتے کرتے رک گیا تھا اس نے اگے بات نہیں کی تھی لیکن شہاب سلطان سمجھ گیا تھا اور اس کے چہرے پر ایک طنزیہ مسکراہٹ آئی تھی. اسے پتہ چل گیا تھا کہ جب وہ واپس موڑے گا مسٹر زبیر کی طرف دیکھے گا تو اس کے ہاتھ میں لازمی پسٹل ہو گی.. اس کے پیچھے قدم بڑھانے پر بھی موت تھی اور اگے قدم بڑھانے پر بھی ..

شہاب نے فوراً اپنی کوٹ کی جیب سے موبائل نکالا تھا اور نکالتے ہوئے بڑے احتیاط کے ساتھ اس نے کریم کو کال ملا کر دوبارہ سے اپنی پاکٹ میں موبائل ڈال لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے کان میں ائیر بڈز لگے ہوئے تھے جو مسٹر زبیر اس سچویشن میں مکمل نظر انداز کر گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان نے گہرا سانس لیا تھا اور موڑ کر مسٹر زبیر کی طرف دیکھا تھا اور اس کا خیال سچ بن کے اس کے سامنے تھا مسٹر زبیر کے ہاتھ میں پسٹل تھی اور وہ اس کے اوپر تانے ہوئے کھڑا تھا .

دوسری طرف کریم گاڑی کی سپیڈ تیز کی ہوئی تھی وہ اس جگہ پر جلد از جلد پہنچنا چاہتا تھا جس کا سفر کم سے کم دو سے ڈھائی گھنٹے تھا شہر سے دور.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کے موبائل پر جیسے ہی شہاب کی کال آئی کریم نے ایک نظر شہاب کی کال کی طرف دیکھا اور سر جھٹک دیا تھا لیکن اگلے ہی پل اس نے فوراً کال ریسو کر کے کال کو سپیکر پر ڈالا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ہاں بولو کیا بات ہے. شہاب... کریم نے کہا ..

لیکن اگے سے خاموشی تھی. آفاق نے فورا کریم کی طرف دیکھا اور مجتبی بھی تھوڑا سا اگے ہو کر بیٹھا تھا.

جب موبائل کے سپیکر پر شہاب کی آواز گونجی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو مسٹر زبیر اب آپ یہ سب کریں گے.. یعنی کہ میں وہ سارے ثبوت آپ کے حوالے نہ کیے تو آپ مجھے مار دیں گے. یہی کہا ہے نا میری ماں نے آپ کو .

Posted On Kitab Nagri

شہاب کی آواز سپیکر سے باہر آرہی تھی اور وہی کریم جو گاڑی کی رفتار تیز کیے جارہا تھا شہاب کی بات سن کر اس کا فوراً بریک پر پاؤں آیا تھا اور وہی افاق اور مجتبی حیرت سے کریم کی طرف دیکھ رہے تھے کریم نے فوراً سٹیرنگ پر ہاتھ رکھتے ہوئے موبائل کی طرف حیرت سے دیکھا تھا اور کال کو ریکارڈنگ پر لگا کر افاق کی طرف دیکھا تھا. کیا شہاب کو کوئی مارنے والا تھا اور وہ بھی اس کی ماں کے کہنے پر. وہ کہاں تھا کس جگہ پر تھا وہ تینوں نہیں جانتے تھے .

جی شہاب صاحب مجھے میڈم نگین نے یہی کہا ہے کہ اگر آپ مجھے وہ پیکٹ نہیں دیتے تو آپ کو بھی راستے سے ہٹا دیا جائے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر زبیر کی بات پر شہاب کا قہقہہ بلند ہوا تھا جو مسٹر زبیر کو بھی کنفیوز کر گیا تھا اور دوسری طرف سننے والے وہ تین وجود بھی ساکت ہو گئے تھے.

Posted On Kitab Nagri

مطلب کہ ممی جی نے اور لوگوں کو بھی جان سے مارا ہے ائی کانٹ بلئیو کے ممی ایسا کر سکتی ہیں .

شہاب سلطان کی ہنسی میں دکھ تھا.. درد تھا ..

جسے کریم سمجھ رہا تھا. شہاب صاحب آپ مجھے وہ پیکٹ نہ دے کر اپنا نقصان کریں گے آپ جانتے نہیں ہیں نگین میڈم کس حد تک جا سکتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

آپ کو یاد تو ہو گا وہ جج منصور احمد کا ایکسیڈنٹ اور ان کی موت کو ایک حادثہ قرار دے دیا گیا تھا تو شہاب صاحب میں صرف اس لیے آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ میں نے آپ کے ساتھ بہت اچھا وقت گزارا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میرے ہاتھ آپ کے خون سے رنگ جائیں

اس لیے آپ مجھے یہ پیکٹ دے دیں نہیں تو جو حال منصور احمد کا ہوا تھا کہیں وہی آپ کا نہ ہو ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ میڈم نگین نے حارب سر کے ساتھ مل کر منصور احمد کے قتل کا منصوبہ بنایا تھا اور پھر اپ کو یاد ہو گا کہ ان کی میڈیکل رپورٹ بھی تبدیل ہوئی تھی اور میڈیکل رپورٹ میں ہی خودکشی ظاہر کی گئی تھی وہ بھی نگین میڈم نے میڈیکل رپورٹ تبدیل کروائی تھی اور پھر جس

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے ان کا پوسٹ مارٹم کیا تھا ان کو باہر بھی میڈم نگین نے بھیجا تھا اور ڈاکٹر نواز.. ان کو بھی میڈم نگین نے مارا تھا .

یہ سب کچھ مجھے آپ کو بتانے کا مقصد یہ ہے کہ میری آپ سے درخواست ہے کہ اپنی ماں کے راستے میں نہ آئیں وہ اپنے راستے میں آنے والے ہر بندے کو کچل دیتی ہیں چاہے ان کا اپنا بیٹا ہی کیوں نہ ہو یا اپنا شوہر ہی کیوں نا ہو.. میں نہیں چاہتا کہ میں ایک اچھے انسان کو ایک اچھے باس کو ہاتھ سے گنوا دوں اس لیے وہ پیکٹ مجھے دے دیں اور یہاں پہ جو ہماری بات ہوئی ہے وہ سمجھے کہ کبھی ہوئی نہیں تھی اور اپنی ماں کا ساتھ دیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسٹر زبیر نے انتہائی واضح الفاظ میں نگین بیگم کے ایک ایک جرم کو شہاب سلطان کو بتا دیا تھا وہ جانتا تھا کہ شہاب سلطان اپنی ماں سے بہت محبت کرتا ہے اور وہ اس کے گناہ سن کر بھی وہ کبھی بھی اسے پولیس کے حوالے نہیں کرے گا ..

یہ سب کچھ سننے کے بعد شہاب سلطان کو اپنا سانس لینا مشکل ہو رہا تھا.. اس کی دل کی دھڑکن بند ہو رہی تھیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی گھٹن بڑھتی جا رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی تھی اور وہی گاڑی میں بیٹھے تین نفوس کو تو جیسے سکتہ طاری ہو گیا تھا حارب نے احمد منصور کا قتل کیا تھا وہ بھی نگین بیگم کے ساتھ مل کر کریم کے لیے تو کم دھچکا تھا لیکن آفاق کے لیے یہ سب سننا اپنی موت کے مترادف تھا.

اور اگر میں نہ دوں یہ سب تو تم کیا کرو گے. مار دو گے مجھے.. تو مار دو.. میں وہ بد قسمت شخص ہوں جس کو اپنے ہر جذبوں کی تجارت میں خسارہ ملا ہے چاہے وہ اسکی اپنی محبت کے جذبے ہوں.. چاہے ماں کی محبت کے یا باپ کی.. یا پھر اپنے دوستوں کی.. بات کرتے ہوئے آخر میں شہاب سلطان کی آواز بھر گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ہاں ..

Posted On Kitab Nagri

تم نے جو کرنا ہے وہ کر لو لیکن میں کچھ بھی نہیں تمہیں دینے والا بات سمجھ میں آئی ..

مجھے دکھ ہوا ہے ..

میں لعنت بھیجتا ہوں ..

تم پر..

اور یہ ساری دولت پر ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس نے میری ماں کی آنکھوں کو بھی اندھا کر دیا اور تم ان کے ہر گناہ کو قبول کیا.. ان کے ہر گندے کاموں میں اپنے ہاتھ گندے کیے ..

ان کی ہر ناجائز بات کو تم نے سر انکھوں پر رکھ کر پورا کیا شرم آنی چاہیے زبیر تمہیں یہ سارے کام کرتے ہوئے.

شہاب سلطان کی بات پر مسٹر زبیر کے چہرے کے تاثرات ویسے کے ویسے رہے تھے مسٹر زبیر وہ تھا ہی نہیں جو شہاب کے آفس میں ایک ڈرا سہما سا وکیل بیٹھا ہوتا تھا.

میں میڈم نگین کے حکم کا پابند ہوں سوری شہاب صاحب وہ مجھے اگر کہیں گی کہ ان کے سامنے کھڑے میں خود کو گولی مار لوں تو میں خود کو گولی مارنے سے گریز نہیں کروں گا.

Posted On Kitab Nagri

صحیح کہا تم نے زبیر جو انسان بے حس ہو اس کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ اپنی جان لے یا دوسروں کی جان لے اور تمہارا مجھے اتنی سنسان جگہ پر لانا جہاں پر ایک بلڈنگ ہے جو زیر تعمیر ہے اور ارد گرد آبادی بھی نہیں ہے یہی مقصد تھا نا کہ اگر میں پیکٹ نا دوں تو تم مجھے گولی مار دو گے . . .

شہاب سلطان کی بات پر کریم کے مائنڈ میں فوراً کلک ہوا تھا. اس نے آفاق کی طرف دیکھا اور مجتبی کی طرف دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم دونوں ٹیکسی لو اور یہاں سے جاؤ میں شہاب کو ایسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا. کریم کی بات پر آفاق اور مجتبی کچھ نہیں بولے تھے کیونکہ صورتحال ایسی تھی ایک طرف اریبہ کو لینے جانا تھا تو دوسری طرف شہاب کی زندگی اور موت کا مسئلہ تھا.

آپ نے بالکل ٹھیک کہا.. شہاب صاحب میں یہاں پر آپ کو اس لیے لے کر آیا ہوں.. اور برائے مہربانی وہ پیکٹ میرے حوالے کر دیں میں نہیں چاہتا کہ کچھ برا ہو جائے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر زبیر نے کہا تھا اور شہاب کا ایک پھر قہقہہ بلند ہوا تھا تم بھی پاگل ہو... زبیر... مرے ہوئے لوگوں کو کیا مارنا ..

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے کہ دنیا کا سب سے خطرناک وار کون سا ہوتا ہے.. "اپنوں" کا وار.. جو اگلے بندے کو سوچنے اور سنبھلنے کا وقت بھی نہیں دیتا ..

"تم نے کہا تھا نا کہ ہم دوبارہ ملیں گے "لیکن لگتا نہیں کہ ہم پھر مل پائیں گے... لیکن تم اپنا کام پورا ضرور کرنا ..

شہاب سلطان کی بات پر کریم کے دل کو کچھ ہوا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ اسے ہی کہہ رہا تھا جو صبح بات ہوئی تھی.. وہی مسٹر زبیر شہاب سلطان کی بات سمجھنے سے قاصر تھا ..

اور تم کیا سمجھتے ہو زبیر کہ میں اپنی ماں کے اتنے بڑے بڑے گناہ سن کر میں جی پاؤں گا نہیں بالکل نہیں اور رہی بات وہ ڈاکومنٹس کی تو وہ میں تمہیں کبھی بھی نہیں دوں گا وہ سارے ثبوت

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں کبھی بھی نہیں دوں گا اور تم کیا سمجھتے ہو میرے پاس صرف وہی خطوط ہیں میرے پاس بہت کچھ ایسا ہے کہ جو ممی جی کے خلاف جاتا ہے .

اگر تم مجھ سے یہ لے بھی لو گے لیکن وہ نہیں لے پاؤ گے کیونکہ وہ سب کچھ میرے لیپ ٹاپ میں موجود ہیں. جس کا تمہیں نہیں پتہ ..

شہاب سلطان بات مسٹر زبیر سے کر رہا تھا لیکن وہ کریم کو سب کچھ بتا رہا تھا.. ابھی کریم نے گاڑی سٹارٹ ہی کی تھی اور آفاق اور مجتبی نے اپنے ہاتھ گاڑی کے لاک پر رکھے باہر قدم لیے ہی تھے کہ جب فون کی سپیکر سے گولیوں کی چلنے کی آواز آئی تھی ..

ایک ..

Posted On Kitab Nagri

دو ..

اور تین

تین گولیاں چلی تھی. کریم کا ہاتھ گاڑی کے سٹارٹ پر ہی رک گیا تھا اور آفاق اور مجتبی کے وجود جیسے سرد پڑ گئے تھے شہاب سلطان کی آواز آنا بند ہو گئی تھی اور کسی کے قدموں کی چلنے کی آواز قریب ہو رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گولیوں کی آواز جیسے ہی موبائل سے کے سپیکر سے باہر تینوں وجود کو سنائی دی تھی کریم کے ہاتھ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے رک گئے تھے آفاق نے کریم کی طرف دیکھا اور مجتبٰی نے دونوں کی طرف..

آفاق تمہیں پتہ ہے تمہیں کیا کرنا ہے.

کریم کے منہ سے الفاظ نکلے تھے آفاق جو گاڑی کا دروازہ کھول کے باہر جا رہا تھا وہیں رک گیا تھا.

ٹھیک ہے تم دونوں جاؤ.. اریبہ کے پاس میں شہاب سلطان کو دیکھتا ہوں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آفاق کہہ کر گاڑی سے باہر نکلنے لگا تھا جب کریم کی آواز پر وہ وہی رک گیا تھا.

آفاق وہ "غلط" ضرور تھا لیکن وہ "برا" نہیں تھا.

کریم کی بات پر آفاق بس اس کا چہرہ ہی دیکھتا رہ گیا تھا اور اس نے گاڑی کا دروازہ بند کر دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم اور مجتبٰی اریبہ کو ڈھونڈنے کے لیے گاڑی سٹارٹ کر کے نکل چکے تھے اور آفاق جو ابھی ان کی گاڑی ابھی شہر سے تھوڑی ہی دور گئی تھی. آفاق نے فوراً ٹیکسی کروائی اور ٹیکسی میں بیٹھتے ہوئے اس نے اپنے اسسٹنٹ جنید کو کال کی.

Posted On Kitab Nagri

جنید میں تمہیں ایک نمبر سینڈ کر رہا ہوں مجھے ابھی دو منٹ میں اس کی لوکیشن معلوم کر کے بتاؤ.

آفاق مسلسل شہاب کا نمبر ڈائل کر رہا تھا اس پہ بیل جا رہی تھی لیکن کوئی فون پک نہیں کر رہا تھا کریم نے شہاب کی کال بند کر دی تھی یقیناوہ اب کوئی بات کرنے والا نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کو بے چینی لگی تھی. اسے کریم کی آخری الفاظ یاد آرہے تھے "وہ غلط تھا لیکن برا نہیں تھا"

Posted On Kitab Nagri

اسے بے چینی ہو رہی تھی تو کیا کریم بہت کچھ جانتا تھا شہاب کے بارے میں...اسی سوچوں میں وہ ٹیکسی کو بے مقصد راستے کی طرف لے کر جا رہا تھا جب اس کے موبائل پر جیند نے شہاب سلطان کے موبائل کی لوکیشن سینڈ کی تھی اور ایک امید کی کرن نظر آئی تھی افاق کو وہ جس راستے سے جا رہا تھا وہاں سے اور شہاب سلطان جہاں پر موجود تھا وہاں پہ صرف پندرہ منٹ کا راستہ تھا.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

آفاق کی ٹیکسی شہاب کے رستے کی طرف رواں دواں تھی وہ بے چینی سے کبھی اپنی کلائی بندھی گھڑی کو دیکھتا اور کبھی رستے کو دیکھتا.

ذرا آپ سپیڈ بڑھا سکتے ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق نے بے چینی سے ٹیکسی ڈرائیور کو کہا. ٹیکسی ڈرائیور نے اس کی طرف تھوڑی سی ناگوار سی شکل بناتے ہوئے اس نے سپیڈ پر اپنے پاؤں کا دباؤ بڑھایا تھا.

Posted On Kitab Nagri

آفاق مسلسل شہاب کی لوکیشن کو دیکھ رہا تھا اور اگے چلنے والے راستے کو.

زبیر نے تین گولیاں چلائی تھی. دو شہاب سلطان کی ٹانگوں پر اور ایک اس کے سینے کے آر پار ہوئی تھی. شہاب سلطان کے منہ سے ایک دم سے خون نکلنے لگا تھا. ٹانگوں پہ گولیاں لگنے کی وجہ سے شہاب سلطان وہی زمین پر ڈہ گیا تھا وہ کچھ بولنا چاہتا تھا کچھ کرنا چل نہیں پا رہا تھا.. اس کے منہ سے ایک لفظ بھی نہیں نکلا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سینے کے آر پار گولی لگنے سے اس کے منہ سے خون نکلنا شروع ہو گیا تھا اور اس کی انکھوں کے اگے اندھیرا چھانا شروع ہو گیا تھا. مسٹر زبیر نے اگے بڑھ کر جلدی سے شہاب سلطان کی

Posted On Kitab Nagri

پاکٹ سے گاڑی کی چابی نکالی تھی اس نے شہاب سلطان کے چہرے کو اپنے ہاتھ سے دائیں بائیں کیا تھا. جو دائیں طرف بھی لٹک رہا تھا بائیں طرف بھی لٹ گیا تھا.

مسٹر زبیر نے جلدی سے جا کر شہاب سلطان کی گاڑی کو کھولا اور اس کی گاڑی کے ایک ایک حصے کو چیک کیا لیکن وہاں پیکٹ بھی موجود نہیں تھا اور وہاں لیپ ٹاپ بھی موجود نہیں تھا.

زبیر کے ہاتھوں کو شہاب سلطان کا خون لگا ہوا تھا اور اس کے اوپر وحشت طاری تھی ماتھے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندی تھی وہ نگین بیگم کا جتنا مرضی وفادار تھا لیکن شہاب نے کبھی اس کے ساتھ کوئی غلط رویہ نہیں رکھا تھا یہی وجہ تھی کہ گولی مارتے بھی اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے.. اور ابھی بھی اس کی گاڑی کی تلاشی لیتے ہوئے اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے. گاڑی میں مسٹر زبیر کو کچھ بھی نہیں ملا تھا اور ملتا بھی کیسے شہاب سلطان وہ پیکٹ کریم کے آفس چھوڑ آیا

Posted On Kitab Nagri

تھا اور لیپ ٹاپ وہ صرف شہاب سلطان جانتا تھا اور شہاب سلطان کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ لیپ ٹاپ کدھر پڑا ہو گا. جہاں اس نے لیپ ٹاپ رکھا تھا وہاں نگین بیگم کی بھی سوچ نہیں جا سکتی تھی.

مسٹر زبیر نے اپنے کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ اپنا موبائل باہر نکالا اس نگین بیگم کو کال کی لیکن مسلسل بیل جا رہی تھی اور نگین بیگم فون نہیں اٹھا رہی تھی اس نے فورا دوبارہ سے اپنی پاکٹ میں موبائل رکھا اور قدم شہاب سلطان کی طرح بڑھا دی ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ سلطان وہی کچی مٹی پر جو سورج کی تپش سے گرم ہو چکی تھی وہی دھول مٹی پر لپٹا ہوا تھا اس کے ٹانگوں سے خون نکل کر اسی دھول میں جذب ہو رہا تھا اس کے سینے سے خون نکل کے اس کی شرٹ کو پورا گیلا کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

مسٹر زبیر نے شہاب سلطان کی دونوں ٹانگوں سے پکڑ کر اس کو کھینچتے ہوئے اس پرانی عمارت کی طرف لے کر گیا اور وہاں پر جاتے ہوئے اس نے فوراسے پہلے شہاب سلطان کو قدرے ویران اور گہری جگہ کے پاس آکر اس کی باڈی کو وہی رکھ دیا تھا اور پاس پڑے مٹی کے ڈھیر سے اور مٹی اٹھا اٹھا کے اس نے شہاب سلطان کے اوپر ڈالنا شروع کر دی تھی.

وہ اپنی بدحواسی میں یہ بات بھول گیا تھا کہ یہ جگہ ایسی جگہ ہے کہ یہاں پر کتے اور دوسرے جانور بھی آتے ہیں جو انسانی گوشت کیا کچھ بھی نوچ کر کھا جاتے ہیں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شہاب سلطان کی بوٹی بوٹی کو نوچ کر کھالیں گے اسے نگین بیگم کے حکم کے مطابق شہاب سلطان لو مارنا ہی تھا چاہیے اور پھر شہاب سلطان کی باڈی کو سلطان منشن لے کر آنا تھا.

Posted On Kitab Nagri

شہاب سلطان پر مٹی ڈال کر زبیر بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہے ہوا اسی جگہ پر پہنچا جہاں پر شہاب سلطان کو گولی ماری تھی وہاں پر لگے بہے ہوئے خون کی جگہ کو بنے ہوئے دائروں کو اس نے ارد گرد کی دھول سے کور کیا تھا اور جلدی سے اپنے گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا بد حواسی میں وہ بہت سی غلطیاں کر گیا تھا جو اس کے ذہن و گمان میں نہیں تھا.

اپنی گاڑی کی طرف بڑھتے ہوئے اسے جلدی سے گاڑی سٹارٹ کی اور وہاں سے جانا بہتر سمجھا دن کی روشنی تھی اور دن کی روشنی میں ایسے کسی کو مارنا اپنی جان پر کھیلنے کے مترادف تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم کا حکم تھا اور وہ حکم کیسے ٹال سکتا تھا اس نے اپنا کام مکمل کیا تھا. وہ وہاں سے گاڑی لے کر اپنے فلیٹ کی طرف بڑھ گیا تھا. اسے اپنے ہاتھوں پہ لگا ہوا وہ خون بھی صاف کرنا تھا اپنے

Posted On Kitab Nagri

جسم کے ایک ایک حصے کو صاف کرنا تھا جہاں پر وہ ایک اپنے مخلص باس کو مار کر اس کے خون کے نشانات لگا چکا تھا لیکن جو داغ انسان کی روح کو لگ جائے وہ کبھی بھی کسی بھی طرح نہیں دھل سکتے یہ مسٹر زبیر کی غلط فہمی تھی.

مسز زبیر کی گاڑی کو نکلے ہوئے پانچ منٹ ہو چکے تھے جب آفاق ٹیکسی کو اس جگہ پر لا کر رکا تھا وہ سڑک کافی سنسان تھی سورج سر پر آ چکا تھا اور ہر طرف دھوپ پھیلی ہوئی تھی سڑک پہ ٹیکسی کو روکتے ہوئے آفاق وہاں سے اترا تھا اور ٹیکسی والے کو پیسے دے کر وہ فوراً سڑک کے درمیان میں آ کر کھڑا ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاروں طرف عمارتیں تھی جو کچھ زیر تعمیر تھی اور کچھ ویران تھی. آفاق کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کہاں سے شروع کرے اس کے پاس وقت بہت کم تھا کوئی نشان بھی نہیں تھا. اسے

Posted On Kitab Nagri

کوئی ایسا نشان بھی نہیں مل رہا تھا جس کو وہ دیکھتے ہوئے وہ شہاب سلطان تک پہنچ سکے اس نے جب اپنے موبائل پر شہاب کی لوکیشن دیکھی تو وہ اسی جگہ کی ارہی تھی وہ گول گول دائرے میں گھوم رہا تھا..

لیکن شہاب کہاں پر تھا اسے سمجھ نہیں ارہی تھی وہ قدم قدم آگے بڑھتا جارہا تھا لیکن جیسے ہی اس نے قدم اگے بڑھائے وہ لوکیشن پھر اس کو پیچھے کی طرف دھکیل رہی تھی. آفاق نے اپنے دائیں جانب دیکھا. جہاں پر ایک زیر تعمیر بلڈنگ تھی جو ابھی شروع ہوئی تھی اور دوسری طرف ایک بہت ہی پرانی بلڈنگ تھی جو کافی عرصے سے زیر تعمیر تھی جس کی حالت کافی خراب تھی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آفاق وکیل تھا اور وہ ایسی جگہوں کو اچھے سے پہچانتا تھا جہاں پر ایسی وارداتیں ہوتی تھی. ہمیشہ کوئی پرانی بلڈنگ یا پرانے اپارٹمنٹ میں ہوتی تھی جس کی حالت خستہ ہوتی تھی

آفاق کو ایک سیکنڈ نہیں لگا فیصلہ کرنے میں اور اس نے قدم اسی بلڈنگ کی طرف بڑھائے جہاں پر شہاب کو زبیر مٹی کے تلے دبا کر گیا تھا. آفاق بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا اس بلڈنگ کی طرف آرہا تھا اور جیسے ہی وہ کچھ قدم اگے بڑھا دور سے اس کی نظر زمین پر پڑی اور اس سے کچھ زمین پر دائرہ کی شکل میں گیلی مٹی نظر آئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے قدم تیز بڑھائے اور وہاں تک پہنچا ایک گھٹنے کے بل زمین پر بیٹھتے ہوئے اس نے وہ مٹی دھول کو اپنے ہاتھوں میں لیا جو اس کو گیلا تاثر دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جیسے اس نے ہاتھ میں لیا وہ کوئی پانی نہیں تھا وہ خون تھا اور آفاق فورا سمجھ گیا کہ شہاب یہی پر ہو گا اس نے فورا آس پاس نظر دوڑائی لیکن ہر طرف جگہ خالی تھی کچھ بھی نہیں تھا آفاق نے کھڑے ہوتے ہی اپنی نظر ارد گرد ڑائی لیکن وہاں پہ کچھ نہیں تھا آخر شہاب گیا تو کہاں گیا.

کیا مسٹر زبیر شہاب کو ساتھ لے گئے ہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ اگر اس کو ساتھ لے کر گیا تو اس کی ڈیڈ باڈی کے ساتھ کیا کرے گا اسے سمجھ نہیں ارہی تھی اور شہاب زندہ بھی تھا یا نہیں.. گولی کس کو لگی تھی کیا مسٹر زبیر کو لگی تھی یا شہاب کو لگی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گرمی کی تپش آفاق کے دماغ کو پڑ رہی تھی اس کا دماغ گھوم رہا تھا اور وہ ایک ہاتھ کمر پر رکھے اور ایک ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھے وہ پریشانی سے ادھر سے دیکھ رہا تھا.. جب اچانک اس کی نظر اسی خون کی سمت میں کھینچی ہوئی لکیر پر پڑی تھی جہاں سے مسٹر زبیر شہاب سلطان کو پاؤں

Posted On Kitab Nagri

سے گھسیٹتے ہوئے لے کر گئے تھے ایک امید کے کرن اس کے دل میں جاگی تھی وہ فوراً اس کی طرف دوڑا تھا

تیز تیز دوڑتے ہوئے آفاق کا پاؤں اچانک ہی مٹی کے ڈھیر کے ساتھ اٹکا تھا. اور وہ گرتے گرتے بچا تھا اس نے اپنی پھولی ہوئی سانس کے ساتھ خود کو گرنے سے روکا تھا. اور خود کو سنبھالتے ہوئے اس نے ایک بار پھر ارد گرد نظر دوڑائی تھی. وہ جگہ ہر طرف سے ویران تھی سنسان تھی.. ایسا کوئی بھی نشان نہیں تھا جہاں سے شہاب کا پتہ چل سکے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہی سوچتے ہوئے آفاق نے جیسے ہی قدم اگے کی طرف بڑھائے اسے اسی مٹی کے ڈھیر کے کونے سے نکلتا ہوا کپڑا نظر آیا. آفاق کی سانس وہی اٹک گئی تھی وہ اپنی جگہ پر ساکت ہو گیا تھا تو کیا کوئی انسان انسانیت کے درجے سے اس حد تک گر سکتا ہے.

Posted On Kitab Nagri

آفاق نے فوراوقت ضائع کیے بغیر وہ مٹی کے ڈھیر سے مٹی کو ارد گرد پھینکتے ہوئے اس کے ہاتھوں میں تیزی آئی تھی. پھولتی سانس کے ساتھ اس نے ساری مٹی ہٹائی تھی اور سامنے ہی شہاب سلطان کا چہرہ نظر آیا تھا جو آنکھیں بند کیے پر سکون نیند سو رہا تھا. شہاب سلطان کی یہ حالت دیکھ کر آفاق کو لگا کہ کسی نے اس کا دل مٹھی میں کر لیا ہے اس کے دل کی دھڑکن بند ہو گئی تھی اسے اپنے ارد گرد گھٹن کا احساس ہوا تھا.

اور آنکھوں میں نمی آئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جیسا بھی تھا جس طرح کا بھی تھا ان سب نے ایک ساتھ ایک اچھا ٹائم گزارا تھا. دوستیاں دشمنی میں کب بدلی تھی کوئی نہیں جانتا تھا اور اس کی وجہ بھی کوئی نہیں جانتا تھا.

Posted On Kitab Nagri

شہاب اٹھو یار کیا کر رہے ہو..

ایسے کوئی چھوڑ کے تھوڑی جاتا ہے...

میں نے ابھی تمہیں پولیس کے حوالے کرنا تھا..

تمہارا کیس لڑنا تھا..

اور تمہیں ہارتے ہوئے دیکھنا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم نے اتنی جلدی ہار مان لی..

اٹھو یار ایسا نہیں کرتے..

آفاق پاگلوں کی طرح شہاب کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجوڑ رہا تھا ہلا رہا تھا لیکن شہاب سلطان شاید افاق کے گلے شکوے سننے کے قابل نہیں تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق چیخ رہا تھا چلا رہا تھا لیکن شہاب سلطان سن نہیں رہا تھا.. آفاق نے شہاب کو پکڑتے ہوئے شہاب کا سر جیسے ہی اپنی ٹانگ پر رکھا اس کے چہرے سے مٹی ہٹائی.. مٹی ہٹاتے ہوئے جیسے ہی اس کا ہاتھ شہاب کی گردن تک گیا تو اسے شہاب کی چلتی ہوئی ہلکی ہلکی نبض کا احساس ہوا جو اس کی گردن کے پاس تھی وہ ہلکی ہلکی چل رہی تھی.. آفاق کی نم آنکھیں چمکی تھی اس نے فورا

Posted On Kitab Nagri

شہاب کے چہرے کو دیکھا تھا اور پھر اس کے ناک کے پاس ہاتھ لے کر گیا تھا اور پھر اس کے ہاتھ کی نبضکو دیکھا جو بالکل ہی آہستہ چل رہی تھی..

اس نے فوراًہی شہاب کو اپنے کندھوں پر اٹھایا تھا اور بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا باہر سڑک طرف لے کر گیا تھا اسے ایک امید جاگی تھی ایک راستہ نظر آیا تھا اور وہ یہ امید اپنے ہاتھوں سے کھونا نہیں چاہتا تھا

شہاب کو وہاں زمین پر لٹاتے ہوئے اس نے سڑک کے پاس ہی ارد گرد دیکھا اور اپنے موبائل سے ٹیکسی کروانی چاہیے لیکن ٹیکسی میں بہت وقت لگ رہا تھا یہ سنسان سڑک تھی اور یہاں پر ٹریفک یا گاڑیوں کا آنا جانا کم تھا لیکن اللہ جسے زندگی دے یا جس کی مدد کا وعدہ کرلے اس کے لیے کوئی نہ کوئی وسیلہ بنا ہی دیتا ہے.

Posted On Kitab Nagri

آفاق کو سامنے سے ایک چھوٹی مہران گاڑی آتی ہوئی نظر آئی جو بہت ہی سلور فتار سے چل رہی تھی. آفاق فوراً سڑک کے درمیان میں کھڑے ہو کے ہاتھ کے اشارے سے اس کو گاڑی کو روکنے کا کہہ رہا تھا اور وہ گاڑی اپنی رفتار سے آرام سے چل کر ارہی تھی وہی آفاق کی جان پر بنی ہوئی تھی. کچھ ہی دیر میں وہ گاڑی جب آفاق کے پاس پہنچی اور اس نے بریک لگائی آفاق نے اس ڈرائیور کی طرف دیکھا..

میرا بھائی زخمی ہے پلیز ہسپتال لے چلیں آپ کی مہربانی ہو گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق نے آج سے پہلے خود کو اتنا بے بس محسوس نہیں کیا تھا اس نے چہرے پر بے بسی لاتے ڈرائیور کی طرف دیکھا جو گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا ایک ادھیڑ عمر کا آدمی تھا اس

Posted On Kitab Nagri

نے افاق کے چہرے پر بے بسی اور تکلیف دیکھ لی تھی اس نے سر کو اثبات میں ہلایا اور آفاق فوراسے پہلے شہاب کو اپنے کندھے پر ڈالتا ہوا گاڑی کی طرف لے کر آیا گاڑی کے پیچھلے سیٹ پر لٹاتے ہوئے وہ خود بھی بیٹھ گیا تھا اور گاڑی ہسپتال کی طرف روانہ ہو گئی تھی.

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کریم کو ایک طرف سے آفاق اور شہاب کی فکر تھی اور دوسری طرف وہ اریبہ کو ڈھونڈنے کے لیے نکل گیا تھا ڈھائی دو سے گھنٹے کا راستہ تھا جو انہوں نے اس سوسائٹی کی طرف طے کرنا تھا اور کریم مسلسل آفاق کو کال کر رہا تھا جو ریسپونڈ نہیں کر رہا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجتبی بھی پریشانی میں تھا گھر سے بھی جہانگیر سنجرانی کی بھی بہت بار کریم کو کال آگئی تھی. اور بالاخر کریم کی گاڑی اس سوسائٹی کے اندر داخل ہو گئی تھی جہاں سے وہ اپنی ماں کو لے کر ایا تھا. اس سوسائٹی کے شروع میں ہی بہت سے گھر بنے ہوئے تھے اور وہ سوسائٹی کو دیکھتے ہوئے کریم کو لگا تھا کہ شاید وہ غلط جگہ پر اگئے کیونکہ وہ جب اس سوسائٹی میں گیا تھا تب رات کا وقت تھا اس نے رات کو اپنی ماں کو یہاں سے لیا تھا وہ رات کو ہر طرف اندھیرا تھا اور اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ کس راستے سے اندر آیا تھا..

کریم نے سوسائٹی کے اندر داخل ہوتے ہی گاڑی روک دی تھی اور گہرا سانس لے کر ارد گرد دیکھا تھا

کیا ہوا بھائی کیا ہم غلط جگہ پر پہنچ گئے ہیں

Posted On Kitab Nagri

مجتبی نے کریم کی طرف دیکھا کریم نے بھی چاروں طرف دیکھا..

نہیں غلط جگہ پر تو نہیں پہنچے لیکن لگتا ہے کہ میں راستہ بھٹک گیا ہوں پھر بھی ہمیں کوشش جاری رکھنی چاہیے ہم ایسے ہی اریبہ کو اکیلے نہیں چھوڑ سکتے.

کریم کی آواز میں سنجیدگی واضح تھی اس نے دوبارہ سے گاڑی سٹارٹ کی اور اگے کی طرف بڑھا دی جیسے ہی وہ تھوڑے سے فاصلہ طے کر کے اگے بڑھے. اگے سے زیر تعمیر علاقہ شروع ہو گیا تھا جہاں ارد گرد کچھ ہی گھر تھے کریم کو کچھ کچھ سمجھ آ رہا تھا کہ وہ اس رات کو شاید وہ انہی راستوں پر تھا.

Posted On Kitab Nagri

گاڑی تھوڑی سی مزید اگے گئی تھی اور اب اس سوسائٹی میں تقریباہر گھر ایک جیسے بنے ہوئے تھے اور گھروں کا رنگ بھی تقریبا ایک جیسا تھا لیکن ناہید بیگم نے کریم کو جو گھر کی لوکیشن بتائی تھی وہ اسے گھر ڈھونڈنے میں زیادہ مشکل محسوس ہوئی تھی وہ جیسے ہی تھوڑا سا اگے گیا تھا وہاں پر پوری ویران جگہ پر صرف ایک ہی گھر بنا ہوا تھا اور ارد گرد خاکدار جھاڑیاں تھی اور کچھ نہیں تھا. کریم نے اس کالے پینٹ والے گھر کے سامنے آکر گاڑی روکی تھی.

بھائی کیا یہی وہ گھر ہے آپ شیور ہیں یہ نہ ہو کہ ہم وقت ضائع کر دیں. مجتبٰی نے گاڑی رکتے ہی کریم سے کہا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہیں نہ کہیں سے تو ہمیں شروع کرنا ہے مجتبی لیکن میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ یہ گھر وہی ہے.

Posted On Kitab Nagri

کریم کہتا ہوا گاڑی سے نکل آیا تھا ساتھ مجتبی بھی دونوں چلتے ہوئے اس گھر کے گیٹ کی طرف آئے تھے اس سے پہلے کہ کریم گھر کی بیل دیتا یا دروازہ کھٹکھٹاتا اندر حارب کی کھڑی گاڑی دیکھ کر اس کا یقین پختہ ہو گیا تھا.

وہی حارب اپنے کمرے میں بیڈ پر اریبہ کے ساتھ ہی لیٹا ہوا تھا اسے ذرا احساس نہیں تھا کہ وہ ایک بے جان وجود کے ساتھ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں تھامے ہوا ہے وہ گہری نیند میں تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب اس سے دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز آئی تھی اور دروازہ کھٹکھٹانے والا لگتا تھا بہت غصے میں ہے جو دروازہ توڑنے کی بھی ہمت رکھتا ہے اچانک ہی حارب کی آنکھ کھلی تھی اور اس نے ارد گرد دیکھا تھا اریبہ کے بے جان وجود کو جو اب آہستہ آہستہ زردی مائل ہو رہا تھا.

کون ہو سکتا ہے یہ..

حارب نے دل میں سوچا اور بیڈ سے نیچے اتر کر اس نے فوراً سے پہلے تہ خانے سے اوپر آیا اور ڈرائنگ روم کی کھڑکی سے اس نے جیسے ہی پردہ ہٹا کر دیکھا. گھر کے باہر ہی مجتبی اور کریم کھڑے تھے حارب کو توقع نہیں تھی کہ وہ اتنی جلدی اس تک پہنچ جائیں گے

Posted On Kitab Nagri

حارب فوراالٹے قدم واپس لیے تھے اور نیچے تہ خانے کی طرف گیا تھا اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ اریبہ کے وجود کو اس صورتحال میں کیسے ساتھ لے کر جائے وہ اسے چھوڑنا بھی نہیں چاہتا تھا اور ساتھ بھی نہیں لے پارہا تھا. اس نے فوراً الماری کھول کر وہاں پر موجود کچھ پیسے اپنا پاسپورٹ اور اپنی پستول نکال کر اپنی جیکٹ کی جیب میں رکھی اور اریبہ کی طرف اریبہ کی طرف قدم بڑھائے.

میں تمہیں کبھی ایسا چھوڑ کے نہیں جا سکتا تھا لیکن وہ تمہارا چہیتا دوست اور ان فیکٹ تمہارا یار یہاں تک پہنچ گیا ہے لیکن مجھے اب یہاں سے نکلنا ہو گا اگر میں تمہیں ساتھ لے کر نکلا تو یقینا میں پھنس جاؤں گا اور مجھے امید ہے کہ وہ تمہاری تدفین اچھے سے کر لیں گے اور تم تو ویسے بھی میرے ساتھ تکلیف ہی ہوتی تھی اب تم آرام سے اپنی آخری منزل تک پہنچ جاؤ گی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حارب نے اریبہ کے پاس کھڑے اس کا ہاتھ پکڑے ہوئے بات اریبہ سے کی تھی لیکن جیسے وہ خود کو تسلی دے رہا تھا اور وہی باہر سے دروازہ مسلسل بجتا جا رہا تھا

حارب نے وقت ضائع کیے بغیر وہاں سے تہ خانے سے نکلا. اور گھر کے اوپر والے گراؤنڈ فلور پر بنے ہوئے کچن کے بیک سائیڈ کا دروازہ کھولتے ہوئے وہ نکل گیا تھا وہ چور رستوں کو جانتا تھا اور اس نے اپنے لیے بھی چور راستے بنائے ہوئے تھے.

بھائی مجھے نہیں لگتا کہ حارب یہاں ہو گا اگر ہو گا بھی تو دروازہ نہیں کھولے گا آپ دیکھ نہیں رہے کہ اندر سے دونوں طرف سے لاک لگا ہوا ہے ہم اس کو توڑ بھی نہیں سکتے اتنا مضبوط لوہے کا دروازہ ہے تو کیا کرے پولیس کو بلاتے ہیں.

Posted On Kitab Nagri

مجتبی نے کریم کی طرف دیکھا جس کے غصے سے ماتھے اور گردن کی رگیں پھول رہی تھی.

مجتبی تم ایک کام کرو تم ادھر آؤ میرے پاس میرے کندھے پر اپنے پاؤں رکھو دیوار اتنی اونچی نہیں ہے تم دیوار پھلانگ کر اندر جاؤ اور اندر جا کے کچھ ایسا تلاش کرو کہ جس سے میں اوپر چڑھ سکوں. کیونکہ میں تمہیں یہاں پر اکیلا نہیں چھوڑ سکتا..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کریم کی بات پر مجتبی نے فوراً اثبات میں سر ہلایا اور کریم نے گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے مجتبی کو اپنے کندھوں پر چڑھایا اور مجتبی فوراسے پہلے دیوار پھلانگ گیا تھا اور دوسری طرف اترتے ہی اس نے چاروں طرف نظر دوڑائی تھی حارب کی گاڑی کے ارد گرد لیکن اسے کچھ نہ ملا وہ جیسے ہی موڑنے لگا سامنے ہی اس کی نظر پڑی جہاں پر ٹوٹا ہوا ایک چھوٹا سٹول پڑا ہوا تھا وہ فوراً اس سٹول کی طرف بڑھا اور اس نے باہر کھڑے کریم کی طرف اچھال دیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سٹول باہر گر گیا تھا اور کریم جس کا قد چھ فٹ دو انچ تھا وہ اب آسانی سے اس چھوٹے سٹول کو وہاں پر رکھ کر وہ بھی دیوار پھلانگ گھر کے اندر چلا گیا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اندر حارب کی گاڑی کھڑی تھی ہر طرف خاموشی تھی کریم نے دروازے کی طرف دیکھا تو دروازہ اندر سے بند تھا اور اس میں چابی والا لاک لگا ہوا تھا. کریم اور مجتبی فورا سے پہلے اندر کے دروازے کی طرف بڑے تھے جو کھلا ہوا تھا اور یہ ان کی خوش قسمتی تھی کہ وہ دروازہ کھلا ہوا تھا ال حارب دروازے کو بند کرنا بھول گیا تھا.

اندر داخل ہوتے ہی کریم اور مجتبی نے گھر کے چاروں طرف دیکھا تھا گھر زیادہ بڑا نہیں تھا اور نہ ہی کمرے تھے صرف ایک کھلا ہال تھا اور ھال کے ساتھ کچن تھا اور ھال میں صوفے رکھے ہوئے تھے اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا کریم اور حارب ایک دوسرے کی طرف مایوسی سے دیکھ رہے تھے آخر وہ اتنی مشکل سے یہاں تک پہنچے اور یہاں پر اریبہ کا نام و نشان نہیں تھا.

مجتبی تم اوپر والی منزل کی طرف جا کر دیکھو میں ادھر کچن کے باہر کی طرف دیکھتا ہوں.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے مجتبی کو کہا اور وہ اگے کی طرف بڑھا اور وہی پر کریم نے کچن کی طرف قدم بڑھائے تھے لیکن مجتبی جیسے ہی اس نے سیڑھیوں کی طرف قدم بڑھائے اس کا پاؤں اس تہ خانے کے دروازے کے اوپر لگا جو حرب جلدی میں اس کو صحیح طریقے سے بند کرنا بھول گیا تھا اور مجتبی کا پاؤں آتے ہی دروازے نے آواز پیدا کی.

کریم بھائی رکیں یہ دیکھیں یہ کیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجتبی کی آواز پر کریم کے اٹھتے قدم وہی رکے تھے اس نے موڑ کر مجتبی کی طرف دیکھا جو اپنے پاؤں کے نیچے تہ خانے کے دروازے کی طرف اشارہ کر رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم فورا آگے بڑھا تھا اور اس نے مجتبی کو پیچھے ہونے کا اشارہ کیا اسے خبر دار کیا کہ وہ آگے نہیں بڑھے گا وہ کیسے اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو کسی خطرے میں ڈال سکتا تھا اور مجتبی دو قدم پیچھے ہٹا تھا

کریم نے بہت آہستہ سے اب اس تہ خانے کا دروازہ کھولا تھا اور جیسے دروازہ کھولا کریم کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی تھی نیچے سیڑھیاں جا رہی تھی اور نیچے کی طرف روشنی تھی کریم نے مجتبی کی طرف دیکھا تھا اور مجتبی نے حیرت سے اپنے بھائی کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم دو قدم مجھ سے پیچھے رہو گے مجتبی سمجھ آئی اپنے آپ کو کسی مصیبت میں مت ڈالنا اگر مجھے کچھ ہو جاتا یا میں زخمی ہو جاتا ہوں تو تم نے یہاں پر نہیں رکنا تم نے واپس گھر جانا سمجھ رہے ہو نا تم میری بات..

Posted On Kitab Nagri

کریم نے نہایت ہی سخت لہجے میں مجتبی کو تنبیہ کی تھی. اور مجتبی بے بسی سے اپنے بھائی کو دیکھا تھا جسے اپنی جان کی کوئی پرواہ نہیں تھی وہ اس وقت بھی اپنے بھائی کی ہی فکر کھائی جا رہی تھی. اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا اور کریم نے آہستہ آہستہ سیڑھیوں کی طرف قدم رکھے تھے اور مجتبی کریم سے دو قدم پیچھے تھا جیسے جیسے کریم اس سیڑھی اترتا جا رہا تھا اس کے دل کی دھڑکنیں اور تیز ہو رہی تھی اور اس کے سانس لینے میں سے دشواری ہو رہی تھی..

تہ خانے کی سیڑھیاں ختم ہو گئی تھی اور کریم اندر تہ خانے کے ھال میں پہنچ چکا تھا جہاں سامنے دو کمرے اور ایک کچن تھا اور مجتبی بھی وہی پر اگیا تھا. دونوں کمروں کے دروازے کھلے ہوئے تھے کریم نے حیرت سے ہر طرف دیکھا تھا اور وہ اس وقت حارب کی چالاکی کو دیکھ کر وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ساکت ہو گیا تھا کہ وہ کس حد تک سوچ سکتا تھا اس نے قدم بڑھائے تھے اور ایک کمرے کا دروازہ جو کھلا ہوا تھا وہاں دیکھا وہاں پر کوئی بھی نہیں تھا.

دوسرے کمرے کی طرف جیسے ہی اس نے قدم بڑھائے تھے بیڈ پر لیٹے وجود پر اس کی نظر پڑی تھی اس کے قدم یک دم وہی پر رکے تھے اور پیچھے سے مجتبی اس کی طرف بڑھ رہا تھا مجتبی نے کریم کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا دونوں کو لگا تھا کہ اریبہ اس ٹائم پر سو رہی ہے کریم کے چہرے پر اطمینان کا احساس پیدا ہوا تھا. اس نے وقت ضائع نہیں کیا تھا وہ اریبہ تک پہنچ چکا تھا لیکن اسے کیا پتہ تھا کہ وقت اس کے ہاتھ سے ریت کی طرح سرک چکا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی مجھے لگتا ہے کہ حارب یہاں پر نہیں ہے اگر آیا ہو گا تو وہ یہاں سے ہمیں دیکھ کر چلا گیا ہو گا اور اریبہ بھابھی شاید سو رہی ہے..

Posted On Kitab Nagri

مجتبی نے ایک امید بھری آواز میں کریم کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا اور کریم نے بھی گہرا سانس لیتے ہیں اثبات میں سر ہلایا تھا دونوں کو تسلی ہو گئی تھی کہ گھر میں کوئی نہیں ہے اب اگر کوئی اتا بھی ہے تو وہ دونوں دماغی طور پر تیار تھے اس کا مقابلہ کرنے کے لیے.

کریم قدم بڑھاتا ہوا بیڈ کے پاس پہنچا تھا اور جیسے ہی وہ بیڈ کے پاس پہنچا تھا اس کے چہرے پر جو تسلی تھی سکون کے تاثرات تھے وہ کہیں ہوا میں اڑن چھو ہو گئے تھے اسے ایک دم دھچکا لگا تھا جب اس نے اریبہ کے سر پر پٹی بندھی دیکھی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریبہ کا رنگ زردی مائل ہوا تھا اور اس کی آنکھیں اندر کی طرف دھنسی ہوئی تھی. اس کے ہونٹوں پر حارب نے پنک کلر کی لیپ سٹک لگائی ہوئی تھی جس سے یہ معلوم کرنا مشکل تھا کہ وہ سو رہی تھی یا اس کا وجود بے جان تھا.

اریبہ...

اریبہ...

اریبہ..

Posted On Kitab Nagri

کریم نے تین چار آوازیں دی تھیں لیکن اریبہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہوئی.. کریم کو کسی انہونی کا احساس ہوا تھا اور اس نے گردن موڑ کر مجتبی کی طرف دیکھا تھا. مجتبی کا رنگ بھی اڑا ہوا تھا اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ اریبہ کو دوبارہ دیکھے.

کریم اریبہ کو ہاتھ نہیں لگانا چاہتا تھا لیکن وہ فورا آگے بڑھا..

اس کے علاوہ اس کے پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا اس نے جیسے ہی اریبہ کے دونوں کندھوں سے پکڑ کے اس سے اٹھانا چاہا اس کے پورے جسم میں جیسے کرنٹ سا دوڑا تھا.

اریبہ کا پورا وجود برف کی مانند تھا اور زرد پڑا تھا اور اس کی ہڈیاں سخت....

Posted On Kitab Nagri

اریبہ کے وجود کا احساس محسوس کرتے کریم کو لگا کہ وہ سانس نہیں لے سکے گا اس نے فوراہی اریبہ کی ناک کے اگے ہاتھ رکھا اس کی نبض چیک کی اور اس کو اگلے ہی پل جو احساس ہوا اس کے پاؤں تلے زمین نکالنے کے لیے کافی تھا.

جسم سے جان کیسے نکلتی ہے کیا تکلیف ہوتی ہے اس وقت کریم خود محسوس کر رہا تھا.. اریبہ کے مردے وجود کو دیکھ کر.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا سانس بند ہو رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اس نے فوراًہی خوف سے اریبہ کے کندھوں سے اپنے ہاتھ اٹھائے تھے اور دو قدم پیچھے ہٹا تھا.

نہیں... نہیں... ایسا نہیں ہو سکتا...

حارب تم ایسا نہیں کر سکتے..

تم اتنے ظالم نہیں ہو سکتے..

تم اریبہ کو نہیں مار سکتے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کا کیا قصور تھا..

اریبہ تم نہیں مر سکتی...

کریم تو جیسے اپنے حواس سے کھو بیٹھا تھا اس کی سب سے پیاری دوست اور اس کی بہن اس حالت میں.. اس نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ وہ اس حالت میں ہو گی اور اس کی آخری جو امید تھی وہ کریم سنجرانی تھا اوہ. وہ یہ امید لیے اس دنیا سے چلی گئی تھی کہ وہ اسے چھڑوانے کے لیے آئے گا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجتبی وہی بیڈ کا سہارا لے کر اپنے آپ کو لڑکھڑانے گرنے سے روکا تھا اور کریم وہی آنکھوں میں حیرت لیے اریبہ کو آواز پہ آواز دے رہا تھا لیکن اریبہ سن پاتی تو شاید وہ کریم کے گلے لگ کر اپنے دکھ بیان کرتی جو اس نے کچھ ہی دنوں میں حارب کے ہاتھوں سہے تھے.

لیکن شاید وہ اب ایسی نیند ایسی پر سکون نیند میں چلی گئی تھی جہاں پر کوئی اسے تکلیف نہیں پہنچا سکتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبا پلیز اٹھ جاؤ دیکھو میں آگیا تم نے کہا تھا کہ میں تمہیں لینے اؤں گا دیکھو میں آگیا ہوں ایسا نہ کرو یار.. اٹھ جاؤ دیکھو آنکھیں کھولو تم ایسا کرو گی اپنے بھائی کے ساتھ...

Posted On Kitab Nagri

کریم کی آواز میں نمی واضح تھی اور وہ اب اریبہ کے پاس پاس بیٹھا اسے آوازیں دے رہا تھا لیکن وہ نہیں سن رہی تھی.

بالاخر مجتبی نے اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے کریم کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا اور کریم وہی جیسے ہوش میں آیا تھا اسے لگا تھا یہ خواب ہے جو اس کے سامنے ہے لیکن وہ حقیقت میں تھا. اس نے مجتبی کی طرف دیکھا.

بھائی مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اریبہ بھابھی کو یہاں سے لے کر جانا چاہیے جتنی تذلیل اس کی حارب بھائی کر چکے ہیں اب ان کے بے جان وجود کو ہم مزید تذلیل نہیں کر سکتے پلیز اپنے آپ کو سنبھالیں آپ نے ہی سب کو سنبھالنا ہے..

Posted On Kitab Nagri

مجتبی نے جیسے کہا تو کریم ایک ٹرانس کی کیفیت سے باہر آیا تھا اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے اپنے آپ کو کمپوز کیا تھا. ایک نظر پھر اریبہ کی طرف دیکھا تھا اس کے دل میں کسک جاگی تھی

کاش وہ حارب سے پہلے اس کے بارے میں پوچھ لیتا

کاش وہ اریبہ کو جانے نہ دیتا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کاش وہ اس کی ماں کو چھڑوانے میں خود کی قربانی نہ دیتی...

کاش وہ اریبہ اور حارب کا نکاح ہی نہ ہونے دیتا..

Posted On Kitab Nagri

اور یہ بہت سے کاش تھے. جو کریم کے ارد گرد گردش کرنا شروع ہو گئے تھے.

کریم نے ایمبولنس اور پولیس کو کال ملادی تھی وہ خود کوئی بھی ایسا کام نہیں کرنا چاہتا تھا وہ حارب کے متعلق ہر قسم کے ثبوت اکٹھے کرنا چاہتا تھا وہ اب حارب کو چھوڑنے والا نہیں تھا..

اس نے سوچ لیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر میں پولیس اور ایمبولنس آگئی تھی پولیس نے مین گیٹ کا دروازہ توڑا تھا اور توڑتے ہوئے جلدی سے اندر داخل ہوئے تھے اور کریم اور مجتبی کو وہاں پر موجود دیکھ کر ایس ایچ او صاحب نے آگے بڑھ کر اریبہ کے وجود کو دیکھا تھا اور پھر ایمبولنس اریبہ کے وجود کو لے گئی تھی اور کریم ایس ایچ او کی طرف متوجہ ہوا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اس گھر کے ایک ایک کونے سے مجھے فنگر پرنٹ سے چاہیے کس کس کے فنگر پرنٹ سے کون کون یہاں پر آتا تھا اور عریبہ کی موت کو کتنا عرصہ ہو گیا یہ مجھے ساری انفارمیشن چاہیے ایس ایچ او صاحب مجھے اس میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے...

کریم کے کہنے پر ایس ایچ او صاحب نے اثبات میں سر ہلایا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم صاحب آپ کو کسی پر شک ہے تو وہ مجھے بتا دیں تاکہ ہم اس کیس کو فائل کریں.

Posted On Kitab Nagri

ایس ایچ او صاحب کی بات پر کریم نے مجتبی کی طرف دیکھا اور پھر ایس ایچ او صاحب کی طرف دیکھا.

حارب احمد میرا چھوٹا بھائی یہ اس کی بیوی تھی جو اس کے ساتھ کچھ دنوں سے اس کے ساتھ رہ رہی تھی اور اب ہمیں اس حالت میں ملی جب ہم نے معلوم کیا کہ اس کا نمبر کیوں بند ہے.

کریم یہ بات کس طرح کہہ رہا تھا کیا اذیت اس کے اندر یہ وہی جانتا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایس ایچ او صاحب کریم کی آنکھوں میں انکھیں ڈالے دیکھ رہا تھا کہ اس کا چھوٹا بھائی یعنی کہ سنجرانی خاندان کا چھوٹا وارث.. جہانگیر سنجرانی کا چھوٹا بیٹا..

"اپنی بیوی کا قاتل تھا"

Posted On Kitab Nagri

آپ بے فکر رہے کریم صاحب ہم مجرم کو کہیں نہیں جانے دیں گے آپ ڈیڈ باڈی کے ساتھ جائیں پیچھے میں سب سنبھال لوں گا.

ایس ایچ او صاحب نے کہا اور کریم نے مجتبی کو ساتھ لیتے ہوئے وہ دونوں باہر کی طرف آگے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں گاڑی میں سوار تھے اور گاڑی اگے جا رہی تھی اور ایمبولنس پیچھے پیچھے تھی کریم اور مجتبی کے دونوں کے درمیان ایک خاموشی چھا گئی تھی گہری خاموشی ان دونوں کے پاس الفاظ نہیں تھے کہ ایک دوسرے کو حوصلہ دے سکیں

Posted On Kitab Nagri

حارب نے ایک ننھی کلی کو کس طرح سے کچل کر مار دیا گیا تھا یہ وہی جانتے تھے اریبہ منصور اس کے خواب..اس کی امیدیں..وہ سب حارب نے ایک ایک کر کے اس سے چھین لیے تھے.وہ اپنے باپ کی موت کے بعد کس قدر ٹوٹی تھی یہ سنجرانی فیملی جانتی تھی..

اور اب وہ خود جس اذیت سے گزر رہا تھا یہ وہی جانتا تھا. گاڑی سنجرانی ہاؤس کی طرف رواں دواں تھی دونوں کے دماغ میں بہت سوال چل رہے تھے دونوں ہی اسی کشمکش میں اسی صدمے میں آفاق کو مکمل طور پر نظر انداز کر گئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنجرانی ہاؤس میں بھی ایک بے چینی کا عالم تھا جہانگیر سنجرانی مسلسل آفاق کو مجتبیٰ کو اور کریم کو کال کر رہے تھے لیکن پہلے تو کریم فون اٹینڈ کر رہا تھا لیکن پچھلے دو گھنٹے سے وہ فون اٹینڈ نہیں کر رہا تھا جہانگیر سنجرانی کو بے چینی ہوئی..

Posted On Kitab Nagri

وہی تنزیلہ بیگم کے ساتھ بیٹھی ہوئی زلیخہ بیگم بھی پریشان تھی کہ یہ اچانک ہی سنجرانی ہاؤس کو کس کی نظر لگ گئی جہاں پر خوشیاں تھیں اور اب وہاں پر سوگ کا عالم تھا.

جہانگیر سنجرانی ڈرائنگ روم میں ایک ہاتھ میں موبائل لیے دوسرا پشت پر ٹکائے چکر پر چکر لگا رہے تھے ایک تو ان کا پریشانی سے برا حال تھا اور دوسرا کریم ان کا فون نہیں اٹھا رہا تھا.. ان کا غصے سے بھی برا حال تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی دوران اچانک سنجرانی ہاؤس کے ارد گرد ایمبولنس کی اور پولیس کے سارن کی آوازیں گونجنا شروع ہو گئی تھیں.. جہانگیر سنجرانی جو چکر پہ چکر لگا رہے تھے پولیس اور ایمبولنس کے سارن کی آواز پر ان کے قدم رکے تھے وہی ناہید بیگم کے دل کو ہاتھ پڑا تھا..

Posted On Kitab Nagri

ان کے دل کو کچھ ہوا تھا کہ جیسے کوئی انہونی کا خدشہ وہی تنزیلہ بیگم نے حیرت سے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا تھا..

امصل کو کریم کی پریشانی میں الگ سے پریشان تھی وہ فورا کھڑی ہوئی. جہانگیر سنجرانی نے قدم باہر کی طرف لیے تھے اور سبھی ان کے ان کی سمت میں ان کے پیچھے چل پڑے تھے. انوال تم ممی کے ساتھ رکو میں میں آتی ہوں امصل انوال کو زلیخہ بیگم کے ساتھ رکنے کا کہا تھا وہ ابھی چھوٹی تھی اگے کے حالات کیا تھے وہ نہیں جانتی تھی وہ تنزیلہ بیگم اور ناہید بیگم کے ساتھ جہانگیر سنجرانی کے پیچھے ہی چل پڑی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور جیسے ہی سنجرانی ہاؤس کا گیٹ کھولا تھا. کریم کی گاڑی اندر داخل ہوئی تھی اور اس کے پیچھے ایمبولنس تھی اور ایمبولنس کے پیچھے پولیس کی گاڑی تھی. گاڑی میں صرف کریم بیٹھا تھا اور مجتبی بیٹھا تھا

آفاق کہیں نہیں تھا. یہ سب دیکھتے ہوئے حورین کو اپنا سانس لینا مشکل ہو رہا تھا اس کی دل کی دھڑکنیں بڑھ رہی تھی اس کی رنگت زرد پڑ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کہاں تھا اور پیچھے ایمبولنس..

کیا افاق کو کچھ ہوا تھا یہی سوچ نہ صرف حورین کے دل و دماغ میں ائی تھی بلکہ وہاں پہ کھڑے ہر وجود کے دماغ میں تھی کہ آخر آفاق کدھر ہے.

Posted On Kitab Nagri

سبھی نے کریم کو اور مجتبی کو گاڑی سے نکلتے دیکھا تھا لیکن آفاق کو نہیں دیکھا تھا کوئی بھی اپنے منہ سے کوئی ایسے الفاظ نہیں نکالنا چاہتے تھے کریم چلتا ہوا جب جیسے ہی جہانگیر سنجرانی کی طرف آیا ان کے چہرے پر واضح پریشانی کو دیکھتے ہوئے کریم نے جہانگیر سنجرانی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما تھا اور وہی مجتبی سر جھکائے کھڑا تھا

دونوں کی آنکھوں میں سرخی کے لال ڈورے پھیلے ہوئے تھے اور جہانگیر سنجرانی کریم کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ائی ایم سوری ڈیڈ.

Posted On Kitab Nagri

ہم نے بہت دیر کر دی. کریم کے منہ سے نکلے الفاظ نے سبھی کو ساقت کر دیا تھا سبھی نے فورا ایمبولنس کی طرف دیکھا تھا جہاں سے ڈیڈ باڈی باہر آ رہی تھی ناہید بیگم فوراہی بھاگتے ہوئے ایمبولینس کی طرف بڑھی تھی تنزیلہ بیگم بھی اگے بڑھی تھی اور پیچھے امصل بھی.

ناہید بیگم نے ڈیڈ باڈی کے چہرے سے جیسے ہی کپڑا اٹھایا اور اریبہ کے چہرے کو دیکھ کر وہ وہی سکتے میں اگی تھیں.

نہیں... ایسا نہیں ہو سکتا.. میری بچی تم نہیں جا سکتی.. مجھے چھوڑ کر... تم نے ایسا کیوں کیا تم نے قربانی کیوں دی میرے لیے..

Posted On Kitab Nagri

اٹھو.. اریبہ اٹھو... دیکھو میں پہنچ گئی اپنے بیٹے کے پاس تمہاری یہی خواہش تھی نا... میں پہنچ گئی ہوں.. لیکن تم مجھے دیکھ کیوں نہیں رہی...

ناہید بیگم مسلسل چیختی چلاتی اریبہ کو اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی جب پیچھے سے کریم نے آتے ہوئے ناہید بیگم کے کندھوں پر ہاتھ رکھا تھا ناہید بیگم کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے وہاں پر کھڑے ہر فرد کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے ناہید بیگم نے جیسے ہی گردن موڑ کر کریم کی طرف دیکھا اور وہی پر ان کی آنکھوں کے اگے اندھیرا چھایا اور وہ کریم کی بانہوں میں ایک بار پھر جھول گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی دوسری طرف اندھیرے کمرے میں ایک چھوٹی ٹیبل کے ساتھ پڑی ہوئی کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے ایک ہاتھ میں سگرٹ لیے ٹیبل پر لیپ ٹاپ رکھے حارب سنجرانی ہاؤس میں لگے ہر

Posted On Kitab Nagri

کیمرے کی ریکارڈنگ سے ہر ایک ایک منظر کو دیکھ رہا تھا اور ساتھ ساتھ سگریٹ کے کش لیتے ہوئے دھواں ہوا میں چھوڑ رہا تھا.

شہاب سلطان کو وہاں پر چھوڑ کر مسٹر زبیر اپنے فلیٹ پر پہنچ گیا تھا وہ آتے ہی جلدی سے اپنے واش روم کی طرح بڑھا تھا دھڑکتے دل کانپتے وجود کے ساتھ اس نے شاور کا نل کھولا تھا اور ٹھنڈے پانی کی بوندیں اسکے دماغ پر گری تھی ہاتھوں میں لگے خون اور کپڑوں پہ لگے خون کے چھینٹے پانی کی صورت میں بہہ رہے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے بہت سے لوگوں کا خون کیا تھا بہت سے لوگوں کی جان لی تھی لیکن آج شہاب سلطان کی جان لیتے اور اسے بے یار و مدد گار دفناتے ہوئے اس کی روح تک کانپ گی تھی وہ دونوں ہاتھ سامنے دیوار پر لگائے سر جھکائے اپنے اوپر پڑتے ٹھنڈے پانی سے اپنی روح کو تسکین پہنچانے کی کوشش کر رہا تھا. لیکن وہ اس میں بھی ناکام ہو رہا تھا.

وہ اپنے گاؤں سے ایک اچھا وکیل بننے کے لیے یونیورسٹی میں پڑھائی کرنے کے لیے آیا تھا اور وہ کن حالات میں اور کیسے وہ نگین بیگم کے ہاتھوں میں چلا گیا تھا...پیسے کی چمک نے آج اسے کہی لا نہیں چھوڑا تھا..شاور کے نیچے کھڑے ہوتے ہی اس کی آنکھوں کے سامنے اس کا ماضی چل پڑا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک خوبرو نوجوان تھا. ہلکی چہرے پر داڑھی آنکھوں میں کشش اور سفید چمکتا ہوا رنگ. چوڑی جسامت..

اچھی خاصی شخصیت کا مالک ملک زبیر سفیر.... نگین بیگم کے سامنے بیٹھا تھا وہ نگین بیگم کے سامنے نظریں نہیں ملا سکتا تھا اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے گود میں رکھے تھے جس کو ایک دوسرے میں مضبوطی سے پیوست کیا ہوا تھا.

نگین بیگم ہمیشہ ہی ان لوگوں پر ہاتھ ڈالتی تھی جن کی کوئی نہ کوئی کمزوری ہوتی تھی اور ملک زبیر کی کمزوری نگین بیگم کے ہاتھ میں اگئی تھی وہ اپنے کلائنٹ کی اپوزٹ پارٹی سے رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تھا. اور اس کا لائر کا سرٹیفکیٹ کمپنی کی طرف سے ریجیکٹ ہونے والا تھا

Posted On Kitab Nagri

جب نگین بیگم نے اس کو پریشان حال عدالت کی بالکونی میں دیکھا تھا اور وہی اس کو ساتھ لیے وہ ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھی تھی.

میں تمہیں اس ساری صورتحال سے بچا سکتی ہوں. اگر تم میرے ساتھ چلو. تمہاری لائر کی ڈگری بھی کینسل نہیں ہو گی اور تم اپنی پریکٹس بھی جاری رکھو گے.

نگین بیگم کی آواز پر ملک زبیر نے یک دم سے آنکھیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا اور نگین بیگم اپنی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر وقار شخصیت کے ساتھ مہرون کلر کی ساڑی پہنے بالوں کو جوڑے میں قید کیے اپنا ایک بازو کرسی کی ہینڈل پر رکھے اور اپنے تھوڑی کے نیچے اپنے ہاتھوں کی مٹھی بنائے بڑے غور سے ملک زبیر کی طرف دیکھ رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

مجھے کیا کرنا ہو گا مطلب آپ کیا چاہ رہی ہیں..

ملک زبیر نے انتہائی ہچکچاہٹ کے ساتھ نگین بیگم کو کہا تھا وہ اب نگین بیگم کی طرف انکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ پا رہا تھا.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کچھ زیادہ نہیں بس یہ ہے کہ تمہیں میری ہر ہاں میں ہاں ملانی ہو گی میرے لیے کام کرنا ہو گا اگر تم چاہتے ہو تو ٹھیک ہے اگر نہیں چاہتے تو تمہاری یہ ڈگری تو کینسل ہونے والی ہے اگر میں چاہوں تو یہ ڈگری تمہاری اور یہ تمہارا law کا سرٹیفکیٹ کبھی بھی کینسل نہیں ہو گا بس تمہیں میرا وکیل بن کر رہنا ہے اور میرے کسی بھی کام میں مداخلت نہیں کرنی اگر یہ تمہیں منظور ہے تو بتا دو اور ہاں ایک اور بات میں تمہیں اتنی سیلری دوں گی کہ تمہاری زندگی سنور جائے گی تم جہاں ایک کیس کو لڑتے لڑتے اپنی محنت ضائع کر دیتے ہو اور تمہارے ہاتھ میں صرف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہاری زندگی کی اخراجات نکلتے ہیں وہی تمہیں اتنی رقم ملے گی کہ تم آسانی سے اپنی زندگی کو آرام اور عیش سے گزار سکو..

میں تمہیں چار گنا دوں گی لیکن تم میرے ہر کام کو اپنے دماغ میں رکھو گے لیکن زبان تک نہیں لے کر اؤ گے. نگین بیگم کی بات سن کر ملک زبیر نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا چھوڑا تھا

اس نے بے بسی سے نگین بیگم کی طرف دیکھا تھا. وہ مجبور تھا اور نگین بیگم اس کی مجبوری کا فائدہ اٹھا رہی تھی وہ گاؤں سے یہاں پڑھنے آیا تھا اپنی زندگی بنانے آیا تھا گاؤں میں اس کے بوڑھے ماں باپ کے علاوہ اس کا کوئی نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

اور وہ یہاں پہ جن راستوں پہ چل پڑا تھا اسے امید نہیں تھی کہ وہ اتنی جلدی پھنس جائے گا وہ شارٹ ٹائم میں ترقی کی بلندیوں کو چھونا چاہتا تھا لیکن اسے نہیں پتہ تھا کہ گاؤں کی زندگی اور شہر کی زندگی میں زمین آسمان کا فرق ہے. یہاں پر زیادہ لوگ آستین کے سانپ ہوتے ہیں اور جس کے کہنے پر اس نے اپنے کلائنٹ کی اپوزٹ پارٹی سے رشوت لی تھی آج وہ اسی کے سامنے بیٹھا تھا..

مجھے آپ کی ہر بات اور ہر شرط منظور ہے لیکن میں کوئی غلط کام نہیں کروں گا جس کا نقصان میرے گھر والوں کو ہو..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک زبیر نے بڑے ہی پورے اعتماد اور حوصلے کے ساتھ نگین بیگم کو جواب دیا اور نگین بیگم کے چہرے پر ہلکی سے مسکراہٹ ائی تھی.

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں تمہیں استعمال کر کے کوئی غلط کام کرواؤں گی نہیں.. مسٹر زبیر میں صرف اپنے حق کے لیے لڑتی ہوں اور حق کی جنگ میں تو سب کچھ جائز ہوتا نا بس تم نے اس جائز اور ناجائز کے چکروں میں نہیں پڑنا بس میرا ساتھ دینا ہے میں ایک بار پھر پوچھ رہی ہوں اگر تمہیں کوئی اعتراض ہے تو بتا دو اگر نہیں اعتراض ہے تو یہ پیپر پکڑو اور اس کے اوپر سائن کر دو. نگین بیگم نے کے پیپر مسٹر زبیر کی طرف کیا تھا اور اس نے اپنے ٹھنڈے برف جیسے ہاتھوں سے اس پیپر کے اوپر رکھے ہوئے پین کو اپنی طرف کھینچا تھا جو ایک ایگریمنٹ تھا جس کے مطابق مسٹر زبیر کو تا عمر نگین بیگم کے ساتھ کام کرنا تھا اور کچھ اور بھی شرائط تھی جنہیں پڑھ کر مسٹر زبیر کے ماتھے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں چمکی تھیں..

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ مجبور تھا. اس نے اپنے ضمیر لا سودا کر دیا تھا.. اس نے اگے بڑھتے ہوئے پین اٹھایا اور اس پیپر پر سائن کرتے ہوئے اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کر دی تھی.

اور آج بھی وہ شاور کے نیچے کھڑا ہو کر اپنی اس غلطی کو دہرا رہا تھا اور اس غلطی کے پچھتاوے کو پانی میں بہا رہا تھا.. لیکن اب اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا وہ اب اس دلدل میں پھنستا جا رہا تھا..

نگین بیگم اسے ہر ایک کام کے بدلے میں اتنی رقم دیتی تھی کہ اگر وہ کچھ اعتراض کرنا بھی چاہتا اس کی زبان بند ہو جاتی ہے اس نے اپنے ماں باپ کو گاؤں میں عالی شان مکان بنا کر دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

لیکن بد قسمتی سے اس عالیشان مکان میں مسٹر زبیر کے ماں باپ زیادہ دیر نہیں رہ سکے تھے اور وہ کچھ ہی عرصے بعد اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے تھے مسٹر زبیر کا تمام اثاثہ اس کے ماں باپ تھے جنہوں نے محنت سے اسے پڑھایا لکھایا تھا اس مقام تک پہنچایا تھا لیکن اب وہ دونوں ہی کار حادثے میں جاں بحق ہو چکے تھے اس کی دنیا ہی اجڑ گئی تھی وہ ان کی تدفین کر کے گاؤں سے شہر واپس لوٹ آیا تھا اس کی حالت اس کا ایک ایک دکھ بیان کر رہی تھی.

اس کے سوچے سمجھنے کی صلاحیت بالکل ہی ختم ہو چکی تھی اس کی پوری دنیا میں صرف اس کے ماں باپ بھی تھے اور وہ غلط راستے پر چل پڑا تھا لیکن اس کے بقول کے نگین بیگم نے اسے غلط راستے سے ہاتھ پکڑ کر کھینچ لیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور پھر وہ نگین بیگم کے جائز ناجائز کام میں برابر کا شریک بنتا جارہا تھا شروع میں تو اسے تھوڑا سا محسوس ہوا تھا کہ وہ غلط کر رہا ہے لیکن نگین بیگم کو لوگوں کے دماغ کے ساتھ کھیلنا اچھے سے آتا تھا اور اس نے مسٹر زبیر کے دماغ کو اپنے قابو میں کر لیا تھا

وہ اس کے ہر ناجائز کام کو جائز سمجھ بیٹھا تھا. وہ اس کی محسن تھی جس نے اس کے برے حالات میں اس کی لوئر کی ڈگری کو کینسل نہیں ہونے دیا تھا اور نہ ہی سرٹیفکیٹ کو.. یہ احسان کم تھا اوپر سے اس کو فلیٹ دینا گاڑی دینا اور اس کو چار گنا زیادہ اس کو سیلری دینا پیسے کی چمک نے مسٹر زبیر کی عقل اور سمجھ بوجھ کو اندھا کر دیا تھا ساتھ ہی وہ اپنے والدین کی وفات کے سوگ میں مدہوش اپنے فلیٹ کے بیڈ پر لیٹا ہوا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اس بے بسی کے کی حالت میں مسٹر زبیر کو کسی کندھے کی ضرورت تھی اور اس وقت نگین بیگم کا مسٹر زبیر کے فلیٹ پر آنا کسی سازش کے تحت تھا.

نگین بیگم کو دیکھ کر مسٹر زبیر کی انکھوں سے نمی جھلکی تھی اور وہ اپنے جذبات پہ قابو نہیں رکھ سکا تھا اور وہ اپنی زندگی کی دوسری غلطی کر بیٹھا تھا شاید اسے وہ غلطی کبھی کرنی ہی نہیں چاہیے تھی.

اور آج بھی وہ شاور کے نیچے کھڑا اپنی اس غلطی کو اپنے اس گناہ کو اپنے درد کو ٹھنڈے پانی کے قطروں میں بہا رہا تھا لیکن کچھ گناہ کچھ غلطیاں کچھ درد ایسے ہوتے ہیں جو انسان کے جسم میں ناسور کی طرح پھیل جاتے ہیں جو مرنے کے بعد بھی ان کو سکون کا سانس نہیں لینے دیتے ہیں.

Posted On Kitab Nagri

اور مسٹر زبیر بھی آج شہاب سلطان کو مار کر اسی بے چینی و کرب میں مبتلا تھا جیسے آج سے بہت سال پہلے وہ اس رات کی غلطی کے کرب اور درد میں مبتلا تھا.

ایک گھنٹہ شاور کے نیچے کھڑے ہو کر مسٹر زبیر اپنی ماضی کی باتیں بلانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا لیکن ماضی نے نہ تو کبھی کسی کا پیچھا چھوڑا ہے اور نہ ہی اس نے مسٹر زبیر کا پیچھا چھوڑنا تھا اپنے آپ گلے کپڑوں کے ساتھ وہ واش روم سے شاور سے پیچھے ہٹاتے ہوئے اب الماری سے کپڑے نکال کر تبدیل کرنے چلا گیا تھا.. اخر کار اسے نگین بیگم کو یہ اطلاعت تو دینی تھی کہ وہ جس مقصد کے لیے وہاں پر پہنچا تھا وہ مقصد حاصل تو نہیں ہوا لیکن بہت کچھ جو حاصل تھا وہ ہاتھ سے چلا گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کپڑے چینج کرنے کے بعد مسٹر زبیر ٹی وی لاؤنج میں آکر بیٹھ گیا تھا. دونوں کہنیوں کو ٹانگوں پہ جمائے ہوئے تھوڑا جھک کر ہاتھ میں موبائل پکڑے موبائل کو بڑے غور سے دیکھ رہا تھا آخر کار اس نے ہمت کرتے ہوئے نگین بیگم کا نمبر ملایا تھا. نگین بیگم جو اس بات سے انجان تھی کہ سنجرانی ہاؤس میں کیا چل رہا ہے کیا نہیں وہ بیٹھی مسٹر زبیر کے فون کا انتظار کر رہی تھی مسٹر زبیر کی پہلی بیل پر ہی نگین بیگم نے فوراہی فون اٹھایا تھا.

ہاں زبیر بولو کیا صورتحال ہے ملا تمہیں وہ پیکٹ.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم نے فون اٹھاتے ہی فورا بولا اور مسٹر زبیر کی طرف سے خاموشی پا کر وہ ایک مرتبہ پھر چلائی تھی.

Posted On Kitab Nagri

اب بکواس کروگے بھی کیایوں ہی خاموشی سے اپنامنہ سی کر بیٹھے رہوگے اب کچھ مجھے بتاؤ کیا بنا پیکٹ ملا کہ نہیں ملا..

نگین بیگم کو بس اپنے پیکٹ کی اور اپنے ثبوت کی پڑی تھی وہ مکمل طور پر شہاب سلطان کو نظر انداز کر بیٹھی تھی.

نگین میڈم پیکٹ بھی نہیں ملا اور کوئی ثبوت بھی نہیں اور شہاب سلطان بھی نہیں رہا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر زبیر نے لمبی تمہید باندھے بغیر. ایک ہی جملے میں اس نے تمام صورتحال کو نگین بیگم کو بتا دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

مسٹر زبیر کے منہ سے شہاب سلطان کا سن کر نگین بیگم ایک پل کے لیے لڑکھڑائی تھی اس کے قدم اپنی جگہ سے ہلے تھے لیکن دوسرے لمحے ہی اس نے خود کو کمپوز کیا تھا اور غصے سے اپنے ہاتھ کی مٹھی کسی تھی.

کیا بکواس کر رہے ہو زبیر تم نے شہاب کو مار بھی دیا تمہارے ہاتھ میں کوئی ثبوت نہیں آیا کیسی بات کر رہے ہو تم. عقل نام کی تمہارے اندر کوئی چیز ہے اگر کوئی ثبوت تمہارے ہاتھ نہیں لگا تھا تو شہاب کو مارنے کی کیا ضرورت تھی. نگین بیگم کو کہیں نہ کہیں شہاب کی موت کا دکھ تھا لیکن یہ دکھ اتنا بڑا نہیں تھا جتنا بڑا دکھ اسے یہ تھا کہ شہاب سے کوئی ثبوت نہیں ملا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میڈم نگین مجھے مجبوراً شہاب سر کو ماننا پڑا کیونکہ شہاب سر کو آپ کی ایک ایک بات کا پتہ چل چکا تھا. اگر میں اسے وہاں پر چھوڑ دیتا زندہ تو وہ یقیناً ان کے پاس جو ثبوت تھے وہ جہانگیر صاحب کو پہنچا دیتا اور پھر آپ جانتی ہے کہ اس کے نتائج کیا ہونے تھے. مسٹر زبیر نے ہی بڑی مہارت کے ساتھ نگین بیگم کے سامنے وہ ساری باتیں چھپا گیا تھا جو اس نے شہاب کو خود اپنی زبان سے کہی تھی.. یہ سب اس نے نگین بیگم سے ہی سیکھا تھا جب سے اس کے ساتھ کام کر رہا تھا.

مسٹر زبیر کی بات سن کر نگین بیگم وہی صوفے پر ڈھ گی تھی شہاب کو بھی اس نے مروا دیا تھا اور ہاتھ میں ثبوت نہیں آئے تھے اب اسے شہاب کی موت کا ماتم منانا تھا دنیا کو دکھاوے کے لیے...

Posted On Kitab Nagri

آخر وہ دنیا کے سامنے ایک "آئیڈیل""ماں"تو تھی.

کہاں پر ہے شہاب کی ڈیڈ باڈی نگین بیگم نے تھوڑے وقفے کے بعد کہا اس بار اسکا لہجہ م نرم لہجہ تھا.

میں اسے فی الحال وہی پر بلڈنگ میں ہی دفنا آیا ہوں. آس پاس کے لوگ آنا شروع ہو گئے تھے اس وجہ سے مجھے یہی بہتر لگا اور میں میں نے وہاں سے نکلنے کی کی لیکن تھوڑی دیر تک میں جاتا ہوں اور وہاں سے شہاب سر کی ڈیڈ باڈی لے کر اتا ہوں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسٹر زبیر نے ایک کے بعد دوسرا جھوٹ بولا تھا وہ وہاں پر خود شہاب کی ڈیڈ باڈی رکھ کر آیا تھا وہاں پر نہ تو کسی انسان کا نام و نشان تھا اور نہ ہی کوئی آنے والا تھا مسٹر زبیر نگین بیگم سے اتنے سالوں بعد کیوں جھوٹ پہ جھوٹ بول رہا تھا یہ وہ بھی نہیں جانتا تھا.

نگین بیگم نے مسٹر زبیر کی آخری بات سن کر بغیر کچھ کے غصے سے فون کاٹ دیا تھا اس کی پریشانی مزید بڑھ گئی تھی لیکن وہ اندر سے مطمئن تھی کہ اس کے اوپر پولیس ہاتھ نہیں ڈال سکتی وہ جو کچھ دن پہلے صبح صبح نکلی تھی وہ اپنا ہر قسم کا بندوبست کر کے آئی تھی پولیس اس پہ ہاتھ نہیں ڈال سکتی تھی وہ دل سے مطمئن تھی لیکن اب شہاب سلطان کی صورت میں اسے دنیا کے سامنے غم کا دکھاوا کرنا تھا.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم ابھی اسی ہی سوچ میں پڑی تھی جب اس کے موبائل پر حارب کی کال ائی. وقت ضائع کیے بغیر نگین بیگم نے فوراہی حارب کی کال اٹھائی.

کہاں پر ہو تم اور فون کیوں نہیں اٹھا رہے تھے میرا. نگین بیگم جو مسٹر زبیر کی کال آنے سے پہلے مسلسل حارب کو کال کر رہی تھی اور حارب فون نہیں اٹھا رہا تھا اب حارب کی کال آنے پر وہ فوراہی تفتیشی انداز میں بول پڑی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ... کیا مطلب تمہارا کہنے کا تم نے اریبہ کو مار دیا.

Posted On Kitab Nagri

یہ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں پہلے اور تم پاگل ہو تمہارے دماغ میں عقل نہیں ہے کہ تم نے اریبہ کو مار کر اسی گھر میں رکھ دیا. اور اب مجھے بتا رہے ہو کہ اس گھر پر کریم اور مجتبی دونوں ائے تھے اور تم وہاں پر اریبہ کو چھوڑ کے چلے گئے تھے

حارب تم اپنے ہوش میں ہو اس ٹائم سنجرانی ہاؤس میں کیا تماشہ لگا ہو گا تمہاری سوچ ہے. فون اٹھاتے ہی حارب نگین بیگم کی بات سن کے اس نے جو تفصیل بتائی تھی نگین بیگم کو تو دن میں تارے نظر اگئے تھے ایک کے بعد دوسرا دھچکا تھا وہ حارب کو بتانے والی تھی کہ شہاب اب اس دنیا میں نہیں رہا اور اس کی ڈیڈ باڈی کا کوئی انتظام کرے لیکن اگے سے جو حارب نے نگین بیگم کو خبر سنائی اس کے سامنے اس کو شہاب کے مرنے کی خبر بہت ہی چھوٹی لگی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم ابھی کہاں ہو جہاں بھی ہو وہی پر رہنا خبر دار جو تم باہر نکلے کیونکہ اریبہ کی ڈیڈ باڈی ملتے ہی ظاہر سی بات ہے سارا الزام تم پر جائے گا اور میں کسی صورت نہیں چاہتی کہ تمہیں پولیس پکڑ کر لے جائے..

نگین بیگم نے حارب کی اگے سے کوئی بات سنے بغیر ٹھک سے فون بند کر دیا تھا اس کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا تھا شہاب کا مرنا نگین بیگم کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا تھا جتنا حارب تک پولیس کا پہنچنا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم کو مزید پریشان کر گیا تھا. وہ حارب کو ابھی اپنے ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتی تھی اس کے ہاتھ کی وہ سنہری چڑیا تھی جس کو استعمال کر کے اج تک وہ اپنی عزائم پر پورا اتری تھی.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم نے فوراًہی سنجرانی ہاؤس میں اپنی رکھی ہوئی ملازمہ کو فون کیا تھا اور فون کر کے تصدیق چاہی تھی کہ وہاں کی کیا صورتحال ہے اور وہاں کی ملازمہ نے اسے لفظ بالفظ سارا کچھ بتا دیا تھا

اریبہ کی ڈیڈ باڈی وہاں پہ سنجرانی ہاؤس میں تھی اور ہر طرف سوگ ہی سوگ تھا یہ سن کر نگین بیگم کے کلیجے میں جیسے برف جیسی ٹھنڈک پڑی تھی ایک طرف وہ اندر سے پر سکون ہو گئی تھی جو وہ چاہتی تھی کہ سنجرانی ہاؤس میں ہر وقت سوگ رہے وہ آج پورا ہو گیا تھا اور یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ اس صورتحال کو دیکھنے کے لیے نگین بیگم وہاں نہ جاتی اس نے مسکراتے ہوئے فون بند کیا تھا تھوڑی دیر پہلے والی پریشانی اس کے چہرے سے ایک دم غائب ہوئی تھی اور اب اس کی جگہ پر مسکراہٹ نے لے لی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنے قدم اپنے کمرے کی طرف بڑھائے تھے اخر اس کو ایک مرتبہ پھر تیار ہو کر سنجرانی ہاؤس میں افسوس کے لیے جانا تھا ایک بار وہ پہلے منصور احمد کی موت کے وقت گئی تھی اور اب اسی کی بیٹی کے افسوس کے لیے اسے جانا تھا. اس نے حارب کو اریبہ منصور کے پیچھے ایک مقصد کے لیے لگایا تھا

جب اریبہ منظور کو ایک پل کے لیے لگا تھا کہ نگین بیگم کا اس کے باپ کے قتل سے کوئی نہ کوئی تعلق ہے وہ جو اس سے کچھ سال پہلے سوال جواب کر رہی تھی کہ مرنے سے پہلے اس کے ڈیڈ اسے ملے تھے اس سوالات سے گھبرا کر نگین بیگم نے حارب کو اریبہ کے پیچھے لگا دیا تھا کہ وہ کسی بھی حال میں اریبہ سے شادی کرے. اور اسے اپنی قید میں رکھے اور حارب نے ویسے ہی کیا تھا اریبہ سے شادی کی تھی اور اس کو اپنی قید میں رکھا تھا لیکن وہ قید اتنی جاں لیوا ثابت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہو گئی تھی یہ نگین بیگم نے بھی نہیں سوچا تھا لیکن اس کے راستے سے بہت سے کانٹے خود بخود ہٹ گئے تھے وہ اب مطمئن ہو کر تیار ہونے چلی گئی تھی.

سنجرانی ہاؤس میں ہر طرف لوگوں کی آمد شروع ہو گئی تھی یہ خبر جنگل میں اگ کی طرح پھیل گئی تھی اریبہ منصور احمد منصور کی بیٹی مردہ حالت میں گھر میں پائی گئی اور لوگوں کی زبانوں پر جہانگیر سنجرانی کا نام تھا اور اس کے بعد حارب کا نام تھا کچھ لوگ جہانگیر سنجرانی کو قصوروار ٹھہرا رہے تھے اور کچھ لوگ حارب کو معاملہ اتنا بھی آسان نہیں تھا جتنا جہانگیر سنجرانی اور ان کی فیملی اس چیز کو سمجھ رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پولیس ان کے دروازے پر کھڑی تھی بڑے بڑے لوگ ایس ایچ او اور سیاستدان آکر بیٹھے ہوئے تھے. بڑے بڑے بیوروکریٹس اور بڑی بڑی کمپنیز کے اونر بھی جہانگیر سنجرانی کے گھر پہ موجود تھے سبھی لوگ افسوس کر رہے تھے پہلے احمد منصور کی وفات اور اب اس کی بیٹی کی لیکن کسی کو یقین نہیں آرہا تھا کہ حارب احمد جہانگیر سنجرانی کا چھوٹا بیٹا اپنی بیوی کو مار سکتا سب کے زبانوں پر یہی بات تھی اور لوگوں کی زبانیں کہاں قابو کی جاسکتی ہے.

ناہید بیگم جو پہلے ہی صدمے سے باہر آئی تھی وہ اریبہ کی ڈیڈ باڈی دیکھ کر دوبارہ سے وہ بے ہوش ہوگئی تھی اور انہیں کمرے میں دوبارہ ڈاکٹر کو بلا کر چیک کروایا گیا تھا وہ ابھی دوائیوں کے زیر اثر سو رہی تھی وہ اتنا بڑا صدمہ برداشت نہیں کر پا رہی تھی ایک عرصہ انہوں نے بغیر کسی روشنی کے بغیر تازہ ہوا کے ایک بند کمرے میں گزارا تھا اور اب اس صدمے پہ صدمہ انہیں ملا تھا تو وہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں رہی تھی ایک طرف کریم کے لیے اس کی ماں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بستر پر پڑی تھی تو دوسری طرف اس کی جان سے پیاری بہن اور دوست اس وقت باہر چارپائی پر پڑی تھی اس کی سمجھ میں کچھ نہیں ارہا تھا کہ دیکھتے دیکھتے اس کے گھر کو کس کی نظر لگ گئی تھی اور ساری خوشیاں غم میں بدل گئی تھی.

کریم سبھی لوگوں کے ساتھ مردوں والی سائیڈ پر بیٹھا ہوا تھا اور اور تمام عورتیں اندر تھیں.

جب نگین بیگم کی گاڑی باہر آکر رکی تھی اور نگین بیگم بلیک شفون کی ساڑھی پہنے اور میک اپ سے پاک چہرہ اور ہاتھ میں بیگ لیے وہ گاڑی سے اتری تھی اس نے وہ ساڑھی وہی پہنی تھی جب وہ جواحمد منصور کی وفات پہ آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گارڈ کو سختی سے منع کر دیا گیا تھا کہ نگین بیگم گھر میں داخل نہ ہو لیکن نگین بیگم کی خوش قسمتی تھی کہ اس وقت وہ گارڈز وہاں پر موجود نہیں تھے جن کو کہا گیا تھا ئ سکیورٹی ہائر کر دی گئ تھی اور ہر طرف پولیس ہی پولیس تھی..

نگین بیگم نے سب کی طرف ایک نظر ڈالی تھی وہ جتنا معاملے کو آسان سمجھ رہی تھی وہ اتنا تھا نہیں اس نے اپنے اپ کو تھوڑا مضبوط بنایا اور قدم قدم چلتی ہوئی جیسے ہی اس نے گیٹ کراس کیا سامنے سنجرانی ہاؤس کے گارڈن میں مردوں کی بے تحاشہ تعداد کو دیکھ کر اس کے قدم دو منٹ کے لیے رکے تھے وہی جہانگیر سنجرانی کی نظر اٹھی تھی اور نگین بیگم کو دیکھ کر اس نے اپنے ہاتھ کی مٹی کس لیے تھی کریم اپنے باپ کی حالت کو دیکھتے ہوئے اس کی نظروں کا تعین کیا تو اسکی نظر گیٹ کی طرف اٹھی گیٹ کی طرف سے اندر آتی ہوئی نگین بیگم کو دیکھ کر. کریم

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھی غصے کے گھونٹ پی کر رہ گیا تھا وہ یہاں پر کوئی تماشہ نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے فوراً جہانگیر سنجرانی کی ٹانگ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے جیسے انہیں اپنے اپ کو کنٹرول کرنے کا کہا تھا

مجتبی بھی لوگوں میں شامل تھا لیکن اس کی نظر نگین بیگم پر نہیں پڑی تھی نگین بیگم دور سے ہی جہانگیر سنجرانی کی انکھوں میں غصہ دیکھ کر اپنے سر کو جھٹکتے ہوئے وہ ایک ادا سے چلتے ہوئے اندر عورتوں کی طرف بڑھ گئی تھی.

کریم میں نے منع کیا تھا نا یہ عورت اس گھر میں داخل نہیں ہو گی تو یہ کیا لینے کے لیے ائی ہے.

جہانگیر سنجرانی نے دھیمی اواز میں کریم کو کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کریم نے باہر سکیورٹی کی طرف دیکھا تھا تو وہاں پر وہ گارڈز نہیں کھڑے ہوئے تھے. ڈیڈ لگتا ہے کہ گارڈز وہاں پر موجود نہیں ہے نئی سکیورٹی ہے یہ.. تو شاید ان کو نہیں پتہ تھا بے فکر ہے وہ یہاں پر کچھ نہیں کر سکتی میں اندر جا کر دیکھتا ہوں.

نگین بیگم جیسے ہی اندر داخل ہوئی تنزیلہ بیگم دیکھ کر چونکی تھی امصل کے چہرے پر بھی ناگواریں اگئی تھی زلیخا بیگم اور انوال ناہید بیگم کے پاس ہی تھیں.

نگین بیگم چلتی ہوئی صوفے پر آ کر بیٹھ گئی تھی.

بہت افسوس ہوا. تنزیلہ بیگم مجھے تو لگا تھا کہ جہانگیر صاحب کو خاندان چلانا آتا ہے لیکن مجھے یہ امید نہیں تھی کہ وہ اپنی بہو کو بھی سیف نہیں رکھ سکے گے خیر باپ کے پاس چلی گئی باپ کے

Posted On Kitab Nagri

لیے بہت تڑپتی تھی بہت روتی تھی اب دونوں باپ بیٹی وہاں اوپر بیٹھ کر اپنے دکھ سکھ ایک دوسرے کو سنائیں گے.

نگین بیگم کی آواز میں ذرا بھی افسوس نہیں تھا ذرا بھی اداسی نہیں تھی اس کی باتیں بھی کسی تیر کی طرح تنزیلہ بیگم کی کو لگ رہی تھی امصل اپنا غصہ کنٹرول کیے بیٹھی تھی

امصل کچھ ہی دنوں میں جہانگیر سجرانی کی فیملی میں ایسے گھل مل گئی تھی جیسے اس کی اپنی فیملی ہو ان کے دکھ ان کی پریشانی امصل کو اپنے دل پر لگتی تھی اس نے غصے سے نگین بیگم کی طرف دیکھا.

آپ تو خوش ہو رہی ہوں گی نا میڈم نگین کیونکہ آپ تو ہمیشہ سے یہی چاہتی تھی نا.

Posted On Kitab Nagri

امصل کی ایک جملے میں کہی ہوئی بات نے نگین بیگم کو اندر تک جلا دیا تھا. وہ یہ بھول ہی گئی تھی کہ امصل نے ان کے ساتھ تین سال کام کیا تھا اور بہت سی ایسی باتیں تھی جو امصل جانتی تھی نگین بیگم کا ایک دم رنگ پیلا پڑا تھا. اور دوسرے لمحے اسے احساس ہوا تھا کہ اس نے یہاں پر آکر کتنی بڑی غلطی کر دی تھی.

امصل کی باتوں پہ تنزیلہ بیگم نے فوراً امصل کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا یہ موقع نہیں تھا اس طرح کی باتیں کرنے کا تنزیلہ بیگم نے ہاتھ آنکھوں کے اشارے سے امصل کو چپ رہنے کو کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور امصل اپنا غصہ ضبط کر کے بیٹھ گئی تھی اس کا بس نہیں جا رہا تھا کہ وہ سامنے بیٹھی عورت کا منہ نوچ لے اور جس طریقے سے اس نے کریم کے بارے میں اور سنجرانی فیملی کے بارے میں

Posted On Kitab Nagri

اس کے دماغ میں زہر گھولا تھا وہ اچھے سے جانتی تھی اور تین سال اس کے پاس رہ کر وہ جو کچھ اس کی کمپنی کی اور اس کے بارے میں جانتی تھی اب اس کو معلوم ہو رہا تھا کہ واقعی ماں نہیں ایک ناگن تھی جو اپنے بچوں کو کچلنا اور بھوک کے وقت اپنے بچوں کو کھانے سے بھی دریغ نہیں کرتی تھیں.

امصل نے حارب کا نام سنا تھا حارب کی اس نے کوئی تصویر وغیرہ نہیں دیکھی تھی اور نہ ہی وہ امصل کے سامنے آیا تھا. وہ بس ایک نام سے جانتی تھی اریبہ کا شوہر حارب احمد اور جن کی رخصتی کریم کی شادی پر ہونی تھی اتنا ہی تنزیلہ بیگم نے بتایا تھا اسے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم جیسے ہی اندر آیا اس نے سب پر ایک نظر ڈالی اور اسکی نظر امصل پر پڑی تھی جس کا چہرے کا رنگ سرخ ہوا تھا اور ساتھ تنزیلہ بیگم پریشانی سے بیٹھی ہوئی تھی سامنے ہی اریبہ کی

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ باڈی پڑی ہوئی تھی اور نگین بیگم اس کے چہرے کو دیکھ کر کریم کو تھوڑا شوکڈ لگا تھا وہ جس غرور اور اعتماد کے چہرے کے ساتھ اس گھر میں داخل ہوئی تھی اب اس کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑا ہوا تھا مطلب یہاں پہ کوئی بات ہوئی تھی امص نے کریم کو دیکھا جو اندر آیا تھا وہ فورا وہاں سے کھڑی ہوئی شاید کوئی کام ہو.. کریم چلتا ہوا اریبہ کے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا.

امصل بھی کریم کے پیچھے پیچھے تھی اور وہ اریبہ کے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب سے نکاح کے بعد اریبہ نے کریم کو ایک بات کہی تھی کہ اگر اس کو زندگی میں کچھ ہو جائے تو اس کے مرنے کے بعد وہ میری الماری میں پڑھی ہوئی ڈائری کو ایک مرد بہ کھول کر ضرور دیکھ لینا. میں نے اپنی کچھ خواہشات لکھی ہیں اور کچھ باتیں لکھی ہیں جس کا تمہیں جاننا بہت ضروری ہے.

Posted On Kitab Nagri

کریم یہی سوچتے ہوئے اندر کی طرف بڑھا تھا کہ شاید اس نے اپنے لیے کچھ ایسی بات لکھی ہو جو اس کی تدفین سے پہلے کرنا بہت ضروری ہو وہ اریبہ کے کمرے میں اگیا تھے پیچھے امصل بھی تھی.

کریم نے موڑ کر اپنے پیچھے آنے والے وجود کو دیکھا اور وہ اس کی طرف مڑا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو قدم اگے بڑھا اور اپنے دونوں ہاتھ امصل کے کندھے پر رکھے تھے.

آپ ٹھیک تو ہیں آپ کے چہرے سے لگ رہا ہے شاید آپ بہت زیادہ غصے میں ہیں.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے امصل کے چہرے کا جائزہ لیتے ہوئے مختصر سا کہا.

جی میں ٹھیک ہوں وہ بس نگین میڈم کی بات پر تھوڑا سا غصہ آگیا تھا لیکن اب میں ٹھیک ہوں آپ بتائیں آپ کو کچھ چاہیے.

امصل نے کہتے ہوئے گہرا سانس لیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں مجھے کچھ چاہیے.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات ہے پر امصل نے فورا کریم کی آنکھوں میں دیکھا تھا.

کیا چاہیے؟؟؟

آپ کا حوصلہ اور آپ کی ہمت.

اگر آپ ایسا ہی غصہ کرتے رہیں اور اپنی چھوٹی سی ناک کو سرخ کرتی رہی تو ایسا کرنے سے بہت مشکل ہو جائے گی آپ جانتی ہیں کہ مسز ثاقب سلطان ایسی عورت ہے جو برے اور مشکل وقت کو بھی اپنے استعمال میں لا سکتی ہیں تو میں نہیں چاہتا کہ ہماری طرف سے کوئی ایسا موقع ان کے ہاتھ میں آجائے جس کی وجہ سے ہمارے ہاتھ سے وقت بھی پھسل جائے اور سارا کام بھی بگڑ جائے.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی باتوں پر امصل نے اثبات میں سر ہلایا تھا اور اپنے دونوں کندھوں پر اپنے کریم کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے وہ بمشکل مسکرائی تھی.

میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں آپ کبھی بھی مجھے اپنے آپ سے الگ نہیں پائیں گے لیکن میں برداشت نہیں کر سکتی وہ عورت بہت چلاک ہے آپ نہیں جانتے وہ کتنی خطرناک ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کی بات پر کریم نے اگے بڑھ کر امص کو اپنے سینے سے لگایا تھا آپ نے تو ان کے ساتھ تین سال گزارے ہیں اور میں نے اس عورت کے ساتھ بتیس سال گزارے ہیں تو آپ کو زیادہ پتہ ہو گا یا مجھے زیادہ پتہ ہو گا.. اس لیے اب اپنے چھوٹے سے دماغ پر زیادہ زور نہ ڈالیں

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ کی "ضرورت" ہے اور اس گھر والوں کو ضرورت ہے اس لیے ہمیں مل کر سب کچھ ہینڈل کرنا ہے.

وہ آرام سے بات کرتے ہوئے امصل کے بالوں کا سہلا رہا تھا اور امصل آنکھیں بند کیے پر سکون تھی اس کا تھوڑی دیر کا پہلے کا غصہ اب کریم کے سینے سے لگنے سے وہ ٹھنڈا پڑتا جا رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جو کام کرنے کے لیے آیا تھا وہ کر لوں..

کریم نے جیسے اجازت طلب کی تھی.

Posted On Kitab Nagri

جی جی ضرور امصل کو یک دم شرمندگی نے آن گرا تھا وہ یہ بھولی گئی تھی اس گھر کا کیا ماحول ہے وہ تو بس کریم کی باہوں میں اکر سب کچھ بھلا بیٹھی تھی. کریم امصل کو وہی چھوڑ کر الماری کی طرف بڑھ گیا تھا.

اور وہی امصل چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی اریبہ کے بیڈ کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی جہاں سائیڈ ٹیبل پر اریبہ نے اپنی اور حارب کی مسکراتی ہوئی تصویر فریم کر کے رکھی ہوئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تصویر کو دیکھتے ہوئے امصل فورا اگے کی طرف بڑھی تھی اس نے اریبہ کے ساتھ کھڑے ہوئے اس لڑکے کو پہچانے کی کوشش کی اس کے ذہن میں ہلکی ہلکی تصویر آرہی تھی اور پھر یکدم اسے جھٹکا لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہاتھ سے فوراً فریم نیچے زمین پر گرا تھا کریم نے فوراً گردن موڑ کر امصل کی طرف دیکھا تھا

کیا ہوا ہے سب ٹھیک تو ہے

کریم سب چھوڑ کر فوراً امصل کی طرف بڑھا تھا اور زمین سے حارب کی اور اریبہ کی تصویر اٹھائی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ.. یہ.. کون ہے... کریم مطلب کہ یہ وہی ہیں... مطلب یہ اریبہ کے ہسبینڈ ہیں... یہ حارب ہیں...

امصل کو خود اپنی آواز اپنے کانوں میں سنائی نہیں دے رہی تھی اسکی آواز میں لرزش واضح تھی.. وہ کیسے بول رہی تھی وہ کس طریقے سے بول رہی تھی اسے نہیں پتہ تھا.

کریم ایک دم سے شوکڈ ہو گیا تھا اس نے فوراً تصویر بیڈ پر رکھی اور امصل کے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کے اس کی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل یہ حارب ہے اریبای کا ہسبینڈ آپ اتنی پریشان کیوں ہو رہی ہو.

Posted On Kitab Nagri

کریم کے بولنے پر امصل جیسے ہوش میں آئی تھی اس نے فوراً کریم کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں سوال ہی سوال تھے. اور کچھ دیر پہلے کی کریم کی کہی ہوئی بات اس کے کانوں میں گونج اٹھی تھی. وہ بہت کچھ جانتی تھی لیکن وہ ابھی کریم کو بتانا نہیں چاہتی تھی اس نے فوراہی نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنے آنسو کو روکا تھا.

میں امی جی کے پاس چلتی ہوں انہیں میری ضرورت ہو گی امصل کہتے ہوئے فوراً کریم کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ چھڑاتے ہوئے تیز تیز قدم اٹھاتی کمرے سے باہر آگئی تھی اور کریم وہی حیرت سے امصل کی حالت کو دیکھ رہا تھا اور پھر اس نے بیڈ پر رکھی ہوئی اریبہ اور حارب کی تصویر دیکھی تھی اس کے دماغ میں بہت کچھ چلنا شروع ہو گیا تھا بالاخر اس نے اپنا سر جھٹکا اور الماری کی طرف بڑھ گیا جہاں اریبہ کی ڈائری پڑی ہوئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے ڈائری کی صفحات ادھر ادھر پلٹے تھے لیکن اس میں کچھ بھی نظر نہیں آیا تھا لیکن جیسے ہی وہ ڈائری بند کرنے لگا تھا تو اس میں سے ایک کاغذ نکل کر زمین پہ گرا تھا کریم نے فوراوہ کاغذ اٹھایا تھا اور اس میں لکھی ہوئی تحریر کو وہ پڑھتا جارہا تھا اریبہ منصور نے اپنے باپ کے قتل کے متعلق بہت ساری انفارمیشن اکٹھی کی ہوئی تھی جو اس گھر میں کسی کو بھی نہیں پتہ تھا اور وہ ساری انفارمیشن اریبہ کے بینک لاک اپ میں تھی.

اور اس نے ساتھ یہ بھی لکھا تھا اگر اسے کچھ ہو جاتا ہے تو اس اس کی خواہش ہے کہ اس کی تدفین اس کے ڈیڈ کے پہلو میں کی جائے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اریبہ کی یہ بات پڑھ کریم کی آنکھوں میں پل بھر کے لیے نمی ائی تھی لیکن وہ کمزور پڑنا نہیں چاہتا تھا. اس نے فوراکاغذ کو فولڈ کیااور اپنی پینٹ کی پاکٹ میں رکھتے ہوئے ڈائری کو دوبارہ سیف میں رکھتے ہوئے باہر کی طرف چلا گیا تھا.

جب سے امصل نے حارب کی تصویر دیکھی تھی اسے ایک پل بھی سکون نہیں آرہا تھاوہ بس اس موقع کے انتظار میں تھی کہ کسی طریقے سے وہ کریم کو بتا سکے کہ وہ اس شخص کو جانتی ہے سب لوگ باہر موجود تھے. اور ایک طرف امصل کے چہرے کی گھبراہٹ تھی تو دوسری طرف نگین بیگم کے چہرے کی رنگت پیلی پڑی ہوئی تھی. وہ بار بار امص کی طرف دیکھ رہی تھی اور یہ بات تنزیلہ بیگم کے ساتھ ساتھ کریم بھی نوٹ کر رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر بعد اریبہ کی تدفین ہو گئی تھی سب لوگ اسے دفنا کر واپس آگئے تھے نگین بیگم کا وہاں پر رکنے کا ذرا بھی دل نہیں تھا وہ بغیر کسی کو بتائے وہاں سے چلے جانا چاہتی تھی لیکن راستے میں ہی اسے کریم کا آمنا سامنا ہو گیا تھا.

کریم نے ایک نظر نگین بیگم کے چہرے پر ڈالی جو چور نظروں سے ارد گرد دیکھ رہی تھی.

آپ اتنی جلدی جا رہی ہیں مسز ثاقب سلطان مجھے تو لگا تھا کہ آپ یہاں پر رات رکیں گے ہم لوگوں کا تماشہ دیکھیں گے ہماری بے بسی دیکھیں گی لیکن آپ تو اتنی جلدی یہاں سے جا رہی ہیں.

کریم کی بات پر نگین بیگم نے اپنی ساڑی کا پلو اپنے ہاتھ میں لیا تھا اور کریم کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

میں یہاں پر صرف افسوس کرنے کے لیے آئی تھی اور وہ میں نے کر لیا اب میں جا رہی ہوں. مجھے کوئی شوق نہیں ہے تم لوگوں کے ساتھ رکنے کا. اور ہاں مجھے بڑا افسوس ہے کہ جہانگیر صاحب نے اپنے بیٹوں کو ذرا بھی کسی کی عزت کرنی نہیں سکھائی نہ وہ ماں کی عزت کرتے ہیں اور نہ ہی اپنی بیویوں کی.

حارب نے جو حال اریبہ کا کیا اسے دیکھ کر تو صاف لگتا ہے کہ وہ جہانگیر صاحب کے ہی نقش قدم پر چل رہا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم روانی کے ساتھ بولتے ہوئے اپنے منہ سے ایسا سچ بتا گئی تھی جسے سنتے ہی کریم نے فورا نگین بیگم کے چہرے کو دیکھا تھا اور پھر ایک تسلی کے ساتھ سانس لیتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اپنی پینٹ کی پاکٹ میں ڈالے تھے.

آپ کو کس نے کہا کہ یہ حال حارب نے اریبہ کا کیا ہے. ہمیں تو اریبہ ایک گھر پہ ملی ہے اب ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ گھر حارب کا ہے یا کس اور کا ہے لیکن آپ کی باتوں سے لگتا ہے کہ اپ بہت کچھ جانتی ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کی بات پر نگین بیگم جو اپنے پہلے ہی ہوش و حواس میں نہیں تھی اور اس کے منہ سے کیا پھسل گیا تھا وہ دل ہی دل میں خود کو کوس رہی تھی لیکن اس نے بڑے اعتماد کے ساتھ اپنی انکھیں کریم کی آنکھوں میں گاڑھی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

تم لوگوں سے تو بات کرنا ہی فضول ہے بات سے بات نکالنا تو تم لوگوں سے سیکھے میں ہی پاگل تھی جو میں یہاں پر افسوس کرنے کے لیے اگی..ہٹو راستے سے مجھے جانا ہے یہاں سے نگین بیگم نے اپنے ہاتھ سے کریم کو پیچھے کیا اور جلدی جلدی قدم اٹھاتی باہر کی طرف چلی گئی تھی

کریم دور تک جاتے ہوئے نگین بیگم کو دیکھ رہا تھا کہ آخر نگین بیگم کو کیسے پتہ کہ حارب نے اریبہ کا یہ حال کیا ہے یہ بات صرف کچھ لوگوں کو پتہ تھی لیکن نگین بیگم کے منہ سے نکلتے الفاظ کریم کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر گئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ کی تدفین کے بعد سب مہمان جا چکے تھے اور صرف گھر کے مکین ہی تھے سب اپنے اپنے کمروں میں موجود تھے خاموشی چھائی ہوئی تھی کوئی بھی کسی سے کوئی بات نہیں کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر صاحب اور تنزلہ بیگم کے ساتھ کمرے میں تھے زلیخہ بیگم اور انوال ناہید بیگم کے پاس تھی مجتبٰی اور حورین سٹڈی روم میں تھے

کریم جلدی سے اپنے کمرے میں آیا اسے اب شہاب کے آفس جانا تھا اس نے آفاق کو بہت دفعہ کال کی اریبہ کے تدفین کے بعد لیکن آفاق نے فون نہیں اٹھایا اسے اب شہاب کے افس جانا تھا وہ لیپ ٹاپ لینا تھا اسے نہیں پتہ تھا کہ شہاب نے لیپ ٹاپ کہاں پر رکھا ہو گا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی اور کریم کا انتظار کر رہی تھی جب کریم کمرے میں داخل ہوا آتے ہی اس نے الماری کھولی وہاں سے اپنا کوٹ نکال کے پہننے لگا

Posted On Kitab Nagri

آپ کہیں جارہے ہیں امصل فوراًبیڈ سے اٹھی اور اپنارخ کیا کریم کی طرف کیا.

مجھے شہاب کے افس جانا ہے بہت کچھ وہاں سے مجھے ملے گا جو مجھے اریبہ کی موت کی حقیقت سے اگاہ کرے گا اور مسز ثاقب سلطان کے خلاف بھی مجھے ثبوت چاہیے اس لیے میرا ابھی جانا بہت ضروری ہے

شام ڈھل گئی ہے اور رات کے اندھیرے پھیل رہے ہیں میں نہیں چاہتا کہ صبح کی روشنی سے پہلے وہ لوگ یہاں سے فرار ہو جائیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے اب اپنا کورٹ پہنتے ہوئے اپنی گھڑی اپنے کلائی میں باندھتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

میں بھی آپ کے ساتھ جانا چاہتی ہوں ان فیکٹ میں اپنے گھر میں میرا مطلب ہے کہ جس گھر میں میں پہلے رہتی تھی وہاں پہ جانا ہے میری کچھ چیزیں ہیں شاید آپ کو اس سے مدد مل جائے اور شہاب سر کے آفس کی ایک ایک چیز کو میں اچھے سے جانتی ہوں اگر آپ اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے تو مجھے ساتھ لے جائیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

امصل نے دو قدم اگے بڑھتے ہوئے کریم کی طرف التجائی نظروں سے دیکھا.

نہیں بالکل نہیں میں یہ رسک نہیں لے سکتا میں تمہیں اس مشکل میں نہیں ڈال سکتا جو کرنا ہے مجھے کرنا ہے چاہے مجھے ساری رات لگ جائے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے مکمل طور پر امصل کی بات کو نظر انداز کر دیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ امصل کو اپنے ساتھ لے کر جائے کسی مشکل میں پھنس جائے. جگہ بھی وہ جہاں وہ اس سے تین سال الگ رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

لیکن امصل کے لیے جانا بہت ضروری تھا.

پلیز آپ میری بات کیوں نہیں سمجھ رہے آپ اس طریقے سے اپنا بھی وقت ضائع کریں گے اور مجرم یہاں سے بھاگ جائے گا آپ کو نہیں پتہ..وہ حارب..مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ اریبہ کے ہسبینڈ ہے میں انہیں جانتی ہوں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل کی بات پر کریم جو ٹیبل گاڑی کی چابی اٹھا رہا تھا اس کے ہاتھ وہی رکے تھے اس نے گردن موڑ کر امصل کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب تم پہلے سے جانتی ہو حارب کو.

کریم کے لہجے میں حیرت ہی حیرت ہے.

جی میں جانتی ہوں لیکن یہ کوئی نہیں جانتا کہ میں انہیں جانتی ہوں مطلب آپ بات کو نہیں سمجھے یہ اگر آپ مجھے ساتھ لے جاتے ہیں تو میں آپ کو سب کچھ سمجھا دوں گی پلیز کچھ نہیں ہو گا..جب آپ میرے ساتھ ہیں تو مجھے کسی قسم کا کوئی ڈر نہیں ہے اور آپ ہیں نا میری حفاظت کرنے کے لیے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امصل اگے بڑھتے ہوئے کریم کے بازو پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے تھے.

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے لیکن اگر کوئی وہاں پہ گڑبڑ ہوئی تو تم وہاں سے فورا نکل جاؤ گی تم وہاں پر رکو گی نہیں.

کریم نے جیسے امصل کو کہا امصل نے فوراً حامی بھر لی تھی کیونکہ وہ جانا چاہتی تھی شہاب سلطان کی کمپنی کے بہت سے راز امصل کے پاس موجود تھے جس کو وہ مسلسل اگنور کرتی رہی تھی..

کریم اور امصل دونوں ہی اب امصل کے پہلے والے گھر کی طرف چل نکلے تھے.. امصل کو پتہ تھا کہ شہاب کے آفس میں سے اتنی انفارمیشن نہیں ملے گی جتنی اس نے خود اپنے گھر میں یو ایس بی میں رکھی ہوئی ہے.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے گھر کے باہر گاڑی روکی تھی اور اس نے گاڑی سے نکلتے ہوئے گھر کی طرف نظر دوڑائی تھی ہر چیز اپنی خوبصورتی کا منہ بولتا ثبوت دے رہی تھی

تو آپ یہاں پر رہتی تھی.. شہاب نے آپ کو یہاں پر چھپا رکھا تھا جہاں پر میری سوچ بھی نہیں جا سکتی تھی. کریم نے دل میں سوچا

وہ علاقہ ایسا تھا جو گورنمنٹ کے رجسٹرڈ میں نہیں تھا تو وہ کریم کو کیسے ملتا وہ ایک اللیگل زمین تھی جو بنجر پڑی ہوئی تھی اور حارب نے وہی پر ہی ایک چھوٹا سا گھر تعمیر کر کے نگین بیگم کو دیا تھا اقر نگین بیگم نے شہاب کو دے لر کہا تھا کہ وہ یہ گھر امصل کو دیے دیں تا کہ اس گھر کے تھرو بھی اس گھر کے ذریعے بھی کوئی امصل تک نہ پہنچ سکے.

Posted On Kitab Nagri

امصل کریم دونوں گھر کے اندر داخل ہو گئے تھے امصل فوراسے پہلے اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی اس نے دروازہ کھولا تھادروازہ کھول کر اس نے اپنی الماری کھولی اور الماری کے ڈرا میں فوراًاس نے چابی لگائی تھی.

کریم اتنی دیر میں کمرے کا جائزہ لے رہا تھااور یہ کمرہ اس کی متاعِ حیات کا تھاجو تین سال سے اس سے دور رہی تھی اور وہ اس کمرے میں رہ رہی تھی اس نے پوری کمرے کو دیکھاہر چیز نفاست سے رکھی ہوئی تھی کوئی بھی ایسی چیز نہیں تھی جس کو دیکھ کر یہ احساس ہو کے اس کی غیر موجودگی میں بھی وہ اس کو محسوس کرتی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے ایک سرد آہ بھری تھی..امصل نے جو بھی کیا تھا..وہ جیسی بھی تھی اخراس کی اب بیوی تھی اور اس کے پاس تھی اس نے یہی سوچتے ہوئے خود کو تسلی دی اور امصل کی طرف

Posted On Kitab Nagri

اپنا رخ کیا تھا جو اب الماری بند کر کے اس کہ طرف موڑی تھی اس کے ہاتھ میں ایک والٹ تھا جس کے اندر یو ایس بی تھی

کریم نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا تو کیا وہ ایک چھوٹا والٹ لینے کے لیے اتنی دور یہاں پر ائی تھی.

لگتا ہے آپ کو اس والٹ سے کافی محبت ہو گئی اس لیے آپ اتنی دور صرف یہی لینے کے لیے آئی ہیں.

کریم نے والٹ کی طرف دیکھا اور پھر امصل کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں اس والٹ کے لیے نہیں لیکن اس کے اندر جو چیز ہے اس کے لیے ائی تھی اب چلیں.

امصل کی بات ہے پر کریم نے کندھے اچکاتے ہوئے قدم باہر کی طرف لیے تھے وہ اسے ابھی بھی دس سال چھوٹی بچی سمجھ رہا تھا شاید وہ اپنے مطابق کوئی ایسی چیز ڈھونڈ رہی تھی جو اس کے کام آسکے لیکن وہ ابھی بھی اس پر اتنا اعتبار نہیں کر سکا تھا اس معاملے میں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بس اس کا دل بہلانے کے لیے اور اس کی انکھوں میں بے چینی دیکھنے کے لیے اسے ساتھ لے آیا تھا وہ جانتا تھا اگر وہ اسے ساتھ لے کر نہیں ائے گا تو وہ کوئی نہ کوئی راستہ ضرور تلاش کرے گی اپنے اس گھر جانے کے لیے اور وہ اتنا بڑا رسک نہیں لے سکتا تھا کہ وہ اکیلی گھر سے نکلے.

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی کریم ڈرائیونگ کی طرف دھیان دے رہا تھا اور امصل اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے والٹ کی طرف دھیان دے رہی تھی جب کریم نے گردن موڑ کر امصل کی طرف دیکھا.

کافی اچھی جگہ پر شہاب نے آپ کو گھر لے کر دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کے الفاظ تھے یا کوئی تیر ایک دم سے امصل کے دل کو یہ بات لگی تھی وہ سوچ نہیں سکتی تھی کہ اس صورتحال میں کریم یہ بات کرے گا.

Posted On Kitab Nagri

شہاب سر نے نہیں لے کر دیا تھا میری پر موشن ہوئی تھی اس سلسلے میں مجھے کمپنی کی طرف سے ملا تھا.

امسل نے بھی وضاحت دینا ضروری سمجھا تھا.

تھرڈ کلاس لوگوں کے تھرڈ کلاس گفٹ ہی ہوتے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم منہ میں بڑبڑایا تھا اس کی آواز اتنی دھیمی تھی جو امصل تک نہیں پہنچی تھی.

آپ نے کچھ کہا امصل نے جیسے تصدیق چاہی تھی کہ وہ کچھ بولے اپنی بات کو دوبارہ دہرائے.

Posted On Kitab Nagri

میں آپ کو کچھ کہہ سکتا ہوں کچھ بھی نہیں بس افسوس تھا کہ آپ کی محنت کا صلہ بھی انہوں نے دھوکے میں دیا.

کریم نے یکدم ہی بات بدلی تھی.

کیا مطلب دھوکے میں دیا امصل کو ابھی بھی کریم کی بات سمجھ میں نہیں ائی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ جو گھر جس کو آپ اپنا کہتی ہیں یہ گھر اللیگل زمین پر بنا ہوا ہے اور اس جگہ کی کہیں پہ بھی کوئی اینٹری نہیں ہے کہیں بھی کوئی رجسٹری نہیں ہے اور اس نے اسی جگہ پر اپ کو گھر بنا کے دیا شاید وہ مزید آپ کو میری پہنچ سے دور رکھنا چاہتا تھا اس وجہ سے.

کریم کی بات سن کر امصل کو دلی دکھ ہوا تھا اسے وہ لمحہ یاد آیا تھا. جب شہاب نے اس کو گھر کی چابی دی تھی وہ کتنا خوش ہوئی تھی یہی تو اس کا خواب تھا کہ وہ اپنا گھر لے اپنے پیروں پہ کھڑی ہو کر اور آخر کار اسے وہ سب کچھ ملا بھی تو ایک دھوکے کے ساتھ.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پل بھر میں امصل کی آنکھوں میں نمی آئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

تین سال شہاب سلطان اور نگین بیگم کے ساتھ اس نے کام کیا تھا اور بڑی دلجمی اور ایمانداری سے کام کیا تھا. چاہے ان لوگوں نے اسے استعمال کیا تھا لیکن وہ بڑی ایمانداری کے ساتھ ان کے ساتھ چلی تھی اور اس کی ایمانداری کا صلہ بھی انہوں نے ایک دھوکے سے دیا تھا ایک پل کے لیے امصل کی انکھوں میں نمی ائی تھی

اس نے فوراً اپنا چہرہ ونڈو کی طرف کر لیا تھا کریم کی نظر سامنے کی طرف تھی امصل جانتی تھی کہ اس گھر میں آنا اور کریم کو لے کر آنا وہ جگہ کو دیکھ کر ڈسٹرب ہو گا اور ہوا ویسا ہی تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے اب اس گھر کی ضرورت نہیں ہے..

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر خاموشی کے بعد امصل نے مختصر کہا تھا اور کریم نے سر کو خم دیتے ہوئے جیسے اس کی بات کو قبول کیا تھا.

تھوڑی ہی دیر میں شاپ سلطان کا آفس اگیا تھا اور شہاب سلطان کے آفس کے باہر گاڑی کھڑی کرتے ہوئے. کریم نے چاروں طرف دیکھا تھا گارڈ اپنی ڈیوٹی پر تھا اور کریم نہیں چاہتا تھا کہ گارڈ اس کو دیکھیں اس نے گاڑی تھوڑی سی اگے کھڑی کی تھی اور وہ جانتا تھا کہ اس بلڈنگ کا دوسرا دروازہ کہاں پر ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے سر شہاب کے افس سے کیا لینا ہے.

امصل نے اخر کار ہمت کر کے پوچھ ہی لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کریم نے گاڑی بند کرتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا کوئی لیپ ٹاپ ہے وہ مجھے چاہیے کریم نے مختصر جواب دیا اور گاڑی بند کرتے ہوئے گاڑی سے باہر آیا دوسری طرف سے امصل بھی اتر گئی تھی وہ بھی جان گئی تھی کہ وہ لیپ ٹاپ کہاں پر ہو گا.

کریم اور امصل دونوں چلتے ہوئے چھوٹی گلی کے اندر چلے گئے تھے جہاں پر کچھ قدموں کے فاصلے پر آفس کا بیک گیٹ تھا جس کو صرف شہاب اور کریم ہی کسی زمانے میں استعمال کرتے تھے اس گیٹ کا کسی کو نہیں معلوم تھا نہ ہی نگین بیگم اور نہ ہی مسٹر زبیر کو یہ راستہ ان دونوں نے رکھا تھا جب وہ لیٹ نائٹ آفس میں بیٹھ کر کام کرتے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات کی تاریخی بڑھتی جارہی تھی جب کریم اور امصل اسی گیٹ سے اندر داخل ہوئے تھے امصل حیرت سے کریم کو دیکھ رہی تھی کہ اخر وہ اس گیٹ کو کیسے جانتا ہے امصل بھی بہت سی باتوں کو نہیں جانتی تھی کہ شہاب اور کریم ماضی میں کیا ایک دوسرے کے دوست تھے اگر دوست تھے یا بھائی تھے جو بھی تھے لیکن ان دونوں میں دشمنی کیسے پڑی تھی.

امصل نے اپنے دماغ سے اب سوچوں کو جھٹکا تھا اور وہ کریم کے قدم سے قدم ملا کر جارہی تھی جب اچانک کے کریم نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا. اور وہ چونک گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ضروری تھا.

کریم نے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مختصر کہا اور قدم اگے کی طرف بڑھا دیے

Posted On Kitab Nagri

دونوں چلتے ہوئے شہاب کی آفس کی طرف بڑھ گئے تھے..

کمرے کے اندر آکر کریم نے امصل کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا

امصل سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے شہاب کے لوک اپ کو کھولا لیکن اندر سے کچھ بھی نہیں ملا تھا.

Posted On Kitab Nagri

امصل وہی کرسی پر بیٹھے سر پر دوپٹہ اوڑے کندھوں پر چادر پھیلائے اور سینے پر ہاتھ باندھے کریم کی طرف دیکھ رہی تھی جو کبھی ایک لاک اپ کا کوڈ کھولتا اور اس میں دیکھتا کبھی دوسرے کا اور شہاب کے کمرے میں بنی ہوئی الماری کے لوک اپ کا اس نے کوڈ کھولا اس میں سے خفیہ کھانے میں دیکھا کہیں بھی لیپ ٹاپ موجود نہیں تھا.

کریم کے چہرے پر واضح پریشانی تھی کہ اخر وہ لیپ ٹاپ کہاں پر ہو سکتا ہے وہ گھر میں تو رکھنے والا نہیں تھا آفس ہی واحد جگہ تھی جہاں پر وہ رکھ سکتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا آپ کو لیپ ٹاپ نہیں ملا. امصل کی بات پر کریم نے نفی میں سر ہلایا تھا.. پتہ نہیں شہاب نے کہاں پر رکھا ہو گا لیپ ٹاپ یہیں پر ہونا چاہیے اسی میں سارے ثبوت ہیں مسز

Posted On Kitab Nagri

ثاقب سلطان کے. کریم نے بڑبڑاتے ہوئے دوبارہ سے پھر ایک مرتبہ لوک اپ کو چیک کرنے کے لیے ہاتھ اگے بڑھائے تھے.

آپ شہاب سر سے کیوں نہیں پوچھ لیتے... امامصل کی بات پر کریم کے ہاتھ روکے تھے.. وہ امصل اے اسی قسم کے سوال کی توقع کر رہا تھا..

اگر میں نے شہاب سے پوچھنا ہوتا تو یوں چور رستے سے نہیں آتا.. کریم بڑی مہارت سے امصل سے شہاب کی حالت چھپا گیا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپ نگین میڈم کے لیے ثبوت ڈھونڈ رہے ہیں. امصل نے حیرت سے کہا وہی کریم نے چونک کر اس کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

ظاہری سی بات ہے..

میں نے سوچا کہ شاید آپ حارب کے متعلق ثبوت ڈھونڈ رہے ہیں. امصل کی بات پر کریم اب سب کچھ چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہوا تھا

کیا مطلب.. امصل آپ مجھے بتا کیوں نہیں دیتی کہ حارب کے بارے میں آپ کیا جانتی ہو. کریم دو قدم اگے بڑھا تھا اور امصل کی طرف اس نے دیکھا تھا. اور اس کے سامنے والی کرسی پر آکر بیٹھ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں نے دو سے تین بار حارب کو اس آفس میں آتے دیکھا تھا وہ بھی جب آفس میں کوئی نہیں تھا مجھے اکثر آفس میں لیٹ نائٹ بیٹھ کر کام کرنا پڑتا تھا کیونکہ میں پروجیکٹ پر کام کر رہی ہوتی تھی اور اس آفس کی ایک چابی میرے پاس بھی ہوتی تھی اس وجہ سے کسی کو بھی اس بات کا شک نہیں ہوتا تھا کہ میں افس میں ہوں یا نہیں اس لیے سبھی بے فکر ہو کے چلے جاتے تھے

ایک دن مجھے اپنے پروجیکٹ کے سلسلے میں لیٹ نائٹ بیٹھنا پڑا جب مجھے آفس میں کسی کے قدموں کے چلنے کی آواز ائی. اور میں گھبرا گئی کیونکہ میں آفس میں اکیلی تھی اور ویسے سکیورٹی باہر تھی لیکن کبھی کوئی سب کے جانے کے بعد تو کوئی بھی آفس میں نہیں آتا تھا میں نے اپنے روم کی لائٹ آف کی اور دبے پاؤ چلتے ہوئے آفس میں دیکھنے لگی ہے کون ہے جب مجھے نگین میڈم کے کمرے سے بولنے کی اواز ائی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں نگین میڈیم کے کمرے کہ طرف گی.. نگین میڈم کے کمرے کا دروازہ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا اور نگین میڈیم حارب پر مسلسل بول رہی تھی اور چیخ رہی تھی اور وہ انتہائی اطمینان سے کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے ہاتھ میں سگریٹ لیے وہ پی رہا تھا اور نگین میڈیم چکر کاٹتے ہوئے اسے بڑے غصے سے کچھ کہہ رہی تھی میں بس اتنا ہی دیکھ پائی اور میں واپس اگئ کیونکہ مجھے لگا کہ شاید ان کا کوئی خاندانی مسئلہ ہے یا وہ کوئی جانے والے ہیں یا کوئی بزنس کا کوئی مسئلہ ہے

مجھے ان کے پرسنل معاملات میں کوئی اتنا انٹرسٹ نہیں تھا میں واپس دوبارہ اپنی جگہ پر اگئ لیکن یہ سلسلہ ایسے روکا نہیں کچھ مہینے بعد پھر میں نے اس شخص یعنی کہ وہ حارب کو اس آفس میں دیکھا اور اس کا ہمیشہ کا ٹائم رات کے گیارہ یا بارہ بجے ہوتا تھا اور میں زیادہ زیادہ آفس میں بارہ بجے تک بیٹھتی تھی اس دن بھی ساڑھے گیارہ کا ٹائم تھا اور میں بس آفس نکلنے لگی تھی جب مجھے پھر سے اوازیں سنائی دی میرا تجسس بڑھتا جارہا تھا کہ اخر یہ ایسا کون سا انسان ہے جو نگین

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میڈم کے ساتھ اٹیچ ہے اور وہ اس پر اتنا غصہ کرتی ہے اور وہ بہت ہی آرام سے ان کی باتیں سن لیتا ہے.

اور پھر میرا تجسس بڑھتا گیا اور میں دوبارہ سے جا کر نگین میڈم کے دروازے کے پاس کھڑی ہو گی اور اج بھی وہ ویسے ہی سٹائل سے ویسے ہی طریقے سے بیٹھا ہوا تھا ٹانگ پر ٹانگ جمائے ہاتھ میں سگریٹ لیے لیکن اس بار نگین میڈم کے چہرے پہ غصہ نہیں تھا بلکہ ان دونوں کے ہاتھ میں ایک ایک ڈرنک کا گلاس تھا اور وہ بڑے خوشگوار موڈ میں دونوں ہنس ہنس کر باتیں کر رہے تھے اور مجھے وہ دونوں اس وقت کوئی ذہنی مریض لگے تھے کہ جو ایک پل میں لڑتے تھے اور دوسرے پل میں ہی اس آدھی رات کو یہاں آفس میں بیٹھ کر وہ ڈرنک کر رہے ہوتے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگا تھا کہ یہ سب کچھ صرف باہر کے ملکوں میں ہوتا ہے لیکن میں نے پہلی مرتبہ سر شہاب کے آفس میں نگین میڈم اور حارب کو ہاتھ میں ڈرنک پکڑے اور سگریٹ پیتے ہوئے دیکھا تھا وہی پر میرا نگین میڈم سے تھوڑا سا اعتبار ٹوٹا تھا لیکن میں نے جوب کرنی تھی اور میرا اتنا رائٹ نہیں تھا کہ میں ان سے پوچھ سکتی انہوں نے مجھے اپنے احسانات تلے اتنا دبا دیا تھا کہ اپنی آواز تک نکالنا مشکل ہو گیا تھا اور میں ان کے ہاتھوں کی کٹھپتلی بن کے رہ گئی تھی لیکن میں اپنے تجسس کے ہاتھوں مجبور تھی کہ آخر یہ ماجرہ کیا ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کیا میں غلط راستے پر تو نہیں چل رہی کیا میں کسی کے ساتھ کوئی برا تو نہیں کر رہی یہاں پر جاب کرنا میری خواہش تھی لیکن اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ میں ہر غلط اور صحیح کاموں میں ان کا ساتھ دیتی رہوں میں نے اپنی تسلی کے لیے کچھ کرنے کا سوچا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر میں نے اس دن کے بعد دھیان رکھا کہ جیسے ہی کوئی مجھے گاڑی کی آواز سنائی دے یا کوئی مجھے ایسی اہٹ پتہ چلے تو میں فوراان کے کمرے میں اپنے موبائل کی ریکارڈنگ ان کر کے رکھ دوں اور بالاخر ایسا ہی ہوا ایک دن میں اپنا کام کر رہی تھی کہ باہر سے آواز آئی بولنے کی.

Posted On Kitab Nagri

اور میری قسمت نے مجھے ساتھ دیا ہے اس دفعہ نگین میڈم کے کمرے میں کوئی بھی نہیں تھا اور مجھے سمجھ نہیں آئی کہ اواز کہاں سے آرہی ہے جب میں نے قدم اگے بڑھائے تو آفس کے کچن میں دونوں کھڑے کافی بنا رہے تھے اور میں جلدی سے وہاں سے نگین میڈم کے کمرے میں گی اور اپنا موبائل نگین میڈم کے ٹیبل کے نیچے رکھ دیا تھا تا کہ مجھے پتہ چلے کہ اخری ان دونوں کا رشتہ کیا ہے. اور پھر میں اپنے کمرے میں آکر لائٹ بند کر کے بیٹھ گئی تھی اور انتظار کرتی رہی کہ وہ یہاں سے جائیں اور میں موبائل لوں.. اور ایسا ہی کرتے کرتے ساری رات گزر گئی رات کے تین بج گئے لیکن ان لوگوں کی ابھی تک اوازیں آرہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسی دوران رات کے چار بجے اور مجھے پتہ نہیں چلا کہ میری کب انکھ لگی اور میں وہی ٹیبل پر سر رکھ کر سو گئی اور جب میری صبح اٹھ بجے آنکھ کھلی آفس بوائے نے آکر جب کمرے کی صفائی

Posted On Kitab Nagri

کرنا چاہی تو اس نے مجھے وہاں پر بیٹھے دیکھا تو وہ یک دم چونک گیا اور میں اس کی گھبراہٹ کو جانچ گی تھی کہ وہ یقینا نگین بیگم کا بندہ تھا اور اسے بتانے والا تھا

لیکن میں نے فوراہی اپنی گھبراہٹ پہ قابو پایا اسے کہا کہ میں صبح ہی یہاں پر آئی ہوں مجھے کافی بنانے والا کوئی نہیں ملا اس لیے میری انکھ لگ گئی اور میں نے فوراہی وہاں سے اپنی چیزیں اٹھائی اور میں باہر نکل گئی وہ آفس بوائے نے مجھے بڑی حیرت سے دیکھا اور وہاں سے نکل گیا میں جلدی سے نگین میڈیم کے کمرے میں گئی وہاں پہ کوئی نہیں تھا لیکن میرا موبائل وہی ٹیبل کے نیچے پڑا ہوا تھا میں نے وہ موبائل اٹھایا تو تقریبا چار گھنٹے کی ریکارڈنگ تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے اس ریکارڈنگ کو سیو کیا اور اپنے گھر کی طرف چل دی اس دن کے بعد میں نے کبھی اس ریکارڈنگ کو نکال کر نہیں دیکھا اور نہ ہی میں نے سنا ہاں ایک مرتبہ میں نے کوشش کی

Posted On Kitab Nagri

تھی لیکن کچھ ہی باتیں سن کر میرا سر چکرانا شروع ہو گیا تھا وہ کچھ مال کی اور کچھ پیسوں کی باتیں کر رہے تھے کسی کے مرنے کے بات کر رہے تھے تو مجھے ان کی باتوں سے خوف آنا شروع ہو گیا اور میں تھوڑا سا سہم گی تھی اس لیے میری ہمت نہیں ہوئی کہ میں اگے کچھ سن سکتی اس لیے میں نے فورا بند کر دیا.

اور وہ ریکارڈنگ اب اس یو ایس بی میں ہے جس کو میں لینے کے لیے یہاں پر ائی تھی کیونکہ مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ آدمی جو میں اکثر نگین میڈم کے ساتھ دیکھتی تھی وہ حارب ہے اور وہ حارب اریبہ کا ہسبینڈ ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امصل نے سب کچھ بتاتے ہوئے گہرا سانس لیا تھا اور کریم جو اپنی دونوں ٹانگوں پر اپنی کہنیاں جمائے تھوڑا سا جھکے ہاتھوں کی انگلیوں کے دوسرے میں پیوست کیے امصل کی طرف مسلسل دیکھ رہا تھا.

تو اس کا مطلب ہے کہ میری بیوی ایک جاسوس بھی ہے یعنی کہ اچھی جاسوس بھی ثابت ہو سکتی ہے. کریم کی بات پر امصل یکدم چوکی تھی اسے کریم سے اس قسم کے جواب کی امید نہیں تھی وہ تو سمجھ رہی تھی کہ کریم اسے سراہے گا کہ آخر اس نے حارب کے بارے میں یہ سب کچھ اسے بتایا تھا لیکن کریم بھی اپنی مسکراہٹ دبا گیا تھا ایک طرف تو اس کو دھچکا لگا تھا کہ حارب نگین بیگم کے ساتھ ملنے کیوں آتا تھا دوسری طرف وہ امصل کے چہرے کے تاثرات کو دیکھ کر اپنی مسکراہٹ دبا کر رہ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیا دیکھ رہی ہیں آپ چاہ رہی تھی کہ میں آپ کو شاباش دیتا. تو یہ بالکل غلط ہے میں آپ کو کبھی بھی شاباش نہیں دوں گا کیونکہ اگر آپ اس ٹائم پر ان کے ہاتھ لگ جاتی ہے اور ان کا شک یقین میں بدل جاتا تو آپ اس ٹائم پر میرے سامنے نہیں بیٹھی ہوتی کیونکہ بندے کو مارنا ان کے دائیں ہاتھ کا کھیل ہے اور وہ بندہ مار کر ایسے صفائی کرتے ہیں کہ پیچھے ایک ثبوت نہیں چھوڑتے..

اور انہوں نے تو ویسے بھی آپ کے بارے میں کوئی ایسا ثبوت چھوڑا نہیں تھا کہ میں ان تک پہنچتا اور اگر آپ کو مار دیتے تو پھر آپ کا ملنا تو بہت مشکل ہو جاتا اور پھر میں اس جوانی کو آپ کے غم کے نام کر کے گزار دیتا تو یہ ظلم نہیں ہوا مجھ پر..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کو مجھ پہ ذرا ترس نہیں آتا تھا یہ سب کچھ کرتے ہوئے. کریم کی باتوں پر امصل کا حیرت سے منہ کھلا تھا وہ اس وقت بھی اپنے گلے شکوے لے کر بیٹھ گیا تھا.

وہ وقت اور تھا...اب مجھے سمجھ نہیں ارہی کہ میں آپ کو کیا کہوں. امصل نے نہایت ہی بے بسی کے ساتھ کہا

اور وہی کریم نے اٹھ کر اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے. میں مذاق کر رہا تھا امصل آپ نے بہت اچھا کام کیا لیکن ایک بات یاد رکھنا یہ جاسوسی کبھی اپنے شوہر کی نہ کرنا نہیں تو بہت پچھتاؤ گی.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر امصل نے فوراً کریم کی طرف دیکھا تو کیا آپ بھی کچھ ایسا کام کرتے ہیں.

امصل کی بات ہے پر کریم نے اپنی مسکراہٹ چھپائی تھی.

آپ کو میں ایسا لگتا ہے میں ایسا بندہ ہوں.. میں تو بہت شریف بندہ ہوں.. چلو اٹھو اب ہمیں لیپ ٹاپ ڈھونڈنا ہے.

بڑے شریف ہیں شکل شریف والی ہے حرکتیں تو ان کی بھی شریف جیسی نہیں ہے امصل نے اپنی طرف سے دھیمی اواز میں منہ میں بربڑائی تھی لیکن کریم کے کانوں سے یہ بات چھپی نہیں تھی اس نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ وقت نہیں تھا امصل کو اس کی بات کا جواب دینے کا وہ لیپ ٹاپ ڈھونڈنے کے لیے آیا تھا اور وہ اگے بڑھ گیا تھا اس کے پیچھے پیچھے. امصل تھی..

دونوں اب آفس کے ہر کمرے کو دیکھ رہے تھے جب امصل نے کریم کے بازو پر اپنا ہاتھ رکھا تھا.

میرا خیال ہے کہ وقت ضائع کیے بغیر ہمیں نگین میڈم کا کمرہ دیکھنا چاہیے. اگر شہاب سر نے نگین میڈم کے خلاف کوئی ثبوت رکھے ہیں تو وہ یقینا ان کے کمرے میں بھی رکھ سکتے ہیں کیونکہ اگر وہ کہیں اور رکھتے تو سیدھا شک نگین میڈم کا ان کی طرف جاتا..

Posted On Kitab Nagri

اگر میں ان کی جگہ پر ہوتی تو میں یقینا نگین میڈم کے کمرے میں ہی وہ ثبوت رکھتی تا کہ ان کے دماغ میں اپنے کمرے کا کبھی بھی نہ آتا. امصل کہہ کر خاموش ہوئی اور کریم نے امصل کی طرف دیکھا

کیا مطلب اگر تم شہاب کی جگہ پر ہوتی.

میرا وہ مطلب نہیں تھا ایک تو اپ بار بار کیوں آج اس طرح کا رویہ رکھ رہے ہیں.. میرا کہنے کا مطلب یہ تھا کہ اگر ان کی جگہ پر کوئی اور بھی ہوتا چلیں آپ ہوتے تو شاید آپ بھی ایسا کرتے امصل کو یہ صورتحال بڑی اکورڈ لگی تھی اسے سمجھ نہیں ارہی تھی کہ اچانک ہی کریم کا رویہ بدلہ کیوں تھا وہ اس کی چھوٹی سی چھوٹی بات پر کیوں اتنی تکرار کر رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کے منہ سے بھی شہاب کا نام اور نگین کا نام نہیں سن سکتا اوپر سے وہ جس جگہ پہ کھڑی تھی وہ وہاں پر تین سال رہی تھی..

اور وہ ایک ایک پل اس کے لیے تڑپا تھا وہ کیسے برداشت کر سکتا تھا اس نے سوچا تھا کہ کبھی بھی امصل کو اس جگہ پر نہیں لے کر جائے گا جہاں پر اس نے اپنے تین سال گزارے تھے اور وہ تین سال خود اس کے لیے اذیت تھے

اخر کار کریم نے امصل کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس کو انکھوں سے ریلیکس ہونے کے لیے کہا اور پھر نگین میڈم کے کمرے کی طرف دونوں بڑھ گئے تھے نگین بیگم کا کمرہ کھولنے کے بعد لائٹ ان کرنے کے بعد کریم نے چاروں طرف نظر ڈالی تھی وہاں پر کچھ ایسا نہیں تھا جہاں پہ شہاب سلطان اپنا لیپ ٹاپ رکھتا.

Posted On Kitab Nagri

ابھی کریم چاروں طرف دیکھ رہا تھا کہ جب سامنے دیوار پر لگی ہوئی کلاک پر نظر پڑی تھی کلاک کا زاویہ ٹیڑھا ہوا تھا. کریم کو اچانک دماغ میں کلک ہوا وہ فورا اگے بڑھا اور اس نے وال کلاک کو جیسے ہی دیوار سے ہٹایا اس کے پیچھے بٹن تھا اور اس نے بٹن پر جیسے ہاتھ رکھا وہ دیوار کا دروازہ کھلتا چلا گیا اور پیچھے کھڑی امصل حیرت سے دیکھ رہی تھی.

دروازہ کھلتے ہی کریم اندر داخل ہوا تھا نگین بیگم نے اپنے آفس میں بھی اپنے کمرے کی طرح ایک چھوٹا سا خفیہ کمرہ بنایا تھا جہاں پر وہ آفس کے تمام معاملات کو دیکھتی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم اگے بڑھا تھا اس نے ارد گرد نظر ڈالی لیکن اسے وہاں سے کچھ نہیں ملا وہ مایوس ہو کر جیسے ہی باہر جانے لگا تھا اس کی نظر کمرے میں رکھی ہوئی خالی الماری کے نیچے پڑی جس کے نیچے

Posted On Kitab Nagri

لیپ ٹاپ کا کونا نظر ارہا تھا کریم فورا نیچے جھکا اور اس نیچے سے لیپ ٹاپ اٹھایا اس کے چہرے پر حیرت تھی کہ شہاب سلطان نگین بیگم کے کمرے میں اپنا لیپ ٹاپ کب اور کس وقت رکھ کر آیا تھا وہ تو صبح اس کے آفس میں آیا تھا تو کیا اسے پتہ تھا سارا کچھ.

کریم کو لیپ ٹاپ مل گیا تھا اور وہ اب جلد سے جلد یہاں سے نکلنا چاہتا تھا وہ دونوں وہاں سے کمرہ بند کرتے ہوئے اور گھڑی کو اپنی جگہ پر لگاتے ہوئے وہاں سے نکل گئے تھے اب انہیں گھر جانا تھا اور تمام ثبوت کو دیکھنا تھا اور پھر پولیس کو اطلاع دینی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں جب گھر آئے تو سارے اپنے اپنے کمروں میں تھے گھر میں گہری خاموشی تھی امصل اور کریم دونوں اپنے کمرے کی طرف چلے گئے تھے کریم نے جا کے اپنے کمرے میں رکھے ہوئے ٹیبل پر لیپ ٹاپ کھولا اور کرسی پر بیٹھ گیا تھا امصل وہی اس کے دائیں کندھے کے پاس

Posted On Kitab Nagri

کھڑی ہو گئی تھی کریم نے جیسے ہی لیپ ٹاپ کھولا اس میں پاسورڈ دیا اور پاسورڈ کو دیتے ساتھ ہی لیپ ٹاپ کھل گیا تھا کریم جانتا تھا کہ شہاب ہمیشہ ہی اپنی ماں کا نام کا پاسورڈ رکھتا تھا اور وہ پاسورڈ کھل گیا تھا پاسورڈ کھولنے کے بعد وہ ہر ایک فائل کو چیک کر رہا تھا جس میں نگین بیگم کے اس کے کمپنی کے اکاؤنٹ کے ساتھ ہے ہیرا پھیری اور ہر ایک چیز اس میں مینشن تھی جو نگین بیگم کو قصوروار ٹھہرا رہی تھی.

اور ساتھ ہی کریم نے ایک فولڈر کھولا جس کے اندر وہ حقیقت تھی جس کو جان کر کریم پہلے بھی شوکڈ ہوا تھا اور اب بھی اس میں وہ تمام ڈیٹیلز موجود تھی جس میں نگین بیگم نے ثاقب سلطان کو مارنے کی کوشش کرنے کے لیے جن جن بندوں کو ہائر کیا تھا جب جب ان کے ایکسیڈنٹ کروائے تھے سب کچھ اس میں لکھا تھا اور اخر میں اس کے اندر ایک فولڈر تھا اور اس فولڈر کے اندر وہی سکین کے ی ہوئے خطوط تھے جو وہ اس دن صبح کریم کو دے کر آیا تھا.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم نے گہری سانس بھر کر لیپ ٹاپ بند کرنے لگا تھا جب امصل نے اگے بڑھ کر یو ایس بی کریم کو. دی تھی

امصل کے لیے یہ سب کچھ جاننا ایک معمولی سی بات تھی کیونکہ یہ ساری ہرا پھیری امصل کی انکھوں کے سامنے ہوتی تھی لیکن وہ خاموش تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے جیسے ہی وہ یو ایس بی لیپ ٹاپ کے ساتھ لگائی اور اڈیو اوپن کی اور ساتھ ہی حارب کا قہقہہ بلند ہوا تھا اور نگین بیگم کی بھی ہنسی سنائی دے رہی تھی.

Posted On Kitab Nagri

اب آپ خوش ہیں ممی جی آپ کے بیٹے نے آپ کی خواہش کے مطابق سارے کام کر دیے ہیں. حارب کی آواز اڈیو سے باہر آئی تھی اور وہی کریم کے دل پر ہاتھ پڑا تھا اس کے اندر سے کچھ چھن سے ٹوٹا تھا حارب نگین بیگم کا "بیٹا" تھا وہ اسے ممی جی کیوں کہہ رہا تھا.

کریم کو جیسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ اس نے جو سنا تھا وہ صحیح تھا امصل شروع کی یہ ریکارڈنگ سن چکی تھی. اس نے آرام سے کریم کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا کیونکہ وہ اس کے جسم کی کپکپاہٹ کو محسوس کر چکی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں نہیں میرے بیٹے تم نے آج مجھے خوش کر دیا ہے دیکھو میں نے آج وہ کر دیا جو جہانگیر سنجرانی کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا اور میں خوش ہوں کہ تم نے اپنی ماں کو چنا... تم نے اپنے باپ کو نہیں چنا.... کریم کو نہیں چنا...

Posted On Kitab Nagri

حارب کی بات پر کریم کا جسم سرد پڑا تھا لیکن نگین بیگم کی آواز پر کریم کی گردن کی رگیں پھول گئی تھی اتنا بڑا سچ سبھی گھر والوں سے چھپایا گیا تھا تو کیا اس کے ڈیڈ جانتے تھے کہ حارب نگین بیگم کا بیٹا اور اس کا سگا بھائی ہے. نگین بیگم کا بیٹا

بالکل ٹھیک کہا مما جی ہمارے راستے میں جو بھی آئے گا وہ پھر ایسے ہی راستے سے صاف ہو گا میں نے تو اپنی بیویوں کو نہیں چھوڑا.. آپ کو پتہ ہے حرا اس نے مجھ سے جب طلاق کی ڈیمانڈ کی تو مجھے اس پہ شک ہوا لیکن میں بھی اس کو زیادہ دیر ساتھ نہیں رکھنا چاہتا تھا وہ مجھے سے سوال پہ سوال کرتی تھی اس لیے میں نے اس کو طلاق دے دی لیکن طلاق دینے کے بعد بھی وہ اکثر مجھے کال کرتی تھی اور میں جہاں پر جاتا تھا وہ مجھے وہاں پر اجاتی تھی مجھے لگا کہ وہ میرے جاسوسی کر رہی ہے اور میرا شک یقین میں بدل گیا جب میں نے اس کی معلومات نکلوائی تو پتہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چلا کہ وہ میری ہی جاسوسی کر رہی ہے اور بالاخر مجھے اسے راستے سے ہٹانا پڑا اور دیکھیں آج تک کسی کو پتہ نہیں چلا کہ حرا کو ہوا کیا تھا..

اور ہاں وہ نورین وہ بہت معصوم تھی اتنی معصوم تھی کہ وہ کسی کی بھی باتوں میں آجاتی تھی اور اسے جب میرے متعلق پتہ چلا تو اس نے ڈائریکٹ پولیس کو ہی بتا دیا کہ میں اپنی ایجنسی کے ساتھ غداری کر رہا ہوں اور میں نے اپنے ملک کے راز بیچے ہیں اگر میں اس کو اس وقت مارتا تو شاید میں اب مجھے بھی سزائے موت ہو جاتی لیکن میں نے بھی بڑے طریقے سے اس کو طلاق دی اور پھر اس کو بھی راستے سے ہٹا دیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تاکہ لوگوں کو یہی پتہ چلے کہ وہ طلاق یافتہ تھی میں نے طلاق دے دی تھی میرا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اس کو بھی مرنا ہی پڑا.. اور رہی بات میری تیسری اور سب سے چھوٹی بیوی کی

Posted On Kitab Nagri

وہ تو میرے ڈیڈ کی پسند تھی اور ڈیڈ نے اسے میرے پر دھیان رکھنے کے لیے رکھا تھا اور اب میں کیا کرتا مجھے تو یہ ذرا بھی منظور نہیں ہے کہ کوئی مجھ پر نظر رکھے حارب احمد پر نظر رکھے میں یہ کیسے برداشت کر سکا تھا وہ میری ایک ایک پل کی رپورٹ اپنے ڈیڈ کے دوست کو یعنی کہ میرے ڈیڈ کو بتاتی تھی بس ایک دن ایسا ہی ہوا کہ میرا ہاتھ اس پہ اٹھ گیا اور اتنا اٹھا کے وہ موت کی غوش میں چلی گئی اور بالاخر مجھے اس کی موت کو بھی ڈکلیئر کرنا پڑا جو ایک حادثہ بنی.

اب بس چوتھی بیوی کا انتظار ہے اپ جلدی سے اریبہ مان جائیں تو ہم اپنے مقصد میں اگے بڑھیں حارب نے اپنی بات مکمل کی اور ایک قہقہہ لگایا تھا اور نگین بیگم کی بھی ہنستی آواز شامل ہوئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھی بہت جلد مان جائے گی فکر مت کرو لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ تم نے کسی طریقے سے امصل کو کریم سے الگ ہی رکھنا ہے کریم امصل تک مت پہنچ سکے یہ تمہاری ڈیوٹی ہے اور

Posted On Kitab Nagri

مجھے پتہ ہے میرا بیٹا مجھے مایوس نہیں کرے گا.. نگین بیگم کی جسے ہی سپیکر سے آواز گونجی تھی امصل کی انکھوں میں ائی نمی آنسو کی صورت میں بہنے لگی تھی تو کیا نگین بیگم بیگم سب کچھ پہلے سے جانتی تھی اور جان بوجھ کے کریم سے اس کو الگ رکھا گیا تھا کریم وہی پر اپنا سر دونوں ہاتھ سے تھامے بیٹھ گیا تھا کہ یہ لوگ انسانیت کے کس درجے گرے ہوئے لوگ تھے.

بے فکر رہیں ہ ممی جی میں نے بہت پکا کام کیا ہے امصل جو کریم کے ہوٹل میں ٹھہری تھی وہاں پہ بھی اپنا بندہ بھیج کر میں نے اس کا چیک اؤٹ کروادیا یہ کہہ کر کے یہ کریم کا ہوٹل نہیں ہے اور پھر وہ اس کے دفتر گی وہ اتنی ہوشیار لڑکی تھی کہ وہ اس کے دفتر پہنچی کریم کا معلوم کرنے کے لیے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے وہاں پر بھی اپنے گارڈز رکھوانے پڑے اس کے بعد پھر وہ اس کے گھر پہنچ گئی اور وہ تو وہاں پر ہماری لک چلی کہ کریم کا ایکسیڈنٹ میں نے کروایا اور سارے لوگ ادھر چلے گئے اور وہ وہاں پر بیچاری بیٹھی بیٹھی تھک کر واپس اگئی اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا اور پھر یوں شہاب کا پولیس اسٹیشن ہمیں بھیجنا بھی فائدہ دے گیا اور وہاں پر شہاب کی ملاقات امصل سے ہو گئی.

مطلب قدرت بھی ہمارے ساتھ ہی جو کچھ ہم کر رہے تھے اور ساتھ ساتھ ہمیں موقع بھی مہیا کرتی جا رہی تھی اس لیے آپ بے فکر ہیں میں نے اپنی ایجنسی کو بھی کہہ دیا ہے کہ کسی قسم کا ڈیٹا کریم کو نہیں دینا میرے بھائی کو نہیں دینا میرا بھائی بہت پیارا ہے وہ پریشان ہو جائے گا انہوں نے بھی میری بات مانی کیونکہ میں ان کا وفادار آدمی جو ہوا کوئی مجھ پر شک کر ہی نہیں سکتا اس لیے اپ بے فکر رہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حارب اور نگین بیگم مزید کیا بات کر رہے تھے اب کریم کے اندر سننے کی ہمت نہیں رہی تھی نہ ہی امصل کے..

امسل وہی پر کریم کا بازو تھامے زمین پر ڈھیر سی ہو گئی تھی کریم نے فورا لیپ ٹاپ بند کیا اور امصل کی طرف موڑا..

امصل ہمت کرو. دیکھو مجھے نہیں پتہ تھا کہ اس اڈیو میں اتنا کچھ ہو گا نہیں تو میں تمہیں کبھی بھی سننے نہیں دیتا تمہیں پتہ تو ہے مسز ثاقب سلطان کا تم خود کو اذیت مت دو وہ ایک شیطانی صفت عورت ہے مجھے بھی دکھ ہے کہ حارب ایسا نکلا حارب میرا بھائی ہے میں ابھی تک اس بات کو ایکسیپٹ نہیں کر پا رہا لیکن آپ اپنے آپ کو سنبھالو ہمیں بہت کچھ ابھی برداشت کرنا سامنا کرنا ہے ایسے ہمت مت ہارو..

Posted On Kitab Nagri

کریم گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھے امصل کو اپنے سینے سے لگائے تسلی دے رہا تھا اور امصل اب ہچکیاں لے لے کر ہو رہی تھی.

مجھے معاف کر دے میں نے اپنی محبت پہ یقین نہیں کیا اور میں اپنے خوابوں کے پیچھے بھاگتی بھاگتی یہاں تک پہنچ گئی کہ میں ایک غدار لوگوں کے ہاتھ لگ گئی میں شیطان صفت لوگوں کے ہاتھ لگ گئی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں میں کیسے ان کے ہاتھوں سے بچ نکلی.. میں اتنی گنہگار ہوں پھر بھی اللہ نے مجھ پر اتنا کرم کر دیا مجھے معاف کر دیں کریم شاید میں معافی کی بھی مستحق نہیں ہوں.

Posted On Kitab Nagri

امصل کی بات پر کریم نے اپنے بازوں کا خسار امصل کے ارد گرد مضبوط کیا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ کیسے محفوظ رہی تھی اس کی تہجد میں اٹھ کے مانگی گئی دعائیں...اس کی ہر دعا میں شامل امصل کی دعائیں...اس کا اللہ پہ یقین...اس کی عزت کو محفوظ کیے رکھا تھا اور اج اس کی عزت اس کی بانہوں میں تھی.

آپ کو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے امصل پلیز خدا کا واسطہ ہے اب اپنے آپ کو الزام دینا بند کرو میں نہیں چاہتا کہ تم ماضی کا سوچ سوچ کے اپنا حال برا کرو جو ہو گیا سو ہو گیا تمہارا حال تمہارے سامنے اور تمہارا مستقبل بہت روشن ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجرموں کو سزا ضرور ملے گی اور انشاءاللہ میں سزا دلوا کر رہوں گا تم نے حوصلہ نہیں ہارنا دیکھو میری طرف... کریم نے امصل کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیتے ہوئے اس کے آنسو صاف کیے

آپ کو مجھ پر یقین ہے نا کریم کی بات پر امصل نے اثبات میں سر ہلایا تھا تو بس اب رونا بند کریں اب اپ روئیں گی نہیں..

نہیں تو میں بھی ہمت ہار جاؤں گا. کریم بھی اندر سے ٹوٹ گیا تھا وہ جو بچپن سے اب تک سمجھتا آیا تھا کہ اس کے ڈیڈ نے حارب کو اڈاپٹ کیا ہے لیکن وہ اس کا سگا بھائی ہے یہ حقیقت وہ تسلیم نہیں کر پا رہا تھا اب ساری حقیقت اپنے ڈیڈ سے معلوم کرنی تھی.

Posted On Kitab Nagri

کریم نے امصل کو کندھے سے پکڑ کے زمین سے اٹھایا تھا اور خود بھی اٹھا تھا اور اٹھا کر بیڈ پر اسے بٹھایا تھا اور پانی کا گلاس اس کی طرف کیا تھا اب آپ سو جائیں آپ کو نیند کی ضرورت ہے صبح ہونے والی ہے اور میں نے ابھی پولیس کو اطلاع دینی ہے جلد از جلد ہمیں نگین بیگم کو جیل کے سلاخوں کے پیچھے پیچھے دیکھنا ہے حارب کو بھی دیکھنا ہے آخر حرب نے اتنے لوگوں کی زندگیوں کو نگل لیا ہے اس کو اس کے کیے کی سزا ضرور ملنی چاہیے.

کریم امصل کو بیڈ پر لٹا کے اس کے اوپر چادر دے کے جانے لگا تھا جب امصل نے اس کا ہاتھ پکڑا تو کریم وہی پر رک گیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایم سو سوری.

Posted On Kitab Nagri

امصل کے ان تین لفظوں نے کریم کو اندر تک جھنجھوڑا تھا وہ حیرت سے امصل کی طرف دیکھ رہا تھا جو اتنی باتیں سمجھانے کے باوجود بھی اسے سوری بول رہی تھی وہ جانتا تھا کہ یہ ملامت اور یہ افسوس اس کی زندگی میں اتنی جلدی سے جانے والا نہیں تھا.

امصل اب سوری مت بولنا اس سوری لفظ کو میں اب آپ کے منہ سے سننا نہیں چاہتا اب آپ سو جائیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے امصل کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے.

ائی لو یو.

Posted On Kitab Nagri

امصل نے کریم کے ہاتھ کو ابھی تک اپنی ہاتھ کے گرفت میں ہی رکھا ہوا تھا.

جانتا ہوں میں امصل کہ میری پیاری سی بیوی مجھ سے کتنی محبت کرتی ہے آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے اب آپ سو جائیں مجھے پولیس سٹیشن بھی جانا ہے.

کریم کے آرام سے بولنے پر امصل کے اندر تک سکون سا پھیل گیا تھا لیکن ول اندر سے اس کا پچھتاوا نہیں جا رہا تھا جو وہ تین سالوں میں کر چکی تھی آخر پچھتاوے اتنی جلدی تھوڑی جاتے ہیں ان کو بھی تو وقت لگتا ہے.

Posted On Kitab Nagri

امصل کے ہاتھ میں ابھی بھی کریم کا ہاتھ تھا اور کریم سمجھ گیا تھا کہ وہ امصل اب بھی نہیں چاہتی کہ وہ اس سے دور جائے..

کریم نے اگے بڑھ کر بیڈ کے کونے پر بیٹھا اور امصل کا سر اپنی گود میں رکھ کر اپنی انگلیوں سے. اس کے بال سہلا رہا تھا.. اور امصل اپنے دونوں ہاتھوں میں کریم کا ہاتھ پکڑے اس کی گود میں سر رکھے آنکھیں موند گی تھی اور نیند کی گہری وادی میں چلی گئ تھی

کریم نے بڑے احتیاط کے ساتھ امصل کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ چھڑایا تھا اور اور اسکا سر تکیہ پر رکھتے ہوئے اس کے بالوں پر اپنے لب رکھے اور اس کے اوپر چادر ٹھیک کرتے ہوئے وہ ٹیبل کی طرف آیا تھا اور وہاں سے یو ایس بی پکڑی تھی اور لیپ ٹاپ پکڑا تھا کمرے کی لائٹ اف کرتے ہوئے کریم کمرے سے باہر چلا گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم گھر میں بغیر کسی کو بتائے پولیس سٹیشن چلا گیا تھا اور وہاں پر جا کر اس نے پولیس اسٹیشن میں ایس ایچ او صاحب کو وہ یو ایس بی اور لیپ ٹاپ پہ جتنی بھی نگین بیگم کے بارے میں انفارمیشن تھی جو بھی کمپنیز سے انہوں نے اماؤنٹ نکلوائی تھی اور حارب کے متعلق اس کا اعتراف جرم اور اس کے اپنے ایجنسی کے بارے میں غداری کے بارے میں جو کچھ بھی اس نے کہا تھا وہ سب ایس ایچ او صاحب کے سامنے رکھ دیا تھا گھر سے نکلتے ٹائم وہ اس کی ایک ایک کاپی کروانا نہیں بولا تھا جو اپنے پاس ثبوت کے طور پر رکھی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایس ایچ او صاحب نے سب کچھ دیکھتے ہوئے فوراہی حارب کی ایجنسی میں کال ملائی تھی اور آدھے گھنٹے کے اندر اندر ہی حارب کی ایجنسی کے لوگ اسی پولیس اسٹیشن میں موجود تھے اور وہاں پر حارب کی ایجنسی کے تمام معلومات اور اس کے باقی کی ریکارڈنگ میں جو اس نے اپنے ایجنسی کے ساتھ غداری کی اور ایجنسی کے راز دشمن ممالک کو دیے تھے وہ سب اس نے قبول کیے تھے اور وہی پر ایجنسی کے لوگوں نے حارب کی تلاش شروع کر دی تھی.

ایک طرف ایجنسی کے لوگ حارب کی تلاش شروع کر دی تھی دوسری طرف پولیس کی طرف سے حارب کے ورنٹ گرفتاری جاری ہو گئے تھے اور نگین بیگم کو وہ لوگ پکڑنے کے لیے اس کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم اپنا کام کر کے پولیس اسٹیشن سے نکل گیا تھا اب اس سارے سوالوں کے جواب اس کو ایک ہی بندے سے مل سکتے تھے جو اس کے ڈیڈ تھے وہ گاڑی کے سپیڈ بڑھاتے ہوئے وہاں سے پولیس سٹیشن سے نکلا تھا گھر پہنچتے پہنچتے اس کو آٹھ کا ٹائم ہو گیا تھا.

جب وہ گھر پہنچا تو تقریبا سبھی لوگ جاگ رہے تھے امصل بھی کچھ گھنٹے کی نیند لے کر وہ بھی اٹھ گئی تھی اس کی اندر کی بے چینی ختم نہیں ہو رہی تھی رات کو روتے ہوئے اس کی آنکھیں سرخ ہو گی تھی زلیخہ بیگم نے اور انوال نے اس بات کو نوٹ کیا تھا لیکن جو صورتحال گھر کی چل رہی تھی وہ کسی سے بھی کچھ بولنے کی دونوں ہمت نہیں رکھتی تھی..ناہید بیگم کی بھی حالت کافی بہتر ہو گئی تھی وہ ہوش میں اگئی تھی لیکن ابھی تک وہ صدمے تھی وہ اریبہ کو بھول نہیں پا رہی تھی جب کریم گھر کے اندر داخل ہوا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دیڈ...ڈیڈ.. کدھر ہیں آپ ڈرائنگ روم میں کھڑے ہو کر کریم نے بلند آواز میں کہا تھا تنزیلہ بیگم زلیخہ بیگم کے ساتھ کچن میں ناشتہ بنانے میں مصروف تھی اور حورین اور انوال سٹڈی روم میں مجتبی کے ساتھ بیٹھے ہوئی تھیں اور جنگیر سنجرانی کمرے میں ناہید بیگم کے پاس تھے

کریم کی اتنی اونچی آواز سن کر سبھی یک دم چونکے تھے اور ناہید بیگم نے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا تھا وہی سبھی اپنے اپنے کمروں سے باہر ائے تھے.

یااللہ خیر اب کیا ہو گیا.. کریم نے کبھی بھی اتنی اونچی آواز میں گھر میں بات نہیں کی اور آج وہ اتنی اونچی آواز میں اپنے ڈیڈ سے بات کر رہا ہے اور ڈیڈ کو بلا رہا ہے تنزلہ بیگم نے کہتے ہوئے قدم کچن سے باہر کی طرف بڑھائے تھے سبھی ڈرائنگ روم میں جمع ہو گئے تھے. جہانگیر سنجرانی جو ایک ہی رات میں بہت کمزور اور پریشان حال نظر ارہے تھے کریم کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

کریم نے دو قدم اگے بڑھائے

ڈیڈ آپ اج ہم سب سے کچھ نہیں چھپائیں گے مجھے صرف سچ جاننا ہے. کریم کے غصے بھرے لہجے کو دیکھتے ہوئے سبھی نے حیرت سے کریم کی طرف دیکھا تھا آخر وہ کس سچ کی بات کر رہا تھا.

جہانگیر سنجرانی کو کہیں نہ کہیں شک تھا کہ کریم کو سب کچھ پتہ چل گیا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس سچ کی بات کر رہے ہو کریم کھل کر بات کرو..

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ حارب کون ہے.؟؟

کریم کے منہ سے یہ بات نکلنے کی دیر تھی سبھی ایک دوسرے کے چہروں کی طرف دیکھا تھا.

پاگل تو نہیں ہو گے کریم تم کیا.. تمہیں نہیں پتہ کہ حارب کون ہے وہ تمہارا بھائی ہے تمہیں اتنا نہیں پتہ. تم سات سال کے تھے جب میں تمہارے پاس ان دو بچوں کو لے کر آیا تھا آفاق اور حارب کو تمہیں تو سب کچھ یاد ہے پھر تم یہ احمقانہ سوال کیوں کر رہے ہو. جہانگیر سنجرانی نے اب بھی بات کو چھپانے کی کوشش کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن انہیں نہیں پتہ تھا کہ سامنے کریم کھڑا ہے جو اگر کچھ پوچھنے پر آئے تو سامنے والے کو بھی مکمل طور پر نظر انداز کر دیتا ہے کہ اس کا اس کے ساتھ کیا رشتہ ہے.

Posted On Kitab Nagri

ڈیٹ احمقانہ سوال میں نہیں کر رہا بلکہ اپ بہت کچھ چھپا رہے ہیں اب وہ وقت نہیں ہے کہ آپ ہماری انکھوں میں دھول جھونک کر آپ سب کچھ چھپا لے آپ کے چھوٹے سے جھوٹ نے...اور شاید اب بہت بڑا جھوٹ بن چکا ہے کتنی لوگوں کی جان نگل گیا ہے آپ کو اندازہ بھی ہے اور آخر وجہ کیا تھی کہ آپ نے یہ چھپایا کہ حارب میر امنہ بھولا بھائی نہیں ہے اڈاپٹڈ بیٹا نہیں بلکہ آپ کا اپنا خون ہے.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ حارب احمد نہیں حارب سنجرانی ہے.. کریم کے انکشاف پر تنزیلہ بیگم کے ہاتھ جو باندھے کھڑی تھی وہ ڈھیلے ہوئے تھے ناہید بیگم کو کچھ سمجھ نہیں ارہی تھی کہ ان کے جانے کے بعد گھر میں کیا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی مجتبی اور حورین بھی بے یقینی سے اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھ رہے تھے اسی ساری صورتحال میں ڈرائنگ روم کے اندر داخل ہوتے ہوئے اس وجود کے قدم رکے تھے اور افاق کے قدم وہی پر جم گئے تھے کہ حارب سنجرانی فیملی کا خون ہے حارب جہانگیر سجرانی کا سگا بیٹا ہے

Posted On Kitab Nagri

آفاق جو ہاسپٹل سے سیدھا آیا تھا شہاب سلطان کا کیس کریٹیکل تھا لیکن اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کس کو کیا بتائے ڈاکٹروں نے آپریشن کیا اور اس کی گولیاں نکال دی تھی لیکن اس کی جان ابھی بھی خطرے میں تھی اس کے لیے اگلے کچھ گھنٹے بہت اہم تھے اور وہ وہی پر اسے ڈاکٹر کے حوالے کر کے گھر میں کریم کو بتانے کے لیے آیا تھا اور اگے سے اسے جو خبر ملی تھی وہ اس کے لیے کسی صدمے سے کم نہیں تھی.

کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی کے قدم لڑکھڑائے تھے اور وہ پیچھے صوفے کا سہارا لیتے وہی پر ڈھ گئے تھے کریم دو قدم اور اگے بڑھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ آج آپ چپ نہیں رہیں گے ہمیں سچ بتائیں آخر آپ نے ہم سب سے یہ جھوٹ کیوں بولا کہ آپ نے حارب کو اور افاق کو اڈاپٹ کیا ہے..

اگر وہ اپ کا سگا بیٹا ہے تو اس نے یہ سب کچھ کیوں کیا آپ کو پتہ ہے اس نے کیا کیا اس نے اپنی پہلی تینوں بیویوں کو مار ڈالا اس نے احمد منصور کو مار ڈالا اس نے اس ڈاکٹر کو مار ڈالا جس نے احمد منصور کی پوسٹ مارٹم رپورٹ درج کی تھی اس نے میرا اٹلی میں دو بار ایکسیڈنٹ کروایا اور کیا کیا سننا چاہتے ہیں آپ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب بھی اپ سچ نہیں بتانا چاہتے. اگر آپ اب بھی سب کچھ چھپا کر اپنے خاندان کے ایک ایک فرد کو اس کے ہاتھ سے مروانا چاہتے ہیں تو ہم آپ کے سامنے حاضر ہیں آپ خود اپنے ہاتھوں سے ہمیں گولی مار دیں یا ہمارے گلے دبا دے وہ ہمیں منظور ہو گا لیکن ایک ایسے شخص کے

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں مرنا جس کو رشتوں کا احساس نہیں ہے جسے رشتوں کی پاسداری نہیں ہے وہ شخص اب بھی چھپا بیٹھا ہے جو اتنے قتل کر کے بھی اپنے اپ کو بے قصور سمجھ رہا ہے.

کریم کے سارے انکشاف نے وہاں موجود سبھی وجود کو ساکت کر دیا تھا. سب کو لگا کہ جیسے یہ کوئی خواب ہے اور ابھی سبھی کی آنکھ کھلے گی اور سارا کچھ ہوا میں تحلیل ہو جائے گا لیکن ایسا نہیں تھا سبھی یک دم پریشان ہو گئے تھے لیکن وہاں پر مجتبی اور افاق ایسے تھے جن کے لیے باقی سب کچھ تو پہلے سنا تھا لیکن حارب کا اپنی بیویوں کو مارنا اور اپنے ایجنسی کے ساتھ غداری کرنا یہ سب سن کر دونوں کے دلوں کو کچھ ہوا تھا وہ اپنے بھائی سے بہت محبت کرتے تھے اور ان کا بھائی ایسا نکلا اور وہ تھا بھی ان کا سگا بھائی ان کے اپنا خون تھا جو یہ سب کر گیا. کسی کو اس بات پہ یقین نہیں ارہا تھا اور یقین آتا بھی کیسے ابھی تک جہانگیر سنجرانی نے اپنی زبان نہیں کھولی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ سچ ہے.

حارب تمہارا سگا بھائی ہے.. تمہارے باپ کا خون ہے سبھی کی مائیں تو الگ ہے لیکن باپ ایک ہی ہے وہ سنجرانی خاندان کا خون ہے. جہانگیر سنجرانی کے منہ سے نکلتے الفاظ نے سب کے جسموں کو جیسے سرد کر دیا تھا یہ ایسا سچ تھا جو شاید اگر پہلے پتہ چلتا تو سب خوشی اور جشن مناتے لیکن یہ سچ اس صورتحال میں پتہ چلا تھا جب حارب نے ہر وہ گناہ کر ڈالا تھا جس کو کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی بھی نہیں یہ سوچ سکتا تھا کہ حارب ایسا کر سکتا ہے سنجرانی خاندان کا خون ایسا کر سکتا ہے جہانگیر سنجرانی اور کریم نے کبھی بھی کسی کا قتل کرنا تو دور کی بات کسی کو چوٹ تک نہیں پہنچائی

Posted On Kitab Nagri

تھی. اور حارب نے اتنے لوگوں کا قتل کیا تھا اور وہ بھی اپنوں کا جو اس کو عزیز تھے اور جن کو وہ عزیز تھا.

آپ نے یہ سب کچھ ہم سے کیوں چھپایا ڈیڈ اخر کیوں کیوں آپ نے اتنا عرصہ تیس سال آپ نے ہم سے یہ سب کچھ چھپایا.

کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی نے اپنا چہرہ اٹھا کر نظر اٹھا کر کریم کی طرف دیکھا جو بالکل ان کے سامنے کھڑا تھا اور اس کی انکھیں سرخی مائل ہو رہی تھی اور چہرے کا رنگ سفید سے سرخ پڑ رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی جانتے تھے کہ اب چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے جو حارب کر چکا تھا شاید انہیں واقعی یہ سب کچھ نہیں چھپانا چاہیے تھا ایک غلطی نگین بیگم نے کی تھی اور ایک غلطی وہ کر بیٹھے تھے انہوں نے گہرا سانس لیا اور کریم کی طرف دیکھا پھر سب کی طرف دیکھا.

جب تم سات سال کے تھے کریم تمہیں یاد ہو گا کہ میں نے کس حالت میں تمہیں بچایا تھا اور اس وقت کیا ہوا تھا اس وقت میں نے نگین بیگم کے منہ پر تین الفاظ مارے تھے اور میں نے اسے اپنی زندگی سے الگ کر دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ یہاں سے چلی گئی تھی لیکن مجھے نہیں اندازہ تھا کہ وہ جب یہاں سے گئی تھی تو وہ میرے بچے کی ماں بننے والی تھی. اس نے مجھ سے یہ سب کچھ چھپایا تھا. ڈھائی سال تک..

Posted On Kitab Nagri

وہ کیوں میرا بچہ مجھ سے چھپانا چاہتی تھی میں نہیں جانتا تھا لیکن اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا.

جب تنزیلہ بیگم نے میری زندگی میں آنا تھا تو اس سے پہلے میں نے نگین بیگم کے تمام چیزوں کو اکٹھا کر کے جلانے کا سوچا اور جب میں نے الماری کھولی. اور الماری میں سے نگین بیگم کے تمام کپڑے نکالے اور کچھ چیزیں تھی اس کی وہ نکالی جو وہ کتابیں پڑھتی تھی ان سبھی چیزوں کے نیچے ایک بلیک کلر کی مجھے فائل نظر ائی. میں نے جب وہ فائل کھولی تو میری مجھے حیرت کا جھٹکا لگا اس فائل میں نگین بیگم کی پریگننسی کی رپورٹ تھی میں نے جلدی سے رپورٹ کو سارا دیکھا وہاں پر صاف لکھا تھا کہ نگین بیگم پریگننٹ ہے میں نے بہت کوشش کی کہ وہاں پہ رپورٹ کے اوپر تاریخ ڈھونڈوں لیکن ایک جگہ پہ تاریخ کو مٹا دیا گیا تھا میں اسی صورتحال میں بہت پریشان تھا کہ اخر کس تاریخ کی رپورٹ ہے. بالاخر میں اس ہاسپٹل میں پہنچا جہاں پر یہ ٹیسٹ کروائے گئے تھے.. پھر مجھے اس ہاسپٹل میں یہ معلوم ہوا کہ نگین بیگم نے ایک بچے کو

Posted On Kitab Nagri

جنم دیا تھا وہ لڑکا تھا.. اج سے کوئی ڈیڑھ سال پہلے اس لمبے عرصے میں مجھے سمجھ اگئی تھی کہ وہ میرا ہی بیٹا تھا جب وہ یہاں سے گئی تھی اور گھر میں فائل ملنا تو اس بات کا ثبوت تھا کہ وہ میرے ہی بچے کی ماں بنے والی تھی. میں بے تابی سے نگین بیگم کا انتظار کرتا رہا کہ وہ کب دبئ سے ائے مجھے اطلاع ملی کہ وہ بچے کی پیدائش کے بعد دبئ شفٹ ہو گئی تھی. میرا انتظار زیادہ لمبا نہیں ہوا اور کچھ ہی ٹائم بعد مجھے خبر ملی کہ نگین بیگم نے دبئ میں ہی ثاقب سلطان سے شادی کر لی ہے اور اب وہ پاکستان شفٹ ہو رہی ہے میری بے چینی بڑھتی جا رہی تھی.

میں نے اپنے بندوں کو نگین بیگم کے پیچھے لگا دیا تھا میں اب اس ٹائم اپنے حواس کھو بیٹھا تھا مجھے بس اپنا بیٹا چاہیے تھا میں نہیں چاہتا تھا کہ نگین بیگم جیسی عورت اس کی پرورش کرے میں نہ تو ثاقب سلطان سے کوئی بحث کرنے کے موڈ میں تھا اور نہ ہی میں نگین بیگم سے اور پھر اللہ تعالی نے مجھے راستہ دکھایا. جب مجھے پتہ چلا کہ نگین بیگم اپنے بیٹے کو لے کر ہسپتال آئی ہے اور وہاں

Posted On Kitab Nagri

پر وہ بہت سخت بیمار ہیں میں نے فوراوہاں پہ رابطہ کیا اور وہاں پر پہنچا اور جب میں نے دیکھا کہ نگین بیگم وہاں پر ایک بہت ہی کمزور بچے کے پاس بیٹھی دعائیں مانگ رہی اس کے جینے کی اور وہاں سے وہ پھر روتی ہوئی باہر نکل آئی تھی.

میرے پاس اس سے بہتر کوئی اور راستہ نہیں تھا میں نے وہاں کے ڈاکٹر سے مل کر بچوں کو ایکسچینج کروایا حارب کی جگہ پر میں نے وہاں پر ایک مردہ بچے کو رکھ دیا جو تقریبا حلیے کے حساب سے اور جسامت کے حساب سے حارب سے ملتا جلتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم کی اور میری طلاق کو تقریبا دو سال ہونے والے تھے لیکن اس بچے کی حالت دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ بچہ ایک سال سے اوپر کی عمر کا نہیں وہ بہت ہی کمزور تھا اور جب میں نے اس

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر سے پوچھا تو انہوں نے یہی بتایا کہ بچے کی کمزور ہونے کی وجہ سے یہ اپنی عمر سے کم لگتا ہے.

میں نے جب ڈاکٹر کی مدد سے بچوں کو ایکسچینج کروا اور حارب کو لے آیا لیکن مجھے کھٹکا تھا کہ میرے گھر میں جب ایک بچہ آئے گا تو نگین بیگم کا دھیان ضرور اس طرف جائے گا کہ کہیں اس کا وہی بچہ تو نہیں وہ بہت شاطر عورت تھی اس لیے میں نے اس سی ہاسپٹل سے اس وقت ایک اور بچے کو اڈاپٹ کیا اور وہ افاق تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر میں نے آفاق اور حارب کی دونوں کے ڈاکومنٹس پر تین سال کے اگے کی تاریخ لکھوائی تاکہ کسی کو اس سے چیز پر شک نہ ہو کہ یہ بچے اور بچوں کی اصل تاریخ پیدائش کیا ہے

Posted On Kitab Nagri

اور نگین میرے بیٹے کو ڈھونڈ نا سکے. دوسری طرف نگین بیگم کو جب پتہ چلا کہ اس کا بیٹا اب زندہ نہیں رہا اس نے وہاں پر کافی واویلا مچایا تھا

لیکن وہ رو دھو کر چپ کر گئی تھی. اور مجھے بھی تسلی ہو گئی تھی اور یوں میں نے پھر اس بچے کا نام حرب رکھا اور جو میں نے ہاسپٹل سے اڈاپ کیا تھا اس کا نام آفاق رکھا اور دونوں بچوں کو لا کر تمہارے پاس تمہاری گود میں رکھ دیا تھا کہ تا کہ تم اپنے دونوں بھائیوں کو ساتھ مل کر اپنی زندگی گزار سکو تمہاری بھی تنہائی کم ہو سکے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں دل سے اب مطمئن تھا کہ اب میرے سبھی بچے میرے پاس ہیں اور نگین بیگم نے بھی اس کے بعد تو کوئی ہنگامہ نہیں کیا تھا اور پھر مجھے ایک سال کے بعد پتہ چلا کہ نگین بیگم کے گھر میں ایک اور اولاد ہوئی ہے وہ شاید ثاقب سلطان کی تھی.. شہاب سلطان تھا.. وہ بچہ ایک سال بعد

Posted On Kitab Nagri

ہوا یا نہیں یہ مجھے نہیں پتہ تھا..جو اس کے گھر میں پیدا ہوا تھا لیکن مجھے اس سے کوئی غرض نہیں تھا کہ وہ اس کا اپنا بچہ ہے یا کسی اور کا کیونکہ حارب میرے پاس تھا میری اولاد میرے پاس تھی

اور اب اس کی بھی اولاد تھی اور وہ میں اطمینان کر چکا تھا کہ اب نگین بیگم اپنی اولاد کی طرف متوجہ ہو گی اور وہ اپنے اس بیٹے کو بھول چکی ہو گی جو اس کے لیے مر چکا ہے.

اس لیے میں نے کبھی بھی حارب کو یہ احساس نہیں ہونے دیا کہ وہ اڈاپٹ ہے میں نے اس کی ہر چھوٹی سی چھوٹی خواہش کو پورا کیا اس کی ضد کو پورا کیا حتی کہ اپ لوگ سبھی جانتے ہو کہ میں نے کریم سے زیادہ افاق سے زیادہ اس پر توجہ دی لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ حارب اس حد تک چلا جائے گا میرے لاڈ پیار کی وجہ سے وہ اس حد تک چلا جائے گا میں تو کبھی سوچ بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

سکتا تھا میں نے اس کو نگین بیگم کے سائے سے دور رکھا تھا کہ وہ اس جیسا نہ بن جائے لیکن میں غلط تھا وہ نگین بیگم سے بھی دو ہاتھ اگے نکلا.

جہانگیر سنجرانی کہتے ہوئے ان کی آواز ڈگمگا گئی تھی ان کی انکھوں میں نمی اگئی تھی کریم نے اگے بڑھ کر صوفے پر بیٹھا تھا اور ایک گہرا سانس لے کر اپنے ڈیڈ کی ٹانگ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اور جہانگیر سنجرانی جو ایک ہی رات میں کمزور ہو گئے تھے اپنے کانپتے ہاتھ کے ساتھ کریم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ آپ نے اپنی طرف سے ہر طرح کی کوشش کی کہ آپ حارب کو اپنی طرف لے ائیں آپ اپنے سائے میں رکھیں لیکن آپ غلط تھے شاید آپ کا واقعی طریقہ غلط تھا اگر آپ کورٹ کے

Posted On Kitab Nagri

تھروحارب کو لیتے تو یہ صورتحال نہ ہوتی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حارب کو سچ پتہ ہو اور وہ اسی وجہ سے سب سے اپنی محرومیوں کا بدلہ لے رہا ہو.

کریم کی بات ہے پر جہانگیر سنجرانی نے اپنے تھکے چہرے کے ساتھ اس کی طرف دیکھا تھا.

کریم حارب کو یہ سچ کبھی بھی نہیں پتہ چل سکتا میں نے اس کی برتھ سرٹیفکیٹ پر اس کے تاریخ پیدائش اس ہر چیز تبدیل کروائی ہے اور ہاسپٹل میں اور گورنمنٹ کے کے ریکارڈ میں بھی وہ اڈاپٹڈ ہے کہیں پہ بھی یہ نہیں ہے کہ وہ نگین بیگم کا بیٹا ہے اور ویسے بھی اگر تب میں کورٹ میں کیس کرتا ہے تو میں ہار جاتا.. اور اگر میں کیس جیت بھی جاتا تو تمہیں تو پتہ ہے نگین بیگم کا وہ حارب کو اغوا کروالیتی تو تب میرے ہاتھ میں پھر بھی کچھ نہ رہتا.

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے کہہ کر گہرا سانس لیا.

ڈیڈ اب بھی ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں ان فیکٹ آپ کی ساری محنت سارا پلان کیا وہ سارا تم مٹی میں مل گیا کیونکہ اپ کی سوچ سے زیادہ مسز ثاقب سلطان چلاک ہیں اور آپ کو پتہ ہے آپ کہہ رہے ہیں کہ حارب کو سچائی کا نہیں پتہ اس کو ساری سچائی کا پتہ ہے کیونکہ وہ اور مسز ثاقب سلطان ایک ساتھ ہیں.

وہ اپنے بیٹے کے ساتھ ہے اور وہ اپنی ماں کا ساتھ دے رہا ہے تو یہ کیسے نہیں ہو سکتا کہ وہ سنجرانی خاندان کو برباد کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑے جب اس کے پیچھے اس کی ماں نگین بیگم کا ہاتھ ہو.

Posted On Kitab Nagri

کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی کا کپکپاتا ہاتھ کریم کے ہاتھ پر مضبوط ہوا تھا انہوں نے بے یقینی سے کریم کی طرف دیکھا تھا. اور وہی کریم نے اپنے موبائل سے وہ ریکارڈنگ نکالی تھی جس کو کریم نے مختلف کٹس کر کے پارٹس میں رکھا تھا کیونکہ وہ جہانگیر سنجرانی کو محض صرف وہی ریکارڈنگ سنانا چاہتا تھا جس میں وہ دونوں ایک دوسرے کو ماں بیٹا کا اعتراف کر رہے تھے کیونکہ وہ باقی کی باتیں جہانگیر سنجرانی کو بتا کے ان کو مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا.

ریکارڈنگ جیسے ہی آن ہوئی سبھی نے وہ باتیں سنی تھی جو نگین بیگم اور حارب نے ایک دوسرے کے ساتھ کی تھی حارب نگین بیگم کو ممی جی کہہ رہی تھی اور نگین بیگم کے واضح الفاظ تھے کہ تم واقعی اپنے باپ سے دو ہاتھ اگے ہو جہانگیر سنجرانی تو تمہارے اگے کچھ نہیں ہے..

یہ بات جیسے ہی جہانگیر سنجرانی نے سنی ان کے پاؤں سے تلے زمین نکل گئی تھی وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ اخر انہیں اتنا بڑا دھوکہ کیسے دیا گیا.

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی طرف سے ہر ممکنہ کوشش کر کے اپنے خاندان کو بچانا چاہتے تھے اپنے بیٹوں کو بچانا چاہتے تھے لیکن نگین بیگم کی صورت میں کالا سایہ ان کے گھرانے پر پر پھیلا ہوا تھا یہ ان کے علم میں نہیں تھا وہ ان کے ناک کے نیچے سب کچھ کر رہی تھی اور جہانگیر سنجرانی اس بات سے بے خبر تھے...

سبھی کی حالت ایسی تھی جیسے جسم کو کاٹو اور لہو نا ہو.. سب ہی پتھر کے بنے بس جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھ رہے تھے کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ ایک لفظ بھی بولتا ہے. اور وہی آفاق جو وہی دروازے پہ کھڑا سب کچھ سن رہا تھا وہ الٹے قدم جیسے بڑھا حورین کی نظر اس پہ پڑی تھی اور حورین کی آنکھوں کا تعاقب کرتے ہوئے کریم نے دروازے کی طرف دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جسے آفاق کی پشت نظر آئی تھی اور وہ جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھ کر گہری سانس بھر کے رہ گیا تھا.

سب کو سچ پتہ چل گیا تھا کچھ ادھورا سچ اور کچھ نامکمل سچ..

جس کو جان کر بھی سب بے یقینی کی حالت میں تھے کریم نے اپنے ڈیڈ کے ہاتھ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں مضبوطی سے پکڑا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ جو ہونا تھا وہ ہو گیا اگر آپ یہ سب کچھ پہلے سے بتا دیتے تو شاید یہ سب کچھ نہ ہوتا آپ نے بہت سی باتیں مجھ سے چھپائی بہت کچھ مجھ سے چھپایا لیکن میں نے پھر بھی اپ کو محسوس نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہونے دیا اور اپنی طرف سے اپنے خاندان کو بچانے کی بہت کوشش کی لیکن مسز ثاقب سلطان کے اگے کوئی ٹکنے والا نہیں ہے

ڈیڈ کیا آپ کو لگتا ہے کہ حارب اپ کا خون ہے کیا وہ ایسا کر سکتا ہے. میں بھی آپ کا بیٹا ہوں میں نے ایسا کیوں نہیں کیا.. اور حارب نے اتنے قتل کیے.

کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی بس نفی میں سر ہلا رہے تھے اور ان کی انکھوں میں نمی جمع ہوتی جا رہی تھی.

تم نہیں جانتے کریم بیٹا وہ کس کے سائے میں پل رہا تھا مجھے تو سمجھ نہیں آ رہی کہ نگین بیگم کو کیسے پتہ چلا کہ میرا بیٹا میرے پاس ہی موجود ہے وہ اس تک کیسے پہنچی میری سمجھ سے باہر ہے

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ اس کے ساتھ کافی عرصے سے ہے تو نگین بیگم نے اسے اپنے رنگ میں رنگ لیا ہے اس میں اتنی حیرت والی کون سی بات ہے.

وہ شیطانی صفت رکھنے والی.. خون کی ہولی کھیلنے والی... عورت ہے.. اور اس نے حارب کو بھی ویسا ہی بنا دیا جس چیز کا مجھے خدشہ تھا جس چیز کا مجھے ڈر تھا اور اج وہی ہو گیا. جہانگیر سنجرانی نے گہری سانس بھری تھی اور وہی کریم نے تنزیلہ بیگم کو اشارہ کیا تھا کہ وہ اب وہ جہانگیر سنجرانی کو کمرے میں لے جائیں ان کو آرام کی ضرورت ہے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کی حالت بتا رہی تھی کہ وہ مزید صدمے برداشت نہیں کر سکتے تنزلہ بیگم وہاں سے اٹھی اور اس نے جہانگیر سنجرانی کے بازو سے پکڑتے ہوئے انہیں اٹھنے کا اشارہ کیا اور وہ بھی خاموشی کے ساتھ تنز بیگم کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے انہیں بھی تنہائی

Posted On Kitab Nagri

چاہیے تھی کچھ سوچنے کے لیے کچھ سمجھنے کے لیے جو حقیقت ان پر اشکار ہوئی تھی ان کا دماغ اس چیزوں کو ماننے کے لیے بالکل بھی تیار نہیں تھا وہ سچ تو بتا چکے تھے لیکن سچ تک ابھی پہنچ نہیں پا رہے تھے.

جہانگیر سنجرانی اور تنزیلہ بیگم کے جانے کے بعد کریم اٹھ کر اپنی ماں کے پاس آیا تھا ناہید بیگم بس چہرے پر حیرت لیے سب کچھ دیکھ رہی تھی ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا کہ ان کا پیارا سا گھرانہ جو خوشیوں سے بھرا ہوتا تھا جہاں پر ہر وقت ہنسی ہوتی تھی کھل کھلاہٹ ہوتی تھی چڑیوں کی آوازیں ہوتی تھی اور وہ اب سازشوں کا گھر تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم جب اٹھ کر ناہید بیگم کے پاس آیا اس نے بڑے پیار سے اپنی ماں کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا.

Posted On Kitab Nagri

آپ بھی پریشان ہو رہی ہوں گی کہ آپ کو کیا کیا سننے کے لیے مل رہا ہے آپ کو نہیں پتہ کہ یہ سنجرانی خاندان ہے اور اس میں کچھ بھی ہو سکتا ہے آپ پریشان مت ہوں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا بس اب اپنی صحت کا خیال رکھیں اپ بہت کمزور لگ رہی ہیں اپنے کھانا کھایا.

کریم کا غصہ اور بے تابی جو کچھ عرصہ پہلے تھی اپنی ماں کو دیکھ کر بالکل ہی ختم ہو گئی تھی وہ بڑے پیار بھرے لہجے سے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑے کہہ رہا تھا.

یہ سب کیا ہے کریم میں تو اتنے عرصے اپنے بیٹے کی شکل دیکھنے کے لیے ترس گئی تھی اپنے شوہر کی محبت کو ترس گئی تھی لیکن مجھے نہیں پتہ تھا کہ ان پینتیس سالوں میں یہ سب کچھ ہوا ہے.. میں نے بھی جس کا ساتھ دیا اس پر اعتبار کیا اسی عورت نے مجھے قید خانے میں ڈال دیا اور میرے بیٹے کو جدا کیا اور وہ اس حد تک چلی گئی کہ اس نے اپنے ہی بیٹے کو ایک مجرم بنا ڈالا.

Posted On Kitab Nagri

ناہید بیگم کی بات پر کریم نے گہرا سانس لیا تھاماں جی آپ فکر مت کریں آپ اپنے دماغ پر زور نہ دیں دیکھیں اپ کی حالت پہلے بہت خراب ہے آپ جائیں ارام کریں انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا.. امصل ماں جی کو کمرے میں لے جاؤ اور انہیں ناشتہ دو اور ساتھ میڈیسن بھی دو.. امصل جو بیٹھی دونوں کو دیکھ رہی تھی وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور ناہید بیگم کا ہاتھ تھامے ہوئے انہیں اٹھنے کا کہا ناہید بیگم نے بامشکل ہی اپنے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لاتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا تھا اور اس کا ہاتھ تھامے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں ڈائنگ روم میں اب انوال اور زلیخہ بیگم اور حورین بیٹھے ہوئے تھے اور کوئی نہیں تھا زلیخہ بیگم اٹھ کر کریم کے پاس آئی تھی کریم بیٹھا پریشان مت ہو نا ہر پریشانی کے بعد آسانی ہوتی

Posted On Kitab Nagri

ہے مشکل وقت ضرور آتا ہے لیکن سمجھداری سے اور بہت ہی احتیاط سے کام لینے سے ہر چیز بہتر ہو جاتی ہے اللہ تعالی اپنے ہی بندوں کو ازمائش میں ڈالتا ہے مجھے اپ لوگوں کی فیملی کا اتنا تو نہیں پتہ لیکن میں اتنا جانتی ہوں کہ تمہارے ڈیڈ کبھی غلط کچھ کر نہیں سکتے یا انہوں نے کچھ غلط کیا نہیں ہے وہ بچہ حارب وہ بہت اچھا ہو گا وہ بس اپنی ماں کی باتوں میں آ گیا ہے تو میرے خیال میں اگر اس کو صحیح راہ دکھائی جائے تو وہ ضرور سیدھی راہ پر آ جائے گا اور تم سب سے بڑے ہو تم سبھی کے بڑے بھائی ہو اور یہ فرض تم نے ہی نبھانا ہے.

زلیخا بیگم کی بات پر کریم کے چہرے کا تناؤ تھوڑا سا ڈھیلا پڑا تھا اس نے مسکراتے ہوئے زلیخہ بیگم کی طرف دیکھا تھا جو آج بھی بہت ہی میٹھے لہجے میں اسے ہر بات سمجھا جاتی تھی اور یہ وہی اس کی ماں جی تھی جس نے اس امصل کے معاملے میں صرف اس پر اعتبار کیا تھا اس کی ہر بات مانی تھی حتی کہ اپنی بیٹی پر اعتبار نہیں کیا تھا ماں جی آپ فکر مت کریں سب ٹھیک ہو

Posted On Kitab Nagri

جائے گا بس آپ کی دعائیں چاہیے اور آپ امصل کو سمجھا دیں پلیز میں تھوڑا سا مصروف ہوں اور میں وہ بہت پریشان ہے میں نے اس کو بہت سمجھانے کی کوشش کی اب بھی دیکھیں اس کی انکھیں سوجی ہوئی ہے میں بس مسز ثاقب سلطان کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے دیکھنا چاہتا ہوں اور بھی بہت سے کام ہیں میں شام کو لازمی گھر آنے کی کوشش کروں گا آپ پیچھے سے امصل کو پلیز سنبھال لیجئے گا.. اور انوال بچے تم بھی اپنا خیال رکھو اور اپنی آپی کو سمجھاؤ انشاءاللہ اچھے دن بھی آئیں گے بس یہ چھوٹے چھوٹے مسئلے ہوتے ہیں جن کو ہم نے مل کر ہی آپس میں حل کرنا ہوتا ہے کریم نے اٹھتے ہوئے دو قدم اگے بڑھائے اور ہمیشہ کی طرح انوال کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا تھا اور انوال ہلکی سی مسکراہٹ دیکھ کر سر جھکا گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم اب یہاں سے جانا چاہتا تھا وہ جانتا تھا کہ آفاق سب کچھ سن چکا ہے اور اب آفاق کی کیا حالت ہو گی اور اس نے افاق سے شہاب کے بارے میں بھی پوچھنا تھا اس نے وہاں تینوں کو چھوڑ کر باہر کی طرف قدم بڑھا دیے تھے

آفاق باہر گارڈن میں بیٹھا ہوا تھا ایک کرسی پر بیٹھا دوسری کرسی پر ٹانگیں رکھے کرسی کے ہینڈل پر اپنا بازو رکھے اور ہاتھ کو اپنی انکھوں پر رکھے وہ گہری سوچ میں تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم یہاں پر کس کا سوگ منا رہے ہو جس نے جانا تھا وہ تو چلی گئی اب افسوس سوگ منانے سے یا افسوس کرنے سے کچھ ہو گا تو نہیں ہمیں کچھ کرنا ہو گا اور ویسے بھی تم وہاں سے کیوں اگے تھے تم اندر کیوں نہیں آ کر بیٹھے..

Posted On Kitab Nagri

کریم نے نہایت ہی نارمل لہجے میں آفاق کو کہا

اور آفاق اپنی جگہ سے نہیں ہلا تھا.

میں تم سے بات کر رہا ہوں آفاق اب کیا تم بھی میرا دماغ کھاؤ گے یا میرا دماغ خراب کرو گے دیکھو میرا دماغ پہلے بہت خراب ہے اب مزید خراب مت کرو نہیں تو مجھ سے تم کچھ سن لو گے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم جو پہلے نہایت ہی نرم لہجے میں آفاق سے بات کر رہا تھا افاق کے جواب نہ ملنے پر اس کا غصہ یک دم سے ہائی ہوا تھا اور اس کے منہ میں جو آیا وہ بولتا گیا. میں کچھ نہیں کہنا چاہتا اور کچھ نہیں سننا چاہتا کریم میں نے جو کچھ سن لیا ہے میرے لیے وہی بہت ہے مجھے سمجھ نہیں ارہی کہ

Posted On Kitab Nagri

میں یہ سب سچ سننے کے بعد کیا ریکٹ کروں مجھے سمجھ نہیں آرہی تم میری کنڈیشن کو نہیں سمجھ سکتے.

کیا مطلب میں تمہاری کنڈیشن کو نہیں سمجھوں گا تو اور کون سمجھے گا کیا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ حارب ڈیڈ کا سگا بیٹا ہے تو تم ہم سے الگ ہو کے تم پرائے ہو گے کتنی گھٹیا سوچ ہے آفاق تمہاری.. بلکل تم جیسی..مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی اس کا مطلب ہے کہ تم بھی چاہتے ہو کہ تم حارب کے نقش قدم پر چلو.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

استغفر اللہ کریم کیسی باتیں کر رہے ہو میں کیوں حارب کے نقش قدم پر چلنے کا سوچو میں نے آج تک ایک مکھی نہیں ماری اور تم مجھے کہہ رہے ہو کہ میں حارب کے نقش قدم پر چلوں مجھے دکھ صرف اس بات کا ہے کہ حارب نے اتنا سب کچھ کیوں کیا اگر وہ حقیقت جانتا تھا تو اس کو

Posted On Kitab Nagri

اپنے ڈیڈ پر اور اپنی بہن پر اپنے بڑے بھائی پر ذرا بھی ترس نہیں آیا جب اس نے اٹلی میں ایکسیڈنٹ کروایا تھا تمہارا ساتھ تو حورین بھی تو تھی نا اگر اسے خدانخواستہ کچھ ہو جاتا تو. آفاق تو جیسے پھٹ پڑا تھا.

مطلب کہ میں مر جاتا اٹلی کے ایکسیڈنٹ میں تو خیر تھی حورین کو کچھ ہو جاتا تو تم پریشان ہوتے رائٹ.

کریم نے بھی وہ پوائنٹ نکالا تھا جو آفاق ک شرمندگی کے سمندر میں غوطہ دینے کے لیے کافی تھا.

Posted On Kitab Nagri

نہیں میرا یہ مطلب تو نہیں تھا میں تو بس یہ کہنا چاہتا تھا کہ وہ اس گھر کی لاڈلی ہے سب سے چھوٹی ہے تم بھی میرے لیے بہت اہمیت رکھتے ہو... لیکن تم نے ابھی بات کیا کی ہے کریم....

افاق ایک دم سے گھبرا گیا تھا اور اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اب اگے سے کیا جواب دے اور وہی کریم نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے آفاق کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا.

تم ابھی بھی وہی آفاق کو ہو چھوٹے سے جو ہمیشہ اپنی غلطی پر گھبرا جاتے تھے اپنی دل کی بات کو ہمیشہ دل میں رکھتے تھے اور جب دل کی بات پکڑی جاتی تھی تو تمہارا گھبراہٹ سے برا حشر ہوتا تھا اور اب بھی تمہارے چہرے سے پتہ چل رہا ہے کہ تمہیں مجھ سے زیادہ حورین کی فکر تھی.. اور ہونی بھی چاہیے مجھے خوشی ہے کہ میں نے اپنی بہن کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں دیا ہے.

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس طرح منہ لٹکا کر بیٹھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا. میں نے حارب کی ایجنسی کو اور پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کروادی اور نگین بیگم کے بھی وارنٹ گرفتاری جاری کروادیے ہیں

ہو سکتا ہے کہ پولیس بھی اب مسز ثاقب سلطان کو لینے کے لیے پہنچ چکی ہو گی مجھے تمہاری مدد چاہیے آفاق میں اکیلا تھک گیا ہوں سب کچھ ہینڈل کرتے کرتے مجھے حارب پر یقین تھا لیکن حارب نے میرا یقین توڑ دیا مجتبی اتنا بڑا نہیں ہے کہ میں اسے اس معاملہ میں لے سکوں اب جو بھی کرنا ہے تم نے کرنا ہے م میں نے رضا کو بھی پاکستان بلا لیا ہے وہاں کا سارا کام میں نے کلوز کروادیا ہے تمام ہوٹلز کو ایک مہینے کے لیے بند کروادیا ہے تاکہ مسز ثاقب سلطان وہاں پر بھی کوئی ایسی حرکت نہ کر دے اس لیے رضا بھی اپ واپس آرہا ہے.. ہم نے مل کر سبھی کو اس کے انجام کی طرف پہنچانا ہے اگر تم بھی ایسے منہ لٹکا کر بیٹھے رہے تو تو پھر تو ہم کچھ بھی نہیں کر سکیں گے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم کے لہجے میں تھکاوٹ واضح تھی وہ دوراتوں سے سویا تک نہیں تھا..

کریم کی بات ہے پر آفاق نے گہرا سانس لیا تھا آفا جانتا تھا کہ کریم کی نظر میں اسکی کیا ویلیو ہے اس نے دوسری کرسی سے اپنے اپنی ٹانگیں نیچے کی اور سیدھا ہو کر بیٹھا تھا

ہاں بتاؤ کیا کرنا ہے مجھے. آفاق کی بات ہے پر کریم نے اس کی طرف دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے بتاؤ کہ شہاب کا کیا بنا تم مجھے یہ مت کہنا کہ تم شہاب کو بچا نہیں سکے. کریم کی بات پر آفاق کے چہرے کی پریشانی بڑھی تھی. اور پھر اس نے لفظ بالفظ وہاں پر ہوئے تمام صورتحال کو کریم

Posted On Kitab Nagri

لو بتائی تھی اور کریم کے کانوں کو یقین ہی آ رہا تھا کہ کوئی اتنا بھی بے حس ہو سکتا ہے اور انسانیت سے گر سکتا ہے کہ وہ شہاب کو ایسے مار کر مٹی کے تلے دبا کر وہاں سے چلا جائے گا.

ڈاکٹرز نے کیا کہا ہے مجھے یہ بتاؤ.. کریم کو ہسپتال کی ہر خبر کا پتہ تھا وہ بس آفاق کے منہ سے سننا چاہتا تھا..

اگلے کچھ گھنٹے شہاب کے لیے بہت ہی اہم ہے کیونکہ شہاب کے دونوں ٹانگوں پر گولی لگی تھی اور گولیاں شہاب کی ٹانگوں کی ہڈی کو چھو کر گزری ہیں اور تیسری گولی شہاب کی پسلی میں لگی تھی اور پسلی بھی اندر سے ڈیمج ہوئی ہے ڈاکٹر تو بالکل ناکام ہو گئے تھے لیکن پھر بھی انہوں نے کوشش جاری رکھی اور ابھی تک انہوں نے کوئی تسلی بخش مجھے کوئی جواب نہیں دیا.. اپریشن کامیاب ہو گیا تھا اور ڈاکٹر نے یہ بھی کہا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اگر وہ بچ جائیں لیکن وہ چل پھر

Posted On Kitab Nagri

نہیں سکیں گے باقی اللہ تعالی معجزے کرنے والا ہے ہو سکتا ہے کہ وہ ایک دو سرجری کے بعد چلنا شروع کر دے.

آفاق کی بات سن کر کریم ناامید نہیں ہوا تھا لیکن اسے افسوس ضرور ہوا تھا کہ شہاب کی جو حالت تھی وہ اس کی ماں کی وجہ سے تھی اور وہ آج اس حالت میں موجود تھا اور کیا شہاب کو یہ معلوم ہے کہ حارب اس کا بھائی ہے کریم نے سوچتے ہوئے گہرا سانس لیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم میرا ایک کام کرو گے افاق... کریم نے جسے کہا

آفاق نے چونک کر اس کی طرف دیکھا.. میں کوئی غلط کام کرنے والا نہیں ہوں کریم تم نے پہلے مجھ سے بہت غلط کام کروائے ہیں میرے ضمیر پر وہ بھابھی کو اغواء کرنے کا بوجھ ابھی تک

Posted On Kitab Nagri

پڑا ہوا ہے اب میں مزید ایسی کوئی حرکت نہیں کر سکتا اگر کوئی میرے جاب سے ریلیٹڈ تم نے کوئی کام کہنا ہے تو میں حاضر ہوں لیکن اگر کسی کو اٹھوانا کسی کو مارنا کسی کو قید کرنا ہے تو میرے ہاتھ کھڑے ہیں... آفآفاق فوراً اپنے ہاتھ اونچے کیے اور کریم نے پاس پڑا پانی کا گلاس کو افاق کی طرف اچھالا.

تم بہت بڑے کمینے ہو آفاق تمہیں پتہ ہے تم ہمیشہ بات سننے بغیر ہی انکار کر دیتے ہو پہلے میری پوری بات تو سن لو. کریم کے پانی اچھالنے پر افاق فوراً اپنا بچاؤ کیا تھا اور وہ سائیڈ پر ہو گیا تھا اور پانی پیچھے کرسی کی پشت پر گرتا ہوا زمین پر گر گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو جیسا بندہ ہوتا ہے اس سے ویسے ہی امید کی جا سکتی ہے نا اب تمہارے کام الٹے ہوتے ہیں تو میں اب تم سے کیسے امید کر سکتا ہوں.. خیر بتاؤ کیا کام ہے.

Posted On Kitab Nagri

تمہیں ڈیڈ کا اور حارب کا ڈی این اے کروانا ہے مجھے ابھی تک یقین نہیں آتا کہ حارب ڈیڈ کا بیٹا ہے.

اتنا کچھ سننے کے بعد تم اب یہ کہہ رہے ہو..

مجھے تم سے ایسی بیوقوفانہ بات کی امید نہیں تھی لگتا ہے واقعی تمہاری شادی کے بعد تمہاری عقل جو تھوڑی بہت تھی وہ بھی کہی ختم ہو گئی ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاق نے اپنے کندھے پر گرے پانی کی بوندوں کو جھاڑتے ہوئے لاپرواہی سے کہا.

Posted On Kitab Nagri

اپنی بکواس بند کرو آفاق جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو مجھے کسی کام کے سلسلے میں جانا ہے مجھے بہت سے کام نمٹانے ہیں میں مسٹر ثاقب سلطان اور حارب کو ایسے نہیں چھوڑ سکتا میں نے رضا کو اس لیے یہاں پر بلایا تا کہ وہ حارب کا پتہ کر سکے تم نے ڈیڈ کی بات نہیں سنی کہ ڈیڈ کو رپورٹ ملی تھی اس پہ تاریخ نہیں تھی اور پھر ٹھیک ڈیڑھ سال کے بعد انہیں پتہ چلا تھا اور پھر انہوں نے جب پتہ کروایا اور وہ جب وہاں پر گئے ہسپتال انہوں نے وہ بچہ وہاں سے لے لیا تھا اب وہ بچہ مطلب کہ حارب جو ہمارا بھائی ہے وہی ہے یا مسز ثاقب سلطان کی کوئی چال ہے تم سمجھ رہے ہو نا میری بات.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم صاف صاف بات نہیں کرنا چاہتا تھا وہ عورتوں کی عزت کرتا تھا لحاظ کرتا تھا اور وہ اپنے منہ سے ایسی بات نہیں نکالنا چاہتا تھا جو جانے ان جانے میں اور باتوں سے ہی کسی عورت کی

Posted On Kitab Nagri

تذلیل ہو لیکن آفاق کریم کی بات سمجھ گیا تھا اور اس نے پھر سنجیدگی سے سر اثبات میں ہلایا تھا.

ٹھیک ہے میں کروادوں گا حارب کے کمرے سے اس کے ہیر برش سے سمپل لے کر..باقی مجھے نہیں لگتا کہ حارب جو ہے وہ مطلب کہ جو تم سمجھ رہے ہو ویسا ہے باقی حقیقت کیا ہے یہ تو اللہ تعالی ہی جانتا ہے.

آفاق کی بات پر کریم نے گہرا سانس لیا تھا وہ جتنی بھی مشکلوں کو سلجھانا چاہتا تھا وہ مزید الجھتی جا رہی تھی اس نے فورا موبائل پر دیکھا جہاں پر صبح کے دس بج رہے تھے اب اسے پولیس اسٹیشن جانا تھا اور پولیس اسٹیشن جا کر اسے معلوم کرنا تھا کہ نگین بیگم گرفتار ہوئی ہے کہ نہیں ہوئی. کریم آفاق کو وہی چھوڑ کر باہر کی طرف چلا گیا تھا اور آفاق گہری سوچ میں تھا.

Posted On Kitab Nagri

جب حورین دو کپ کافی کے پکڑے گارڈن کی طرف آرہی تھی آفاق کرسی سے اٹھنے ہی لگا تھا جب اس نے سامنے سے حورین کو آتے دیکھا تو وہ وہی پر دوبارہ کرسی پر بیٹھ گیا تھا وہ حورین کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن وہ اس کے سامنے سے اٹھ بھی نہیں سکتا تھا..

یہ کافی آپ کے لیے. حورین نے کافی کا کپ آفاق کے سامنے کیا اور آفاق نے ایک ہلکی سی مسکراہٹ سے پکڑتے ہوئے دوبارہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگالی تھی اور حورین بھی وہی کرسی پر بیٹھ گئی تھی اسے سمجھ نہیں ارہی تھی کہ وہ آفاق سے کیا بات کرے اس ساری صورتحال میں وہ خود بہت گھبرائی ہوئی تھی.

آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں. آخر کار آفاق نے خاموشی توڑتے ہوئے بات شروع کی تھی.

Posted On Kitab Nagri

نہیں بس ایسے ہی وہ جو سب کچھ ہوا مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ مجھے کیا کرنا چاہیے پہلے کریم بھائی کی امی کا ملنا اور پھر اریبہ آپی کی وفات اور اب حارب بھائی کا سب کچھ پتہ چلنا مجھے سمجھ نہیں ارہا کہ میں کیا کہوں یا کیا کروں.

حورین نہایت ہی معصومیت سے اپنے ہونٹوں کو سکیڑتے ہوئے آنکھوں میں نمی لاتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی پر آفاق پر کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

آپ کو کس نے کہا کہ آپ کو کچھ کرنا چاہیے.

حورین جو کنفیوز کنفیوز سی بیٹھی ہوئی تھی اس نے فوراً چونک کر آفاق کی طرف دیکھا.

کیا مطلب آپ کا میں اس گھر کی بیٹی ہوں تو کیا میں کچھ کر نہیں سکتی.

حورین کی بات پر آفاق جو اپنی مسکراہٹ دبائے بیٹھا تھا بے اختیار ہنسی اس کے چہرے پر آئی تھی اور حورین آفاق کے چہرے کی ہنسی دیکھ کر جھینپ سی گئی تھی.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو اس کا مطلب ہے کہ آپ مسز ثاقب سلطان کے پاس جائیں گی اور آپ انہیں کہیں گی بتائیں مسز ثاقب سلطان آپ نے ایسا کیوں کیا...یا آپ جائیں گی اور حارب کا گریبان پکڑ کے اپنے سوکولڈ بھائی سے پوچھیں گی..

حارب بھائی آپ نے اپنی بیویوں کو کیوں مارا..یا پھر آپ اپنے ڈیڈ سے پوچھیں گی..ڈیڈ آپ نے کیوں ایسا کیا..یا اپ کے پاس کوئی ہری پورٹر کی چھڑی ہے جو آپ گھمائیں گی اور ساری صورتحال ٹھیک ہو جائے گی..

کیا آپ ایسا کر سکتی ہیں آفاق کی طنز سے بھری بات کو سنتے ہوئے حورین جو گھبرائی ہوئی تھی ایک دم اس کے چہرے پر غصے کی لالی آگئی تھی اور اس نے آنکھوں کو سکیڑتے ہوئے آفاق کی طرف دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں.

میں اور آپ کا مذاق میرے میں اتنی ہمت ہے کہ میں آپ کا مذاق اڑاؤں..

میں تو بس آپ کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ آپ یہ ساری صورتحال کو ٹھیک نہیں کر سکتی اس لیے آپ بے فکر ہیں اپنے چھوٹے سے دماغ پر زور نہ ڈالیں ابھی اپ کے بڑے بھائی ہیں نہ کریم اور سب سے بڑی بات میں ہوں ناجب میں یہاں پر ہوں تو آپ کو اتنی پریشانی لینے کی کیا ضرورت ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفاق کی بات پر حورین نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا کپ ٹیبل پر رکھا تھا.

Posted On Kitab Nagri

میرا دماغ چھوٹا نہیں ہے سمجھے آپ..اور آپ یہ کیا مجھے چھوٹی چھوٹی کہتے رہتے ہیں اتنی بھی چھوٹی نہیں ہوں میں.

حورین کی باقی کی باتیں کہاں چلی گئی تھی وہ تو چھوٹی کے لفظ پر ہی وہ تپ گئی تھی وہ اکثر آفاق کے منہ سے ہی سنتی تھی کہ تم بہت چھوٹی ہو..تم ابھی ذمہ داری نہیں لے سکتی..تم چھوٹی ہو تم گر جاؤ گی...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنی منگنی کے بعد بھی بہت دفعہ آفاق کے منہ سے تنزیلہ بیگم سے بات کرتے سنا تھا کہ وہ ابھی چھوٹی ہے اسے نہ ڈانٹے وہ ابھی چھوٹی ہے اس سے یہ کام مت کروائیں..

Posted On Kitab Nagri

حورین کو اس چھوٹے لفظ سے جیسے الرجی ہو گئی تھی.

تو آپ چھوٹی ہیں تو میں آپ کو چھوٹی کہوں گا اور ویسے بھی اپ چاہے جتنی مرضی بڑی ہو جائے لیکن میری نظر میں تو اپ چھوٹی رہیں گی کیونکہ میں نے اسی چھوٹی سی ہی گڑیا کو تو پسند کیا ہے میں نہیں چاہتا کہ یہ میری چھوٹی سی گڑیا وہ بڑی ہو جائے اور پھر بڑی ہو کر بڑے بڑے کارنامے انجام دے جس کو بھی میں سنبھال نہ سکوں اس لیے آپ چھوٹی رہے تو وہی میرے لیے بہتر ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آفاق کی بات کو سن کر حورین کے چہرے کی غصے کی سرخی اب شرم وحیا سے مزید بڑھ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ بہت برے ہیں مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی..

Posted On Kitab Nagri

حور فوراوہاں سے ٹیبل سے کپ پکڑتے ہوئے اٹھی تھی اور تیز قدم اٹھاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی تھی.

افاق جانتا تھا کہ حورین کو کیسے یہاں سے بھگانا ہے اور اس کے دماغ کو کیسے فریش کرنا ہے اور وہ کر چکا تھا اور اب اسے جا کر حارب کے کمرے سے ڈی این اے کے لیے سیمپل لینے تھے اور اب وہ کافی گھونٹ بھر کر ٹھنڈی ہوا میں پر سکون تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم جب سے سنجرانی ہاؤس سے واپس آئی تھی پریشانی سے اس کا برا حال تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ یہ کیسے بھول گئی تھی کہ امصل بھی اس آفس میں تین سال سے کام کرتی رہی تھی کہیں اسے کچھ شک تو نہیں ہوا تھا.

وہ بس حارب کا سچ جان سامنے آنے سے ڈرتی تھی وہ ابھی اس مہرے حارب کو آخری وقت میں استعمال کرنا چاہتی تھی اس حقیقت کا پہلے کھلنا مطلب نگین بیگم کے ہاتھ سے سب کچھ ا جانے کے مترادف تھا. ساری رات نگین بیگم نے اسی پریشانی میں گزاری تھی پریشانی میں اس کو یہ بھول گیا تھا کہ شہاب سلطان کے بارے میں زبیر سے پوچھ لے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح کا سورج جیسے طلوع ہوا آٹھ کا ٹائم تھا جب سلطان منشن کے باہر ایک مرتبہ پھر پولیس کے سارن کی آوازیں گونج رہی تھی اور نگین بیگم جو ساری رات جاگ ہوئی تھی صرف دو گھنٹے

Posted On Kitab Nagri

سوئی تھی اور اب اٹھ کر وہ شہاب کی آفس جانے کا ارادہ رکھتی تھی پولیس سارن کی آواز سن کر اس کے قدم وہیں پر رکے تھے اور ایک بھاری نفری ایس ایچ او سمیت اندر داخل ہوئی تھی.

ایس ایچ او صاحب سامنے کھڑے تھے اور سامنے نگین بیگم تھی اور ایس ایچ او صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ تھی.

لگتا ہے مسز ثاقب سلطان آپ کو ہم سے پیار بڑا ہے اس لیے بار بار اپنا دیدار کروانے کے لیے آپ ہمیں گھر میں آنے کی زحمت دے ہی دیتی ہیں.

Posted On Kitab Nagri

ایس ایچ او صاحب بھی کہاں پیچھے رہنے والے تھے وہ بھی پچھلی مرتبہ نگین بیگم کے کی ضمانت پر چھوٹ جانے کے بعد اب ان کے ہاتھ میں دوبارہ موقع آیا تھا.

بکواس بند کرو اور بتاؤ یہاں کیوں آئے ہو.

نگین بیگم نے غصے سے کہا اور ایس ایچ او صاحب نے نگین بیگم کے وارنٹ گرفتاری آگے کیے تھے جسے پڑھ کر نگین بیگم کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری بھول ہے اور تمہاری خواہشی رہے گی کہ تم مجھے اپنے تھانے میں بند کر کے رکھو.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کی بات پر ایس ایچ او صاحب کا قہقہہ بلند ہوا تھا

مسز ثاقب سلطان اب یہ بات تو نہ کریں یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا کون کس کو تھانے میں بند کر کے رکھتا ہے اور کون کس کو دل میں بندہ کے رکھتا ہے ابھی تو ہم آپ کو لینے کے لیے آئے ہیں اور جب تک آپ پھر سے ضمانت نہیں کروالیتی یا آپ پر کسی کو رحم نہیں آجاتا تب تک آپ جیل میں ہی رہیں گی تو پلیز آپ اپنے یہ خوبصورت قدم آپ ہمارے تھانے میں رکھنا پسند کریں گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایس ایچ او صاحب کی بات پر نگین بیگم نے فوراً ہی پاس پڑی ٹیبل پر موبائل اٹھایا تھا.

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں مسز ثاقب سلطان موبائل کو آپ ہاتھ نہیں لگا سکتے کیونکہ آپ کو پتہ ہے کہ جب وارنٹ گرفتاری جاری ہو جائیں تو آپ اپنے گھر میں سے ایک چیز کو بھی نہیں اٹھا سکتی ہاں آپ ہمارے ساتھ پولیس اسٹیشن چلیں آپ کو وکیل کرنے کا پورا حق ہے لیکن آپ کو ابھی چپ رہنے کا حق ہے.. آپ جو کچھ بھی بولیں گی وہ آپ کے خلاف استعمال ہو گا اس سے بہتر یہی ہے کہ آپ ہمارے ساتھ چلیں کیونکہ اس بار آپ پر بہت سنگین الزامات لگے ہیں آپ تھانے چلیں ہمارے ساتھ ہم آپ کی رام کہانی آپ کو ہی سنائیں گے. ایس ایچ او کی بات نگین بیگم کے موبائل پر ہاتھ رکا تھا اور اس نے بہت ہی غصے سے ایس ایچ او صاحب کو دیکھا تھا اور اپنی ساڑی کا پلو پکڑتے ہوئے لیڈیز پولیس کانسٹیبل کے ساتھ چلتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئی تھی یہ دوسرا موقع تھا جب اسے اس طریقے سے سلطان مشن سے پولیس کے ساتھ جانا پڑا تھا اور یہ نگین بیگم کے لیے سب سے بڑی تذلیل تھی.

Posted On Kitab Nagri

کریم پولیس سٹیشن پہنچ چکا تھا اور وہ بے تابی سے نگین بیگم کا انتظار کر رہا تھا کچھ ہی دیر میں ایس ایچ او صاحب نگین بیگم کو کو تھانے لے آئے تھے لیکن بیگم جیسے ہی ایس ایچ او کے کمرے میں آئی سامنے کرسی پر بیٹھے کریم کی پشت کو دیکھ کر وہ پہچان گئی تھی یہ کریم ہے

کمرے میں ایس ایچ او نے آتے بلند آواز میں سلام کیا کریم نے گردن موڑ کر نگین بیگم کی طرف دیکھا جس کی انکھیں اگ برسا رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم فورا اپنی کرسی سے اٹھا تھا اور نگین بیگم کی طرف دیکھا.

لگتا ہے تمہیں عقل نہیں آئی کریم جو تم نے ایک بار پھر غلطی کر دی مجھے تھانے میں بند کرنے کی. تمہاری سوچ تم تک ہی محدود رہتی ہے کریم تمہاری سوچ کبھی ان تھانوں سے اور ان

Posted On Kitab Nagri

کورٹ کچہریوں سے باہر نہیں نکلتی تم نہیں جانتے یہ قانون اور یہ کورٹ کچہری میرے ہاتھ کی کٹپتلیاں ہیں میں جب چاہوں جس وقت چاہوں جس کو بھی موڑ سکتی ہو لیکن شاید تمہیں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی اس لیے پھر تم نے قانون کا سہارا لیا.

جی میں سمجھ سکتا ہوں مسز ثاقب سلطان کہ آپ کی ہاتھوں کی کٹھپتلیاں ہیں یہ قانون اور یہ کوٹ کچہری اور حارب..

آخر میں حارب کا نام سن کر نگین بیگم کے پاؤں تلے سے زمین کھسکی تھی یعنی کہ سچ سامنے آچکا تھا لیکن اس نے خود کو مضبوط رکھتے ہوئے انجان بنتے ہوئے کریم کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

حارب کیا مطلب...حارب..مجھے کیا لگے حارب سے میرا کیا لینا دینا تم پاگل ہو گئے جو بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو. نگین بیگم کی آواز کی کپکپاہٹ پر کریم پینٹ کی دونوں پاکٹ میں ہاتھ ڈالے نگین بیگم کے پاس آیا تھا اور ان کی انکھوں میں دیکھا تھا.

وہی حارب جس کے ساتھ آپ نے مل کر سنجرانی خاندان کو تباہ کرنے کا سوچا تھا..

وہی حارب جس نے اپنی تین بیویوں کو مارا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہی حارب جس نے اپنی ایجنسی کے ساتھ غداری کی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اور وہی حارب جو آپ کا بیٹا ہے..

کریم کی بات پر نگین بیگم کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑا تھا یعنی تیر کمان سے نکل چکا تھا. ہر بازی نگین بیگم پر پلٹ چکی تھی اور اب پیچھے ہاتھ میں سوائے خسارے کے کچھ بھی نہیں بچا تھا اس نے جیسے ہی کریم کی طرف دیکھ کر بولنا چاہا کمرے کا دروازہ کھلا اور مسٹر زبیر ہاتھ میں فائل پکڑے اندر آئے.

لو جی آگیا میڈم جی کا پروانہ.. شمع جہاں پر ہو اور وہاں پہ پروانہ نا ہو یہ ہو نہیں سکتا ایس ایچ او صاحب نے منہ میں بڑبڑاتے زبیر کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

دیکھیے وکیل صاحب اس بار آپ کی میڈم جی پر بہت سنگین الزام ہیں بچنے کی کوئی امید نہیں ہے

کوئی بھی ضمانت ہم لوگ قبول نہیں کریں گے اس لیے آپ کا یہاں پر آنا فضول ہے آپ اپنی میڈم کے لیے دال روٹی کا انتظام کریں یا آپ کہتے ہیں تو ہم تھانے میں ان کے لئے دال روٹی کا انتظام کر لیتے ہیں جو صحت کے لیے بہت اچھی ہوتی ہے. ایس ایچ او صاحب نے بڑے ہی لاپرواہ لہجے میں کہا اور وہی مسٹر زبیر نگین بیگم کی طرف دیکھا جس کی رنگت زرد پڑی ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ کچھ بول نہیں رہی تھی ان سب کی حالت کو اگنور کرتے ہوئے مسٹر زبیر نے اپنے قدم اگے بڑھائے تھے اور وہ فائل ایس ایچ او صاحب کے سامنے رکھی تھی. ایس ایچ او نے بڑی

Posted On Kitab Nagri

ہی لاپرواہی سے جب فائل کو کو کھولا تو اس کے چہرے پر حیرت تھی اس نے اپنا ایک ائی برو پر کو اٹھاتے ہوئے اپنے ہونٹ کو کچلا تھا

وہ نہیں جانتا تھا کہ نگین بیگم کی اپروچ یہاں تک ہو سکتی ہے وہ آج بھی ان کے ہاتھ سے مچھلی کی طرح پھسل گئی تھی اور وہ پھر اسی پانی کے تالاب میں چلی گئی تھی جہاں پر اس کی حفاظت کرنے والے بہت بڑے بڑے مگر مچھ بیٹھے ہوئے تھے.

ایس ایچ او صاحب کو خاموش دیکھ کر کریم نے فوراایس ایچ او صاحب کے ہاتھ سے فائل پکڑی اور خود دیکھا تھا اور وہاں پر ضمانت کے پیپر کے ساتھ آرڈر تھے.. آرڈر پیپر بھی تھا

Posted On Kitab Nagri

اور آرڈر کوئی ایسا ویسا نہیں تھا بہت اوپر سے ہائی پروفائل لوگوں کا تھا جس کو انکار کرنا ایس ایچ او کے بس کی بات نہیں تھی

نگین بیگم جو اپنے حواس کھو بیٹھی تھی اس کا رنگ زرد ہو گیا تھا.. اور اب فائل کو دیکھ کر کریم کا چہرہ پھیکا پڑا تھا

نگین بیگم نے یہ دیکھ کر اپنے آپ کو تھوڑا مضبوط کیا دو قدم اگے بڑھی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم وہ عورت تھی جو ایک بازی پلٹ جانے پر اس کے ہاتھ میں دوسری بازی ہوتی تھی اور اب بھی وہ اپنی ایک بازی ہار جانے کے بعد دوسرا پلان سوچ کر بیٹھی تھی اس نے اگے قدم بڑھاتے ہوئے کریم کے ہاتھ سے فائل لی..

Posted On Kitab Nagri

تم نے کیا سوچا تھا کہ تم مجھے اتنی آسانی سے مجھے قانون کے ذریعے پھانسی دلوادو گے..

تمہاری سوچ ہے کریم سنجرانی میں وہ عورت نہیں ہوں جو تم جیسے کے ہاتھ میں آسانی سے آجاؤ نگین کو پہنچنے کے لیے تمہارے اندر بہت عقل ہونی چاہیے جو تمہارے اندر نہیں میں تمہیں کہا تھا نا یہ قانون یہ کورٹ کچہری میرے ہاتھ کی کٹھ پتلیاں ہیں میں جب چاہوں جس وقت چاہو کسی کی رسی کھینچ سکتی ہوں اور کسی کی رسی ڈھیلی چھوڑ سکتی ہوں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن تم نہیں مانے اور اب تم نے اپنی انکھوں سے دیکھ لیا اور ہاں کیا کہا تھا تم نے کہ میں نے حارب کے ساتھ یہ کیا..وہ کیا..

Posted On Kitab Nagri

حارب میرا بیٹا ہے...وغیرہ وغیرہ..

تم بہت ابھی چھوٹے ہو کریم تمہیں تو ابھی تک زندگی کی الجھنوں اور زندگی کی سازشوں کا علم بھی نہیں جب تم اس قابل ہو جاؤ گے نا کہ تم سمجھ سکو تو تب وقت تمہارے ہاتھ سے نکل جائے گا.

نگین بیگم کی بات سن کر کریم کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ ائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایس ایچ او صاحب کی طرف دیکھا پھر مسٹر زبیر کی طرح دیکھا اور مسٹر زبیر کی طرف دیکھتے ہوئے اسے بڑا افسوس ہوا تھا کیونکہ اسی نے شہاب سلطان کو مارنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ اب خاموش تھا

Posted On Kitab Nagri

اس نے نگین بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے ہلکی سی چہرے پر مسکراہٹ لائی

ٹھیک کہا آپ نے مسز ثاقب سلطان آپ کے ہاتھ میں ہر ایک کی رسی ہے لیکن آپ یہ بھول گئی ہیں کہ آپ سے بڑی ایک ذات ہے جو اوپر بیٹھی ہوئی ہے جس کے ہاتھوں میں سب کی رسیاں ہیں وہ اپنے بندوں کی رسی ڈھیلی چھوڑ دیتا ہے اور جس کی ڈھیلی رسی چھوڑتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ وہ بہت نیک ہے اس کی رسی کبھی کھینچی نہیں جائے گی اور اس کا کبھی حساب کتاب نہیں ہو گا لیکن وہ بھول جاتا ہے کہ اوپر بیٹھنے والے کا حساب کتاب بہت سخت ہے وہ کسی چیز سے بے خبر نہیں وہ باخبر رہتا ہے اور آپ کی بھی رسی وہ بہت جلدی کھینچنے والا ہے کیونکہ ظالم جتنا مرضی شاطر ہو وہ خدا کی نظروں سے کبھی بھی چھپ نہیں سکتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ سب کے لیے بہت سارے پلان بنا کے بیٹھی ہیں تو اوپر بیٹھی ہوئی ذات بھی آپ کے لیے کوئی نہ کوئی پلان بنا کر رکھا ہو گا اب آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ کس کے ہاتھ سے وقت نکلتا ہے اور کس کے ہاتھ میں وقت رہتا ہے

بس اب انتظار کریں کہ جب وہ پاک ذات آپ کی رسی کھینچے گی اور آپ کو مہلت بھی نہیں ملے گی کہ اپنی گناہوں سے توبہ کر سکے بیسٹ اف لک مسز ثاقب سلطان اپ نے جتنا کھیلنا تھا کھیل لیا اب میں نے اپنا مقدمہ اپنے پیاروں کا مقدمہ اپنے اللہ پاک کے ہاتھ میں دے دیا ہے اور وہ بہت جلد اپ کے ساتھ انصاف کرے گا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کا وہاں رکنا محال ہوا تھا وہ یہ تو جان گیا تھا کہ نگین بیگم کو قانون کچھ نہیں کہہ سکتا.. اسے امید نہیں تھی کہ ہمارے ملک کے ہی محافظ اور ہمارے ملک کے نگہبان ایک مجرم کا اس حد

Posted On Kitab Nagri

تک ساتھ دیں گے اور اسے بچانے کے لیے کہاں کہاں سے اس کی سفارشیں آئی تھی کریم کا دماغ الجھا گیا تھا اس نے سنا تھا کہ پاکستان میں قانون نہیں ہے لیکن اب اسے یقین ہو گیا تھا کہ واقعی پاکستان میں قانون نہیں ہے.

کریم پولیس سٹیشن سے سیدھا اپنے آفس کی طرف چلا گیا تھا اس کا دماغ مکمل طور پر بند ہو گیا تھا اسے امید نہیں تھی کہ اتنے سارے ثبوت کے باوجود نگین بیگم قانون کی شکنجے سے بچ جائے گی وہ ایسے ثبوت تھے کہ اگر کوئی بڑے سے بڑا بھی آفیسر ہوتا تو قانون لازمی اسے کچھ مہینوں کے لیے تو سزا دیتی لیکن نگین بیگم اتنی جلدی ایک ہی دن میں کیسے قانون کے شکنجے سے نکل جاتی ہے اس کی سمجھ سے باہر تھا اس نے آفس کے راستے پر آتے ہوئے اپنے لوگوں کو

Posted On Kitab Nagri

فون کیا تھا لیکن ہر طرف سے مایوسی تھی اس نے غصے سے سٹیرنگ پر ہاتھ مارا تھا.. اریبہ کے بنک لاکر سے جو ثبوت ملے تھے وہ بھی کام نہیں آئے تھے..

آخر کیوں ہمارے ملک میں ایسا ہے کیوں ظالم گھومتا پھرتا ہے اور مظلوم انصاف کے لیے در در کی ٹھوکریں کھاتا ہے.

نگین بیگم ایک ایسی عورت تھی جو اپنے بچاؤ کے اقدامات ہمیشہ پہلے سے کرتی تھی اور اس نے اپنے بچاؤ کے لیے اقدامات بھی اس دن صبح گھر سے نکلتے ہوئے کر لیے تھے اور کسی کو بھی نہیں بتایا تھا وہ ہمیشہ اپنا آپ پیش کر کے لوگوں کو بلیک میل کر کے اپنے کام نکلواتی تھی اور اس صبح کو بھی وہ یہی کر چکی تھی اپنے آپ کو بچانے کے لیے اس نے اپنا آپ ہی بیچ ڈالا تھا اور اب وہ کسی بھی صورت میں پیچھے ہٹنے والی نہیں تھی.

Posted On Kitab Nagri

کریم جیسے اپنے آفس پہنچا رضا جس کو کریم نے ایک دن پہلے اطلاع دے کر پاکستان بلایا تھا وہ کریم کے آفس میں پہلے سے موجود تھا.

کریم جیسے ہی آفس میں داخل ہوئے تھے رضا کی طرف دیکھا اور رضا اپنی کرسی سے اٹھ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم صاحب بہت دکھ ہوا سن کر جو بھی آپ کی فیملی کے ساتھ ہوا مجھے ہرگز امید نہیں تھی.

رضا کی بات سنتے ہوئے بغیر کوئی جواب دیے کریم جا کے اپنی کرسی پر بیٹھ گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

حارب کا پتہ لگوا سکتے ہو تو بات کرو کیونکہ یہاں پر میں افسوس اور تعزیت کے لیے نہیں تمہیں بلایا میں صرف یہ جانا چاہتا ہوں کہ حارب اس وقت کہاں ہے اور جو حقیقت میں تمہیں بتانے والا ہوں وہ بھی ذرا غور سے سن لو کہ حارب ہی ڈیڈ کا بیٹا ہے بقول ڈیڈ کے لیکن مجھے اس پر یقین نہیں ہے تو اس لیے میں چاہتا ہوں کہ حارب میرے سامنے آئے اور میں اس سے پوچھوں..

کریم کی باتوں پر کریم کا لہجہ انتہائی سنجیدہ تھا اور اس نے اپنی بات مکمل کرتے ہوئے ٹیبل پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے اور دونوں ہاتھوں کی انگلی اپس میں پیوست کرتے رضا کی طرف دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم صاحب معذرت کے ساتھ لیکن میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں کچھ کہنا چاہتا ہوں اگر آپ اس کو سمجھیں تو زیادہ بہتر رہے گا.

Posted On Kitab Nagri

رضا کی باتوں پر کریم نے اثبات میں سر ہلایا تھا.

ہاں بولو میں سن رہا ہوں.

کریم صاحب حارب "اندھیرے" کا بندہ ہے اور جو اندھیرے کا بندہ ہوتا ہے اسے ڈھونڈنا بہت مشکل ہوتا ہے اپ اگر مجھے اب نہ بھی کہتے تو مجھے کوئی سراخ ملتا تو میں آپ کو اب تک بتا چکا ہوتا.. لیکن معذرت کے ساتھ میں آپ کی اجازت کے بغیر ہی تب سے ڈھونڈنے پر لگا ہوں جب سے مجھے یہ پتہ چلا تھا کہ حارب نے ہی آپ کا اٹلی میں ایکسیڈنٹ کروایا تھا میں تب سے کوششوں میں ہوں لیکن مجھے بہت ہی ناامیدی مایوسی ہوئی ہے کیونکہ حارب کا جو بھی نمبر میرے ہاتھ میں ہوتا اس لوکیشن پہ میں اپنے بندوں کو بھیجتا اور وہاں پر مجھے کچھ نہ ملتا اگر

Posted On Kitab Nagri

آدھے گھنٹے میں مجھے اس کا ایک نمبر ملتا تو آدھے گھنٹے بعد دوسرے نمبر پر بھی وہ موجود نہ ہوتا اس پہ ہاتھ ڈالنا ہم جیسے لوگوں کے بس کی بات نہیں ہے میں سمجھتا تھا کہ میں نے دنیا دیکھی اور میں نے دنیا کے ہر ایک بندے کو اپنی انکھوں کے سامنے رکھا ہے لیکن حارب اندھیرے کا بندہ ہے وہ کسی کی کھولی آنکھوں کے سامنے بھی نظر نہیں آتا اور نہ ہی آنکھیں کھول کر نظر آتا ہے اس لیے بہتر یہی ہے کہ آپ اس کو اس کے طریقے سے ڈھونڈیں.

کیا مطلب تمہاری بات کا. کریم رضا کی بات سن کر سمجھ تو گیا تھا کیونکہ حارب نے جو طریقے امصل کے وقت استعمال کیے تھے وہ تو ایک چھوٹا سا کام تھا حارب کے نزدیک اور حارب کا خود کو چھپانا اس کے لیے کوئی مشکل کام نہیں تھا اسے چور رستے آتے تھے اور وہی چور رستے وہ اپنے لیے استعمال کر رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم صاحب اپ حارب کے جاننے والوں کے نزدیک رہیں ان کو اعتماد میں لیں وہ یقینا ان میں سے کسی نہ کسی سے بات ضرور کرتا ہو گا یا کرنے کی کوشش کرے گا اور بس آپ اس کے تھرو آپ حارب تک پہنچ سکتے ہیں نہیں تو آپ نہیں پہنچ سکتے..

میں آج آیا ہوں پاکستان میں بھی اب ایسے ہی کوشش کروں گا لیکن مجھے آپ کی مدد چاہیے ہو گی مجھے آپ کے تمام گھر والوں کی فون ریکارڈنگ لائن پر لینا ہو گا اگر آپ کی اجازت ہو تو.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رضا کی بات ہے پر کریم نے تھوڑا سوچا..

ٹھیک ہے تم اپنا کام کرو لیکن امص کے موبائل کے علاوہ تم سبھی کے موبائل کو ریکارڈنگ لائن پر ڈال سکتے ہو اور مجھے جلد از جلد حارب کا پتہ بتاؤ. کریم کی بات پر رضا نے حیرت سے کریم کی

Posted On Kitab Nagri

طرف دیکھا تھا کہ آخر امصل کا موبائل کیوں نہیں ریکارڈنگ لائن پر ڈال سکتے..وہ بھی اہم وجہ تھی..

لیکن وہ یہ اعتراض کرنے کی ہمت نہیں رکھ سکتا تھا.

اور رضا ایک کام تم نے شام تک کرنا ہے. کریم نے کہتے ساتھ ہی رضا کی بتانا شروع کر دیا تھا اور رضا کا دماغ الجھن کا شکار ہو رہا تھا.. آخر سنجرانی فیملی میں چل کیا رہا تھا. لیکن آخر اسے آڈر ماننا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کا ارڈر ملتے ہی رضا وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا اور کریم کرسی کی پشت پر ٹیک لگائے بیٹھ گیا تھا. وقت گزر رہا تھا گھڑی کی ٹک ٹک وقت گزر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور کریم کو بے چین کر رہی تھی اس نے آفاق کو جو کام دیا تھا اس کو بے تابی سے انتظار تھا اور افاق کو کام دینے کا مطلب یہ تھا کہ جو کام ایک دن میں ہونا تھا وہ کچھ گھنٹوں میں ہونا تھا اور جیسے ہی گھڑی نے دو کا کا ہندسہ بجایا تھا کریم کے آفس کا دروازہ کھلا اور آفاق اندر داخل ہوا تھا کریم نے فوراً دروازے کی طرف دیکھا آفاق کے چہرے پر کوئی تاثرات نہیں تھے نہ خوشی کے نہ غمی کے نہ حیرت کے نہ پریشانی کے نہ بے چینی کے وہ آہستہ آہستہ چلتا ہوا کریم کے پاس آیا تھا

اور کرسی پر بیٹھ گیا تھا ایک کپ کافی کا پلا دو یار بہت خواری کے ساتھ میں نے یہ کام کیا ہے.

آفاق نے اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے اب کریم کی طرف دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم کے چہرے کے بے چینی واضح تھی جسے آفاق نظر انداز کر گیا تھا. تمہیں اس ٹائم پر چائے سوج رہی ہے تم کہتے ہو تو تمہیں لنچ نہ کروادوں..

میں جس پریشانی میں مبتلا ہوں تمہیں پتہ ہے کہ اب مسز ثاقب سلطان کے ضمانت ہو گی اور ضمانت کیا اسے اوپر سے ارڈر دیے گئے ہیں کہ ائندہ کے بعد اس عورت کو کبھی بھی گرفتار نہ کیا جائے کسی بھی کیس میں ورنہ پولیس عملہ اس کا ذمہ دار ہو گا اور میرے لیے یہ حیرت کا جھٹکا ہے کہ مسز ثاقب سلطان یہاں تک پہنچ کیسے جاتی ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ وہ نگین میڈم ہے اور نگین کا مطلب یہ ہیرا ہوتا ہے شاہی ہیرا اور جس کے پاس وہ ہیرا چلا جائے اور ہیرے کی چمک دوسروں کی آنکھیں چندیا جاتی ہیں اور وہ پھر لالچ میں آجاتا ہے بات کو تم سمجھ رہے ہونا اور وہ اس لیے بچ جاتی ہیں.

Posted On Kitab Nagri

آفاق کی بات پر کریم نے غصے سے اس کی طرف دیکھا تھا. وہ کوئی ہیرا نہیں ہے آفاق میرے خیال میں تو وہ ایک ایسی عورت ہے جس کو عورت کہنا ہی عورت کی تزیل ہے..

خیر مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے کام مکمل کیا کہ نہیں کیا. کریم کی بات پر آفاق نے گہرا سانس لیا تھا جسے ایک کپ کافی کا بھی نصیب نہیں ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے کوٹ کی جیب سے وہ لفافہ نکالا تھا اور کریم کی طرف کیا.

Posted On Kitab Nagri

خدا جانتا ہے میں نے اس کو کھول کے نہیں دیکھا اور نہ ہی میرے اندر اتنی ہمت ہے کہ میں مزید کوئی سچ برداشت کرو تمہارا سچ تمہیں مبارک ہو اگر تمہیں کوئی سچ معلوم ہو بھی گیا تو پلیز مجھے مت بتانا میں اپنے ایک کیس کے سلسلے میں جا رہا ہوں اور واپسی پر میں ہاسپٹل بھی جاؤں گا شہاب کا معلوم کرنے کے لیے تو پھر شام کو گھر میں ملاقات ہوتی ہے. اور ہاں دوسری بات یہ کہ مجھے اب اپنے کام سے دور رکھو مجھے اپنی زندگی بہت عزیز ہے. مسز ثاقب سلطان کو پولیس پکڑ نہیں سکتی حارب ہمیں مل نہیں سکتا.. اریبہ اس دنیا سے چلے گی احمد منصور صاحب اس دنیا سے چلے گئے ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں.. ہم کچھ نہیں کر سکتے چاہے ہم جتنے بڑے بزنس مین بن جائیں ہمارے جتنے بڑے تعلقات ہو جائیں لیکن جو کام نگین بیگم کر سکتی ہے وہ ہم دونوں نہیں کر سکتے سمجھ رہے ہو نا میری بات...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس لیے تم بھی اب اپنی زندگی کا سوچو اور مجھے بھی سوچنے دو میں نے بھی بہت کچھ کرنا ہے اتنی خوبصورت جوانی میں مجھے بیوہ ہونے کا کوئی شوق نہیں..

آفاق بات ہے پر کریم جس کے ہاتھ میں لفافہ تھا جسے وہ غور سے دیکھ رہا تھا چونک کر آفاق کی طرف دیکھا

شرم کرو بیوہ کیسے ہوگے تم.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم نے جیسے کہا آفاق نے اپنی گردن کو کھجایا تھا میرا مطلب ہے کہ مرنے کا شوق نہیں ہے مجھے..

Posted On Kitab Nagri

اچھا میں چلتا ہوں میری باتوں کو سیریس نہ لیا کرو میں اب چلتا ہوں شام کو ملاقات ہو گی اور ہاں میری بات یاد رکھنا مجھے پیچھے سے فون مت کرنا.

آفاق نے کریم کی بات سنے بغیر وہاں سے چلا گیا تھا اور کریم دوبارہ سے کرسی کی پشت پر ٹیک لگا کے بیٹھ گیا تھا اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ وہ پیکٹ کھولے اور اندر کی سچائی کو معلوم کرے کیونکہ اگر اندر کی سچائی وہی سچ ہوا جو اس کے ڈیڈ نے بتایا تھا وہ تو تب بھی اس نے ٹوٹ جانا تھا اور اگر وہ ہوا جو اس کا شک تھا وہ یقین میں بدل جاتا تو تب بھی اس کا مان ٹوٹ جانا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آخر کار اس نے ہمت کر کے وہ لفافہ کھولا تھا اور اس کے اندر سے ڈی این اے کی رپورٹس تھی جس کو پڑھتے پڑھتے کریم کا وجود سرد پڑ گیا تھا اس کی انکھوں کے اگے ایک پل کے لیے اندھیرا چھایا تھا

اور اس نے سر کو جھٹکتے ہوئے اپنی حالت کو ٹھیک کیا تھا اس پیپر کو فورا رکھ کر اس نے زور کا مکہ ٹیبل پر مارا تھا اور اٹھ کر وہ کرسی کی پشت پر جا کر کھڑا ہو گیا تھا دونوں ہاتھ پاکٹ میں ڈالے وہ اپنے آفس کی شیشے کی دیوار کے باہر چلتی پھرتی دنیا کو دیکھ رہا تھا کیا باہر کی چلتی پھرتی دنیا کے سبھی لوگ اتنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے اعتبار ہوتے ہیں..

Posted On Kitab Nagri

اتنے بے وفا ہوتے ہیں..

اتنے چالاک ہوتے ہیں..

اتنے خود غرض ہوتے ہیں..

کہ وہ اپنوں کے رشتوں کو پامال کرتے ہیں اپنوں کی عزتوں کو پامال کرتے ہیں اپنوں کے لیے چال چلتے ہیں کیا ہر شخص ایسا ہے؟؟ کیا ہر شخص بے ایمان ہے؟؟ وہ انہی سوچوں میں گم تھا.

Posted On Kitab Nagri

اس نے جو پڑھا تھا اس کے لیے یہ دھچکا کم نہیں تھا اتنے سال اتنے بڑے دھوکے میں رکھنا وہ بھی اس کے ڈیڈ کو اس کے گھر والوں کو وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا آخر کار اس نے وہاں پر کھڑے کھڑے طے کر لیا تھا کہ اسے یہ سچ اپنے ڈیڈ کو بتانا ہی بتانا ہے چاہے جو کچھ مرضی ہو جائے.

کچھ پل گزرے تھے اور کریم نے واپس موڑ کر وہ رپورٹ اٹھائی تھی اور اپنی آفس سے نکل گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آفس سے گھر کا سفر اس نے کیسے طے کیا تھا یہ وہی جانتا تھا گھر پہنچ کر اس نے سب سے پہلے سامنے بیٹھی امصل سے پوچھا تھا کہ ڈیڈ کدھر ہے امصل بھی فوراہی کھڑی ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ سٹڈی روم میں ہے پلیز کریم ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اپ ان سے کچھ بات مت کہنا صبح سے وہ بہت پریشان تھے وہ آپ کا ہی پوچھ رہے تھے امصل بولتے ہوئے کریم کے پیچھے جا رہی تھی اور کریم لمبے لمبے قدم اٹھاتا ہوا سٹڈی روم کی طرف جا رہا تھا

تنزیلہ بیگم بھی اسی طرف آ رہی تھی وہ بھی ان کے پیچھے چل دی تینوں اب سٹڈی روم میں تھے اور جہانگیر سنجرانی اپنی کرسی کی پشت پر ٹیک لگائے پریشانی کی حالت میں تھے..

جب کریم ایک دم سے اندر داخل ہوا تھا جنگیر سنجرانی نے کریم کو اندر آتے دیکھا تھا ان کے چہرے کے نہیں بدلے تھے..

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ میں نے آپ کو کچھ دکھانا ہے. کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی نے پھر بھی کوئی تاثر نہیں دیا تھا.

ڈیڈ میں آپ سے بات کر رہا ہوں میں نے آپ کو کچھ دکھانا ہے جو آپ کے لیے جاننا بہت ضروری ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کریم نے اپنے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا تھا.

تم یہی بتانا چاہتے ہو نا کریم کے حارب میر ابیٹا نہیں ہے اور تم نے اس کا ڈی این اے کروایا ہے اور ڈی این اے رپورٹ میں یہی آیا کہ حارب میر ابیٹا نہیں ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنجرانی خاندان کا خون نہیں ہے.

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی کا لہجہ ہر تاثر سے پاک تھا وہ بہت ہی تکلیف اور اذیت سے یہ بات کر رہے تھے اور یہ تکلیف اور اذیت ان کے چہرے پر واضح تھی کریم تو ایک دم شوکڈ ہو گیا تھا وہ یہ سمجھ نہیں پایا تھا کہ اگر اس کی سوچ یہاں تک جا سکتی ہے تو پھر وہ تو اس کے ڈیڈ ہیں

جہانگیر سنجرانی ہیں تو کیا وہ حارب کی یہ ساری حرکتیں سن کر یہ سٹیپ لینے کا کیوں نہیں سوچ سکتے جہانگیر سنجرانی کی بات سن کر تنزیلہ بیگم ساکت ہو گئی تھی اور کریم جا کر کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ آپ کو معلوم تھا.. کب معلوم ہوا اپ کو یہ. کریم کی بات ہے پر جہانگیر سنجرانی سیدھے ہو کر بیٹھے تھے مجھے صبح ہی پتہ چلا ہے. تم نے تو شاید اج یہ سب کچھ معلوم کیا ہے لیکن میں نے کل رات کو ہی معلوم کروالیا تھا.. حارب کے اتنے قتل کرنا.. مجھے تب بھی شک ہوا تھا کہ میرا خون

Posted On Kitab Nagri

کسی کو مار نہیں سکتا اور میں نے تب ہی ڈی این اے کروانے کے لیے کہہ دیا تھا اور صبح ہی مجھے رپورٹ واٹس ایپ پر ملی ہے اور مجھے پتہ چلا کہ حارب میرا بیٹا نہیں ہے.

جہانگیر سنجرانی کی بات پر سٹڈی روم میں بالکل خاموشی چھا گئی تھی کوئی بھی نہیں سوچ سکتا تھا کہ نگین بیگم اتنی بڑی گیم کھیل سکتی ہے اگر حارب جہانگیر سنجرانی کا بیٹا نہیں تھا تو نگین بیگم پریگننٹ تھی تو اس کا مطلب ہے کہ نگین بیگم جہانگیر سنجرانی کے کہ نکاح میں رہ کر کسی اور کے ساتھ ازواجی تعلقات قائم کیے ہوئے تھی کیا یہ بچہ جہانگیر سنجرانی کا تھا یا کسی اور کا تھا سب کے ذہن میں یہی سوال چل رہا تھا.. سب کے ذہنوں میں یہ سوال چل رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جب اچانک ہی جہانگیر سنجرانی کے موبائل پر بیل ہوئی. جہانگیر سنجرانی نے پہلے نارمل ہی انداز میں موبائل کی طرف دیکھا لیکن اچانک ہی ان کے چہرے کے تاثرات بدلے تھے اور کریم فوراً اٹھ کر موبائل کے پاس آیا تھا وہاں پر حارب کا نمبر جگمگا رہا تھا

حارب کا وہ نمبر جو ہمیشہ اپنی فیملی کے لیے استعمال کرتا تھا وہ جگمگا رہا تھا کریم نے اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا. جہانگیر سنجرانی نے کریم کو آنکھوں کے اشارے سے بیٹھنے کو کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر کال اٹھا کر اس کو سپیکر پہ ڈالا.

ہیلو ڈیڈ کیسے ہیں آپ امید کرتا ہوں کہ آپ خیریت سے ہوں گے اور اریبہ کو بھی آپ نے بڑا اچھے طریقے سے اس کی اخری رسومات کر دی ہوں گی بہر حال میں کوئی بحث نہیں کرنا

Posted On Kitab Nagri

چاہتا امید کرتا ہوں کہ آپ بھی بحث نہیں کرنا چاہتے ہوں گے میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں بہت سی باتیں کرنی ہیں اور میں آپ کو ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں اگر آپ ملنا چاہیں تو مجھے اس ایڈریس پر مل سکتے ہیں.

کال صرف اتنی ہی چلی تھی اور ساتھ ہی کال بند ہو گئی تھی جہانگیر سنجرانی کو تو ہیلو کہنے کا بھی موقع نہیں ملا تھا اور کال بند ہوتے ہی انہیں میسج موصول ہو گیا تھا جس پہ ایڈریس لکھا تھا اور جہانگیر سنجرانی سب کی شکلوں کی طرف حیرت سے دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ آپ پریشان نہ ہوں وہ کال نہیں تھی وہ ریکارڈنگ لائن تھی جو آپ کو سنائی گئی تھی حارب کی آواز میں..وہ. ایجنسی میں کام کرتا رہا ہے یہ سب اسے آتا ہے..

Posted On Kitab Nagri

بہر حال آپ اکیلے نہیں جائیں گے میں انتظامات کرتا ہوں ہمیں حارب کو اسی وقت م پکڑنا ہے اور ہمیں پورا انتظام کر کے جانا ہو گا اس لیے میں پہلے ایس ایچ او صاحب سے رابطہ کرتا ہوں. اور پھر ہم اس کی بتائی ہوئی جگہ پہ جائیں گے. اور ہاں ممی جی اور امصل آپ کسی سے بات نہیں کرو گے گھر سے کسی کو نہیں بتاؤ گی کہ ہم حارب سے ملنے جا رہے ہیں. او کے.

کریم نے بات کرتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا تھا جس نے اثبات میں سر ہلایا تھا

جہانگیر سنجرانی سوچ میں پڑ گئے تھے کہ آخر حارب کیا بات کرنے والا ہے انہوں نے سامنے ٹیبل پر پڑے ہوئے رپورٹ کو دیکھا تھا اور پھر اس رپورٹ کو اٹھاتے ہوئے اپنے ڈرا میں رکھ دی تھی.

Posted On Kitab Nagri

حارب نے جہانگیر سنجرانی کو رات نو بجے شہر سے بہت دور پہاڑوں سے کچھ فاصلے پر ایک بنے ہوئے گھر کا ایڈریس دیا تھا جہاں جہانگیر سنجرانی نے حارب سے ملنے کے لیے جانا تھا رات کے سات بج رہے تھے جب جہانگیر سنجرانی کریم اور رضا کے ساتھ اس گھر کی طرف روانہ ہوئے تھے

رضا نے جہانگیر سنجرانی کو ان کی حفاظت کے ساتھ انہیں ایک پسٹل اور ان کے کورٹ کے اندر مائک لگا کر دیا تھا جس کی آواز باہر کھڑی پولیس اور کریم سن سکتے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر میں وہ تینوں اور باقی پولیس والے اس گھر کے ارد گرد جمع تھے سبھی سول کپڑوں میں تھے کسی نے بھی پولیس کا لباس نہیں پہنا تھا کسی نے بھی پولیس کی گاڑی نہیں لی تھی لیکن سبھی کے پاس اسلحہ تھا سبھی اپنی تیاریوں سے آئے تھے..

گاڑیوں کا کچھ فاصلے پر روک دیا گیا تھا اور گھر کو چاروں طرف سے اپنے گھیرے میں لے لیا گیا تھا جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا تھا اور پھر رضا کی طرف اور کریم کے کندھے پر ہاتھ رکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم اگر مجھے کچھ ہو جاتا ہے تو تم اب گھر کے بڑے ہو تم نے سب کا خیال رکھنا ہے اور اپنی بہن حورین کا بھی خیال رکھنا ہے

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی کی اواز کپکپا رہی تھی لیکن ان کا لہجہ بہت مضبوط تھا.

ڈیڈ آپ کو کچھ نہیں ہو گا انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا ہم ہیں یہاں پر اور آپ واپس ائیں گے..

کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی نے مسکراتے ہوئے جیسے گاڑی سے باہر نکلے تھے سبھی الرٹ ہو گئے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم اپنے باپ کی پشت کو دیکھ رہا تھا جو اس گھر کی طرف جا رہے تھے کریم اور رضا کی گاڑی کا اور اس گھر کے درمیان تقریبا پانچ منٹ کا فاصلہ تھا پیدل کا

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی چھوٹے قدم اٹھاتے اس گھر کی طرف جا رہے تھے جو دیکھنے میں ایک لکڑی کی کاٹج نما لگ رہا تھا. جہانگیر سنجرانی جیسے اس گھر کے پاس پہنچے انہوں نے ارد گرد دیکھا کوئی بیل نہیں لگی ہوئی تھی انہوں نے جیسے ہی گھر کا دروازہ بجانے کے لیے ہاتھ بڑھایا دروازہ پر دستک دی انہیں حیرت ہوئی

دیکھنے میں وہ لکڑی کا گھر لگ رہا تھا لیکن وہ سخت دھات کا گھر بنا ہوا تھا. لوگوں کی نظروں کو دھوکہ دینے کے لیے اس کو اس ترتیب سے بنایا گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دستک دینے کے کچھ ہی سیکنڈ بعد دروازہ اٹومیٹکلی کھل گیا تھا اور جہانگیر سنجرانی ایسے گھر کو دیکھ کر ان کے چہرے پر حیرت آئی تھی بہر حال انہیں اندر جانا تھا انہوں نے اپنے قدم آگے کی

Posted On Kitab Nagri

طرف بڑھائے اور وہی دور گاڑی میں بیٹھے رضا اور کریم نے حیرت سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا وہ بھی حارب کی اتنی چلاکیوں کو کو دیکھ کر پریشان ہو گئے تھے کہ آخر اس کا دماغ چلتا کیسے ہے.

جہانگیر سنجرانی اندر چلے گئے تھے کمرے میں بالکل اندھیرا تھا وہاں پر کوئی بھی نہیں تھا. یہ وہی اندھیرا کمرہ تھا جہاں پر حارب ہمیشہ ایک ٹیبل اور ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے لیپ ٹاپ رکھے ہوئے اپنے کیمروں سے تمام کاروائی دیکھتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن آج اس ٹیبل کے پاس ایک اور کرسی موجود تھی اور وہ کرسی یقیناً جہانگیر سنجرانی کے لیے رکھی گئی تھی کمرے میں اندھیرا تھا لیکن ٹیبل کے اوپر ایک چھوٹا سا بلب تھا جو صرف اس ٹیبل کو اور دو کرسی کو ہی اب روشن کر رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ کھڑے کیوں ہوئے ہیں بیٹھے نا آپ اپنے بیٹے کے گھر آئیں اور آپ اس طرح کھڑے رہیں گے تو مجھے برا لگے گا..

کمرے میں آواز گونجی تھی اور جہانگیر سنجرانی نے اندھیرے میں اِدھر اُدھر دیکھا تھا لیکن اسے ہارب کہیں بھی نظر نہیں آیا تھا بہر حال انہوں نے قدم اگے بڑھائے تھے کرسی پر جا کر بیٹھ گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب اپنی تسلی کے لیے ابھی سامنے نہیں آیا تھا کہ کہیں جہانگیر سنجرانی اس کی ایجنسی کے لوگوں کو لے کر تو نہیں آیا تھا.. باہر کے اندھیرے میں بھی اس نے دور دور تک دیکھ لیا تھا وہاں پر کوئی نہیں تھا.

Posted On Kitab Nagri

ایس ایچ او صاحب اور کریم نے گاڑیوں کو ہی اتنے فاصلے پر کھڑا کروایا تھا تاکہ حارب کو لگے کہ جہانگیر سنجرانی اکیلے آئے ہیں.

کچھ منٹ کی تاخیر کے بعد حارب اندھیرے سے نکلتا ہوا اس روشن کرسی کے پاس آیا تھا.

جہانگیر سنجرانی نے حارب کے چہرے کی طرف دیکھا تھا اور حارب کے چہرے پر ایک طنزیہ مسکراہٹ تھی.

جہانگیر سنجرانی نے حارب کی طرف دیکھے کوئی بھی رسپانس نہیں دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا ڈیڈ آپ اپنے بیٹے کو اتنے عرصے کے بعد دیکھ کر خوش نہیں ہوئے ویسے تو آپ بہت خوش ہوتے تھے جب بھی میں گھر آتا تھااور آپ مجھ سے گلا کرتے تھے شکوے کرتے تھے کہ میں اپنے کام میں اتنا مصروف ہوتا ہوں اور اب آپ ہیں کہ آپ مجھے دیکھ کر خوشی نہیں ہو رہی کیا وجہ ہے.

حارب کو جہانگیر سنجرانی کے چہرے کے تاثرات نارمل نہیں لگے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا ہے مجھے یہ بتاؤ.

Posted On Kitab Nagri

آخر کار جہانگیر سنجرانی نے اپنے چپ کا روزہ توڑا تھا.

مطلب سیدھے.. مطلب کی بات.. آپ اتنے مطلبی تو نہ تھے.

حارب کہتا ہوا کرسی کی پشت پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے ایک ہی جگہ پر کھڑا تھا.

تمہارے جیسے مطلبی لوگوں کے ساتھ مطلب کی ہی بات کی جا سکتی ہے حارب تمہیں ذرا شرم نہیں آئی کہ تم نے اپنی بیوی کو مار دیا جس کے باپ کو پہلے ہی تم مار چکے ہ تھے اور اس بیچاری پر تمہیں ترس نہیں آیا اس کو قید میں رکھا.

Posted On Kitab Nagri

تم نے اسے اذیت دی اسے بیچاری کا کیا حال کر دیا اور تمہیں اتنی شرم نہیں ائی کہ تم نے اس کی ڈیڈ باڈی کو اپنے پاس رکھا اس اس کی توہین کی تمہیں خدا کا خوف ہے جہانگیر سنجرانی تو جیسے اپنا ضبط کھو بیٹھے تھے.

اور وہی حارب کا قہقہہ بلند ہوا تھا. یعنی کہ ڈیڈ آپ کو سب کچھ پتہ چل گیا ہے ویری نائس یہ کریم بھی نا بہت ہوشیار ہے یہ کوئی بھی بات چھپی نہیں رہنے دیتا

میں نے لاکھ کوشش کی تھی کہ اس کا نام ونشان مٹادوں لیکن پتہ نہیں کس ڈھیٹ ہڈی کا بنا ہے ہر بار بچ جاتا تھا لیکن خیر اگر آپ کو پتہ چل گیا ہے تو آپ اپنے بیٹے کو شاباشی تو نہیں دیں گے اور رہی بات خوف کی..

Posted On Kitab Nagri

خوف خدا کی تو آپ کو خوف خدا نہیں آیا کہ جب آپ نے اپنے بیٹے کو اپنے سگے بیٹے کو دنیا کے سامنے ایک اڈاپٹڈ بیٹا شو کیا آپ نے میری ماں پر ظلم کیا.. اور اسے گھر سے نکال دیا صرف اس کریم کی وجہ سے..

میری ماں پر اتنے تشدد کیے صرف اس کریم کی وجہ سے..

اور مجھے تیس سال تک آپ نے دنیا کے سامنے اپنا منہ بھولا بیٹا مانا جو میں ڈیزرو نہیں کرتا تھا میرا حق مجھ سے چھینا... میری پہچان مجھ سے چھینی... اور آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں آپ کی ان سب حرکتوں پر آپ کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالوں گا..

Posted On Kitab Nagri

نہیں جہانگیر سنجرانی صاحب اوہو سوری مطلب ڈیڈ میں ایسا نہیں ہوں میں حساب کتاب لینے میں بہت مہارت رکھتا ہوں. اور میرا حساب کتاب بہت پکا ہے.

میرا حساب کتاب جیسا کروگے ویسا بھروگے ہے آپ نے جو کچھ میرے ساتھ کیا میری ماں کے ساتھ کیا تو آپ لوگوں کے ساتھ جو ہوا وہ کچھ بھی نہیں ہے. آپ کو نہیں لگتا کہ آپ نے میری پہچان دنیا والوں سے چھپا کر میرے ساتھ کتنا ظلم کیا میں آپ کا بیٹا تھا آپ کا سگا بیٹا اور آپ نے دنیا والوں کے سامنے مجھے ایک چیرٹی بنا کے رکھ دیا کہ ایک ہمدردی میں آپ نے بچے کو اڈاپٹ کیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے کیوں مجھ سے یہ حقیقت چھپائی وہ تو میری ماں تھی. جس نے مجھے یہ ساری حقیقت بتائی اور جب میں سکول میں داخل ہوا وہ تب سے مجھے بتاتی گئی لیکن مجھے یقین نہیں تھا کہ وہ سچ

Posted On Kitab Nagri

کہہ رہی ہیں پہلے میں ان کو جھوٹا ثابت کرتا رہا لیکن جیسے ہی انہوں نے ساری حقیقت بتائی یہ سارا کچھ بتایا اور پھر میں نے جب آپ کے رویے اور گھر والوں کے رویے کو دیکھا تو پھر مجھے سمجھ آگئی کہ ہاں میری ماں بالکل ٹھیک تھی کیونکہ میری ماں سے جس طریقے کا رویہ سنجرانی ہاؤس میں رکھا جاتا تھا وہ مجھے یہ سمجھانے کے لیے کافی تھا کہ آپ نے میری پیدائش سے پہلے اور میری ماں کو چھوڑنے سے پہلے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا ہو گا.

اور میں نے تب ہی سوچ لیا تھا کہ میں اپنی ماں کے اور اپنے ساتھ ہوئی ایک ایک ناانصافی کا حساب لوں گا اور دیکھیں میں نے ناانصافی کا حساب لے لیا اور اب لیتا رہوں گا میرا بدلہ ابھی پورا نہیں ہوا.. میرا بدلہ تب پورا ہو گا جب آپ خالی ہاتھ رہ جائیں گئے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور سنجرانی ہاؤس ایک قبرستان کی شکل اختیار کرلے گا یہاں پر آپ کو بلا کر بتانے کا مقصد یہ تھا کہ مجھے ڈھونڈنے کی کوشش نہ کریں میں آپ کا وہ بیٹا ہوں جو آپ کی انکھوں کے سامنے رہ کر انکھوں سے اوجھل ہو جاتا ہے

اس لیے مجھے ڈھونڈنے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی میرے سے اب کوئی معافی تلافی کیجئے گا کیونکہ میں اپنی سوچ سے اور اپنے ارادے سے پیچھے ہٹنے والا نہیں ہوں.

حارب نے اپنی بات جیسے ختم کی جہانگیر سنجرانی غصے سے ایک دم اٹھے اور ٹیبل پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے حارب کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

بند کرو اپنی بکواس تم ایک خونی ہو سمجھے.. حارب تم ایک خونی ہو... میں ہی پاگل تھا.. جو تمہیں اڈاپٹ کیا.. اور تمہیں گود لیا... اپنا بیٹا سمجھ کے... مجھے تو دکھ ہوتا ہے اور تمہیں دیکھ کر گھن آتی ہے کہ تم نے اتنے لوگوں کا قتل کیا اور اب تم مجھے اپنا باپ سمجھ رہے ہو..

میری تم پر مہربانی ہے کہ میں نے تمہیں اتنے سال اپنا بیٹا سمجھا لیکن اب مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ تم میرے بیٹے نہیں ہو کیونکہ میرا بیٹا کبھی خونی ہو ہی نہیں سکتا.

جہانگیر سنجرانی کی بات پر حارب کا قہقہہ گونجا تھا نائس ڈیڈ آپ بھی نا بہت اچھا بول لیتے ہیں میں چاہے خونی ہوں.. زانی ہوں... شرابی ہوں... لیکن ہوں تو آپ کا ہی خون نہ... اپ کا ہی بیٹا ہوں یہ تو آپ انکار نہیں کر سکتے.

Posted On Kitab Nagri

حارب کی بات پر جہانگیر سنجرانی کا دماغ گھوما تھا ان کی دماغ کی رگیں پھول گئی تھی.

یہ تم اپنی ماں سے جا کر پوچھنا کہ تم کس کے خون ہو اور کس کی تم ناجائز اولاد ہو. جس ماں کا تم اتنا بھرم بھرتے ہو اتنا مان ہے تمہیں اس پر.. اس سے جا کے پوچھنا کہ وہ کس کے ساتھ منہ کالا کر کرائی تھی اور تم پیدا ہوئے تھے.

جہانگیر سنجرانی نے اپنی پاکٹ سے وہ ڈی این اے رپورٹ نکالی تھی اور حارب کے منہ پر ماری تھی جو گر کر چیئر پر گری تھی. حارب ایک دم چونکا تھا اور اس نے جہانگیر سنجرانی کے چہرے کی طرف دیکھا تھا وہ اتنے عرصے میں یہ تو جانتا تھا کہ جہانگیر سنجرانی بغیر ثبوتوں کے کوئی بات نہیں کرتے.

Posted On Kitab Nagri

اس نے فوراہی وہ لفافہ اٹھایا تھااس میں سے ڈی این اے رپورٹ تھی اور ڈی این اے رپورٹ کو دیکھتے ہی حارب کے پاؤں تلے زمین نکلی تھی کیاوہ سنجرانی خاندان کاخون نہیں تھا

یہ کیسی حقیقت تھی..

یہ کیساسچ تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور کس موقع پر اسے ملا تھاجو حارب کے سر سے آسمان اور زمین سے پاؤں سے کھینچ گیا تھا.

تم نگین بیگم کے ہاتھ کی ایک کٹ پتلی ہو..

Posted On Kitab Nagri

اللہ تعالیٰ نے شاید تمہیں میری گود میں ڈال دیا تھا کہ میں تمہاری تربیت اچھی کر سکوں اور میں نے بہت کوشش کی تھی لیکن تم آخر اپنی ماں کی طرح نکلے اپنی ماں کے سائے میں پلے بڑھے اور تم نے وہ راستہ چن لیا جو تمہاری ماں چاہتی تھی تم نے اگر دل دماغ سے سوچا ہوتا اور نگین بیگم کی پہلی ملاقات پہ ہی مجھے آکر بتایا ہوتا تو شاید میں تمہیں حقیقت سے آگاہ کر دیتا کہ جو تم سمجھ رہے ہو وہ حقیقت نہیں ہے اور جو تم سمجھتے ہو کہ تمہاری ماں پر تشدد کیا گیا تھا تو وہ سب جھوٹ تھا وہ سارا تشدد کریم پر کیا گیا تھا اور کریم کو بھوکے کتوں کے اگے ڈال دیا گیا تھا اگر میں وہاں پر نہ پہنچتا تو شاید وہ اج زندہ نہ ہوتا اور اسی موقع پر میں نے تمہاری ماں کو طلاق دی تھی اور وہ جتنے سال وہ میرے نکاح میں رہی تھی میں نے اس پر ہاتھ اٹھانا تو دور کی بات کبھی تلخ کلامی نہیں کی تھی لیکن وہ عورت ایسی نہیں ہے کہ اس کے ساتھ پیار محبت سے بات کی جائے اس سے عزت سے بات کی جائے.

Posted On Kitab Nagri

دیکھو اس نے تمہیں کیا سے کیا بنا دیا تمہیں ایک اچھے خاصے انسان تھے تم لوگوں کی عزت کرنا جانتے تھے تم ہر ایک سے پیار سے بات کرتے تھے اور اس نے تمہیں اپنے جیسا حیوان اور بے حس بنا دیا اور تم بن بھی گئے یہ سوچے سمجھے بغیر کہ یہ راستہ برائی کی طرف جاتا ہے تم نے کتنے لوگوں کا قتل کیا اپنی ایجنسی کے ساتھ غداری کی کریم کا ایکسیڈنٹ کروایا امصل کو گم شدہ کر دیا لیکن تمہارے ہاتھ میں کیا آیا..

تمہیں تو یہ بھی سچ نہیں معلوم کہ اخر تم کس کی اولاد ہو مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے حارب کہ سارا خسارہ تمہارے ہاتھوں میں ہے تم نے جس ماں کے اگے اپنے جذبوں کی تجارت کی تھی اس نے تمہارے ہاتھوں میں خسارہ دیا تمہارے ہاتھوں میں نقصان دیا اور جیت کس کی ہوئی ہے اس عورت کی جو ہمیشہ سے خون کی ہولی کھیلتی رہی اور ہمیشہ رشتوں سے کھیلتی رہی وہ اپنی اولاد کے مرنے پر بھی جشن منانے والی عورت ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اس نے تمہیں بھی اپنے اشاروں پر چلایا اور تم چل گئے تم کچے دماغ کے تھے.. تمہارے سامنے دو رستے تھے ایک وہ جو تمہیں سیدھے راستے پر لے کر جاتا اور ایک وہ جو تمہیں نگین بیگم دکھا رہی تھی تم نے نگین بیگم کا راستہ چنا تم کم سے کم آ کر بات تو کرتے حارب تم میرے بیٹے نہیں تھے لیکن میں نے تمہیں اپنا بیٹا سمجھا تھا.

تم پہ اپنا پیار اپنی شفقت نچھاور کی تھی لیکن تم نے کیا کیا تم نے میرے ہر دل جان عزیز لوگوں کو مار دیا تمہیں مارتے ہوئے ذرا رحم نہیں آیا حارب ذرا تکلیف نہیں ہوئی تم اتنے بے حس نہیں تھے حارب.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوئی کتنا ہی ظالم کیوں نہ ہو لیکن کسی کو بے وجہ مارتے اس کے ہاتھ لازمی کانپتے ہیں تمہارے ہاتھ کیوں نہیں کانپے اس بیچاری لڑکی کو مارتے ہوئے وہ تو تم سے محبت کرتی تھی حارب اس کا کیا قصور تھا

وہ تو بہت ہی معصوم گڑیا تھی.. جس کو جس طرف موڑ لیتے وہ مڑ جاتی شاید وہ تمہاری محبت میں تمہارے گناہ بھی بخش دیتی اس کے باپ کا قتل بھی تمہیں معاف کر دیتی وہ چیختی چلاتی لیکن تمہاری آغوش میں آکر وہ سکون حاصل کر لیتی لیکن تم نے کیا کیا تم نے اسے بھی مار دیا میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گا.. کبھی معاف نہیں کروں گا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی بول رہے تھے اور اور حارب پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے یہ کیا حقیقت تھی یہ کیا سچ تھا. اس نے وہ کاغذ اپنی مٹھی میں غصے سے دبوچا تھا اور جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا تھا.

آپ مجھے ایسے گمراہ نہیں کرتے آپ بہت شاطر آدمی ہے میں جانتا ہوں اب آپ مجھے یہ جھوٹی رپورٹ دکھا کر آپ مجھے سمجھتے ہیں کہ مجھے گمراہ کر لیں گے یہ ہو ہی نہیں سکتا.

حارب کی باتوں پر جہانگیر سنجرانی کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ ائی تھی اس نے حارب کے چہرے کی طرف دیکھا تھا جو غصے سے لال ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں کوئی گیم نہیں کھیل رہا میں کوئی پلان نہیں کر رہا تمہارے ساتھ.. یہ سب تمہاری ماں کے کام ہیں میری تم سے صرف یہی آخری درخواست ہے کہ حارب تم اپنی آپ کو پولیس کے حوالے کر دو اپنے سارے گناہ تسلیم کر لو اور جب تم سارے گناہ تسلیم کر لو گے تو تم اپنی ماں سے بھی پوچھ لینا اور مجھے یقین ہے کہ تمہاری ماں تمہیں سچ بتا ہی دے گی جب تم جیل میں ہو گے کیونکہ تب اسے تم سے کوئی سروکار نہیں ہو گا اس لیے بہتر ہے کہ تم اپنے اپ کو پولیس کے حوالے کر دو.

یہ آخری لائن تھی جو جہانگیر سنجرانی نے بولی تھی اور حارب نے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مطلب آپ اپنے ساتھ پولیس لے کر آئے ہیں...

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ". نہیں جہانگیر سنجرانی صاحب اپنے ساتھ پولیس لے کر ائے ہیں تو آپ کی سوچ ہے کہ آپ حارب کو پکڑ سکتے ہیں.

میں چور رستوں کا کھلاڑی ہوں اور میں چور رستے جانتا ہوں آپ کی انکھوں کے سامنے سے میں ایسے غائب ہوں گا کہ آپ کو خبر نہیں ہو گی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سچ کیا ہے وہ تو میں جان ہی لوں گا لیکن یہ آپ کا خواب ہی رہ جائے گا کہ میں خود کو پولیس کے حوالے کروں گا.

Posted On Kitab Nagri

حارب کی باتوں پر جہانگیر سنجرانی نے حارب کی طرف دیکھا تھا

دیکھو حارب پولیس نے چاروں طرف تمہارے گھر کو گھیرا ہوا ہے اگر تم یہاں سے نکلتے ہوئے ہو تو تم بچ کر نہیں جاسکتے زندگی گنوانے سے بہتر ہے کہ تم اپنے اپ کو پولیس کے حوالے کر دو تم تیس سال میرے ساتھ رہے ہو تو میرے بیٹے نہیں تھے لیکن پھر بھی میرے دل میں تو تمہارے لیے درد ہے محبت ہے میں تم سے ریکویسٹ کرتا ہوں میں تم سے منت کرتا ہوں خود کو پولیس کے حوالے کر دو خدا کے لیے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی کی اتنے جذباتی احساسات میں بولے گے الفاظ بھی حارب کے دل کو موم نہیں کر سکے تھے اس نے قہقہہ لگایا آپ کو کیا لگتا ہے کہ آپ چاروں طرف پولیس کا گھیرا ڈال کے مجھے پکڑ لیں گے..

Posted On Kitab Nagri

لیکن اپ کی سوچ ہے میں اس گھر سے نکلوں گا تو پھر نا.. آپ کی ایک سیکنڈ میں آنکھیں جھپکتے ہی میں یہاں سے نکل جاؤں گا اور کیا سچ ہے کیا نہیں یہ تو میں معلوم کر کے رہوں گا.

اس سے پہلے کہ جہانگیر سنجرانی کچھ کہتے کمرے میں مکمل اندھیرا چھا گیا تھا اور ٹھیک ایک سیکنڈ بعد جیسے ہی کمرے میں روشنی ہوئی تھی سامنے حارب نہیں تھا اور وہی پولیس کے لوگ گھر کے اردد گر جمع ہو گئے تھے گھر کا دروازہ اٹومیٹکلی کھل گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی میں بیٹھے رضا اور کریم سب کچھ سن رہے تھے اور وہ بھی اب گاڑی سے اتر کر گھر کی طرف ارہے تھے پولیس نے گھر کو چاروں طرف دیکھ لیا تھا لیکن حارب کہیں پر نہیں تھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم جیسے اندر آیا ہے اس نے روشن کمرے کو دیکھا جہاں پہلے صرف ایک بلب تھا لیکن اب ہر طرف لائٹ ہی لائٹ تھی

ڈیڈ وہ کہاں گیا. کریم کے لہجے میں بے بسی تھی کریم مجھے نہیں پتہ وہ کہاں گیا لائٹ آف ہوئی ہے ایک سیکنڈ کے لیے اور وہ یہاں سے غائب تھا.

جہانگیر سنجرانی نے دوسری طرف کرسی کا اشارہ کیا تھا اور کریم نے اس کرسی کی طرف دیکھا اس کی فورا نظر نیچے زمین پر گی تھی جہاں پہ حارب کھڑا تھا وہ یہاں پہ مسلسل کھڑا تھا.

کریم نے ایس ایچ او صاحب کو دیکھا اور کرسی کی طرف اشارہ کیا اس دائرے کی جگہ پر آئے جہاں پر حارب کھڑا تھا. اور اس کے جوتوں پر لگی مٹی کے نشان تھے اس جگہ پر تھے..

Posted On Kitab Nagri

ایس ایچ او نے اس دائرے کو دیکھا اور پھر کرسی کی طرف دیکھا کرسی کے اوپر واضح ریڈ کلر کا بٹن بنا ہوا تھا جہاں پر حارب نے ہاتھ رکھے ہوئے تھے اور ایس ایچ او صاحب نے نفی میں سر لایا تھا اور جیسے ہی اس نے وہ بٹن پریس سے کیا وہ گول دائرہ بنتا ہوا تہ خانے کی شکل اختیار کر گیا تھا..

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

نیچے سیڑھیاں جارہی تھیں ایس ایچ او صاحب نے اپنے عملے کے دولوگوں کو نیچے جانے کا حکم دیا تھا اور کریم سمجھ گیا تھا کہ اب حارب کو پکڑنا ناممکن ہے.

کریم رضا اور جہانگیر سنجرانی کے ساتھ ایس ایچ او صاحب سے مل کر اور اس گھر کے ارد گرد کی لوکیشن کا معلوم کرنے کا کہہ کر وہاں سے نکل آئے تھے.

میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ حارب اتنا شاطر نکلے گا وہ اس حد تک اپنی قابلیت کو غلط رستوں پہ استعمال کرے گا. یہ سوچ کر میری روح کانپ جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے کریم کو کہا وہ دونوں گاڑی کے پچھلی سیٹ پر بیٹھے تھے اور رضا گاڑی چلا رہا تھا.

ڈیڈ جو کسی کی پکڑ میں نہیں آتے وہ خدا کی پکڑ میں ضرور آتے ہیں آپ فکر مت کریں اللہ تعالی بہتر کرے گا آپ گھر چلیں ہمارے پاس ایک یہی راستہ تھا کہ ہم حارب کو پکڑ سکے لیکن ہم اس میں بھی ناکام ہو گئے میں اپنی کوشش جاری رکھوں گا.. انشاءاللہ کچھ نہ کچھ ہو جائے گا اب اپ پریشان نہ ہو. کریم کی بات پر جہانگیر سنجرانی نے اثبات میں سر ہلایا تھا اور ورضا نے سنجرانی ہاؤس کی طرف موڑلی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاڑی جیسے ہی شہر کے اندر انٹر ہوئی جہانگیر سنجرانی نے کریم کی طرف دیکھا..

کریم اگر میں کچھ کہوں تو تم میری بات مانو گے.

کریم نے اپنے باپ کو ایسے التجائی لہجے میں بولتے دیکھا تو اپنی گردن موڑ کر ان کی طرف بڑی حیرت سے دیکھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ ایسے بات کیوں کر رہے ہیں اپ حکم دیں.

Posted On Kitab Nagri

کریم مجھے سلطان منشن میں چھوڑ دو میں نے بہت کچھ نگین بیگم سے پوچھنا ہے مجھے ابھی تک یقین نہیں ارہا کہ حارب میر ابیٹا نہیں ہے تم میری حالت کو نہیں سمجھ سکتے کریم.. نگین بیگم اس وقت پریگننٹ تھی یہ مجھے پکا یقین ہے لیکن اگر وہ میر ابیٹا نہیں ہے تو میرے بچے کو اس نے کیا کیا...

مجھے پتہ ہے وہ کچھ نہ کچھ تو مجھ سے چھپا رہی ہے مجھے سب کچھ جاننا ہے اس سے تم میری فکر مت کرو وہ مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی اگر وہ مجھے کچھ نقصان پہنچانا بھی چاہے گی تو پچھتاوا اس کے ہی ہاتھ میں اے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے سلطان محشر چھوڑ دو. جہانگیر سنجرانی کی بات پر مجبوراکریم کو رضامندی ظاہر کرنی پڑی تھی لیکن ایک شرط پر کہ وہ سلطان مینشن کے باہر ہی کھڑے ہوں گے اور وہ زیادہ زیادہ آدھا گھنٹہ

Posted On Kitab Nagri

لیں گے اس سے زیادہ نہیں اور اگر آدھا گھنٹے سے زیادہ ہوا تو وہ دونوں سلطان مشن کے اندر آجائیں گے جہانگیر سنجرانی نے کریم کی شرط مان لی تھی اور گاڑی اب سلطان مینشن کی طرف جارہی تھی.

نگین بیگم سلطان منشن میں روئل بلو کلر کی ساڑی پہنے ہوئے ہاتھ ہاتھ میں ریڈ کلر کا نیل پینٹ پکڑے اپنے ناخنوں پر نیل پنٹ پر لگا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پاس ہی مسٹر زبیر ٹانگ پٹانگ جمائے کافی کا کپ پکڑے پی رہا تھا.

تم نے مجھے شہاب کا اخری دیدار بھی نہیں کرنے دیا اور تم نے اسے دفنا دیا کتنے بے حس ہو تم زبیر کہ تم نے اتنا کچھ کر لیا اور مجھے کانوں کان خبر بھی نہیں ہونے دی.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم نے بڑی ادا سے اپنے ہاتھ کی آخری انگلی پر نیل پینٹ لگاتے ہوئے اس پر پھونک مارتے ہوئے زبیر کی طرف دیکھا.

آپ پہلے ہی بہت سی پریشانیوں میں گھری ہوئی تھی تو مجھے مناسب نہیں لگا میں جب وہاں پر گیا تو پھر میں نے اسے وہاں سے نکال کر اس ساری تدفین کر دی تا کہ اس کی روح کو بھی سکون ملے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر زبیر کے لہجے میں کمال کا اعتماد تھا یہ اس کا تیسرا جھوٹ تھا وہ جو نگین بیگم سے بول گیا تھا اور ان اٹھائیس سالوں میں اس نے نگین بیگم سے یہ پہلی مرتبہ تین جھوٹ بولے تھے اور شاید یہ اس کا آخری جھوٹ تھا.

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ بھی تم نے ٹھیک سوچا بس کریم تو ہاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ گیا پتہ نہیں اس نے یہ ساری انفارمیشن کہاں سے لی مجھے لگتا ہے کہ امصل جو ہمارے افس میں کام کرتی رہی اسے نے بتایا ہو گا..

نگین بیگم نے کہتے ہوئے دوبارہ سے اپنے ہاتھوں کے نیل پینٹ کو دیکھا تھا. اور وہی مسٹر زبیر کی آنکھوں کے سامنے ایک دن پہلے کا منظر ریل کی طرح چلنا شروع ہو گیا تھا جب وہ دوبارہ اسی جگہ پر پہنچا تھا اور وہاں پر شہاب سلطان نہیں تھا ایک لمحے کو تو اسے خوف آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہیں وہ پولیس کے ہاتھوں نہ لگ گیا ہو اسی پریشانی میں وہ ارد گرد کے تمام پولیس اسٹیشن میں اس نے معلوم کیا تھا لیکن شہاب سلطان کا نہیں پتہ چلا تھا اور پھر اس نے اپنے بندوں کے

Posted On Kitab Nagri

ذریعے سے جب ہسپتالوں میں معلوم کیا تو پتہ چلا کہ وہ افاق کی سخت سیکیورٹی میں ہسپتال میں ایڈمٹ ہے اور موت اور زندگی کی کشمکش میں ہے

مسٹر زبیر کو تھوڑی تسلی ہوئی تھی کہ آخر اس نے ایک معصوم اور بے گناہ بندے کو نہیں مارا تھا اور اس کی زندگی کی سانسیں ابھی چل رہی تھی لیکن نگین بیگم کو اس نے کیسے ہینڈل کرنا تھا وہ جانتا تھا اور اب وہ نگین بیگم کے سامنے بیٹھے اسے بڑے طریقے سے ہینڈل کر رہا تھا.

جب گھر کے ملازم نے آکر جہانگیر سنجرانی کی آنے کا بتایا تھا.

نگین بیگم ایک دم چونکی تھی لیکن اس نے خود کو ریلیکس کیا تھا کیونکہ جہانگیر سنجرانی نے اس کے دروازے پر آنا ہی تھا یہ تو اس کو شروع سے پتہ تھا

Posted On Kitab Nagri

اس نے زبیر کی طرف دیکھا..

زبیر تم جاؤ ذرا میرے کمرے میں جہانگیر صاحب سے ذرا پرانے گلے شکوے دور کرنے ہیں.

نگین بیگم نے زبیر کو اپنے کمرے میں بھیج دیا تھا اور وہ نگین بیگم کے حکم کو مانتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا اور یہ نگین بیگم کی آخری غلطی تھی کہ زبیر کو اپنے کمرے کی طرف بھیج دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیئے جہانگیر صاحب ہمارے غریب خانے میں آپ کا آنا کیسے ہوا

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم صوفے سے اٹھی نہیں تھی وہی اس نے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے ایک بازو صوفے کے ہینڈل پر رکھتے ہوئے بڑی ادا کے ساتھ دوسرے ہاتھ سے اپنے بالوں کی لٹ کو اپنی بائیں ہاتھ کی انگلی سے گول گول گھوماتے ہوئے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا.

میں تم سے یہاں پر کوئی پیار محبت کی باتیں کرنے کے لیے نہیں آیا مجھے سچ جانا ہے تم نے کیا کیا میری اولاد کے ساتھ تم جیسی ڈائن عورت کبھی بھی بچے پالے نہیں سکتی تم نے یقیناً میرے بچے کو مار دیا ہو گا مجھے بتا دو نہیں تو میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ تم ساری زندگی یاد رکھو گے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قانون تو تمہیں کچھ کہہ نہیں سکتا لیکن میرے ہاتھوں تم ضرور مرو گی..

جہانگیر سنجرانی نے جیسے کہا نگین بیگم کا قہقہہ بلند ہوا تھا..

Posted On Kitab Nagri

سچ میں جہانگیر صاحب آج تک تو آپ میرا ایک بال بھی بھیگا نہیں کر سکے تو آپ مجھے دھمکی دے رہے ہیں لیکن کوئی بات نہیں میں اتنا تو برداشت کر ہی سکتی ہوں

اخر کار اپنے اتنا کچھ تو کھویا ہے دیکھ لیں آپ نے مجھے اپنے گھر سے نکال کر اپنی زندگی سے نکال لر کیا حاصل کیا دکھ کے سوا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم یہی سب ڈیزرو کرتی تھی نگین بیگم تم نے میری بیوی کو قید میں رکھا اور میرے بیٹے کو بھی تم نے ظلم کا نشانہ بنایا تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تمہیں محبت دی جائے تم پر رحم کیا جائے جہانگیر سنجرانی نے نگین بیگم کی بات پر غصے سے کہا.

Posted On Kitab Nagri

محبت کے قابل تو وہ تمہاری ناہید بیگم نہیں تھی جس نے مجھ سے میری محبتیں چھینی.. میری توجہ چھینی... میرا باپ مجھ سے چھینا... اور تم کہتے ہو کہ میں محبت کی اور رحم کے قابل نہیں ہوں...

نگین بیگم کے انکشاف پر جہانگیر سنجرانی کے چہرے پر حیرت آئی تھی وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ نگین بیگم بات کیا کرنا چاہ رہی ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں حیرت ہو رہی ہے نا تمہیں یہ سن کر کہ اس نے میرے باپ کو کیوں چھینا تو سنو

"ناہید بیگم میری سوتیلی بہن ہے".

Posted On Kitab Nagri

میرے باپ کی "پہلی" بیوی کی "بیٹی".

میرا باپ میری ماں سے شادی کر کے بھول گیا تھا کہ اس کی کوئی بیوی بھی ہے اور اس کی کوئی بیٹی بھی ہے وہ اپنی پہلی بیوی اور اپنی پہلی بیٹی کے ساتھ اتنا مگن تھا کہ اپنی دوسری بیٹی کو بھول گیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری ماں پل پل تڑپتی تھی روتی تھی لیکن اپنے شوہر کو یعنی میرے اس گھٹیا باپ کو ذرا بھی برا بھلا نہیں کہتی تھی اور مجھے آہستہ آہستہ اپنے باپ سے نفرت ہوتی گئی

Posted On Kitab Nagri

اور اتنی نفرت ہو گئی کہ میں نے اپنے باپ کو بھی اپنے ہاتھوں سے مار دیا اور جب مارنے کے بعد مجھے پھر بھی سکون نہ ملا تو پھر میں نے ناہید کی ماں کو بھی مار دیا وہ بھی اسی دن مری تھی جس دن اس گھر میں میرے باپ کا جنازہ اٹھا تھا اور ساتھ میں اس کی چہیتی بیوی کا بھی اٹھا تھا..

میرے بارے میں کوئی نہیں جانتا تھا اسی وجہ سے کوئی بھی مجھ تک نہیں پہنچ سکا تھا.

اور پھر آہستہ آہستہ میں نے تمہاری بیوی کے ساتھ تعلقات بنانا شروع کر دیے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب مجھے پتہ چلا کہ اس کی شادی تمہارے ساتھ ہوئی ہے اور تم دنیا کے دس بڑے بزنس مین میں شامل ہوتے ہو تو میں کیسے یہ برداشت کر سکتی کہ میری ماں جس چیز کو ترستی رہی اور اس کی سوکن کی بیٹی خوشیاں مناتی رہے

Posted On Kitab Nagri

اور اس وجہ سے میں نے ناہید کے ساتھ اپنی دوستی بڑھائی اور تمہاری بھی پارٹیوں میں شامل ہونے لگی تم دونوں کا میں نے اعتماد حاصل کر لیا اور پھر جس دن اس کی ڈلیوری ہونی تھی میں نے جان بوجھ کے تمہیں اٹلی بھیجا تا کہ تم چلے جاؤ اور پیچھے میں نہیں اسے اور اس کے بچے کو مار سکوں

لیکن وہ اتنی ڈھیٹ تھی میری لاکھ کوششوں کے باوجود بھی وہ نہیں مری اور نہ ہی بچے کو کچھ ہو سکا اور بالاخر میرے پاس ایک آخری چارہ تھا کہ میں کریم کو بڑا ہونے دیتی اور ناہید بیگم کو قید کر لیتی اور میں نے ویسا ہی کیا تھا. وہ. قبر جھوٹی تھی جس کو تم اس رات کھول لر دیکھ چکے ہو میں نے. تمہارے آنے سے پہلے ہی ناہید کی. تدفین کا ڈرامہ رچایا تھا.. کیوں کہ تم اور تمہاری ناہید مجھ پر اندھا اعتماد جو کرتے تھے..

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن دیکھو تم نے کیا کیا تم نے اسی کریم کی وجہ سے مجھے طلاق دے دی میری ساری محنت پر پانی پھیر دیا. اور آج اسی کریم کی وجہ سے تم نے ہر طرح کے دکھ دیکھے

اور تم نے اپنا کتنا بڑا نقصان کر لیا تمہیں پتہ بھی ہے. تم نے اپنی اولاد کی خاطر اپنا سب کچھ لوٹا دیا لیکن اب وہ تمہاری اولاد ہی تمہارے پاس نہیں رہے گی تو تم دنیا میں اکیلے رہ جاؤ گے اور پھر تم تنہا تڑپتے تڑپتے مر جاو گے..

اور میرا انتقام وہی پر ختم ہو جائے گا. لیکن مجھے ایک چیز کا افسوس رہے گا کہ تم نے کریم کی خاطر کتنا بڑا نقصان اٹھایا.

Posted On Kitab Nagri

تم نے اپنی اولاد کے اگے اپنے جذبوں کی تجارت کی تھی اور کیا ملا تمہارے ہاتھ میں خسارہ...

تمہارے گھر میں وحشت اب طاری ہے ویسے ہی وحشت جو تم نے مجھے اتنے سالوں پہلے ایک وحشت زدہ ماحول میں دھکیل دیا تھا.

نگین بیگم نے گردن کڑاتے ہوئے جیسے بہت ہی فخر سے دیکھا تھا جہانگیر سنجرانی کے چہرے کے رنگت بدل رہی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ان کی پہلی بیوی کے والد نے کوئی دوسری شادی کی ہو گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ان کے جانے والے تھے لیکن کبھی کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوئی تھی کہ انہوں نے دوسری شادی کی تھی اور نگین بیگم اس ناہید کی سوتیلی بہن تھی

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے خود کو مضبوط کرتے ہوئے نگین بیگم کی طرف دیکھا. وہ اس عورت کے سامنے خود کمزور پڑھنا نہیں چاہتے تھے.

تمہاری بھول ہے نگین بیگم کے مجھے میرے جذبوں کی تجارت میں خسارہ ملا ہے ہاں میں نے نقصان تو اٹھایا ہے وہ بھی تمہارے جیسی عورت کے ہاتھوں سے..

لیکن میری سگی اولاد میرے پاس ہے میرا سرمایہ میرے پاس ہے وہ میرا سب کچھ ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم سے کوئی بحث کرنے نہیں آیا میں صرف یہ پوچھنے آیا ہوں کہ میرے بچے کے ساتھ تم نے کیا کیا.

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے ایک ایک لفظ سے چبا کر کہا تھا اور وہی نگین بیگم صوفے سے اٹھ گئی تھی کیونکہ جہانگیر سنجرانی ابھی تک کھڑے ہوئے تھے وہ وہاں پر رکھے صوفے پر نہیں بیٹھے تھے. اتنی بھی کیا جلدی ہے بتادوں گی میں ذرا بیٹھے چائے کافی لیں. اور میں بتادوں گی کہ تمہاری اولاد کے ساتھ میں نے کیا کیا.

نگین بیگم کی بات پر جہانگیر سنجرانی سلگ کر رہ گئے تھے سامنے ایک شاطر عورت تھی اور اس عوے کے سامنے ایک بے بس باپ تھا جو اپنی اولاد کی محبت کے اگے مجبور تھا.

مجھے تمہاری کوئی چائے اور کافی نہیں چاہیے مجھے سچ چاہیے اور سچ مجھے بتاؤ م میرا بچہ کدھر ہے.

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے اپنا جملہ دہرایا تھا اور نگین بیگم چلتے ہوئے صوفے کی پشت پر آ کر کھڑی ہو گئی تھی اور جس نے اپنے دونوں ہاتھ صوفے کی پشت پر رکھے تھے اور تھوڑا سا جھک گئے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا.

اتنا عرصہ تو تمہارے ساتھ رہا ہے اور تم پھر پوچھ رہے ہو کہ تمہارا بچہ کہاں ہے نگین بیگم نے بڑے ہی ارام سے لہجے میں جہانگیر سنجرانی کو کہا.

جہانگیر سنجرانی نے نگین بیگم کی طرف دیکھا حارب میرا بیٹا نہیں ہے سمجھی تم وہ ثاقب سلطان کا بیٹا ہو گا یا پھر....

جہانگیر سنجرانی اپنا جملہ ادھورا چھوڑا تھا اور وہی نگین بیگم کا قہقہہ بلند ہوا تھا.

Posted On Kitab Nagri

تم بھی کمال کرتے ہو جہانگیر صاحب حارب کیسے ثاقب سلطان کا بیٹا ہو اثاقب سلطان تو باپ ہی نہیں بن سکتا تھا بیچارا.

اور اسے جب یہ حقیقت معلوم ہوئی تو وہ بھی اس طرح شاکڈ ہوا تھا جیسے تم اس طرح تمہاری شکل اب بنی ہوئی ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اسے جب پتہ چلا کہ میں باپ نہیں بن سکتا اور اس کے دو دو بیٹے اس کا تو ساری چکرا گیا تھا. اس سے پہلے کہ وہ بھی مجھے چھوڑ دیتا میں نے اس کو اس دنیا کو چھوڑنے پر مجبور کر دیا..

Posted On Kitab Nagri

خیر وہ میرا پرسنل معاملہ تھا میں تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھتی..

وہ بھی میرے راستے کی ہڈی تھا جسے میں نے نگل لیا.

نگین بیگم خاموش ہوئی تو جہانگیر سنجرانی کو اپنی جگہ پر کھڑے رہنا مشکل ہو رہا تھا اخر یہ عورت تھی کیا جس نے اپنے شوہر کو بھی مارنے سے دریغ نہیں کیا تھا. لیکن اپنے ساتھ ہوا واقعہ سوچ کر جہانگیر سنجرانی کو اس عورت کی اس حرکت پر یقین سا آنے لگا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تمہیں پتہ تو چل گیا ہے کہ جہانگیر کے حارب تمہارا بیٹا نہیں ہے تو سوچو پھر تمہارا بیٹا کون ہو گا.

Posted On Kitab Nagri

اور بے فکر ہو میں نے تمہارے بیٹے کا بہت اچھے سے خیال رکھا تھا لیکن....

نگین بیگم بات کرتے کرتے رک گئی تھی اور وہی جہانگیر سنجرانی کے غصے سے رگیں پھل گئی تھی وہ دو قدم اگے بڑھا تھا جب نگین بیگم نے وہی ہاتھ کے اشارے سے روکا تھا.

ایک قدم بھی اگے مت بڑھانا نہیں تو باہر گاڑی میں بیٹھے ہ کریم اور اس کا اسسٹنٹ آج کی رات قبر میں گزاریں گے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کی باتوں پر جہانگیر سنجرانی کے قدم وہی پر رک گئے تھے. نگین بیگم جانتی تھی کہ جہانگیر سنجرانی بہت غصے میں اور اس غصے میں وہ کوئی بھی قدم اٹھاسکتے ہیں

وہ اس کو اپنے قریب آنا ہی نہیں دے رہی تھی.

ہاں تو میں کیا کہہ رہی تھی تمہارا بچہ...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دراصل جب تم نے مجھے چھوڑا تھا تو میں تمہارے ہی بچے کی ماں بننے والی تھی. میں تمہیں یہ خوشخبری بتانے لگی تھی لیکن وہ کریم بیچ میں اگیا اور اس نے میرے اور ثاقب کے تعلقات تمہیں بتادیے حالانکہ وہ باپ نہیں بن سکتا تھا اور یہ اسے بھی نہیں پتہ تھا اور پھر بھی کریم نے تمہیں سب کچھ بتادیا میں تو ایسے ہی تمہارے اٹلی جانے کے بعد اپنا دل بہلا لیا کرتی تھی اس

Posted On Kitab Nagri

سے. اور وہ میرے اس دل بہلانے کو میرا پیار سمجھ بیٹھا اور تمہیں بتا دیا اور تم نے جب مجھے طلاق دی تب میں تین ماہ کی پریگنٹ تھی.

اور پھر میں نے سوچ لیا تھا کہ میں تمہارے اس بچے کو تمہارے خلاف استعمال کروں گی اور پھر میں دبئ چلی گئ تھی اور میں نے ثاقب سلطان کو کہا تھا کہ یہ بچہ تمہارا ہے اور جب جہانگیر کو پتہ چلا کہ یہ بچہ تمہارا اس نے مجھے طلاق دے دی..

وہ بیچارہ بہت سیدھا تھا اور اس نے میری ہمدردی میں ہمدرد بن گیا اور وہ میرے ساتھ دبئ شفٹ ہو گیا میں نے اس بچے کو پیدائش دی اور وہ خدا کا کرم ہوا کہ وہ بچہ وہ بھی تمہارا بیٹا پیدا ہوا میں نے اس کی بہت اچھی طریقے سے پرورش کی بہت پالا بڑا کیا

Posted On Kitab Nagri

اور پھر میرے گھر میں دوسرے بچے کی پیدائش ہوئی وہ کیسے ہوئی وہ میں تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھتی پھر میرے گھر میں حارب پیدا ہوا اور حارب کے پیدا ہونے پر پھر مجھے میرے ذہن میں تمہیں پتہ ہے کہ میرا ذہن کتنا چلتا ہے اور میں نے اپنے پلان ترتیب دیا اور میں نے جان بوجھ کر تمہارے بیٹے کی جگہ پر حارب کو ہاسپٹل میں بیماری کی حالت میں چھوڑ کر آئی..

مجھے پتہ تھا کہ جب سے میں دبئ سے پاکستان ائی ہوں تم نے میرے پیچھے اپنے بندے لگا رکھے ہیں.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اس لیے میں تمہارے بیٹے کو تو دبئی ہی چھوڑ آئی تھی اور صرف اپنے دوسرے بیٹے کو لے کر پاکستان آئی تھی اور تم کیا سمجھتے تھے کہ تم جو گیم کھیل رہے ہو تم اپنے دماغ سے کھیل رہے ہو..

نہیں جہانگیر صاحب تم میرے پھینکے ہوئے دانے کو چنتے چنتے اس بچے کے پاس پہنچے تھے. جو تمہارا بیٹا تھا ہی نہیں تھا..

تمہارا بیٹا تو "شہاب سلطان" تھا.

Posted On Kitab Nagri

جسے ثاقب سلطان نے اپنا بیٹا سمجھ کے سینے سے لگایا تھا. نگین بیگم کی کے منہ سے الفاظ نکلنے کے دیر تھی جہانگیر سنجرانی جو وہاں پر بامشکل اپنے آپ کو سنبھالے کھڑے تھے وہ وہی پاس پڑے صوفے پر ڈھ گے تھے

انہیں سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا نگین بیگم اب بھی سچ بول رہی ہے شہاب سلطان ان کا بیٹا ہے. کیا ہوا لگا نا دھچکا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے ہی مجھے دھچکا لگا تھا جب تم نے مجھے طلاق دی تھی. اور میں نے سوچ لیا تھا کہ تمہاری اولاد کو تمہاری اولاد کے ہاتھوں قتل کرواؤں گی لیکن وہ شہاب سلطان اور کریم میں ایسی دوستی ہوئی کہ ان کو الگ کرنا بہت مشکل تھا لیکن میں بھی نگین تھی میں نے ان دونوں میں نفرت کے

Posted On Kitab Nagri

ایسے بیج بوئے کہ وہ ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے لیکن پتہ نہیں کس قسمت میں کیا تھا کہ وہ میری اتنی نفرت کے باوجود پھر آپس میں مل گئے اور سوری جہانگیر صاحب مجھے شہاب کو بھی راستے سے ہٹانا پڑا.

نگین بیگم چلتے چلتے اب جہانگیر سنجرانی کے پاس دو قدم کے فاصلے پر کھڑی ہو گئی تھی کیونکہ اب وہ جانتی تھی کہ وہ بالکل نڈھال ہو چکا ہے اب وہ اس پر کوئی حملہ یا اس پر کوئی ریکٹ نہیں کر سکتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن یہ اس کی بھول تھی.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کے منہ سے شہاب کی موت کا سن کر جہانگیر سنجرانی یکدم اٹھا اور ایک زوردار تھپڑ نگین بیگم کے کے گال کو سرخ کر گیا تھا.

تم ماں نہیں تم ڈائن ہو نگین تم ڈائن ہو.. تم نے اپنے بچے نگل لیے.. میرے بیٹے کو تم نے مار دیا.. میری بچی کو تم نے مروادیا تمہیں اللہ پوچھے گا.. تم جہنم میں جلو گی..

تم جیسی عورتوں کے لیے جہنم میں ٹھکانہ ہے...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم اپنے گال پر ہاتھ رکھے حیرت سے جہانگیر سنجرانی کو دیکھ رہی تھی جو غصے سے آنکھیں لال کیے اس کی طرف دیکھ رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

تم اپنی موت کی الٹی گنتی شروع کر دو تم بہت جلد مرنے والی ہو اور دیکھنا تم اپنوں کے ہاتھوں ہی مرو گی

یہ جہانگیر سنجرانی کی بد دعا ہے تمہیں.

جہانگیر سنجرانی یہ کہہ کر وہاں پر رکے نہیں تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا نگین بیگم کی باقی کی باتیں اس کے منہ میں رہ گئی تھی جو بہت کچھ کرنا چاہتی تھی اس نے سوچ رکھا تھا کہ جہانگیر سنجرانی اس کے قدموں

Posted On Kitab Nagri

میں گرے گا گر گڑائے گا اسے معافی مانگے گا لیکن ایسا کچھ ہوا نہیں تھا وہ وہی گال پر ہاتھ رکھے بت بنے کھڑی تھی.

نیچے ڈرائنگ روم میں نگین بیگم کے ساتھ جو ہو رہا تھا اوپر نگین بیگم کے کمرے میں زبیر کو اس کا کچھ بھی نہیں پتہ تھا وہ نگین بیگم کے کمرے میں بیٹھے تنگ آگیا تھا اور وہ ارد گرد کو نظر دوڑاتے ہوئے وہ کوئی کتاب پڑھنے کے تلاش میں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اچانک اس کی نظر اسی تصویر پر پڑی جس پر شہاب کی نظر پڑی تھی اس نے بھی بے اختیار آگے بڑھتے ہوئے وہ تصویر کا زاویہ درست کرنا چاہا تھا

Posted On Kitab Nagri

زاویہ درست کرتے ہی دروازہ کھولا تھا جو زبیر کے لیے نا قابل یقین تھا اس نے حیرانگی سے دروازے کی طرف دیکھا پھر دروازے کی طرف اندر قدم بڑھائے

جیسے شہاب کو لگا تھا کہ اس کی ماں سٹڈی روم میں خاموشی سے تنہائی میں کتابیں پڑھتی ہو گی ایسے ہی زبیر کو لگا تھا لیکن زبیر اور شہاب میں فرق تھا زبیر وہ دماغ رکھتا تھا جو صحیح میں بھی غلط کو ڈھونڈ لیتا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ارد گرد ہر طرف نظر دوڑائی تھی اسے کتابوں میں کچھ چیزیں مشکوک لگی تھی اس نے ایک کتاب پکڑی جو کتاب کا کور تھا لیکن اندر ایک بھی صفحہ نہیں تھا اور ایسے ہی ساری کتابیں

Posted On Kitab Nagri

تھی جس کے اندر صفات نہیں تھے لیکن ایک جلد تھی جو ہر الماری میں لگائی گئی تھی زبیر کو یہاں پر کچھ غلط محسوس ہوا تھا.

اس نے اگے بڑھتے ہوئے ایک ایک کتاب کو دیکھا تھا اور پھر اس کا ہاتھ اس کتاب کی طرف بڑھا تھا جو اس کو تھوڑی وزنی لگی تھی اس نے کتاب کو دیکھا وہ کافی موٹی تھی اس کتاب کی جلد کے اندر کچھ ہونے کا احساس ہوا تھا اس نے بغیر کسی خوف کی اس کتاب کی جلد کو پھاڑا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس کے اندر سی ڈی تھیں بہت زیادہ...

زبیر نے وہ فوراسی ڈی نکالی اور اس کو لیتے ہوئے وہ باہر آیا تھا اسے نگین بیگم کے لیپ ٹاپ کے پاسورڈ کا پتہ تھا وہ ہر کام نگین بیگم کا خود کرتا تھا اس نے جلدی سے لیپ ٹاپ اوپن کیا اور بیڈ پر

Posted On Kitab Nagri

رکھتے ہوئے اس نے سی ڈی لگائی اور سی ڈی میں چلتی ہوئی ویڈیو نے اس کی روح تک کانپ گئی تھی اس کی دنیا کے دو خوبصورت سہارے اس کے ماں باپ کو گاڑی میں بے دردی سے مارا گیا تھا

اور مارنے کے بعد جس مارنے والے نے بعد میں موبائل کو اپنی طرف کرتے ہوئے کہا تھا کہ میڈم ہم نے کام کر دیا ہے اور اس کے بعد وہ گاڑی کو ایک کھائی کے اندر پھینک چکے تھے. اسی طرح کی بے شمار بہت سی ڈی تھیں جس کے اندر نگین بیگم کے بہت سے راز چھپے تھے جو راز وہ نیچے جہانگیر سنجرانی کو بھی بتا چکی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زبیر کے لیے کہ وہ باقی کی سی ڈی بے معنی تھی لیکن اس کے ماں باپ کی موت کی وجہ نگین بیگم تھی اور نگین بیگم نے اس کے ماں باپ کو قتل کیا تھا وہ وقت اس کے لیے کتنا مشکل تھا یہ

Posted On Kitab Nagri

وہی جانتا تھا. اور اسی مشکل وقت سے ہی اس کا برا وقت شروع ہوا تھا اور وہ پھر دلدل میں پھنسا گیا تھا.

جہانگیر سنجرانی کے جانے کے بعد حارب نگین بیگم کے پاس جانا چاہتا تھا معلوم کرنا چاہتا تھا کہ اس کا باپ کون ہے اس کے اندر یہ بے چینی بھر گئی تھی اس کے اندر یہ بے قراری تھی کہ اخر اس کا باپ کون ہے وہ اتنے سال جس گھر میں پلا بڑا تھا اور جو اسے بتایا گیا کہ جہانگیر سجرانی ہی اس کا باپ ہے تو اگر وہ نہیں ہے تو کون ہے اسی کشمکش میں اس نے جب گاڑی سلطان منشن کے باہر لا کر روکی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہی پر اسے جہانگیر سنجرانی سلطان مینشن سے باہر نکلتے نظر آئے اور وہ گاڑی میں بیٹھے اور وہ گاڑی دیکھ کر یک دم چونگ گیا تھا اور وہ گاڑی کو بھی جانتا تھا وہ گاڑی کریم کی ہے.. مطلب کہ گاڑی میں کریم بھی موجود ہے آخر ماجرہ کیا ہے وہ وہی پر اپنی گاڑی روکے ان کی گاڑی کا جانے کا ویٹ کر رہا تھا جیسے ہی وہ گاڑی وہاں سے نکلی حارب گاڑی سے اترتا ہوا سلطان منشن کے اندر کی طرف بڑھ گیا تھا.

نگین بیگم جو چہرے پر ہاتھ رکھے یا شوکڈ کی کیفیت میں تھی جہانگیر سنجرانی کے جاتے ہی اس کی آنکھوں سے دو آنسو نکلے تھے وہ بے رحم عورت سنگ دل عورت کی انکھوں میں دو آنسو اج اتنے سالوں کے بعد نکلے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی خود کو چوٹ لگنے کی وجہ سے اور اس نے اگلے ہی سیکنڈ فوراً اپنے آنسو صاف کیے تھے اور اپنی ساڑی کا پلو کو سنبھالتے ہوئے وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی تاکہ زبیر کو اگلا حکم دے کر جہانگیر سنجرانی کریم کا کام تمام کر سکے

وہ جیسے ہی اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی اگے سے مسٹر زبیر اس کے بیڈ پر لیپ ٹاپ اور سی ڈی پھیلا کر بیٹھا ہوا تھا اور اس کا چہرہ جھکا ہوا تھا اور وجود بے جان تھا..

نگین بیگم وہاں پر ٹھٹکی تھی تو کیا وہ بھی اس کا راز جان گیا تھا لیکن اس کے سامنے جہانگیر سنجرانی نہیں تھا ملک زبیر تھا جو اس کے لیے اس کے ہر حکم پر اپنی جان بھی دے سکا تھا اور اس کو ہینڈل کرنا نگین بیگم کے دائیں ہاتھ کا کمال تھا.

Posted On Kitab Nagri

تم یہاں پر کیا کر رہے ہو یہ کون سی سی ڈیز تم نے نکالی ہوئی ہیں زبیر. نگین بیگم کا لہجہ نارمل تھا اور اس نے کچھ بھی اپنے چہرے پر نہیں آنے دیا تھا.

نگین بیگم کی آواز پر زبیر نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا.

آپ نے میرے ماں باپ کو مروا دیا تھا. زبیر کے منہ سے نکلتا ہوا یہ جملہ جہاں پر نگین بیگم کے اٹھتے قدم رکے تھے وہیں دروازے کے ہینڈل پر حارب کا ہاتھ رکھتے ہوئے دروازہ کھولتے ہوئے رکا تھا. کیا بکواس کر رہے ہو زبیر میں تمہارے ماں باپ کو کیوں مرواؤں گی.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم اپنی ڈھٹائی کی مثال قائم کر رہی تھی. تو یہ سب سی ڈی میں کیا ہے نگین میڈم بتائیں مجھے آپ نے کیوں مروایا میرے ماں باپ کو آخر ان کا کیا قصور تھا میں اپ کے ہر کام میں تو اپ کا ساتھ دے رہا تھا کیا قصور تھا ان کا.. آپ مجھے بتائیں کیا قصور تھا.

زبیر اونچی اونچی چیخ رہا تھا غصے سے چلا رہا تھا اور نگین بیگم حیرت سے زبیر کو دیکھ رہی تھی آج سے پہلے اس کا ایسا روپ نگین بیگم نے نہیں دیکھا تھا.

اپنی اواز نیچے رکھو زبیر تمہیں نہیں پتہ کہ تم کس کے سامنے بات کر رہے ہو. نگین بیگم کی آواز زبیر سے اونچی ہوئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ہاں مجھے پتہ ہے میں کس کے سامنے بات کر رہا ہوں میں اس عورت کے سامنے بات کر رہا ہوں جس نے میری ماں باپ کو مروادیا جس نے اپنے اولاد کو مروادیا جس نے ہر کسی کو اپنی راہ میں انے والے ہر کانٹے کو مروادیا. حتی کہ اپنے بیٹے شہاب سلطان کو بھی مروادیا.

زبیر کے منہ سے سب نکلنے کی دیر تھی حارب کا ہاتھ جو ہینڈل پر تھا وہ یکدم ڈھیلا پڑ کر نیچے ہوا تھا تو کیا ممی جی نے اب شہاب سلطان کو مروادیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کے لیے یہ حیرت کا جھٹکا تھا ایک وہ جہانگیر سنجرانی کے منہ سے جو سن کر آیا تھا اپنی ماں کے بارے میں اور اب اسے سب سچ لگ رہا تھا

اب وہ زبیر کے منہ سے سن رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

تم مجھے کیا جتانا چاہتے ہو زبیر کہ میں ایک قاتل ہوں میں اپنے حق کے لیے لڑ رہی تھی اور میں اپنے حق کے لیے کسی کو بھی اپنے راستے میں نہیں آنے دوں گی چاہے وہ میری اولاد کیوں نہ ہو.

میں نے جس محرومی میں اور جس مشکل میں اپنا بچپن اپنی جوانی گزاری ہے تم نہیں جانتے اور ہاں میں نے مروایا ہے تمہارے ماں باپ کو کیونکہ تمہاری توجہ ہمیشہ گاؤں کی طرف ہی رہتی تھی تم نے اپنے ماں باپ کو گاؤں میں گھر بھی بنا دیا. لیکن وہ تمہاری شادی کی طرف پڑ گے تھے اور تمہیں گاؤں میں سیٹل ہونے کو کہہ دیا اور تم نے بھی ضد پکڑ لی اور میرے پاس یہ کوئی راستہ نہیں تھا کہ میں تمہارے ماں باپ کو راستے سے ہٹا دوں.

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ تم میرے وہ واحد رائٹ ہینڈ تھے جو میرے لیے سب کام کرتے تھے اور میں تمہیں کسی صورت بھی ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتی تھی سمجھے تم.

نگین بیگم چیختی ہوئی بولی اور زبیر بیڈ سے اٹھا تھا. تو اس کا مطلب ہے کہ اپ اس دن جان بوجھ کر میرے پاس ائی تھی. زبیر کو اس رات کا سارا منظر آنکھوں کے سامنے گھوم گیا تھا

جس کی وجہ سے نگین بیگم اب تک اسے بلیک میل کرتی ائی تھی اور اس پر اپنا احسان جتاتی ائی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں میں جان بوجھ کر تمہارے پاس ائی تھی کہ میں تمہاری اولاد پیدا کر سکوں تاکہ تم اب میرے پاس سے کہیں بھی نہ جا سکو. نگین بیگم نے بڑی لاپرواہی سے کہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

لیکن اپ نے تو کہا تھا کہ وہ آپ کی غلطی تھی اور آپ ابھی تک پچھتا رہی ہیں. زبیر کے الفاظ وہ کیسے منہ سے نکال رہا تھا یہ وہی جانتا تھا.

ہاں میں نے کہا تھا کہ وہ میری غلطی تھی لیکن وہ غلطی حارب کی شکل میں جب میرے سامنے آئی تو میرے لیے وہ میرا ایسا مہرہ بن گیا کہ جس کو میں کبھی کھونا نہیں چاہتی تھی.. لیکن اب سارا کھیل بگڑ گیا ہے اب اس کا ہونا یا نہ ہونا میرے لیے کسی کام کا نہیں ہے اور میں اسے جب بھی چاہوں راستے سے ہٹا سکتی ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور تم بھی مجھے کچھ بھی نہیں کہہ سکتے کیونکہ اب وہ میرے لیے کسی کام کا نہیں بلکہ میرے لیے راستے کی رکاوٹ ہے. نگین بیگم نے بڑی سفاکی سے کہا تھا اور وہی دروازے کے پاس کھڑے

Posted On Kitab Nagri

حارب کے وجود سے جان نکلی تھی اس کے قدم لڑکھڑائے تھے اور اس نے فوراہی پیچھے لگی گرل سے خود کو گرنے سے سہارالیا تھاتو کیاوہ ملک زبیر کا بیٹا تھا

ایک "ناجائز" بیٹا تھاوہ اپنے باپ کے آس پاس بھی نہیں رہا تھاباپ کی شفقت سے بھی محروم رہا تھااتنابڑا جھوٹ اس کی ماں نے اس سے بولا تھا.

آپ میرے بیٹے کو ہاتھ بھی نہیں لگائیں گے سمجھی میڈم نگین..زبیر نے لفظ چبا چبا کر کہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون سا بیٹا تمہاراوہ تو جانتا بھی نہیں ہے کہ تم اس کے باپ ہو اسے یہی پتہ ہے کہ جہانگیر سنجرانی اس کا باپ ہے لیکن افسوس کہ اب اس کو یہ پتہ چل گیا ہے کہ جہانگیر سنجرانی ی اس کا باپ نہیں ہے وہ سیدھا میرے پاس ہی آئے گا اور اس کو کیسے ہینڈل کرنا میں جانتی ہوں وہ

Posted On Kitab Nagri

کبھی بھی یقین نہیں کرے گا کہ وہ تمہارا بیٹا اور ویسے بھی ایک "ناجائز" بیٹے کو یہ دنیا قبول ہی کہاں کرتی ہے اور تم کیا سمجھتے ہو کہ تم اسے بتاؤ گے وہ تمہارا بیٹا وہ تمہیں معاف کر دے گا کبھی بھی نہیں وہ تو تمہیں دھتکار دے گا زبیر.. وہ تمہیں دھتکار دے گا..

اور دنیا اسے دھتکار دے گی اس لیے بہتر ہے کہ اپنی زبان بند رکھو اور آئندہ میرے کام میں عمل دخل مت دینا نہیں تو میں کوئی سنگین قدم اٹھانے سے گریز نہیں کروں گی. نگین بیگم یہ کہتی ہوئی اپنی الماری کی طرف بڑھ گئی تھی ااور زبیر وہی بے جان وجود لیے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کرے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہی باہر کھڑا حارب اپنے بے جان وجود کے ساتھ لمبے لمبے سانس لے رہا تھا اس نے بلیک کلر کی گول گلے والی ٹی شرٹ پین رکھ تھی اور نیچے براؤن کلر کا لوز ٹراؤزر پہنا ہوا تھا اس کو

Posted On Kitab Nagri

اتنے ہلکے کپڑوں میں گھبراہٹ ہو رہی تھی اور اس کے ماتھے پر پسینے آ رہے تھے اسے اپنے وجود سے نفرت ہونا شروع ہو گئی تھی کہ وہ ایک "ناجائز" بیٹا ہے اور ایسا بیٹا جس کی ماں اسے ایک غلطی تصور کرتی ہے اور اپنے راستے سے ہٹانے کے لیے بھی وہ اسے مارنے سے دریغ نہیں کرے گی.

حارب کے لیے یہ حقیقت کسی قیامت سے کم نہیں تھی اسے اپنا وجود ریزہ ریزہ ہوتا محسوس ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بوجھل قدموں کے ساتھ واپسی کی طرف موڑ گیا تھا اس اپنا ایک ایک قدم بھاری لگ رہا تھا اور یہ بھار اس کے گناہوں کا تھا جو اس نے اپنی ماں کے کہنے پر کیے تھے ایسی ماں جس کو اس نے اپنا خدا مان لیا تھا اور اس کے منہ سے نکلے ایک لفظ پہ وہ یقین کر لیتا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اس کے کانوں میں جہانگیر سجرانی کی باتیں گونج رہی تھی. وہ سچے تھے وہ سچ کہتے تھے کہ نگین بیگم ماں نہیں ایک ڈائن ہے اور اب وہ اسے بھی مارنے کا سوچ رہی تھی کہ وہ کتنی سفاک تھی کہ وہ اپنی اس اولاد کو بھی مارنے کا سوچ رہی تھی جس نے اس کے ہر برے کام اور ہر اچھے کام میں اس کا ساتھ دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر زبیر وہاں پر کچھ دیر بیٹھا تھا اور پھر وہ وہاں سے اپنا بے جان وجود لیے سلطان منشن سے باہر آگیا تھا اسے پتہ تھا کہ اس سے کیا کرنا ہے وہ بوجل قدموں کے ساتھ چلتا ہوا آگے بڑھتا جا رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اس کے قدم کس طرف اٹھ رہے تھے اسے نہیں پتہ تھا اور بلا آخر وہ چلتا چلتا ایک پہاڑی کے پاس آگیا تھا اس نے اوپر آسمان کی طرف دیکھا تھا جہاں پر نیلے آسمان پہ ستارے نکلے تھے

جو اس کی بے بسی پر چمکتے ہوئے مسکرا رہے تھے اس کے گناہوں پر اسے آئینہ دیکھا رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ہوا میں گہری سانس خارج کر کے اپنے اندر کا غبار نکالنے کی کوشش کی لیکن اس کی سانس جیسے سینے میں ہی اٹک گی تھی اسے سانس لینے مشکل ہو رہی تھی وہ اتنے گناہ کر چکا تھا..

Posted On Kitab Nagri

اپنے ماں باپ کی قاتلا کے ساتھ وہ اتنا عرصہ رہ چکا تھا اس کے جائز ناجائز کاموں میں اس کی مدد کر چکا تھا.

اب اس کا اس دنیا میں کوئی کام نہیں تھا وہ ایک سیکنڈ میں فیصلہ کر چکا تھا اس نے اپنے کمر کے پیچھے رکھی ہوئی پسٹل کو نکالا تھا اور اپنی کنپٹی پر رکھتے ہوئے ایک سیکنڈ میں ٹریگر دبایا تھا اور اگلے ہی پل اس کا وجود لڑکھڑاتا ہوا اسی پہاڑی سے گرتا ہوا نیچے کھائی میں گر گیا تھا وہ اپنے گناہوں کو قبول نہیں کر پایا تھا وہ اپنی سزا خود ہی تجویز کر چکا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی رضا اور کریم تینوں گھر آگئے تھے رضا آج کی رات سنجرانی ج ہاؤس سے ہی رکا تھا کریم اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا اور اور جہانگیر سنجرانی اپنے کمرے کی طرف چلے گئے تھے.

سنجرانی ہاؤس میں ایک عجیب سی خاموشی چھائی ہوئی تھی.. ہر طرف وحشت ہی وحشت تھی نگین بیگم کی بات جہانگیر سنجرانی کے کانوں میں گونج رہی تھی کہ سنجرانی ہاؤس میں کبھی خوشیاں نہیں آئیں گی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب ہر طرف وحشت ہو گی جہانگیر سنجرانی سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ وہ اپنے گھر کی خوشیوں کو کیسے واپس لے کر آئیں.

Posted On Kitab Nagri

کیاوہ یہ سچ ناہید بیگم کو بتائیں کہ نگین بیگم اس کی سوتیلی بہن ہے..

کیاوہ ناہید بیگم کو یہ سچ بتائیں کہ اس کے ماں باپ کو اس کی سوتیلی بہن نے مارا تھا..

کیاوہ ناہید بیگم کو یہ سچ بتائیں کہ اس کے باپ نے دوسری شادی کار کھی تھی..

یہ سارے سوال وہ اپنے ذہن میں لیے بیٹھے تھے..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے سیکنڈ میں وہ یہ فیصلہ کر چکے تھے کہ جو ماضی گزر گیاوہ گزر گیااب وہ کبھی بھی ناہید بیگم کے سامنے سچ لے کر نہیں ائے گے وہ جن تکالیف کے ساتھ گزر کر آئی ہے وہ اب اسے مزید

Posted On Kitab Nagri

تکلیف نہیں دے سکتے رشتوں سے اعتبار نہیں اٹھا سکتے ایک لمحے کو فیصلہ کرتے ہوئے انہوں نے بیڈ کے پشت سے ٹیک لگا کر انکھیں موندلی تھی.

کریم جیسے کمرے میں آیا امصل کھڑکی کے پاس بازو سینے باندھے کھڑی تھی.

آپ ابھی تک سوئی نہیں... کریم نے گھڑی پر ٹائم دیکھا تھا رات کے گیارہ بجے رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب آپ جیسے شوہر میرے نصیب میں لکھ دیے گئے ہوں تو نیند کیسے آئے گی مجھے...

جن کو اپنی بیوی کا ذرا بھی احساس نہیں ہے کہ کوئی گھر میں اس کا انتظار کر رہا ہے.

Posted On Kitab Nagri

امصل کی بات ہے اس کے لہجے پر کریم کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ غصے سے بھری بیٹھی ہوئی ہے.

حالانکہ وہ زلیخہ بیگم انوال کو کہہ کر گیا تھا کہ وہ امصل کو سمجھا دے لیکن لگتا ہے کہ امصل نے ان کی بھی نہیں کوئی سنی تھی.

امصل کا منہ کھڑکی کی طرف تھا اور وہ ایسے ہی کریم کی طرف پشت کیے بول رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تو آج میری بیوی مجھ سے ناراض ہے..

کریم نے اگے بڑھتے ہوئے امصل کو اپنی بازو کے حصار میں لیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ناراض نہیں بہت ناراض ہوں میں آپ سے امصل نے اپنے آپ کو کریم کی گرفت سے چھڑانا چاہالیکن کریم کی گرفت مزید مضبوط ہوئی تھی.

ایسے تو نہیں میں آپ کو چھوڑوں گا اگر آپ غصے میں چلے گی تو پھر مجھے بھی نیند نہیں ائے گی.

آپ کو اپنی نیند کا احساس ہے لیکن میرا احساس نہیں ہے آپ صبح سے گھر سے نکلے ہوئے ہیں آپ نے ایک بار بھی کال نہیں کی.. میں کتنی پریشان ہوں...گھر میں کتنی پریشانی ہے.. آپ کو اندازہ بھی ہے..

Posted On Kitab Nagri

آپ تو شادی مجھ سے کر کے بھول ہی گئے ہیں.

امصل کے شکوے شروع ہو گئے تھے اور وہی کریم کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ اگئی تھی اس نے امصل کے کندھے پر اپنی تھوڑی رکھی تھی اور بڑے پیار سے اس کے بالوں سے آتی خوشبو کو اپنے اندر اتارا تھا.

میں کچھ بھی نہیں بھولا امصل...میں کیسے آپ کو "بھول" سکتا ہوں. "تین سال" آپ میرے پاس نہیں تھیں. تب نہیں بھولا اب کیوں ایسا کروں گا..

اور اپنی شادی کو تو بالکل بھی نہیں بھول سکتا...

Posted On Kitab Nagri

اور وہ آپ کا مجھے پروپوز کرنے والا انداز کو بھی نہیں بھول سکتا... تم

پھر وہ اظہار محبت وہ بھی نہیں بھول سکتا...

اور سب سے زیادہ وہ جو آپ مجھے "بائیک ریس" میں ہراتی تھیں وہ میں کبھی زندگی بھر نہیں بھول سکتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کی آخری بات پر امصل کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اور آپ جان بوجھ کر ہار جاتے تھے...امامصل نے نروٹھے پن سے کہا..

آپ کے لیے تو میں ایسی ہزار ریس ہار سکتا ہوں..

کریم کے جذبات سے چور لہجے کو محسوس کر کے امصل کے گال حیا سے سرخ پڑ گئے تھے..وہ ایسے ہی اس کا "مان" بڑھتا تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم جانتا تھا کہ اسے کیسے منانا ہے..

Posted On Kitab Nagri

آپ بہت تیز ہیں مجھے آج اندازہ ہو گیا... ٹھیک کہتے ہیں آپ کہ میں آپ کو اتنا شریف نہ سمجھو.. امصل نے اپنا رخ اب کریم کی طرف کیا.. اور اپنی دونوں بازوں اس کے گلے میں ڈالتے ہوئے اس کی انکھوں میں دیکھا تھا.

تو میں نے کب کہا تھا کہ مجھے شریف سمجھیں آپ ہی مجھے ہمیشہ شریف کہتی تھی میں نے آپ کو کہا تھا کہ میں اتنا شریف نہیں ہوں. جتنا مجھے سمجھتی ہیں آپ.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب میں کبھی بھی شریف نہیں سمجھو گی آپ کو... اب آپ کو اپنے ہر ایک وقت کا مجھے حساب دینا ہو گا. آپ کہاں جا رہے ہیں..

کس سے مل رہے ہیں..

Posted On Kitab Nagri

کس سے بات کر رہے ہیں..

اپ کو ہر ایک چیز کا حساب دینا ہو گا..اگر نہیں دیں گے تو میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گی پکے والا.

امصل ایک مان کے ساتھ کریم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا اور کریم نے وہی امصل کی جھیل سی نیلی انکھوں میں جھانکتے ہوئے مسکراتے ہوئے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے. تو اب آپ میری جاسوس بننا چاہتی ہیں...

Posted On Kitab Nagri

بس یہی سمجھ لیں.

ٹھیک ہے میری جاسوس بیوی. آپ کو اجازت ہے اپنے شوہر کی جاسوسی کرنے کی. لیکن ابھی تو اپنے شوہر پر تھوڑا سا رحم کھائیں میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا..

کریم نے امصل کی جھیل سی انکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا اور وہی امصل ایک جھٹکے سے پیچھے ہٹی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے سچ میں کچھ نہیں کھایا مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تھا آپ فریش ہو جائیں میں جلدی سے کھانا گرم کر کے لاتی ہوں.

Posted On Kitab Nagri

امصل کہتے ہوئے اس نے جلدی سے قدم باہر کی طرف بڑھائے تھے اور وہی کریم کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی.

وہ دل سے مطمئن تھا اپنی چھوٹی سی بیوی کے ساتھ پوری زندگی گزارنے کے لیے یہ کھکھلاتا چہرہ اس کے لیے ہمیشہ سکون کا باعث بنا رہا تھا. اب بھی اسے سکون دے رہا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر صاحب اب کیا کنڈیشن ہے شہاب کی. آفاق نے ڈاکٹر سے پوچھا..

Posted On Kitab Nagri

آپ کے پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے..اب ان کی حالت خطرے سے باہر ہے لیکن ان کے چلنے پھرنے کے معاملے میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے اگر کوئی باقاعدہ انہیں ایکسرسائز کرواسکتا ہے کوئی باقاعدہ ان کی دیکھ بھال کر سکتا ہے تو پوری امید ہے کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں گے.

ڈاکٹر نے آفاق کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور آفاق نے گہرا سانس لیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو میں شہاب کو کب تک گھر لے کر جا سکتا ہوں.

Posted On Kitab Nagri

آپ کل صبح تک اس سے لے کر جاسکتے ہیں لیکن کوشش کریں کہ ان کی دیکھ بھال میں کوئی کوتاہی نا ہو.

جی ٹھیک ہے. آفاق نے ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کیا تھا اور ہاتھ میں پکڑے لفافے کو غور سے دیکھتے ہوئے اس نے سوچ لیا تھا کہ اسے آگے کیا کرنا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بہار کا موسم شروع ہو چکا تھا اور بہار کے موسم کی نئی صبح کے سورج کی کرنیں سنجرانی ہاؤس میں اپنا الگ ہی تاثر دے رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج سنجرانی ہاؤس میں سبھی ٹیبل پر موجود تھے سوائے آفاق کے اور وہ بھی کچھ ہی دیر میں سنجرانی ہاؤس میں داخل ہوا تھا کیونکہ جہانگیر سنجرانی نے سبھی کو ڈائننگ ٹیبل پر آنے کو کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

آفاق کے چہرے کی سوجن آنکھوں کی سرخی بتا رہی تھی کہ وہ ساری رات سو نہیں سکا تھا اس نے جلدی سے آتے سب کو سلام کیا تھا اور ٹیبل پر بیٹھ گیا تھا..

جب سب ناشتہ کر کے فارغ ہوئے تو جہانگیر سنجرانی نے سب کو اپنی طرف مخاطب کیا. میں نے ایک فیصلہ کیا ہے اور مجھے امید ہے کہ کوئی بھی میرے فیصلے کے اگینسٹ نہیں جائے گا اس گھر میں جتنی پریشانی جتنی مشکلات ائیں اور جس عورت کی وجہ سے آئیں اس کے ارادے ابھی بھی کچھ ٹھیک نہیں ہے لیکن مجھے اپنی اولاد سے بڑھ کر کوئی عزیز نہیں ہے میں نہیں چاہتا کہ وہ اس چیز کا جشن منائیں کہ سنجرانی ہاؤس میں سوگ منایا جا رہا ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج کے بعد اس گھر میں جو کچھ ہو چکا ہے اس کا کوئی تذکرہ نہیں کرے گا کوئی بات نہیں کرے گا. ہم نے اپنی لاکھ کوششیں کر لی ہیں..

ہم نے عدالت کے دروازے کھٹکھٹائے قانون کو پکارا لیکن نگین بیگم کے اگے سارے بے بس ہیں اس لیے میں نے یہی سوچ لیا ہے کہ اللہ تعالی ہی اس کو اس کے انجام تک پہنچائے گا برے لوگوں کا انجام صرف اللہ تعالی ہی کر سکتا ہے برے لوگ کبھی برے لوگوں کو اس کے انجام تک نہیں پہنچاتے اور ہمارے قانون میں اور ہماری عدالتوں میں بیٹھے ہوئے برے لوگ ہی برے لوگوں کو بچاتے ہیں. اس لیے آج کے بعد کوئی بھی اس گھر میں نگین بیگم کا نام نہیں لے گا.. حارب کا نام نہیں لے گا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب سبھی کے چہروں پہ ہنسی ہو گی مسکراہٹ ہو گئی میری بیٹیوں کی کھکھلاتی ہنسی ہو گی جس کو میں اتنے عرصے سے دیکھنے کے لیے ترس گیا ہوں. جہانگیر سنجرانی تھوڑے وقفے کے لیے رکے تھے اور پھر سب کی طرف متوجہ ہوئے.

میں یہ چاہتا ہوں کہ اس اگلے جمعہ کو کریم کا اور امصل کا ولیمہ اور حورین کا اور آفاق کا نکاح کر دیا جائے میں اپنی زندگی میں کچھ خوشیاں دیکھنا چاہتا ہوں اس لیے مجھے نہیں لگتا کہ یہاں پر بیٹھے کسی بھی وجود کو اس چیز پہ اعتراض ہو گا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی نے کہتے ہوئے سبھی کے چہروں کی طرف دیکھا تھا. جن کے چہرے پر حیرت ہی حیرت تھی اور وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے.

Posted On Kitab Nagri

آفاق تو سانس لینا بھول گیا تھا وہ جو خبر جہانگیر سنجرانی کو دینے کے لیے آیا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اپنی اور حورین کی نکاح کی خوشی میں خوش ہو یا جہانگیر سنجرانی کو وہ خبر دے..

کریم کو بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ اپنے ڈیڈ کو کو کیسے سمجھائے کہ ایسی صورتحال میں یہ بہتر نہیں رہے گا

لیکن وہ چپ رہا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ رات کو نگین بیگم سے بات کرنے کے بعد ہی انہوں نے کوئی ایسا فیصلہ کیا ہے یقیناوہ وہاں پہ کچھ ایسا سن کر آئے ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے خیال میں کسی کو اعتراض نہیں ہو گا یہ تو خوشی کا موقع ہے اور سنجرانی ہاؤس میں کافی عرصے سے کوئی خوشی نہیں آئی کیوں ناہید آپی میں ٹھیک کہہ رہی ہوں نا تنزیلہ بیگم نے ناہید بیگم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا.

Posted On Kitab Nagri

بالکل ٹھیک کہا میں تو اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھنے کو ترس گئی ہوں..میں کریم اور امصل کے نکاح پر تو نہیں تھی لیکن میں ولیمے پر تو اپنے کریم بیٹے کی خوشی دیکھوں گی.

ناہید بیگم کی بات پر زلیخا بیگم نے انشاءاللہ کہا تھا.

اور وہی مجتبٰی نے کریم کو کہنی ماری تھی اور کریم جو اپنی ناشتے کی طرف متوجہ تھا اس نے ماتھے پر بل لاتے ہوئے مجتبٰی کی طرف دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے بات کرنی ہے. مجتبٰی دھیمی اواز میں بولا اور کریم سر جھٹک کر اپنے ناشتے کی طرف متوجہ ہو گیا تھا. سبھی کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی تھی.

سب نے خوشگوار ماحول میں ناشتہ ختم کیا تھا. جہانگیر سنجرانی اپنے سٹڈی روم میں چلے گئے تھے کریم اپنے کمرے میں اور مجتبی کریم کے پیچھے پیچھے تھا.

کریم بھائی پلیز میری بات تو سن لیں پلیز میرے لیے بہت ضروری ہے دیکھیں سبھی اپنا اپنا سوچ رہے ہیں کوئی میرا سوچ نہیں رہا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کمرے میں جاتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل پر اپنی گھڑی اٹھا کر اسے پہن رہا تھا..

Posted On Kitab Nagri

تمہارے بارے میں کیا سوچنا ہے مجتبٰی.. تمہاری سٹڈی چل رہی ہے اس کے بعد تم بزنس سنبھالو گے اور کیا سوچنا ہے. کریم نے لاپرواہی سے کہا.

یہ کیا بات ہوئی.. سٹڈی کر رہا ہوں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی چھوٹی سی منگنی چھوٹا سا نکاح نہیں کر سکتا. مجتبٰی کی بات ہے پر کریم کے ہاتھ رکھے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے حیرت سے مجتبٰی کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

یہ چھوٹی سی منگنی تو سمجھ میں آتی ہے چھوٹا سا نکاح کیا مطلب کوئی تمہیں پسند ہے کیا.. اور ابھی تمہاری عمر کیا ہے جو تم اس چکروں میں پڑ گئے ہو. کریم نے اپنی گھڑی کا لاک بند کرتے ہوئے اب اس کے مقابل آ کر کھڑا ہو گیا تھا.

کریم بھائی اب یہ بات آپ نا کریں کہ عمر کیا ہوتی ہے ہمارے گھر میں اب عمر کا کیا کانسپٹ اب اپ بھی دیکھیں تو بھا بھی آپ سے کتنی چھوٹی ہے اور حورین آفاق بھائی سے کتنی چھوٹی ہے تو کیا میں اتنی چھوٹی سی عمر میں اپنی منگنی نہیں کروا سکتا. مجتبی کی بات پر کریم کے ماتھے پر بل ائے تھے لیکن اب وہ اپنی مسکراہٹ دبا کر رہ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سیدھے سیدھے بتاؤ کون پسند ہے اگر کوئی بات سمجھ میں آئی تو پھر میں اگے ڈیڈ سے بات کروں گا نہیں تو اپنے دل و دماغ سے اس کا خیال نکال دو. کریم کہہ کر اس نے ڈریسنگ ٹیبل سے پرفیوم اٹھایا تھا اور اپنے اوپر چھڑکتے ہوئے اس نے ایک نظر دوبارہ سے مجتبٰی کی طرف دیکھا.

وہ کریم بھائی وہ ہے نا ایک چھوٹی سی گلاسز والی انکھوں پہ شیشے لگائے کمزور سی وہ آپ کی سالی.

مجتبی فورا کہہ کر اس نے اپنی نظریں جھکالی تھی اور کریم کا پرفیوم چھڑکتے ہوئے ہاتھ رکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ تم انوال کی بات کر رہے ہو. تمہارا دماغ درست ہے. تم مجھے امصل کے سامنے شرمندہ کروگے وہ ابھی بہت چھوٹی ہے اور تم بات کر رہے ہو اس کے ساتھ نکاح کی اور منگنی کی. کریم کے سر پہ تو مجتبٰی نے بم ہی پھاڑ دیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

کریم بھائی دیکھیں ناوہ مجھے پسند اگئی ہے اس کا بھی تو کوئی خیال رکھنے والا ہونا چاہیے..بیچاری اتنی کمزور ہے میرے ساتھ نکاح ہو جائے گا تو میں اس کو کچھ کھلاؤ پلاؤں گا اس کی کوئی صحت بناؤں گا اس کو تو اپنی کوئی پرواہ نہیں ہے اور آپ کریں نہ بھابھی سے بات کریں پلیز..اپ اپنے بھائی کی چھوٹی سی خواہش نہیں پوری کر سکتے.

مجتبی نے کریم کے بازو پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے تھے التجائی نظروں سے دیکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجتبٰی تم بات کو نہیں سمجھ رہے میں امصل سے بات نہیں کر سکتا بہت غیر مناسب ہے وہ کیا سوچے گی..

Posted On Kitab Nagri

پہلی بات ہے وہ انکار کر دے گی. کریم نے اپنے بازو سے مجتبٰی کے دونوں ہاتھ ہٹائے تھے اور ڈریسنگ ٹیبل سے برش پکڑتے ہوئے اپنے بالوں کو سیٹ کیا.

میں بھلے کیوں انکار کروں گی ہاں آپ نے مجھے اتنی بری بھابھی سمجھا ہوا ہے. امصل جو کریم کے لیے کوٹ لے کر آئی تھی کمرے میں اتے اس نے کمرے کے دروازے کے پاس سے ہی مجتبی اور کریم کی ساری باتیں سن لی تھی.

کیا مطلب بھابھی آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہے. مجتبی کی آنکھوں کی چمک بڑھی تھی. مجھے بھلا کیا اعتراض ہو گا ہاں اپنے بھائی سے پوچھ لو وہ تو ہر کام میں بس میری مخالف ہی چلتے ہیں اس نے کوٹ کریم کی طرف بڑھایا تھا اور کریم نے اب آنکھیں سکیڑتے ہوئے امصل کی طرف دیکھا تھا اور کوٹ پہنتے ہوئے مجتبی کی طرف.

Posted On Kitab Nagri

واہ کیا وقت آ گیا ہے بھابھی اور دیور نے ہاتھ ملا لیا اور مجھے برا کر دیا بھئی مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں میں تو صرف آپ کی وجہ سے انکار کر رہا تھا کہ شاید آپ کو کوئی اعتراض ہو لیکن اگر آپ کو کوئی اعتراض نہیں تو مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں میں ڈیڈ سے بات کر لوں گا. کریم نے یہ کہتے ہوئے مجتبی کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی تھی. آپ دنیا کی بیسٹ بھابھی ہیں. ائی لو یو بھابھی. مجتبٰی کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا اور وہی کریم نے مجتبی کا بازو پکڑ کر گھما کر اس کی کمر کے پیچھے لے کر گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سوری بھائی سوری.. سوری.. غلطی سے منہ سے نکل گیا یہ حق تو صرف آپ کو ہے...بس آپ میری بہت اچھی بھابھی ہیں میری بہن ہے چھوڑ دیں بھائی بہت درد ہو رہی ہے...

امصل دونوں بھائیوں کو ہنستے مسکراتے اور ایک دوسرے کو تنگ کرتے ہوئے دیکھ کر اس کے بھی چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی آج اس کی دلی خواہش پوری ہوئی تھی اس کی خواہش تھی کہ انوال اس کے ہمیشہ پاس رہے اور مجتبٰی سے اچھا شوہر انوال کے لیے کوئی ثابت ہی نہیں ہو سکتا تھا اس نے دل سے اپنے رب کا شکر ادا کیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی سٹڈی روم میں اکیلے تھے جب آفاق سٹڈی رو میں داخل ہوا جہانگیر سنجرانی کوئی فائل کھولے بیٹھے ہوئے تھے

جب انہوں نے آفاق کو اندر آتے ہوئے دیکھا.

کیا تم اپنے نکاح کے بارے میں کوئی بات کرنے کے لیے ائے ہو تو میں پہلے بتادوں کہ میں انکار سنے کہ حق میں نہیں ہوں بہت ہو گیا اس گھر میں سوگ اس گھر میں جو بھی ہو رہا تھا میں اب اپنی زندگی میں تھوڑی سی خوشیاں دیکھنا چاہتا ہوں میں نے نہیں چاہتا کہ میری آنکھوں کے سامنے میری اولاد بکھر جائے اس لیے تم نے اگر نکاح کے لیے انکار کرنا ہے تو اس بات کو بھول جاؤ.

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے فائل پر ہی نظر جمائے ہوئے کہا اور آفاق قدم قدم چلتا ہوا جہانگیر سنجرانی کے سامنے جا کے کھڑا ہو گیا تھا.

نہیں ڈیڈ مجھے آپ کے فیصلے سے نہ کبھی پہلے کوئی اعتراض ہوا ہے نہ اب ہو گا.. لیکن میں آپ کو کچھ دینا چاہتا تھا کچھ دکھانا چاہتا تھا جو شاید آپ کے لیے بہت ضروری ہو. افاق کی بات پر جہانگیر سنجرانی نے فوراً سر اٹھا کے اس کی طرف دیکھا تھا جس کے ہاتھ میں ایک سفید لفافہ تھا جو اس نے بڑے آرام سے ٹیبل پر رکھتے ہوئے دو انگلیوں کی مدد سے اس کو جہانگیر سنجرانی کی طرف کھسکا دیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کون سی ایسی بات رہ گئی ہے سننے کے لیے انہوں نے دل میں سوچا تھا اور لفافے کو کھول کر جیسے اس میں دیکھا تو ان کے چہرے پر تو پہلے خوشی محسوس ہوئی لیکن پھر بعد میں ان کے

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر آسودگی کے تاثرات تھے.. آفاق کو سمجھ نہیں ائی تھی کہ آخر وہ ایک دم سے خوش ہو کر اور پھر بعد میں اب رنجیدہ کیوں ہو گئے تھے.

اب اس کی ضرورت نہیں ہے جہانگیر سنجرانی نے کاغذ کو طے کرتے ہوئے سائیڈ پر رکھتے ہوئے اب کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی تھی.

میں کل نگین بیگم سے ملا تھا انہوں نے مجھے یہ حقیقت بتادی تھی کہ شہاب میرا بیٹا ہے لیکن میں وہ بدنصیب باپ ہوں جس نے اپنے بیٹے کو ایک مرتبہ بھی گلے سے نہیں لگایا اور وہ اس دنیا سے چلا گیا اس لیے تو میں چاہتا ہوں کہ جو میری باقی اولاد ہے وہ میری آنکھوں کے سامنے ہی خوش رہے.

Posted On Kitab Nagri

آفاق کو ایک دم دھچکا لگا تھا کہ نگین بیگم نے اپنے منہ سے یہ حقیقت بتائی تھی لیکن اگلی ہی بات سوچ کر دکھ ہوا تھا کہ انہیں نہیں پتہ تھا کہ شہاب سلطان زندہ ہے.

ڈیڈ آپ کا بیٹا زندہ ہے.

آفاق کی بات ہے پر جہانگیر سنجرانی کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ آئی تھی اور وہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے وہ آفاق کے سامنے اگئے تھے اور افاق کے دونوں کندھوں سے پکڑتے ہوئے انہوں نے اپنے ہاتھ کی گرفت مضبوط کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں جانتا ہوں میرا بیٹا زندہ ہے اور میرے سامنے کھڑا ہے اور ایسا بیٹا جس نے ہر مشکل میں میرا ساتھ دیا اپنوں سے بھی بڑھ کر ساتھ دیا.. اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ تم تمہیں اپنے گھر میں سے کون سب سے زیادہ عزیز ہے تو میں کہوں گا کہ آفاق مجھے سب سے زیادہ عزیز ہے.

جہانگیر سنجرانی کی بات سن کر آفاق کے چہرے پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں نمی بھی اگئ تھی آج وہ سرخرو ہوا تھا وہ ان کا خون نہیں تھا لیکن اس نے خون سے بڑھ کر جہانگیر سنجرانی کا ساتھ دیا تھا اور آج وہ دل سے خوش تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن اسے جہانگیر سنجرانی کا بتانا تھا کہ شہاب سلطان زندہ ہے اس نے جہانگیر سنجرانی کے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھے سے پکڑتے ہوئے اپنے ہاتھوں میں لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ اپ ہی میرا سب کچھ ہیں اور اپ کے علاوہ میرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے اگر آپ مجھے یہ کہیں گے کہ میرے لیے اپنی جان بھی دے دو تو میں بھی بغیر سوچے سمجھے اپنی جان بھی اپ کے سامنے پیش کر دوں گا

لیکن میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کا چوتھا بیٹا ابھی زندہ ہے. جہانگیر سنجرانی جو چہرے پر مسکراہٹ لائے آفاق کی بات کو سن رہے تھے آفاق کی بات کو سنتے ان کے چہرے پر یکدم حیرت ائی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب شہاب زندہ ہیں.

Posted On Kitab Nagri

جی ڈیڈ شہاب زندہ ہے اور یہ کسی کو نہیں پتہ سوا کچھ لوگوں کے مجھے کریم کو اور کسی کو بھی نہیں پتہ کہ شہاب زندہ ہے کیونکہ اسے جس حالت میں مارا گیا تھا تو اس سے یہی لگا کہ وہ مر چکا ہے لیکن زندگی اور موت تو اللہ تعالی کے ہاتھ میں اور اللہ نے اسے زندگی دے دی.

کہاں ہے شہاب مجھے ابھی اس سے ملنا ہے مجھے اس سے معافی مانگنی ہے مجھے اس سے گلے لگانا ہے مجھے بتاؤ وہ ہے کدھر مجھے لے چلو اس کے پاس.

جہانگیر سنجرانی یک دم جذباتی ہوئے تھے اور آفاق نے فوراان کے ہاتھوں پہ اپنی گرفت بڑھائی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ میں ابھی آپ کو اس کے پاس نہیں لے کر جا سکتا پلیز آپ میری بات کو سمجھیں لیکن میں بہت جلد آپ کو اس کے پاس لے جاؤں گا اور یہ میرا اپ سے وعدہ ہے

لیکن اپ مجھ سے ایک وعدہ کریں کہ اس سچ کو ابھی آپ کسی کے سامنے نہیں کھلنے دیں گے یہ نہ ہو کہ اس سچ کے کھلتے ہی ہماری خوشیوں کو پھر سے نظر لگ جائے اور اس گھر میں کسی کو بھی نہیں پتہ چلنا چاہیے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افاق ابھی بات نہیں کر رہا تھا جب کریم سٹڈی روم میں داخل ہوا. مجھے تو اس سچ کا پتہ ہے آفاق تو اب کیا کرو گے اب تو میں تو پورے گھر کو بتا دوں گا.

کریم اگے بڑھتا ہوا بولا اور آفاق نے چونک کر دیکھا اور جہانگیر سنجرانی نے بھی.

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیسے پتہ. آفاق کے چہرے پر حیرت تھی.

تم کیا سمجھتے ہو کہ تم شہاب کے پیچھے جاؤ گے اور میں تمہاری کوئی خبر نہیں رکھوں گا تمہارا پتہ نہیں کروں گا جیسے ڈیڈ کو تم بہت عزیز ہو ایسے مجھے بھی تم بہت عزیز ہو..

آخر تم میرے بہنوئی بننے والے ہو... میں تمہیں خطرے میں کیسے ڈال سکتا ہوں اور جب میں تمہارا پتہ کروا سکتا ہوں تو کیا شہاب کا پتہ نہیں کروا سکتا..

Posted On Kitab Nagri

جب مجھے حارب کی ڈی این اے رپورٹ پتہ چلی تھی تب بھی میرا شک شہاب پر گیا تھا اور میں نے اسی دن شہاب کی بھی ڈی این اے رپورٹ کروالی تھی اور مجھے رضا نے بتادیا تھا کہ شہاب اصل میں

"شہاب سلطان" نہیں "شہاب سنجرانی" ہے.

کریم کی بات پر آفاق سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کریم کو سلوٹ کیا تھا وہ ہمیشہ کریم سے دو قدم پیچھے ہی رہا تھا یہ اسے آج پھر احساس ہوا تھا اور وہ مان گیا تھا کہ کریم سے کوئی دو قدم اگے ہو ہی نہیں سکتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی اپنے بیٹوں کی باتوں کو سن کر ان کے چہرے پہ خوشی اگئ تھی اور دل میں اطمینان تھا کہ شہاب زندہ ہے انہوں نے اگے بڑھ کر اپنے دونوں بیٹوں کو اپنے اپنے دونوں

Posted On Kitab Nagri

کندھوں سے لگایا تھا جب مجتبی نے سٹڈی روم کے دروازے سے سر باہر کو نکالتے ہوئے اندر دیکھا تھا

لگتا ہے آپ اپنے چھوٹے بیٹے کو بھول گئے ہیں یہ تو سراسر زیادتی ہے ڈیڈ.

مجتبٰی کی آواز پر جہانگیر سجرانی کا قہقہہ بلند ہوا تھا اور آفاق اور کریم بھی مسکرائے تھے

امجتبی بھاگتے ہوئے اپنے ڈیڈ کے سینے سے آلگا تھا انہوں نے اپنی باہوں میں اپنے تینوں بیٹوں کو سمو لیا تھا خوشیاں آج پھر جہانگیر سجرانی کے دامن میں آکر گری تھی اور اب وہ اپنے چوتھے بیٹے کو دیکھنے کے لیے بے تاب تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سلطان مینشن سے جانے کے بعد حارب بے مقصد سڑک پر اپنی گاڑی دوڑا رہا تھا اس کے دماغ میں نگین بیگم کی کہی ایک ایک بات آ رہی تھی وہ نگین بیگم کی سرزد ہوئی غلطی تھی..

وہ اسے اپنے مقصد کے لیے اسے دنیا میں لانا چاہتی تھی وہ ناجائز تھا. اس کا ضمیر اسے اندر سے ملامت کر رہا تھا اس کو جھنجوڑ رہا تھا اور اسے رہ رہ کر اپنے ایک ایک گناہ یاد آ رہے تھے اس نے کیسے اپنی ماں کے کہنے پر آ کر اپنی ایک ایک بیوی کو مار دیا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریبہ کو مار دیا..

Posted On Kitab Nagri

اور اریبہ کا خیال ذہن میں اتے اس نے گاڑی کو بریک لگائی تھی اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی وہ زندگی میں کبھی "رویا" نہیں تھا اور آج اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے..

سٹیرنگ پر ہاتھ رکھ کر اس ویران سڑک میں حلق سے اس کے دردناک چیخ نکلی تھی اور اپنا سر زور زور سے سٹیرنگ پر مارا تھا.. سب کچھ برباد کرنے کے بعد وہ خود بھی برباد ہو گیا تھا. وہ ایسے ہی سنسان سڑک پر چیختا رہا چلاتا رہا لیکن اس کی چیخ و پکار کوئی سننے والا نہیں تھا اس کے اندر کا ضمیر بھی سو چکا تھا جو اس کے گناہ اور اس کے ناجائز کام کرنے سے روکنے اور ملامت کرتے تھک گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات کو چیختے چلاتے وہ مدہوشی کے عالم میں گاڑی میں ہی پڑا رہا صبح سورج کی کرن جب اس کی چہرے پر پڑی تو اس نے سٹیرنگ سے اپنے سر اٹھایا تھا

سامنے سڑک بالکل خالی تھی ایک دو گاڑی آرہی تھیں اور نئی صبح طلوع ہو چکی تھی

اس نے اپنے وجود کو دیکھا تھا اس نے سوچا تھا کہ وہ جتنی تکلیف میں رات کو تھا شاید وہ اگلے دن کی صبح نہیں دیکھ سکے گا لیکن اسے اس اذیت بھری زندگی سے اتنی جلدی چھٹکارا ملنے والا نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جتنی اذیت وہ دوسروں کو دیتا رہا تھا اس کی اذیت ایک رات میں بھلے کہاں ختم ہونے والی تھی اس نے گاڑی سٹارٹ کی تھی اور ایک لمحے میں فیصلہ کر لیا تھا کہ اس نے اگے کیا کرنا ہے وہ

Posted On Kitab Nagri

گاڑی چلاتا ہوا. اپنے ٹھکانے پر پہنچا تھا جس کا نگین بیگم کو بھی نہیں پتہ تھا گھر پہنچ کر اس نے شاور لیا کپڑے تبدیل کی اور الماری میں رکھی ہوئی اریبہ کی تصویر کو دیکھا.

اور پھر اپنے گاڑی کی چابی اٹھائی موبائل اٹھایا اور دوبارہ سے باہر کا راستہ لیا. تھوڑی دور جا کر اس نے پھولوں کی دکان پر اپنی گاڑی روکی اور وہاں پر بے تحاشہ اس نے پھولوں کے گلدستے لیے تھے.

اور اس کی گاڑی کا رخ اب قبرستان کی طرف تھا جہاں اس نے اپنے ہاتھوں سے لوگوں کو مارا تھا. سب سے پہلے وہ اپنی پہلی بیوی کی قبر پر گیا تھا اور وہاں پر پھولوں کا گلدستہ رکھتے ہوئے اس کے دل میں صرف پچھتاوا ہی پچھتاوا تھا.

Posted On Kitab Nagri

ساتھ ہی اس کی دوسری بیوی کی بھی قبر تھی اور پھر تیسری بیوی کی بھی. تینوں پہ گلدستے رکھتے ہوئے وہ وہاں سے دعا مانگ کر اس امید کے ساتھ کہ کاش وہ سن سکتی اور اسے معاف کر سکتی وہ واپس مڑا تھا. اب اسے اریبہ کی قبر پہ جانا تھا اور احمد منصور کی قبر پر جانا تھا جو احمد منصور کے پہلو میں دفن تھی.

اریبہ کی قبر کے پاس آتے اس نے گلدستہ احمد منصور کی قبر پر رکھا تھا اور پھر اریبہ کی قبر پر رکھ کر وہی گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا اس کا ضبط جواب دے گیا تھا اس کی انکھوں سے آنسو متواتر بہنا شروع ہو گئے تھے اس نے اپنے جذبات کو روکنے کے لیے مٹھیاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹانگوں پر رکھی ہوئی دونوں کی مٹھیاں کس لی تھیں.

Posted On Kitab Nagri

اریبہ مجھے معاف کر دو میں شاید کسی کے بھی معافی کے لائق نہیں ہوں. اور شاید میں معافی مانگنے کے بھی لائق نہیں ہوں لیکن ایک امید کے ساتھ کہ شاید تم مجھے معاف کر دو میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا.. بہت غلط کیا. میں انتقام کی اگ میں اتنا اندھا ہو گیا کہ میں انسانیت کے درجے سے ہی گر گیا.

یا مجھے گرایا گیا میں کسی کے ہاتھ کی کٹھ پتلی تھا اور میں سمجھتا رہا کہ سبھی میرے ہاتھ کی کٹھپتلیاں ہیں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبھی کی زندگی میرے ہاتھوں میں میں جسے چاہوں زندہ رکھوں جسے چاہوں مار دوں. اور دیکھو آج میں سب سچ جاننے کے بعد خود جیتے جی مر چکا ہوں.

Posted On Kitab Nagri

اگر تم زندہ ہوتی تو میری اس حالت پر ماتم کرنے کی بال بجائے ہنستی ضرور. اور تمہارا ہنسنا بنتا تھا.

کاش تم زندہ ہوتی اور تم ایک بار ہنس کر میری بے بسی کا مذاق تو اڑاتی اور وہ میں ہنس کر برداشت کر لیتا.

میں معافی کے قابل تو نہیں ہوں میں تمہارا گنہگار ہوں لیکن میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ خود کو سزا دیے بغیر کبھی نہیں مروں گا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی بات ختم کرتے ہوئے اس نے اپنی انکھوں سے آنسو اپنی ہتھیلی سے صاف کیے تھے اور اگے بڑھ کر اریبہ کی قبر پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے تھے قبر کی ٹھنڈی مٹی اس کے ہاتھوں کی گرم ہتھیلیوں میں جیسے سکون دے رہی تھی..

Posted On Kitab Nagri

اسی پل حارب نے سوچ لیا تھا کہ اسے اگے کیا کرنا ہے وہ وہاں سے قبرستان سے اٹھا تھا. اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھا تھا.

گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے نگین بیگم کو کال ملائی نگین بیگم جو کل رات سے زبیر کو کال ملا رہی تھی اس کا نمبر نہیں مل رہا تھا تھک ہار کر وہ اب صبح سو کر اٹھی تھی اور دوبارہ سے پھر ٹرائی کر رہی تھی لیکن اب بھی نمبر نہیں مل رہا تھا. اسے غصہ بھی آرہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پریشان بھی تھی کہ اگر وہ کہیں ناراض ہو کے چلا گیا تو کیا ہو گا وہ تو سارے کام اس کے خود کرتا تھا اب وہ کیا کرے گی اسی پریشانی میں وہ ہاتھ میں موبائل لے ٹی وی لانج میں بیٹھی تھی جب اس کے موبائل پر حارب کی کال آئی

Posted On Kitab Nagri

اس نے فوراہی حارب کی کال اٹھائی..

ہاں حارب کہاں ہو سب خیریت ہے.. تم کہیں باہر مت نکلنا تمہارے وارنٹ گرفتاری جاری ہے اور تمہاری ایجنسی بھی تمہیں ڈھونڈ رہی ہے

میں تمہارے لیے بہت پریشان تھی بچے دیکھو اپنی حفاظت کرنا میرا تمہارے علاوہ کوئی بھی نہیں ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمکا عھ ڈیڈ بھی آئے تھے کل رات کو اور میں نے جب بتایا کہ میں تمہیں ہر گز نہیں دوں گی تو انہوں نے میرے منہ پر تھپڑ مارا مجھے ویسے ہی تشدد کا نشانہ بنایا.

نگین بیگم فون اٹھاتے مسلسل بولتے جا رہی تھی اور حارب موبائل سپیکر پر ڈالے گاڑی کی سپیڈ بڑھائے اپنے غصے کو با مشکل قابو میں رکھے نگین بیگم کی بات سن رہا تھا.

ممی آپ بے فکر رہیں آپ کے اوپر ہاتھ اٹھانے والے کا میں ہاتھ توڑ دوں گا بس مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے میں آپ کو میسج کر رہا ہوں آپ اس ڈریس پہ پہنچ جائے گا کل رات کو. عرب نے جیسے کہا نگین بیگم ایک پل کے لیے خاموش ہوئی پھر اس نے آنے کا کہہ کر فون بند کر دیا. وہ اب سوچ میں پڑ گئی تھی کہ آخر حارب نے ایسی کون سی ضروری بات کرنی

Posted On Kitab Nagri

ہے کیا اسے حارب سے ملنا چاہیے جبکہ وہ وانٹڈ ہے اس کے وارنٹ گرفتاری جارہی ہے اس کی ایجنسی کی طرف لیکن اسے حارب کی طرف سے تسلی تھی کہ وہ اس کی مکمل مٹھی میں تھا.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ایک طرف جہانگیر سنجرانی ہاؤس میں نکاح کی اور ولیمے کی تیاریاں عروج پر تھی ناہید بیگم تنزیلہ بیگم امصل کے ساتھ تیاری کر رہے تھیں..

کریم نے اپنے ڈیڈ سے بات کی تھی مجتبٰی کی اور انوال کی اور جہانگیر سنجرانی نے حامی بھر لی تھی لیکن ابھی فی الوقت ان کا کوئی منگنی اور نکاح کرنے کا ارادہ نہیں تھا انوال بہت چھوٹی تھی اور وہ ابھی وہ اس نازک رشتے کی اہمیت کو نہیں سمجھ سکتی تھی جہانگیر سنجرانی نے مجتبی کو تسلی دی تھی اور کہا تھا کہ وہ جیسی اپنی سٹڈی کمپلیٹ کرے گی تو تمہارا اس کے ساتھ نکاح کر دیا جائے گا مجتبی اس بات پر راضی ہو گیا تھا ذلیخہ بیگم کو بھی یہ بات پتہ چل چکی تھی اور وہ بھی اس بات پر

Posted On Kitab Nagri

راضی تھی سنجرانی ہاؤس میں ہر طرف خوشیاں خوشیاں تھیں جہانگیر سنجرانی کو بس ایک خوشی ملنے کا اور انتظار تھا کہ وہ اپنے بیٹے شہاب سے ملے.

اور جہانگیر سنجرانی کا یہ انتظار بھی ختم ہوا تھا اگلے دن کی صبح کو آفاق نے آکر بتایا تھا کہ وہ آج انہیں شہاب سلطان کے پاس سے لے کر جا رہے ہیں.

جہانگیر سنجرانی آفاق کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم کہاں ہے وہ نہیں ائے گا ساتھ.. جہانگیر سنجرانی نے آفاق سے کہا

Posted On Kitab Nagri

نہیں ڈیڈ وہ اپنی مرضی کا مالک ہے میں کیا کہہ سکتا ہوں اسے تو کسی کی پرواہ نہیں ہے اتنا اس نے کر دیا یہی بہت ہے اس سے ہم لوگ بات کریں گے تو وہ غصہ کر کے دوبارہ اٹلی چلا جائے گا.

آفاق نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا جہانگیر سنجرانی نے سر جھٹکا ان دونوں کی آپس کی کی چھیڑ چھاڑ اور طنز کبھی بھی ختم ہونے والے نہیں تھے.

آفاق نے گاڑی لا کر عنایا گل کے گھر کے باہر کھڑی کی تھی. جہانگیر سنجرانی نے چونک کر افاق کی طرف دیکھا تھا تم مجھے شہاب سے ملانے کے لیے لے کر آئے ہو یا عنایا بیٹی سے.

جہانگیر سنجرانی حیرت سے آفاق کی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈیڈ دراصل عنایا گل کے گھر سے زیادہ محفوظ کوئی جگہ نہیں تھی..مجھے کریم نے یہی کہا تھا.

آپ کو تو پتہ ہے کہ سب کو یہ معلوم ہے کہ شہاب کی ڈیتھ ہو گئی ہے مسز ثاقب سلطان کو بھی تو پھر ابھی فل وقت کریم نے کہا تھا کہ اسے یہیں پر رکھنا چاہیے.

آفاق نے بڑے ہی نرم لہجے میں کہا اور جہانگیر سنجرانی افاق کا چہرہ دیکھ رہے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم تو ابھی کہہ رہے تھے کہ کریم کو کچھ نہیں پتہ اور کریم ابھی یہاں پر بھی نہیں ہے.

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی کی بات پر آفاق نے کان کے پیچھے کھجلی کی تھی. اووسوری ڈیڈ وہ تو میں مذاق کر رہا تھا ایسے ہی.

جہانگیر سنجرانی نے آفاق کو مختلف القابات سے نوازا تھا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلے تھے

اپنی اتنی عزت افزائی پر آفاق نے اپنے دانتوں تلے زبان دی تھی اور باہر نکلتے اسے اپنی بات پر افسوس ہوا تھا. ہر وقت کا مذاق بھی اچھا نہیں ہوتا دل میں خود کو ملامت کرتا ہوا وہ جہانگیر سنجرانی کے ساتھ عنایا گل کے گھر گیٹ کے اندر داخل ہوا تھا.

Posted On Kitab Nagri

گھر کے اندر داخل ہوتے ہی درختوں پر بیٹھی چڑیاں چہچانا شروع ہو گئی تھیں اور ہر طرف موتی کی خوشبو نے خوشگوار ماحول کا تاثر پیدا کیا تھا

جہانگیر سنجرانی کو عنایا گل کی یہی سادگی اور نفاست بہت پسند تھی وہ اسے سرائے بغیر نہیں رہ سکے تھے اور چلتے ہوئے جب ان کی نظر عنایہ گل کے گارڈن میں بنی ہوئی جھیل کے پاس ویل چیئر پر بیٹھے کسی شخص پہ پڑی تھی اور سامنے ہی کرسی پر عنایہ گل ہمیشہ کی طرح اپنے سفید لباس میں ملبوس تھی سر پر دوپٹہ لیے کندھوں پہ چادر ڈالے وہ ساتھ ساتھ مچھلی کو کھانا ڈال رہی تھی اور ساتھ ساتھ دھیمی اواز میں کوئی بات کر رہی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سنجرانی نے حیرت سے آفاق کی طرف دیکھا تھا اور آفاق نے جہانگیر سنجرانی کے کندھے پر ہاتھ رکھے اثبات میں سر ہلایا تھا جہانگیر سنجرانی کے دل کو کھینچ پڑی تھی کیا وہ شہاب تھا جو ویل چیئر پر تھا.

انہوں نے دل سے دعا مانگی تھی کہ ان کا خدشہ غلط ہو وہ قدم قدم چلتے ہوئے جب گارڈن میں پہنچے تو عنایا گل کی نظر جیسے ہی جہانگیر سنجرانی پر پڑی وہ فورا کھڑی ہوئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم انکل کیسے ہیں آپ. اگے بڑھ کر عنایا گل کے سر پر پیار ہاتھ پھیرا تھا.

وہیل چیئر پر بیٹھا ہوا وجود نے گردن موڑ کر ذرا بھی نہیں دیکھا تھا وہ وہی اپنی جگہ پر بیٹھا رہا.

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں بیٹا تم کیسی ہو.

میں ٹھیک ہوں انکل آپ بیٹھے میں آپ کے لیے چائے لے کر آتی ہوں. عنایا گل وہاں سے چلی گئی تھی آفاق بھی اس کے پیچھے پیچھے چلا گیا تھا وہ جانتے تھے کہ دونوں کو وقت چاہیے ایک دوسرے کو سمجھنے کے لیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی جیسے ہی اگے بڑھے اور عنایہ گل کی خالی کرسی کے قریب پہنچے ان کی نظر وہیل چیئر پر بیٹھے وجود پر پڑی تو وہ ایک دم کھٹک گئے تھے ان کے دل میں ٹیس اٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ شہاب سلطان ہی تھا جو اپنی پیلی رنگت آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے لیے اپنی ٹانگوں پر کپڑا ڈالے وہ ٹکٹکی باندھے تالاب میں مچلتی ہوئی رنگ برنگی مچھلیوں کو دیکھ رہا تھا.

جہانگیر سنجرانی کے دل میں خواہش جاگی کہ وہ اگے بڑھ کر شہاب سلطان کو گلے سے لگالے لیکن ابھی وہ اتنا حق نہیں رکھتے تھے بہت سے گلے شکوے بہت سی غلط فہمیاں دور کرنی تھی.

شہاب.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہانگیر سنجرانی کی دھیمی لیکن گمبھیر آواز جیسے ہی شہاب سلطان کے کانوں میں پڑی اس نے گردن موڑ کر اپنے سامنے بیٹھے اس انسان کو دیکھا جس کا اسے صبح ہی پتہ چلا تھا کہ وہ اس کا باپ ہے..

Posted On Kitab Nagri

کریم اسے سب بتا گیا تھا کہ وہ اس کا سگا بھائی ہے اور جہانگیر سنجرانی اس کے والد ہیں اور کیسے نگین بیگم نے کیسے پلان کرتے ہوئے سب کچھ چھپایا تھا اور جو حقیقت شہاب سلطان پر بھی اپنی ماں کی کھلی تھی اس کے بعد کریم کی زبانی جو اس نے سنا تھا اس کے لیے کچھ نیا نہیں تھا وہ عورت کچھ بھی کر سکتی تھی لیکن وہ ایک عرصہ اپنی ماں کے پاس رہا تھا اس کا سب کچھ اس کی ماں تھی وہ تڑپ کر رہ گیا تھا کہ کوئی ماں اپنی اولاد کو اپنے باپ کی شفقت سے محروم کیسے رکھ سکتی ہے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے اسے ثاقب سلطان کی شفقت سے محروم رکھا اور جو اس کا باپ نہیں تھا جس نے باپ سے بڑھ کر اسے پیار دیا تھا اور پھر اس کے سگے باپ سے بھی اس کو دور رکھا تھا وہ سوچ رہا تھا کہ کیا وہ اپنے اس باپ کو اپنا پائے گا اور وہ اسے اپنا بیٹا مان لیں گے.

Posted On Kitab Nagri

جس نے اپنے بڑے بھائی کے لیے ہی چال چلی تھی لیکن وہ غلط تھا اپنے خدشات میں.. جہانگیر سنجرانی تو بانہیں کھولے کھڑے تھے کہ وہ اس میں سما جائے اور اپنے بیٹے کے ہر دکھ کو اپنی خوشی میں شامل کر لیں.

تم مجھ سے ناراض ہو شہاب.. جہانگیر سنجرانی کے پاس الفاظ نہیں تھے کہ وہ اپنی بات کیسے شروع کرے بالاخر انہوں نے بے مقصد بات شروع کی تھی جس کا کوئی جواز نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کے درمیان کوئی محبت نہیں تھی ان کے درمیان کوئی احساس نہیں تھا ان کے درمیان کوئی وعدے نہیں تھے کوئی امیدیں نہیں تھی تو وہ ناراض کیسے ہوتا.

Posted On Kitab Nagri

میں کسی سے ناراض نہیں ہوں آپ اپنے دل سے یہ غلط فہمی دور کر دیں. اور اگر آپ یہاں پر ہر چیز کلیئر کرنے کے لیے ائے ہیں تو میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ مجھے کسی کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے

مجھے تو اپنا وجود ہی ایک سوالیہ نشان لگتا ہے کہ آخر میں کون ہوں..

پلیز آپ کوئی ایسی بات کر کے مجھے مزید شرمندہ مت کریں. میں جو کچھ دیکھ چکا ہوں جو کچھ سن چکا ہوں جو کچھ سہہ چکا ہوں میں اب مزید کچھ سہنے اور سننے اور کے قابل نہیں رہا ہوں اپ دیکھ رہے ہیں کہ اس ٹائم میں آپ کے سامنے ویل چیئر پر ہوں. مجھے اللہ نے زندگی دی ہے یہ میں نہیں جانتا کہ مجھے کس مقصد کے لیے دوبارہ زندگی دی ہے لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا کہ

Posted On Kitab Nagri

اگر میری زندگی مزید رہی تو آپ مجھے شاید اپنے تمام بچوں کی طرح ایک فرمانبردار بیٹا ہی پائیں گے.

شہاب سلطان نے جہانگیر سنجرانی کے تمام خدشات کو دور کر دیا تھا اور یہ تمام خدشات شہاب سلطان کے بھی صبح عنایا گل نے اور کریم نے دور کر دیے تھے

اور اسے تنقید کی تھی کہ وہ جہانگیر سنجرانی کے سامنے کوئی بات نہ کرے وہ اسے دل سے اپنانا چاہتے ہیں اور تم بھی اپنی زندگی کو آگے بڑھاؤ..ڈیڈ تمہارے لیے بہت بے چین ہیں وہ پوری رات نہیں سوئے اس لیے میں یہی چاہتا ہوں کہ تم پچھلی ساری باتیں بھلا کر اپنی اگے کی زندگی شروع کرو..

Posted On Kitab Nagri

اپنے گناہوں کی معافی اپنی اللہ تعالی سے مانگو بے شک اللہ تعالی معاف کرنے والا ہے بندہ بندے کو معاف نہیں کرتا لیکن اللہ تعالی بندے کو معاف کرتا ہے اور اللہ تعالی معاف کرنے والوں کو بھی پسند کرتا ہے شہاب سلطان کے ذہن میں تمام باتیں گھوم رہی تھیں وہ چاہتا تھا کہ وہ جہانگیر سنجرانی کے گلے لگ کر اپنا ایک ایک دکھ بیان کر دے لیکن وہ نہیں کر سکتا تھا

جہانگیر سنجرانی کے چہرے پر بھی اداسی تھی وہ کچھ ہی دنوں میں بہت بوڑھے ہو گئے تھے یہ تو شہاب سلطان بھی ان کا چہرہ دیکھ کر جان گیا تھا اور وہی جہانگیر سنجرانی نے شہاب سلطان کی حالت دیکھ کر اپنی کرسی سے اٹھے تھے اور اگے بڑھتے ہوئے انہوں نے شہاب کا سر اپنے سینے کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کا ماتھا چوما تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم اتنے سال مجھ سے دور رہے ہو شہاب.. تم نے باپ کی محبت کو نہیں دیکھا باپ کی شفقت کو نہیں محسوس کیا لیکن میرا تم سے وعدہ ہے کہ میں جب تک زندہ ہوں.

میں تمہیں باپ کی کمی محسوس نہیں ہونے دوں گا باپ کی شفقت محسوس نہیں ہونے دوں گا تمہاری تمام محرومی اور محبت کی کمی کو میں پورا کروں گا.. تمہارے لیے بس یہی کافی ہے کہ تم "شہاب سنجرانی" ہو

جہانگیر سنجرانی کی بات پر شہاب سلطان کی آنکھوں سے دو آنسو نکل کر اس کے ٹانگوں پر رکھی ہوئی شال کے اوپر جذب ہو گئے تھے. اس کے پاس کچھ بھی تو نہیں تھا محبت میں اسے ہر طرف سے خسارہ ملا تھا تو اب اسے باپ کی محبت مل رہی تھی تو اسے کیوں جھٹلاتا جو نعمت اللہ

Posted On Kitab Nagri

تعالی نے اس کی جھولی میں ڈال رہا تھا وہ اس سے کیوں نہ حاصل کرتا اس نے جہانگیر سنجرانی کے ہاتھوں پہ اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا تھا

اور وہی درخت پر چڑیوں نے چہچانا شروع کر دیا تھا جھیل میں رنگ برنگی مچھلیوں نے مچلنا شروع کر دیا تھا ہر طرف خوشبو ہی خوشبو پھیل گئی تھی خوشیوں کے دن لوٹ ائے تھے اور غم کے دن چلے گئے تھے.

آج اتنی عرصے کے بعد شہاب سلطان کو حقیقی معنوں میں صحیح محبت ملی تھی وہ محبت جو سچی تھی جو ہر قسم کی چال سے ہر قسم کی ملاوٹ سے پاک تھی اس نے اللہ تعالی کا شکر ادا کیا تھا کہ اس کی زندگی میں اسے محبت کرنے والا باپ بھی ملا تھا. جو اس کی ہر غلطی کو بلائے اسے بانہوں میں میں سموئے کھڑا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن کی شام بھی اگئ تھی اور نگین بیگم شیشے کے سامنے کھڑے خود کو تیار کر رہی تھی حارب سے ملنے کے لیے وہ ہمیشہ ہی حارب سے ملنے کے لیے اپنے اپ کو تیار کر کے جاتی تھی تا کہ اس کے چہرے کے پیچھے چھپا ہوا اس کا بھیانک چہرہ اس کے سامنے نہ آجائے. خود کو تیار کر کے وہ ڈرائیور کے ساتھ اسی پتہ پر پہنچ گئ تھی جہاں پر حارب نے نگین بیگم کو بلایا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شہر سے دور جگہ نہیں تھی شہر کے اندر ہی تھی نگین بیگم پریشان ہوئی تھی کہ آخر حارب نے اتنی رونق والی جگہ پر اسے کیوں بلایا تھا وہ ہمیشہ کسی سنسان جگہ پہ بلاتا تھا کہ ان دونوں کے تعلقات کو کسی کا پتہ نہ چل سکے لیکن اب تو سب کو پتہ چل گیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی سوچ کو جھٹک کر رہ گئی تھی کیونکہ اس نے اپنے بچاؤ کے لیے انتظامات کیے ہوئے تھے اگر حارب کو اس کی ایجنسی پکڑ کے بھی لے جاتی تو نگین بیگم کے لیے کوئی گھاٹے کا سودا نہیں تھا.

نگین بیگم حارب کی بتائی ہوئی جگہ اگئی تھی جو ایک چھوٹا سا ریسٹورنٹ تھا جو اوپن ایئر پہ بنا ہوا تھا. اور وہ پورا ریسٹورنٹ خالی تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی سے اترتے ہوئے وہ جا کر حارب کی بتائی ہوئی ٹیبل پر جا کر بیٹھ گئی تھی. اب اسے انتظار تھا حارب کا جو تھوڑی دیر بعد ہی ریسٹورنٹ میں داخل ہوا تھا ایک اور جھٹکا نگین بیگم کو لگا تھا.. کیونکہ حارب نہ تو بلیک سوٹ میں تھا اور نہ ہی اس نے ماسک پہنا ہوا تھا.

Posted On Kitab Nagri

اج اس کی ڈریسنگ کچھ الگ تھی اس نے تھری پیس سوٹ پہنا ہوا تھا گلے میں ٹائی لگائی ہوئی تھی بالوں کو جل سے طریقے سے پیچھے کیا ہوا تھا آج وہ پہلے والا والا حارب نہیں لگ رہا تھا

جو ایک رف سے حیلہ میں ہوتا تھا آج وہ اپنی شخصیت کو پر وقار بنائے ہوئے چلتا ہوا نگین بیگم کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیریت ہے آج تم بڑے تیار ہو کر آئے ہو اور لگتا ہے کوئی بڑی ہی خوشخبری سنانی ہے تم نے. نگین بیگم نے بڑی ہی ادا سے حارب کی طرف دیکھا اور حارب نے مسکراتے ہوئے نگین بیگم کی طرف دیکھا.

Posted On Kitab Nagri

بالکل ایسا ہی ہے میں آج آپ کو بہت ساری خوشخبریاں سنانے والا ہوں اتنی خوشخبریاں کہ آپ کا دل خوش ہو جائے گا اس لیے تو میں نے سوچا کہ کیوں نہ آج مل کر خوب جشن منایا جائے اپنے دشمنوں کی بربادی کا جشن منایا جائے.. خود کی بربادی کا بھی جشن منایا جائے.

حارب کی بات پر نگین بیگم نے یکدم اس کی طرف دیکھا تھا خود کی بربادی کیسے. چہرے پر حیرت تھی اور حارب نے سر جھٹکا تھا

کچھ چیزوں میں تو ہم بھی پیچھے رہ گئے تھے نا ممی جی تو وہ ہماری بربادی ہی ہوئی نا تو جب انسان برباد ہو جاتا ہے تو پھر پیچھے تو کچھ نہیں رہتا نا ہاتھ تو خالی رہتے ہیں چاہے انسان جتنا مرضی سمیٹ لے جتنی مرضی جیت حاصل کر لے لیکن بربادی کبھی پیچھے نہیں چھوڑتی.

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کو حارب کی باتیں عجیب لگ رہی تھی لیکن وہ خود میں ضبط کیے بیٹھی ہوئی تھی.

چھوڑو ان سب باتوں کو تم بتاؤ کہ کون سی خوشخبری سنانی تھی. نگین بیگم نے بات کو بدلا.

پہلے کچھ کھا لیتے ہیں مجھے بہت بھوک لگی آپ کو پتہ ہے کہ پولیس سے اور اپنی ایجنسی سے چھپ کر بیٹھنا اور باہر کا کھانا کتنا بدمزہ ہو جاتا ہے فاسٹ فوڈ کھانا آج میں کچھ دیسی کھانا چاہتا ہوں جیسے آپ مجھے بنا کر کھلاتی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کی باتوں پر اور اس کی نرم لہجے پر اب نگین بیگم تھوڑی سی مطمئن ہوئی تھی.

Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں نہیں آرڈر کون لے گا ریسٹورنٹ تو سارا خالی ہے. نگین بیگم کی بات پر حارب نے فورا دور کھڑے ویٹر کو اشارہ کیا تھا جو شاید کھڑا ہی اس لیے تھا.

حارب کی اشارے پر اس نے سر کو خم دیا تھا اور واپس موڑ گیا تھا.. آجاتا ہے تھوڑی دیر تک کھانا.

آپ سنائیں سب ٹھیک ہیں وہاں پر سنجرانی ہاؤس میں کیا چل رہا ہے اور مسٹر زبیر نے ان کاغذات کا کیا کیا جو اٹلی کے کاغذات تھے جو فیک تھے جو کریم نے اپ کو دھوکہ دینے کے لیے اپ سے سائن کروایئے تھے

حارب کی بات ہے پر نگین بیگم یکدم چونکی تھی حارب کو یہ سب نہیں بتایا تھا...

Posted On Kitab Nagri

میں اس کا بدلہ لے لوں گی کریم سے تم اس کی فکر مت کرو تم ہو نا میرے ساتھ. وہ کب تک یوں مجھ سے پیچھا چھڑواتا رہے گا لاسٹ ٹائم پولیس اسٹیشن میں اس کو میری پوزیشن کا پتہ چل گیا تھا اب وہ مجھ پر ہاتھ نہیں ڈال سکتا. اب بس میں اس کا صفایا چاہتی ہوں جلد از جلد اور بہت جلد ہم مل کر اس کا صفایا کر دیں گے.

اور بس تم ہو گے اور میں ہوں گی اور ہماری ڈھیر ساری خوشیاں..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم نے بڑے اعتماد سے کہا جی ممی جی بالکل ٹھیک کہا ہم ہوں گے اور ہماری ڈھیر ساری خوشیاں.

Posted On Kitab Nagri

اور یہ خوشیاں ابدی ہونے والی ہیں انشاءاللہ. حارب نے انشاءاللہ پر بہت زور دے کر کہا تھا.

ویٹر کھانا لے ایا تھا. اس نے کھانا لگایا اور ساتھ میں دونوں کو ڈرنک سرو کی تھی نگین بیگم نے ہاتھ کے اشارے سے حارب کو کھانا شروع کرنے کا کہا تھا.

نگین بیگم مسکراتے ہوئے اپنی باتیں کر رہی تھی اور حارب کھانے میں مصروف تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم بھی چھوٹے چھوٹے نوالے لیتے ہوئے کھا رہی تھی اور ساتھ پڑی ڈرنک کو تھوڑا تھوڑا کر کے پی رہی تھی. جب کھانا ختم ہوا اور نگین بیگم نے آخر میں رکھی ہوئی ڈرنک کے گلاس کا آخری گھونٹ پیا اور ادھر حارب نے بھی آخری گھونٹ پیا.

Posted On Kitab Nagri

حارب کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی.

تم ایسے کیوں ہنس رہے ہو خیریت ہے نگین بیگم نے ٹشو سے بڑی نزاکت سے ہونٹ صاف کرتے ہوئے حارب کی طرف دیکھا.

اپنی بے بسی پر ہنس رہا ہوں.. مسز ثاقب سلطان یا مسز جہانگیر سنجرانی. یا مسز....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یا پھر میں یہ کہوں کہ ایک رات لوگوں کے بستر گرم کرنے والی عورت.....

Posted On Kitab Nagri

حارب کے منہ سے اپنے لیے ایسے الفاظ سن کر نگین بیگم کو جیسے کرنٹ سا لگا تھا اس کے ہاتھ سے ٹشو نیچے گرا تھا.

کیا بکواس کر رہے ہو حارب تم شرم نہیں اتی اپنی ماں کو ایسا بولتے ہوئے. نگین بیگم کی بات پر حارب کا قہقہہ بلند ہوا تھا اتنا بلند کہ نگین بیگم کو لگا اس کے کان کے پردے پھٹ جائیں گے.

کیوں کیا ہوا سچ سن کر آپ ڈر کیوں گئی ہیں کیوں ایسا نہیں ہوا تھا...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک رات آپ نے کسی کی مجبوری کا فائدہ اٹھایا تھا اور اس کو اپنی مٹھی میں کرنے کے لیے آپ نے اس کے ساتھ رات گزاری تھی اور دیکھیں اپ کا وہ گناہ آپ کے سامنے ہے اور آپ نے

Posted On Kitab Nagri

اس کو جس طرح استعمال کیا اور اب اپ کا ارادہ ہے اس گناہ کو استعمال کرنے کے بعد پھینک دینا.

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ بھول گئی تھی نگین میڈم کہ میں بھی حارب ہوں. میں نے اگر رشتوں کو توڑا ہے لوگوں کو مارا ہے تو میں بھی اپ کی طرح ایک کمینہ انسان ہوں. اگر آپ کے سامنے کوئی رشتہ اہمیت نہیں رکھتا.. چاہے وہ شوہر کا ہو بیٹے کا ہو بھائی کا ہو ماں کا ہو تو میرے اگے کیوں ماں کا رشتہ اہمیت رکھے گا.

آخر اپ کے ہی سائے میں پلا بڑا ہوں. کہتے ہیں نا کہ ماں کی گود پہلی تربیت گاہ ہوتی ہے اور آپ نے جو میری تربیت کی تو آپ کیسے توقع کر سکتی ہیں کہ میں حارب احمد آپ کے کیے گئے گناہ کی سزا آپ کو نہیں دوں گا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حرف کی بات سنتے ہی نگین بیگم کا وجود سرد پڑا تھا ابھی اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی نگین بیگم کو ابکائی آئی تھی اور اس نے فوراہی منہ پر ہاتھ رکھا تھا اور جب ہاتھ ہٹایا تو اس کے ہاتھ پر خون خون تھا

اس نے حیرت سے حارب کی طرف دیکھا تو کیا اس نے اس کے کھانے میں کچھ ملایا تھا

حارب تم نے کھانے میں کیا ملایا تھا بولو.. کیا ملایا تھا تم نے کھانے میں... نگین بیگم نے غصے سے کرسی سے اٹھتے ہوئے ٹیبل کی چادر کو کھینچ کر نیچے گرایا تھا سارے برتن سارے گلاس ٹوٹ کر چکنا چور ہو گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

حارب بھی کرسی سے اٹھ گیا تھا اس کا ایک مرتبہ پھر قہقہہ بلند ہوا تھا. کیا ہوا اتنا کیوں ڈر گئی ہیں آپ ایک تھوڑا سا تو زہری ہی لایا ہے. آپ جتنی زہریلی ہیں مجھے تو لگا تھا کہ آپ پر یہ زہر کام نہیں کرے گا لیکن افسوس آپ بھی تو ایک کمزور انسان نکلی.. آپ پر بھی یہ زہر کام کر گیا.

دیکھیں آپ کے زہر سے ہی تو میں پلا بڑا ہوں لیکن مجھ پر ابھی تک اس زہر نے کام نہیں کیا جو میں نے آپ کے ساتھ ہی کھایا اور پیا اور ابھی تک میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کی بات سن کر نگین بیگم نے فوراً ٹیبل کا سہارا لیا تھا اب اس کا سر چکرا رہا تھا اور اس کے منہ کے ساتھ ساتھ اس کی ناک سے خون بہنا شروع ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

حارب مجھے نہیں مار سکتے تم میں تمہاری ماں ہوں.. تم مجھے نہیں مار سکتے.. غلطی انسانوں سے ہوتی ہے.. میں نے وہ سب کچھ صرف اس لیے کیا کہ میرے ساتھ بہت سے لوگوں نے غلط کیا تھا اور میں بس اپنا حق لینا چاہتی تھی اور اس حق کی جنگ میں ہر چیز جائز ہوتی ہے اپنی ماں کو بچا لو حارب یہ ظلم نہ کرو. www.kitabnagri.com

نگین بیگم اٹک اٹک کر حارب سے منت کر رہی تھی اور حرب وہی پر اپنی پینٹ کے پاکٹ میں ہاتھ ڈالے نگین بیگم کو مرتے ہوئے دیکھ رہا تھا جب اچانک ہی اس کا بھی سر گوما تھا اور اس کو بھی ابکائی آئی تھی اور اس نے تھوک پھینکتے ہوئے اپنے منہ سے نکلتے خون کو پھینکا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ کے ساتھ غلط ہوا تھا تو نگین میڈم آپ کیا فرض تھا کہ آپ بھی سب کے ساتھ غلط کریں. آپ کی قسمت میں جو لکھا تھا آپ کو مل گیا تھا اور آپ اس پر صبر شکر ادا کرتی.. اپنی

Posted On Kitab Nagri

انتقام کی جنگ میں نہ صرف مجھے دھکیلا بلکہ میرے وجود کو چھلنی کر کے میرے دماغ کو زخمی کر کے اپنے گندی سوچ کو میرے کچے دماغ میں گھسا دیا اور میں آپ کے نقشے قدم پر چلتے ہوئے کتنوں کو قتل کر دیا کتنوں کو مارا کتنوں کے ساتھ زیادتی کر دی.

www.kitabnagri.com

اور اب اپ یہ چاہ رہی ہیں کہ میں اپ کو بچالوں اس زندگی کو بچالوں جس نے بہت سی زندگیاں چھینی ہیں. آپ کی اور میری موت تو اس سے بھی زیادہ بدتر ہونی چاہیے تھی لیکن مجھے یہی بہتر لگا. مجھے ترس آگیا آپ پر.. جب ایک ماں اپنے بیٹے کو مار سکتی ہے اپنی اولاد کو مار سکتی ہے تو پھر ایک بیٹا اپنی اس ماں کو کیوں نہیں مار سکتا جس نے ہزاروں زندگیاں برباد کی ہوں.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں مانتا ہوں کہ آپ کو یہ برا لگے گا اور شاید کوئی بھی یہ سنے گا تو اسے بھی برا لگے گا کہ ایک بیٹے نے اپنی ماں کو مار دیا. اس لیے میں نے اپنے لیے بھی یہی سزا تجویز کی میں نے خود کو بھی مار دیا..

www.kitabnagri.com

تا کہ لوگوں کو بات کرنے کا موقع نہ ملے اور لوگ یہ کہیں کہ دو گناہ ایک ساتھ ہی دنیا سے ختم ہو گئے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کہتا ہوا تھوڑا سا جھکا تھا اب اس سے بھی کھڑے ہونا مشکل ہو رہا تھا حارب کے گھٹنے زمین پر ٹکے ہوئے تھے اور وہی اب نگین بیگم زمین پر ڈھ سی گئی تھی اس کے دونوں ہاتھ زمین پر تھے اور اس کا ساڑی کا پلو نیچے گر چکا تھا.

Posted On Kitab Nagri

آپ میری ماں تھی میں نے اپ کے بارے میں کبھی بھی کچھ معلوم نہیں کیا تھا لیکن جس رات کو مجھے معلوم ہوا کہ اپ نے ملک زبیر کے ساتھ ایک رات گزار کے مجھے اس دنیا میں صرف اس لیے لے کر ائی تھی کہ آپ ملک زبیر کو پابند کر سکیں اور مجھے آپ اپنے ہاتھوں کا کھلونا بنا سکیں تو اسی رات میں نے آپ کے بارے میں سب کچھ معلوم کیا پھر مجھے پتہ چلا کہ آپ تو عورت کے درجے سے ہی گری ہوئی ہیں. www.kitabnagri.com

عورت کے لیے اس کی عزت اس کا مان اس کی ابرو ہی سب کچھ ہوتی ہے اور اپ نے اپنی عزت مان پتہ نہیں کتنے بستر کی چادروں میں لپیٹ کر لوگوں کو دی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے افسوس ہوتا ہے کہ میں ایک ایسی ماں کی کوک سے پیدا ہوا ہوں جس کو اپنی عزت اور ابرو کا ہی خیال نہیں تھا.

Posted On Kitab Nagri

حارب بول رہا تھا نگین بیگم اپنے گلے کو پکڑ رہی تھی اس کے گلے کے اندر کانٹے چب رہے تھے. اس کا دل پھٹ رہا تھا. www.kitabnagri.com

اس کا پورے وجود میں جیسے چنٹیاں چل رہی ہوں. اس نے بولنا چاہا لیکن اس کی آواز اس کی حلق میں رہ گئی اس نے ہ خون سے بھرے ہوئے ہاتھوں سے کپکپاتے ہاتھوں سے حارب کی طرف بڑھائے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب کی ناک سے بھی خون نکلنا شروع ہو گیا تھا اور وہ مزید زمین پر گر گیا تھا میں اب آپ کا سہارا نہیں بنوں گا نگین میڈم. اب ہم دونوں کو جہنم میں جانا ہو گا اپنے کیے کی سزا کو بھگتنا ہو گا. آج میں نے ایک ظالم ماں کا اختتام کر دیا اپنے جذبوں کی تجارت کے خسارے کو اپنے منافع

Posted On Kitab Nagri

میں بدل دیا. میں نے آج ایک وجود کو ختم کر کے بہت سے وجود کو بہت سی زندگیوں کو میں نے

بچالیا. www.kitabnagri.com

لیکن ایک افسوس کے ساتھ میں اپنی اخری سانس لینا چاہوں گا کہ میں نے اپنی ماں کے ساتھ اپنے سچے جذبوں کی تجارت کی تھی. اور میری ماں نے میرے جذبوں کی تجارت میں خیانت کرتے ہوئے. اسے غیروں کے ہاتھوں لٹا دیا تھا.

www.kitabnagri.com

کاش آپ میرے جذبات کو سمجھ سکتی مجھے سیدھے راستے دکھا سکتی لیکن.

حارب سانس لینے کے لئے روکا تھا اور اس کے منہ سے خون نکلا تھا اور اسے ایک خون کی ابکائی ائی تھی.

Posted On Kitab Nagri

اس کے گلے میں جیسے کانٹے سے چبنے لگے تھے نگین بیگم زمین پر گر گئی تھی اس کا وجود زمین کے ساتھ چپک گیا تھا www.kitabnagri.com

وہ تڑپ رہی تھی بار بار اور اس کے منہ سے خون نکل رہا تھا انکھوں میں اس کے ابھی بھی التجا تھی..... انتقام تھا.... لیکن وہ اس انتقام کے ساتھ اپنی اخری ہچکی لیتے ہوئے اس دنیا سے چلی گئی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب اپنی انکھوں کے سامنے اپنی ماں کو تڑپتے ہوئے مرتے ہوئے دیکھا تھا. اور اس کی انکھوں سے ایک بھی انسو نہیں نکلا تھا اور نہ ہی اس کے چہرے پر افسودگی تھی. اس کے چہرے پر اطمینان تھا ایک مسکراہٹ تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے ہاتھوں کی مدد سے اپنے آپ کو گھسیٹتا ہوا نگین بیگم کے زمین پر پھیلے ہوئے بازو پر سر رکھ کر وہی گر گیا تھا. اس کی زندگی کا آخری دن اس کی ماں کے کی آغوش میں ختم ہوا تھا جس آغوش کو وہ ساری زندگی ترستا رہا تھا اور اب اسے جب اپنی ماں کی آغوش ملی بھی تھی تو وہ مردہ وجود کے ساتھ.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنجانی ہاؤس کو لائٹوں سے سجا دیا گیا تھا پورا سنجرانی ہاؤس جگمگا رہا تھا.

Posted On Kitab Nagri

امصل روئل بلو کلر کی میکسی پہنیں اور اپنی ہلکی نیلی انکھوں کی وجہ سے سب سے زیادہ منفرد لگ رہی تھی اس کو میک اپ کی ضرورت نہیں تھی اور نہ ہی کریم نے اسے اجازت دی تھی کہ وہ میک اپ کرے وہ اسے سادگی میں ہی اچھی لگتی تھی اور وہ سادگی میں ہی قیامت ڈال رہی تھی. www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد ہی حورین کا اور آفاق کا نکاح ہو گیا تھا حورین سفید رنگ کے سوٹ جس کے اوپر گولڈن کام ہوا تھا اور سرخ رنگ کے دوپٹے میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے نکاح نامہ پر سائن کر کے اپنی پوری زندگی کا محافظ آفاق کو بنالیا تھا. آفاق کے چہرے پر مسکراہٹ تھی تنزیلہ بیگم ناہید بیگم انوال زلیخا بیگم سب نے دل سے اپنے دونوں بچوں کی

Posted On Kitab Nagri

زندگی کی خوشی کی دعا کی تھی. پورا گھر خوشیوں سے جگمگا رہا تھا مہمانوں کی آمد تھی ہر کوئی اپنی اپنی خوش گپیوں میں مصروف تھا. www.kitabnagri.com

نکاح کی اور ولیمے کی تقریب چل رہی تھی جب رات کے دس کا ٹائم ہوا اور سب مہمان اہستہ اہستہ جانا شروع ہو گئے. اچانک ہی کریم کے موبائل پر میسج رسیو ہوا. اس کو پڑھتے ہی کریم نے فوراسب کی شکل کی طرف دیکھا تھا جو ایک دوسرے سے مسکرا کر باتیں کر رہے تھے شہاب اور عنایا گل بھی اس تقریب میں شامل تھے شہاب کے چہرے پر اتنے دنوں کے بعد مسکراہٹ آئی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کی مسکراہٹ کو چھینے لیکن وہ حقیقت بھی ان سب سے نہیں چھپانا چاہتا تھا. آفاق نے کریم کے چہرے کی پریشانی دیکھ لی تھی اور وہ فوراہی اس کے پاس ایا تھا اور کریم نے آفاق کو میسج دکھایا تھا. کافی حد تک مہمان جا چکے تھے کچھ جانے والے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کریم نے مجتبی کو بلا کر باقی مہمانوں کو ہینڈل کرنے کا کہا اور یہ بھی بتایا کہ جہاں بھی جا رہے ہیں کسی کو کچھ نہ بتائے آفاق اور کریم و مجتبٰی کو کہہ کر وہاں سے نکل پڑے تھے

کریم نے نگین بیگم کے پیچھے اپنے بندے لگائے ہوئے تھے کہ وہ کہاں جاتی کہاں اتی ہے سب کا انہیں بتایا جائے اور بالاخر نگین بیگم گھر سے نکلی تھی کریم کے بندوں نے ان کا پیچھا کیا تھا اور وہ ریسٹورنٹ میں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور کریم کے بندے ریسٹورنٹ سے باہر گاڑی میں اس کا انتظار کر رہے تھے لیکن جب کافی عرصہ گزر گیا اور وہ باہر نہیں ائی تو وہی کریم کے بندوں نے جا کر جب اندر دیکھا تو وہ دونوں خون میں لت پت پڑے ہوئے تھے.

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے فوراہی کریم کا اطلاع دی اور کریم اور افاق وقت ضائع کیے بغیر گاڑی کی رفتار بڑھاتے ہوئے اس ریسٹورنٹ کے باہر موجود تھے.

کریم نے ایس ایچ او صاحب کو اطلاع دے دی تھی اور ایس ایچ او صاحب نے حارب کی ایجنسی کو دے دی تھی کریم کے پہنچنے سے پہلے ہی وہاں پر پولیس کے سائرن کی آوازیں سنائی دے رہی تھی.. اور ہر طرف گاڑیاں کھڑی تھی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نگین بیگم اور حارب پر سفید کپڑا ڈال دیا گیا تھا. آفاق اور کریم فورا آگے بڑھے تھے.

Posted On Kitab Nagri

کریم صاحب رک جائیں اگے جانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اگر آپ ان اس حالت میں دیکھیں گے تو شاید اپ رات کو سو بھی نہ سکیں. ایس ایچ او صاحب نے کریم کے بازو سے پکڑتے اسے روکنے کی کوشش کی. کیسے ہوا یہ سب اپ کو کچھ پتہ ہے. کریم نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا. ابھی تو کچھ پتہ نہیں ہے پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کے بعد ہی پتہ چلے گا لیکن مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے ان دونوں نے کچھ ایسا کھایا www.kitabnagri.com

دونوں موقع پر جان بحق گئے ایس ایچ او کی بات سن کر کریم نے گہرا سانس لیا تھا تھوڑی دیر میں ایمبولنس اگئ تھی اور ایمبولینس م نے دونوں کو سٹیچر پر ڈالا تھا اور دونوں کی چادر پر خون لگا ہوا تھا.

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

افاق نے کریم کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا. ہمیں اب چلنا چاہیے کریم شاید ان دونوں کا انجام یہی تھا. برائی ہی برائی کو مارتی ہے اور اللہ تعالی کے انصاف سے کوئی بھی نہیں بچ سکا. لوگ قانون سے تو بچتے آرہے تھے

لیکن اپنی موت سے کب تک بچتے چلو گھر چلتے ہیں. کریم کو کہیں نہ کہیں افسوس ہوا تھا حارب کے لیے اس کے دل میں ایک کسک جاگی تھی کاش حارب خود کو پولیس کو اپنے حوالے کر دیتا.. اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیتا تو وہ اسے بچانے کی ہر ممکن کوشش کرتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان دونوں نے بچپن ایک ساتھ گزارا تھا بچپن کی ہر یادیں کریم کی انکھوں کے سامنے گزری تھی آفاق کے دل کو بھی کھینچ پڑی تھی لیکن وہ خود کو سنبھال لیا تھا اس نے وہ ایسا ہی تھا

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ کسی کو اہمیت دیتا تو اس کے لیے جان بھی دے دیتا اور اگر کوئی اس کے پیار محبت کا مذاق بناتا تو وہ اس کے دل سے اتر جاتا. حارب بھی اس کے دل سے اتر چکا تھا جب سے اسے اریبہ کا پتہ چلا تھا www.kitabnagri.com

کریم نے ایک سرد آہ بھری تھی اور وہ دونوں اپنی گاڑی کی طرف چل دیے تھے انہیں گھر جا کے بھی تو سب کو بتانا تھا.

کریم اور افاق جیسے گھر پر پہنچے سب مہمان جا چکے تھے اور جہانگیر سنجرانی ٹی وی لاؤنج میں ان کا انتظار کر رہے تھے ایسے موقع پر یہ دونوں کہاں جا سکتے ہیں وہ مجتبی کی کلاس لے رہے تھے کیونکہ اخری دفعہ مجتبی کے پاس سی دونوں کو دیکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

کریم اور افاق جیسے اندر داخل ہوئے جہانگیر سنجرانی کی طرف دیکھا.

کہاں چلے گئے تم دونوں نالائقوں تمہیں پتہ بھی ہے کہ سارے مہمان تم دونوں کا پوچھ رہے تھے تو اور جن کے لیے یہ رکھا گیا تھا فنکشن وہ دونوں ہی نہیں تھے

جہانگیر سنجرانی غصے سے ان دونوں پر چڑھ دوڑے تھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ وہ حارب اور مسز ثاقب سلطان. اس دنیا میں نہیں رہے. کریم نے فوراہی ایک جملے میں جہانگیر سنجرانی کو سب کچھ سمجھا دیا تھا اور وہی جہانگیر سنجرانی کی چپ لگ گئی تھی پورے حال میں بیٹھے ہوئے تمام لوگوں کو شوکڈ لگا تھا کہ اچانک ہی حارب نگین بیگم کی ڈیتھ کیسے ہو سکتی ہے.

Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح کو خواتینوں کو گھر چھوڑ کر جہانگیر سنجرانی اور سارے ہاسپٹل میں موجود تھے..

پوسٹ مارٹم کی رپورٹ کے مطابق دونوں نے زہر لیا تھا اور پھر کچھ لیٹر اور اعتراف جرم حارب کہ طرف سے ایجنسی کو ملا تھا www.kitabnagri.com

ایک لیٹر حارب کے ہاتھ سے لکھا ہوا تھا جس میں اس نے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ یہ زہر اس نے خود اپنی ماں کو اور خود لیا ہے. حارب کے ہاتھ کے لکھے ہوئے لیٹر اور اعتراف نے سب کو ہلا کر رکھ دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

نگین بیگم کا بھی دکھ سب کو تھا لیکن حارب کی موت نے سب کو ہلا کر رکھ دیا تھا...

www.kitabnagri.com

سنجرانی ہاؤس میں حارب نے ایک وقت گزارا تھا اور تنزیلہ بیگم جہانگیر سنجرانی حورین مجتبی کریم افاق ان سب کے لیے تو یہ وقت بہت ہی مشکل تھا بالاخر جہانگیر سنجرانی نے حوصلہ کرتے ہوئے نگین بیگم اور حارب کی تدفین کی ذمہ داری اٹھائی تھی.

حارب اور نگین بیگم کی تدفین کرتے ہوئے وہ سبھی گھر اگئے تھے ان کی حالت زہر کی وجہ سے ایسی نہیں تھی کہ کوئی ان کا چہرہ بھی دیکھ پاتا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حارب اور نگین بیگم کو دفنانے کے بعد سب اپنے گھروں کی طرف چلے گئے تھے لیکن شہاب وہی پر تھا وہ وہیل چیئر پر بیٹھا اس قبر کو بڑے غور سے دیکھ رہا تھا جس کے اندر اس کی ماں تھی

Posted On Kitab Nagri

جس کو اس نے اپنا سب کچھ مانا تھا اور اج وہ سب کی زندگیوں کو برباد کر کے اس قبر کے اندر پر سکون سوئی ہوئی تھی. وہ وہاں پر رکنا چاہتا تھا اور کریم اسے وہاں پر چھوڑ کر خود گاڑی کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا تھا www.kitabnagri.com

وہ شہاب کو اکیلے چھوڑنا نہیں چاہتا تھا اس کی دماغی حالت بھی کچھ ابھی ٹھیک نہیں تھی وہ مسکرا رہا تھا لیکن اس کی چہری کی اذیت صاف دکھائی دیتی تھی. شام کے سائے پھیل رہے تھے جب کریم نے آ کر شہاب کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
www.kitabnagri.com

شہاب گھر چلو. گھر والے تمہارے منتظر ہیں خوشیاں تمہاری منتظر ہیں. کریم کے کہنے پر شہاب نے فورا اپنی آنکھوں کی نمی چھپائی تھی اس نے کریم کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اور اثبات میں سر ہلایا تھا. کریم شہاب کی ویل چیئر کو پکڑتے ہوئے قبرستان سے باہر اگیا تھا.

Posted On Kitab Nagri

پیچھے قبرستان میں وہ اپنی ماں کو اس قبر میں چھوڑ آیا تھا جس نے اپنی انتقام اپنی حسد اور اپنی لالچ کی وجہ سے بہت سے لوگوں کی زندگی برباد کر دی تھی اپنی اولاد کی زندگی برباد کر دی تھی اور اخر اس کا ٹھکانہ وہی تھا جہاں سب کو ایک نا ایک دن جانا ہے.

❤❤❤❤❤❤❤

دو سال بعد...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کریم تم نکل کیوں نہیں رہے ایئرپورٹ کے لیے شہاب کی فلائٹ آنے والی ہو گی میں اپنے بیٹے کو اس کے پاؤں پہ کھڑا ہوتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں تم تو مزید مجھے لیٹ کروا رہے ہو.

جہانگیر سنجرانی اور ڈرائنگ روم میں کھڑے اونچی اونچی آواز میں کریم کو اوازیں لگا رہے تھے.

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ بس تھوڑی دیر میں آیا. کریم نے کچن میں سے آواز لگائی تھی.

تم کچن میں کیا کر رہے ہو.. ابھی جہانگیر سنجرانی کے منہ سے الفاظ نکلے تھے ان کی بات آدھی منہ میں رہ گئی تھی جب کریم کے ہاتھ میں دودھ کا بنا ہوا فیڈر کے کر باہر آیا تھا.

کریم تم نے یہ کام کب سے شروع کر دیے. جہانگیر سنجرانی کے چہرے پر حیرت ہی حیرت تھی. www.kitabnagri.com

ڈیڈ جب سے میری زندگی میں ایک چھوٹی سی معصوم سی گڑیا آئی ہے جس کا میں والد محترم بنا ہوں تب سے میں نے یہ کام شروع کر دیا ہے.

اس کی ماں کدھر ہے. جہانگیر سنجرانی نے صبر کے گھونٹ پی کر کہا

وہ سو رہی ہے ڈیڈ اور میں اس کو جگانا نہیں چاہتا ساری رات وہ جاگتی رہی تھی اب میں اسے اٹھا دوں یہ مناسب تو نہیں ہے. کریم اونچی آواز میں بولتا ہوا کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا.. اور جہانگیر سنجرانی اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئے تھے کہ اخر اس لڑکے کا کیا بنے گا.

Posted On Kitab Nagri

شہاب ایئرپورٹ پر اترا تھا وہ اپنی ٹانگوں کے علاج کے لیے باہر کے ملک چلا گیا تھا جہاں پہ اس کا اچھے سے ٹریٹمنٹ ہوا تھا اور دو ہی سالوں میں وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہو گیا تھا اور آج وہ اپنی سرزمین پر دوبارہ سے قدم رکھ رہا تھا ان دو سالوں میں جہانگیر سنجرانی نے جتنا اس کا خیال رکھا تھا اس کا ہر زخم بھر چکا تھا www.kitabnagri.com

اب وہ اپنی زندگی کی نئی شروعات کے لیے اس نے پاکستان کی زمین پر قدم رکھا تھا اور سامنے ہی اپنے اپنے ڈیڈ اور اپنے بھائی کریم کو دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی. اس نے آگے بڑھ کر دونوں کو گلے سے لگایا تھا. اور وہ تینوں گھر کی طرف روانہ ہو گئے تھے.

جہاں گھر کے باقی لوگ شہاب کا ویلکم کرنے کے لیے کھڑے تھے. شہاب جیسے ہی سنجرانی ہاؤس داخل ہوا سب نے اس کا پرجوش طریقے سے استقبال کیا تھا. سبھی کے چہرے پر خوشی تھی اور شہاب کے پاؤں پر کھڑے ہوتے اور چل کر دیکھتے ہوئے سبھی بہت خوش تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شہاب کو اپنی ایک مکمل فیملی مل چکی تھی وہ اپنی ماں کا غم بھلا تو نہیں پایا تھا لیکن کافی حد تک وہ سنبھل گیا تھا..

www.kitabnagri.com

سبھی ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے ہوئے تھے جب جہانگیر سنجرانی نے نے اطلاع دی تھی کہ اب آفاق اور حورین کی رخصتی کی کر دی جائے اور ساتھ ہی مجتبی اور انوال کی منگنی کر دی جائے..

www.kitabnagri.com

دونوں نے اپنی تعلیم مکمل کر لی تھی

اور اب وہ وقت آگیا تھا جب ج سنجرانی ہاؤس میں ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں تھی سبھی کی چہرہ پہ مسکراہٹ تھی غم کے بادل جھٹ گئے تھے سبھی نے اپنے جذبوں کی تجارت میں خسارے کو پیچھے چھوڑ دیا تھا اب ان کے ہاتھ میں صرف خوشیاں تھی رات ڈھیل رہی تھی اور آسمان پہ ستارے چمک رہے تھے چاند پورے اپنے آب تاب کے ساتھ نکلا ہوا تھا جس کی روشنی پورے سنجرانی ہاؤس کو روشن کر رہی تھی جن کے دلوں میں صرف محبت اور پیار تھا..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ختم شد...

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595